امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الصغیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ و شرح مع تخریج

شرح
المعجم الصغیر

مصنف: امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الصغیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ و شرح مع تخریج

شرح المعجم الصغیر

مصنف

امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com

شرح المعجم الصغیر

مصنف
امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	....	جون 2014ء
پرنٹرز	....	آر آر پرنٹرز
تعداد	....	1100/-
ناشر	....	چوہدری غلام رسول - میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	....	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲- گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آئینۂ حُسنِ ترتیب

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

6- کتاب الصلوٰۃ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

9- کتاب الصیام 382

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

21- کتاب اللباس　589

Marfat.com

22- کتاب الاطعمۃ والاشربۃ 607

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

24- کتاب صفة الجنة

Marfat.com

25- كتاب صفة الجهنم 769

26- كتاب المناقب 773

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

27- کتاب الحدود 860

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

30- كتاب التوبة والاستغفار 1001

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

☆☆☆☆☆

الاهداء

احقر اپنی اس کاوش کو عالمِ اسلام کی عظیم روحانی شخصیت جن کی عظمت کا جھنڈا پورے عالم اسلام پر چمک رہا ہے' جنہوں نے کروڑوں لوگوں کے مردہ دلوں کے اندر توحید و رسالت کی خوشبو بکھیری۔

جن کو سرتاج اولیاء' سلطان الاولیاء' نائب رسول' عطائے رسول' حضور خواجہ خواجگان حضرت معین الدین چشتی نے ان القابات سے نوازا ہے:

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا ناقصاں را پیر کامل' کاملاں را رہنما

علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش اور سلطان الفقر حضور سیدی و مرشدی' آقائے نعمت' پیر سید غلام دستگیر چشتی مشہدی کاظمی موسوی قدس سرہ العزیز اور نائب سلطان الفقر حضور مرشدی و سیدی پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی دام اللہ ظلہ کے نام کرتا ہوں' جن کی خاص توجہ اور دعاؤں کے صدقے احقر اس قابل ہوا۔

خاکپائے علماءِ حق اہل سنت و جماعت
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

انتساب

احقر العباد اپنی اس کاوش کو اپنے جملہ اساتذہ کے نام اور خصوصاً استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر یادگارِ اسلاف، میرے محسن و مربی

حضور مفتی گل احمد خان عتیقی مدظلہ العالی

اور محافظ ناموسِ رسالت داعیٔ اتحادِ اہل سنت، علمبردارِ فکرِ رضا، میرے محسن و مشفق استاذی المکرم

حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی

اور داعیٔ فکر حضرت صدر الافاضل شیخ الحدیث والتفسیر مفکرِ اسلام میرے محسن و مربی و مشفق

حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی

کے نام کرتا ہوں جن کی شب و روز کی محنت اور دعاؤں کے صدقے احقر اس قابل ہوا ہے۔

خاکپائے علماءِ حق اہل سنت و جماعت
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

عرضِ ناشر

اللہ عزوجل کے فضل اور رسولِ پاک ﷺ کے فضل و کرم اور والدین کی دعاؤں کے صدقے سے ادارہ پروگریسو بکس نے بہت تھوڑے عرصہ میں کتب احادیث کے کئی تراجم منظرِ عام پر لائے ہیں۔ اُن میں سے مسند حمیدی' صحیح ابن خزیمہ' صحیح ابن حبان' مؤطا امام مالک' مؤطا امام محمد' شرح مسند امام اعظم کے تراجم آچکے ہیں' جن کو ہر قاری نے بڑا پسند کیا ہے۔ اس تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اب امام طبرانی کی انتہائی مشہور کتاب ''المعجم الصغیر'' کا ترجمہ ہے۔ اس کتاب کے ترجمہ کے لیے ہم نے عالم اسلام کی عظیم دینی و روحانی درسگاہ جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ' بلال گنج کے مدرس محترم المقام علامہ مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی کی خدمات حاصل کی ہیں' جنہوں نے بڑی محنت اور سرعت کے ساتھ ترجمہ کیا ہے' اللہ عزوجل مولانا کے علم میں مزید برکت دے اور مزید دو دین کی خدمت کی توفیق دے۔

ماشاءاللہ! مولانا کی ایک کتاب جو اپنے موضوع پر بے مثال ہے: ''دورِ صحابہ کے زمانہ میں ایصالِ ثواب کی مختلف صورتیں'' جو کہ علامہ ظفر الدین بہاری کی کتاب ہے' ادارہ نے اس کی تخریج کروا کے اور کچھ اضافہ کر کے شائع کیا ہے۔

آپ لوگوں کی دعاؤں کے طلبگار:

چوہدری غلام رسول

چوہدری شہباز رسول

چوہدری جواد رسول

چوہدری شہزاد رسول

☆☆☆☆☆

Marfat.com

عرضِ مترجم

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فضل و کرم اور اس کے نیک بندوں کی خاص توجہ اور اساتذہ کرام اور والدین کی دعاؤں کے صدقے احقر العباد نے المعجم الصغیر کا ترجمہ مکمل کیا۔ یہ ترجمہ احقر نے بے پناہ مصروفیت کے ساتھ ساتھ بڑی سرعت کے ساتھ دو ماہ میں مکمل کیا ہے' اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے بلکہ بزرگوں کی دعاؤں کا صدقہ ہے۔ احقر العباد کے اندر ایک بات ہے کہ جو کام احقر کو سپرد کیا جاتا ہے' اس کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ معجم الصغیر کے ترجمہ کے دوران احقر کے دل میں خیال یہ خیال آیا کہ یہ کتاب ایک تو مختصر ہے' دوسری یہ کہ امام طبرانی نے اپنے شیوخ کے حوالہ سے احادیث نقل کی ہیں۔ جس سے عوام کے لیے فائدہ اُٹھانا ذرا مشکل معلوم ہوتا تھا۔

علماء کرام کو تو ماشاء اللہ! اللہ کے فضل سے اس کی ضرورت نہیں تھی' تو اس کا طریقہ یہ اختیار کیا گیا کہ اگر حدیث نماز کے متعلق ہے تو اس کو کتاب الصلوٰۃ میں ذکر کر دیا' جو زکوٰۃ کے حوالہ سے تھی اس کو کتاب الزکوٰۃ میں ذکر کر دیا' الختصر مذکورہ بالا کتاب کی ترتیب فقہی عنوانات سے کر دی' جس سے قارئین آسانی سے فائدہ اُٹھائیں گے اور ساتھ ساتھ ضرورت کے پیش نظر تشریح بھی کی ہے۔

الحمد للہ! احقر کا تعلق مسلک حق اہل سنت و جماعت سے ہے' جن کے عقائد و نظریات بالکل وہی ہیں جو صحابہ کرام کے زمانہ سے لے کر آج تک رہے ہیں۔

آخر میں اُن لوگوں کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے احقر کی بے لوث مدد کی ہے' کیونکہ حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے وہ اللہ کا کیسے شکریہ ادا کرے گا۔ اس حدیث کے پیش نظر اُن کے نام بطور تبرک ذکر کرتا ہوں:

(۱) استاذ الاساتذہ حضور شیخ الحدیث والتفسیر مفتی گل احمد خان عتیقی کا' جنہوں نے احقر کے ساتھ بہت تعاون کیا۔

(۲) اور استاذی المکرم حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی صاحب کا جنہوں نے احقر کے ساتھ بے حد تعاون کیا' جن کا میں شکریہ ادا نہیں کر سکتا ہوں۔

(۳) اور خصوصاً اپنے اس عظیم استاذ کا جنہوں نے راقم الحروف کو طالب علمی کے زمانہ سے تحریر کا شوق دلایا اور بے پناہ محبت

Marfat.com

کرنے والے جن کا شکریہ ادا کرنے کے لیے احقر کے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ میری مراد مفکر اسلام ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی کا' اور استاذی المکرم حضرت شیخ الحدیث مفتی اشرف بندیالوی صاحب کا' جن کی بے پناہ دعائیں احقر کے شامل حال ہیں۔

(۴) اور اپنے اس عظیم بھائی جناب حافظ عبدالمجید صاحب کا جن کی انتہائی شفقت کے ساتھ راقم کو دین پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

(۵) اور اپنے اس عظیم محسن کا جن کے ادارے کی طرف سے یہ کتاب شائع ہو رہی ہے۔ انتہائی مخلص اور محنت کرنے والے محترم المقام جناب چوہدری جواد رسول صاحب جنہوں نے دن رات ایک کر کے کتاب کو دیدہ زیب انداز میں طبع کروا کے مارکیٹ میں لانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اور محترم المقام محمد ریحان علی صاحب کا جنہوں نے بڑی محنت اور خوبصورتی کے ساتھ' نہایت سرعت سے دیدہ زیب انداز میں کمپوزنگ کی۔ اللہ عزوجل اس ادارہ کو دن رات ترقی عطا فرمائے!

اعتذار

آخر میں قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اگر کتاب میں کوئی غلطی یا ایسی بات جو قابلِ توجہ ہو'اس کی اصلاح فرمائیں اور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جائے۔ اللہ عزوجل ہم کا حامی وناصر ہو۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

تقریظ

شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف بندیالوی

شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم!

علم اللہ تعالیٰ کی لازوال نعمت ہے، جس کی طرف قرآن وحدیث میں توجہ دلائی گئی ہے، کبھی ملتجانہ اپناتے ہوئے یوں عرض کرنے کا حکم ہوا: "رب زدنی علما" (القرآن) اور کبھی "اطلبوا العلم من المهد الی اللحد" (الحدیث) کی صورت میں حکم دے کر حصولِ علم کے جذبہ کو ممیز کیا گیا۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ علم کے بغیر انسان نہ اپنی حقیقت کا ادراک کرسکتا ہے اور نہ اپنے رب کی پہچان کرسکتا ہے، کسی نے کیا خوب اس حقیقت کی غمازی کی ہے:

"بے علم نتواں خدارا شناخت"

بلاشک وشبہ تمام علومِ ظاہری وباطنی کا مخزن وملجاء قرآن مجید ہے اور قرآن مجید کی حقیقی سوجھ بوجھ احادیث نبویہ ﷺ سے عطا ہوتی ہے۔ اس مقدس ومطہر علم کی ایک کتاب "معجم الصغیر للطبرانی" میرے سامنے ہے، جس کو میرے فاضل دوست حضرت مولانا غلام دستگیر چشتی صاحب نے بڑی محنت وکاوش سے آسان زبان اُردو میں تحریر فرمایا ہے۔ جس کو میں نے چیدہ چیدہ مقامات سے بغور پڑھا ہے، مجھے بڑی خوشی ہے کہ محترم موصوف نے معجم کو فقہی ترتیب پر ترجمہ کیا ہے جو کہ اُن کی بڑی کاوش ومحنت ہے۔ محترم موصوف کو میں تعلیمی زندگی کی ابتداء سے جانتا ہے، مولانا موصوف اپنی طالب علمی زندگی میں کبھی ایسی حرکت نہیں کی کہ ادارے کی عزت پر حرف آئے یا اساتذہ کی عزت مجروح ہو۔ مولانا موصوف کی ساری کامیابیاں اساتذہ کے ادب اور خاص کر اپنے شیخ کامل، پیر طریقت، رہبر شریعت، پیر سید غلام دستگیر چشتی علیہ الرحمۃ کے روحانی فیض سے حاصل کی ہے۔ ورنہ مترجم موصوف اپنے کلاس کے طلباء میں زیادہ اونچا مقام نہیں رکھتے تھے۔ مگر محنت وجدوجہد کو اللہ تعالیٰ کبھی رائیگاں نہیں جانے دیتا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ پروردگار جامعہ رسولیہ شیرازیہ کے فیض کو عام کرتے ہوئے دارالعلوم میں اپنے شاہین قیامت تک پیدا فرماتے رہے اور مترجم کی علمی وسعت کو اور زیادہ وسعت عطا فرمائے۔ آمین!

شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف بندیالوی
شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ

تقریظ
شیخ الحدیث والتفسیر مفتی گل احمد خان عتیقی
شیخ الحدیث جامعہ رسولہ شیرازیہ وہجویریہ لاہور

ہر دور میں اشاعتِ اسلام کے تین طریقے مروّج رہے ہیں: (۱) درس وتدریس (۲) تصنیف وتحقیق (۳) وعظ وتبلیغ۔ اکابر میں سے بعض صرف درس وتدریس کے ذریعے اشاعتِ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتے رہے اور نامور ترین تلامذہ تیار کیے' جیسے شہنشاہِ تدریس بحر العلوم استاد الاساتذہ علامہ عطاء محمد بندیالوی اور حضرت محدث اعظم پاکستان علامہ محمد سردار احمد اور بعض ایسی نامور ترین شخصیات گزری ہیں جنہوں نے درس وتدریس اور تصنیف وتحقیق کے ذریعے یہ فریضہ سرانجام دیا' جیسے شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ علومِ عقلیہ ونقلیہ علامہ مولانا غلام رسول رضوی شارحِ بخاری اور بعض ایسی خوش نصیب شخصیات ہیں جنہوں نے تینوں طریقوں سے اسلام کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کیا ہوا تھا۔ ان میں سے سرفہرست مفسر اعظم علامہ فیض احمد اویسی صاحب مرحوم ومغفور ہیں۔ اس موجودہ دور میں اُن خوش نصیب کم عمر شخصیات میں سے اشاعتِ دین کا فریضہ سرانجام دینے میں علامہ مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور حضور ﷺ کے وسیلے سے کام کر رہے ہیں اور زندگی کا لمحہ بھر بھی ضائع نہیں ہونے دیتے۔

''المعجم الصغیر للطبرانی'' کا ترجمہ متعدد جگہ سے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ ماشاء اللہ! بہت عمدہ اور بڑی سلاست اور روانی سے ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے اور اس خدمتِ دین کو اُن کے لیے ذریعۂ نجات بنائے۔

شیخ الحدیث والتفسیر محمد گل احمد خان عتیقی
شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ وہجویریہ لاہور

02-07-14

☆☆☆☆☆

Marfat.com

حالات امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسبت' ولادت' خاندان' وطن

آپ کا نام سلیمان ہے اور کنیت ابوالقاسم ہے اور سلسلۂ نسب یوں ہے: سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر۔ آپ ۲۶۰ھ ماہِ صفر میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق قبیلہ لخم سے تھا' اس لیے آپ کو لخمی کہا جاتا تھا۔ لخم' یمن کا ایک قبیلہ ہے۔ امام طبرانی کے والد ماجد کو علم سے بڑا شغف تھا' یہی وجہ تھی کہ وہ اپنے بیٹے (یعنی امام طبرانی) کو بھی علم حاصل کرنے کی نصیحت کرتے تھے۔ ان (یعنی امام طبرانی) کا وطنِ اصلی طبریہ ہے' یہ اُردن کے قریب موجود ہے۔

مشائخ کرام

امام طبرانی نے لاتعداد محدثین کی صحبت حاصل کی' جن میں سے اکثر کے اسماءِ گرامی درج ذیل ہیں:

☆ احمد بن عبدالقاہر
☆ حسن بن سہل
☆ حفص بن عمر
☆ ابراہیم بن ابوسفیان قیسرانی
☆ ابوزرعہ دمشقی
☆ احمد بن انس
☆ بشر بن موسیٰ
☆ یحییٰ بن ایوب علاف
☆ ابوخلیفہ فضل بن حباب
☆ حسن بن عبدالاعلیٰ بوسی
☆ ادریس بن جعفر عطاء۔

Marfat.com

☆ ابراہیم بن موید شیبانی۔

حدیث میں درجہ

امام طبرانی اہل علم وفضل میں نہایت اہمیت کے حامل تھے۔

ابوبکر بن علی کہتے ہیں کہ وہ بہت وسیع علم کے مالک تھے۔

حافظ ذہبی کا کہنا ہے کہ کثرتِ احادیث اور متعدد اسناد میں ان (امام طبرانی) کی ذات بہت اہمیت کی حامل تھی۔

تصانیف

امام طبرانی نے متعدد کتب تصنیف کیں، لیکن اس دور کے دوسرے مصنفین ومؤلفین کی طرح ان کی بھی متعدد کتب محفوظ نہ رہ سکیں۔ ان (امام طبرانی) کی چند تصنیف کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) کتاب الفرائض
(۲) کتاب المامون
(۳) کتاب الزہری عن انس
(۴) مسند ابی جحادہ
(۵) مسند عمارۃ بن غزیہ
(۶) احادیث ابی عمرو بن العلاء
(۷) وصیۃ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
(۸) کتاب الطہارۃ
(۹) مسند زیاد الجصاص
(۱۰) مسند زافر
(۱۱) کتاب المناسک
(۱۲) کتاب مسند شعبہ
(۱۳) فوائد معرفۃ الصحابہ
(۱۴) مسند ابی ذر رضی اللہ عنہ
(۱۵) کتاب الرد علی الجہمیۃ
(۱۶) کتاب الغسل
(۱۷) کتاب فضل العلم
(۱۸) کتاب ذم الرای
(۱۹) کتاب تفسیر الحسن
(۲۰) معرفۃ الصحابہ
(۲۱) کتاب مسند سفیان
(۲۲) کتاب السنۃ
(۲۳) حدیث حمزۃ الزیات
(۲۴) مسند ابی جحادہ
(۲۵) حدیث مسعر
(۲۶) کتاب من اسمہ عطاء
(۲۷) حدیث ابی سعد البقال
(۲۸) طرق حدیث من کذب علی
(۲۹) کتاب النوح
(۳۰) کتاب غرائب مالک

Marfat.com

(۳۱) جزوابان بن تغلب
(۳۲) جزء حریث ابن ابی مطر
(۳۳) مسند الحارث العکلی
(۳۴) مسند ابن عجلان
(۳۵) کتاب الدعاء
(۳۶) کتاب من اسمہ عباد
(۳۷) المعجم الالویہ
(۳۸) کتاب الرد علی المعتزلہ
(۳۹) کتاب الجود
(۴۰) حدیث ایوبؑ۔

وفات

امام طبرانی نے ۲۸ ذوالقعدہ ۳۶۰ھ کو انتقال فرمایا' اُس وقت آپ کی عمر سو سال کے قریب تھی۔ آپ کی قبرِ انور حضرت حمدوسی رضی اللہ عنہ کے مزارِ انور کے قرب میں ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

امام طبرانی کا علمی مقام...... حضرت شاہ عبدالعزیز کی نظر میں

امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ کا تعارف

ان معاجم میں سے ایک کبیر' دوسرا اوسط اور تیسرا صغیر ہے' جاننا چاہئے کہ مسند معجم کبیر کو مرویاتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے چونکہ یہ مدنظر تھا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے مسندات کو جدا مرتب کریں' اس وجہ سے ان کی مرویات میں سے کسی روایت کو اس میں بیان نہیں کیا گیا ہے لیکن انہیں اس کا موقع نہ مل سکا' یا اگر موقع ملا تو اس کو شہر تنصیب نہیں ہوئی۔ معجم اوسط کی چھ جلدیں ہیں' ہر ایک جلد ایک ضخیم کتاب ہے اور یہ ترتیب اسماءِ شیوخ مرتب ہے۔ ان کے شیوخ کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ اپنے ہر شیخ سے جو عجائب وغرائب سنے تھے' ان کو اس میں بیان کیا ہے۔ یہ کتاب دارقطنی کی کتاب الافراد کی مانند ہے۔ اصطلاحِ محدثین میں افراد وغرائب ان حدیثوں کو کہتے ہیں جو اپنے شیخ کے سوا اور کسی کے پاس نہ ہوں۔ طبرانی اس کتاب کی نسبت یہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ میری جان ہے۔ اور فی الواقع علم حدیث میں ان کی فضیلتِ علمی اور وسعتِ روایت کا پتہ اسی سے چلتا ہے۔ لیکن محققین اہل حدیث نے فرمایا ہے کہ اس میں منکرات بہت ہیں۔ اس کا منشاء یہ ہے کہ غرابت اسی کو مقتضی ہے اور تفرد ثقہ کا جس کو اصطلاح میں ''غریب صحیح'' بھی کہتے ہیں' ایک باب ہے۔ معجم صغیر بھی شیوخ ہی کی ترتیب پر مرتب ہے اور اس کتاب میں ان شیوخ کا بھی ذکر کیا ہے جن سے صرف ایک ایک حدیث کا استفادہ کیا۔ معجم کبیر کے آخر میں حدیث حلب العنز کے سلسلہ میں یہ حدیث بیان کی ہے۔

عبید بن غنام' ابوبکر بن ابی شیبہ' وکیع' اسحاق' عبدالرحمن بن زید الفائشی' بنت خباب فرماتی ہیں کہ میرے والد حضور ﷺ کی حیات میں ایک جہاد میں تشریف لے گئے۔ ان کی غیر موجودگی میں رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لایا کرتے تھے اور ہماری بکری کا دودھ نکالا کرتے تھے۔ اس کو کٹیر ے (لکڑی کا بڑا برتن) میں دوہتے تھے تو وہ بھر جاتا تھا' پھر جب خباب آئے اور وہ دوہنے لگے تو دودھ پھر اپنی اصلی مقدار پر لوٹ آیا (یعنی وہ برکت زائل ہوگئی)۔

معجم صغیر کے آخر میں فضیلت نساء کے بارے میں یہ حدیث منقول ہے:

سمانہ بنت محمد بن موسیٰ' محمد بن موسیٰ' محمد بن عقبہ السدوسی' محمد بن حمران' عطیۃ الدعاء' حکم بن حارث سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص مسلمانوں کے راستے میں سے ایک بالشت زمین کو بھی دبالے گا

تو قیامت کے روز ساتوں زمینوں سے اسی قدر لے کر طوق بنا کر اس کی گردن میں ڈالا جائے گا اور صلیحہ بنت فضل بن دکین فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے مخلوق (حادث) نہیں ہے۔

طبرانی کی کنیت ابوالقاسم ہے اور نام سلیمان ہے احمد بن ایوب بن مطیر لخمی طبرانی کے بیٹے ہیں۔ ملک شام کے شہر عکہ میں بماہ صفر ۲۶۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۷۳ھ میں آپ نے طالب علمی شروع کی۔ ملک شام کے اکثر شہروں حرمین شریفین، یمن، مصر، بغداد، کوفہ، بصرہ، اصفہان، جزیرہ اور اسلام کی دیگر آباد بستیوں میں سیر وسیاحت کی۔ علی بن عبدالعزیز بغوی، بشر بن موسیٰ، ادریس عطاء، ابوزرعہ دمشقی اور ان کے ہمعصروں سے حدیث شریف کی سماعت حاصل کی۔ طبرانی کے والد بزرگوار ان کو علم حدیث طلب کرنے کی بے حد ترغیب دیا کرتے تھے اور خود انہیں اپنے ہمراہ لے کر شہر بہ شہر پھرتے ہوئے استادوں کی خدمت میں پہنچاتے تھے۔ ان تینوں معجموں کے علاوہ جن کا ابھی ذکر ہوا ہے ان کی اور بھی بہت سی تصانیف موجود ہیں۔

امام طبرانی کی کتاب الدعاء کا تعارف

اس کے شروع میں ذیل کی حدیث نقل کی ہے اور اسی کتاب سے صاحب حصن حصین نے بھی نقل کیا ہے۔

حافظ ابوالقاسم نے فرمایا: اس کتاب میں، میں نے رسول اللہ ﷺ کی سب دعاؤں کو جمع کیا ہے (چونکہ) میں نے بہت سے آدمیوں کو دیکھا کہ انہوں نے ایسی دعاؤں سے تمسک کیا ہے جو مقفا ہیں۔ (نیز) ایسی دعائیں جو ہر دن کے لئے وضع کی گئی ہیں اور جنہیں وراقوں یعنی واعظین وغیرہم نے بلا تحقیق جمع کر دیا ہے حالانکہ وہ نہ جناب رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم اور نہ ان لوگوں سے جو احسان کے ساتھ ان کے پیرو ہیں یعنی تابعین سے۔ بلکہ رسول اللہ ﷺ سے تو یہ منقول ہے کہ دعا میں قافیہ بندی اور تعدی نہ کرو۔ لہٰذا مجھ کو ان امور نے ایک ایسی کتاب کے جمع کرنے کی جرأت دلائی کہ جس میں وہ اسانید ہوں جو جناب رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں۔ میں نے اس کتاب کی ابتداء فضائلِ دُعا اور اس کے آداب سے کی ہے اور جس حال میں جو دُعا رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے اس کے لیے علیحدہ علیحدہ باب کر کے اس کتاب کو مرتب کیا اور ہر ایک دُعا کو اس کے موقع پر لکھ دیا تا کہ وہ لوگ جو اس کو سنیں یا جن کو یہ پہنچے اس کی ترتیب کے موافق خدا کی توفیق سے استعمال کریں، جس طرح ہم نے مرتب کیا ہے۔

اس کے بعد ایک باب قائم کیا جس میں اس آیت: "اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ" کی تفسیر فرمائی اور اس میں ایک حدیث اس کے مناسب بیان کی، جس کا ترجمہ یہ ہے:

عبداللہ بن محمد بن سعید بن مریم، محمد بن یوسف فریابی، ح، علی بن عبدالعزیز، ابوحذیفہ، سفیان، منصور، ذر بن عبداللہ، یسیع الحضرمی، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ عبادت دعا ہی ہے، پھر آپ نے اس

Marfat.com

کے استشہاد میں وہی آیت پڑھی جس کا ترجمہ الباب منعقد کیا ہے یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا اور جو لوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلت وخواری کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔

یہ کتاب بھی بہت ضخیم ہے' کتاب المسالک' کتاب عشرۃ النساء اور کتاب دلائل النبوۃ' یہ سب کتابیں انہیں کی تصنیف کردہ ہیں۔ تفسیر میں بھی ایک بہت بڑی کتاب تالیف فرمائی ہے۔ ان کے علاوہ اور بہت سی ایسی تصنیفات جو اس زمانہ میں نہیں پائی جاتی' چنانچہ حافظ ابن مندہ نے ان سب کا ذکر کیا ہے۔

علم حاصل کرنے کے لیے مشقت لازم

طبرانی نے علم حدیث کی طلب میں بہت محنت اور مشقت اُٹھائی ہے' اپنی راحت و آرام کو بالائے طاق رکھ کر تیس برس تک بوریہ پر سوتے رہے۔ استاذ ابن العمید جو مشہور و معروف وزیر اور علم عربیت و اشعار و لغت میں اپنے وقت کے سردار ہیں اور دولت دیالمہ میں کوئی وزیر اس قابلیت اور لیاقت کا نہیں گزرا ہے۔ اور صاحب بن عباد جو منجملہ وزیران دولتِ دیالمہ کے ایک وزیر ہیں' طبرانی کے شاگرد اور انہی کے تربیت یافتہ ہیں۔

اصل عزت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی خدمت کی وجہ سے ہے

ابن العمید سے منقول ہے' وہ فرماتے ہیں: میرا خیال تھا کہ دنیا میں کوئی مرتبہ اور کوئی منصب وزارت کے برابر نہیں ہے اور مجھ کو جو لذت اور ذائقہ اس مرتبہ میں حاصل ہوا' وہ دنیا کی لذیذ چیزوں میں سے کسی چیز میں بھی نہیں پایا۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ میں اس وقت مرجع خلائق تھا اور طرح طرح کے آدمی مجھ کو اپنا ملجا و ماویٰ سمجھتے تھے۔ میں اسی گمان اور خیال میں مست رہتا تھا۔ ایک دن میرے روبرو مشہور محدث ابوبکر جعابی اور ابوالقاسم طبرانی کے مابین مذاکرۂ حدیث واقع ہوا۔ کبھی طبرانی اپنی کثرتِ محفوظات کے باعث ان پر غالب آتے تھے اور کبھی ابوبکر اپنی فطانت اور ذکاوت کے سبب سے ان پر سبقت لے جاتے تھے۔ یہی قصہ دیر تک ہوتا رہا' نوبت بایںجا رسید کہ طرفین سے آوازیں بلند ہوئیں اور جوش وخروش پھیل گیا۔ ابوبکر جعابی نے کہا: ''حدثنا ابو خلیفۃ قال حدثنا سلیمانُ بن ایوبَ''۔ ابوالقاسم طبرانی نے اسی وقت کہا کہ میں ہی سلیمان بن ایوب ہوں اور ابوخلیفہ میرا ہی شاگرد ہے اور وہ مجھ سے ہی حدیث کی روایت کرتا ہے۔ پس تم کو مناسب ہے کہ خود مجھ سے اس حدیث کی سند حاصل کرو تا کہ تم کو علوِ اسناد حاصل ہو۔ ابن العمید کہتے ہیں کہ اس وقت ابوبکر جعابی شرم سے پانی پانی ہو گئے اور جو شرمندگی انہیں اس وقت حال ہوئی دُنیا میں کسی کو نہ ہوئی ہوگی۔ میں اپنے دل میں یہ کہتا تھا کہ کاش میں طبرانی ہوتا اور جو فرحت و غلبہ طبرانی کو حاصل ہوا ہے' وہ مجھ کو ہوتا۔ میں وزیر ہو کر اس قسم کے تحصیل فضائل اور اسباب جاہ سے محروم ہوں۔ راقم الحروف کہتا ہے کہ ابن العمید کی اس تمنا کا سبب اس کی ریاست اور وزارت تھی' ورنہ علماءِ ربانیین کو ایسے غلبوں کے سبب سے نہ

Marfat.com

کوئی تغیر پیش آتا ہے اور نہ ان کے نفوس کو کسی قسم کی کوئی جنبش ہوتی ہے۔لیکن ''اَلْمَرْءُ یَقِیْسُ عَلٰی نَفْسِہٖ''۔غرض یہ ہے کہ طبرانی علم حدیث میں کامل وسعت رکھتے تھے اور کثرت روایت میں مستثنٰی اور ممتاز تھے۔ابوالعباس احمد بن منصور شیرازی فرماتے ہیں کہ میں نے طبرانی سے تین لاکھ احادیث لکھی ہیں۔زنادقہ یعنی فرقہ قرامطہ اسماعیلیہ نے جو اس زمانہ میں اہل سنت کے دشمن تھے' طبرانی پر ان کی آخر عمر میں اس وجہ سے سحر کرادیا تھا کہ وہ احادیث سے ان کے مذہب کا رد کیا کرتے تھے' جس سے ان کی بصارت ظاہری جاتی رہی تھی۔آپ نے ماہ ذیقعدہ ۳۶۰ھ میں وفات پائی۔جنازہ کی نماز حافظ ابونعیم اصبہانی صاحب حلیۃ الاولیاء نے پڑھائی' دو ماہ اور ایک سو سال کی عمر پائی۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

امام طبرانی کے عقائد ونظریات

جب میں نے المعجم الصغیر للطبرانی کا ترجمہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فضل وکرم سے مکمل کیا تو المعجم الصغیر للطبرانی میں جابجا ایسی احادیث آئیں جن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان وشوکت بڑے احسن انداز سے معلوم ہوتی ہے اور عقائد اہل سنت کی حقانیت بھی معلوم ہوتی ہے' تو دل میں یہ خیال آیا کہ کیوں نہ اس کو کچھ صفحات پر لکھ کر کتاب کے شروع میں لگا دیا جائے تاکہ قارئین کو معلوم ہو جائے کہ ہمارے بزرگوں کے عقائد ونظریات وہی ہیں جو آج اہل سنت کے ہیں۔ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعا اور اس کے اثرات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے' سو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے وضو کا پانی رکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کس نے (پانی) رکھا ہے؟ عرض کی گئی: ابن عباس نے' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میرے کندھے پر (اپنا دست مبارک) مارا اور دعا کی: اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما اور اسے تفسیر کا علم عطا فرما! (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شیخ کی خدمت ترقی علم وعمل کا باعث ہے)۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دست مبارک کی برکت

حضرت عطاء مولیٰ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید کو دیکھا کہ ان کی داڑھی سفید ہے اور سر کالا ہے۔ میں نے عرض کیا: اے میرے مالک! آپ کے سر کو کیا ہوا کہ یہ سفید نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ کبھی بھی سفید نہیں ہوگا اور یہ اس وجہ سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گزرے اور میں لڑکا تھا' لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا تو آپ نے لڑکوں کو سلام کیا اور میں ان میں تھا تو میں نے لڑکوں میں سے آپ کے سلام کا جواب دیا' تو آپ نے مجھے بلایا' پھر مجھ سے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: سائب بن یزید' نمر کا بھانجا۔ آپ نے اپنا ہاتھ مبارک مجھ پر رکھا اور دعا دی: اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے! یہ جگہ جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک رکھا' کبھی سفید نہیں ہوتی۔

Marfat.com

حضور ﷺ اپنے غلاموں کو جانتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے بعثت سے قبل سلام کیا کرتا تھا۔

حضور سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری اُمت سے چار ہزار کو جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! زیادہ کیجئے! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اور اس طرح اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوبکر! تیرے لیے کافی ہے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمر! مجھے چھوڑ دے اور تجھے کیا ہے کہ وہ ہم سب کو جنت میں داخل کر دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اپنی مخلوق کو ایک لپ میں ہی جنت میں داخل کر دے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عمر نے سچ کہا۔

اسلام میں تیسری عید کا تصور

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعوں میں سے کسی جمعہ میں فرمایا: اے گروہ مسلمانان! بے شک یہ وہ دن ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے عید بنایا ہے' پس تم غسل کرو اور تم پر مسواک کرنا بھی لازم ہے (یاد رہے جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا' نئے یا دھلے ہوئے کپڑے زیب تن کرنا' مسواک کرنا اور خوشبو استعمال کرنا مسنون ہے)۔

بے زبانوں کو معلوم ہے کہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے گوہ والی حدیث روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کرام کے ساتھ ایک محفل میں تشریف فرما تھے کہ ایک دیہاتی قبیلہ بنی سلیم سے آیا' اس نے گوہ شکار کی ہوئی تھی اور اسے اپنی آستین میں لیے سفر پر جا رہا تھا' اس نے ایک جماعت دیکھی' اس نے کہا: یہ جماعت کس شخص پر (جمع) ہے؟ تو لوگوں نے کہا: اس شخص پر جس کا یہ گمان ہے کہ وہ نبی ہے' پس اس نے لوگوں کو چیرا' پھر رسول اللہ ﷺ کے سامنے آ کھڑا ہوا' اس نے کہا: اے محمد! عورتیں تجھ سے زیادہ جھوٹا والا لب ولہجہ نہیں رکھتیں اور میرے نزدیک آپ

Marfat.com

سے زیادہ بُرا بھی کوئی نہیں (معاذ اللہ!) اور اگر مجھے میری قوم جلد باز کے نام سے موسوم نہ کرتی تو میں آپ پر جلدی کرتا' پس آپ کو قتل کر دیتا اور میں آپ کی طرف سے تمام لوگوں کو خوش کر دیتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ بردبار قریب ہے کہ نبی ہو جائے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا' اس نے کہا: لات وعزیٰ کی قسم! میں آپ پر ایمان لایا' حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا تھا کہ اے دیہاتی! تجھے کس چیز نے مجبور کیا کہ تو یہ کہے؟ اور تو نے حق بات نہیں کہی اور نہ تو نے میری مجلس کی تکریم کی ہے۔ فرمایا: اور تو مجھ سے اللہ کے رسول کو حقیر سمجھتے ہوئے یہ بات کہہ رہا ہے' لات وعزیٰ کی قسم! میں آپ پر ایمان لاؤں گا' اگر یہ گوہ آپ پر ایمان لائے۔ سو اس نے اپنی آستین سے گوہ نکالی اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے ڈال دی اور کہا: اگر یہ گوہ آپ پر ایمان لے آئے تو میں بھی آپ پر ایمان لے آؤں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گوہ! تو گوہ نے عربی زبان میں کلام کیا جسے تمام لوگوں نے سمجھا۔ (اس نے کہا:) اے رب العالمین کے رسول! میں حاضر ہوں اور تعمیل حکم کے لیے تیار ہوں' اے تمام جہانوں کے رب کے رسول! رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: تُو کس کی عبادت کرتی ہے؟ اس نے کہا: اس ذات کی جس کا عرش آسمان میں ہے اور جس کی بادشاہی زمین میں ہے اور جس کا راستہ سمندر میں ہے اور جنت میں جس کی رحمت ہے اور دوزخ میں جس کا عذاب ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے گوہ! میں کون ہوں؟ اس نے کہا: آپ تمام جہانوں کے رب کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں' بلاشبہ وہ کامیاب ہو گیا جس نے آپ کی تصدیق کی اور بلاشبہ وہ نامراد ہوا جس نے آپ کی تکذیب کی۔ اس اعرابی نے پڑھا: لا الہ الا اللہ وانت رسول اللہ حقًا (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور آپ اللہ تعالیٰ کے برحق رسول ہیں)۔ اللہ کی قسم! میں آپ کے پاس آیا تو روئے زمین پر آپ سے بڑھ کر میرے نزدیک ناپسندیدہ کوئی نہ تھا اور اللہ کی قسم! اب میرے نزدیک آپ میری جان اور میرے والدین سے بھی زیادہ مجھے محبوب ہیں۔ بلاشبہ میرے بال' میرا جسم' میرا اندر' میرا باہر' میری پوشیدگی اور ظاہری حالت آپ پر ایمان لائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے تجھے اس دین کی ہدایت عطا فرمائی جس نے بلند ہی ہونا ہے' اس پر کسی نے بلند نہیں ہونا' اللہ تعالیٰ اس کو بغیر نماز کے قبول نہیں فرماتا اور نماز کو بغیر قرآن کے قبول نہیں فرماتا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے الحمد للہ (یعنی سورۂ فاتحہ) اور قل ھو اللہ احد سکھائی' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے ایسا کلام نہ نثر میں سنا اور نہ اشعار کی صورت میں جو اس سے زیادہ حسین ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تمام جہانوں کے رب کا کلام ہے اور یہ شعر نہیں ہے اور جب تو نے ایک دفعہ کہا: قل ھو اللہ احد تو گویا تُو نے تہائی قرآن پڑھ

Marfat.com

لیا اور جب تو نے دو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھا تو گویا تُو نے دو تہائی قرآن پڑھ لیا اور جب تو نے تین مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھا تو گویا تُو نے پورا قرآن پڑھ لیا۔ اس دیہاتی نے عرض کیا: ہمارا معبود بہترین معبود ہے' تھوڑا قبول فرماتا ہے اور زیادہ عطا فرماتا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعرابی کو کچھ دو! تو اسے دیا گیا حتیٰ کہ اس کی طاقت سے زیادہ لاد دیا گیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اُٹھے' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرا ارادہ ہے کہ میں اسے اللہ کی ذات کا قرب حاصل کرنے کے لیے اونٹنی دوں جو بختی سے کم اور اعرابی سے اوپر ہے اور وہ دس ماہ کی (حاملہ) ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے جن صفتوں والی (اونٹنی) بیان کی وہ تو نے دے دی اور میں تجھے اس (اونٹنی) کا وصف بتاتا ہوں جو تجھے اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا' تو انہوں (حضرت عبدالرحمٰن) نے عرض کیا: ٹھیک ہے (بیان فرمائیے!) آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے کشادہ موتیوں والی اونٹنی ہے' اس کے پاؤں سبز زبرجد کے ہیں اور اس کی گردن زرد زبرجد کی ہے' اس پر پالان ہے اور پالان پر سندس اور استبرق (باریک اور موٹا ریشم) لگے ہیں' تُو پل صراط پر اس کے ذریعے اُچکنے والی بجلی کی طرح گزرے گا۔ وہ اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے نکلا تو اس کو ایک ہزار اعرابی' ایک ہزار سواریوں پر ایک ہزار نیزوں اور تلواروں کے ساتھ ملے۔ اس نے ان سے کہا: تم کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم اس شخص سے جنگ کرنے جا رہے ہیں جو جھوٹ بولتا ہے اور اس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے۔ اس اعرابی نے کہا: ''اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ و اشھد محمدًا رسول اللہ'' انہوں نے اس سے کہا: تُو صابی ہو گیا' اس نے بتایا کہ میں صابی نہیں ہوا اور انہیں اپنا واقعہ بیان کیا تو ان سب نے کہا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ نے ان سے ایک چادر میں ملاقات کی تو وہ اپنی سواریوں سے نیچے اترے اور آپ کو چومنے لگے' وہ کہنے لگے: لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللہ' اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! آپ ہمیں اپنا حکم سنائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تم خالد بن ولید کے جھنڈے تلے داخل ہو جاؤ! فرمایا: اہل عرب سے کوئی اکٹھے ایک ہزار کی تعداد میں ایمان نہیں لایا سوائے قبیلہ بنو سلیم کے۔

حضور ﷺ اپنی تعریف سننے کو پسند کرتے ہیں

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت سے فرمایا: تم مشرکین کی ہجو کرو کیونکہ جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

آپ ﷺ کو غیب کا علم ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ اُمت ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ اس میں تیس

جھوٹے دجال نکلیں گے' ہر ایک کا گمان ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے حوضِ کوثر پر منافقوں کو نہیں آنے دیں گے

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے علی! قیامت کے دن تیرے پاس جنتی عصاؤں میں سے ایک عصا ہوگا' جس کے ساتھ تُو منافقوں کو میرے حوض سے دور کرے گا۔

حضور ﷺ کے اختیارات

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھے اپنی داڑھی کے درمیان اور اپنے دو پاؤں کے درمیان والی چیز (یعنی زبان اور شرمگاہ) کی ضمانت دے' میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کی چادر کو چومنا

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک ایسے گھر میں آئے جو لوگوں سے بھرا پڑا تھا تو وہ دروازے پر ہی کھڑے ہوگئے نبی اکرم ﷺ نے دائیں بائیں دیکھا تو آپ کو کوئی جگہ (بیٹھنے کے لیے خالی) نظر نہ آئی تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی چادر مبارک لپیٹ کر ان کی طرف پھینک دی' پھر فرمایا: جریر! اس پر بیٹھ جا! حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے اس چادر مبارک کو لے لیا' اسے اپنے (سینے کے) ساتھ لگایا اور اسے بوسہ دیا' پھر نبی اکرم ﷺ کو واپس کر دی' عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کا اسی طرح اکرام فرمائے جیسے آپ نے میرا اکرام کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس قوم کا کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کیا کرو۔

علماءِ کرام کی فضیلت اور مقام و مرتبہ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن علماء کو جمع کرے گا' پھر فرمائے گا: اے علماء کے گروہ! میں نے تم میں علم اس لیے نہیں رکھا تھا کہ میں تمہیں عذاب دینے کا ارادہ کروں' جاؤ! بلاشبہ میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ میرے اہل بیت کا ایک فرد بادشاہ بنے گا' اس کا نام میرے نام کے ساتھ موافق ہوگا' وہ زمین کو عدل سے بھر دے گا اور انصاف سے جس

Marfat.com

طرح وہ ناانصافی اور ظلم سے بھری ہوگی۔

ندیاں ہیں پنجابِ رحمت واہ واہ!

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ پانی ناپید ہوگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن منگوایا' پس اس میں اپنا ہاتھ مبارک رکھا تو تحقیق میں نے دیکھا کہ پانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے اُبل رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1- کتاب الایمان

ایمان کے احکام ومسائل

1 - حَدَّثَنَا اَحۡمَدُ بۡنُ عَبۡدِ الۡقَاهِرِ بۡنِ الۡعَنۡبَرِيِّ اللَّخۡمِيُّ الدِّمَشۡقِيُّ نَزِيلٌ بِدِمَشۡقَ سَنَةَ تِسۡعٍ وَسَبۡعِينَ وَمِائَتَيۡنِ ، حَدَّثَنَا مُنَبِّهُ بۡنُ عُثۡمَانَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بۡنُ عَبۡدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الۡوَضِينُ بۡنُ عَطَاءٍ، عَنۡ مَحۡفُوظِ بۡنِ عَلۡقَمَةَ، عَنۡ عَبۡدِ الرَّحۡمٰنِ بۡنِ عَائِذٍ الۡاَزۡدِيِّ، عَنِ ابۡنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَشۡرَفُ الۡإِيمَانِ اَنۡ يَاۡمَنَكَ النَّاسُ، وَاَشۡرَفُ الۡإِسۡلَامِ اَنۡ يَسۡلَمَ النَّاسُ مِنۡ لِسَانِكَ وَيَدِكَ ، وَاَشۡرَفُ الۡهِجۡرَةِ اَنۡ تَهۡجُرَ السَّيِّئَاتِ ، وَاَشۡرَفُ الۡجِهَادِ اَنۡ تُقۡتَلَ وَتُعۡقَرَ فَرَسُكَ

لَمۡ يَرۡوِهِ عَنِ الۡوَضِينِ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بۡنُ عُثۡمَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معزز ترین ایمان یہ ہے کہ لوگ تجھ کو امین سمجھیں' اور معزز ترین اسلام یہ ہے کہ لوگ تیری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں' اور معزز ترین ہجرت یہ ہے کہ تُو بُرائیوں کو چھوڑ دے' اور معزز ترین جہاد یہ ہے کہ تُو (راہِ خدا میں) قتل کیا جائے اور تُو اپنا گھوڑا بھی ذبح کر ڈالے۔

اس روایت کو حضرت وضین سے حضرت صدقہ (بن عبداللہ) کے سوا کسی نے بھی روایت نہیں کیا۔ حضرت منبہ بن عثمان اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

1- الجهاد لابن ابی عاصم جلد 2صفحه574' رقم الحديث: 223 ۔ مسند الشاميين للطبرانی جلد 1 صفحه378' رقم الحديث:655 ۔

2 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی مُوسَی الْاَنْطَاكِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ الْاَنْطَاكِیُّ، حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ یَحْیَی، وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ لِكُلِّ دِینٍ خُلُقًا ، وَخُلُقُ الْاِسْلَامِ الْحَیَاءُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ ہر دین کے لیے ایک خلق ہے اور اسلام کا خلق حیاء ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا عِیسَی بْنُ یُونُسَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ سَهْلٍ

اس حدیث کو حضرت مالک سے حضرت عیسیٰ بن یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن سہل اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

3 - حَدَّثَنَا اَبُو الدَّحْدَاحِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ

حضرت خلید بن دعلج کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت

2- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1399' رقم الحديث: 4181 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه421' رقم الحديث: 2877 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 6 صفحه 269' رقم الحديث: 3573 . مكارم الأخلاق للخرائطى جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 301 . المعجم الأوسط جلد2صفحه210' رقم الحديث: 1758 . مسند الشهاب القضاعى جلد 2صفحه122' رقم الحديث: 1018 . شعب الايمان جلد 10صفحه156-155' رقم الحديث: 7318-7316 . مكارم الأخلاق لابن أبى الدنيا جلد1صفحه41' رقم الحديث:98 .

3- تفسير ابن أبى حاتم جلد2صفحه594' رقم الحديث:3179 . سنن الترمذى جلد 5صفحه226' رقم الحديث:3000 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه62' رقم الحديث: 176 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2صفحه455' رقم الحديث: 1232 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 10صفحه152' رقم الحديث: 18663 . مسند الحميدى جلد 2صفحه154' رقم الحديث: 932 . مصنف ابن أبى شيبة جلد7صفحه554' رقم الحديث: 37892 . السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد 2صفحه643' رقم الحديث: 1546-1545-1544' مسند أحمد جلد36صفحه469' رقم الحديث: 22151 . السنة لابن أبى عاصم جلد 1صفحه35' رقم الحديث: 68 . السنة للمروزى جلد 1صفحه22' رقم الحديث: 56 . مسند

بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْعُذْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ بِدِمَشْقَ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ اَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، حَدَّثَنَا اَبُو غَالِبٍ قَالَ : جِيءَ بِرُئُوسِ الْخَوَارِجِ ، فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ اِلَيْهَا ، وَخَرَجْتُ اَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهَا ، فَجَاءَ اَبُو اُمَامَةَ عَلَى حِمَارٍ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ سُنْبُلَانِيٌّ ، فَنَظَرَ اِلَيْهِمْ ، فَقَالَ : مَا صَنَعَ الشَّيْطَانُ بِهَذِهِ الْاُمَّةِ؟ يَقُولُهَا ثَلَاثًا شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ هَؤُلَاءِ ، خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلَهُ هَؤُلَاءِ ، هَؤُلَاءِ كِلَابُ النَّارِ يَقُولُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ بَكَى ، ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ اَبُو غَالِبٍ : فَاتَّبَعْتُهُ ، فَقُلْتُ : سَمِعْتُكَ تَقُولُ قَوْلًا قَبْلُ ، فَاَنْتَ قُلْتَهُ؟ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، اِنِّي اِذًا لَجَرِيءٌ ، بَلْ

ابوغالب نے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا کہ خارجیوں کے سرلائے گئے' پس جامعہ مسجد دمشق کی سیڑھی پر رکھ دیئے گئے' سولوگ اسے دیکھنے کے لیے آنے لگے اور میں بھی اس کو دیکھنے کے لیے نکلا' پس حضرت ابوامامہ گدھے پر سوار ہوکر تشریف لائے اور وہ سنبلانی قمیص پہنے ہوئے تھے' سوانہوں نے ان کی طرف دیکھا تو فرمایا: شیطان نے اس اُمت کے ساتھ یہ کیا کیا؟ یہ بات انہوں نے تین دفعہ فرمائی۔ (پھر فرمایا:) آسمان کے سائے کے نیچے یہ بدترین مقتول ہیں' بہترین مقتول آسمان کے سائے کے نیچے وہ ہیں جنہوں نے ان کو قتل کیا' یہ دوزخی کتے ہیں' یہ آپ نے تین دفعہ فرمایا' پھر آپ رو پڑے' پھر واپس لوٹ گئے۔ حضرت ابوغالب نے کہا: میں ان کے پیچھے چلا تو میں نے (ان سے) عرض کی: میں نے کچھ دیر پہلے یہ بات فرماتے سنا۔ آپ نے یوں

الرویانی جلد 2صفحہ270' رقم الحدیث: 1177 . شرح مشکل الآثار جلد 6صفحہ338' رقم الحدیث: 2519 . الشریعة للآجری جلد 1صفحہ364' رقم الحدیث: 60-59-58 . المعجم الأوسط جلد7صفحہ175' رقم الحدیث: 7660-7202 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 8صفحہ248-212-121' رقم الحدیث: 7974-7857-7553 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 2صفحہ248' رقم الحدیث: 1279 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ124-85' رقم الحدیث: 327-179 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 2صفحہ163' رقم الحدیث: 2654 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة جلد 1صفحہ115' رقم الحدیث: 152 . السنن الکبری للبیهقی جلد 8صفحہ325' رقم الحدیث: 16783-16782 . معرفة السنن والآثار جلد 12 صفحہ 231' رقم الحدیث: 16535 . المطالب العالیة جلد 3صفحہ697' رقم الحدیث: 408' طبقات المحدثین جلد 2صفحہ152' تاریخ أصبهان جلد2صفحہ297 .

Marfat.com

سَمِعْتُ ذٰلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا ، فَقُلْتُ لَهُ : رَأَيْتُكَ بَكَيْتَ ، فَقَالَ : رَحْمَةً لَهُمْ كَانُوا مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ مَرَّةً ، ثُمَّ قَالَ لِي : أَمَا تَقْرَأُ؟ قُلْتُ : بَلَى قَالَ : فَاقْرَأْ مِنْ آلِ عِمْرَانَ ، فَقَرَأْتُ ، فَقَالَ : أَمَا تَسْمَعُ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : (فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران : 7) كَانَ فِي قُلُوبِ هٰؤُلَاءِ زَيْغٌ ، فَزِيغَ بِهِمْ ، اقْرَأْ عِنْدَ رَأْسِ الْمِائَةِ ، فَقَرَأْتُ حَتّٰى إِذَا بَلَغْتُ : (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ) (آل عمران: 106) ، فَقُلْتُ : يَا أَبَا أُمَامَةَ ، أَهُمْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ : نَعَمْ هُمْ هٰؤُلَاءِ

فرمایا: سبحان اللہ! بے شک میں تو اس وقت بڑا جرأت والا ہوں (کہ ایسی بات ازخود کہوں) بلکہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے کئی مرتبہ سنا تو میں نے ان سے عرض کی: میں نے آپ کو روتا ہوا دیکھا' تو انہوں نے فرمایا: ان پر رحم کھاتے ہوئے۔ ایک مرتبہ وہ اہل اسلام سے تھے' پھر مجھے فرمایا: کیا تم قرآن پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: سورۂ آل عمران سے پڑھو! میں نے پڑھی تو فرمایا: کیا تو نے اللہ عزوجل کا یہ فرمان نہیں سنا: "فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ" (وہ جن کے دلوں میں کجی ہے' وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں) ان لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھا پن تھا' سو اس نے انہیں ٹیڑھا بنا دیا۔ سو آیتوں کے آخر سے پڑھو' سو میں نے پڑھی حتیٰ کہ جب میں پہنچا: "يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ" (جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے کالے تو وہ جن کے چہرے کالے ہوں گے' کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے) تو میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا یہ وہی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! یہ وہی ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ دَعْلَجٍ إِلَّا ابْنُ الْوَلِيدِ

اس حدیث کو خلید بن دعلج سے ابن ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

4 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ،

حضرت شعبی' حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد

4- المعجم الأوسط جلد 2صفحه352 . معجم الصحابة لابن قانع جلد 2صفحه264 . الشيوخ لابن جميع الصيداوى جلد 1 صفحه299 .

Marfat.com

عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

فرمایا: آدمی (بروزِ قیامت) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ (اس دنیا میں) محبت کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت ابن ابی خالد سے حضرت عمران بن عیینہ کے سوا کسی نے یہ حدیث روایت نہیں کی۔

5 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

اور اسی سند کے ساتھ یہ روایت بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

6 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَابِهْرَامَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاِيذَجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هَانِءُ بْنُ يَحْيَى السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَفْرِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَمَّا كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَى كَانَ يُبْصِرُ دَبِيبَ النَّمْلِ عَلَى الصَّفَا فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ مِن مَسِيرَةِ عَشَرَةِ فَرَاسِخَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا تو وہ اندھیری رات میں چٹان پر دس فرسخ کے فاصلے سے چیونٹی کے چلنے کو دیکھ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ تَفَرَّدَ بِهِ هَانِءُ بْنُ يَحْيَى

حضرت قتادہ سے اس حدیث کو حضرت حسن بن جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حضرت ھانی بن جعفر اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

فائدہ: ایک فرسخ تین میل کا ہوتا ہے تو دس فرسخ کا فاصلہ تیس میل بنتا ہے۔ تجلیٔ الٰہی کو دیکھنے سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بینائی میں بے پناہ اضافہ ہو گیا تھا تو امام الانبیاء ﷺ نے شبِ معراج میں دیدارِ الٰہی کا اعزاز حاصل کیا تو آپ یقیناً اپنے ہر اُمتی کو ملاحظہ فرما رہے ہیں۔

5- فوائد تمام جلد2صفحه200' رقم الحديث:1524 . مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه331 .

Marfat.com

7 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ اَبُو مُوسَى السُّوسِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْبَصْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ذَنْبٌ لَا يُغْفَرُ ، وَذَنْبٌ لَا يُتْرَكُ ، وَذَنْبٌ يُغْفَرُ ، فَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي لَا يُغْفَرُ فَالْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ ، وَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي لَا يُتْرَكُ فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ، وَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي يُغْفَرُ فَذَنْبُ الْعَبْدِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالَى

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک گناہ ایسا ہے جو بخشا نہیں جاتا اور ایک گناہ ایسا ہے جو چھوڑا نہیں جاتا' ایک وہ گناہ ہے جو بخشا جاتا ہے' پس وہ گناہ جو بخشا نہیں جاتا اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ہے' اور وہ گناہ جو چھوڑا نہیں جاتا وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے' اور وہ گناہ جو بخش دیا جاتا ہے وہ بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کا معاملہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ

اس حدیث کو سلیمان التیمی سے یزید بن سفیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوالربیع اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

8 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، حَدَّثَنَا اُنَيْسُ بْنُ سَوَّارٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ اَنْ يَخْلُقَ النَّسَمَةَ ، فَجَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ طَارَ مَاؤُهُ فِي كُلِّ عِرْقٍ وَعَصَبٍ مِنْهَا ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ السَّابِعِ اَحْضَرَ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ جل ذکرہٗ کسی جان کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو مرد اپنی عورت کے ساتھ ہمبستری کرتا ہے تو اس کا پانی اس کی ہر رگ اور ہر پٹھے سے اُڑ جاتا ہے' پھر جب ساتواں دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر رگ کو اس کے اور حضرت آدم علیہ السلام کے درمیان حاضر کر دیتا ہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت

7- المعجم الكبير للطبرانی جلد6صفحه252' رقم الحديث:6133 .

8- المعجم الأوسط جلد2صفحه170' رقم الحديث:1613 . التوحيد لابن منده جلد1صفحه232 . .

اللّٰہُ لَہُ کُلَّ عِرْقٍ بَیْنَہُ وَبَیْنَ آدَمَ، ثُمَّ قَرَاَ (فِی اَیِّ صُورَۃٍ مَا شَاءَ رَکَّبَکَ) (الانفطار: 8)

تلاوت کی: ''فِیْ اَیِّ صُوْرَۃٍ مَّاشَآءَ رَکَّبَکَ'' (اللہ تعالیٰ نے جس شکل میں چاہا تجھے بنا دیا)۔

لَا یُرْوَی عَنْ مَالِکِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ اِلَّا بِھٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِہِ ابْنُ سَوَّارٍ

اس حدیث کو حضرت مالک بن حویرث سے صرف اسی اسناد کے ساتھ روایت کیا گیا۔ ابن سوار اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

9 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَوْفٍ الْمُعَدِّلُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَۃَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِیُّ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِیفَۃَ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ الْوَالِبِیِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اَخْوَفُ مَا اَخَافُ عَلَی اُمَّتِی: الِاسْتِسْقَاءُ بِالْاَنْوَاءِ، وَحَیْفُ السُّلْطَانِ، وَتَکْذِیبٌ بِالْقَدَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: سب سے بڑی چیز جس کا مجھے اپنی اُمت پر خوف ہے وہ (ان کا) ستاروں سے پانی طلب کرنا ہے (یعنی ان کا یہ عقیدہ بن جائے گا کہ فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوتی ہے) اور بادشاہ کے ظلم اور تقدیر کو جھٹلانا ہے۔

لَا یُرْوَی عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِھٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِہِ الْاَسَدِیُّ

اس اسناد کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے صرف یہی روایت بیان کی گئی۔ اسدی اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

10 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شُرَیْحٍ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت

9- مسند أحمد جلد 34 صفحه 422' رقم الحديث: 20832 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1 صفحه 124' رقم الحديث: 324 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13 صفحه 455' رقم الحديث: 7462 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 238' رقم الحديث: 1852 . المعجم الكبير للطبراني جلد 2 صفحه 208' رقم الحديث: 1853 . القضاء والقدر للبيهقي جلد 1 صفحه 285' رقم الحديث: 423 . المطالب العالية جلد 5 صفحه 126' رقم الحديث: 749 .

10- صحيح البخاري جلد 1 صفحه 31' رقم الحديث: 97-2544-2547 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه 135' رقم الحديث: 154 . سنن أبي داؤد جلد 2 صفحه 221' رقم الحديث: 2053 . سنن الترمذی

Marfat.com

الْقَاضِي اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ
حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا سُورَةُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے
ارشاد فرمایا: تین لوگ ایسے ہیں جن کو دُہرا اجر دیا جائے گا:
ایک وہ آدمی جو اہل کتاب سے ہے وہ اپنے نبی (علیہ

جلد3صفحہ416' رقم الحدیث: 1116 ۔ سنن النسائی جلد 6صفحہ115' رقم الحدیث: 3344-3345 ۔ سنن ابن ماجه جلد1صفحہ629' رقم الحدیث: 1956 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحہ404' رقم الحدیث: 503-504 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحہ270' رقم الحدیث: 13111-13112 ۔ مسند الحمیدی جلد2صفحہ29' رقم الحدیث: 786 ۔ سنن سعید بن منصور جلد 1صفحہ263-264' رقم الحدیث: 913-914 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 3صفحہ118' رقم الحدیث: 12635 ۔ مسند أحمد جلد 32صفحہ299-333' رقم الحدیث: 19532-19564 ۔ سنن الدارمی جلد 3صفحہ1440' رقم الحدیث: 2290 ۔ الأدب المفرد جلد1صفحہ80-81' رقم الحدیث: 203-204 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد 5صفحہ214' رقم الحدیث: 5476-5477 ۔ مسند أبی یعلی الموصلی جلد13صفحہ238' رقم الحدیث: 7256 ۔ مسند الرویانی جلد1صفحہ306-316-318' رقم الحدیث: 458-471-475 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحہ96-97' رقم الحدیث: 302-305-306 ۔ شرح مشکل الآثار جلد5صفحہ223-224-225' رقم الحدیث: 1968-1969-1973 ۔ مکارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحہ172' رقم الحدیث: 520 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ434-655' رقم الحدیث: 830-1270 ۔ صحیح ابن حبان جلد1صفحہ463' رقم الحدیث: 227 ۔ المعجم الأوسط جلد 2صفحہ243' رقم الحدیث: 1868 ۔ الایمان لابن منده جلد 1صفحہ504-505' رقم الحدیث: 395-396-397 ۔ حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء جلد7صفحہ331 ۔ أمالی ابن بشران جلد1صفحہ301' رقم الحدیث: 688 ۔ الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ26' رقم الحدیث: 60-61 ۔ السنن الصغیر للبیهقی جلد 3صفحہ29' رقم الحدیث: 2404 ۔ السنن الکبری للبیهقی جلد7صفحہ207' رقم الحدیث: 13738-13739-13740 ۔ شعب الایمان جلد 11صفحہ98-99' رقم الحدیث: 8243-8244-8245 ۔ معرفة السنن والآثار جلد 10صفحہ60' رقم الحدیث: 13660 ۔ جامع بیان العلم وفضله جلد1صفحہ388' رقم الحدیث: 563 ۔

اَبِی بُرْدَةَ بْنِ اَبِی مُوسَی، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : ثَلَاثٌ یُؤْتَوْنَ اُجُورَهُمْ مَرَّتَیْنِ : رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِیِّهِ ثُمَّ اَدْرَكَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ اَمَةٌ فَاَعْتَقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا، وَعَبْدٌ اتَّقَی اللّٰهَ وَاَطَاعَ مَوَالِیهِ

السلام) پر ایمان لایا پھر اس نے نبی اکرم ﷺ کو پایا تو آپ پر بھی ایمان لایا' دوسرا وہ آدمی جس کی لونڈی ہو تو وہ اس کو آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کر لے اور تیسرا وہ غلام ہے جو اللہ تعالیٰ سے بھی ڈرے اور اپنے مالک کی بھی اطاعت کرے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ حَبِیبٍ اِلَّا سَوْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو ابن حبیب سے سودہ کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔ عباس بن محمد اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

11 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ مَیْمُونِ بْنِ مُوسَی الْمَرَئِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ : هَاجَرَ اَبِی صَفْوَانُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، فَبَایَعَهُ عَلَی الْاِسْلَامِ ، فَمَدَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهُ ، فَمَسَحَ عَلَیْهَا ، فَقَالَ صَفْوَانُ : اِنِّی اُحِبُّكَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت موسیٰ بن میمون المریٰ کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے حدیث بیان کی از والد خود از جد خود' حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان بن قدامہ کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابوصفوان رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی طرف ہجرت کی اور آپ سے اسلام پر بیعت کی' پس نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک دراز کیا اور ان پر پھیرا۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ سے محبت کرتا ہوں' تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: آدمی (بروزِ قیامت) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے (دنیا میں) محبت کی (ہوگی)۔

لَا یُرْوَی عَنْ صَفْوَانَ بْنِ قُدَامَةَ اِلَّا بِهَذَا

حضرت صفوان بن قدامہ سے اس اسناد کے سوا

11- الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم جلد 2صفحہ428' رقم الحدیث: 1221 . الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد 2صفحہ752' رقم الحدیث: 1303 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ286' رقم الحدیث: 2001 . معجم الصحابة لابن قانع جلد2صفحہ144 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 4صفحہ1822' رقم الحدیث:4602 .

الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مَیْمُوْنٍ

روایت نہیں کی گئی۔ ابن میمون اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

فائدہ: جس شخص نے دنیا میں شیطان کو خوش کرنے کے لیے کسی سے محبت کی ہوگی' بطورِ سزا اسے آخرت میں اس کے ساتھ ملایا جائے گا۔ اس کے برعکس جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے دنیا میں حضورِ اقدس ﷺ سے محبت کی ہوگی' اسے آخرت میں آپ کی رفاقت کا اعزاز حاصل ہوگا۔

12 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ الْوَسَاوِسِیُّ

حضرت مطر الوراق فرماتے ہیں کہ ہم سے حضرت

12- صحیح البخاری جلد 4صفحه89' رقم الحدیث: 3133' جلد 5صفحه173' رقم الحدیث: 4385' جلد 6صفحه2' رقم الحدیث: 4415 . صحیح مسلم جلد3صفحه1270-1269-1268' رقم الحدیث: 1649 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه220-130' رقم الحدیث: 3276-2930 . سنن الترمذی جلد 4صفحه271' رقم الحدیث: 1826 . سنن النسائی جلد 7صفحه9' رقم الحدیث: 3780-3779 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه681' رقم الحدیث: 2107 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه403' رقم الحدیث: 502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه495' رقم الحدیث: 16035 . مسند الحمیدی جلد2صفحه28' رقم الحدیث: 784-783 . مسند أحمد جلد 21صفحه225' رقم الحدیث: 13620 . الأموال لابن زنجویه جلد 2صفحه548' رقم الحدیث: 902 . سنن الدارمی جلد2 صفحه 1307' رقم الحدیث: 2100-2099 . مسند البزار جلد 8صفحه54-50 . السنن الکبری للنسائی جلد4صفحه488-439-438' رقم الحدیث: 4703-4702 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 13صفحه282-242-228' رقم الحدیث: 7297-7258-7251 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحه224' رقم الحدیث: 888 . مسند الرویانی جلد 1صفحه316-298' رقم الحدیث: 472-441 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه165' رقم الحدیث: 481 . صحیح ابن حبان جلد 10صفحه196' رقم الحدیث: 4354 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه201' رقم الحدیث: 644 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد3صفحه527' رقم الحدیث: 5961 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 4صفحه68' رقم الحدیث: 3080 . السنن الکبری للبیهقی جلد 10صفحه89-88' رقم الحدیث: 19952-19950 . القضاء والقدر للبیهقی جلد1صفحه174' رقم الحدیث: 144 .

Marfat.com

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا زَهْدَمٌ الْجَرْمِيُّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَهُوَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ، فَقَالَ: هَلُمَّ فَكُلْ، فَقُلْتُ: إِنِّي حَلَفْتُ لَا آكُلُ لَحْمَ الدَّجَاجِ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: كُلْ؛ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ، وَسَأُنَبِّئُكَ عَنْ يَمِينِكَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَصْحَابِي نَسْتَحْمِلُهُ، فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا، وَمَا عِنْدَهُ حُمْلَانٌ، فَوَاللّٰهِ مَا بَرِحْنَا حَتَّى أَتَتْهُ قَلَائِصُ غُرُّ الذُّرَى، فَأَمَرَ لَنَا بِحُمْلَانَ، فَلَمَّا خَرَجْنَا ذَكَرْنَا يَمِينَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ، فَقَالَ: مَا رَدَّكُمْ؟ قُلْنَا: ذَكَرْنَا يَمِينَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَخَشِينَا أَنْ تَكُونَ نَسِيتَهَا، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي وَاللّٰهِ مَا نَسِيتُهَا، وَلَكِنْ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

زہدم الجرمی نے حدیث بیان کی کہ میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ اس وقت مرغی کا گوشت کھا رہے تھے تو انہوں نے فرمایا: آؤ کھاؤ! میں نے عرض کیا: میں نے قسم کھائی ہے کہ میں مرغی کا گوشت نہیں کھاؤں گا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کھاؤ! بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے (مرغی کے گوشت سے) کھاتے دیکھا ہے اور عنقریب تیری قسم کے بارے میں بھی (تجھ کو) عنقریب بتا دوں گا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں آیا اور میرے ساتھی بھی۔ ہم آپ سے سواری مانگنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھائی کہ میں تمہیں سواری نہیں دوں گا اور نہ ہی آپ کے ساتھ سواریاں تھیں۔ پس اللہ کی قسم! ہم ابھی زیادہ دیر نہیں رُکے تھے حتیٰ کہ کچھ سفید اونٹنیاں آپ کے پاس لائی گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سواریاں دینے کا حکم فرمایا۔ پھر جب ہم آپ کے پاس سے نکلے تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کا ذکر کیا' سو ہم آپ کی بارگاہ میں واپس آ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کس چیز نے واپس لوٹایا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو آپ کی قسم یاد آ گئی اور ہمیں یہ خوف ہوا کہ آپ اسے بھول گئے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں بھولا نہیں ہوں' لیکن جو شخص کسی کام پر قسم کھائے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو وہ ایسا کام کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا الصَّعْقُ

اس حدیث کو مطر سے صعق کے سوا کسی نے روایت

نہیں کیا۔

13 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَقْطَعُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرِقَانِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ جَسْرِ بْنِ فَرْقَدٍ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشادفرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا (بروزِ قیامت) جس سے وہ (دنیا میں) محبت کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا جَسْرٌ، وَاَبُو عُمَارَةَ الرَّازِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ جَسْرٍ: حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ،

اس حدیث کو یونس سے جسر اور ابوعمارہ رازی کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا' جسر سے حماد بن قیراط

13- صحیح البخاری جلد5صفحه12' رقم الحدیث: 3688' جلد 8صفحه40-39' رقم الحديث: 6167-6171 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2270' رقم الحديث: 2953 . سنن ابی داؤد جلد4صفحه333' رقم الحديث: 5125-5127 . سنن الترمذی جلد4صفحه595' رقم الحديث: 2385 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه200-199' رقم الحديث: 20317-20319 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه192' رقم الحديث: 88 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1 صفحه360-250' رقم الحديث: 718-1018-1019 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه594' رقم الحديث: 2245 . مسند الحميدی جلد2صفحه305' رقم الحديث: 1224 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه503' رقم الحديث: 37561 . مسند أحمد جلد 19صفحه130-71' رقم الحديث: 12013-12075 . الأدب المفرد جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 352 . السنن الكبرى للنسائی جلد5صفحه376' رقم الحديث: 5842' جلد9صفحه79' رقم الحديث: 9939 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 5صفحه163-144' رقم الحديث: 2758-2777 . مسند الرويانی جلد 2صفحه390' رقم الحديث: 1381 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه149' رقم الحديث: 1796 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه414' رقم الحديث: 475 . اعتلال القلوب للخرائطی جلد 1صفحه241' رقم الحديث: 473 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1صفحه362' رقم الحديث: 376 . صحيح ابن حبان

Marfat.com

وَعَنْ اَبِی عُمَارَةَ عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ بَیَانٍ الْوَاسِطِیُّ روایت کرنے میں منفرد ہیں اور ابوعمارہ عبدالرحمٰن بن بیان واسطی سے۔

14 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ حضرت قیس بن ابوحازم سے روایت ہے کہ میں

جلد 1 صفحہ 182، رقم الحدیث: 8 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحہ 131، رقم الحدیث: 410، جلد 2 صفحہ 146، رقم الحدیث: 1527 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 4 صفحہ 154-14، رقم الحدیث: 2985-2596 . عمل الیوم واللیلة لابن السنی جلد 1 صفحہ 162، رقم الحدیث: 198 . معجم ابن المقری جلد 1 صفحہ 350، رقم الحدیث: 1142 . الایمان لابن منده جلد 1 صفحہ 437، رقم الحدیث: 289 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 4 صفحہ 189، رقم الحدیث: 7321 . فوائد تمام جلد 1 صفحہ 224، رقم الحدیث: 536 . الآداب للبیهقی جلد 1 صفحہ 345-72، رقم الحدیث: 853-178 . السنن الکبری للبیهقی جلد 3 صفحہ 313، رقم الحدیث: 5837 . شعب الایمان جلد 2 صفحہ 47-36، رقم الحدیث: 497-461 . مسند عبد اللّٰه بن المبارك جلد 1 صفحہ 8، رقم الحدیث: 12 . البیتوتة لمحمد بن اسحاق جلد 1 صفحہ 36، رقم الحدیث: 7 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 4 صفحہ 65، رقم الحدیث: 1807 . الزهد لهناد بن السری جلد 1 صفحہ 274، رقم الحدیث: 482 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 1 صفحہ 197، رقم الحدیث: 700 .

14- سنن الترمذی جلد 5 صفحہ 557، رقم الحدیث: 3558 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحہ 1265، رقم الحدیث: 3849 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحہ 7، رقم الحدیث: 5 . مسند الحمیدی جلد 1 صفحہ 151-149، رقم الحدیث: 7-2 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 256، رقم الحدیث: 1702 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحہ 215، رقم الحدیث: 25373 . مسند أحمد جلد 1 صفحہ 228، رقم الحدیث: 66 . الأدب المفرد جلد 1 صفحہ 252، رقم الحدیث: 724 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1 صفحہ 1091، رقم الحدیث: 656 . السنن الکبری للنسائی جلد 9 صفحہ 325-324، رقم الحدیث: 10651-10650-10649 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 1 صفحہ 75-49-20، رقم الحدیث: 74-49-8 . الکنی والأسماء للدولابی جلد 2 صفحہ 507، رقم الحدیث: 916 . شرح مشکل الآثار جلد 1 صفحہ 397، رقم الحدیث: 453 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد 1 صفحہ 61، رقم

Marfat.com

الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي مَقَامِي هٰذَا عَامَ الْاَوَّلِ ، فَقَالَ : مَا اُعْطِيَ اَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِينِ مِثْلَ الْعَافِيَةِ ، وَنَحْنُ نَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، اَلَا وَاِنَّ الصِّدْقَ وَالْبِرَّ فِي الْجَنَّةِ ، اَلَا وَاِنَّ الْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فِي النَّارِ

نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے سنا: بے شک رسول اللہ ﷺ میرے اس مقام پر پچھلے سال کھڑے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا: کسی ایک کو بھی یقین کے بعد عافیت کے مثل کوئی چیز نہیں دی گئی اور ہم اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ سنو! بے شک سچائی اور نیکی جنت میں ہیں' سنو! بے شک جھوٹ اور گناہ دوزخ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتِ بْنِ اَبِي الْمِقْدَامِ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو اسماعیل سے عمرو بن ثابت بن ابی مقدام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سہل بن محمد اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

فائدہ: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ صداقت اور نیکی کرنے کے سبب انسان جنت میں جائے گا جبکہ کذب بیانی اور گناہ کا ارتکاب کرنے سے جہنم کی سزا سے دوچار ہوگا۔

الحديث: 105 ـ مكارم الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه184' رقم الحديث: 552-551 ـ فوائد أبي محمد الفاكهي جلد 1صفحه451' رقم الحديث: 224 ـ الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد1صفحه148-79-75' رقم الحديث: 110-30-26 ـ صحيح ابن حبان جلد 3صفحه232-230' رقم الحديث: 952-950 ـ المعجم الأوسط جلد7صفحه11' رقم الحديث: 6704 ـ مسند الشاميين للطبراني جلد 1صفحه329' رقم الحديث: 579 ـ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 28 ـ التوحيد لابن منده جلد 2صفحه192' رقم الحديث: 339 ـ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه711' رقم الحديث: 1938 ـ الدعوات الكبير جلد1صفحه370-369' رقم الحديث: 284-283 ـ السنن الصغير للبيهقي جلد1صفحه15' رقم الحديث: 13 ـ

Marfat.com

15 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو جَعْفَرٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ قُتَيْبَةَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ثَلَاثٌ مِنْ اَخْلَاقِ الْاِيمَانِ : مَنْ اِذَا غَضِبَ لَمْ يُدْخِلْهُ غَضَبُهُ فِي بَاطِلٍ ، وَمَنْ اِذَا رَضِيَ لَمْ يُخْرِجْهُ رِضَاهُ مِنْ حَقٍّ ، وَمَنْ اِذَا قَدَرَ لَمْ يَتَعَاطَ مَا لَيْسَ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایمان کی علامت ہیں: جو آدمی جب غصے میں ہوتو اسے اس کا غصہ باطل میں داخل نہ کرے اور جو آدمی جب راضی ہوتو اسے اس کی رضامندی حق سے باہر نہ نکال دے اور جو آدمی جب طاقت کے باوجود وہ چیز نہ لے جو اس کی نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ

اس حدیث کو زبیر بن عدی سے بشر بن حسین کے کسی نے روایت نہیں کیا۔

16 - حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نطفہ رحم میں قرار پکڑ

15- تاريخ أصبهان جلد1صفحه168 .

16- تفسير ابن أبى حاتم جلد6صفحه2084' رقم الحديث: 11222 . صحيح البخارى جلد4 صفحه133-111' رقم الحديث: 3208-3332 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2036-2037' رقم الحديث: 2643-2644-2645 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه228' رقم الحديث: 4708 . سنن الترمذى جلد4صفحه446' رقم الحديث:2137 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه18' رقم الحديث: 46 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه123-116' رقم الحديث: 20076-20093 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد1صفحه238' رقم الحديث: 296 . مسند الحميدى جلد 1صفحه221' رقم الحديث: 126 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه379' رقم الحديث:2594 . مسند ابن أبى شيبة جلد 2صفحه318' رقم الحديث: 818 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد2صفحه399-397' رقم الحديث: 863-867 . مسند أحمد جلد 6صفحه125-13' رقم الحديث: 3553-3624 . سنن الدارمى جلد 1صفحه290' رقم الحديث: 213 . الأدب المفرد جلد1صفحه107' رقم الحديث: 283 . الرد على الجهمية للدارمى

اَبُـو حُـذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ عَـاصِـمِ بْـنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الـنُّـطْفَةَ اِذَا اسْتَقَرَّتْ فِی الرَّحِمِ تَكُونُ نُطْفَةً اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ تَـكُونُ مُضْغَةً اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ تَكُونُ عِظَامًا اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ يَكْسُو اللّٰهُ الْعِظَامَ لَحْمًا ، فَيَقُولُ الْمَلَكُ : اَیْ رَبِّ ، ذَكَـرًا اَوْ اُنْثَـی؟ فَـيَقْضِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ، وَيَـكْتِـبُ الْـمَـلَكُ ، ثُـمَّ يَقُولُ : اَیْ رَبِّ ، شَقِیٌّ اَوْ سَـعِيـدٌ؟ فَيَـقْضِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ، وَيَكْتِبُ الْمَلَكُ ، ثُـمَّ يَـقُـولُ : اَیْ رَبِّ ، اَجَلُهُ وَرِزْقُهُ وَاَثَرُهُ؟ فَيَقْضِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكْتِبُ الْمَلَكُ

لیتا ہے تو وہ چالیس راتیں نطفہ رہتا ہے پھر وہ چالیس راتیں علقہ رہتا ہے پھر وہ چالیس راتیں مضغہ رہتا ہے پھر وہ چالیس راتیں ہڈیاں رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ہڈیوں کو گوشت پہناتا ہے۔ پس فرشتہ کہتا ہے: اے میرے رب! لڑکی یا لڑکا؟ پس اللہ عزوجل فیصلہ فرماتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے۔ پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! بدبخت یا سعادت مند؟ تو اللہ عزوجل فیصلہ فرماتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے۔ پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! اس کی موت کا وقت اس کا رزق اور اس کی عمر (کتنا ہو)؟ تو اللہ عزوجل فیصلہ فرماتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے۔

لَـمْ يَـرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ اَبُو عُثْـمَـانَ بْنُ الْهَيْثَمِ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو حُذَيْفَةَ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ

اس حدیث کو حسن سے ہیثم بن جہم ابوعثمان بن الہیثم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے ابوحذیفہ کے سوا حسن بن عرفہ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

جلد 1صفحہ150' رقم الحدیث: 269 ۔ الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 2صفحہ257' رقم الحدیث: 1010 ۔ السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ78-77' رقم الحدیث: 177-175 ۔ القدر للفریابی جلد 1صفحہ110-109' رقم الحدیث: 127-126-124 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد10صفحہ130' رقم الحدیث: 11182 ۔ مسند أبی یعلی الموصلی جلد 9صفحہ89' رقم الحدیث: 5157 ۔ الکنی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ223 ۔ السنة لأبی بکر بن الخلال جلد 3صفحہ538' رقم الحدیث: 890 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 7صفحہ92' رقم الحدیث: 2663 ۔ المسند للشاشی جلد 2صفحہ141-140' رقم الحدیث: 681-680 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ630-502' رقم الحدیث: 1213-949 ۔

Marfat.com

17 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ مَجُوسَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِاَقْدَارِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ ، وَاِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ ، وَاِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک اس اُمت کے مجوسی اللہ عزوجل کی تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں' سو اگر وہ بیمار ہوں تو ان کی تیمارداری نہ کرو اور جب تم ان سے ملاقات کرو تو انہیں سلام نہ کرو اور وہ جب مر جائیں تو ان کی نمازِ جنازہ میں شرکت نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مُصَفًّى

اس حدیث کو امام اوزاعی سے بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن مصفّٰی اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے' کیونکہ اس کا شمار اسلامی عقائد میں ہوتا ہے اور جو شخص تقدیر کا منکر ہو' گویا وہ اسلامی عقائد کا منکر ہے۔ جو اسلامی عقائد کا منکر ہو وہ مسلمان نہیں ہوسکتا' لہٰذا اس سے قطع تعلقی ضروری ہے۔

18 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الصَّبَّاحِ الصَّفَّارُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ السِّنْدِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ التَّمِيمِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَى عَلِيٍّ سَبْعِينَ عَهْدًا لَمْ يَعْهَدْهَا اِلَى غَيْرِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم یہ گفتگو کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ستر عہد لیے ہیں جو ان کے علاوہ آپ نے کسی سے نہیں لیے۔

17- سنن ابن ماجه جلد1 صفحه35' رقم الحديث:92 . القدر للفريابی جلد1 صفحه175 .

18- السنة لابن ابی عاصم جلد2 صفحه564' رقم الحديث:1186 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا سَهْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ ، وَاسْمُ التَّمِيمِيِّ : اَرْبَدَةُ

مطرف سے اس حدیث کو عمرو بن قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا نہ عمرو سے سہل کے سوا۔ احمد بن فرات اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے اور اس کا نام تمیمی اربدہ ہے۔

19 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَنَاطِقِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ الْغُدَانِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ : حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ : اَنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِينَ يَوْمًا ، ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سے رسول اللہ ﷺ نے بیان کیا کہ آپ سچے ہیں اور سچے مانے گئے ہیں' بے شک تم میں سے ہر ایک کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن اس کی تخلیق (پیدائش) میں جمع کیا جاتا ہے' پھر وہ ایک لوتھڑے کی شکل بن جاتا ہے' پھر وہ ایک گوشت کا ٹکڑا بن جاتا ہے اسی کی مثل' پھر فرشتہ آتا ہے تو وہ لکھتا ہے کہ یہ بدبخت ہے یا سعادت مند؟ لڑکا ہے یا لڑکی؟

19- تفسير ابن أبى حاتم جلد6صفحه2084' رقم الحديث: 11222 . صحيح البخارى جلد4 صفحه 133-111' رقم الحديث: 3332-3208 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2037-2036' رقم الحديث: 2645-2644-2643 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه228' رقم الحديث: 4708 . سنن الترمذى جلد4صفحه446' رقم الحديث: 2137 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه18' رقم الحديث: 46 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه123-116' رقم الحديث: 20093-20076 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه238' رقم الحديث: 296 . مسند الحميدى جلد 1صفحه221' رقم الحديث: 126 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه379' رقم الحديث: 2594 . مسند ابن أبى شيبة جلد 2صفحه318' رقم الحديث: 818 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد2صفحه399-397' رقم الحديث: 867-863 . مسند أحمد جلد 6صفحه125-13' رقم الحديث: 3624-3553 . سنن الدارمى جلد 1صفحه290' رقم الحديث: 213 . الأدب المفرد جلد 1صفحه107' رقم الحديث: 283 . الرد على الجهمية للدارمى جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 269 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد2صفحه257' رقم الحديث: 1010 . السنة لابن أبى عاصم جلد 1صفحه78-77' رقم الحديث: 177-175 . القدر للفريابى

يَأْتِي الْمَلَكُ فَيَكْتُبُ : شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ ، ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سُفْيَانَ

اس حدیث کو ابن عون سے عبید اللہ بن سفیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

20 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأُنَيْسِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنَّ السَّلَامَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَضَعَهُ فِي الْأَرْضِ تَحِيَّةً لِأَهْلِ دِينِنَا ، وَأَمَانًا لِأَهْلِ ذِمَّتِنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک سلام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے جسے اس ذات نے ہمارے دین والوں کے لیے زمین میں تحفہ رکھا ہے اور ہمارے اہل ذمہ کے لیے امان۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عِصْمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأُنَيْسِيُّ مِنْ وَلَدِ

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے عصمہ بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن یحییٰ انیسی اس حدیث کو

جلد 1 صفحہ 109-110' رقم الحديث: 124-126-127 . السنن الكبرى للنسائی جلد 10 صفحہ 130' رقم الحديث: 11182 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 9 صفحہ 89' رقم الحديث: 5157 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1 صفحہ 223 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 3 صفحہ 538' رقم الحديث: 890 . شرح مشكل الآثار جلد 7 صفحہ 92' رقم الحديث: 2663 . المسند للشاشی جلد 2 صفحہ 140-141' رقم الحديث: 680-681 . معجم ابن الأعرابی جلد 2 صفحہ 502-630' رقم الحديث: 949-1213 .

20- جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحہ 131' رقم الحديث: 20117 . المعجم الأوسط جلد 3 صفحہ 231' رقم الحديث: 3008 . شعب الايمان جلد 11 صفحہ 200' رقم الحديث: 8405 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد 1 صفحہ 140 .

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ الْاَنْصَارِیّ

روایت کرنے میں منفرد ہے جو کہ حضرت عبداللہ بن انیس انصاری کی اولاد سے ہیں۔

21 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے کسی چیز پر جان بوجھ کر قسم کھائی تا کہ اس کے ذریعے بغیر حق کے کسی کا مال ہتھیا لے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر ناراض ہوگا۔

21- تفسير عبد الرزاق جلد 1صفحه399' رقم الحديث: 420 . تفسير بن أبي حاتم جلد 2صفحه686' رقم الحديث: 3721 . صحيح البخاري جلد 3صفحه110' رقم الحديث: 2356 . صحيح مسلم جلد 1صفحه123' رقم الحديث: 138 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه221-220' رقم الحديث: 3244-3243 . سنن الترمذي جلد 3صفحه561' رقم الحديث: 1269 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه778' رقم الحديث: 2322 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه210' رقم الحديث: 260 . مسند الحميدي جلد 1صفحه206' رقم الحديث: 95 . مسند ابن أبي شيبة جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 180 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 4صفحه340' رقم الحديث: 20830 . مسند أحمد جلد 6صفحه81-47' رقم الحديث: 3597-3576 . السنن المأثورة للشافعي جلد 1صفحه391' رقم الحديث: 542 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 4صفحه383' رقم الحديث: 2426 . السنن الكبرى للنسائي جلد 5صفحه426' رقم الحديث: 5949-5948 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 9صفحه125' رقم الحديث: 5197 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه251-233' رقم الحديث: 1005-926 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 1صفحه266' رقم الحديث: 471 . مستخرج أبي عوانة جلد 1صفحه45' رقم الحديث: 108 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه389-388' رقم الحديث: 443-442 . مساوئ الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه81' رقم الحديث: 162 . المسند للشاشي جلد 2صفحه62-61' رقم الحديث: 562-561 . فوائد أبي محمد الفاكهي جلد 1صفحه309' رقم الحديث: 123 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه478' رقم الحديث: 5084 . المعجم الأوسط

Marfat.com

وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ مُتَعَمِّدًا لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا بِغَيْرِ حَقٍّ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ

اس حدیث کو یزید بن ابراہیم سے سہل بن بکار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

22 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُبَاشٍ الْحِمَّانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ : إِنِّي لَأُحَدِّثُ نَفْسِي بِالشَّيْءِ لَوْ تَكَلَّمْتُ بِهِ لَأَحْبَطْتُ أَجْرِي، فَقَالَ : لَا يَلْقَى ذَلِكَ الْكَلَامَ إِلَّا مُؤْمِنٌ

زوجۂ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ ایک آدمی نے آپ سے سوال کیا' سو اس نے عرض کیا: بے شک میں اپنے دل میں ایسی چیز پاتا ہوں کہ اگر میں اس کو بیان کروں تو میں اپنا اجر ضائع کر بیٹھوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسی گفتگو صرف مؤمن کو القاء کی جاتی ہے۔

جلد 2صفحه155' رقم الحديث: 1559 . المعجم الكبير للطبراني جلد 1 صفحه234-233' رقم الحديث: 640-639-637 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد7صفحه129' رقم الحديث: 100 . الايمان لابن منده جلد 2صفحه622' رقم الحديث: 563-562 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه328' رقم الحديث: 7806-7805 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد2صفحه479' رقم الحديث: 1061 . السنن الصغير للبيهقي جلد4صفحه167-166' رقم الحديث: 3333-3329 . السنن الكبرى للبيهقي جلد10صفحه299-77' رقم الحديث: 20705-19910 . شعب الايمان جلد6صفحه475' رقم الحديث: 4496 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه306-304' رقم الحديث: 20060 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد 1صفحه286' رقم الحديث: 941' جلد4صفحه1774' رقم الحديث: 4498 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَاد

اس حدیث کو ابان بن تغلب سے سیف بن عمیرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی اسے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس اسناد کے علاوہ روایت کیا گیا ہے۔

23 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فَهْدٍ النَّرْسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، وَاِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : هٰؤُلَاءِ لِهٰذِهِ ، وَهٰؤُلَاءِ لِهٰذِهِ، فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَهُمْ لَا يَخْتَلِفُونَ فِي الْقَدَرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لیے ہیں اور یہ اس کے لیے پھر لوگ بٹ جائیں گے اور وہ تقدیر میں اختلاف نہیں کریں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَيُّوبَ وَاِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ اِلَّا سُفْيَانُ ، وَقَدْ قَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ : اِنَّ اَيُّوبَ هٰذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : هُوَ اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ ، وَهُوَ الصَّوَابُ عِنْدِي؛ لِاَنَّهُ لَوْ كَانَ اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْهُ مُطْلَقًا ، وَلٰكِنْ لِجَلَالَةِ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ لَمْ يَنْسُبْهُ

سفیان سے ابواحمد زبیری کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن سعید جوہری اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور نہ اس حدیث کو ایوب اور اسماعیل بن امیہ سے سفیان کے سوا کسی نے روایت کیا۔ بعض اہل علم نے فرمایا کہ وہ ایوب جن سے سفیان نے اس حدیث کو روایت کیا وہ ایوب بن موسیٰ ہے بعض نے کہا: وہ ایوب سختیانی ہیں اور میرے نزدیک بھی صحیح یہی ہے اگرچہ ایوب بن موسیٰ نے مطلقاً روایت کی ہے ان سے لیکن علمی جلالت ایوب سختیانی کی عیاں ہے۔

23- معجم ابی یعلی الموصلی جلد1صفحہ104' رقم الحدیث: 100 ۔ حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحہ447' رقم الحدیث: 424 ۔ القضاء والقدر للبیهقی جلد1صفحہ145' رقم الحدیث: 71 ۔

24 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا حَفْصٌ الْغَاضِرِيُّ، عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ نَفَعَتْهُ يَوْمًا مِنْ دَهْرِهِ وَلَوْ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُ الْعَذَابُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بھی لا الہ الا اللہ (صدقِ دل سے) کہا وہ اسے زندگی میں کسی دن ضرور فائدہ دے گا' اگرچہ اسے تکلیف پہنچنے کے بعد ہی کیوں نہ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ اِلَّا حَفْصٌ الْغَاضِرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الصُّدَائِيُّ عَنْ اَبِيهِ

اس حدیث کو موسیٰ الصغیر سے حفص غاضری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حسین بن علی الصدائی اس حدیث کو اپنے والد سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

24- صحیح مسلم جلد 2صفحہ631' رقم الحدیث: 917 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ464' رقم الحدیث:1444 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحہ386' رقم الحدیث:6045 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ446' رقم الحدیث: 10857 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 11صفحہ44' رقم الحدیث: 6184 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحہ136' رقم الحدیث: 513 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ463' رقم الحدیث: 1132-885 . صحیح ابن حبان جلد7صفحہ272' رقم الحدیث: 3004 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحہ348' رقم الحدیث: 1144-1145 . المعجم الأوسط جلد4صفحہ12' رقم الحدیث: 3486 . التوحید لابن مندہ جلد 2صفحہ44' رقم الحدیث: 183 . فوائد تمام جلد 2صفحہ98' رقم الحدیث: 1241 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 1 صفحہ 257' رقم الحدیث: 190 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 3صفحہ538' رقم الحدیث: 6599 . شعب الایمان جلد1صفحہ201' رقم الحدیث:96 . الدعاء للضبی جلد1صفحہ357' رقم الحدیث:154 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد5صفحہ319 .

25 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: هَلَاكُ اُمَّتِي فِي ثَلَاثٍ: فِي الْقَدَرِيَّةِ، وَالْعَصَبِيَّةِ، وَالرِّوَايَةِ مِنْ غَيْرِ ثَبْتٍ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت تین چیزوں میں ہے: قدریہ میں‘ عصبیہ میں اور بغیر ثبوت کے روایت کرنے میں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سُوَيْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الشَّامِيِّ بِمِثْلِهِ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو سوید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا‘ محمد بن ابراہیم اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔ ابراہیم نے کہا کہ ہمیں عبدان بن احمد نے حدیث بیان کی‘ انہوں نے کہا: ہمیں عبدالقدوس بن محمد بن شعیب بن حبحاب نے محمد بن ابراہیم الشامی سے اسی کی مثل روایت بیان کی۔

26 - حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے‘ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کے لیے نکلتے درانحالیکہ غسل کی وجہ سے پانی کے قطرے آپ کے سرانور سے

25- المعجم الأوسط جلد 4 صفحه 39‘ رقم الحديث: 3555 ۔ الجامع لأخلاق الراوی و آداب جلد 2 صفحه 89‘ رقم الحديث: 1261 ۔

26- صحيح البخاری جلد 3 صفحه 29‘ رقم الحديث: 1925 ۔ صحيح مسلم جلد 2 صفحه 781‘ رقم الحديث: 1110 ۔ سنن ابوداؤد جلد 2 صفحه 312‘ رقم الحديث: 2388 ۔ سنن الترمذی جلد 1 صفحه 202‘ رقم الحديث: 118 ۔ سنن النسائی جلد 1 صفحه 108‘ رقم الحديث: 183 ۔ سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 192‘ رقم الحديث: 582-581 ۔ أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1 صفحه 392‘ رقم الحديث: 338 ۔ الآثار لأبی یوسف جلد 1 صفحه 181‘ رقم الحديث: 824 ۔ مسند أبی داؤد الطيالسی

Marfat.com

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنَ الْغُسْلِ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

ٹپک رہے ہوتے تھے' پھر آپ روزہ کی حالت میں صبح کرتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا عُثْمَانُ

مالک بن مغول سے اس حدیث کو عثمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

27 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (کامل) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس چیز سے منع فرمایا وہ اس سے رُک جائے۔

جلد 3صفحہ100' رقم الحدیث: 1605 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ180-179' رقم الحدیث: 7397-7396 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ257' رقم الحدیث: 200 . مسند ابن الجعد جلد1صفحہ334' رقم الحدیث:2292 .

27- صحیح البخاری جلد1صفحہ11' رقم الحدیث:10 . صحیح مسلم جلد1صفحہ65' رقم الحدیث:40 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحہ4' رقم الحدیث: 2481 . سنن النسائی جلد 7صفحہ144' رقم الحدیث: 4165 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ28' رقم الحدیث: 2386 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ506 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحہ243' رقم الحدیث: 219 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحہ331' رقم الحدیث: 26607' السنة لعبد اللّٰہ بن أحمد جلد 1صفحہ330' رقم الحدیث:679 . مسند أحمد جلد 11 صفحہ 26' رقم الحدیث: 6487 . الأموال لابن زنجویہ جلد2صفحہ488' رقم الحدیث: 778 . سنن الدارمی جلد 3صفحہ1636' رقم الحدیث: 2558 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد7صفحہ176' رقم الحدیث:7740 .

Marfat.com

الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا مُعْتَمِرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ أَبِي يَحْيَى السَّاجِيِّ

سلیمان تیمی سے اس حدیث کو معتمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن حفص اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو ابویحییٰ الساجی سے ہی لکھا ہے۔

28 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ تَغْلِبَ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ ، فَقُلْتُ : إِنَّهُ قَامَ إِلَى جَارِيَتِهِ مَارِيَةَ ، فَقُمْتُ أَلْتَمِسُ الْجِدَارَ ، فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي ، فَأَدْخَلْتُ يَدَيَّ فِي شَعْرِهِ لِأَنْظُرَ اغْتَسَلَ أَمْ لَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : أَخَذَكِ شَيْطَانُكِ يَا عَائِشَةُ ، قُلْتُ : وَلِي شَيْطَانٌ؟ فَقَالَ :

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک رات اپنے بستر پر نہ پایا تو میں نے خیال کیا کہ آپ اپنی لونڈی ماریہ کی طرف اُٹھ کر چلے گئے ہیں۔ میں اُٹھ کر دیوار تلاش کرنے لگی تو میں نے آپ کو قیام کی حالت میں نماز میں پایا تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے مبارک بالوں میں ڈالا تا کہ دیکھوں کہ آپ نے غسل کیا ہے یا نہیں؟ پس آپ جب فارغ ہوئے تو فرمایا: اے عائشہ! کیا تجھے شیطان نے پکڑ لیا تھا؟ میں نے عرض کیا: کیا میرا شیطان بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور تمام نبی

28- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 352-353' رقم الحديث: 486-487 . سنن أبي داؤد جلد 1 صفحه 230' رقم الحديث: 872 . سنن الترمذى جلد 2 صفحه 474' رقم الحديث: 580 . سنن النسائى جلد 1 صفحه 102' رقم الحديث: 169 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 444' رقم الحديث: 1389 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3 صفحه 32' رقم الحديث: 1508 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 2 صفحه 156' رقم الحديث: 2881 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 225' رقم الحديث: 2574 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2 صفحه 75' رقم الحديث: 544 . مسند أحمد جلد 40 صفحه 23' رقم الحديث: 24022 . أخبار مكة للفاكهى جلد 3 صفحه 85' رقم الحديث: 1839 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1 صفحه 136' رقم الحديث: 158 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 8 صفحه 48' رقم الحديث: 4565 .

نَعَمْ، وَلِجَمِيعِ بَنِي آدَمَ قُلْتُ : وَلَكَ شَيْطَانٌ؟ فَقَالَ (قَالَ) : نَعَمْ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ

آدم کا (شیطان) ہے۔ میں نے عرض کی: کیا آپ کا بھی شیطان ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! (میرا بھی شیطان ہے) لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری مدد فرمائی تو وہ مسلمان ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو فرج بن فضالہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: نبی علیہ السلام کا شیطان جب مسلمان ہوتا ہے تو وہ حملہ آور نہیں ہوسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ ہر نبی بالخصوص سیّد الانبیاء ﷺ کا شیطان حملہ آور ہوکر نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

29 - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحِ الْوَاسِطِيُّ الْمُعَدِّلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْحَدَّادِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن مجید میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ وَاَبِي سَلَمَةَ اِلَّا عَنْبَسَةُ

اس حدیث کو امام زہری' حضرت سعید' حضرت ابوسلمہ سے کسی نے روایت نہیں کیا سوائے عنبسہ کے۔

29- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه199' رقم الحديث: 4603 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه138' رقم الحديث: 30119 . مسند أحمد جلد 12صفحه476' رقم الحديث: 7508 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1 صفحه155' رقم الحديث: 350 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 7صفحه289' رقم الحديث: 8039 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 10صفحه303' رقم الحديث: 5897 . شرح مشكل الآثار جلد8صفحه113' رقم الحديث: 3101 . معجم ابن الأعرابی جلد1 صفحه38' رقم الحديث: 24 .

Marfat.com

30 - حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَرُوفٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ، فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً، فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرَ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ وَسَبْعِ أَمْثَالِهَا، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ، فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةً أَوْ يَمْحُوهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا أَشْعَثُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نیکی کا ارادہ کیا' پھر اس پر عمل نہ کرسکا تو اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے' سو اگر اس نے اس پر عمل کیا تو اس کے لیے اس کے (مثل) دس گنا (اجر) سے لے کر سات سو گنا تک لکھا جاتا ہے اور جس شخص نے بُرائی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہ کیا تو اس کی بُرائی نہیں لکھی جاتی' پس اگر اس نے بُرائی پر عمل کیا تو اس کے لیے ایک بُرائی لکھی جاتی ہے یا اللہ عزوجل اس کو مٹا دیتا ہے۔

اس حدیث کو حسن سے اشعث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

31 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِقْلَاصٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عدی بن عدی الکندی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عرس بن عمیرہ الکندی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا اور

30- صحیح مسلم جلد4صفحه1994' رقم الحدیث: 2577 . سنن الترمذی جلد4صفحه656' رقم الحدیث: 2495 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1255' رقم الحدیث: 3821 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 182' رقم الحدیث: 20272 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه366' رقم الحدیث: 1035 . مسند أبی داؤد الطيالسي جلد 1صفحه370' رقم الحدیث: 465 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه491' رقم الحدیث: 3423 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6صفحه72' رقم الحدیث: 29557 . مسند أحمد جلد 35 صفحه 240' رقم الحدیث: 21311 . سنن الدارمي جلد 3صفحه1835' رقم الحدیث: 2830 . الأدب المفرد جلد1صفحه172' رقم الحدیث: 490 .

31- السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه54' رقم الحدیث: 119 . مسند الشاميين للطبراني جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 29 . القضاء والقدر للبيهقي جلد1صفحه161' رقم الحدیث: 118 .

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ الْعُرْسَ بْنَ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيَّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُولُ : اِنَّ الْمَرْءَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهٖ، ثُمَّ تَعْرِضُ لَهُ الْجَادَّةُ مِنْ جَوَادِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَعْمَلُ بِهَا حَتّٰى يَمُوتَ عَلَيْهَا وَذٰلِكَ مَا كُتِبَ لَهٗ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهٖ، ثُمَّ تُعْرَضُ لَهُ الْجَادَّةُ مِنْ جَوَادِ اَهْلِ النَّارِ، فَيَعْمَلُ بِهَا حَتّٰى يَمُوتَ عَلَيْهَا وَذٰلِكَ مَا كُتِبَ لَهٗ

یہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کرام میں سے تھے: بے شک آدمی زندگی بھر جہنمیوں جیسے عمل کرتا رہتا ہے پھر جنتیوں کے راستوں میں سے ایک راستہ اس کے لیے کھل جاتا ہے تو وہ ان (جنتیوں) کے سے عمل کرتا ہے حتیٰ کہ اسے اسی پر موت آ جاتی ہے اور یہ اس کے لیے (تقدیر میں) لکھا گیا ہوتا ہے۔ اور ایک آدمی جنتیوں جیسے عمل کرتا رہتا ہے کچھ عرصہ پھر اس کے لیے دوزخیوں کے راستوں میں سے ایک راستہ کھل جاتا ہے' سو وہ ان جیسے عمل کرتا ہے حتیٰ کہ اسے اسی پر موت آتی ہے اور یہ اس کے لیے (اس کی تقدیر میں) لکھا گیا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهٖ سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْعُرْسِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو ابراہیم سے یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ یونس سے ابن وہب کے سوا کسی نے روایت کیا۔ سعید بن عفیر اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے اور حضرت عرس سے (اس حدیث کی) اس اسناد کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کی گئی۔

32 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ اَبُو

حضرت مستظل بن حصین سے روایت ہے کہ میں

32- صحیح البخاری جلد 1 صفحہ 21' رقم الحدیث: 58-57 . صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 75' رقم الحدیث: 56 . سنن ابی داؤد جلد 4 صفحہ 286' رقم الحدیث: 4945 . سنن الترمذی جلد 4 صفحہ 324' رقم الحدیث: 1925 . سنن النسائی جلد 7 صفحہ 152' رقم الحدیث: 4189 . مسند ابی داؤد الطیالسی جلد 2 صفحہ 49 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 6 صفحہ 4' رقم الحدیث: 9819 . مسند الحمیدی جلد 2 صفحہ 48' رقم الحدیث: 816 . مصنف ابن ابی شیبة جلد 4 صفحہ 227' رقم الحدیث: 19520 مسند احمد جلد 31 صفحہ 489' رقم الحدیث: 19152 . سنن الدارمی جلد 3 صفحہ 1654'

Marfat.com

عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنِ الْمُسْتَظِلِّ بْنِ حُصَيْنٍ، سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ اَمِيرًا عَلَيْنَا يَقُولُ : بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ رَجَعْتُ ، فَدَعَانِي ، فَقَالَ : لَا اَقْبَلُ مِنْكَ حَتّٰى تُبَايِعَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ ، فَبَايَعْتُهُ

نے حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ ہمارے امیر تھے وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی' پھر میں واپس لوٹا تو آپ نے مجھے طلب کیا تو فرمایا: جب تک تو مجھ سے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی بیعت نہیں کرے گا' میں تجھ سے بیعت نہیں کروں گا' تو میں نے (اس بات پر) آپ سے بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُسْتَظِلِّ اِلَّا شَبِيبٌ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اِسْرَائِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ بْنُ رَجَاءٍ

حضرت مستظل سے شبیب کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے اسرائیل کے سوا کسی نے۔ عبداللہ بن رجاء اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

33 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَعْرُوفٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو تَقِيٍّ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ ان سے ان کے والد نے حدیث بیان کی کہ حضرت عبداللہ بن معاویہ غاضری رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین کام ایسے ہیں جس نے وہ کر لیے اس نے ایمان کی چاشنی پالی' جس نے ایک اللہ عزوجل کی عبادت اس خیال سے کی کہ اس کے سوا کوئی

رقم الحديث:2582 ۔ السنن الكبرىٰ للنسائی جلد1صفحه203' رقم الحديث:317 ۔

33- سنن أبی داؤد جلد2صفحه103' رقم الحديث:1582 ۔ تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1230' رقم الحديث: 793 ۔ الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد3صفحه300' رقم الحديث: 1062 ۔ مسند الشاميين للطبرانی جلد3صفحه97' رقم الحديث: 1870 ۔ السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد4صفحه161' رقم الحديث: 7275 ۔ شعب الايمان جلد5صفحه9' رقم الحديث: 3026 ۔ معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4 صفحه1784' رقم الحديث:4528 ۔

حَدَّثَهُمْ : اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ثَلَاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْاِيمَانِ : مَنْ عَبَدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَحْدَهُ بِاَنَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ، وَاَعْطَى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ فِي كُلِّ عَامٍ، وَلَمْ يُعْطِ الْهَرِمَةَ وَلَا الدَّرِنَةَ وَلَا الْمَرِيضَةَ وَلَكِنْ مِنْ اَوْسَطِ اَمْوَالِكُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَسْاَلْكُمْ خَيْرَهَا وَلَمْ يَاْمُرْكُمْ بِشَرِّهَا، وَزَكَّى نَفْسَهُ فَقَالَ رَجُلٌ : وَمَا تَزْكِيَةُ النَّفْسِ؟ فَقَالَ : اَنْ يَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَهُ حَيْثُ كَانَ

معبود نہیں اور ہر سال اپنے پاکیزہ مال سے خوش دلی سے زکوٰۃ ادا کی اور اس میں بوڑھا خارش زدہ اور بیمار جانور نہ دیا لیکن (تم پر) تمہارے درمیانے مال ہیں (یعنی وہ تمہیں زکوٰۃ میں ادا کرنے چاہئیں) کیونکہ اللہ عزوجل تم سے تمہارے بہترین مالوں کا سوال نہیں کرتا اور نہ تمہیں ردی مال (زکوٰۃ میں دینے) کا حکم دیتا ہے بلکہ درمیانے مال کا اور اپنی ذات کی زکوٰۃ دے (یعنی تزکیۂ نفس کرے)۔ تو ایک آدمی نے عرض کی: تزکیہ نفس کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: (نفس کی زکوٰۃ یہ ہے) آدمی جان جائے کہ بلاشبہ اللہ عزوجل اس کے ساتھ ہے وہ جہاں کہیں بھی ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مُعَاوِيَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا نَعْرِفُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيِّ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

اس حدیث کو ابن معاویہ سے سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کیا گیا اور نہ ہی ہم حضرت عبداللہ بن معاویہ الغاضری کی حدیث کو اس روایت کے علاوہ مسند جانتے ہیں۔

34 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

34- صحيح مسلم جلد4صفحه2146' رقم الحديث: 2784 . سنن النسائي جلد 8صفحه124' رقم الحديث: 5037 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه435' رقم الحديث: 20934 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد3 صفحه344' رقم الحديث: 1911 . مسند الحميدي جلد1صفحه552' رقم الحديث: 705 . مسند أحمد جلد 8صفحه476' رقم الحديث: 4872 . سنن الدارمي جلد1صفحه348' رقم الحديث: 327 . السنن الكبرى للنسائي جلد 10صفحه362' رقم الحديث: 11705 . السنة لأبي بكر بن الخلال جلد 4صفحه112' رقم الحديث: 1291 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه496 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه298' رقم الحديث: 4253 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 2صفحه457' رقم الحديث: 431 . مسند الشهاب القضاعي جلد 2صفحه285' رقم الحديث: 1371 . شعب الايمان

الدِّمَشْقِيُّ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ التُّرْجُمَانِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ، إِذَا أَتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا، وَإِذَا أَتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: منافق آدمی کی مثال دو بکریوں کے درمیان چرنے والی ایک بکری کی سی ہے جب وہ ایک کے قریب ہوتی ہے تو وہ اس کو سینگ مارتی ہے اور جب وہ دوسری کے پاس جاتی ہے تو وہ اس کو سینگ مارتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو حضرت صفوان سے عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ولید بن مسلم اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

35 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ الْقُلْزُمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کامل ایمان والا وہ شخص ہے جس کے اخلاق بہترین ہیں اور جس کے پہلو نرم ہیں جو اُلفت رکھتے ہیں اور جن سے اُلفت رکھی جاتی ہے اور اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں جو نہ اُلفت رکھتا ہے نہ اس سے اُلفت رکھی جاتی ہے۔

جلد 11 صفحہ 18' رقم الحدیث: 8079 . المطالب العالیة بزوائد جلد 12 صفحہ 667' رقم الحدیث: 3064 .

35- جامع لابن وھب جلد 1 صفحہ 593' رقم الحدیث: 493 . المعجم الأوسط جلد 4 صفحہ 356' رقم الحدیث: 4422 . شعب الایمان جلد 10 صفحہ 356' رقم الحدیث: 7616 . تاریخ أصبھان جلد 2 صفحہ 28 .

اِیمَانًا اَحَاسِنُهُمْ اَخلَاقًا ، الْمُوَطَّئُونَ اَكْنَافًا ، الَّذِينَ يَاْلَفُونَ وَيُؤْلَفُونَ ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَاْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ اَخِي سُفْيَانَ اِلَّا يَعْقُوبُ

اس حدیث کو محمد بن عیینہ حضرت سفیان کے بھائی سے یعقوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

36 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَلَّادٍ الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ الْاُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَقِيلٍ الْجَعْدِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفْلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا ابْنَ مَسْعُودٍ اَيُّ عُرَى الْاِيمَانِ اَوْثَقُ؟ قُلْتُ : اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن مسعود! ایمان کی کون سی کڑی سب سے زیادہ مضبوط ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں: فرمایا: اسلام کی مضبوط ترین کڑی اللہ تعالیٰ کے لیے دوستی رکھنا' اللہ تعالیٰ کے لیے محبت رکھنا اور اللہ تعالیٰ کے لیے بغض رکھنا ہے۔ پھر فرمایا: اے ابن

36- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه295' رقم الحديث: 376 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه217' رقم الحديث: 321 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه172' رقم الحديث: 30443 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه35' رقم الحديث: 71-70 . السنة للمروزی جلد 1صفحه21' رقم الحديث: 54 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه248' رقم الحديث: 761 . المسند للشاشی جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 772 . المعجم الأوسط جلد4صفحه376' رقم الحديث: 4479 . المعجم الكبير للطبرانی جلد10 صفحه 171' رقم الحديث: 10357 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه522 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه72' رقم الحديث: 177 . السنن الكبری للبيهقی جلد10صفحه393' رقم الحديث: 21069 . شعب الايمان جلد 12صفحه76' رقم الحديث: 9068 . جامع بيان العلم وفضله جلد 2 صفحه807' رقم الحديث: 1500 . فوائد أبی ذر الهروی جلد 1 صفحه29' رقم الحديث: 1 . المطالب العالية بزوائد جلد12صفحه308' رقم الحديث: 2880 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد3صفحه408 .

وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ : اَوْثَقُ عُرَى الْاِسْلَامِ : الْوِلَايَةُ فِي اللّٰهِ ، وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ ، وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ : يَا ابْنَ مَسْعُودٍ قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ : اَتَدْرِي اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ؟ قُلْتُ : اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ : فَاِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ اَفْضَلُهُمْ عَمَلًا اِذَا فَقِهُوا فِي دِينِهِمْ ، ثُمَّ قَالَ : يَا ابْنَ مَسْعُودٍ قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، قَالَ : اَتَدْرِي اَيُّ النَّاسِ اَعْلَمُ؟ قُلْتُ : اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ : اِنَّ اَعْلَمَ النَّاسِ اَبْصَرُهُمْ بِالْحَقِّ ، اِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ وَاِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِي عَمَلِهِ ، وَاِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلَى اِسْتِهِ زَحْفًا ، وَاخْتَلَفَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً نَجَا مِنْهَا ثَلَاثٌ ، وَهَلَكَ سَائِرُهُنَّ فِرْقَةٌ اٰزَتِ الْمُلُوكَ وَقَاتَلُوهُمْ عَلَى دِينِهِمْ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَاَخَذُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ وَنَشَرُوهُمْ بِالْمَنَاشِيرِ ، وَفِرْقَةٌ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ بِمُوَازَةِ الْمُلُوكِ وَلَا اَنْ يُقِيمُوا بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ يَدْعُوهُمْ اِلَى دِينِ اللّٰهِ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ، فَسَاحُوا فِي الْبِلَادِ وَتَرَهَّبُوا وَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : (وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ) (الحديد : 27) الْآيَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : فَمَنْ آمَنَ بِي وَاتَّبَعَنِي وَصَدَّقَنِي فَقَدْ رَعَاهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ، وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعْنِي فَاُولٰئِكَ هُمُ الْهَالِكُونَ

مسعود! میں نے عرض کیا: میں حاضر ہوں! یارسول اللہ! آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے کہ لوگوں میں سب سے زیادہ افضل کون ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا کہ بے شک لوگوں میں باعتبار عمل کے وہ افضل ہیں جو اپنے دین کی سمجھ رکھیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن مسعود! میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے کہ لوگوں میں سب سے زیادہ عالم کون ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں' فرمایا کہ بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ عالم وہ ہے جو حق کی زیادہ بصیرت رکھتا ہے' جب لوگ باہم اختلاف کرنے لگیں' اگرچہ وہ اپنے عمل میں سستی کوتاہی کرنے والا ہو اور اگرچہ وہ اپنے آپ کو سرین کے بل گھسیٹ کر آئے اور تم سے پہلے لوگ بہتر (۷۲) فرقوں میں بٹ گئے' ان میں سے تین نے نجات پائی اور باقی سارے کے سارے ہلاک ہو گئے' ایک فرقہ ان میں سے وہ تھا جس نے بادشاہوں کے ساتھ جنگ کی اپنے دین اور حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے دین کے بارے' تو انہوں نے ان کو پکڑ کر قتل کر دیا اور ان کو آروں سے چیر دیا۔ ایک فرقہ وہ تھا جن کے اندر بادشاہوں سے لڑائی کی طاقت نہ تھی اور نہ ان میں یہ طاقت تھی کہ وہ انہیں اللہ کے دین کی طرف اور حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے دین کی طرف دعوت دے سکیں' سو وہ شہروں سے نکل گئے اور راہب بن گئے۔

یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: ''وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ'' (اور راہب بننا تو یہ بات انہوں نے اپنی طرف سے نکالی ہم نے ان پر مقرر نہ کی تھی، ہاں یہ بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایمان لایا اور اس نے میری اتباع کی اور میری تصدیق کی تو اس نے رعایت کرنے کا حق ادا کر دیا جو رعایت کا حق تھا اور جس نے میری اتباع نہ کی تو وہی لوگ ہلاک ہونے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَقِيلٌ تَفَرَّدَ بِهِ الصَّعْقُ

ابن اسحاق سے عقیل کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا، صعق اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے والہانہ عقیدت و محبت تھی، وہ بیان سے باہر ہے۔ وہ ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوش رکھتے تھے۔ اس روایت میں تین بار حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو ان کی طرف ''اللہ ورسولہ اعلم'' کا جواب دیا گیا جو کمال محبت کا مظہر ہے۔

37 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی چیز پر جھوٹی قسم کھائی تاکہ اس کے ذریعے کسی مسلمان آدمی کا مال ہتھیا لے تو وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہوگا۔

37- المعجم الأوسط جلد4صفحه380، رقم الحديث: 4488 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى إِلَّا ابْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

یحییٰ سے اس حدیث کو ابن بزیع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' یحییٰ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: اس روایت میں جھوٹی قسم کھانے کی وعید و مذمت بیان ہوئی ہے۔ جھوٹی قسم کھانے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے۔

38 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ وَاصِلٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: أَتَى الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَتَيْتُ قَوْمًا يَتَحَدَّثُونَ، فَلَمَّا رَأَوْنِي سَكَتُوا، وَمَا ذَاكَ إِلَّا أَنَّهُمْ يَسْتَثْقِلُونِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَدْ فَعَلُوهَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُهُمْ حَتَّى يُحِبَّكُمْ بِحُبِّي، أَيَرْجُونَ أَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي وَلَا يَرْجُونَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: یارسول اللہ! میں ایک جماعت کے پاس گیا جو باہم گفتگو کر رہے تھے' سو جب انہوں نے مجھے دیکھا تو خاموش ہو گئے' ایسا انہوں نے اس لیے کیا کہ وہ مجھے (اپنے آپ پر) بھاری سمجھنے لگے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا واقعی انہوں نے ایسا کیا ہے؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ان میں سے کوئی ایک بھی ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ میری وجہ سے تم سے محبت نہ کرے' کیا وہ یہ اُمید کرتے ہیں کہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے میری سفارش کے ذریعے اور وہ بنی عبدالمطلب سے کوئی اُمید نہیں رکھتے۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَشْعَثِ

حضرت عبداللہ بن جعفر سے سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کی گئی اور ابواشعث اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

38- المعجم الأوسط جلد 5صفحه52' رقم الحديث: 4647 ـ المعجم الصغير للطبراني جلد 2صفحه206' رقم الحديث:1037 ـ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد3صفحه657 .

39 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ : لَا يُؤْمِنُ رَجُلٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

حضرت حسن' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی آدمی ہرگز ایمان دار نہیں ہوسکتا حتیٰ کہ وہ وہی چیز اپنے بھائی کے لیے بھی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

لَمْ يُدْخِلْ أَحَدٌ الْحَسَنَ بَيْنَ قَتَادَةَ وَأَنَسٍ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا بَقِيَّةُ

سند روایت میں کسی ایک نے بھی حضرت حسن کو حضرت قتادہ اور حضرت انس کے درمیان داخل نہیں کیا سوائے سعید کے اور نہ ان سے سوائے بقیہ کے۔

40 - حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَعْقُوبَ الْقُرَشِيُّ الْقَيْصَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کیا گیا: یارسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ

39- صحيح البخاری جلد1صفحه12' رقم الحديث: 16-15-13 . صحيح مسلم جلد 1صفحه68' رقم الحديث: 45 . سنن الترمذی جلد 4صفحه667' رقم الحديث: 2515 . سنن النسائی جلد 8صفحه94' رقم الحديث: 4987 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1338' رقم الحديث: 4033 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 200' رقم الحديث: 20320 . احاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه203' رقم الحديث: 105 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه236' رقم الحديث: 677 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3 صفحه 465' رقم الحديث: 2071 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه134' رقم الحديث:34765 . السنة لعبد الله بن احمد جلد 1صفحه353' رقم الحديث: 759 . مسند أحمد جلد 19صفحه61' رقم الحديث: 12002 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1801' رقم الحديث: 2783 . السنن الكبرى للنسائی جلد 10 صفحه 363' رقم الحديث: 11707 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد5صفحه194' رقم الحديث:2813 .

40- صحيح مسلم جلد 1صفحه65' رقم الحديث: 41 . سنن الترمذی جلد 2صفحه229' رقم الحديث:

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ : اَیُّ الْإِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ : مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قِيلَ : فَاَیُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ : اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ قِيلَ : فَاَیُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ : مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَاُهْرِيقَ دَمُهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا الْفِرْيَابِیُّ وَاَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِیُّ

رہیں۔عرض کیا گیا: کون سی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا: یہ کہ تُو اس چیز کو چھوڑ دے جسے تیرا رب ناپسند کرے۔عرض کیا گیا: کون سا جہاد افضل ہے؟ فرمایا: جس کے تیز رفتار عمدہ قسم کے گھوڑے کو ذبح کر دیا جائے اور جس کا خون بہا دیا جائے۔

اس حدیث کو حضرت مالک بن مغول سے فریابی اور ابوبکر حنفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

41 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيرِينِیُّ، مِنْ وَلَدِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ، وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا بِعَشَائِرِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا اور اس میں رہنے والے خاندانوں اور قبیلوں کو پیدا فرمایا' نہ تو ان میں زیادتی ہوگی اور نہ ان میں کمی ہوگی۔ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! پھر عمل کس لیے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمل کیا

387 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه456' رقم الحديث: 1421 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد3 صفحه329' رقم الحديث: 1886 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد3صفحه72' رقم الحديث: 4845 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه355' رقم الحديث: 2459 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 218 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6صفحه167' رقم الحديث: 30393 . مسند أحمد جلد22 صفحه 120 . سنن الدارمي جلد 3صفحه1781' رقم الحديث: 2754 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد4 صفحه 195' رقم الحديث: 2296 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه186' رقم الحديث: 1155 . شرح معاني الآثار جلد1 صفحه299 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه135' رقم الحديث: 392 .

41- الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1صفحه634' رقم الحديث: 849 . المعجم الأوسط جلد 5صفحه134' رقم الحديث: 4878 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه371' رقم الحديث: 1228 . التوحيد لابن منده جلد2 صفحه112' رقم الحديث: 252 . فوائد تمام جلد1صفحه56' رقم الحديث: 124 .

وَلَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُمْ ، فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ : اعْمَلُوا فَكُلُّ امْرِءٍ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

کرو، ہر آدمی کے لیے وہی عمل آسان کر دیا گیا ہے جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا بَكَّارٌ

حضرت ابن عون سے بکار کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

42 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَفَرَ بِآيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَدْ كَفَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قرآن مجید کی کسی ایک آیت کا بھی انکار کیا تو بلاشبہ وہ کافر ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا الْحَكَمُ تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصٌ

حضرت عکرمہ سے حکم کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ حفص اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: قرآن کریم غیر متبدل آسمانی کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ امام الانبیاء ﷺ پر نازل فرمائی اور اس کی حفاظت کی ذمہ داری بھی خود لی۔ اس کی ایک آیت کا انکار بلکہ ایک لفظ یا حرف کا انکار بھی کفر ہے۔ یہ روایت ان لوگوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے جو قرآن کے چالیس پارے قرار دیتے ہیں۔

43 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، اَنَّ اَبَا الْحُوَيْرِثِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مُعَاوِيَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ نُعَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ : اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ لَا شَيْءَ

حضرت نعیم بن عبداللہ مجمر کہتے ہیں کہ انہیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کے اندر تین عادتیں پائی جائیں، بے شک اس نے ایمان کی چاشنی کو پا لیا: جس آدمی کے نزدیک کوئی بھی چیز اللہ اور اس کے رسول سے زیادہ محبوب نہ ہو، وہ شخص جسے آگ میں جلا دیا جانا اس سے زیادہ محبوب ہو کہ وہ اپنے دین سے مرتد ہو جائے اور وہ شخص جو اللہ

43- صحیح البخاری جلد1 صفحہ12، رقم الحدیث: 16-15-13 . صحیح مسلم جلد1 صفحہ68 .

اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ، وَمَنْ كَانَ لَاَنْ يُحْرَقَ بِالنَّارِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَرْتَدَّ عَنْ دِيْنِهِ ، وَمَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلّٰهِ وَيُبْغِضُ لِلّٰهِ

تعالیٰ کے لیے ہی دوستی رکھے اور اللہ تعالیٰ ہی (کی خوشنودی) کے لیے (کسی سے) بغض رکھے۔

لَمْ يَرْوِ نُعَيْمٌ عَنْ اَنَسٍ حَدِيْثًا غَيْرَ هٰذَا ، وَاِنَّمَا سُمِّيَ الْمُجَمِّرَ لِاَنَّهُ كَانَ يُجَمِّرُ قَبْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ مِنْ مَوَالِي عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ اِلَّا مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ

نعیم نے حضرت انس سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث روایت نہیں کی اور ان کا نام مجمر اس وجہ سے ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی قبر انور کو دھونی دیتے تھے۔ یہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلاموں میں سے تھے اور اس حدیث کو ابوحویرث سے موسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابومریم اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کی رضاء وخوشنودی کے لیے کسی سے محبت و دشمنی بھی عبادت بن جاتی ہے۔

44 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَازِمٍ اَبُو الْجَهْمِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ بْنِ مَالِكٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی ایک کو بھی لوگوں کی مصیبت حق کہنے سے نہ روکے جب وہ اسے دیکھ لے یا سن لے۔

44- صحیح مسلم جلد 3صفحه1361' رقم الحديث: 1738 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه124' رقم الحديث: 4344 . سنن الترمذي جلد 4صفحه471' رقم الحديث: 2174 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1329' رقم الحديث: 4011 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه346' رقم الحديث: 20720 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه555' رقم الحديث: 1593 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد3صفحه609' رقم الحديث: 2265 .

هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُولَ الْحَقَّ اِذَا رَآهُ اَوْ سَمِعَهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ التَّيْمِيِّ اِلَّا عِيسَى

اس حدیث کو تیمی سے عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

45 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الرِّفَاعِيُّ الْاَصْفَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُبْرَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ مَعْدَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْكَلْبِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عباس کلبی کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مرجائے اور وہ اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد (ﷺ) اس کے رسول ہیں تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَكْرٌ وَشَيْخٌ آخَرُ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ حَنَفِيٌّ

اس حدیث کو شعبہ سے بکر' ایک دوسرے شیخ اور بصرہ کے حنفی شیخ کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس حدیث میں توحید ورسالت کو ان کی کلیدی حیثیت اور اہمیت کے پیش نظر بیان کیا گیا ہے جبکہ ان سے مراد تمام اسلامی عقائد وافکار ہیں۔ کسی ایک اسلامی عقیدے کا انکار سب عقائد کے انکار کے مترادف ہے۔

46 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّشِيطِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : خَمْسٌ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے پانچ کام اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لاتے ہوئے کیے وہ جنت میں داخل ہوگا: جس شخص نے پانچ نمازوں کی ان کے وضوؤں کے رکوع اور ان کے سجود کے ساتھ محافظت کی' اپنے پاکیزہ

46- سنن أبی داؤد جلد 1 صفحه 116' رقم الحديث: 429 . معجم ابن الأعرابی جلد 1 صفحه 86' رقم الحديث: 130 . الشريعة للآجری جلد 2 صفحه 650' رقم الحديث: 274 .

مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ إِيمَانٍ بِاللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ : مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ عَلَى وُضُوئِهِنَّ وَرُكُوعِهِنَّ وَسُجُودِهِنَّ ، وَأَدَّى الزَّكَاةَ عَنْ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ ، وَحَجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ، وَصَامَ رَمَضَانَ ، وَأَدَّى الْأَمَانَةَ

مال کی خوش دلی سے زکوٰۃ ادا کی' طاقت ہونے پر بیت اللہ کا حج کیا' رمضان کے روزے رکھے اور امانت کو (اس کے اہل کی طرف) ادا کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَنَفِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت قتادہ سے اس حدیث کو عمران کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اس حدیث کو روایت کرنے میں حنفی منفرد ہے۔ اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے سوائے اس اسناد کے یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

47 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْهُزَالِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : السَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سعادت مند وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں سعادت مند (لکھا گیا) تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو ہشام سے حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عبدالرحمٰن اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

47- الشريعة للآجرى جلد2صفحه785' رقم الحديث: 366 . المعجم الأوسط جلد8صفحه223' رقم الحديث: 8465 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 4صفحه30' رقم الحديث: 1412 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد4صفحه658' رقم الحديث: 1054 . القضاء والقدر للبيهقي جلد 1صفحه156' رقم الحديث:107 .

48 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ اَبُو بِشْرٍ الدُّولَابِیُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ، عَنْ عَطَّافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیِّ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ: شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاِقَامُ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَحَجُّ الْبَیْتِ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' بیت اللہ کا حج کرنا اور ماہِ رمضان کے روزے رکھنا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِیبٍ اِلَّا اَشْعَثُ وَسَوْرَةُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَاضِی

حضرت عبداللہ بن حبیب سے اس حدیث کو اشعث اور سورہ بن حکم القاضی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: محدثین کرام نے اس روایت کو عقائد و اعمال اور اسلامی احکام و مسائل کی جامع حدیث قرار دیا ہے۔

49 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ اَحْمَدُ بْنُ اَبِی بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ زُرَارَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ سَعِیدٍ السَّعِیدِیُّ، عَنِ الْجُعَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: یَكُونُ فِی آخِرِ الزَّمَنِ قَوْمٌ یُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ، اَلَا اُولٰئِكَ مَجُوسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ، فَاِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ، وَاِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آخر زمانے میں ایک قوم ہوگی' وہ تقدیر کو جھٹلائیں گے' سنو! یہی اس اُمت کے مجوسی ہیں' اگر وہ بیمار پڑ جائیں تو تم ان کی عیادت نہ کرنا اور اگر وہ مر جائیں تو تم ان کی نماز جنازہ میں شرکت نہ کرنا۔

48- مسند أحمد جلد 31 صفحه 550' رقم الحديث: 19220 ۔ مسند ابی یعلیٰ الموصلی جلد 13 صفحه 489' رقم الحديث: 7502 ۔ الشريعة للآجری جلد 2 صفحه 566' رقم الحديث: 204 ۔ المعجم الكبير للطبرانی جلد 2 صفحه 326' رقم الحديث: 2363 ۔ الابانة الكبرى لابن بطة جلد 2 صفحه 799' رقم الحديث: 1082 ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُعَيْدِيِّ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدَنِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مُصْعَبٍ

اس حدیث کو جعیدی سے حکم بن سعید المدنی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابومصعب اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

50 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: أُشَيْمِطٌ زَانٍ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَرَجُلٌ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ بِضَاعَةً فَلَا يَبِيعُ إِلَّا بِيَمِينِهِ وَلَا يَشْتَرِي إِلَّا بِيَمِينِهِ

حضرت سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں فرمائے گا' نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا: بوڑھا زانی' متکبر فقیر اور وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے ساز و سامان عطا کیا تو وہ اس کی خرید و فروخت قسم کھا کر کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَفْصٌ

اس حدیث کو عاصم سے حفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

51 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ الْأَبْهَرِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی نہ ہو' اللہ کی تقدیر پر ایمان نہ رکھتا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ' کوئی اور معبود تلاش کر لے۔

50- المعجم الأوسط جلد 5صفحه367' رقم الحديث: 5577 . المعجم الكبير للطبراني جلد 6صفحه246' رقم الحديث: 6111 . شعب الايمان جلد6صفحه487' رقم الحديث: 4511 .

51- المعجم الأوسط جلد 7صفحه202' رقم الحديث: 7273 . شعب الايمان جلد 1صفحه377' رقم الحديث: 196 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه276 .

لَمْ يَرْضَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ وَيُؤْمِنْ بِقَدْرِ اللّٰهِ فَلْيَلْتَمِسْ اِلٰهًا غَيْرَ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا سُهَيْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

اس حدیث کو خالد سے سہیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن موسیٰ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

52 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ الْاَخْرَمُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ؛ فَاِنَّ مَثَلَ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِبَطْنِ وَادٍ، فَجَاءَ ذَا بِعُودٍ وَذَا بِعُودٍ حَتّٰى جَمَعُوا مَا اَنْضَجُوا بِهِ خُبْزَهُمْ، وَاِنَّ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ مَتٰى يُؤْخَذْ بِهَا صَاحِبُهَا تُهْلِكْهُ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے آپ کو چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچاؤ کیونکہ چھوٹے گناہوں کی مثال اس قوم کی سی ہے جس نے وادی کے درمیان میں پڑاؤ کیا تو یہ آدمی بھی ایک لکڑی لے آیا اور دوسرا شخص بھی لکڑی لے آیا' حتیٰ کہ انہوں نے اتنی لکڑیاں اکٹھی کر لیں کہ (انہیں جلا کر) ان پر اپنی روٹی پکالی۔ بلاشبہ چھوٹے چھوٹے گناہوں والا جب ان کے سبب پکڑا جاتا ہے تو وہ (چھوٹے چھوٹے گناہ) اسے ہلاک کر دیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا اَنَسٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ

حضرت ابوحازم سے حضرت انس کے علاوہ اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' عبدالوہاب اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

53 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے

52- مسند احمد جلد 37صفحہ466' رقم الحدیث: 22808 . المعجم الأوسط جلد 7صفحہ219' رقم الحدیث: 7323 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 6صفحہ165' رقم الحدیث: 5872 . شعب الایمان جلد 9 صفحہ406' رقم الحدیث: 6881 . التوبۃ لابن أبی الدنیا جلد 1صفحہ61-31' رقم الحدیث:3-43 .

53- تاریخ اصبہان جلد2صفحہ276 .

الْاَصْبَهَانِيُّ، بِمَدِينَتِهَا ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَهْوَرٍ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ : رَاَيْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ وَهُوَ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لَا يَزْنِي الزَّانِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَنْتَهِبُ الرَّجُلُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهَا اَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَشْرَبُ الرَّجُلُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، فَقَالَ رَجُلٌ : يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، مَنْ زَنَا فَقَدْ كَفَرَ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُنَا اَنْ نُبْهِمَ اَحَادِيثَ الرُّخَصِ : لَا يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّ ذٰلِكَ الزِّنَا لَهُ حَلَالٌ ، فَاِنْ آمَنَ اَنَّهُ لَهُ حَلَالٌ فَقَدْ كَفَرَ ، وَلَا هُوَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِتِلْكَ السَّرِقَةِ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ ، فَاِنْ آمَنَ بِهَا اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ فَقَدْ كَفَرَ ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ ، فَاِنْ شَرِبَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ فَقَدْ كَفَرَ ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ فَاِنِ انْتَهَبَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ فَقَدْ كَفَرَ

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو کوفہ کے منبر پر دیکھا اور وہ فرما رہے تھے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: زانی بوقت زنا مؤمن نہیں رہتا' چور بوقت چوری مؤمن نہیں رہتا اور ڈاکو بوقت ڈاکہ زنی مؤمن نہیں رہتا اور نہ وہ جس کی طرف لوگ نظریں اُٹھا کر دیکھیں مؤمن رہتا ہے اور نہ شراب پینے والا آدمی بوقت شراب خوری مؤمن رہتا ہے۔ ایک آدمی نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! جس نے زنا کیا وہ کافر ہو گیا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ ہمیں اجازت والی حدیثوں کو مبہم رکھنے کا حکم فرماتے تھے۔ آدمی زنا نہیں کرتا ایمان کی حالت میں کہ زنا اس کے لیے حلال ہے' سو اگر اس نے ایمان کی حالت میں حلال سمجھتے ہوئے زنا کیا تو بے شک وہ کافر ہوا' اور نہ چور چوری کرتا ہے ایمان کی حالت میں کہ یہ اس کے لیے حلال ہے' اگر وہ حالت ایمان میں اسے حلال سمجھے تو بلاشبہ وہ کافر ہوا اور نہ شرابی شراب کو ایمان کی حالت میں حلال سمجھتا ہے' اگر وہ اس کو ایمان کی حالت میں حلال سمجھ کر پیتا ہے تو بلاشبہ وہ کافر ہوا اور نہ ڈاکہ ڈالنے والا ڈاکہ زنی کو ایمان کی حالت میں حلال سمجھتا ہے' اگر اس نے حالت ایمان میں اسے حلال سمجھا تو بلاشبہ وہ کافر ہوا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ الْكُوفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَهْوَرٍ ، وَلَمْ

اس حدیث کو شعبہ سے اسماعیل بن یحییٰ تیمی کوفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حسن بن جہور اس حدیث

نَكْتُبُهُ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءِ

کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور ہم اس حدیث کو محمد بن ابراہیم الوشاء کے سوا کسی سے نہیں لکھتے۔

54 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الْعَسْكَرِيُّ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ رَاشِدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ إِلَّا الْحَسَنُ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا رَاشِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ بَدْرٍ

اس حدیث کو حضرت قیس بن عباد سے حضرت حسن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے راشد کے کسی نے روایت کیا۔ حضرت قیس بن حفص' حضرت ربیع بن بدر سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

فائدہ: اس روایت سے بیان حدیث میں بے احتیاطی کی وعید وسزا بیان کی گئی ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ اس حدیث کو مضبوط ترین قرار دیتے ہیں۔

55 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَالَةَ الْجَوْهَرِيُّ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول

54- صحيح البخارى جلد 1صفحه33' رقم الحديث: 106 . صحيح مسلم جلد 1صفحه9' رقم الحديث: 1 . سنن الترمذى جلد5صفحه35' رقم الحديث: 2660 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه13' رقم الحديث: 31 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد1صفحه104' رقم الحديث: 109 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه129' رقم الحديث: 817 . مصنف ابن أبى شيبة جلد5صفحه295' رقم الحديث: 26246 . مسند أحمد جلد 2 صفحه448' رقم الحديث: 1336 . السنن الكبرى للنسائى جلد5صفحه393' رقم الحديث: 5880 .

55- صحيح البخارى جلد 2صفحه96' رقم الحديث: 1362 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2040' رقم الحديث: 2647 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه222' رقم الحديث: 4694 . سنن الترمذى جلد4

الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُدَیْلٍ الْیَامِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِیعِ الْقِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ عَلِیٍّ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ قَالَ: نَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ بِعُودٍ الْاَرْضَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، وَقَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ، اِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَكَانُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، وَشَقِیَّةٌ اَوْ سَعِیدَةٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَدَعُ الْعَمَلَ؟ فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنِ اعْمَلُوا، فَكُلٌّ مُیَسَّرٌ، اَمَّا اَهْلُ السَّعَادَةِ فَیُیَسَّرُونَ لِلسَّعَادَةِ، وَاَمَّا اَهْلُ الشَّقَاءِ فَیُیَسَّرُونَ لِلشَّقَاءِ، ثُمَّ قَرَاَ: (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی)(اللیل:6) الْآیَتَیْنِ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

اللہ ﷺ نے جنگ بدر کے دن ایک لکڑی کے ساتھ زمین کو کریدا' پھر اپنا سرانور اوپر اُٹھایا اور فرمایا: کوئی بھی روح والی جاندار جان نہیں ہے مگر یہ کہ اس کا ٹھکانہ جنت یا جہنم میں لکھ دیا گیا ہے اور اس کا بدبخت ہونا یا سعادت مند ہونا (بھی لکھ دیا گیا ہے)۔ تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم عمل کرنا چھوڑ دیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! تم عمل کرو' ہر ایک کے لیے اس کا عمل آسان کر دیا گیا ہے' جو اہل سعادت ہیں ان کے لیے سعادت مندی کے عمل آسان کر دیئے گئے ہیں اور جو بدبخت ہیں ان کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے گئے ہیں۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی'' (وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی اور سب سے اچھی کو سچا جانا)۔

اس حدیث کو مسعر سے اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

56 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَلَاسٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

صفحہ 445' رقم الحدیث: 2136 . سنن ابن ماجہ جلد 1 صفحہ 30' رقم الحدیث: 78 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحہ 115' رقم الحدیث: 20074 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحہ 127' رقم الحدیث: 146 . مسند أحمد جلد 2 صفحہ 455' رقم الحدیث: 1349 . الأدب المفرد جلد 1 صفحہ 311' رقم الحدیث: 903 . الرد علی الجہمیۃ للدارمی جلد 1 صفحہ 151' رقم الحدیث: 271 . السنۃ لابن أبی عاصم جلد 1 صفحہ 83-75' رقم الحدیث: 189-171 .

56- تفسیر عبد الرزاق جلد 2 صفحہ 282' رقم الحدیث: 1527 . تفسیر ابن أبی حاتم جلد 3 صفحہ 879' رقم الحدیث: 4884 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحہ 452' رقم الحدیث: 1769 . اعتلال القلوب

الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، أَخْبَرَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي السَّمَاءِ مَلَكًا يُقَالُ لَهُ: إِسْمَاعِيلُ عَلَى سَبْعِينَ أَلْفِ مَلَكٍ، كُلُّ مَلَكٍ عَلَى سَبْعِينَ أَلْفِ مَلَكٍ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک آسمان میں ایک فرشتہ ہے جسے اسماعیل کہا جاتا ہے وہ ستر ہزار فرشتوں پر (امیر) ہے ہر فرشتہ (ان ستر ہزار میں سے پھر) ستر ہزار پر (امیر) ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ

اس حدیث کو ابن شوذب سے ولید بن مزید اور محمد بن کثیر صنعانی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

57 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَرْدِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی بھی ایمان کی

للخرائطی جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 167 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه222' رقم الحديث: 459 . الشريعة للآجری جلد3صفحه1529' رقم الحديث: 1027 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه 138' رقم الحديث: 7097 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه623' رقم الحديث: 4087 . صفة الجنة لأبی نعيم الأصبهانی جلد 2صفحه180' رقم الحديث: 339 . البعث والنشور للبيهقی جلد1صفحه143' رقم الحديث:183 .

57- تفسير ابن أبی حاتم جلد 3صفحه722' رقم الحديث: 3909 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه132' رقم الحديث: 34754 . الزهد لأبی داؤد جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه138' رقم الحديث: 405 . المعجم الأوسط جلد5صفحه378' رقم الحديث: 5613 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه66' رقم الحديث: 893 . شعب الايمان جلد7صفحه64' رقم الحديث: 4650 . الصمت لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه53' رقم الحديث: 17 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه171' رقم الحديث:1165 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه27' رقم الحديث:28 .

الرُّوَاسِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْلُغُ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَخْزُنَ مِنْ لِسَانِهِ

حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا حتیٰ کہ وہ اپنی زبان سے نہ ڈرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

اس حدیث کو ہشام بن حسان سے داؤد بن ہلال کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' زہیر بن عباد اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

58 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَاهُ يَهُودِيٌّ، فَقَالَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، مَا الرُّوحُ؟ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا کہ ایک یہودی آیا' اس نے کہا: اے ابوالقاسم! روح کیا ہے؟ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي" (اے محبوب! لوگ آپ سے روح کے بارے میں دریافت کرتے ہیں' تو آپ انہیں فرمادیں کہ روح میرے رب کا حکم ہے)۔

58- صحيح البخاری جلد 1 صفحه 37' رقم الحديث: 125 . صحيح مسلم جلد 4 صفحه 2152' رقم الحديث: 2794 . سنن الترمذی جلد 5 صفحه 304' رقم الحديث: 3141 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 155' رقم الحديث: 215 . مسند أحمد جلد 7 صفحه 280' رقم الحديث: 4248 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1 صفحه 263' رقم الحديث: 592 . السنن الكبرى للنسائی جلد 10 صفحه 156' رقم الحديث: 11235 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 9 صفحه 267' رقم الحديث: 5390 . المسند للشاشی جلد 1 صفحه 375' رقم الحديث: 369 . صحيح ابن حبان جلد 1 صفحه 299' رقم الحديث: 98-97 . سنن الدارقطنی جلد 5 صفحه 110' رقم الحديث: 4046 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1 صفحه 502' رقم الحديث: 429 . السنن الصغير للبيهقی جلد 3 صفحه 136' رقم الحديث: 2724 .

(الاسراء : 85)

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

اس حدیث کو قاسم بن معن سے اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

59 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ بَشِيرٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِنِّي لَا اَتَخَوَّفُ عَلَى اُمَّتِي مُؤْمِنًا وَلَا مُشْرِكًا ، اَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَحْجِزُهُ اِيمَانُهُ ، وَاَمَّا الْمُشْرِكُ فَيَقْمَعُهُ كُفْرُهُ ، وَلٰكِنْ اَتَخَوَّفُ عَلَيْكُمْ مُنَافِقًا عَالِمَ اللِّسَانِ يَقُولُ مَا تَعْرِفُونَ وَيَعْمَلُ مَا تُنْكِرُونَ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ مجھے اپنے کسی اُمتی پر مؤمن یا مشرک ہونے کا کوئی خوف نہیں' مؤمن تو اسے اس کا ایمان زیادتی کرنے سے روک لے گا اور ہا مشرک تو اسے اس کا کفر تباہ کر دے گا لیکن میں تم پر اس منافق سے ڈرتا ہوں جو صرف زبانی کلامی عالم ہوگا' وہ ایسی باتیں کرے گا جسے تم پہچانتے ہوگے اور عمل ایسا کرے گا جسے تم ناپسند کرو گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ بَشِيرٍ وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو ابو اسحاق سے عباد بن بشیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی ہے۔

60 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّكُمْ بِحُبِّي، اَتَرْجُونَ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي وَلَا يَدْخُلُهَا بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی ایک بھی ایمان والا نہیں ہوسکتا حتیٰ کہ وہ میری محبت کی وجہ سے تم سے محبت نہ کرے' کیا تم یہ اُمید رکھتے ہو کہ وہ میری سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائیں گے اور

59- المعجم الأوسط جلد 7صفحه128' رقم الحديث: 7065 . المطالب العالية بزوائد جلد 12صفحه527' رقم الحديث:2987 .

60- المعجم الأوسط جلد 5صفحه52' رقم الحديث: 4647 . المعجم الصغير للطبراني جلد 1صفحه399' رقم الحديث:667 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد3صفحه657 .

بنوعبدالمطلب اس میں داخل نہ ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا أَصْرَمُ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَشْعَثِ

قرہ سے اس حدیث کو اصرم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابواشعث اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

61 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْبَعْلَبَكِّيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَا هَلَكَتْ أُمَّةٌ قَطُّ حَتَّى تُشْرِكَ بِاللَّهِ ، وَمَا أَشْرَكَتْ أُمَّةٌ بِاللَّهِ حَتَّى يَكُونَ أَوَّلُ شِرْكِهَا التَّكْذِيبَ بِالْقَدَرِ

حضرت یحییٰ بن قاسم بن عبداللہ بن عمرو از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی قوم کبھی بھی ہلاک نہیں ہوتی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کرے اور کوئی بھی اُمت اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہیں کرتی حتیٰ کہ اس کا پہلا شرک تقدیر کو جھٹلانا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْمُهَاجِرِ ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت عمر بن عبدالعزیز سے عمرو بن مہاجر کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور نہ عمرو سے عمر بن یزید کے سوا۔ محمد بن شعیب اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

61- السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه141' رقم الحدیث: 322 ۔ القدر للفریابی جلد 1صفحه192' رقم الحدیث: 241 ۔ الشریعة للآجری جلد 2صفحه808' رقم الحدیث: 387 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 3 صفحه409' رقم الحدیث: 2563 ۔ الابانة الکبری لابن بطة جلد4صفحه107' رقم الحدیث: 1524 ۔ فوائد تمام جلد 1صفحه307' رقم الحدیث: 765 ۔ شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 4صفحه690' رقم الحدیث: 1113 ۔ عمر بن عبدالعزیز للباغندی جلد 1صفحه141' رقم الحدیث: 76 ۔

62 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الزُّهْرِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ دِينِكُمْ اَيْسَرُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا بہترین دین اس کا آسان ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَلَّامٌ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ

قتادہ سے اس حدیث کو سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسماعیل بن یزید اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

63 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

62- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه121' رقم الحديث: 50 . صحيح البخاری جلد 1صفحه25' رقم الحديث: 69 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1359' رقم الحديث: 1734 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه560' رقم الحديث: 2199 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه212' رقم الحديث: 1404 . مسند أحمد جلد 20 صفحه 409' رقم الحديث: 13175 . الأدب المفرد جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 473 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 5صفحه383' رقم الحديث: 5859 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 7صفحه187' رقم الحديث: 4172 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه214' رقم الحديث: 6554 . حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد3صفحه84 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه220' رقم الحديث:1225 . جامع بيان العلم وفضله جلد1صفحه100' رقم الحديث: 91 .

63- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه234' رقم الحديث: 4734 . سنن الترمذی جلد 5صفحه184' رقم الحديث: 2925 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه73' رقم الحديث: 201 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه336' رقم الحديث: 36582 . مسند أحمد جلد 22صفحه346' رقم الحديث: 14456 . سنن الدارمی جلد4 صفحه 2110' رقم الحديث: 3397 . أخبار مكة للفاكهی جلد 4صفحه26' رقم الحديث: 2325 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 285 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 7 صفحه 152' رقم الحديث: 7680 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 3صفحه405' رقم الحديث: 1887 .

الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَيْلَى، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ الدُّهْنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ : حَمَلَنِی خَالِی جَدُّ بْنُ قَيْسٍ فِی السَّبْعِينَ رَاكِبًا الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ قِبَلِ الْاَنْصَارِ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَقَالَ : يَا عَمِّ ، خُذْ عَلَى اَخْوَالِكَ ، فَقَالَ لَهُ السَّبْعُونَ : يَا مُحَمَّدُ ، سَلْ لِرَبِّكَ وَلِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ ، فَقَالَ : اَمَّا الَّذِی اَسْاَلُكُمْ لِرَبِّی فَتَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ، وَاَمَّا الَّذِی اَسْاَلُكُمْ لِنَفْسِی فَتَمْنَعُونِی مَا تَمْنَعُونَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ قَالُوا : فَمَا لَنَا اِذَا فَعَلْنَا ذٰلِكَ؟ قَالَ : الْجَنَّةُ

مجھے میرے ماموں جد بن قیس نے ان ستر افراد کے وفد میں سوار کیا' جو عقبہ کی رات انصار کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے' سو رسول اللہ ﷺ ہماری جانب نکلے اور آپ کے ساتھ آپ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب بھی تھے۔ آپ نے فرمایا: اے چچا جان! اپنے ماموؤں سے عہد لیجئے! تو ان ستر افراد نے کہا: اے محمد (ﷺ)! اپنے رب کے لیے اور اپنے آپ کے لیے جو آپ چاہتے ہیں (ہم سے) مانگ لیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم سے اپنے رب کے لیے یہ سوال کرتا ہوں کہ تم اس کی عبادت کرو اور تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ وہ سوال جو تم سے میں اپنی ذات کے لیے کرتا ہوں' یہ ہے کہ تم میری جان کی بھی اسی طرح حفاظت کرو جس طرح تم اپنی جانوں کی حفاظت کرتے ہو۔ انہوں نے کہا: جب ہم یہ کر لیں گے تو ہمیں کیا فائدہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (تمہیں) جنت ملے گی۔

64 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِی حُسَيْنٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

صحیح ابن حبان جلد 15 صفحہ474' رقم الحدیث: 7012 . الشریعة للآجری جلد 4 صفحہ1658' رقم الحدیث: 1139 . المعجم الأوسط جلد7 صفحہ59' رقم الحدیث: 6847 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 2 صفحہ186' رقم الحدیث: 1757 . معجم ابن المقریٔ جلد 1 صفحہ69' رقم الحدیث: 126 . الابانة الکبری لابن بطة جلد5 صفحہ228' رقم الحدیث: 5 .

64- سنن ابن ماجه جلد 1 صفحہ680' رقم الحدیث: 2103 . مصنف ابن ابی شیبة جلد 3 صفحہ115' رقم الحدیث: 12615 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1 صفحہ835' رقم الحدیث: 434 . مسند ابی یعلی الموصلی جلد 9 صفحہ437' رقم الحدیث: 5587 . صحیح ابن حبان جلد 10 صفحہ197' رقم الحدیث:

الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِیَةَ الضَّرِیرُ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ کِدَامٍ اَخُو مِسْعَرِ بْنِ کِدَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ اَوْ نَدَمٌ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک حلف میں قسم کو توڑنا ہے یا شرمندگی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَشَّارٍ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ، وَلَا نَحْفَظُ لِبَشَّارٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا

اس حدیث کو بشار سے ابومعاویہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ہمیں بشار سے اس حدیث کے سوا کوئی مسند روایت یاد نہیں۔

65 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُنْتَصِرٍ الْوَاسِطِیُّ ابْنُ اَخِی تَمِيمِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا: میں اپنے دل میں ایسا کچھ پاتا ہوں کہ مجھے کوئلہ ہو جانا زیادہ پسند ہے کہ میں اسے زبان پر لاؤں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہی صریح ایمان ہے۔

4356 . المعجم الأوسط جلد8صفحه210' رقم الحديث:8425 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه336' رقم الحديث: 7835 . مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه179' رقم الحديث:260 . السنن الصغير للبيهقي جلد10صفحه54' رقم الحديث:19839 .

65- سنن أبي داؤد جلد4صفحه329' رقم الحديث:5112 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد4صفحه421' رقم الحديث: 2827 . مسند أحمد جلد4صفحه10' رقم الحديث: 2097 . السنة لابن أبي عاصم جلد1 صفحه 296' رقم الحديث: 658 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه249' رقم الحديث: 10436 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه324' رقم الحديث: 1638 . صحيح ابن حبان جلد 14صفحه67' رقم الحديث: 6188 . المعجم الكبير للطبراني جلد10صفحه338' رقم الحديث: 10838 . الايمان لابن منده جلد1 صفحه473' رقم الحديث:345 . شعب الايمان جلد1صفحه521' رقم الحديث:336 .

وَسَلَّمَ : اِنِّی اَجِدُ فِی نَفْسِی الشَّیْءَ اَنْ اَکُونَ حُمَمَةً اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَتَکَلَّمَ بِهِ ، فَقَالَ : ذَاکَ صَرِیحُ الْإِیمَانِ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

سفیان سے اس حدیث کو اسحاق ازرق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

66 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ الْعُکْلِیُّ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِیُّ قَالَ : خَطَبَ الْمَأْمُونُ ، فَذَکَرَ الْحَیَاءَ فَاَکْثَرَ، ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ اَبِی بَکْرَةَ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَا : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَلْحَیَاءُ مِنَ الْإِیمَانِ ، وَالْإِیمَانُ فِی الْجَنَّةِ ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ ، وَالْجَفَاءُ فِی النَّارِ

حضرت ابوبکرہ اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حیاء ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں ہے اور فضول گوئی بداخلاقی ہے اور بداخلاقی دوزخ میں ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْمَأْمُونِ اِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِیُّ

اس حدیث کو مامون سے عبدالجبار بن عبداللہ بصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

66- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1400' رقم الحديث: 4184 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه421' رقم الحديث: 2874 . الأدب المفرد جلد 1صفحه445 . شرح مشكل الآثار جلد 8صفحه234' رقم الحديث: 3206 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه10' رقم الحديث: 5704 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه271' رقم الحديث: 8607 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه118' رقم الحديث: 171 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 5صفحه986' رقم الحديث: 1651 . مسند الشهاب القضاعى جلد 1صفحه50' رقم الحديث: 27 . شعب الايمان جلد 10صفحه150-149' رقم الحديث: 7310-7309 . مكارم الأخلاق لابن أبي الدنيا جلد 1صفحه35' رقم الحديث: 72 . العلل الكبير للترمذى جلد 1صفحه315' رقم الحديث: 588 .

67 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُرَيْبٍ الْاَصْمَعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَلْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: خارجی جہنم کے کتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَيْبٍ اَبِي الْاَصْمَعِيِّ اِلَّا ابْنُهُ وَعَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

قریب ابوالاصمعی سے اس حدیث کو اس کے بیٹے اور عمرو بن عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

67- تفسير ابن أبي حاتم جلد2صفحه594' رقم الحديث:3179 . سنن الترمذى جلد 5صفحه226' رقم الحديث:3000 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه62' رقم الحديث:176 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2 صفحه 455' رقم الحديث:1232 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 10صفحه152' رقم الحديث:18663 . مسند الحميدى جلد 2صفحه154' رقم الحديث:932 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7 صفحه554' رقم الحديث:37892 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 2صفحه643' رقم الحديث:1542 . مسند أحمد جلد36صفحه654' رقم الحديث:22315 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه34' رقم الحديث:68 . السنة للمروزى جلد 1صفحه22' رقم الحديث:56 . مسند الروياني جلد 2صفحه270' رقم الحديث:1187 . شرح مشكل الآثار جلد6صفحه338' رقم الحديث:2519 . الشريعة للآجرى جلد 1 صفحه 368' رقم الحديث:60 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه175' رقم الحديث:7202 . المعجم الكبير للطبراني جلد8صفحه212-121' رقم الحديث:7553-7857 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2 صفحه 248' رقم الحديث:1279 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه85' رقم الحديث:179 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه163' رقم الحديث:2654 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 1 صفحه 115' رقم الحديث:152 . السنن الواردة فى الفتن للدانى جلد 3صفحه623' رقم الحديث:285 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 8صفحه325' رقم الحديث:16783 . معرفة السنن و الآثار جلد12صفحه231' رقم الحديث:16535 . المطالب العالية بزوائد جلد3صفحه697' رقم الحديث:408 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

2- کتاب العلم

علم کے احکام و مسائل

68 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ حَبِيبٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: علم کو طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ ، وَلَا

اس حدیث کو عاصم سے حکم بن عطیہ کے سوا کسی نے

68- سنن ابن ماجه جلد1صفحه81' رقم الحديث: 224 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 5صفحه223' رقم الحديث: 2837 . الكنى والأسماء للدولابي جلد2صفحه707' رقم الحديث: 1242 . معجم ابن الأعرابي جلد3صفحه879' رقم الحديث: 1786 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه347' رقم الحديث: 8833 . مسند الشاميين للطبراني جلد3صفحه202' رقم الحديث: 2084 . مكارم الأخلاق للطبراني جلد 1صفحه345' رقم الحديث: 95 . فوائد تمام جلد2صفحه248' رقم الحديث: 1649 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1 صفحه136' رقم الحديث: 175 . شعب الايمان جلد 3صفحه193' رقم الحديث: 1543 . جامع بيان العلم وفضله جلد1صفحه68' رقم الحديث: 51 . الفوائد لأبي الشيخ الأصبهاني جلد 1صفحه44' رقم الحديث: 14 . المطالب العالية بزوائد جلد 12صفحه703' رقم الحديث:3082 .

عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَصْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُصَفَّى

روایت نہیں کیا اور نہ حکم سے سوائے عباس بن اسماعیل البصری کے۔ ابن مصفّی اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

69 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ الْخُوَارِزْمِيُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت علی بن حسین بن علی اپنے والد رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ، وَمَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ

اس حدیث کو حسین بن علی سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا' سلیمان اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے' ہم نے اس حدیث کو اسی شیخ سے ہی لکھا ہے۔

70 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

69- مسند ابن أبی شیبة جلد 2صفحه329' رقم الحدیث: 827 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحه487' رقم الحدیث: 5779 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه297' رقم الحدیث: 2030 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد7 صفحه177' رقم الحدیث: 6748 .

70- تفسیر عبد الرزاق جلد 1صفحه300' رقم الحدیث: 151 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه321' رقم الحدیث: 3658 . سنن الترمذی جلد5صفحه29' رقم الحدیث: 2649 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه98' رقم الحدیث: 266 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه266' رقم الحدیث: 2657 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه315' رقم الحدیث: 26453 . مسند أحمد جلد 16صفحه351' رقم الحدیث: 10597 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 11صفحه268' رقم الحدیث: 6383 . معجم ابن الأعرابی

السُّكَّرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، بِهَا ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْاَبَحُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص سے علم کے متعلق سوال کیا تو اس نے اسے (یعنی علم کو) چھپایا تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ

اس حدیث کو کثیر بن شنظیر سے حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن خلید اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: حق گوئی عالم دین پر فرض ہے اور اگر وہ اس بارے میں مصلحت سے کام لے گا تو قیامت کے دن اسے سزا بھگتنا ہوگی۔

71 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ : مَنْ قَالَ : اِنِّي عَالِمٌ فَهُوَ جَاهِلٌ ، وَمَنْ قَالَ : اِنِّي جَاهِلٌ فَهُوَ جَاهِلٌ ، وَمَنْ قَالَ : اِنِّي

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں کہ جس شخص نے کہا کہ میں عالم ہوں تو وہ جاہل ہے اور جس شخص نے کہا کہ میں جاہل ہوں تو وہ جاہل ہے' جس شخص نے کہا کہ بے شک میں جنتی ہوں تو وہ دوزخی ہے اور جس نے کہا: میں دوزخی ہوں تو وہ دوزخی ہے۔

جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 73 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه297' رقم الحديث: 95 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه382' رقم الحديث:2290 . المعجم الصغير للطبراني جلد 1صفحه275' رقم الحديث: 452 . معجم ابن المقرئ جلد1صفحه98' رقم الحديث: 228 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه181' رقم الحديث: 344 . فوائد تمام جلد2صفحه213' رقم الحديث: 1557 . مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه266' رقم الحديث: 432 . شعب الايمان جلد 3صفحه253' رقم الحديث:1613 . جامع بيان العلم وفضله جلد1 صفحه2' رقم الحديث:1 .

فِی الْجَنَّةِ فَهُوَ فِی النَّارِ ، وَمَنْ قَالَ اِنِّی فِی النَّارِ فَهُوَ فِی النَّارِ

72 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْغَزِّيُّ، بِغَزَّةَ ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، عَنْ جَدِّهَا اَبِی قِرْصَافَةَ جَنْدَرَةَ بْنِ خَيْشَنَةَ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا وَحَفِظَهَا ، فَرُبَّ حَامِلِ عِلْمٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَعْلَمُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ الْقَلْبُ : اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ ، وَمُنَاصَحَةُ الْوُلَاةِ ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ

حضرت عزہ بنت عیاض اپنے دادا حضرت ابوقرصافہ جندرہ بن خیشنہ لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں' انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے کو شاداب رکھے جس نے میری بات کو سنا' پھر اس کو یاد رکھا اور اس کی حفاظت کی۔ بہت سارے حاملین علم اپنے سے زیادہ علم رکھنے والوں تک بات پہنچا دیتے ہیں۔ تین چیزیں ایسی ہیں کہ دل ان پر خیانت نہیں کرتا: خالص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے عمل کرنا' بادشاہوں کی خیرخواہی کرنا اور جماعت کو لازم پکڑنا۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِی قِرْصَافَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ : وَبَلَغَنِی اَنَّ ابْنًا لِاَبِی قِرْصَافَةَ اَسَرَتْهُ الرُّومُ ، فَكَانَ اَبُو قِرْصَافَةَ يُنَادِيهِ مِنْ سُورِ عَسْقَلَانَ فِی وَقْتِ كُلِّ صَلَاةٍ : يَا فُلَانُ الصَّلَاةَ ، يَا فُلَانُ الصَّلَاةَ ، فَيَسْمَعُهُ ، فَيُجِيبُهُ ، وَبَيْنَهُمَا عَرْضُ الْبَحْرِ

ابی قرصافہ سے اس حدیث کو سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کیا گیا۔ ابوالقاسم نے کہا: مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ ابوقرصافہ کے دو بیٹے رومیوں کی قید میں تھے تو ابوقرصافہ انہیں عسقلان کے راستے میں ہر نماز کے وقت نداء دیتے: اے فلاں! نماز (کا وقت ہے) اے فلاں! نماز (کا وقت ہے)' تو وہ اسے سنتا اور اس کا جواب دیتا جبکہ ان کے درمیان سمندر حائل تھا۔

73 - حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ اَبُو مَعْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

72- المعجم الأوسط جلد3صفحه256' رقم الحديث:3072 .

73- تفسير عبد الرزاق جلد 1صفحه300' رقم الحديث: 151 . سنن أبي داؤد جلد3صفحه321' رقم الحديث: 3658 . سنن الترمذي جلد5صفحه29' رقم الحديث:2649 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه96' رقم الحديث.261 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد4صفحه266' رقم الحديث:2657 . مصنف ابن

Marfat.com
Marfat.com

الْهَوْجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ ، اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص سے علم کے بارے سوال ہوا' تو اس نے وہ بات چھپائی تو اسے قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُهُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِى السَّرِيِّ

سلیمان سے اس کے بیٹے کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' ابن ابی سری اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

74 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ اللُّؤْلُؤِيُّ، عَنْ اَبِى جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو علم کی طلب میں (گھر سے) نکلا تو وہ اللہ کی راہ میں ہے حتیٰ کہ واپس

أبی شیبة جلد 5صفحه315' رقم الحدیث: 26453 . مسند أحمد جلد13صفحه17' رقم الحدیث:7571 . مسند ابی یعلی الموصلی جلد 11صفحه268' رقم الحدیث: 6383 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه58' رقم الحدیث: 73 . صحیح ابن حبان جلد 1صفحه297' رقم الحدیث: 95 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه293' رقم الحدیث:7532 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه98' رقم الحدیث: 228 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحه182-181' رقم الحدیث: 345-344 . فوائد تمام جلد 2صفحه213' رقم الحدیث: 1557 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه266' رقم الحدیث: 432 . شعب الایمان جلد3صفحه253' رقم الحدیث: 1613 . جامع بیان العلم وفضله جلد 1صفحه5' رقم الحدیث: 3 . العلم لزهیر بن حرب جلد 1 صفحه 33' رقم الحدیث:142 .

74- سنن الترمذی جلد 5صفحه29' رقم الحدیث: 2647 . جامع بیان العلم وفضله جلد1صفحه241' رقم الحدیث: 271 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحه17 . تاریخ أصبهان جلد1صفحه137 .

اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ

لوٹ آئے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ، وَخَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت انس سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت نہیں کیا گیا۔ ابوجعفر الرازی اور خالد بن یزید اس حدیث کی روایت میں منفرد ہیں۔

75 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَالِكِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ اَبُو الْمُعَافَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : خَيْرُ مَا يَخْلُفُ الْمَرْءُ بَعْدَ مَوْتِهٖ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ ، وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ اَجْرُهَا ، وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بہترین چیز جو آدمی اپنے مرنے کے بعد اپنے پیچھے چھوڑ جاتا ہے وہ نیک اولاد ہے جو اس کے لیے دعا (مغفرت) کرتی ہے اور صدقہ جاریہ ہے جس کا اجر اسے پہنچتا ہے اور وہ علم ہے جس پر عمل کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَفَرَّدَ بِهٖ زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

زید بن اسلم سے فلیح بن سلیمان کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' زید بن ابوانیسہ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور حضرت ابوقتادہ حارث بن

75- سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 88' رقم الحديث: 241 . السنن الكبرى للنسائى جلد 9 صفحه 400' رقم الحديث: 10863 . صحيح ابن خزيمة جلد 4 صفحه 122' رقم الحديث: 2495 . صحيح ابن حبان جلد 11 صفحه 266' رقم الحديث: 4902 . المعجم الأوسط جلد 4 صفحه 7' رقم الحديث: 3472 . أمالى ابن بشران جلد 1 صفحه 326' رقم الحديث: 757 .

ربعی سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔

76 - حَدَّثَنَا دَرَّانُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص سے علم کے متعلق سوال ہوا‘ سو اس نے (علم کو) چھپایا تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى

مالک بن دینار سے اس حدیث کو صدقہ بن موسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

76- تفسير عبد الرزاق جلد 1 صفحه300‘ رقم الحديث: 151 . سنن أبی داؤد جلد3 صفحه321‘ رقم الحديث: 3658 . سنن الترمذی جلد5 صفحه29‘ رقم الحديث: 2649 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه98-96‘ رقم الحديث: 266-261 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4 صفحه266‘ رقم الحديث: 2657 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5 صفحه315‘ رقم الحديث: 26453 . مسند أحمد جلد13 صفحه17‘ رقم الحديث: 7571 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 11 صفحه268‘ رقم الحديث: 6383 . معجم ابن الأعرابی جلد1 صفحه58‘ رقم الحديث: 73 . صحيح ابن حبان جلد1 صفحه297‘ رقم الحديث: 95 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه 293‘ رقم الحديث: 7532 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه98‘ رقم الحديث: 228 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه182-181‘ رقم الحديث: 345-344 . فوائد تمام جلد2 صفحه213‘ رقم الحديث: 1557 . مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحه266‘ رقم الحديث: 432 . شعب الايمان جلد 3 صفحه 253‘ رقم الحديث: 1613 . جامع بيان العلم وفضله جلد 1 صفحه5‘ رقم الحديث: 3 . العلم لزهير بن حرب جلد1 صفحه33‘ رقم الحديث: 142 .

77 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجِسْتَانِيُّ، بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى مُزَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤَسَاءَ جُهَّالًا، فَسُئِلُوا، فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا، وَأَضَلُّوا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں سے علم کو چھین کر ختم نہیں کرے گا لیکن علم کو علماء کے ذریعے قبض فرمالے گا' حتیٰ کہ کوئی عالم بھی باقی نہیں رہے گا۔ لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے' پس لوگ ان سے سوال کریں گے تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے' وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور (لوگوں کو بھی) گمراہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مَوْلَى مُزَيْنَةَ

صفوان سے اس حدیث کو اسحاق بن ابراہیم مولیٰ مزینہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

78 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى أَبُو يَحْيَى

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

77- المعجم الأوسط جلد3صفحه301' رقم الحديث: 3222 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه321' رقم الحديث:1042 .

78- تفسير عبد الرزاق جلد2صفحه44' رقم الحديث: 782 . صحيح البخارى جلد4صفحه170' رقم الحديث: 3461 . سنن الترمذى جلد 5صفحه40' رقم الحديث: 2669 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد6 صفحه109' رقم الحديث:10157 . الأدب لابن أبى شيبة جلد1صفحه233' رقم الحديث:207 . مصنف ابن أبى شيبة جلد5صفحه295' رقم الحديث: 26241 . مسند أحمد جلد 11صفحه12' رقم الحديث: 6478 . سنن الدارمى جلد1صفحه455' رقم الحديث: 559 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه125' رقم الحديث: 133 . صحيح ابن حبان جلد 14صفحه149' رقم الحديث: 6256 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه318' رقم الحديث: 2091 . المعجم الكبير للطبرانى جلد13صفحه15' رقم الحديث:20 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 1صفحه137' رقم الحديث: 218 . معجم ابن المقرى

الْبَلْخِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو رَجَاءٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ الْهَرَوِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً، وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: میری طرف سے پہنچا دو اگرچہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو' بنی اسرائیل سے حدیث روایت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو رَجَاءٍ الْهَرَوِيُّ

سفیان سے اس حدیث کو ابورجاء الہروی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

79 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّابُسْتُرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ مَرْوَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ سخت

جلد 1 صفحہ264' رقم الحديث: 858 . حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد 6صفحہ78 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحہ387' رقم الحديث: 662 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحہ349' رقم الحديث: 864 . السنن الكبرى للبيهقی جلد10صفحہ374' رقم الحديث: 20993 . معرفة السنن والآثار جلد 1صفحہ138' رقم الحديث: 143 . جامع بيان العلم وفضله جلد 2صفحہ799' رقم الحديث: 1483 . العلم لزهير بن حرب جلد 1 صفحہ 14' رقم الحديث: 45 . الجامع لأخلاق الزاوی وآداب جلد2صفحہ116' رقم الحديث:1350 .

79- معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ54' رقم الحديث: 77 . أمالی ابن بشران جلد 1صفحہ350' رقم الحديث: 803 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحہ171' رقم الحديث: 1122 . شعب الايمان جلد 3صفحہ273' رقم الحديث: 1642 . جامع بيان العلم وفضله جلد1صفحہ628' رقم الحديث:1079 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَاصِمِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ الْبُرِّيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَالِمٌ لَمْ يَنْفَعْهُ عِلْمُهُ

عذاب قیامت کے دن اس عالم کو ہوگا جسے اس کے علم نے نفع نہ دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ الْبُرِّيُّ

مقبری سے اس حدیث کو عثمان البری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: یہ سزا تجویز کرنے کی وجہ ان کی بے عملی ہے گویا اپنے علم سے انہوں نے نہ خود فائدہ اٹھایا ہوگا اور نہ دوسروں کو فائدہ دیا ہوگا۔

80 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

80- صحيح البخارى جلد 1صفحه39-34-26' رقم الحديث: 138-117-75 . صحيح مسلم جلد 4 صفحه1927' رقم الحديث: 2477 . سنن أبى داؤد جلد1صفحه166-15' رقم الحديث: 610-58 . سنن الترمذى جلد1صفحه451' رقم الحديث: 232 . سنن النسائى جلد3صفحه237' رقم الحديث: 1707 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه106-58' رقم الحديث: 288-166 . موطا مالك جلد 1صفحه121' رقم الحديث: 11 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه358-346' رقم الحديث: 2754-2742 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 3صفحه56' رقم الحديث: 4773 . مسند الحميدى جلد1صفحه428' رقم الحديث: 477 . الطهور للقاسم بن سلام جلد1صفحه169' رقم الحديث: 83 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 42' رقم الحديث: 149 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه124' رقم الحديث: 1413' . مسند اسحاق بن راهويه جلد4صفحه230' رقم الحديث: 2038 . مسند أحمد جلد 5صفحه473' رقم الحديث: 3541 . سنن الدارمى جلد2صفحه797' رقم الحديث: 1290 . الأدب المفرد جلد 1 صفحه 241' رقم الحديث: 695 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه594' رقم الحديث: 239 السنن المأثورة للشافعى جلد 1صفحه148' رقم الحديث: 54 . اخبار مكة للفاكهى جلد 2صفحه133' رقم الحديث: 1301 . الآحاد والمثانى لابن ابى عاصم جلد1صفحه287-285' رقم الحديث: 380-375 .

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَوَضَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَهُورًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَضَعَهُ؟ قِيلَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَضَرَبَ عَلَى مَنْكِبِي، وَقَالَ: اللَّهُمَّ، فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيلَ

وہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے' سو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے لیے وضو کا پانی رکھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کس نے (پانی) رکھا ہے؟ عرض کی گئی: ابن عباس نے' تو آپ ﷺ نے میرے کندھے پر (اپنا دست مبارک) مارا اور دعا کی: اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما اور اسے تفسیر کا علم عطا فرما! (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شیخ کی خدمت ترقی علم و عمل کا باعث ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا الْقَاسِمُ تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

داؤد سے اس حدیث کو قاسم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' مقدم بن محمد اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

81 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَبَّاسِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

81- صحیح البخاری جلد 1 صفحہ 22' رقم الحدیث: 62-61 . صحیح مسلم جلد 4 صفحہ 2166' رقم الحدیث: 2811 . سنن الترمذی جلد 5 صفحہ 151' رقم الحدیث: 2867 . سنن ابن ماجہ جلد 2 صفحہ 832' رقم الحدیث: 2489 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1 صفحہ 148' رقم الحدیث: 32 . مسند الحمیدی جلد 1 صفحہ 546' رقم الحدیث: 693 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 118' رقم الحدیث: 721 . مسند أحمد جلد 10 صفحہ 490' رقم الحدیث: 6468 . سنن الدارمی جلد 1 صفحہ 330' رقم الحدیث: 290 . الأدب المفرد جلد 1 صفحہ 132' رقم الحدیث: 360 . السنن الکبری للنسائی جلد 10 صفحہ 138' رقم الحدیث: 11197 . صحیح ابن حبان جلد 1 صفحہ 478' رقم الحدیث: 243 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحہ 234' رقم الحدیث: 7369 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 12 صفحہ 342' رقم الحدیث: 13293 . مکارم الأخلاق للطبرانی جلد 1 صفحہ 344' رقم الحدیث: 93 . أمثال الحدیث لأبی الشیخ جلد 1 صفحہ 406' رقم الحدیث: 355 . الایمان لابن مندہ جلد 1 صفحہ 353' رقم الحدیث: 190 . جامع بیان العلم وفضلہ جلد 1 صفحہ 480' رقم الحدیث: 764 .

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبِ الْكَيْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ شَجَرَةً مَثَلُهَا مَثَلُ الرَّجُلِ الْمُؤْمِنِ، فَقُلْتُ، وَأَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ: هِيَ النَّخْلَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ النَّخْلَةُ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ میں ایک درخت کو جانتا ہوں جس کی مثال مؤمن آدمی کی سی ہے تو میں نے (اپنے دل میں) کہا اور میں لوگوں میں سب سے چھوٹا تھا' وہ کھجور کا درخت ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو مسعودی سے عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

82 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَبْعَثُ اللّٰهُ الْعُلَمَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا مَعَاشِرَ الْعُلَمَاءِ، إِنِّي لَمْ أَضَعْ عِلْمِي فِيكُمْ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعَذِّبَكُمْ، اذْهَبُوا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن علماء کو جمع کرے گا' پھر فرمائے گا: اے علماء کے گروہ! میں نے تم میں علم اس لیے نہیں رکھا تھا کہ میں تمہیں عذاب دینے کا ارادہ کروں' جاؤ! بلاشبہ میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابوموسیٰ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں

82- مسند الرویانی جلد 1 صفحہ 353' رقم الحدیث: 542 ۔ المعجم الأوسط جلد 4 صفحہ 302' رقم الحدیث: 4264 ۔ جامع بیان العلم وفضلہ جلد 1 صفحہ 215' رقم الحدیث: 232 ۔ معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 4 صفحہ 1753' رقم الحدیث: 4444 ۔

تَفَرَّدَ بِهٖ عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ

کی گئی' عمرو بن ابوسلمہ اس حدیث کی روایت میں منفرد ہیں۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن باعمل علماء کو انعامات سے سرفراز فرما کر لوگوں کے سامنے ان کے وقار کو بلند فرمائے گا اور علم کی برکت سے انہیں بخشش کا مژدہ سنایا جائے گا۔

83 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَاتِمٍ اَبُو زَيْدٍ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهٖ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَا اكْتَسَبَ مُكْتَسِبٌ مِثْلَ فَضْلِ عِلْمٍ يَهْدِي صَاحِبَهُ اِلٰى هُدًى اَوْ يَرُدُّهُ عَنْ رِدَاءٍ ، وَلَا اسْتَقَامَ دِينُهُ حَتّٰى يَسْتَقِيمَ عَمَلُهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم از والد خود از جد خود حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی کمائی کرنے والا علم جیسی فضیلت نہیں کما سکتا جس کے ذریعے وہ اپنے ساتھی کو ہدایت دے سکتا ہے یا اسے بربادی سے واپس لا سکتا ہے اور اس شخص کا دین درست نہیں حتیٰ کہ اس کا عمل درست ہو جائے۔

لَا يُرْوٰى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَصْبَغُ

حضرت عمر سے اس اسناد کے ساتھ کوئی اور روایت نہیں کی گئی۔ اصبغ اس روایت میں منفرد ہے۔

84 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبَانَ السَّرَّاجُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کرنے کا ارادہ فرماتا ہے' اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔

83- المعجم الأوسط جلد5صفحه79' رقم الحديث: 4726 . شعب الايمان جلد6صفحه367' رقم الحديث: 4338 .

84- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه80' رقم الحديث: 220 . مسند أحمد جلد12صفحه121' رقم الحديث: 7194 . السنن الكبرى للنسائي جلد 5صفحه358' رقم الحديث: 5808 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه238' رقم الحديث: 5855 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه392' رقم الحديث: 1691 . المعجم الأوسط جلد 5صفحه319' رقم الحديث: 5424 . مسند الشاميين للطبراني جلد3صفحه312' رقم الحديث: 2368 . مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه224' رقم الحديث: 345 .

اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : مَنْ یُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ

لَمْ یَرْوِهٖ عَنِ الزُّهْرِیِّ ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ اِلَّا مَعْمَرٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ

اس حدیث کو زہری سے اور سعید بن میتب سے سوائے معمر کے کسی نے روایت نہیں کیا' عبدالواحد بن زیاد اس حدیث کوروایت کرنے میں منفرد ہے۔

85 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْیَنَ الْبَغْدَادِیُّ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَکِیْمِ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْوَاسِطِیُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلٰی، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اِنِّی اَخَافُ عَلَیْکُمْ ثَلَاثًا، وَهُنَّ کَائِنَاتٌ : زَلَّةُ عَالِمٍ ، وَجِدَالُ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ ، وَدُنْیَا تُفْتَحُ عَلَیْکُمْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم پر تین چیزوں کا خوف رکھتا ہوں اور وہ ہو کر رہنے والی ہیں: عالم کی لغزش' منافق کا قرآن مجید میں جھگڑا کرنا اور دنیا تم پر کشادہ کی جائے گی۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا عَبْدُ الْحَکِیْمِ بْنُ مَنْصُوْرٍ ، وَلَا یُرْوٰی عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

عبدالملک سے اس حدیث کو عبدالحکیم بن منصور کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے سوائے اس اسناد کے روایت کی گئی ہے۔

85- مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحه128' رقم الحدیث: 30035 . الزهد لأبی داؤد جلد 1صفحه177' رقم الحدیث: 183 . المعجم الأوسط جلد6صفحه342' رقم الحدیث: 6575 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد20 صفحه138 . فوائد تمام جلد2صفحه219' رقم الحدیث: 1576 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 1 صفحه 131' رقم الحدیث: 183 . جامع بیان العلم وفضله جلد 2صفحه982' رقم الحدیث: 1872 . الزهد لابن أبی الدنیا جلد 1صفحه36' رقم الحدیث: 37 . الزهد لوکیع جلد1صفحه299' رقم الحدیث: 71 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3- کتاب الطہارۃ

پاکی کے احکام ومسائل

86 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْإِيَادِيُّ الْأَعْرَجُ، بِجَبَلَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سیدھے رہو، گنو نہیں اور جان لو

86- تفسير عبد الرزاق جلد 3صفحه154، رقم الحديث: 2708 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه101، رقم الحديث: 277 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه367، رقم الحديث: 1040 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2صفحه336، رقم الحديث: 1089 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه112، رقم الحديث: 19 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه14، رقم الحديث: 35 . مسند أحمد جلد 37صفحه110، رقم الحديث: 22436 . سنن الدارمى جلد 1صفحه520-519، رقم الحديث: 682-681 . مسند الرويانى جلد 1 صفحه 406، رقم الحديث: 619 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه311، رقم الحديث: 1037 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه116، رقم الحديث: 7019 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2صفحه101، رقم الحديث: 1444 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 2صفحه147، رقم الحديث: 1078 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه221، رقم الحديث: 449-448 . فوائد تمام جلد 1صفحه312، رقم الحديث: 781 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 1صفحه132، رقم الحديث: 384 . القضاء والقدر للبيهقى جلد 1صفحه232، رقم الحديث: 297 . شعب الايمان جلد 4صفحه297، رقم الحديث: 2545 . الايمان للعدنى جلد 1 صفحه 88 . الأربعون الصغرىٰ للبيهقى جلد 1صفحه56، رقم الحديث: 21 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه 174، رقم الحديث: 1194 .

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الطُّهَوِيُّ الْحِمْصِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

کہ تمہارے اعمال میں سے بہترین (عمل) نماز ہے' وضو کی حفاظت صرف مؤمن ہی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الطُّهَوِيُّ، وَلَيْسَ بِالْمَوْصِلِيِّ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ

اس حدیث کو حکم سے عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ عبدالعزیز سے سوائے اسماعیل بن عیاش کے۔ معافی بن عمران طہوی اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔ اور یہ موصلی نہیں اور مشہور حدیث منصور اور اعمش اور یزید بن سالم کی از سالم بن ابی الجعد ہے۔

87 - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ ابْنُ أَخِي حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْجُعْفِيِّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا' پھر جبہ جو آپ پر تھا اسے اُلٹا کیا اور اس کے ساتھ اپنا چہرۂ انور صاف کیا۔

87- سنن ابن ماجه جلد1صفحه158' رقم الحديث: 468 . المعجم الأوسط جلد2صفحه373' رقم الحديث: 2265 . مسند الشاميين للطبراني جلد1صفحه379' رقم الحديث: 657 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ، ثُمَّ قَلَبَ جُبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ ، فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

لَا يُرْوَى عَنْ سَلْمَانَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ ، وَكُلُّ مَنْ يَبِيعُ الْكَرَابِيسَ بِدِمَشْقَ يُسَمَّى الطَّاطَرِيُّ

سلیمان سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی' مروان بن محمد الطاطری اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور ہر وہ شخص جو دمشق میں چنے فروخت کرتا تھا' اس کا نام طاطری رکھا جاتا تھا۔

88 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ التَّمِيمِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعِ الْعُقَيْلِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَاءَ رَجُلٌ قَدْ تَوَضَّأَ وَفِي قَدَمِهِ مَوْضِعٌ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اذْهَبْ فَأَتِمَّ وُضُوءَكَ ، فَفَعَلَ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے' وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا جس نے وضو کیا ہوا تھا اور اس کے قدم کا ایک حصہ خشک رہ گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جاؤ اپنا وضو مکمل کرو' سو اس نے ایسا ہی کیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ مغیرہ بن سقلاب اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

89 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ أَبُو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

88- مستخرج أبي عوانة جلد 1 صفحه 213' رقم الحديث: 694 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 356' رقم الحديث: 2219 . سنن الدارقطني جلد 1 صفحه 194' رقم الحديث: 382 . الفوائد المنتقاة العوالي جلد 1 صفحه 197' رقم الحديث: 69 .

89- صحيح البخارى جلد 1 صفحه 170' رقم الحديث: 854 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه 395' رقم الحديث:

جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَرَّاءُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْفُرْدُوسِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْخَضْرَاوَاتِ : الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ وَالْفُجْلِ ، فَلا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا؛ فَإِنَّ الْمَلائِكَةَ تَتَاَذَّى مِمَّا تَتَاَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ان سبزیوں لہسن پیاز گندنے اور مولی سے کھایا ہو تو وہ ہماری مسجد کے قریب بھی نہ آئے کیونکہ فرشتوں کو بھی وہی چیز تکلیف دیتی ہے جو انسانوں کو تکلیف دیتی ہے (یعنی بدبو)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ الْقُرْدُوسِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ ، وَالْقَرَادِيسُ فَخِذٌ مِنَ الْاَزْدِ

ہشام قردوسی سے اس حدیث کو یحییٰ بن راشد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سعید بن عفیر اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور قرادیس قبیلہ ازد کی ایک شاخ ہے۔

90 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول

564 . سنن أبي داؤد جلد3صفحه360' رقم الحديث: 3822 . سنن الترمذي جلد 4صفحه261' رقم الحديث:1806 . سنن النسائي جلد2صفحه43' رقم الحديث:707 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1116' رقم الحديث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 1736 . مسند الحميدي جلد2صفحه347' رقم الحديث: 1315 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2صفحه248' رقم الحديث: 8653 . مسند أحمد جلد23صفحه259' رقم الحديث: 15014 . السنن الكبرى للنسائي جلد6 صفحه 238' رقم الحديث: 6654 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 3صفحه407' رقم الحديث:1889 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 2صفحه890' رقم الحديث: 1561 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه83' رقم الحديث: 1664 . مستخرج ابي عوانة جلد 1صفحه343' رقم الحديث: 1228 . شرح معاني الآثار جلد 4 صفحه 237' رقم الحديث: 6609 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه443' رقم الحديث:2090 . المعجم الأوسط جلد1صفحه68' رقم الحديث: 191 .

90- صحيح البخاري جلد 1صفحه56' رقم الحديث: 232 . صحيح مسلم جلد 1صفحه238' رقم الحديث

الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنْتُ أَحُتُّ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُصَلِّي فِيهِ

اللہ ﷺ کے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیا کرتی تھی اور آپ ﷺ اسی کپڑے میں نماز ادا فرماتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ سَالِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، وَأَبُو الْعَنْبَسِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مِسْعَرٌ هٰذَا الْحَدِيثَ أَبُو الْعَنْبَسِ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُبَيْدٍ، وَقَدْ رَوَى مِسْعَرٌ أَيْضًا عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ الْكَبِيرِ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ

اس حدیث کو مسعر سے حفص بن سالم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حامد بن یحییٰ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور ابوالعنبس وہ ہیں جن سے مسعر نے اس حدیث کو روایت کیا۔ ابوالعنبس سعد بن کثیر بن عبید ہے اور مسعر نے ابوالعنبس کبیر سے بھی روایت کی ہے اور اس کا نام عبداللہ بن مروان ہے۔

فائدہ: کپڑے کو منی لگنے کی صورت میں اسے صاف کرنے کے دو طریقے ہیں: (۱) منی گاڑھی ہو تو اس کے خشک ہونے پر اسے کھرچ دیا جائے تو کپڑا پاک ہو جائے گا۔ (۲) اگر منی پتلی ہو تو اس کے دھونے سے کپڑا پاک ہو جائے گا۔

91 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي عَرَابَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

288 ۔ سنن أبی داؤد جلد 1 صفحہ102' رقم الحدیث: 373 ۔ سنن الترمذی جلد 1 صفحہ198' رقم الحدیث: 116 ۔ سنن النسائی جلد 1 صفحہ157' رقم الحدیث: 301 ۔ سنن ابن ماجہ جلد 1 صفحہ178' رقم الحدیث: 536 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3 صفحہ101' رقم الحدیث: 1607 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحہ368' رقم الحدیث: 1439 ۔ مسند الحمیدی جلد 1 صفحہ251' رقم الحدیث: 186 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ47' رقم الحدیث: 179 ۔

91- مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 4 صفحہ42' رقم الحدیث: 17594 ۔ مسند اسحاق بن راھویہ جلد 1 صفحہ 176' رقم الحدیث: 124 ۔ مسند أحمد جلد 14 صفحہ67' رقم الحدیث: 8318 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 8 صفحہ 304' رقم الحدیث: 3258 ۔ صحیح ابن حبان جلد 12 صفحہ395' رقم الحدیث: 5583 ۔ المعجم الأوسط جلد 6 صفحہ80' رقم الحدیث: 5855 ۔ ذم اللواط للآجری جلد 1 صفحہ53 ۔

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَلَا الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مرد مرد کے ساتھ مباشرت نہ کرے اور نہ عورت عورت کے ساتھ (مباشرت) کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ يُونُسَ

ابن سیرین سے ہشام کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے ابوبکر کے۔ ابن یونس اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

92 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

92- صحيح البخاری جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 142 . صحيح مسلم جلد 1صفحه283' رقم الحديث: 375 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه2' رقم الحديث: 4 . سنن الترمذی جلد 1صفحه10' رقم الحديث: 5 . سنن النسائی جلد 1صفحه20' رقم الحديث: 19 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 298 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه215' رقم الحديث: 1426 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه114' رقم الحديث: 29902 . مسند أحمد جلد 19صفحه13' رقم الحديث: 11947 . سنن الدارمی جلد 1 صفحه530' رقم الحديث: 696 . الأدب المفرد جلد 1صفحه240' رقم الحديث: 692 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه80' رقم الحديث: 19 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 7صفحه10' رقم الحديث: 3902 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه184' رقم الحديث: 577 . صحيح ابن حبان جلد 4 صفحه 253' رقم الحديث: 1407 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه132' رقم الحديث: 355 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه345' رقم الحديث: 8825 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه18' رقم الحديث: 17 . التوحيد لابن منده جلد 2صفحه38' رقم الحديث: 176 . فوائد تمام جلد 2صفحه272' رقم الحديث: 1721 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه113' رقم الحديث: 55 . السنن الصغير للبيهقی جلد 1 صفحه 39' رقم الحديث: 70 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 1صفحه154' رقم الحديث: 452 الأوسط فی السنن والاجماع جلد 1صفحه324' رقم الحديث: 258 .

الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: اللَّهُمَّ، إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

کہ نبی اکرم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو پڑھتے: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ''، ''اے اللہ! میں تجھ سے تیری خبیث جنوں اور خبیثہ جنیوں سے پناہ مانگتا ہوں''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحٌ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ

اس حدیث کو امام زہری سے صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے ابراہیم کے۔ محمد بن حسن بن کیسان اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

93 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السُّكَيْنِ

حضرت ابراہیم بن ابوعبلہ کہتے ہیں کہ میں نے

93- سنن النسائی جلد 1صفحه62' رقم الحديث: 81 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه144' رقم الحديث: 414 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه433' رقم الحديث: 2036 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1 صفحه182' رقم الحديث: 102 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه17' رقم الحديث: 70 . مسند أحمد جلد 5صفحه466' رقم الحديث: 3526 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1صفحه106' رقم الحديث: 88 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 9صفحه448' رقم الحديث: 5598 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1 صفحه68' رقم الحديث: 46 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 2صفحه510' رقم الحديث: 929 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه29' رقم الحديث: 125 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه393' رقم الحديث: 733 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه372' رقم الحديث: 1092 . المعجم الأوسط جلد 3 صفحه347' رقم الحديث: 3362 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12صفحه386' رقم الحديث: 13430 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه28' رقم الحديث: 9 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه322' رقم الحديث: 1047 . سنن الدارقطنی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 370 . فوائد تمام جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 89 . السنن الصغير للبيهقی جلد 1صفحه51' رقم الحديث: 109 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 1 صفحه130' رقم الحديث: 380-379 . معرفة السنن والآثار جلد 1صفحه298'

الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ قَتَادَةَ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَيْفَ أَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: سَأَلْتَنِي كَيْفَ أَتَوَضَّأُ وَلَا تَسْأَلُنِي: كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ؟ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَقَالَ: بِهَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں کیسے وضو کروں؟ انہوں نے فرمایا: تو مجھ سے یہ سوال کرتا ہے کہ میں کیسے وضو کروں اور مجھ سے یہ سوال نہیں کرتا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کیسے وضو کرتے دیکھا؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تین تین مرتبہ وضو کرتے دیکھا (یعنی آپ نے اعضاءِ وضو کو تین تین بار دھویا) اور (آپ ﷺ نے) فرمایا کہ مجھے میرے رب عزوجل نے ایسے ہی حکم فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَبْلَةَ إِلَّا قَتَادَةُ تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ

ابن ابی عبلہ نے اس حدیث کو قتادہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

94 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الطَّائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ، وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کا ہاتھ اپنی شرم گاہ پر بغیر پردے کے لگ جائے تو اس پر وضو کرنا واجب ہے۔

رقم الحديث: 706 . مسند عبد الله بن المبارك جلد 1 صفحه135' رقم الحديث: 221 . الأوسط فى السنن والاجماع جلد1صفحه409' رقم الحديث: 411 .

94- مسند أحمد جلد 14صفحه130' رقم الحديث: 8404 . شرح معانى الآثار جلد 1 صفحه74' رقم الحديث: 447 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه401' رقم الحديث: 1118 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه372' رقم الحديث: 8909 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه379' رقم الحديث: 1240 . سنن الدارقطنى جلد 1 صفحه 267' رقم الحديث: 532 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 1 صفحه211' رقم الحديث: 642 . معرفة السنن والآثار جلد1صفحه387' رقم الحديث: 1014 .

وَسَلَّمَ : اِذَا اَفْضَى اَحَدُكُمْ بِيَدِهِ اِلَى فَرْجِهِ لَيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَقِيهُ الْمِصْرِيُّ ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَصْبَغُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ

نافع سے اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن قاسم الفقیہ المصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کی اور نہ عبدالرحمٰن سے سوائے اصبغ کے۔ احمد بن سعید اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: شرمگاہ (آلہ تناسل) کو چھونے سے وضو کا ٹوٹنا' علمائے مذہب کے درمیان مختلف فیہ ہے۔ نیز صحابہ کراما سے بھی اس میں اختلاف منقول ہے۔ وجہ اختلاف احادیث کا مختلف ہونا ہے۔ امام شافعی' امام مالک اور امام احمد اس صورت میں وضو ٹوٹ جانے کے قائل ہیں۔ امام شافعی کے نزدیک ہاتھ کی ہتھیلی آلہ تناسل کو لگ جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے اور امام احمد سے ایک روایت یہ منقول ہے کہ مسِ ذکر سے وضو کرنا مستحب ہے' واجب نہیں۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے اصحاب کے نزدیک مسِ ذکر پر مطلقاً وضو نہیں ٹوٹتا۔ علمائے احناف کی دلیل حضرت قیس بن طلق کی حدیث ''وهل هو الا بضعة منه'' (یہ جسم کا ایک ٹکڑا ہی تو ہے) ہے۔ اور حضرت قیس بن علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے علم میں ایسا کوئی صحابی نہیں جس نے مسِ ذکر پر وضو ٹوٹ جانے کا فتویٰ دیا ہو سوائے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے۔ اور انہوں نے اس فتویٰ میں اکثر صحابہ کرام کی مخالفت کی ہے۔ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مؤطا میں سلف سے اس بارے کثیر آثار نقل فرمائے ہیں۔ اور مسند حضرت امام اعظم میں حضرت علی' حضرت عمار اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت موجود ہے کہ ان حضراتِ صحابہ نے فرمایا کہ ہم لوگ اس میں کوئی فرق نہیں سمجھتے کہ کوئی آدمی اپنی ناک کو ہاتھ لگائے یا اپنے آلہ تناسل کو' یعنی کہ دونوں عضو گوشت کے ٹکڑے ہیں' ان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ حضرت ابن عباس' حضرت ابن مسعود اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ اے مخاطب! اگر تُو اپنے تناسل کو نجس سمجھتا ہے تو اسے کاٹ دے۔ امیر المؤمنین حضرت علی' حضرت ابن مسعود' حضرت حذیفہ بن یمان' حضرت عمار بن یاسر' حضرت سعد بن ابی وقاص حضراتِ صحابہ رضی اللہ عنہم اور سعید بن مسیب' ابراہیم نخعی' عطاء بن ابی رباح وغیرہ تابعین حضرات رضی اللہ عنہم کا یہی مذہب ہے کہ مسِ ذکر سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(ملخصاً اشعۃ اللمعات' مترجم فرید بک سٹال' لاہور)

95 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْشِيٍّ الْفَرْغَانِيُّ بِمِصْرَ، ابْنُ اَخِي مَخْشِيٍّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے تو اسے چاہیے کہ وہ ناک صاف کرے اور جو شخص استنجاء کرے تو اسے چاہیے کہ وہ طاق (پتھر یا ڈھیلے) استعمال کرے۔

95- صحیح البخاری جلد 1 صفحه43' رقم الحدیث: 161 . صحیح مسلم جلد 1 صفحه212' رقم الحدیث: 237 . سنن أبی داؤد جلد 1 صفحه34' رقم الحدیث: 140 . سنن النسائی جلد 1 صفحه66-65' رقم الحدیث: 88-86 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه1157' رقم الحدیث: 3498 . موطا مالك جلد 1 صفحه 19' رقم الحدیث: 2 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5 صفحه498' رقم الحدیث: 9803 . مسند الحمیدی جلد 2 صفحه190' رقم الحدیث: 987 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1 صفحه335' رقم الحدیث: 286 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه33' رقم الحدیث: 279 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 1 صفحه 335' رقم الحدیث: 325 . مسند أحمد جلد 16 صفحه419' رقم الحدیث: 10718 . سنن الدارمی جلد 1 صفحه524' رقم الحدیث: 689 . أخبار مکة للفاکهی جلد 1 صفحه272' رقم الحدیث: 549 . السنن الکبری للنسائی جلد 1 صفحه109' رقم الحدیث: 95 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 11 صفحه214' رقم الحدیث: 6328 . المنتقی لابن الجارود جلد 1 صفحه22' رقم الحدیث: 39 . صحیح ابن خزیمة جلد 1 صفحه 42' رقم الحدیث: 77 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحه207' رقم الحدیث: 671 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه121' رقم الحدیث: 742 . صحیح ابن حبان جلد 4 صفحه 257' رقم الحدیث: 1410 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحه249' رقم الحدیث: 7412 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1 صفحه275' رقم الحدیث: 481 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه380' رقم الحدیث: 1241 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1 صفحه261' رقم الحدیث: 561 . فوائد تمام جلد 1 صفحه29' رقم الحدیث: 47 . الآداب للبیهقی جلد 1 صفحه187' رقم الحدیث: 456 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 1 صفحه36' رقم الحدیث: 61 . شعب الایمان جلد 8 صفحه172' رقم الحدیث: 5652 . معرفة السنن والآثار جلد 1 صفحه271' رقم الحدیث: 612 . صحیفة همام بن منبه جلد 1 صفحه 41' رقم الحدیث: 52 .

95 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْشِيِّ الْفَرْغَانِيُّ بِمِصْرَ، ابْنُ اَخِي مَخْشِيِّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے تو اُسے چاہیے کہ وہ ناک صاف کرے اور جو شخص استنجیٰ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ طاق (پتھر یا ڈھیلے) استعمال کرے۔

95- صحیح البخاری جلد 1 صفحه43' رقم الحديث: 161 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه212' رقم الحديث: 237 . سنن أبي داؤد جلد 1 صفحه34' رقم الحديث: 140 . سنن النسائی جلد 1 صفحه66-65' رقم الحديث: 88-86 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه1157' رقم الحديث: 3498 . موطا مالك جلد 1 صفحه 19' رقم الحديث: 2 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 5 صفحه498' رقم الحديث: 9803 . مسند الحميدی جلد 2 صفحه190' رقم الحديث: 987 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1 صفحه335' رقم الحديث: 286 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه33' رقم الحديث: 279 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1 صفحه 335' رقم الحديث: 325 . مسند أحمد جلد 16 صفحه419' رقم الحديث: 10718 . سنن الدارمی جلد 1 صفحه524' رقم الحديث: 689 . أخبار مكة للفاكهی جلد 1 صفحه272' رقم الحديث: 549 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1 صفحه109' رقم الحديث: 95 . مسند أبي يعلى الموصلی جلد 11 صفحه214' رقم الحديث: 6328 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه22' رقم الحديث: 39 . صحيح ابن خزيمة جلد 1 صفحه 42' رقم الحديث: 77 . مستخرج أبي عوانة جلد 1 صفحه207' رقم الحديث: 671 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه121' رقم الحديث: 742 . صحيح ابن حبان جلد 4 صفحه 257' رقم الحديث: 1410 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحه249' رقم الحديث: 7412 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1 صفحه275' رقم الحديث: 481 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه380' رقم الحديث: 1241 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه261' رقم الحديث: 561 . فوائد تمام جلد 1 صفحه29' رقم الحديث: 47 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه187' رقم الحديث: 456 . السنن الصغير للبيهقی جلد 1 صفحه36' رقم الحديث: 61 . شعب الايمان جلد 8 صفحه172' رقم الحديث: 5652 . معرفة السنن والآثار جلد 1 صفحه271' رقم الحديث: 612 . صحيفة همام بن منبه جلد 1 صفحه41' رقم الحديث: 52 .

يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

لَا يُرْوَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ

عبیداللہ بن عمر سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ عبداللہ بن سعید بن عفیر اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

96 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ الشِّيرَازِيُّ اَبُو عَلِيٍّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِيرِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا طُهُورَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ، اِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلَاةِ مِنَ الدِّينِ كَمَوْضِعِ الرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا کوئی ایمان نہیں جو امانت دار نہیں اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس کا وضو نہیں اور اس شخص کا کوئی دین نہیں جس کی نماز نہیں۔ بلاشبہ دین میں نماز کی جگہ ایسی ہے جیسے جسم میں سر کی جگہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا مِنْدَلٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا حَسَنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ

اس حدیث کو عبیداللہ سے مندل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ اس سے حسن کے سوا کسی نے روایت کیا' حسین بن حکم اس حدیث کو روایت کرنے میں

96- المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 383' رقم الحديث: 2292 . فوائد تمام جلد 1 صفحه 357' رقم الحديث: 910 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحه 182' رقم الحديث: 268 .

منفرد ہے۔

فائدہ: اس روایت میں نماز کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ بے نمازی کو بے دین اور ناقص دیندار کہنا درست ہے۔ بے نمازی لوگوں کے لیے اس حدیث میں سامانِ عبرت و وعید موجود ہے۔

97 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ النَّسَائِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ غُسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مِرَارٍ، فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاجِعُ حَتَّى جَعَلَ غُسْلَ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ مَرَّةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کپڑے سے پیشاب کو دھونا سات دفعہ تھا' نبی اکرم ﷺ مسلسل واپس جا جا کر کمی کرواتے رہے حتیٰ کہ کپڑے سے پیشاب کو دھونا ایک مرتبہ مقرر کر دیا گیا (کپڑے سے نجاست دور کرنا مقصود ہے' ایک بار دھونے سے حاصل ہو جائے یا کئی بار دھونے سے حاصل ہو جائے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُصَمَ اَبُو عُلْوَانَ الْكُوفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، وَقَدْ قِيلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ، وَالصَّوَابُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُصَمَ

حضرت ابن عمر سے عبداللہ بن عصم ابوعلوان کوفی کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' ایوب بن جابر اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور کہا گیا ہے کہ عبداللہ بن عصمہ حالانکہ صحیح عبداللہ بن عصم ہے۔

98 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الزَّنْبَرِيُّ اَبُو بَكْرٍ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، اِذَا تَوَضَّاْتَ فَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ؛ فَاِنَّ حَفَظَتَكَ لَا تَسْتَرِيحُ تَكْتُبُ لَكَ الْحَسَنَاتِ حَتَّى تُحْدِثَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوہریرہ! جب تو وضو کرے تو بسم اللہ والحمد للہ! پڑھا لیا کرو' بلاشبہ تیری حفاظت کرنے والے (فرشتے) تیرے لیے نیکیاں لکھنے تک آرام نہیں کریں گے حتیٰ کہ تُو بے وضو ہو جائے۔

97- سنن ابی داؤد جلد1صفحہ64' رقم الحدیث:247 ۔ مسند احمد جلد10صفحہ123 ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اَخُو ابْنِ اَخِي عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ

حضرت علی بن ثابت' عزرہ بن ثابت کے بھتیجے کے بھائی سے اس حدیث کو سوائے ابراہیم بن محمد کے کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو بن ابی سلمہ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

99 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ اَبُو سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ

حضرت زر بن حبیش' حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: یارسول اللہ! کیا میں موزوں پر مسح کرسکتا ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! تین دن مسافر کے لیے (اجازت ہے کہ وہ

99- تفسير عبد الرزاق جلد2صفحه72' رقم الحديث: 877 . سنن الترمذی جلد 1صفحه159' رقم الحديث: 96 . سنن النسائی جلد 1صفحه98' رقم الحديث: 159 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه82' رقم الحديث: 226 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه387' رقم الحديث: 1096 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه484' رقم الحديث: 1261 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه204' رقم الحديث: 792 . مسند الحميدی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 905 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه656' رقم الحديث: 1850 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه378' رقم الحديث: 2587 . مسند ابن أبی شيبة جلد2صفحه367' رقم الحديث: 879 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه284' رقم الحديث: 26112 . مسند أحمد جلد30صفحه9' رقم الحديث: 18089 . سنن الدارمی جلد 1صفحه370' رقم الحديث: 369 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه1002' رقم الحديث: 572 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه416' رقم الحديث: 2467 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه124' رقم الحديث: 131 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه14' رقم الحديث: 4 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 2 صفحه 555' رقم الحديث: 1000 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه98' رقم الحديث: 196 . شرح مشكل الآثار جلد 9صفحه62' رقم الحديث: 3440 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه776 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1صفحه484' رقم الحديث: 593 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه285 .

الْمُرَادِيِّ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَاَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ ، وَلَا يُنْزَعُ مِنْ غَائِطٍ ، وَلَا بَوْلٍ ، وَلَا نَوْمٍ ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ

موزوں پر مسح کر سکتا ہے)۔ وہ پیشاب کرنے پر اور پاخانہ کرنے پر انہیں نہیں اُتارے گا اور نہ سونے پر اور مقیم کے لیے ایک دن (مقرر فرمایا)۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا اَبُو خَبَّابٍ ، وَلَا عَنْ اَبِي خَبَّابٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ تَفَرَّدَ بِهٖ يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ

طلحہ سے اس حدیث کو ابوخباب کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ابوخباب سے حسن بن صالح کے سوا کسی نے روایت کیا' یحییٰ بن فضیل اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: مقیم کی نسبت مسافر زیادہ مشقت کی حالت میں ہوتا ہے' لہٰذا شرعی طور پر اس کے لیے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کی اجازت ہے جبکہ مقیم کے لیے ایک دن رات موزوں پر مسح کی اجازت ہے۔

100 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

زوجہ نبی اکرم ﷺ' حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

100- صحيح البخارى جلد 1 صفحه38' رقم الحديث: 130 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه251' رقم الحديث: 313 . سنن الترمذى جلد 1 صفحه209' رقم الحديث: 122 . سنن النسائى جلد 1 صفحه114' رقم الحديث: 197 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه197' رقم الحديث: 600 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه51' رقم الحديث: 85 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1 صفحه283' رقم الحديث: 1094 . مسند الحميدى جلد 1 صفحه309' رقم الحديث: 300 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه79' رقم الحديث: 878 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 4 صفحه168' رقم الحديث: 1951 . مسند أحمد جلد 44 صفحه110' رقم الحديث: 26503 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 1 صفحه153' رقم الحديث: 199 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 12 صفحه437' رقم الحديث: 7004 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه33' رقم الحديث: 88 . الكنىٰ والأسماء للدولابى جلد 3 صفحه1165' رقم الحديث: 2033 . صحيح ابن خزيمة جلد 1 صفحه118' رقم الحديث: 235 . مستخرج أبى عوانة جلد 1 صفحه244' رقم الحديث: 835 . شرح مشكل الآثار جلد 7 صفحه 88' رقم الحديث: 2661 . صحيح ابن حبان جلد 3 صفحه440' رقم الحديث: 1165 . السنن الصغير للبيهقى جلد 1 صفحه61' رقم الحديث: 135 .

الْهَيْثَمِ الْبَغْدَادِيُّ، صَاحِبُ الطَّعَامِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ : حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ : جَائَتْ اُمُّ بَنِي اَبِي طَلْحَةَ وَهِيَ اُمُّ سُلَيْمٍ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا رَاَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ ، فَضَحِكْتُ ، وَقُلْتُ : اَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَوْلَا ذٰلِكَ لَمَا كَانَ يُشْبِهُ اُمَّهُ

فرماتی ہیں کہ حضرت ابوطلحہ کے بچوں کی والدہ آئیں اور وہ حضرت اُمِ سلیم ہیں' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں فرماتا' کیا عورت پر غسل کرنا لازم ہے جب ایسی چیز دیکھے جو مرد (نیند میں) دیکھتا ہے؟ تو میں ہنس پڑی اور میں نے کہا: کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ایسا نہ ہوتو بچے کی اس کی ماں کے ساتھ مشابہت کہاں سے آئے!

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَاحِ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ هٰذَا الشَّيْخِ

روح بن القاسم سے اسماعیل بن علیہ کے سوا کسی نے یہ حدیث روایت نہیں کی' محمد بن الصباح اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو صرف انہی شیخ سے لکھا ہے۔

101 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ اَبِي جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ :

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ سے عرض گزار ہوئیں کہ وہ مستحاضہ ہے' ان کا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے جب تجھے حیض آئے تو نماز پڑھنی چھوڑ دے' پھر جب ختم ہو جائے تو غسل کر اور اپنے آپ سے خون کو دھو' پھر نماز پڑھ۔

101- سنن النسائی جلد1صفحہ116' رقم الحدیث: 201 . المعجم الأوسط جلد3صفحہ214' رقم الحدیث: 2952 .

اِنَّهَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ اَنَّهُ قَالَ : ذٰلِكَ عِرْقٌ ، فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ ، فَدَعِي الصَّلَاةَ ، فَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ، ثُمَّ صَلِّي

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا ابْنُ سَمَاعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ اَبِي جَمِيلٍ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ هٰذِهِ هِيَ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حُبَيْشٍ ، وَاسْمُ اَبِي حُبَيْشٍ : قَيْسٌ، وَلَيْسَتْ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ الْفِهْرِيَّةِ الَّتِي رَوَتْ قِصَّةَ طَلَاقِهَا

اس حدیث کو امام اوزاعی سے ابن سماعہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمران بن ابی جمیل اور فاطمہ بنت قیس اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔ یہی فاطمہ ابوجبیش کی بہن ہے اور ابوجبیش کا نام قیس ہے اور یہ فاطمہ بنت قیس فہریہ نہیں ہیں جن سے طلاق والا واقعہ روایت کیا گیا ہے۔

فائدہ: حیض وہ خون ہے جو بالغہ خاتون کو ہر ماہ آتا ہے اس کی مدتِ قلت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔ ایسی عورت ان ایام میں نہ روزہ رکھ سکتی ہے نہ نماز پڑھ سکتی ہے اور نہ طواف کر سکتی ہے۔ اسے ان ایام کی نمازیں معاف البتہ روزوں کی قضا کرے گی۔ استحاضہ بیماری کا خون ہے جو عورت کو مقامِ مخصوص سے آتا ہے اس کے سبب نماز روزہ اور طواف سب کرے گی۔

102 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَيُّوبَ الْوَاسِطِيُّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ : تَقْعُدُ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ ، ثُمَّ تَحْتَشِي ، وَتُصَلِّي

حضرت ابوالزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بن قیس رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے استحاضہ والی عورت کے بارے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے حیض کے دن بیٹھی رہ پھر ہر طہر کے وقت غسل کر پھر (اگر خون آئے تو) لنگوٹ باندھ لے اور نماز پڑھ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

ابن جریج سے جعفر بن سلیمان کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

102- سنن الدارقطنی جلد1 صفحہ407، رقم الحدیث: 848 ۔ السنن الکبریٰ للبیہقی جلد1 صفحہ522 ۔

103 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعْلَوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: كُنَّا اِذَا سَافَرْنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا اَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اپنے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے کہ آپ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم اپنے موزوں پر مسح کر لیں تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن اور ایک رات (موزوں پر مسح کرے)۔

لَمْ يُرْوَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا

نعمان بن راشد سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی۔ عبداللہ بن محمد بن زکریا اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

104 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

103- تفسير عبد الرزاق جلد 2صفحه72' رقم الحديث: 877 . سنن الترمذى جلد 1صفحه159' رقم الحديث: 96 . سنن النسائى جلد 1صفحه98' رقم الحديث: 159 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه82' رقم الحديث: 226 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه387' رقم الحديث: 1096 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2صفحه484' رقم الحديث: 1261 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1صفحه204' رقم الحديث: 792 . مسند الحميدى جلد 2صفحه130' رقم الحديث: 905 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه656' رقم الحديث: 1850 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه378' رقم الحديث: 2587 . مسند ابن أبى شيبة جلد 2صفحه367 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه162' رقم الحديث: 1867 . مسند أحمد جلد 30صفحه9' رقم الحديث: 18089 . سنن الدارمى جلد 1صفحه370' رقم الحديث: 369 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 4صفحه416' السنن الكبرى للنسائى جلد 1صفحه124' رقم الحديث: 131 .

104-صحيح البخارى جلد 1صفحه45' رقم الحديث: 172 . صحيح مسلم جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 279 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه19' رقم الحديث: 73 . سنن الترمذى جلد 1صفحه151' رقم

الْخَشَّابُ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِّی الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدِ الرُّؤَاسِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، وَاَبِی رَزِينٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِی اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ بِالْمَاءِ سَبْعَ مَرَّاتٍ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کے برتن میں کتا منہ مار دے تو وہ اس کو سات مرتبہ دھوئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ مَجْمُوعًا عَنْ اَبِی صَالِحٍ وَاَبِی رَزِينٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ

اس حدیث کی از اعمش مجموعی طور پر از ابو صالح اور ابورزین روایت نہیں کی گئی سوائے عبدالرحمٰن بن حمید کے۔

105 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

الحدیث: 91 . سنن النسائی جلد 1صفحه52' رقم الحدیث: 63 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه130' رقم الحدیث: 364 . مؤطا مالك جلد1صفحه34' رقم الحدیث: 35 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحه491' رقم الحدیث: 434 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحه167' رقم الحدیث: 2539 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه96' رقم الحدیث: 330-329 . مسند الحمیدی جلد2صفحه195' رقم الحدیث: 997 . الطهور للقاسم بن سلام جلد1صفحه263' رقم الحدیث: 201 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 7 صفحه297' رقم الحدیث: 36243 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 1صفحه121' رقم الحدیث: 39 . مسند أحمد جلد 16صفحه350' رقم الحدیث: 10595 . السنن الكبرى للنسائی جلد1صفحه96' رقم الحدیث: 65 . مسند أبی یعلى الموصلی جلد12صفحه29' رقم الحدیث: 6678 .

105-صحیح البخاری جلد2صفحه2' رقم الحدیث: 877 . صحیح مسلم جلد 2صفحه579' رقم الحدیث: 844 . سنن الترمذی جلد 2صفحه364' رقم الحدیث: 492 . سنن النسائی جلد 3صفحه105' رقم الحدیث: 1405 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه346' رقم الحدیث: 1088 . مؤطا مالك جلد 1

قُصَيِّ الْعُذْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْفَقِيرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَغْتَسِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم ہر جمعہ کو غسل کیا کریں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ الْكُوفِيِّ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ، ثُمَّ الْقَسْرِيُّ، وَقَسْرٌ فَخِذٌ مِنْ بَجِيلَةَ

اس حدیث کو صلت بن بہرام الکوفی سے خالد بن یزید البجلی پھر قسری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اور قسر یہ قبیلہ بجیلہ کی ایک شاخ ہے۔

106 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے غسل کے بعد وضو کیا وہ ہم میں سے نہیں (یعنی ہمارے سنت طریقہ پر نہیں' سنت طریقہ یہ ہے کہ آدمی غسل سے پہلے وضو کرے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

ابان بن تغلب سے اس حدیث کو سعید بن بشیر کے

صفحہ102' رقم الحدیث: 5 ۔ أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحہ145' رقم الحدیث: 28 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ359' رقم الحدیث: 1927 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحہ194' رقم الحدیث:5290 ۔ مسند الحمیدی جلد 1صفحہ513' رقم الحدیث:620 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 187' رقم الحدیث: 1218 ۔ مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 1صفحہ436' رقم الحدیث: 5021 ۔ مسند أحمد جلد5صفحہ177' رقم الحدیث:3058 ۔

106-المعجم الأوسط جلد 3صفحہ243' رقم الحدیث: 3041 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحہ267' رقم الحدیث: 11691 ۔ حدیث ومنسوخہ لابن شاهین جلد 1صفحہ65' رقم الحدیث: 49 ۔

، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرَشِيُّ الشَّامِيُّ ، سَكَنَ وَاسِطَ

سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ سعید سے ولید کے سوا۔ سلیمان بن احمد جرشی الشامی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں' واسط کے رہنے والے ہیں۔

فائدہ: غسل سے قبل وضو کرنا مسنون و مستحب ہے' اسی وضو سے نماز پڑھی جاسکتی ہے' تلاوتِ قرآن کی جاسکتی ہے اور طوافِ بیت اللہ کیا جاسکتا ہے۔

107 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّأَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے غسل کے بعد وضو کیا وہ ہم میں سے نہیں (یعنی ہمارے طریقہ پر نہیں)۔

108 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جعفر بن حمید بن عبدالکریم بن فروخ بن

107- المعجم الأوسط جلد3صفحه243' رقم الحديث: 3041 . المعجم الكبير للطبراني جلد 11صفحه267' رقم الحديث: 11691 . حديث ومنسوخه لابن شاهين جلد1صفحه65' رقم الحديث: 49 .

108- سنن النسائى جلد1صفحه62' رقم الحديث: 81 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه144' رقم الحديث: 414 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه433' رقم الحديث: 2036 . الطهور للقاسم بن سلام جلد1 صفحه182' رقم الحديث: 102 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه17' رقم الحديث: 70 . مسند أحمد جلد5صفحه466' رقم الحديث: 3626 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1صفحه106' رقم الحديث: 88 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد9صفحه448' رقم الحديث: 5598 . معجم أبى يعلى الموصلى جلد 1 صفحه68' رقم الحديث: 46 . الكنى والأسماء للدولابى جلد2صفحه510' رقم الحديث: 929 . شرح معانى الآثار جلد1صفحه29' رقم الحديث: 125 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه96' رقم الحديث: 143 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه372' رقم الحديث: 1092 . المعجم الأوسط جلد 3 صفحه347' رقم الحديث: 3362 . المعجم الكبير للطبرانى جلد12صفحه386' رقم الحديث: 13430 .

الْكَرِيمِ بْنِ فَرُّوخَ بْنِ دَيرَجِ بْنِ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي لِاُمِّي عُمَرُ بْنُ اَبَانَ بْنِ مُفَضَّلٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ : اَرَانِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْوُضُوءَ اَخَذَ رَكْوَةً ، فَوَضَعَهَا عَلَى يَسَارِهِ ، وَصَبَّ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى ، فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ، ثُمَّ اَدَارَ الرَّكْوَةَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى ، فَتَوَضَّا ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ ثَلَاثًا ، وَاَخَذَ مَاءً جَدِيدًا لِسِمَاخَيْهِ ، فَمَسَحَ سِمَاخَيْهِ ، فَقُلْتُ لَهُ : قَدْ مَسَحْتَ اُذُنَيْكَ؟ فَقَالَ : يَا غُلَامُ ، اِنَّهُمَا مِنَ الرَّاْسِ لَيْسَ هُمَا مِنَ الْوَجْهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا غُلَامُ ، هَلْ رَاَيْتَ ، وَفَهِمْتَ اَوْ اُعِيدُ عَلَيْكَ؟ فَقُلْتُ قَدْ كَفَانِي ، وَقَدْ فَهِمْتُ ، فَقَالَ : هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا

دیرج بن بلال بن سعد الانصاری الدمشقی کہتے ہیں کہ مجھ سے میری والدہ کے دادا حضرت عمر بن ابان بن منفضل المدنی نے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے وضوکر کے دکھایا' انہوں نے ایک لوٹا لیا' اسے اپنی بائیں طرف رکھا اور اپنے دائیں ہاتھ پر انڈیلا تو اسے تین مرتبہ دھویا' پھر لوٹے کو پھیرا اپنے دائیں ہاتھ کی طرف' پس تین دفعہ بایاں ہاتھ دھویا اور اپنے سر کا تین بار مسح کیا اور اپنے کانوں کے لیے نیا پانی لیا' پس دونوں کانوں کا مسح کیا تو میں نے ان سے عرض کیا: آپ نے اپنے دونوں کانوں کا مسح کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: اے لڑکے! یہ دونوں (یعنی کان) سر کا حصہ ہیں چہرے کا نہیں' پھر فرمایا: اے لڑکے! کیا تو نے دیکھا اور سمجھ لیا یا میں تیرے لیے دوبارہ (وضو) کروں؟ میں نے عرض کی: میرے لیے یہی کافی ہے اور بلاشبہ میں سمجھ بھی گیا۔ تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ عَمْرُو بْنُ اَبَانَ ، عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

عمرو بن ابان سے از حضرت انس اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں کی گئی۔

109 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُرَيْقٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب حالت جنابت میں ہوتے تو کھانا نہ کھاتے

السنن الصغیر للبیہقی جلد 1صفحہ51' رقم الحدیث: 109 . السنن الکبری للبیہقی جلد 1 صفحہ130' رقم الحدیث: 379 .

109-المعجم الأوسط جلد3صفحہ348' رقم الحدیث: 3368 .

اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَجْنَبَ لَمْ يَطْعَمْ حَتَّى يَتَوَضَّاَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

حتیٰ کہ آپ نماز جیسا وضو نہ کر لیتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ اِلَّا جَابِرٌ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

عبدالرحمٰن بن سابط سے جابر کے سوا کسی نے روایت نہیں کی' ابوحمزہ سکری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: آپ ﷺ نے یہ وضو بیانِ جواز کے لیے کیا ورنہ وضو سے مراد ''وضوءِ صغیر ہے'' یعنی دونوں ہاتھ دھونا۔

110 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَفَّانَ اَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى تَوَرَّمَ (تَرِمَ) قَدَمَاهُ قِيلَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ ، وَمَا تَاَخَّرَ؟ قَالَ : اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو اس قدر نماز ادا کرتے کہ آپ کے قدمین شریفین پر ورم آ جاتے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا آپ کے سبب اللہ تعالیٰ نے آپ کی اُمت کے اگلے پچھلے خلافِ اولیٰ کاموں کی بخشش نہ فرما دی؟ تو آپ نے فرمایا: کیا میں (اللہ تعالیٰ کا) شکرگزار بندہ نہ بنوں!

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حَجَّاجٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

شعبہ سے حجاج کے سوا کسی نے اس حدیث کی روایت نہیں کی' عبدالرحمٰن اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

فائدہ :امام الانبیاء ﷺ کا ایک دن میں ستر بار یا سو بار استغفار کرنے اور رات بھر عبادت و ریاضت کرنا' اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کے لیے تھا کیونکہ آپ امام المعصومین تھے۔

110-المعجم الأوسط جلد3 صفحہ350' رقم الحديث:3374 .

111 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَطْرُوحٍ الْخَوْلَانِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ الصُّبَاحِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ: مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ، إِنَّ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ عِيدًا، فَاغْتَسِلُوا، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعوں میں سے کسی جمعہ میں فرمایا: اے گروہِ مسلمانان! بے شک یہ وہ دن ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے عید بنایا ہے پس تم غسل کرو اور تم پر مسواک کرنا بھی لازم ہے (یاد رہے جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا' نئے یا دھلے ہوئے کپڑے زیب تن کرنا' مسواک کرنا اور خوشبو استعمال کرنا مسنون ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَمَعْنُ بْنُ عِيسَى

اس حدیث کو مالک سے یزید بن سعید اور معن بن عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

112 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

111- صحيح ابن حبان جلد 3صفحه352' رقم الحديث: 1070 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه372' رقم الحديث: 3433 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه139' رقم الحديث: 390 . السنن الكبرى للبيهقي جلد1 صفحه447' رقم الحديث:1427 .

112- صحيح البخاري جلد 2صفحه2' رقم الحديث: 877 . صحيح مسلم جلد 2صفحه579' رقم الحديث: 844 . سنن الترمذي جلد2صفحه364' رقم الحديث: 492 . سنن النسائي جلد 3صفحه105' رقم الحديث: 1405 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه346' رقم الحديث:1088 . مؤطا مالك جلد1صفحه102' رقم الحديث: 5 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه145' رقم الحديث: 28 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد3صفحه399' رقم الحديث:1987 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 3صفحه194' رقم الحديث: 5290 . مسند الحميدي جلد1صفحه513' رقم الحديث: 620 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه187' رقم الحديث: 1218 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1صفحه433' رقم الحديث: 4991 . مسند أحمد جلد10 صفحه437' رقم الحديث: 6370 . سنن الدارمي جلد2صفحه961' رقم الحديث: 1577 . السنن الكبرى للنسائي جلد 2صفحه264' رقم الحديث:1683 . مسند أبي يعلى

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم فرمایا (یاد رہے یہ حکم وجوب کے لیے نہیں بلکہ استحباب کے لیے تھا)۔

لَمْ يَرْوِ مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا

منصور بن دینار سے از نافع اس مسند حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں کی گئی۔

113 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

الموصلی جلد 10صفحہ168' رقم الحدیث: 5793 . معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحہ251' رقم الحدیث: 312 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ80' رقم الحدیث: 283 . صحیح ابن خزیمة جلد3صفحہ125' رقم الحدیث: 1749 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحہ140' رقم الحدیث: 2604 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ115' رقم الحدیث: 688 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحہ1025' رقم الحدیث: 2141 . الفوائد الشهیر بالغیلانیات جلد 1صفحہ369' رقم الحدیث: 388 . صحیح ابن حبان جلد4صفحہ27' رقم الحدیث: 1226 . المعجم الأوسط جلد 1صفحہ10' رقم الحدیث: 18 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد12صفحہ429' رقم الحدیث: 13577 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ203' رقم الحدیث: 356 . معجم ابن المقریٔ جلد 1 صفحہ 409' رقم الحدیث: 1331 . فوائد تمام جلد 1صفحہ58' رقم الحدیث: 127 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 3صفحہ267' رقم الحدیث: 5660 . شعب الایمان جلد 4صفحہ430' رقم الحدیث: 2767 . معرفة السنن و الآثار جلد4صفحہ332' رقم الحدیث: 6372 . عبدالله بن عمر للطرسوسی جلد 1صفحہ32' رقم الحدیث: 40.

113-صحیح البخاری جلد3صفحہ29' رقم الحدیث: 1925 . صحیح مسلم جلد 2صفحہ78' رقم الحدیث: 1110 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحہ312' رقم الحدیث: 2388 . سنن الترمذی جلد 1صفحہ202' رقم الحدیث: 118 . سنن النسائی جلد1صفحہ108' رقم الحدیث: 183 . سنن ابن ماجه جلد1صفحہ544' رقم الحدیث: 1704 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ289' رقم الحدیث: 9 . أحادیث

الْحَجَّاجِ الْاَنْصَارِیُّ حِمْصَةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْجُمَحِیُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ، حَدَّثَنَا اَیُّوبُ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَیْرِ احْتِلَامٍ ، ثُمَّ یَغْتَسِلُ ، وَیَصُومُ

اکرم ﷺ بغیر احتلام کے جنابت کی حالت میں صبح کرتے تو آپ غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ اَیُّوبَ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِیَةَ

ایوب سے حماد کے سوا کسی نے یہ حدیث روایت نہیں کی' عبداللہ بن معاویہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یادرہے احتلام شیطانی تاثیر کا نتیجہ ہوتا ہے' اس لیے شیطان انبیاء کرام علیہم السلام پر اپنا تسلط نہیں جما سکتا ہے۔ اس طرح انبیاء علیہم السلام احتلام سے پاک ہوتے ہیں۔

114 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مِهْرَانَ الصَّفَّارُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

اسماعیل بن جعفر جلد 1 صفحه 392' رقم الحدیث: 338 . الآثار لأبی یوسف جلد1 صفحه181' رقم الحدیث: 824 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه100' رقم الحدیث: 1605 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحه179' رقم الحدیث: 7396 . مسند الحمیدی جلد1 صفحه257' رقم الحدیث: 200 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 334' رقم الحدیث: 2292 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحه329' رقم الحدیث: 9566 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 4صفحه177' رقم الحدیث: 1966 . مسند أحمد جلد 3صفحه318' رقم الحدیث: 1804 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1076' رقم الحدیث: 1766 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1 صفحه 1096' رقم الحدیث: 661 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1 صفحه302 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 10 صفحه261' رقم الحدیث: 11436 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد3صفحه114' رقم الحدیث: 1545 .

114-صحیح البخاری جلد 1صفحه47' رقم الحدیث: 182 . صحیح مسلم جلد 1صفحه230' رقم الحدیث: 274 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه37' رقم الحدیث: 149 . سنن الترمذی جلد 1 صفحه31' رقم

الْمَوْصِلِيُّ (الرَّمْلِيُّ) ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ، وَأَيُّوبَ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ : صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ، وَمَضْمَضَ ، وَاسْتَنْثَرَ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ، وَذِرَاعَيْهِ ، وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

میں نے رسول اللہ ﷺ پر پانی ڈالا تو آپ نے اپنے مبارک ہاتھوں کو دھویا اور کلی کی اور ناک صاف کیا اور اپنے چہرہ کو دھویا اور اپنی دونوں کہنیوں کو اور آپ نے اپنی پیشانی اور موزوں اور عمامہ پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حبیب سے حماد بن سلمہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

115 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ مَكْحُولٍ الرَّمْلِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

الحدیث: 20 . سنن النسائی جلد 1 صفحہ 85' رقم الحدیث: 125 . سنن ابن ماجہ جلد 1 صفحہ 111' رقم الحدیث: 306 . مؤطا مالك جلد 1 صفحہ 35' رقم الحدیث: 41 . احادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1 صفحہ 375' رقم الحدیث: 197 . الآثار لأبی یوسف جلد 1 صفحہ 15' رقم الحدیث: 68 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد 1 صفحہ 17' رقم الحدیث: 11 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2 صفحہ 70' رقم الحدیث: 726 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحہ 193' رقم الحدیث: 750 .

115-صحیح البخاری جلد 1 صفحہ 55' رقم الحدیث: 228 . صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 264' رقم الحدیث: 334 . سنن أبی داؤد جلد 1 صفحہ 72' رقم الحدیث: 279 . سنن الترمذی جلد 1 صفحہ 217' رقم الحدیث: 125 . سنن النسائی جلد 1 صفحہ 117' رقم الحدیث: 202 . سنن ابن ماجہ جلد 1 صفحہ 205' رقم الحدیث: 626 . مؤطا مالك جلد 1 صفحہ 61' رقم الحدیث: 104 . الآثار لأبی یوسف جلد 1 صفحہ 38' رقم الحدیث: 195 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3 صفحہ 159' رقم الحدیث: 1688 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحہ 303' رقم الحدیث: 1165 . مسند الحمیدی جلد 1 صفحہ 253' رقم الحدیث: 193 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 392' رقم

حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الرَّبَابِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هَارُونَ، اَخُو يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ اَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهَا، وَاَمَرَهَا اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي غُسْلٍ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غُسْلٍ، وَتَغْتَسِلُ

اللہ ﷺ نے حضرت سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا کو حکم دیا اور وہ مستحاضہ تھیں کہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کریں' تو یہ بات اُس پر گراں گزری اور آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ ظہر اور عصر کو اکٹھے ایک ہی غسل کے ساتھ ادا کرے' اسی طرح مغرب اور عشاء کو ایک غسل کے ساتھ (یعنی ایک نماز کا آخری وقت ہو اور دوسری نماز کا اوّل وقت) اور صبح کی نماز کے لیے غسل کر۔

الحدیث: 2676 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه119' رقم الحدیث: 1351 ۔ مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحه96' رقم الحدیث: 563 ۔ مسند أحمد جلد 43 صفحه 298' رقم الحدیث: 26255 ۔ سنن الدارمی جلد 1صفحه594' رقم الحدیث: 795 ۔ السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه203' رقم الحدیث: 138 ۔ الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 6صفحه251' رقم الحدیث: 3484 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد 1صفحه155' رقم الحدیث: 205 ۔ مسند أبی یعلی الموصلی جلد 8 صفحه 229' رقم الحدیث: 4799 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه38' رقم الحدیث: 112 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه270' رقم الحدیث: 940 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 7صفحه154' رقم الحدیث: 2729 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه678' رقم الحدیث: 1318 ۔ صحیح ابن حبان جلد 4صفحه180' رقم الحدیث: 1348 ۔ المعجم الأوسط جلد 7صفحه322' رقم الحدیث: 7623 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 4صفحه95' رقم الحدیث: 2831 ۔ سنن الدارقطنی جلد 1صفحه254' رقم الحدیث: 499 ۔ المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحه280' رقم الحدیث: 616 ۔ فوائد تمام جلد 1صفحه303' رقم الحدیث: 763 ۔ السنن الصغیر للبیهقی جلد 1صفحه70' رقم الحدیث: 161 ۔ السنن الکبری للبیهقی جلد 2 صفحه562' رقم الحدیث: 4084 ۔ معرفة السنن والآثار جلد 1صفحه377' رقم الحدیث: 974 ۔ معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 6صفحه3346' رقم الحدیث: 7662 ۔

لِلصُّبْحِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ هَارُونَ إِلَّا أَسْبَاطٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي الرَّبَابِ ، وَلَا يُحْفَظُ لِلْعَلَاءِ بْنِ هَارُونَ إِلَّا دُونَ عَشَرَةِ أَحَادِيثَ، مَخَارِجُهَا مِنَ الرَّمْلَةِ ، وَأَظُنُّهُ كَانَ وَقَعَ إِلَى الرَّمْلَةِ مِنَ الْعِرَاقِ؛ لِأَنَّا لَا نَحْفَظُ عَنِ الْوَاسِطِيِّينَ عَنْهُ شَيْئًا ، وَهُوَ ثِقَةٌ

علاء بن ہارون سے سوائے اسباط کے اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی رباب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور علاء بن ہارون سے سوائے دس احادیث کے اور کچھ بھی نہیں محفوظ کیا گیا۔ یہ رملہ سے نکلتے تھے اور میرا گمان ہے کہ رملہ عراق میں واقع ہے کیونکہ ہم کو واسطیوں سے اس چیز کے سوا کچھ محفوظ نہیں اور یہ ثقہ راوی ہیں۔

فائدہ: استحاضہ سے مراد وہ خون ہے جو عورت کو کسی مرض کے باعث مقامِ مخصوصہ سے برآمد ہوتا ہے۔ اس کا شرعی حکم پھوڑے یا پھنسی یا مسلسل پیشاب کا ہے۔ ہر نماز کے لیے الگ وضو کر کے ادا کی جائے گی۔

116 - حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الثَّقَفِيُّ، بِأَصْبَهَانَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن میں غسل کیا کرتے تھے' سو میں کہتی: پانی چھوڑ دیں' میرے لیے پانی چھوڑ دیں۔

116-صحيح البخارى جلد 1صفحه67' رقم الحديث: 298 . صحيح مسلم جلد 1صفحه257' رقم الحديث: 324 . سنن النسائى جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 237 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه209' رقم الحديث: 637 . مؤطا مالك جلد 1صفحه291' رقم الحديث: 13 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1صفحه322' رقم الحديث: 1235 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه530' رقم الحديث: 16816 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 4صفحه74' رقم الحديث: 1836 . مسند أحمد جلد 44صفحه330' رقم الحديث: 26749 . سنن الدارمى جلد 1صفحه697' رقم الحديث: 1084 . السنن الكبرى للنسائى جلد 3صفحه300' رقم الحديث: 3062 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 12صفحه424' رقم الحديث: 6991 . مستخرج أبى عوانة جلد 1صفحه259' رقم الحديث: 899 . شرح معانى الآثار جلد 1صفحه25' رقم الحديث: 88 . صحيح ابن حبان جلد 9صفحه212' رقم الحديث: 3901 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1695 .

سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، فَأَقُولُ: أَبْقِ لِي أَبْقِ لِي

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ

یونس سے اس حدیث کو سالم بن نوح العطار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن عبداللہ بن حفص اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

117 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ الْمَنْبِجِيُّ

حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر اپنے والد رضی

117- تفسير ابن أبي حاتم جلد 6صفحه2092' رقم الحديث: 11272 . صحيح البخاری جلد 1صفحه44' رقم الحديث: 159 . صحيح مسلم جلد 1صفحه216' رقم الحديث: 245 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 106 . سنن النسائی جلد 2صفحه111' رقم الحديث: 856 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 285 . مؤطا مالك جلد 1صفحه30' رقم الحديث: 29 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه316' رقم الحديث: 904 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 75 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه45' رقم الحديث: 141 . مسند الحميدی جلد 1صفحه169' رقم الحديث: 35 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 1 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه84' رقم الحديث: 472 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه15' رقم الحديث: 46 . مسند أحمد جلد 1 صفحه 557' رقم الحديث: 554 . سنن الدارمی جلد 1صفحه552' رقم الحديث: 735 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه669' رقم الحديث: 300 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 150 . السنن الكبرٰی للنسائی جلد 1صفحه449' رقم الحديث: 931 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 2صفحه8' رقم الحديث: 633 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه28' رقم الحديث: 67 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه373' رقم الحديث: 1489 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه5' رقم الحديث: 2107 . شرح مشكل الآثار جلد 6صفحه313' رقم الحديث: 2505 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 170 . معجم

بِمَنْبِجَ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ اَحْمَدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الزُّهْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُوْمِیُّ، عَنْ طَلْحَةَ، مَوْلٰی آلِ سُرَاقَةَ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَاَیْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: تَوَضَّاَ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ یَدَیْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاحِدَةً، وَغَسَلَ رِجْلَیْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّاُ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا' انہوں نے وضو کیا تو تین دفعہ کلی کی اور تین دفعہ ناک صاف کی اور تین دفعہ اپنے چہرہ کو دھویا اور اپنے ہاتھوں کو تین تین دفعہ دھویا اور اپنے سر کا ایک دفعہ مسح کیا اور اپنے پاؤں تین دفعہ دھوئے' پھر فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنْ مُعَاوِیَةَ اِلَّا طَلْحَةُ تَفَرَّدَ بِهٖ عَطَّافٌ

عبداللہ سے اس حدیث کو اس کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے طلحہ کے کسی نے روایت کیا۔ عطاف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: دورانِ وضو ہر عضو کا تین بار دھونا سنت ہے جبکہ سر کا مسح ایک بار کرنا مسنون ہے۔

118 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

ابن الأعرابی جلد2صفحه719' رقم الحدیث: 1419 . فوائد أبی محمد الفاکهی جلد 1صفحه252' رقم الحدیث: 88 . صحیح ابن حبان جلد3صفحه343' رقم الحدیث: 1060 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه140' رقم الحدیث: 387 . المعجم الأوسط جلد1صفحه99' رقم الحدیث: 302 .

118-سنن أبی داؤد جلد 4صفحه66' رقم الحدیث: 4124 . سنن النسائی جلد7صفحه174' رقم الحدیث: 4244 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1194' رقم الحدیث: 3612 . مؤطا مالك جلد2صفحه498' رقم الحدیث: 18 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحه147' رقم الحدیث: 1673 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه63' رقم الحدیث: 191 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه162' رقم الحدیث: 24777 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحه458' رقم الحدیث: 1031 . مسند أحمد جلد42 صفحه 119' رقم الحدیث: 25214 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1264' رقم الحدیث: 2030 . السنن

عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : دِبَاغُ الْاَدِيمِ طُهُورُهُ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چمڑے کو رنگ دینا' اس کی پاکی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ

عبدالرحمن سے محمد کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' ہیثم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: انسان اور خنزیر کے علاوہ ہر جانور کا چمڑا رنگنے سے پاک ہو جاتا ہے اور اس کا استعمال جائز ہے۔ انسان کا چمڑا احترامِ آدمیت اور خنزیر کا نجس العین ہونے کے سبب رنگنے سے پاک نہیں ہوتا۔

119 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے لیے جائے'

الكبرى للنسائى جلد 4صفحه383' رقم الحديث: 4556 . شرح معانى الآثار جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 2708 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه116' رقم الحديث: 178 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد1صفحه636' رقم الحديث: 852 .

119- صحيح البخارى جلد 2صفحه2' رقم الحديث: 877 . صحيح مسلم جلد 2صفحه579' رقم الحديث: 844 . سنن الترمذى جلد2صفحه364' رقم الحديث: 492 . سنن النسائى جلد 3صفحه105' رقم الحديث: 1405 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه346' رقم الحديث: 1088 . مؤطا مالك جلد1صفحه102' رقم الحديث: 5 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه145' رقم الحديث: 28 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3صفحه399' رقم الحديث: 1987 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 3صفحه194' رقم الحديث: 5290 . مسند الحميدى جلد1صفحه513' رقم الحديث: 620 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه187' رقم الحديث: 1218 . مصنف ابن أبى شيبة جلد1صفحه433' رقم الحديث: 4991 .

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ رَاحَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

اُسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یحییٰ سے ہشیم کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' محمد اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

120 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پیشاب اور پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو الْمُنْذِرِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ

سعید سے ورقہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے ابوالمنذر کے سوا۔ محمد بن عبدالرحیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

120- صحیح البخاری جلد 1صفحہ41' رقم الحدیث: 144 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ224' رقم الحدیث: 264 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ3' رقم الحدیث: 9 . سنن الترمذی جلد 1صفحہ13' رقم الحدیث: 8 . سنن النسائی جلد 1صفحہ21' رقم الحدیث: 20 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ115' رقم الحدیث: 318 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ193' رقم الحدیث: 1 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ369' رقم الحدیث: 382 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ31' رقم الحدیث: 9 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ139' رقم الحدیث: 1601 . مسند أحمد جلد 38صفحہ552' رقم الحدیث: 23579 . سنن الدارمی جلد 1صفحہ527' رقم الحدیث: 692 .

121 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَشْرَسَ الْمِنقَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ فِي تَوْرٍ مِنْ شَبَهٍ فَيَقُولُ : اَبْقِ لِي ، اَبْقِ لِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیتل کے ایک ٹب میں غسل کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے: میرے لیے پانی بچانا' میرے لیے پانی بچانا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا جُوَيْرِيَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ

اس حدیث کو شعبہ سے حماد کے سوا اور ان سے جویریہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عبداللہ اس حدیث کی روایت میں منفرد ہیں۔

فائدہ: زوجین کا اکٹھے غسل کرنے میں کوئی حرج بشرطیکہ تاریکی یا پردہ کی حالت میں ہوں' البتہ ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھنا حرام ہے۔

122 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابن عمر اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی

121- صحيح البخاری جلد 1صفحه59' رقم الحديث: 250 . صحيح مسلم جلد 1صفحه260' رقم الحديث: 331 . سنن ابی داؤد جلد 1صفحه20' رقم الحديث: 77 . سنن الترمذی جلد 4صفحه233' رقم الحديث: 1755 . سنن النسائی جلد 1صفحه127' رقم الحديث: 228 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 198 . مؤطا مالك جلد 1صفحه44' رقم الحديث: 68 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه14' رقم الحديث: 62 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد1صفحه85' رقم الحديث: 48 .

122- صحيح البخاری جلد 1صفحه51' رقم الحديث: 202 . سنن النسائی جلد 1صفحه82' رقم الحديث: 121 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه514' رقم الحديث: 456 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 760 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه382' رقم الحديث: 2610 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه162' رقم الحديث: 1865 . مسند أحمد جلد 3صفحه165' رقم الحديث: 1617 . السنن الكبرى للنسائی جلد1صفحه123' رقم الحديث: 127 . مسند ابی يعلى

الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا: رَاَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

اللہ عنہم دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ، وَهٰكَذَا رَوَاهُ اَبُو اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَسَعْدٍ، وَرَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعْدٍ وَهُوَ الصَّوَابُ

ابوایوب عبداللہ سے اس حدیث کو ابو یوسف قاضی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوالربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اسی طرح ابوالنضر سے ابن سلمہ نے' انہوں نے حضرت ابن عمر اور حضرت سعد سے روایت کیا اور ابن لہیعہ اور عمرو بن حارث نے ابوالنضر سے' انہوں نے ابوسلمہ سے' انہوں نے حضرت ابن عمر سے' انہوں نے حضرت سعد سے' اور یہی صحیح ہے۔

123 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَنْبَسَةَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَرْضٍ بِالْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهَا بَطْحَانُ، فَقَالَ: يَا اَنَسُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ' رسول اللہ ﷺ سرزمین مدینہ کی طرف نکلے جسے بطحان کہا جاتا تھا تو آپ نے فرمایا: اے انس! میرے لیے پانی ڈالو' سو میں نے آپ کے لیے پانی ڈالا' پھر جب رسول اللہ ﷺ اپنی ضرورت پوری کر چکے تو برتن کی طرف گئے جبکہ بلی نے آ کر اس میں منہ ڈال دیا تھا تو رسول اللہ ﷺ اس کے لیے کچھ دیر ٹھہر گئے' حتیٰ کہ بلی نے پانی پی لیا پھر

الموصلی جلد2 صفحه 78' رقم الحدیث: 726 . صحیح ابن خزیمة جلد 1 صفحه92' رقم الحدیث: 182 . المسند للشاشی جلد1صفحه120' رقم الحدیث: 57 .

123- تاریخ أصبهان جلد2صفحه32 :

اسْكُبْ لِي وَضُوئًا ، فَسَكَبْتُ لَهُ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ أَقْبَلَ إِلَى الْإِنَاءِ ، وَقَدْ أَتَى هِرٌّ فَوَلَغَ فِي الْإِنَاءِ ، فَوَقَفَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقْفَةً حَتَّى شَرِبَ الْهِرُّ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ ، فَذَكَرْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَمْرَ الْهِرِّ ، فَقَالَ : يَا أَنَسُ ، إِنَّ الْهِرَّ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ ، لَنْ يُقَذِّرَ شَيْئًا ، وَلَنْ يُنَجِّسَهُ

آپ نے وضو کیا' سو میں نے رسول اللہ ﷺ سے بلی کے معاملہ کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اے انس! بے شک بلی گھر کے ساز و سامان کی طرح ہے' ہرگز کسی شے کو گندہ نہیں کرتی اور نہ اسے پلید کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ ، وَلَا رَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

جعفر سے اس حدیث کو عمرو بن حفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی از علی بن حسین از حضرت انس اس کے علاوہ کوئی حدیث روایت کی گئی۔

فائدہ: بلی کا جھوٹا پاک ہے بشرطیکہ اس کے منہ کو خون وغیرہ نہ لگا ہو' یہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کا مذہب ہے۔ آپ نے زیرنظر حدیث سے استدلال کیا ہے۔

124 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ بْنِ الْخُتَّلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ تین تین بار وضو کرتے تھے (یعنی ہر عضو کو تین تین بار دھوتے تھے)۔

124- تفسير ابن أبى حاتم جلد 6 صفحه 2092' رقم الحديث: 11272 . صحيح البخارى جلد 1 صفحه 43' رقم الحديث: 159 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه 216' رقم الحديث: 245 . سنن أبى داؤد جلد 1 صفحه 26' رقم الحديث: 106 . سنن النسائى جلد 2 صفحه 111' رقم الحديث: 856 . سنن ابن ماجة جلد 1 صفحه 105' رقم الحديث: 285 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 29 . الزهد و الرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 316' رقم الحديث: 904 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1 صفحه 74' رقم الحديث: 75 .

تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُهُ خَالِدٌ

یزید سے اس حدیث کو اس کے بیٹے خالد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

125 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْيَزِيدِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغْدَادِيُّ النَّحْوِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ، فَقَدْ طَهُرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس چمڑے کو بھی رنگا گیا وہ پاک ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حماد سے یونس بن محمد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن منصور اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

126 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

125- تفسير ابن أبى حاتم جلد 5صفحه1405' رقم الحديث: 8003 . صحيح البخارى جلد 2صفحه128' رقم الحديث: 1492 . صحيح مسلم جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 366 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه66' رقم الحديث: 4123 . سنن الترمذى جلد 4صفحه221' رقم الحديث: 1728 . سنن النسائى جلد 7 صفحه178' رقم الحديث: 4261 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1193' رقم الحديث: 3609 . مؤطا مالك جلد 2صفحه498' رقم الحديث: 16 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه477' رقم الحديث: 2884 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1صفحه62' رقم الحديث: 184 . مسند الحميدى جلد 1صفحه438' رقم الحديث: 498 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه162' رقم الحديث: 24774 .

126- صحيح البخارى جلد 1صفحه126' رقم الحديث: 614 . سنن أبى داؤد جلد 1 صفحه146' رقم

زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے اذان کی آواز سن کر یہ دعا پڑھی: ''اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ'' اے اللہ! بحق اس کامل دعوت کے اور قائم ہونے والی نماز کے حضرت محمد (ﷺ) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے' تو قیامت کے روز میری اس کے لیے شفاعت واجب ہو گی۔

127 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

الحدیث: 529 . سنن الترمذی جلد 1صفحه413' رقم الحدیث: 211 . سنن النسائی جلد 2صفحه26' رقم الحدیث: 680 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه239' رقم الحدیث: 722 . مسند أحمد جلد 23صفحه120' رقم الحدیث: 14817 . السنة لابن أبی عاصم جلد2صفحه395' رقم الحدیث: 826 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحه253' رقم الحدیث: 1656 . صحیح ابن خزیمة جلد 1صفحه220' رقم الحدیث: 420 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه146' رقم الحدیث: 895 . الفوائد الشهیر بالغیلانیات جلد1 صفحه377' رقم الحدیث: 403 .

127- صحیح البخاری جلد 1صفحه62' رقم الحدیث: 268 . صحیح مسلم جلد 1صفحه249' رقم الحدیث: 309 . سنن أبی داؤد جلد1صفحه56' رقم الحدیث: 218 . سنن الترمذی جلد 1صفحه259' رقم الحدیث: 140 . سنن النسائی جلد6صفحه53' رقم الحدیث: 3198 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه194' رقم الحدیث: 588 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه275' رقم الحدیث: 1061 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه136' رقم الحدیث: 1561 . مسند أحمد جلد19صفحه12' رقم الحدیث: 11946 . سنن الدارمی جلد1صفحه586' رقم الحدیث: 781 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1

الْكُشُورِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي غَسَّانَ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : كَانَ : يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

اکرم ﷺ ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی (تمام) ازواج کے پاس سے ہو آیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُصْعَبٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ غَسَّانَ ، وَكَانَ ثِقَةً

اس حدیث کو از سفیان از معمر از زہری سوائے مصعب کے کسی نے روایت نہیں کیا' ابن غسان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور وہ ثقہ راوی ہے۔

128 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْفٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : نَامَ رَسُولُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات کو سو گئے' سو انہوں نے صبح کی (یعنی جاگے) اس حال میں کہ سورج طلوع ہو چکا تھا' پس آپ اُٹھے تو اپنی سواری پر سوار ہوئے پھر تھوڑا سا چلے' پھر اُترے پھر مؤذن کو حکم فرمایا کہ وہ اذان دے' پس اس نے

صفحہ173' رقم الحدیث: 255 . مسند ابی یعلٰی الموصلی جلد5صفحہ434' رقم الحدیث:3129 .

128- صحیح البخاری جلد1صفحہ76' رقم الحدیث: 344 . صحیح مسلم جلد1صفحہ474' رقم الحدیث: 682 . سنن ابی داؤد جلد1صفحہ121' رقم الحدیث: 443 . سنن النسائی جلد1صفحہ171' رقم الحدیث: 321 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ277' رقم الحدیث: 20537 . مسند ابی داؤد الطیالسی جلد 2 صفحہ 175' رقم الحدیث:876 . مصنف ابن ابی شیبۃ جلد6صفحہ316' رقم الحدیث: 31726 . مسند احمد جلد 33صفحہ105' رقم الحدیث: 19872 . سنن الدارمی جلد1صفحہ575' رقم الحدیث: 770 . السنن المأثورة للشافعی جلد1صفحہ159' رقم الحدیث: 75 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد1صفحہ195' رقم الحدیث: 306 . مسند الرویانی جلد 1صفحہ106' رقم الحدیث:87 .

اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَاَصْبَحُوا وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَامَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ، ثُمَّ سَارَ قَلِيلًا، ثُمَّ نَزَلَ، ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ، فَاَذَّنَ، وَاَقَامَ، فَصَلّٰى وَرَجُلٌ فِي نَاحِيَتِهِ، فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ؟، فَقَالَ: اَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَيْسَ لَنَا مَاءٌ فَقَالَ: تَيَمَّمْ بِالصَّعِيدِ، ثُمَّ صَلِّ، فَاِذَا اَتَيْتَ الْمَاءَ، فَاغْتَسِلْ

اذان دی اور اقامت کہی تو آپ نے نماز پڑھائی اور ایک آدمی کونے میں تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کس چیز نے نماز پڑھنے سے روکا؟ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں جنبی ہوں اور ہمارے پاس پانی نہیں ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: پاک مٹی سے تیمم کر پھر نماز پڑھ' پس جب تو پانی کے پاس آئے تو غسل کر لینا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ

شعبہ سے بقیہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: تیمم' وضو کا نائب ہے۔ ایک بار تیمم کر کے جتنی چاہیں نمازیں پڑھ سکتے ہیں' طواف کر سکتے ہیں اور تلاوتِ قرآن کر سکتے ہیں۔ پانی دستیاب ہونے کی صورت میں تیمم باطل ہو جائے گا۔

129 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَفَافِ بْنِ سُلَيْمٍ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي اَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَهَى اِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، فَبَالَ قَائِمًا، فَدَعَانِي، فَقَالَ: لِمَ تَنَحَّيْتَ عَنِّي، فَجِئْتُ حَتّٰى كُنْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ، ثُمَّ اُتِيَ بِمَاءٍ، فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ قوم کی گندگی کے ڈھیر پر پہنچے' سو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر مجھے بلایا تو فرمایا کہ تُو میرے سے دور کیوں ہو گیا؟ پس میں آیا حتیٰ کہ میں آپ کے پیچھے آ گیا' پھر پانی لایا گیا تو آپ نے وضو کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا (یاد رہے بیانِ جواز یا کسی تکلیف یا جگہ گندی ہونے کے سبب آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا زَكَرِيَّا، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمٍ

شعبی سے زکریا کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے سوائے عیسیٰ کے۔ احمد بن سلیم اس

129- صحیح البخاری جلد1 صفحہ54' رقم الحدیث: 224 ۔ صحیح مسلم جلد 1 صفحہ228' رقم الحدیث: 273 ۔ سنن ابی داؤد جلد 1 صفحہ6' رقم الحدیث: 23 ۔ سنن الترمذی جلد 1 صفحہ19

حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ العالی شارح بخاری اس حدیث کی شرح میں نعمۃ الباری جلدا صفحہ ۶۷۴ پر تحریر فرماتے ہیں:

(1) نبی ﷺ نے جو کھڑے ہو کر پیشاب کیا تھا' اس کی توجیہ میں امام شافعی نے یہ کہا ہے کہ عرب یہ کہتے تھے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے کمر کے درد میں شفاء ہوتی ہے' تو یہ گویا علاج کا ایک طریقہ ہے۔ گھٹنوں میں درد کی شفاء کی بھی ایک روایت ہے۔

(2) قاضی عیاض نے یہ کہا ہے کہ آپ مسلمانوں کے اُمور میں مشغول تھے اور اس میں بہت دیر ہوگئی تھی حتیٰ کہ آپ کو زور سے پیشاب آنے لگا' اس لیے آپ اپنی عادتِ مبارکہ کے مطابق زیادہ دور نہیں جا سکے' اس لیے آپ نے کوڑے کے ڈھیر کا ارادہ کیا کیونکہ وہ نرم اور ریتلی جگہ تھی۔

(3) علامہ مازری نے کہا کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے مقعد سے کچھ نکلنے کا خطرہ نہیں ہوتا جبکہ بیٹھ کر پیشاب کرنے سے یہ خطرہ ہوتا ہے۔

(4) کوڑے کے ڈھیر کے قریب جو جگہ تھی وہ بلند تھی اور آپ ڈھلان کی جانب تھے' اس لیے وہاں بیٹھنے کی جگہ نہیں تھی۔

(5) علامہ منذری نے کہا: اس کوڑے کے ڈھیر میں زیادہ تر نجاستیں تھیں' آپ کو خطرہ تھا کہ اگر آپ نے بیٹھ کر پیشاب کیا تو آپ پر پیشاب کی چھینٹیں پڑیں گی۔

(6) امام طحاوی نے کہا: وہ ایسی جگہ تھی کہ بیٹھ کر پیشاب کرنے سے پیشاب کرنے والے کی طرف پیشاب بہہ کر آتا تھا' اس لیے آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

(7) بعض علماء نے کہا: نبی کریم ﷺ نے بیانِ جواز کے لیے اس مرتبہ کھڑے ہو کر پیشاب کیا ورنہ آپ کی عادتِ مبارکہ بیٹھ کر پیشاب کرنے کی تھی۔

130 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حضرت عطاء بن یزید اللیثی سے روایت ہے کہ

رقم الحدیث: 13 . سنن النسائی جلد 1 صفحہ 25' رقم الحدیث: 28 . سنن ابن ماجہ جلد 1 صفحہ 111' رقم الحدیث: 305 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحہ 324' رقم الحدیث: 407 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحہ 193' رقم الحدیث: 751 .

130- تفسیر ابن أبی حاتم جلد 6 صفحہ 2092' رقم الحدیث: 11272 . صحیح البخاری جلد 1 صفحہ 43' رقم

مَهْدِيّ اَبُو الطَّاهِرِ الْاِخْمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيّ الْاِخْمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، اَنَّ حُمْرَانَ، مَوْلَى عُثْمَانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوئِي هٰذَا ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوئِي ، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ اِلَّا بِخَيْرٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت حمران مولیٰ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تین دفعہ وضو کیا' پھر فرمایا: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اس وضو کی طرح وضو کیا کرتے تھے' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر دو رکعت نماز ادا کی' ان دو رکعتوں میں اپنے دل میں سوائے بھلائی کے کوئی خیال نہ لایا تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُونُسَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيّ

یزید بن یونس سے اس حدیث کو محمد بن مہدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

131 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ فُورَكٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

الحدیث: 159 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ216' رقم الحدیث: 245 . سنن ابی داؤد جلد 1صفحہ26' رقم الحدیث: 106 . سنن النسائی جلد 2صفحہ111' رقم الحدیث: 856 . سنن ابن ماجہ جلد1صفحہ105' رقم الحدیث: 285 . مؤطا مالک جلد 1صفحہ30' رقم الحدیث: 29 . الزہد والرقائق لابن المبارک جلد 1 صفحہ 316' رقم الحدیث: 904 . مسند ابی داؤد الطیالسی جلد 1صفحہ74' رقم الحدیث: 75 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ45' رقم الحدیث: 141 . مسند الحمیدی جلد1صفحہ169' رقم الحدیث: 35 . الطہور للقاسم بن سلام جلد1صفحہ89' رقم الحدیث: 1 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ84' رقم الحدیث: 472 . مصنف ابن ابی شیبۃ جلد 1صفحہ15' رقم الحدیث: 46 . مسند احمد جلد1صفحہ557' رقم الحدیث: 554 . سنن الدارمی جلد1صفحہ552' رقم الحدیث: 735 . تخریج الأحادیث المرفوعۃ جلد1صفحہ669' رقم الحدیث: 300 .

131- صحیح البخاری جلد 2صفحہ4' رقم الحدیث: 884 . صحیح مسلم جلد 2صفحہ582' رقم الحدیث:

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِی الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی یَوْمِ الْجُمُعَةِ: اِنَّ هٰذَا یَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ عِیدًا فَمَنْ اَتَی الْجُمُعَةَ فَلْیَغْتَسِلْ، وَاِنْ کَانَ لَهٗ طِیبٌ فَلْیَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَیْکُمْ بِالسِّوَاكِ.

اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن ارشاد فرمایا: بے شک یہ وہ دن ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے عید قرار دیا ہے سو جو شخص جمعہ (کی نماز) کے لیے آئے تو اسے چاہیے کہ غسل کرے اور اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو اسے ملے اور تم پر مسواک کرنا لازم ہے (یعنی سنت ہے)۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ اِلَّا صَالِحٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَلِیُّ بْنُ غُرَابٍ

اس حدیث کو از زہری از ابن سباق' صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن غراب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

848 ۔ سنن أبی داؤد جلد 1صفحه97' رقم الحدیث: 353 ۔ سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه349' رقم الحدیث: 1098 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحه197' رقم الحدیث: 5302 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد1 صفحه 481' رقم الحدیث: 5544 ۔ مسند أحمد جلد4صفحه212' رقم الحدیث: 2383 ۔ السنن الکبریٰ للنسائی جلد 2صفحه266' رقم الحدیث: 1693 ۔ مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد4صفحه431' رقم الحدیث: 2558 ۔ صحیح ابن خزیمة جلد 3صفحه127' رقم الحدیث: 1755 ۔ شرح معانی الآثار جلد1 صفحه116' رقم الحدیث: 706 ۔ صحیح ابن حبان جلد7صفحه21 ۔

132- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه155' رقم الحدیث: 454 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه342' رقم الحدیث: 1906 ۔ الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه382' رقم الحدیث: 378 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه32' رقم الحدیث: 271 ۔ مسند أحمد جلد 22صفحه287' رقم الحدیث: 14392 ۔ مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد4صفحه201' رقم الحدیث: 2308 ۔ معجم أبی یعلیٰ الموصلی جلد 1صفحه48' رقم الحدیث: 15 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه212' رقم الحدیث: 689 ۔ شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه38' رقم الحدیث: 187 ۔ فوائد أبی محمد الفاکهی جلد1صفحه358' رقم الحدیث: 158 ۔

الدُّولَابِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : وَیْلٌ لِلْعَرَاقِیبِ مِنَ النَّارِ

ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان ایڑیوں کے لیے آگ سے بربادی ہو (جو وضو کے دوران خشک رہ گئیں)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْوَلِیدُ تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

امام اعمش سے اس حدیث کو ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حماد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی اَبُو هَارُونَ الْاَنْصَارِیُّ، خَتَنُ مُوسَی بْنِ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِیِّ الْقَاضِی ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیعِ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِیُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَرَیَانِیُّ الْحَارِثِیُّ ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : كَبَّرَ بِهِمْ فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَاَوْمَا اِلَیْهِمْ ، ثُمَّ انْطَلَقَ ، فَرَجَعَ وَرَاْسُهُ یَقْطُرُ ، فَصَلَّی بِهِمْ ، فَقَالَ : اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ ، وَاِنِّی كُنْتُ جُنُبًا ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ان کے ساتھ صبح کی نماز کی تکبیر کہی' پھر ان کی طرف اشارہ کیا پھر آپ چلے گئے' پس آپ واپس آئے تو آپ کے سرانور سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' آپ نے ہمیں نماز پڑھائی' پھر فرمایا: میں بھی بشر ہوں' میں جنبی تھا' اور میں (غسل کرنا) بھول گیا تھا۔

133- صحیح البخاری جلد 1 صفحه63' رقم الحدیث: 275 . صحیح مسلم جلد 1 صفحه423' رقم الحدیث: 605 . سنن أبی داؤد جلد 1 صفحه61' رقم الحدیث: 235 . سنن النسائی جلد2 صفحه81' رقم الحدیث: 792 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه385' رقم الحدیث: 1220 . مسند أحمد جلد12 صفحه177' رقم الحدیث: 7238 . السنن الکبری للنسائی جلد 1 صفحه430' رقم الحدیث: 885 . صحیح ابن خزیمة جلد 3 صفحه 62' رقم الحدیث: 1628 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحه370' رقم الحدیث: 1342 . شرح مشکل الآثار جلد 2 صفحه89' رقم الحدیث: 627 . صحیح ابن حبان جلد 6 صفحه7' رقم الحدیث: 2236 . المعجم الأوسط جلد5 صفحه317' رقم الحدیث: 5420 .

فَنَسِيتُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ

اس حدیث کو ابن عون سے حسن بن عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابوالربیع حارثی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: "نبی اس بشر کو کہا جاتا ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنی وحی کے لیے منتخب کر لیتا ہے"۔ (بہارِ شریعت حصہ اول) یاد رہے نبی بشر تو ہوتا ہے لیکن ان کے مقامِ بشریت کی خاک تک فرشتہ بھی نہیں پہنچ سکتا۔ نبی بشریت میں عام انسانوں کی مثل نہیں ہے۔

134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ دُحَيْمٍ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْهِيَاجِيُّ ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَشْكُرِيُّ ، حَدَّثَنَا اَبُو اُوَيْسٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ قُبَاءَ : اِنِّي اَسْمَعُ اللّٰهَ قَدْ اَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ فَمَا هٰذَا الطُّهُورُ؟ قَالُوا : وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا نَعْلَمُ شَيْئًا اِلَّا اَنَّ جِيرَانَنَا مِنَ الْيَهُودِ رَاَيْنَاهُمْ يَغْسِلُونَ اَدْبَارَهُمْ مِنَ الْغَائِطِ فَغَسَلْنَا كَمَا غَسَلُوا

حضرت عویم بن ساعدہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل قباء سے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے سنا کہ بلاشبہ وہ تمہاری پاکیزگی کی تعریف فرماتا ہے' یہ پاکیزگی کون سی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! ہمیں کوئی معلوم نہیں ہے سوائے اس کے کہ ہمارے یہودی ہمسائے رفع حاجت کے بعد اپنی شرمگاہوں کو دھوتے ہیں تو ہم نے بھی ان کی طرح دھونا شروع کر دیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُوَيْمٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُو اُوَيْسٍ

حضرت عویم سے سوائے اس اسناد کے کوئی روایت نہیں کی گئی' ابواویس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ مُطَيَّبٍ الْمِصِّيصِيُّ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میں اسلام لایا تو میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ

134- تفسير ابن أبى حاتم جلد6صفحه1882 . مسند أحمد جلد24صفحه235' رقم الحديث: 15485 .

135- حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد9صفحه329 . تاريخ أصبهان جلد1صفحه463 .

عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا مَعْرُوفٌ اَبُو الْخَطَّابِ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ : لَمَّا اَسْلَمْتُ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِی : اغْتَسِلْ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاحْلِقْ عَنْكَ شَعَرَ الْكُفْرِ

میں آیا' آپ نے مجھ سے فرمایا: تم پانی میں بیری کے پتے ڈال کر غسل کرو اور اپنے آپ سے کفر کے (اپنے جسم پر سے) بال کاٹ دے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ مَنْصُورُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت واثلہ بن اسقع سے سوائے اس اسناد کے کوئی روایت نہیں کی گئی' منصور بن عمار اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ بْنِ خَلَفٍ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ

136- سنن الترمذی جلد 1صفحه63' رقم الحديث: 44 . سنن النسائی جلد 1صفحه68' رقم الحديث: 92 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه155' رقم الحديث: 456 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه125' رقم الحديث: 141 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 123 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه131' رقم الحديث: 39 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه489' رقم الحديث: 3407 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه16' رقم الحديث: 54 . مسند أحمد جلد 2صفحه471' رقم الحديث: 1380 . سنن الدارمی جلد 1صفحه557' رقم الحديث: 742 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه1151' رقم الحديث: 722 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه142' رقم الحديث: 169 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه262' رقم الحديث: 309 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه11' رقم الحديث: 16 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه29' رقم الحديث: 117 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه337' رقم الحديث: 1056 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه25' رقم الحديث: 7849 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه278' رقم الحديث: 1336 . سنن الدارقطنی جلد 1صفحه186' رقم الحديث: 369 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه 179' رقم الحديث: 436 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 264 . شعب الايمان جلد 8صفحه122' رقم الحديث: 5581 . معرفة السنن والآثار جلد 10صفحه264' رقم الحديث: 14455 . الأربعون حديثا للآجری جلد 1صفحه124' رقم الحديث: 16 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 1صفحه374' رقم الحديث: 352 .

الْقُهُسْتَانِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ هَيَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ : اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

نبی اکرم ﷺ تین تین بار وضو کرتے تھے (یعنی اعضاءِ وضو کو تین تین بار دھوتے تھے) (دورانِ وضو ہر عضو کو ایک دفعہ دھونا فرض اور تین دفعہ دھونا سنت ہے جبکہ سر کا مسح ایک بار ہی مسنون ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ نَفْسِهِ

اس حدیث کو از سفیان از شریک' ہیاج بن بسطام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' خالد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اس حدیث کو ان کے علاوہ نے از سفیان از خالد بن علقمہ اپنی طرف سے روایت کیا۔

137 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبَرَةَ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ : التَّخَلُّلُ سُنَّةٌ

حضرت عبداللہ بن عکبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور انہیں شرفِ صحابیت حاصل تھا' انہوں نے فرمایا کہ خلال کرنا سنت (نبوی) ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبَرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ ، وَلَا نَحْفَظُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبَرَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث از حضرت عبداللہ بن عکبرہ اس اسناد کے ساتھ ابواحمد الزبیری کے سوا کسی نے روایت نہیں کی اور نہ ہمیں عبداللہ بن عکبرہ سے اس کے علاوہ کوئی حدیث محفوظ ہے۔

138 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

137- المعجم الأوسط جلد7صفحه329' رقم الحديث: 7639 .

138- صحيح البخارى جلد1صفحه45' رقم الحديث: 172 . صحيح مسلم جلد1صفحه234' رقم الحديث:

الْاِصْطَخْرِیُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اَبِی عَلِیٍّ الْکَرْمَانِیُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی رَزِینٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : طُهُورُ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ اِذَا وَلَغَ فِیهِ الْکَلْبُ اَنْ یَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی ایک کے برتن کی پاکیزگی جس میں کتے نے منہ ڈالا ہو یہ ہے کہ اسے سات مرتبہ دھویا جائے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ

ابان بن تغلب سے حسان بن ابراہیم کے سوا کسی نے یہ حدیث روایت نہیں کی۔

139 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عُمَارَةَ

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

279 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه19' رقم الحديث: 73 . سنن الترمذی جلد 1صفحه151' رقم الحديث: 91 . سنن النسائی جلد 1صفحه52' رقم الحديث: 63 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه130' رقم الحديث: 364 . مؤطا مالك جلد1صفحه34' رقم الحديث:35 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه491' رقم الحديث: 434 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه167' رقم الحديث: 2539 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه96' رقم الحديث: 329 . مسند الحميدی جلد2صفحه195' رقم الحديث: 997 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه263' رقم الحديث: 201 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه297' رقم الحديث: 36243 . مسند اسحاق بن راهويه جلد1صفحه121' رقم الحديث:39 .

139- صحيح البخاری جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 229 . صحيح مسلم جلد 1صفحه239' رقم الحديث: 290 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه101' رقم الحديث: 371 . سنن الترمذی جلد 1صفحه201' رقم الحديث: 117 . سنن النسائی جلد 1صفحه156' رقم الحديث: 295 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه179' رقم الحديث: 539 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه29' رقم الحديث: 1504 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه368' رقم الحديث: 1439 . مسند الحميدی جلد 1صفحه251' رقم الحديث: 186 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه47' رقم الحديث: 179 . مصنف ابن أبی شيبة جلد2صفحه227' رقم الحديث: 8406 .

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الطَّيِّبُ، حَدَّثَنَا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ : رُبَّمَا حَكَكْتُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ

کہ کبھی کبھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کپڑے سے منی کو رگڑ دیتی تھی' پھر آپ اسی میں نماز ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى ، وَلَا عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا كَامِلٌ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

اس حدیث کو از عائشہ بنت طلحہ' طلحہ بن یحییٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ طلحہ سے کامل کے سوا کسی نے روایت کیا' خالد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: گاڑھی منی کپڑے کے اندر داخل ہوئی اور اس کے خشک ہونے پر اسے رگڑ کر دور کرنے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے۔ آپ کی منی مبارک گاڑھی تھی جو بوقت جماع کپڑے پر گر جاتی تھی۔ لہٰذا اس کے کھرچنے سے کپڑا پاک ہو جاتا تھا۔

140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُلْثُومٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ مِنْ قُرْءٍ اِلَى قُرْءٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: مستحاضہ عورت ایک طہر سے دوسرے طہر تک غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

اس حدیث کو امام اوزاعی سے سلمہ بن کلثوم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' بقیہ اس حدیث کی روایت میں منفرد ہیں۔

141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْاَعْجَمِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے

140- المعجم الأوسط جلد1صفحه135' رقم الحديث:426 . فوائد تمام جلد1صفحه240' رقم الحديث: 579 .

141- سنن أبى داؤد جلد 1صفحه65' رقم الحديث: 249 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه196 . مسند أبى داؤد

الصَّنْعَانِيُّ، بِصَنْعَاءَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً مِنْ جَسَدِهِ لَمْ يَغْسِلْهَا فِي غُسْلِ الْجَنَابَةِ فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فِي النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ: فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي، وَكَانَ يَجُزُّ شَعْرَهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے غسل جنابت میں اپنے جسم سے ایک بال کو دھونا چھوڑ دیا تو اس کے ساتھ دوزخ میں سزا دی جائے گی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسی لیے میں اپنے بالوں کا دشمن ہو گیا ہوں اور آپ اپنے بال خود کاٹ دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا ابْنُهُ تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ

اس حدیث کو عبدالعزیز سے اس کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا ہے' جریر بن مسلم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور مشہور حدیث حماد بن سلمہ کی از حضرت عطاء بن سائب ہے۔

142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الطيالسي جلد 1صفحه145' رقم الحديث: 170 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1صفحه96' رقم الحديث: 1067 . مسند أحمد جلد 2صفحه178' رقم الحديث: 794 . سنن الدارمي جلد1صفحه580' رقم الحديث: 778 . المعجم الأوسط جلد7صفحه120' رقم الحديث: 7034 . السنن الكبرى للبيهقي جلد1 صفحه347' رقم الحديث: 1076 .

142- تفسير عبد الرزاق جلد 3صفحه154' رقم الحديث: 2708 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه101' رقم الحديث: 277 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه367' رقم الحديث: 1040 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه336' رقم الحديث: 1089 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه112' رقم الحديث: 19 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1صفحه14' رقم الحديث: 35 . مسند أحمد جلد 37 صفحه 110' رقم الحديث: 22436 . سنن الدارمي جلد 1صفحه519' رقم الحديث: 681 . مسند الروياني جلد 1 صفحه 406' رقم الحديث: 619 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه311' رقم

الْحُبَابِ (الْخَبَّابُ) الْمَرْوَزِیُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُهَاجِرٍ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا، وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سیدھے رہو اور تم ہرگز نہ گنو اور جان لو کہ تمہارے بہترین اعمال میں سے نماز ہے اور وضو کی حفاظت صرف مؤمن ہی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ

ورقاء سے یحییٰ بن نصر کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْاَسْوَدِ النَّضْرِیُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِیُّ، حَدَّثَنَا حِرْمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِیِّ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا تو اپنے موزوں اور چادر پر مسح کیا۔

الحدیث: 1037 . المعجم الأوسط جلد 7صفحہ116' رقم الحدیث: 7019 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد2صفحہ101' رقم الحدیث: 1444 . مسند الشامیین للطبرانی جلد2صفحہ147' رقم الحدیث: 1078 . المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحہ221' رقم الحدیث: 449-448 . فوائد تمام جلد1صفحہ312' رقم الحدیث: 781 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد1صفحہ670' رقم الحدیث: 2150 . القضاء والقدر للبیهقی جلد 1صفحہ232' رقم الحدیث: 297 . شعب الایمان جلد4صفحہ240' رقم الحدیث: 2457 .

143- صحیح مسلم رقم الحدیث: 275 . سنن الترمذی رقم الحدیث: 101 . سنن النسائی رقم الحدیث: 104 . مجمع الزوائد جلد1صفحہ256 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : تَوَضَّأَ ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حِرْمِيٌّ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ

شعبہ سے اس حدیث کو حرمی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عمر بن شبہ اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے تو مسواک سے اپنے دہن مبارک کو صاف کرتے۔

144- صحيح البخارى جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 245 . صحيح مسلم جلد 1صفحه221' رقم الحديث: 255 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه15' رقم الحديث: 55 . سنن النسائى جلد 1صفحه8' رقم الحديث: 2 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 286 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه326' رقم الحديث: 409 . مسند الحميدى جلد 1صفحه408' رقم الحديث: 446 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 380' رقم الحديث: 2597 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه155' رقم الحديث: 1783 . مسند أحمد جلد 38صفحه447' رقم الحديث: 23461 . سنن الدارمى جلد 1صفحه538' رقم الحديث: 712 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 2 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه70' رقم الحديث: 136 . مستخرج أبى عوانة جلد 1صفحه165' رقم الحديث: 484 . معجم ابن الأعرابى جلد 1 صفحه 260' رقم الحديث: 465 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه326' رقم الحديث: 2591 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه203' رقم الحديث: 2927 . معجم ابن المقرء جلد 1صفحه222' رقم الحديث: 715 . السنن الصغير للبيهقى جلد 1صفحه41' رقم الحديث: 79 .

بِالسِّوَاكِ

145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو جَعْفَرٍ الْمَرْزُبَانِيُّ، بِأَصْبَهَانَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْيَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے مسح کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کرے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرٍ

مسعر سے خنیس بن بکر کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

146 - حَدَّثَنَا مُخَوَّلٌ الْمُسْتَمْلِي الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب مسلمان آدمی نے وضو کیا تو اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا تو اس کے ہاتھوں کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں' پھر جب اس نے اپنے چہرہ کو

145- سنن أبي داؤد جلد 1 صفحه 40' رقم الحديث: 157 . سنن الترمذي جلد 1 صفحه 158' رقم الحديث: 95 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 184' رقم الحديث: 553 . الآثار لأبي يوسف جلد 1 صفحه 16' رقم الحديث: 76 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2 صفحه 545' رقم الحديث: 1314 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 1 صفحه 203' رقم الحديث: 791 . مسند الحميدي جلد 1 صفحه 401' رقم الحديث: 438 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 47' رقم الحديث: 178 . مسند ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 38' رقم الحديث: 20 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 162' رقم الحديث: 1863 . مسند أحمد جلد 36 صفحه 203' رقم الحديث: 21881 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 32' رقم الحديث: 86 . شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه 81' رقم الحديث: 504 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : إِذَا تَوَضَّأَ الْمُسْلِمُ ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ كُفِّرَ بِهِ مَا عَمِلَتْهُ يَدَاهُ ، فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كُفِّرَ عَنْهُ مَا نَظَرَتْ إِلَيْهِ عَيْنَاهُ ، فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ كُفِّرَ عَنْهُ مَا سَمِعَتْ أُذُنَاهُ ، فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ كُفِّرَ عَنْهُ مَا مَشَتْ إِلَيْهِ قَدَمَاهُ ، ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ ، فَهِيَ فَضِيلَةٌ

دھویا تو جو اس نے اپنی آنکھوں کے ذریعے دیکھ کر گناہ کیے وہ مٹا دیئے جاتے ہیں' پھر جب اس نے سر کا مسح کیا تو اس کے وہ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں جن کو اس کے کانوں نے سنا' پھر جب اپنے پاؤں کو اس نے دھویا تو اس کے وہ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں جن کی طرف وہ اپنے قدموں سے چل کر گیا' پھر وہ نماز کی طرف اُٹھتا ہے (اس کی ادائیگی کے لیے) تو وہ اس کے لیے باعث فضیلت بن جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو زکریا بن میسرہ سے یونس بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

147 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيرَازِيُّ ، بِشِيرَازَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک ہی برتن میں غسل کرتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ

اس حدیث کو عمر بن عامر سے سالم بن نوح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

148 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت

147- سنن النسائی جلد 1 صفحه 202' رقم الحديث: 414 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 24' رقم الحديث: 82 . حديث ومنسوخه لابن شاهين جلد 1 صفحه 141' رقم الحديث: 143 .

148- سنن أبی داؤد جلد 1 صفحه 46' رقم الحديث: 181 . سنن الترمذی جلد 1 صفحه 126' رقم الحديث:

اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيُّ، بِمِصْرَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنی شرم گاہ کو چھوا' اسے چاہیے کہ وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

شعبہ سے عبدالوہاب بن عطاء کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: شرمگاہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا کیونکہ جسم کے باقی اعضاء کی مثل یہ بھی ایک عضو ہے۔ علاوہ ازیں اس وضو سے مراد ہاتھ دھونا یعنی وضو صغیر بھی ہو سکتا ہے' گویا شرمگاہ کو ہاتھ لگ جانے سے ہاتھ دھولیا جائے۔

149 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْخُلٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

82 . سنن النسائی جلد 1صفحه100' رقم الحدیث: 163 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه161' رقم الحدیث: 479 . مؤطا مالك جلد 1صفحه42' رقم الحدیث: 58 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه231' رقم الحدیث: 1762 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه113' رقم الحدیث: 411 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه346' رقم الحدیث: 355 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه 150' رقم الحدیث: 1725 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 5صفحه68' رقم الحدیث: 2174 . مسند أحمد جلد 45صفحه265' رقم الحدیث: 27293 . سنن الدارمی جلد 1صفحه564' رقم الحدیث: 752 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد6صفحه37' رقم الحدیث: 3220 .

149- صحیح البخاری جلد 1صفحه54' رقم الحدیث: 224 . صحیح مسلم جلد 1صفحه228' رقم الحدیث: 273 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه6' رقم الحدیث: 23 . سنن الترمذی جلد 1صفحه19' رقم الحدیث: 13 . سنن النسائی جلد 1صفحه25' رقم الحدیث: 25 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه111' رقم الحدیث: 305 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه324' رقم الحدیث: 407 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحه 193' رقم الحدیث: 751 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه409' رقم

الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ، حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: بَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ خُفَّيْهِ

اللہ ﷺ نے قوم کے گندگی کے ڈھیر پر پیشاب کیا' پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدَةَ اِلَّا اَشْعَثُ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

عبیدہ سے اشعث کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' احمد بن منیع اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

150 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ فُورَكٍ الْمُسْتَمْلِي الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ،

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کے متعلق فرمایا کہ مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں (اس کی مدت) ہیں

الحدیث: 447 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ119' رقم الحدیث: 733 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 1صفحہ115' رقم الحدیث: 1309 . مسند أحمد جلد 38 صفحہ420' رقم الحدیث: 23422 . سنن الدارمی جلد 1صفحہ529' رقم الحدیث: 695 . تخریج الأحادیث المرفوعۃ جلد 1صفحہ1270' رقم الحدیث: 837 .

150- سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ40' رقم الحدیث: 157 . سنن الترمذی جلد 1صفحہ158' رقم الحدیث: 95 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ184' رقم الحدیث: 553 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحہ16' رقم الحدیث: 76 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ545' رقم الحدیث: 1314 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ203' رقم الحدیث: 791 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ401' رقم الحدیث: 438 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ47' رقم الحدیث: 178 . مسند ابن أبی شیبۃ جلد 1صفحہ38' رقم الحدیث: 20 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 1صفحہ162' رقم الحدیث: 1863 . مسند أحمد جلد 36 صفحہ 203' رقم الحدیث: 21881 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ32' رقم الحدیث: 86 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ81' رقم الحدیث: 504 .

وَحَمَّادٍ، وَمُغِيرَةَ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ وَمُغِيرَةَ وَمَنْصُورٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ

از شعبہ ومغیرہ ومنصور کے کسی نے بھی اس حدیث کو سوائے عبداللہ بن رجاء روایت نہیں کیا اور اسید بن عاصم اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

151 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَطْرَانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: غُسْلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کا غسل کرنا ہر بالغ آدمی پر واجب ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرٍ إِلَّا قَيْسٌ وَلَا عَنْ قَيْسٍ إِلَّا

اس حدیث کو بکر سے قیس کے سوا کسی نے روایت

151- صحيح البخارى جلد 1 صفحه171' رقم الحديث: 858 . سنن أبى داؤد جلد 1 صفحه95' رقم الحديث 344 . سنن النسائى جلد 3 صفحه92' رقم الحديث: 1375 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه346' رقم الحديث: 1089 . موطا مالك جلد 1 صفحه102' رقم الحديث: 4 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3 صفحه666' رقم الحديث: 2330 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 3 صفحه200' رقم الحديث: 5318 . مسند الحميدى جلد 2 صفحه7' رقم الحديث: 753 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه433' رقم الحديث: 4988 . مسند أحمد جلد 18 صفحه200' رقم الحديث: 11658 . سنن الدارمى جلد 2 صفحه962' رقم الحديث: 1578 . السنن الكبرى للنسائى جلد 2 صفحه263' رقم الحديث: 1679 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 2 صفحه267' رقم الحديث: 978 .

حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ

نہیں کیا اور نہ قیس سے حفص کے سوا' ابوکریب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یادر ہے غسلِ جمعہ سنت ہے اور اس کی اہمیت وتاکید واضح کرنے کے لیے ''واجب'' کا لفظ استعمال کیا گیا ہے' سوال یہ ہے کہ یہ غسل نمازِ جمعہ کے لیے یا جمعہ کے دن کے لیے ہے؟ بعض علماء کے نزدیک یومِ جمعہ کے لیے جبکہ بعض علماء کے نزدیک نمازِ جمعہ کے لیے غسل ہے۔

152 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو زَكَرِيَّا الدِّينَوَرِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمَسُّ الْقُرْآنَ اِلَّا طَاهِرٌ

حضرت سلیمان بن موسیٰ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر کو اپنے والد سے حدیث بیان کرتے سنا کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہ چھوئے کوئی قرآن مجید کو مگر وہی جو پاک (باوضو) ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو سلیمان بن موسیٰ سے ابن جریج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے کسی نے سوائے ابوعاصم کے' سعید بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

153 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ

حضرت ربیع بنت معوذ ابن عفراء الانصاریہ رضی اللہ

152- المعجم الكبير للطبرانی جلد 12 صفحه 313' رقم الحديث: 13217 . سنن الدارقطنی جلد 1 صفحه 219' رقم الحديث: 437 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 2 صفحه 380' رقم الحديث: 573 .

153- سنن أبی داؤد جلد 1 صفحه 31' رقم الحديث: 128-126 . سنن الترمذی جلد 1 صفحه 49' رقم الحديث: 34 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 138' رقم الحديث: 390 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3 صفحه 195' رقم الحديث: 1729 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحه 8' رقم الحديث: 11 . مسند الرويانی جلد 1 صفحه 337' رقم الحديث: 345 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1 صفحه 190 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 350' رقم الحديث: 2416 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 23' رقم الحديث: 145 .

التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الْحَفَرِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ أَخُو أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّأَ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً

عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا اور اپنے سر انور کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَيَّاشٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو حسن بن عیاش سے عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عباس بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

154 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں

154- صحیح البخاری جلد1صفحه55' رقم الحدیث: 229 . صحیح مسلم جلد1صفحه239 . سنن ابی داؤد جلد 1صفحه101' رقم الحدیث: 371 . سنن الترمذی جلد 1صفحه201' رقم الحدیث: 117 . سنن النسائی جلد 1صفحه156' رقم الحدیث: 295 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه179' رقم الحدیث: 539 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه29' رقم الحدیث: 1504 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه368' رقم الحدیث: 1439 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه251' رقم الحدیث: 186 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه47' رقم الحدیث: 179 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحه227' رقم الحدیث: 8406 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحه103' رقم الحدیث: 570 . مسند أحمد جلد43صفحه403' رقم الحدیث: 26395 . السنن الکبری للنسائی جلد 1 صفحه184' رقم الحدیث: 284 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 8 صفحه265' رقم الحدیث: 4854 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه44' رقم الحدیث: 136 . الکنی والأسماء للدولابی جلد 2صفحه774' رقم الحدیث: 1343 . صحیح ابن خزیمة جلد 1صفحه145' رقم الحدیث: 287 . مستخرج أبی عوانة جلد1صفحه175' رقم الحدیث: 532 . شرح معانی الآثار جلد1 صفحه48' رقم الحدیث: 263 .

اِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالثُّمَامَةِ

رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کو ثمامہ بوٹی کے ساتھ کھرچ دیا کرتی تھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا وَلَدُهُ

اس حدیث کو سلمہ بن کہیل سے صرف ان کی اولاد نے روایت کیا۔

155 - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَاضِي الْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُبْرُمَةَ الْقَاضِي، عَنْ قَمِيرٍ امْرَاَةِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ: تَدَعُ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے مستحاضہ عورت کے بارے فرمایا: وہ حیض کے دنوں میں نماز پڑھنا چھوڑ دے پھر ایک مرتبہ غسل کرے پھر حیض والے دنوں کی مثل وضو کرتی رہے اگر زرد قسم کے رنگ کی رطوبت دیکھے تو پانی چھڑکے اور وضو کر کے نماز ادا کر لے۔

155- صحيح البخارى جلد 1 صفحه55' رقم الحديث: 228 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه264' رقم الحديث: 334 . سنن ابى داؤد جلد1 صفحه72' رقم الحديث: 279 . سنن الترمذى جلد 1 صفحه229' رقم الحديث: 129 . سنن النسائى جلد1 صفحه117' رقم الحديث: 203-202 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه205' رقم الحديث: 626 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه61' رقم الحديث: 104 . الآثار لأبى يوسف جلد 1 صفحه38' رقم الحديث: 195 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3 صفحه159' رقم الحديث: 1688 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1 صفحه303' رقم الحديث: 1165 . مسند الحميدى جلد 1 صفحه253' رقم الحديث: 193 . مسند ابن الجعد جلد1 صفحه392' رقم الحديث: 2676 . مصنف ابن أبى شيبة جلد1 صفحه119' رقم الحديث: 1351 . مسند اسحاق بن راهويه جلد2 صفحه96' رقم الحديث: 563 .

تَغْتَسِلُ مَرَّةً، ثُمَّ تَتَوَضَّأُ إِلَى مِثْلِ أَيَّامِ أَقْرَائِهَا؛ فَإِنْ رَأَتْ صُفْرَةً انْتَضَحَتْ وَتَوَضَّأَتْ وَصَلَّتْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ إِلَّا أَيُّوبُ أَبُو الْعَلَاءِ تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

ابن شبرمہ سے اس حدیث کو ایوب ابوالعلاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' یزید بن ہارون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

4- کتاب الاذان

اذان کے احکام ومسائل
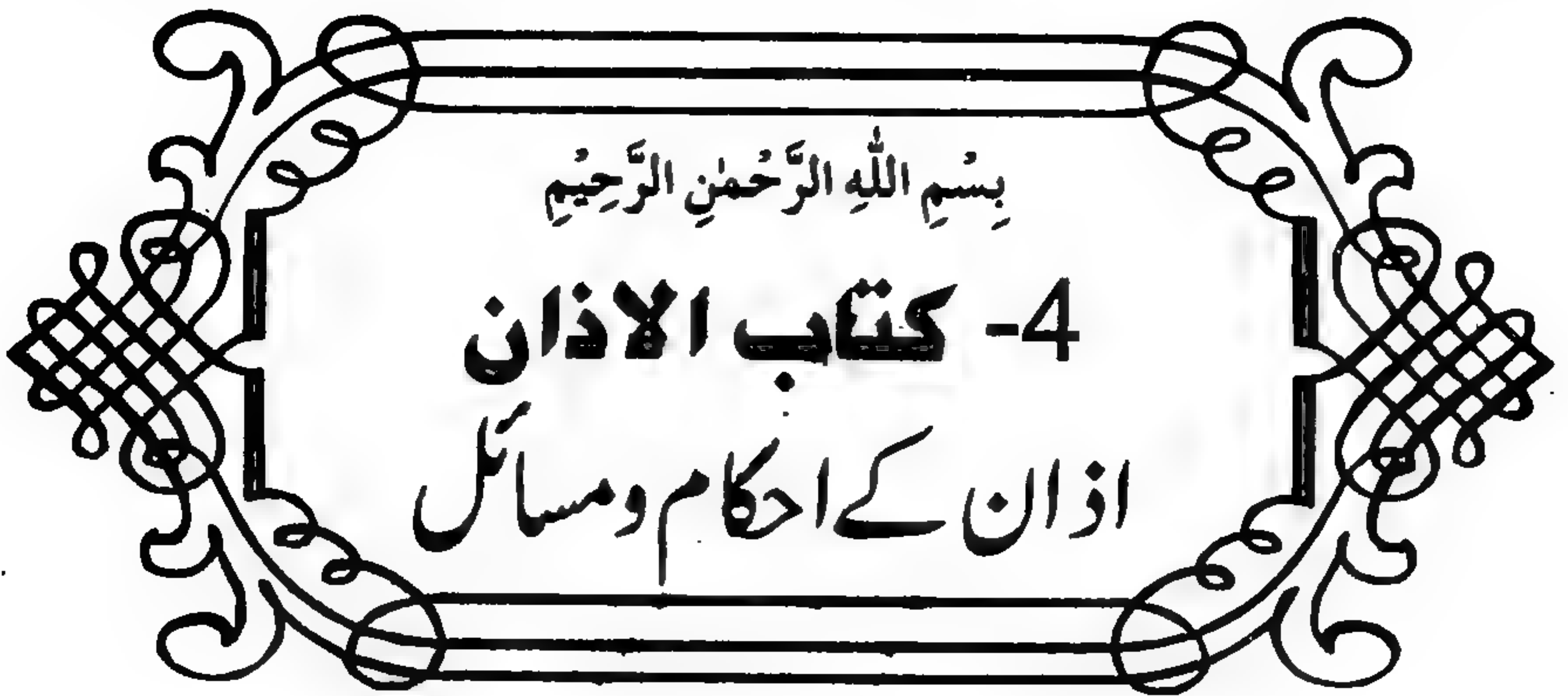
156 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ السَّمَرِيُّ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ الشَّيْلَمَانِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَشَّرْتُ بِلَالًا، فَقَالَ لِي: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، بِمَا تُبَشِّرُنِي؟ فَقُلْتُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَجِيءُ بِلَالٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَاحِلَةٍ رَحْلُهَا مِنْ ذَهَبٍ، وَزِمَامُهَا مِنْ دُرٍّ وَيَاقُوتٍ، مَعَهُ لِوَاءٌ، يَتْبَعُهُ الْمُؤَذِّنُونَ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتَّى إِنَّهُ لَيُدْخِلُ مَنْ أَذَّنَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا خَالِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو خوشخبری دی تو انہوں نے مجھ سے فرمایا: اے عبداللہ! تُو مجھے کس بات کی خوشخبری دے رہا ہے؟ میں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: بلال قیامت کے دن ایسی سواری پر آئے گا جس کا پالان سونے کا ہوگا' اس کی لگام موتیوں اور یاقوت کی ہو گی' اس کے ساتھ جھنڈا ہوگا' اس کے پیچھے مؤذن ہوں گے' پس وہ ان کو جنت میں داخل کرے گا حتیٰ کہ وہ شخص بھی داخل ہو جائے گا جس نے اللہ عزوجل کی رضا و خوشنودی چاہتے ہوئے چالیس روز اذان پڑھی ہوگی۔

عبیداللہ سے خالد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' حسین اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

156- المعجم الأوسط جلد4صفحه375' رقم الحديث:4474 .

157 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَاحِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ اَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بارش کے دن اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ اعلان کرو کہ اے لوگو! اپنی رہائش گاہوں میں نماز ادا کر لو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا النَّضْرُ

اس حدیث کو ابن عون سے نضر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

158 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ

اسی اسناد کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

157- صحيح البخارى جلد 1صفحه126' رقم الحديث: 616 . صحيح مسلم جلد 1صفحه485' رقم الحديث: 699 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1066 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه302' رقم الحديث: 938 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1صفحه500' رقم الحديث: 1923 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه479' رقم الحديث: 5524 . مسند أحمد جلد4صفحه302' رقم الحديث: 2503 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه180' رقم الحديث: 1864 . مستخرج أبى عوانة جلد1صفحه362' رقم الحديث: 1308 . شرح مشكل الآثار جلد15صفحه368' رقم الحديث: 6086 . المعجم الأوسط جلد 4 صفحه 387' رقم الحديث: 4507 . المعجم الكبير للطبرانى جلد11صفحه156' رقم الحديث: 11349 .

158- صحيح البخارى جلد7صفحه82' رقم الحديث: 5457 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه49' رقم الحديث: 192 . سنن الترمذى جلد 1صفحه116' رقم الحديث: 80 . سنن النسائى جلد1صفحه108' رقم الحديث: 185 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه164' رقم الحديث: 489 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه314' رقم الحديث: 1865 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1صفحه165' رقم الحديث: 639 . مسند الحميدى جلد2صفحه342' رقم الحديث: 1303 . مصنف ابن أبى شيبة جلد1صفحه51' رقم الحديث: 521 . مسند أحمد جلد22صفحه203' رقم الحديث: 14299

آخِرُ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : تَرْكُ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے دو احکام میں سے آخری یہ تھا کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کرنا لازم نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا شُعَيْبٌ

ان دونوں حدیثوں کو محمد بن منکدر سے شعیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: شرح مسلم حضرت علامہ غلام رسول سعیدی دام ظلہٗ شرح مسلم جلد ا صفحہ ۱۰۴۳ پر اس حدیث کی شرح میں تحریر فرماتے ہیں:

جمہور صحابہ و تابعین اور ائمہ اربعہ کا مذہب یہ ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا اور جس حدیث میں یہ وارد ہے کہ اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی اس حدیث سے منسوخ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا آخری عمل یہ تھا کہ آگ کی پکی ہوئی چیز سے وضو نہیں کرتے تھے۔ یہ حدیث جامع ترمذی' سنن ابوداؤد' سنن نسائی میں ہے اور اس کا دوسرا محمل یہ ہے کہ اس سے مراد لغوی وضو ہے یعنی ہاتھ دھونا اور کلی کرنا (نہ کہ اصطلاحی وضو)۔

159 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن

مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4صفحہ116' رقم الحدیث: 2160 . المنتقٰی لابن الجارود جلد 1 صفحہ19' رقم الحدیث:24 . الكنٰی والأسماء للدولابی جلد2صفحہ752 .

159- سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ143' رقم الحدیث: 517 . سنن الترمذی جلد 1صفحہ402' رقم الحدیث: 207 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ156' رقم الحدیث: 2526 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ477' رقم الحدیث: 1839 . مسند الحمیدی جلد 2صفحہ213' رقم الحدیث: 1029 . مسند ابن الجعد جلد1صفحہ312 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ203' رقم الحدیث: 2338 . مسند أحمد جلد 12صفحہ89' رقم الحدیث: 7169 . صحیح ابن خزیمة جلد3صفحہ16' رقم الحدیث: 1531 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحہ432' رقم الحدیث: 2186 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ719 . صحیح ابن حبان جلد 4صفحہ560' رقم الحدیث: 1672 . المعجم الأوسط جلد1صفحہ30' رقم الحدیث:74 . معجم ابن المقرئ جلد1صفحہ312' رقم الحدیث: 1008 .

مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

امانت دار۔ اے اللہ! اماموں کو ہدایت عطا فرما اور مؤذنوں کی مغفرت فرما۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا زُهَيْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

ابواسحاق سے اس حدیث کو زہیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' موسیٰ بن داؤد اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ إِذْ سَمِعَ مُنَادِيًا يَقُولُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ: عَلَى الْفِطْرَةِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَقَالَ: شَهِدْتَ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ، ثُمَّ قَالَ: انْظُرُوا فَسَتَجِدُونَهُ رَاعِيًا مُعْزِبًا وَإِمَّا مُكَلِّبًا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَنَادَى بِهَا فَنَظَرُوا، فَوَجَدُوهُ رَاعِيًا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اپنے کسی سفر میں تھے کہ آپ نے مؤذن کی اذان کی آواز سنی' وہ کہہ رہا تھا: اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے' اس نے کہا: اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ! تو آپ نے فرمایا: تُو نے حق کی گواہی دی' پھر اس نے کہا: اشھد ان محمدًا رسول اللّٰہ! تو آپ نے فرمایا: دوزخ سے نکل گیا' پھر فرمایا: دیکھو! تم اسے بکریاں چرانے والے یا شکاری کتے والا پاؤ گے۔ چنانچہ نماز کا وقت ہوا تو اسے بلایا گیا تو دیکھا تو انہوں نے اسے بکریاں چرانے والا پایا۔

عَمَّارٌ الَّذِي رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ الْعَبْسِيُّ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ رَوَاهُ عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ، وَلَمْ يَرْوِ هٰذَا

عمار وہ ہے جس نے اس حدیث کو روایت کیا' یہ عبسی کوفی ثقہ راوی ہے' ان سے ثوری اور شعبہ نے روایت

160- مسند أحمد جلد 36صفحه447' رقم الحديث: 22134 . الدعاء للطبراني جلد 1صفحه161' رقم الحديث:468 .

الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ شُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ وَلَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

کی۔ اور اس حدیث کو عمار سے حکم بن عبد الملک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شریح بن نعمان اس حدیث کی روایت میں منفرد ہیں اور نہ ہی اس حدیث کو معاذ سے اس اسناد کے علاوہ روایت کیا گیا ہے۔

161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى النَّهْرُتِيرِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي عُمَيْرٍ الدَّهَّانُ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین' اے اللہ! اماموں کو ہدایت عطا کر اور مؤذنوں کی مغفرت فرما۔

161- سنن أبي داؤد جلد 1صفحه143' رقم الحديث: 517 . سنن الترمذي جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 207 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4صفحه156' رقم الحديث: 2526 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 1839 . مسند الحميدي جلد 2صفحه213' رقم الحديث: 1029 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 2118 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1صفحه203' رقم الحديث: 2338 . مسند أحمد جلد 12صفحه89' رقم الحديث: 7169 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه16' رقم الحديث: 1531 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه432' رقم الحديث: 2186 . معجم ابن الأعرابي جلد 2صفحه719' رقم الحديث: 1417 . صحيح ابن حبان جلد 4صفحه560 . المعجم الأوسط جلد1 صفحه30' رقم الحديث: 74 . حديث أبي الفضل الزهري جلد 1صفحه664' رقم الحديث: 700 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه312 ' رقم الحديث: 1008 . فوائد تمام جلد1صفحه232' رقم الحديث: 564 . مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه165' رقم الحديث: 234 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 1صفحه632 . شعب الايمان جلد 4صفحه453' رقم الحديث: 2801 . معرفة السنن والآثار جلد 2صفحه265' رقم الحديث: 2654 . العلل الكبير للترمذي جلد 1صفحه65' رقم الحديث: 90 . الأوسط في السنن والاجماع جلد3 صفحه64' رقم الحديث: 1240 .

الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِي عُمَيْرٍ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالکریم بن ابو عمیر اس حدیث کے ساتھ منفرد ہے۔

162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّهُ رَاَى رَجُلًا خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ حِينَ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ، فَقَالَ: اَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو مسجد سے اس وقت باہر نکلا جب مؤذن نے اذان دی تو فرمایا: اس شخص نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ

اس حدیث کو محمد بن جحادہ سے ابوحفص الابار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

162- صحیح مسلم جلد 1 صفحه453' رقم الحدیث: 655 . سنن أبی داؤد جلد 1 صفحه147' رقم الحدیث: 536 . سنن الترمذی جلد 1 صفحه397' رقم الحدیث: 204 . سنن النسائی جلد2 صفحه29' رقم الحدیث: 683 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه242' رقم الحدیث: 733 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4 صفحه313' رقم الحدیث: 2711 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحه508' رقم الحدیث: 1947 . مسند الحمیدی جلد 2 صفحه212' رقم الحدیث: 1028 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه328' رقم الحدیث: 2248 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 1 صفحه262 . مسند أحمد جلد 16 صفحه546' رقم الحدیث: 10934 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه770' رقم الحدیث: 1241 . السنن الکبری للنسائی جلد 2 صفحه254' رقم الحدیث: 1659 . صحیح ابن خزیمة جلد 3 صفحه3' رقم الحدیث: 1506 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحه353' رقم الحدیث: 1264 .

163 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ السُّدَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہنے کا حکم دیا گیا۔

شعبہ سے اس حدیث کو عبدالملک جدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

164 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَغِيرٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدِ الْقَرَظِ، مُؤَذِّنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن سعد بن عمار بن سعد القرظ جو رسول اللہ ﷺ کے مؤذن تھے' کہا کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا سے از والد خود حضرت سعد رضی اللہ عنہ

163- صحيح البخاری جلد 1صفحه124' رقم الحديث: 603 . صحيح مسلم جلد 1صفحه286' رقم الحديث: 378 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه141' رقم الحديث: 508 . سنن الترمذی جلد 1صفحه369' رقم الحديث: 193 . سنن النسائی جلد 2صفحه3' رقم الحديث: 627 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه241' رقم الحديث: 729 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه567' رقم الحديث: 2209 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه464' رقم الحديث: 1794 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه187' رقم الحديث: 2133 . مسند أحمد جلد 19صفحه60' رقم الحديث: 12001 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه763' رقم الحديث: 1231 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه1109' رقم الحديث: 678 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 71 .

164- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه236' رقم الحديث: 710 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه409' رقم الحديث: 1287 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 6صفحه40' رقم الحديث: 5452 . سنن الدارقطنی جلد 1 صفحه440' رقم الحديث: 906 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 3صفحه703' رقم الحديث: 6554 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 1صفحه580' رقم الحديث: 1849 . معرفة السنن والآثار جلد 2 صفحه227' رقم الحديث: 2486 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 3صفحه144' رقم الحديث: 1164 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 3صفحه1265' رقم الحديث: 3184-3185 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَ بِلَالًا أَنْ يُدْخِلَ يَدَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ إِذَا أَذَّنَ، وَقَالَ: إِنَّهُ أَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

حدیث بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ جب اذان کہنے لگو تو اپنے دونوں کانوں میں اپنی انگلیاں داخل کرو۔ اور فرمایا کہ ان سے (انگلیاں کانوں میں ڈالنے سے) تیری آواز بلند ہو جائے گی۔

165 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ مَثْنَى مَثْنَى، وَيَتَشَهَّدُ مُضَعَّفًا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ يُرَجِّعُ، فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ، فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ، فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَيَقُولُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَالْإِقَامَةُ مُنْفَرِدَةٌ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَأَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِلْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَارَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ

اور اسی اسناد کے ساتھ (یہ روایت بھی ہے) کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دو دو مرتبہ کہتے (یعنی کلمات اذان) اور کلمات شہادت قبلہ کی طرف منہ کر کے دُہری مرتبہ کہتے' پس کہتے: اشھد ان لا الہ الا اللہ! دو مرتبہ اشھد ان محمدًا رسول اللہ! دو دفعہ' پھر یہ کلمات دُہراتے اور قبلہ رخ ہو کر کہتے: اشھد ان لا الہ الا اللہ! دو دفعہ اور اشھد ان محمدًا رسول اللہ! دو مرتبہ پھر دائیں مڑتے تو کہتے: حی علی الصلوٰۃ! دو دفعہ پھر بائیں جانب مڑتے تو کہتے: حی علی الفلاح! دو مرتبہ پھر قبلہ کی طرف ہی منہ کیے ہوئے: اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ! کہتے اور اس کی اقامت منفرد ہوتی' قد قامت الصلوٰۃ! ایک مرتبہ اور وہ جمعہ کے دن نماز جمعہ کے لیے رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں تب اذان دیتے جب سایہ تسمہ کی مثل ہو جاتا۔

165- سنن النسائی جلد2صفحہ14' رقم الحدیث: 649 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ462' رقم الحدیث: 1790 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ380' رقم الحدیث: 2596 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ 188' رقم الحدیث: 2145 . السنن الکبری للنسائی جلد2صفحہ240' رقم الحدیث: 1625 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ134' رقم الحدیث: 826 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحہ385' رقم الحدیث: 718 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد22صفحہ100 . سنن الدارقطنی جلد 1صفحہ453' رقم الحدیث: 940 . السنن الکبری للبیھقی جلد1صفحہ617' رقم الحدیث: 1974 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

5- كتاب المساجد

مساجد کے احکام و مسائل

166 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

اور اسی سند سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے اللہ کے لیے مسجد بنائی' اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔

فائدہ: لفظ "مَسَاجِدُ"، "مَسْجِدٌ" کی جمع ہے' جس کا معنی ہے: سجدہ گاہ یا نماز گاہ۔ اس کی تعمیر و آبادکاری میں حصہ لینا بہت بڑی نیکی ہے۔ رسولِ رحمت ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے مسجد تعمیر کی یا اس میں حصہ لیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

167 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَرَوِيُّ، بِمَكَّةَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ هَيَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا أَبِي،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

166- المعجم الأوسط جلد2صفحه355' رقم الحديث:2215 .

167- صحيح البخاری جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 415 . صحيح مسلم جلد 1صفحه390' رقم الحديث: 552 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه128' رقم الحديث: 475 . سنن الترمذی جلد 2صفحه461' رقم الحديث: 572 . سنن النسائی جلد 2صفحه50' رقم الحديث: 723 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3 صفحه486' رقم الحديث: 2099 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه435' رقم الحديث: 1697 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه148 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه143' رقم الحديث: 7463 . مسند أحمد جلد19صفحه118' رقم الحديث:12062 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1 صفحه398 .

حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا هَيَّاجٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ خَالِدٌ

اس حدیث کو روح سے ھیاج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ان کے بیٹے خالد اس حدیث کی روایت میں منفرد ہیں۔

168 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَلَّةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ، فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں داخل ہوتو وہ نہ بیٹھے حتیٰ کہ دو رکعتیں ادا کر لے۔

168- صحیح البخاری جلد 1صفحہ96' رقم الحدیث: 444 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ495' رقم الحدیث: 714 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ127' رقم الحدیث: 467 . سنن الترمذی جلد 2صفحہ129' رقم الحدیث: 316 . سنن النسائی جلد2صفحہ53' رقم الحدیث: 730 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ324' رقم الحدیث: 1013 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ162' رقم الحدیث: 57 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحہ 456' رقم الحدیث: 1291 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحہ514' رقم الحدیث: 633 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ428' رقم الحدیث: 1673 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ395' رقم الحدیث: 425 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ299' رقم الحدیث: 3422 . مسند أحمد جلد 37 صفحہ 202' رقم الحدیث: 22523 . سنن الدارمی جلد2صفحہ875' رقم الحدیث: 1433 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عُمَارَةُ تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو عمارہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا معتمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

169 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ النِّسَاءِ مَا نَرَى لَمَنَعَهُنَّ الْمَسَاجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر رسول اللہ ﷺ عورتوں سے وہ چیز دیکھ لیتے جو ہم نے دیکھی ہے تو آپ ضرور ان کو مساجد میں آنے سے منع فرما دیتے جیسے کہ بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

170 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ،

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

169- صحيح البخاری جلد 1صفحه173' رقم الحديث: 869 . صحيح مسلم جلد 1صفحه328' رقم الحديث: 445 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه155' رقم الحديث: 569 . موطا مالك جلد1صفحه198' رقم الحديث: 15 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه149' رقم الحديث: 5112 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه156' رقم الحديث: 7610 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه148' رقم الحديث: 639 . مسند أحمد جلد 43صفحه125' رقم الحديث: 25982 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 7صفحه466' رقم الحديث: 4493 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه98' رقم الحديث: 1698 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحه 397' رقم الحديث: 1450 . شرح مشكل الآثار جلد 12صفحه141' رقم الحديث: 4713 . المعجم الأوسط جلد7صفحه48' رقم الحديث: 6813 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه199' رقم الحديث: 2076 . فوائد تمام جلد 2صفحه9' رقم الحديث: 983 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه250' رقم الحديث: 612 . السنن الكبرى للبيهقی جلد3صفحه190' رقم الحديث: 5372 .

170- صحيح البخاری جلد 7صفحه86' رقم الحديث: 5478 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1538 . سنن

حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَصَبْنَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْيَهُودِ، فَذَبَحْنَاهَا، وَطَبَخْنَاهَا، فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّ لُحُومَ حُمُرِ الْإِنْسِ لَا تَحِلُّ، حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَأَصَابُوا فِي حِيطَانِهَا بَصَلًا وَثُومًا، فَأَكَلُوا مِنْهَا وَالْقَوْمُ جِيَاعٌ، فَرَاحُوا، فَإِذَا رِيحُ الْمَسْجِدِ بَصَلٌ وَثُومٌ، فَقَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ

نے نبی اکرم ﷺ کی معیت میں جنگ لڑی تو ہمیں یہودیوں کے کچھ گدھے ملے ہم نے ان کو ذبح کیا اور انہیں پکایا' رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر دی گئی تو آپ نے منادی کو حکم فرمایا کہ لوگوں میں اعلان کر دو کہ پالتو گدھوں کا گوشت حلال نہیں ہے' رسول اللہ ﷺ نے اس کو حرام قرار دے دیا ہے اور لوگوں کو یہاں کے باغ سے لہسن اور پیاز ملا تو لوگوں (یعنی صحابہ کرام) نے اسے کھایا کیونکہ لوگ بھوکے تھے۔ پھر وہ آرام کرنے لگے تو مسجد میں لہسن اور پیاز کی بدبو ہی بدبو ہوگئی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس خبیث درخت سے کھائے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

أبی داؤد جلد 3صفحه109' رقم الحديث: 2852 . سنن الترمذی جلد 4صفحه255' رقم الحديث: 1797 . سنن النسائی جلد 7صفحه181' رقم الخديث: 4266 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1077' رقم الحديث: 3232 . مؤطا مالك جلد 2صفحه496' رقم الحديث: 13 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه353' رقم الحديث: 1107 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 6صفحه108' رقم الحديث: 10151 . مسند الحميدی جلد2صفحه124' رقم الحديث: 899 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه320' رقم الحديث: 2749 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه422' رقم الحديث: 2885 . مصنف ابن أبی شيبة جلد4صفحه233' رقم الحديث: 19586 . مسند أحمد جلد29صفحه286' رقم الحديث: 17752 . الأموال لابن زنجويه جلد2 صفحه 614' رقم الحديث: 1015 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1260' رقم الحديث: 2023 . السنن الكبرى للنسائی جلد 6صفحه225' رقم الحديث: 6613 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه224' رقم الحديث: 889 . الكنى والأسماء للدولابی جلد1صفحه59' رقم الحديث: 140 .

الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ ، فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَحِيرٍ إِلَّا بَقِيَّةُ ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ : سَمِعْتُ بَقِيَّةَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ: اسْمُ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ : لَاشُومَةُ بْنُ جُرْثُومَةَ

اس حدیث کو بحیر سے بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت ابوثعلبہ خشنی سے اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی۔ ہمیں ابوزرعہ عبدالرحمٰن بن عمرو دمشقی نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا کہ ہمیں حیوہ بن شریح نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا کہ میں نے بقیہ بن ولید سے سنا' وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوثعلبہ خشنی کا نام لاشومہ بن جرثومہ ہے۔

171 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْحَضْرَمِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِي هَذَا ، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى ، وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ فَوْقَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ ، وَلَا يُصَامُ يَوْمَانِ فِي السَّنَةِ : الْفِطْرُ وَالْأَضْحَى ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصَّلَاتَيْنِ : بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کی طرف (سفر کے لیے) سواریاں تیار کی جائیں: میری اس مسجد کے لیے' مسجد حرام کے لیے اور مسجد اقصیٰ کے لیے۔ عورت دو دن سے زیادہ ہرگز سفر نہ کرے مگر یہ کہ اس کا محرم اس کے ساتھ ہو۔ سال میں دو دن روزہ نہ رکھا جائے: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن' اور دو نمازوں کے بعد کوئی نماز نہ پڑھی جائے: صبح کی نماز کے بعد حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کی نماز کے بعد حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ

اس حدیث کو سلمہ سے اس کے بیٹے یحییٰ کے سوا کسی

171- مسند ابن الجعد جلد 1صفحه287' رقم الحديث: 1940 . المعجم الأوسط جلد4صفحه71' رقم الحديث: 3638 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه133' رقم الحديث: 7130 .

وَلَدُهُ عَنْهُ

نے روایت نہیں کیا اور اس کا بیٹا اس حدیث کو ان سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: فقہاءِ احناف رحمہم اللہ تعالیٰ کے نزدیک صبح اور عصر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت سے مراد نفل نماز پڑھنا ہے' فرض نماز یا قضاء نمازیں پڑھنے کی ممانعت مراد نہیں ہے' البتہ جب سورج بلند ہونے کے قریب ہو یا غروب ہونے کی طرف مائل ہو تو اس وقت نہ فرض پڑھنا جائز ہے اور نہ ہی نفل نماز پڑھنا جائز ہے اور نہ ہی نمازِ جنازہ پڑھنا جائز ہے۔

172 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْفَتْحِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا، وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اللہ کی رضا و خوشنودی کے لیے مسجد بنائی' اگرچہ چڑیا کے گھونسلے ہی کی مثل تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

اس حدیث کو ابن عیینہ سے مؤمل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

173 - حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

172- مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1 صفحه 369' رقم الحديث: 463 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 275' رقم الحديث: 3155 . شرح مشكل الآثار جلد 4 صفحه 209' رقم الحديث: 1549 . صحيح ابن حبان جلد 4 صفحه 490' رقم الحديث: 1610 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحه 291' رقم الحديث: 479 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 2 صفحه 613' رقم الحديث: 4291 . شعب الايمان جلد 4 صفحه 377' رقم الحديث: 2681 . المطالب العالية بزوائد جلد 3 صفحه 474 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 5 صفحه 123' رقم الحديث: 2508 .

173- صحيح البخاری جلد 1 صفحه 170' رقم الحديث: 854 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه 395' رقم

الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِی یُونُسُ بْنُ یَزِیدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِیِّ، حَدَّثَنِی عَطَاءُ بْنُ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَکَلَ ثُومًا اَوْ بَصَلًا فَلْیَعْتَزِلْنَا، اَوْ لِیَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا، اَوْ لِیَقْعُدْ فِی بَیْتِهِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے دور رہے یا (فرمایا:) ہماری مسجدوں سے دور رہے یا (فرمایا:) اپنے گھر میں ہی بیٹھا رہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا یُونُسُ، وَلَمْ یَرْوِ الزُّهْرِیُّ عَنْ عَطَاءٍ غَیْرَ هٰذَا

اس حدیث کو از زہری از عطاء یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زہری نے عطاء سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں کی۔

174 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَبَّائِیُّ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الحدیث: 564 . سنن أبی داؤد جلد 3 صفحه 360' رقم الحدیث: 3822 . سنن الترمذی جلد 4 صفحه 261' رقم الحدیث: 1806 . سنن النسائی جلد 2 صفحه 43' رقم الحدیث: 707 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1116' رقم الحدیث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحه 444' رقم الحدیث: 1736 . مسند الحمیدی جلد 2 صفحه 347' رقم الحدیث: 1315 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2 صفحه 248' رقم الحدیث: 8653 . مسند أحمد جلد 23 صفحه 432' رقم الحدیث: 15299 . السنن الکبری للنسائی جلد 1 صفحه 391' رقم الحدیث: 788 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحه 209' رقم الحدیث: 2322 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 2 صفحه 890' رقم الحدیث: 1561 . صحیح ابن خزیمة جلد 3 صفحه 83' رقم الحدیث: 1664 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحه 342' رقم الحدیث: 1222-1223 .

174- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحه 369' رقم الحدیث: 463 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه 275' رقم الحدیث: 3155 . شرح مشکل الآثار جلد 4 صفحه 209' رقم الحدیث: 1549 . صحیح ابن حبان جلد 4 صفحه 490' رقم الحدیث: 1610 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحه 291' رقم الحدیث: 479 . السنن الکبری للبیهقی جلد 2 صفحه 613' رقم الحدیث: 4291 . شعب الایمان جلد 4

الْبَصْرِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی' اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُطْبَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

اس حدیث کو قطبہ سے یحییٰ بن آدم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن مدینی اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

صفحہ377' رقم الحدیث: 2681 ۔ الأوسط فی السنن والاجماع جلد 5 صفحہ123' رقم الحدیث:2508 ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

6- کتاب الصلٰوۃ

نماز کے احکام ومسائل

175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ سَعْدٍ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

175- صحیح البخاری جلد 1صفحہ102' رقم الحدیث: 472 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ518' رقم الحدیث: 752 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحہ67' رقم الحدیث: 1438 . سنن الترمذی جلد 2صفحہ300' رقم الحدیث: 437 . سنن النسائی جلد 3صفحہ233' رقم الحدیث: 1695 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحہ362' رقم الحدیث: 1144 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ125' رقم الحدیث: 22 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحہ135' رقم الحدیث: 9 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحہ52' رقم الحدیث: 265 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ441' رقم الحدیث: 2044 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحہ 501' رقم الحدیث: 4226 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ522' رقم الحدیث: 644 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ214' رقم الحدیث: 1421 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ74 . مسند أحمد جلد 32 صفحہ 196' رقم الحدیث: 19447 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ914' رقم الحدیث: 1499 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحہ572' رقم الحدیث: 224 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد 1صفحہ248' رقم الحدیث: 437 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 10صفحہ183' رقم الحدیث: 5809 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ77' رقم الحدیث: 267 . صحیح ابن خزیمة جلد 2صفحہ214' رقم الحدیث: 1210 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحہ46' رقم الحدیث: 2267 . شرح مشکل الآثار جلد 11صفحہ358' رقم الحدیث: 4498 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ277' رقم الحدیث: 1648 . معجم ابن الأعرابی جلد 1 صفحہ64' رقم الحدیث: 90 . صحیح ابن حبان

الْقَاضِي الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ الْبُسْتِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے جب تجھے صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ (اپنی نماز کو) وتر بنا لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ، وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَهُمَا صَحِيحَانِ

اس حدیث کو از محمد بن عمرو از نافع سوائے عباد بن عباد کے کسی نے روایت نہیں کیا' فضل بن زیاد اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور بلاشبہ از محمد بن عمر از ابوسلمہ اس حدیث کو ایک جماعت نے روایت کیا اور یہ دونوں صحیح ہیں۔

176 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ جُوصَا الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز کھڑی ہو جائے تو پھر فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی۔

جلد 6 صفحہ 183' رقم الحديث: 2426 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحه 63' رقم الحديث: 4674 . المعجم الكبير للطبراني جلد 12 صفحه 313' رقم الحديث: 13215 . مسند الشاميين للطبراني جلد 1 صفحه 370' رقم الحديث: 642 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه 227' رقم الحديث: 728 . سنن الدارقطني جلد 2 صفحه 287' رقم الحديث: 1546 .

176- صحيح مسلم رقم الحديث: 701 . سنن أبي داؤد رقم الحديث: 1266 . سنن النسائي رقم الحديث 865 . سنن الترمذي رقم الحديث: 421 . سنن ابن ماجه رقم الحديث: 1151 .

الْمَكْتُوبَةُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا بَقِيَّةُ، وَلَا عَنْ بَقِيَّةَ اِلَّا اَبُو تَقِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُوصَا وَكَانَ مِنْ ثِقَاتِ الْمُسْلِمِينَ وَجُلَّتِهِمْ

اس حدیث کو ابن ثوبان سے بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ بقیہ ابوتقی کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابن جوصا اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے اور یہ ثقہ اور اجل مسلمانوں میں سے ہیں۔

177 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بْنِ طُعْمَةَ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يُغْمِضْ عَيْنَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں کھڑا ہو تو وہ اپنی آنکھوں کو بند نہ کرے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ الْجَزَرِيُّ الْحَرَّانِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ موسیٰ بن اعین الجزری الحرانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حالت نماز میں آنکھوں کو کھلا رکھنا فرض یا واجب و شرط ہرگز نہیں ہے۔ اگر آنکھوں کو بند کر کے نماز ادا کرنے سے توجہ الی اللہ زیادہ ہوتی ہو یا لذت زیادہ ہوتی ہو تو انہیں بند کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

178 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّدَفِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب رکوع کرتے تو اگر آپ کی پیٹھ مبارک پر پانی کا پیالہ بھی رکھ دیا جاتا تو وہ بھی ٹھہرا رہتا' انتہائی اعتدال (یعنی سیدھی ہونے) کی بناء پر۔

177- المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ 34' رقم الحدیث: 10956۔ معجم الأوسط رقم الحدیث: 2218۔ ضعیف الجامع رقم الحدیث: 617۔ ابن عدی جلد 6 صفحہ 364۔

178- مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 133۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ؛ لَوْ جُعِلَ عَلَى ظَهْرِهِ قَدَحُ مَاءٍ لَاسْتَقَرَّ مِنِ اعْتِدَالِهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ

اس حدیث کو محمد بن ثابت سے یحییٰ بن ایوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عمرو بن الربیع اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

179 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حِبَّانَ الرَّقِّيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، أَيُصَلِّي رَبُّكَ جَلَّ ذِكْرُهُ وَتَعَالَى جَدُّهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: مَا صَلَاتُهُ؟ قَالَ: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي، سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے کہا: اے جبریل! کیا تیرا رب جل ذکرہ وتعالیٰ بھی نماز ادا فرماتا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے کہا: اس ذات کی نماز کیا ہے؟ انہوں (حضرت جبریل) نے کہا: ''سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ' سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي' سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي'' (تو پاک ہے' تو معزز ہے' میری رحمت میرے غصہ پر غالب آ گئی اور میری رحمت نے میرے غصہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

اعمش سے اس حدیث کو ابومسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' جعفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے انہیں یہ تشہد سکھایا:

179- معجم الأوسط رقم الحديث: 114 ـ سلسلة ضعيفه رقم الحديث: 1386 ـ مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 213 .

180- صحيح مسلم رقم الحديث: 402 .

حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ : التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

"اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"۔

لَمْ يَرْوِهِ مَرْفُوعًا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ

اس حدیث کو مرفوعاً از ابن عون' عثمان بن الہیثم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

181 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدُونَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَسَدِيُّ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم مجھے دیکھے بغیر نہ کھڑے ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ ، وَلَا عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ

اس حدیث کو از سماک' اسرائیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ اسرائیل سے سوائے قاسم الجرمی کے۔ صالح بن عبدالصمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

182 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

181- صحيح البخارى رقم الحديث: 637 ـ صحيح مسلم رقم الحديث: 604 ـ

182- سنن أبى داؤد رقم الحديث: 1295 ـ سنن الترمذى رقم الحديث: 596 ـ سنن ابن ماجه رقم الحديث: 1322 ـ

الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات اور دن کی نماز (نفل) دو دو رکعتیں ہیں۔

غَرِيبٌ لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ وَالنَّهَارَ عَنِ الْعُمَرِيِّ إِلَّا الْحُنَيْنِيُّ

یہ حدیث غریب ہے اس حدیث میں لفظ "والنہار" از عمری حنینی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: نفلی نماز درحقیقت دو دو رکعت ہے البتہ دن کے وقت چار رکعت سے زائد اور رات کو آٹھ رکعت سے زائد ایک سلام کے ساتھ پڑھنا مکروہ ہے۔

183 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي: إِنْ أَبَى فَرُدَّهُ، فَإِنْ أَبَى فَقَاتِلْهُ، فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نمازی کے آگے سے گزرنے والے کے بارے فرماتے سنا: اگر وہ انکار کرے تو اسے روک لو پھر اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑو کیونکہ وہ شیطان ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ حَمْزَةَ

اس حدیث کو از صفوان عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا ابن حمزہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

184 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَابِدِيُّ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ فُلَيْحٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنی عبد مناف! اے بنی عبدالمطلب! اگر اس معاملہ (یعنی کعبہ کی تولیت) کو

183- صحیح مسلم رقم الحدیث: 505 ۔

184- سنن الترمذی رقم الحدیث: 868 ۔ مجمع الزوائد جلد2 صفحہ 229 ۔

جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، اِنْ وُلِّيتُمْ هٰذَا الْاَمْرَ ، فَلَا تَمْنَعُوا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ اَنْ يُصَلِّيَ اَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ: يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ طَوَافِ السَّبْعِ اَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ، وَفِي كُلِّ النَّهَارِ

تمہاری زیر سرپرستی کیا جائے تو تم کسی کو بھی اس گھر (بیت اللہ) کا طواف کرنے سے نہ روکنا' کسی گھڑی جب بھی وہ چاہے رات ہو یا دن۔ امام ابوالقاسم طبرانی نے کہا: یعنی دو رکعتیں سات دفعہ طواف کرنے کے بعد صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے اور پورے دن میں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو از ابن جریج از عطاء از حضرت ابن عباس' سلیم بن مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

185 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ الْاَسْفَذَنِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَزَالُ اُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ ، حَتّٰى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت ہمیشہ فطرت پر قائم رہے گی' جب تک وہ نمازِ مغرب میں تاخیر نہ کرے گی حتیٰ کہ تارے ظاہر ہو جائیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

قتادہ سے اس حدیث کو عمر بن ابراہیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عباد بن عوام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

185- سنن ابن ماجه رقم الحديث: 689 ۔ مسند أحمد جلد3صفحه449 ۔

186 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ الْاَصْفَهَانِيُّ رُسْتَهْ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَمْرٍو، صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَافِرُ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِينَةِ لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف سفر کرتے' پس آپ کو اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کسی کا خوف بھی نہ ہوتا تھا (پھر بھی) آپ دو دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي عَامِرٍ اِلَّا يَعْقُوبُ الْبَصْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

ابو عامر سے اس حدیث کو یعقوب بصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن عمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

187 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَتَّابٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اَبُو يَحْيَى الْمُعَلِّمُ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كُنَّا اِذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ اَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْجُدَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ہم میں سے کوئی بھی اپنی پیٹھ نہ جھکاتا حتیٰ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے' پھر ہم آپ کے ساتھ سجدہ کرتے۔

186- مسند أحمد جلد 1 صفحه 226 ۔ معجم الأوسط رقم الحديث: 2468 ۔ مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 156 ۔

187- صحيح مسلم رقم الحديث: 474 ۔

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَسْجُدَ مَعَهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ تَفَرَّدَ بِهِ هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ

اس حدیث کو ابراہیم الصائغ سے ایوب بن ابراہیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہاشم بن مخلد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

188 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَی سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَنُهِيتُ أَنْ أَكُفَّ شَعَرًا أَوْ ثَوْبًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور مجھے بالوں یا کپڑے کو سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِيسَی بْنِ مَاهَانَ أَبِی جَعْفَرٍ إِلَّا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ

عیسیٰ بن ماھان ابی جعفر سے اس حدیث کو علی بن جعد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

189 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِیُّ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّی فَلْيَتَحَرَّ حَتَّی يَسْتَيْقِنَ، ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلَی مَا فِی نَفْسِهِ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کو شک ہو جائے تو وہ نہ جان سکے کہ اس نے کتنی نماز پڑھی تو وہ سوچ بچار کرے حتیٰ کہ اسے یقین ہو جائے پھر جو اس کے دل میں پختہ خیال آئے اس پر اپنی نماز کو مکمل کرے پھر وہ دو سجدے سہو کے کرلے۔

188- صحيح البخاری رقم الحديث: 812 ۔ صحيح مسلم رقم الحديث: 490 ۔

189- سنن النسائی رقم الحديث: 1238 ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا أَبُو يُوسُفَ

حسن بن عبید اللہ سے اس حدیث کو ابو یوسف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

190 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عُقْدَةَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حضرت ابوالملیح بن اسامہ بن عمیر الہذلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بغیر پاکی کے نماز کو قبول نہیں فرماتا اور نہ خیانت (کے مال) سے صدقہ قبول فرماتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ أَبُو قِلَابَةَ ، وَاسْمُ أَبِي الْمَلِيحِ : عَامِرٌ

اس حدیث کو خالد الحذاء سے عمرو بن حبیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالملک بن محمد الرقاشی ابوقلابہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت ابوالملیح کا نام عامر ہے۔

فائدہ: نماز کی شرط یا فرض چھوٹ جائے یا عمداً واجب چھوڑ دیا تو نماز نہیں ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے ضروری ہے کہ مال حلال کمائی کا ہو ورنہ زکوٰۃ کی ادائیگی درست نہیں ہوگی۔

191 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صبح کی نماز کے بعد کوئی نماز (نفل) نہیں حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہیں حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے۔

191- صحيح البخارى رقم الحديث: 686 . صحيح مسلم رقم الحديث: 827 .

الشَّمْسُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى إِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ

اس حدیث کو از یحییٰ' یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ منصور اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک اور نمازِ عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک نفلی نماز منع ہے' البتہ ان اوقات میں قضاء نماز پڑھی جاسکتی ہے' وہ کوئی بھی ہوسکتی ہے۔

192 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ مُوسَى الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِهِمْ فِي الْمَغْرِبِ بِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز میں ''اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ'' (یعنی سورۂ محمد) کی قرأت کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ

اس حدیث کو از عبید اللہ' ابو معاویہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حسین بن حریث اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

193 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَبُو الصَّقْرِ الضَّرِيرُ التَّمِيمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم جل جاؤ گے' تم جل جاؤ گے' جب تم صبح کی نماز ادا کرو گے تو وہ اسے دھو دے گی' پھر تم جل جاؤ گے' تم جل جاؤ گے' پھر جب تم ظہر کی نماز ادا کرو گے تو وہ اسے دھو دے گی' پھر تم جل جاؤ گے' تم جل جاؤ گے' پھر جب تم نمازِ عصر ادا کرو گے تو وہ اسے

192- صحيح ابن حبان رقم الحديث: 1835 . معجم الأوسط رقم الحديث: 1742 .

193- صحيح ترغيب وترهيب رقم الحديث: 357 . معجم الأوسط رقم الحديث: 2224 . مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 299 .

الْفَجْرَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ غَسَلَتْهَا ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَنَامُونَ ، فَلَا يُكْتَبُ عَلَيْكُمْ حَتَّى تَسْتَيْقِظُوا

دھودے گی' پھر تم جل جاؤ گے' تم جل جاؤ گے' پس جب تم نمازِ مغرب ادا کرو گے تو وہ اسے دھودے گی' پھر تم جل جاؤ گے' تم جل جاؤ گے' پس جب تم نمازِ عشاء ادا کرو گے تو وہ اسے دھودے گی' پھر تم سو جاؤ گے تو تم پر کچھ (گناہ) بھی نہ لکھا جائے گا حتیٰ کہ تم جاگ جاؤ گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ مَرْفُوعًا إِلَّا اللَّاحِقِيُّ

حماد بن سلمہ سے اس حدیث کو مرفوعاً اللاحقی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

194 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنْبَأَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا الصَّلَاةَ ، وَآتُوا الزَّكَاةَ ، وَحُجُّوا ، وَاعْتَمِرُوا ، وَاسْتَقِيمُوا يُسْتَقَمْ لَكُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور حج کرو اور عمرہ کرو اور استقامت اختیار کرو' تمہارے لیے (ہر معاملہ) استقامت والا بنا دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ

اس حدیث کو قتادہ سے عمران کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عمرو بن مرزوق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

195 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ أَبُو سَعِيدٍ التُّسْتَرِيُّ، بِعَبَّادَانَ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے' وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے دو رکعتیں صبح کی پڑھیں جس وقت کہ

194- المعجم الكبير للطبراني جلد7صفحه216' رقم الحديث: 6897 . معجم الأوسط رقم الحديث: 2034 .
صحيح ترغيب وترهيب رقم الحديث: 746 . مجمع الزوائد جلد1صفحه46 .

195- كنز العمال رقم الحديث: 19343 . مجمع الزوائد جلد2صفحه75 .

الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ سُلَیْمَانَ الشَّیْبَانِیِّ، عَنْ اَبِی بَکْرِ بْنِ اَبِی مُوسَی، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَاٰی رَجُلًا صَلّٰی رَکْعَتَیِ الْغَدَاةِ حِینَ اَخَذَ الْمُؤَذِّنُ یُقِیمُ ، فَغَمَزَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْکِبَیْهِ ، وَقَالَ : اَلَا کَانَ هٰذَا قَبْلَ ذَا

مؤذن نے اقامت کہنا شروع کی' تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے کندھوں پر مارا اور فرمایا: کیا یہ شخص اس سے پہلے یہاں نہیں تھا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الشَّیْبَانِیِّ اِلَّا الْمُحَارِبِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ

اس حدیث کو شیبانی سے محاربی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

196 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ مِرْدَاسٍ الْاُبُلِّیُّ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ الْاَحْمَسِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : اَیُصَلِّی الرَّجُلُ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ : اَکُلُّکُمْ یَجِدُ ثَوْبَیْنِ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: کیا کوئی آدمی ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کرسکتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم سب دو ہی کپڑے پاتے ہو؟

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الْمُحَارِبِیُّ

اس حدیث کو اشعث سے محابی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

197 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت

196- صحیح البخاری رقم الحدیث:358 ۔ صحیح مسلم رقم الحدیث:515 ۔

197- صحیح البخاری رقم الحدیث: 1081 ۔ صحیح مسلم رقم الحدیث: 685 ۔ سنن النسائی رقم الحدیث:455 ۔

التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبْحَابِيُّ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَلَمْ أَرَهُمْ يَزِيدُونَ عَلَى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا' میں نے ان میں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ انہوں نے دو دو رکعت سے زیادہ نماز پڑھی ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا هَمَّامٌ

مطر سے ہمام کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

198 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَطَّابٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صلوٰۃ الاوابین اس وقت ہے جب اونٹنیوں کے بچوں کے پاؤں جھلنے لگیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ إِسْحَاقَ، وَتَفْسِيرُ قَوْلِهِ: إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ يَعْنِي تَأْخِيرَ صَلَاةِ الضُّحَى إِلَى أَنْ يَتَعَالَى النَّهَارُ، وَتَحْمَى الْأَرْضُ عَلَى فِصْلَانِ الْإِبِلِ، وَهِيَ صِغَارُهَا

اس حدیث کو ایوب سے حسن بن دینار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن اسحاق اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔ اور آپ ﷺ کے فرمان ''إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ'' کی تفسیر یہ ہے کہ صلوٰۃ الضحیٰ کو اتنا مؤخر کیا جائے کہ دن خوب چڑھ آئے اور زمین اونٹ کے بچوں کو جھلسائے اور یہ ان کے چھوٹے ہوتے ہوئے ہوتا ہے۔

198- صحیح مسلم رقم الحدیث: 748 ۔ مسند احمد جلد4صفحہ366 ۔

199 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوسُفَ الْحُبَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَسْوَدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : تَزِيدُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: باجماعت نماز کا ثواب آدمی کی اکیلے پڑھی ہوئی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہے (یعنی اکیلے پڑھی ہوئی پچیس نمازیں' باجماعت ایک نماز کے برابر ہیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ

اس حدیث کو شعبہ سے فہد بن حیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

200 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُرَيْجٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ الشَّعِيرِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي شِمْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا تَلْتَفِتُوا فِي صَلَاتِكُمْ؛ فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمُلْتَفِتٍ

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنی نماز میں اِدھر اُدھر نہ دیکھا کرو کیونکہ اِدھر اُدھر دیکھنے والے کی نماز نہیں ہوتی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ الْبَصْرِيِّ اِلَّا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، وَاَبُو شِمْرٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الصَّلْتُ بْنُ ثَابِتٍ هُوَ اَبُو شِمْرٍ الضُّبَعِيُّ بَصْرِيٌّ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ

اس حدیث کو صلت البصری سے سلم بن قتیبہ اور ابوشمر' وہ جن سے صلت بن ثابت روایت کرتے ہیں' کے سوا کسی نے روایت نہیں کی۔ اور یہ ابوشمر الضبعی بصری ہیں' انہی سے شعبہ روایت کرتے

199- صحیح بخاری رقم الحدیث:477 ۔ صحیح مسلم رقم الحدیث:650 ۔

200- المعجم الأوسط رقم الحدیث:2021 ۔ مجمع الزوائد جلد2صفحہ80 ۔

ہیں۔

فائدہ: حالت نماز میں نمازی کا دائیں بائیں دیکھنا مکروہ ہے اور اگر قبلہ کی طرف سے سینہ پھر گیا' نماز باطل ہو جائے گی۔ سوال یہ ہے کہ حالت نماز میں نظر کہاں رکھی جائے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ حالتِ قیام میں نظر سجدہ گاہ پر رکھی جائے' حالت رکوع میں پاؤں کے درمیان رکھی جائے' حالت سجدہ میں ناک کے نتھنوں کی طرف اور حالت قعدہ میں نظر اپنی گودی میں' جبکہ حالت سلام میں دائیں کندھے پر رکھی جائے۔

201 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ابْنِ كَمُّونَةَ الْمِصْرِيَّةِ الْمَعَافِرِيُّ، اَنْبَاَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا اَبُو صَخْرٍ حُمَيْدِ بْنِ زِيَادٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ، مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ حَتّٰى تَفَطَّرَ قَدَمَاهُ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : اَتَصْنَعُ هٰذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَفَلَا اَكُونَ عَبْدًا شَكُورًا؟

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو قیام کرتے' حتیٰ کہ آپ کے قدمین شریفین سوج جاتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: آپ یہ کچھ کرتے ہیں حالانکہ آپ کے خلافِ اولیٰ اگلے پچھلے کام معاف کردیئے گئے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں (اپنے رب کا) شکرگزار بندہ نہ بنوں؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو صَخْرٍ ، وَلَا عَنْ اَبِي صَخْرٍ اِلَّا حَيْوَةُ تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ ، وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ اَبِي صَخْرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ عُرْوَةَ

اس حدیث کو عبداللہ بن یزید مولیٰ اسود بن سفیان سے ابوصخر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ابوصخر سے حیوہ کے علاوہ۔ وہب اللہ بن راشد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اس حدیث کو روایت کیا یحییٰ بن ایوب' عبداللہ بن وہب' نافع بن یزید' ابوصخر از یزید بن عبداللہ بن قسیط نے حضرت عروہ سے۔

201- صحیح البخاری جلد6صفحہ155' رقم الحدیث: 4837 . صحیح مسلم جلد4صفحہ2172 .

202 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَبَّازِ اَبُو بَكْرٍ النَّحْوِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حُرَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ السَّلِيطِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ قَالَ : يَقْطَعُ الصَّلَاةَ : الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ ، وَالْمَرْاَةُ ، وَالْحِمَارُ قُلْتُ : فَمَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ مِنَ الْاَصْفَرِ؟ قَالَ : يَا ابْنَ اَخِي ، سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي فَقَالَ : الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

حضرت عبداللہ بن صامت' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین چیزیں نماز کو توڑ دیتی ہیں: کالا کتا' عورت اور گدھا۔ میں نے کہا: کالے کتے کو سرخ پیلے پر کیوں ترجیح حاصل ہے؟ فرمایا کہ اے میرے بھتیجے! میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے ایسے ہی سوال کیا تھا جیسے تو نے مجھ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ السَّلِيطِيِّ اِلَّا اَبُو حُرَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ

اس حدیث کو از ابوسعید سلیطی ابوحرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' سلم بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ : حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی شہرۂ آفاق تصنیف اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ میں کالے کتے کے شیطان ہونے کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:

اس کتے کو شیطان اس لیے فرمایا گیا کہ اس میں خباثت زیادہ ہوتی ہے' یہ سب کتوں سے زیادہ نقصان پہنچانے والا ہوتا ہے' پاسبانی میں نکما اور شکار کرنے سے دور رہتا ہے۔ حتیٰ کہ امام احمد نے فرمایا کہ سیاہ کتے کا شکار حلال نہیں ہے کیونکہ وہ شیطان ہے۔ ائمہ کا کاٹنے والے اور مضررساں کتے کے قتل کرنے میں اتفاق ہے اگرچہ سیاہ نہ ہو۔

(اشعۃ اللمعات جلد ۵ صفحہ ۳۹۱' مطبوعہ فرید بک سٹال)

202- صحيح مسلم جلد 1صفحه365' رقم الحديث: 510 ـ سنن أبي داؤد جلد 1صفحه187' رقم الحديث: 702 ـ سنن الترمذى جلد 2صفحه161' رقم الحديث: 338 ـ سنن النسائى جلد2صفحه63' رقم الحديث: 750 ـ سنن ابن ماجه جلد 1صفحه306' رقم الحديث: 952 ـ مسند أبي داؤد الطيالسى

203 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

جلد 1صفحہ362' رقم الحدیث: 454 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحہ26' رقم الحدیث: 2348 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ180' رقم الحدیث: 1164 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ251' رقم الحدیث: 2896 . مسند أحمد جلد 35صفحہ250' رقم الحدیث: 21323 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ886' رقم الحدیث: 1454 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 1صفحہ408' رقم الحدیث: 828 . صحیح ابن خزیمة جلد 2 صفحہ 11' رقم الحدیث: 806 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحہ386' رقم الحدیث: 1402 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ458' رقم الحدیث: 2633 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحہ881' رقم الحدیث: 1791 . فوائد أبی محمد الفاکھی جلد 1صفحہ221' رقم الحدیث: 68 . صحیح ابن حبان جلد 6 صفحہ144' رقم الحدیث: 2383 . المعجم الأوسط جلد 8صفحہ169' رقم الحدیث: 8299 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 2صفحہ151' رقم الحدیث: 1635 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ87' رقم الحدیث: 183 . السنن الصغیر للبیھقی جلد 1صفحہ320' رقم الحدیث: 906 . السنن الکبریٰ للبیھقی جلد 2 صفحہ 388' رقم الحدیث: 3483 . معرفة السنن والآثار جلد 3صفحہ199' رقم الحدیث: 4254 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 5صفحہ88' رقم الحدیث: 2432 .

203- صحیح البخاری جلد 4صفحہ146' رقم الحدیث: 3370 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ305' رقم الحدیث: 406 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ257' سنن الترمذی جلد 2صفحہ352' رقم الحدیث: 483 . سنن النسائی جلد 3صفحہ48' رقم الحدیث: 1289 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ293' رقم الحدیث: 904 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ387' رقم الحدیث: 1157 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ564' رقم الحدیث: 728 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ40' رقم الحدیث: 138 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ 343' رقم الحدیث: 505 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ246' رقم الحدیث: 8631 . مسند أحمد جلد 30صفحہ30' رقم الحدیث: 18104 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ847' رقم الحدیث: 1381 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 2صفحہ73' رقم الحدیث: 1211 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ62' رقم الحدیث: 206 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحہ526' رقم

اَبُو بِشْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ بِاَصْبَهَانَ ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ اَبِي هَانِءٍ عَمْرِو بْنِ بَشِيرٍ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ : اَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْتُهُ ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ؟ فَعَلَّمَهُ اَنْ يَقُولَ : اَللّٰهُمَّ ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي هَانِءٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا' اس نے عرض کی: سلام کو تو میں پہچان گیا' درود کیسا ہے؟ تو آپ ﷺ نے اس کو سکھایا کہ یوں کہہ: ''اَللّٰهُمَّ ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ''۔

اس حدیث کو ابی ھانی ء سے فضل بن موسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

الحديث: 1967 . شرح مشكل الآثار جلد6 صفحه10' رقم الحديث: 2235 . معجم ابن الأعرابي جلد 2صفحه864 . صحيح ابن حبان جلد 5 صفحه 295' رقم الحديث: 1964 . المعجم الأوسط جلد3صفحه28' رقم الحديث: 2368 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد 1صفحه85' رقم الحديث:94 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه79' رقم الحديث: 157 . التوحيد لابن منده جلد 2صفحه178' رقم الحديث: 318 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 3صفحه160' رقم الحديث: 4710 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه 341' رقم الحديث: 247 . السنن الصغير للبيهقي جلد1صفحه139' رقم الحديث: 356 . السنن الكبرى للبيهقي جلد2صفحه212' رقم الحديث: 2856 . معرفة السنن والآثار جلد 3صفحه68' رقم الحديث: 3717 . الأوسط في السنن والاجماع جلد3صفحه215' رقم الحديث: 1532 .

204 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَجِ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو وہ سوچ بچار کرے اور اسے چاہیے کہ بیٹھے ہوئے دو سجدے (سہو کے) کر لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا سُفْيَانُ ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ وَيَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ الرَّازِيَّانِ

اس حدیث کو ابی حصین سے سفیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ سفیان سے اشعث بن عطاف اور یحییٰ بن ضریس الرازیان کے سوا۔

205 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْمَرٍ الصَّنْعَانِيُّ،

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت

204- صحيح البخارى جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 401 . صحيح مسلم جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 572 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه268' رقم الحديث: 1019 . سنن الترمذى جلد 2صفحه239' رقم الحديث: 393 . سنن النسائى جلد 3صفحه28' رقم الحديث: 1242 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه385' رقم الحديث:1218 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه36' رقم الحديث:180 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد1 صفحه454' رقم الحديث: 174 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه220' رقم الحديث: 274 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد2صفحه302' رقم الحديث:3456 . مسند الحميدى جلد1 صفحه206' رقم الحديث: 96 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه139' رقم الحديث: 886 . مسند ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه198' رقم الحديث: 292 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه383' رقم الحديث: 4402 . مسند أحمد جلد 7صفحه432' رقم الحديث: 4431 . سنن الدارمى جلد 2صفحه940' رقم الحديث: 1539 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه541' رقم الحديث:199 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 2 صفحه92' رقم الحديث:1253 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد8صفحه419' رقم الحديث:5002 .

205- صحيح البخارى جلد 1صفحه151' رقم الحديث: 756 . صحيح مسلم جلد 1صفحه295' رقم

بِصَنْعَاءَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا صَامِتُ بْنُ مُعَاذٍ الْجَنَدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ الصَّامِتُ

اس حدیث کو موسیٰ بن عقبہ سے ابوقرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ صامت اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: احناف کے نزدیک یہ حدیث تنہا نمازی کے لیے ہے' امام کے پیچھے فاتحہ کی بھی قرأت نہیں کی جائے گی' جیسا کہ حدیث پاک میں ''قراۃ الامام قراۃ له'' امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے' میں واضح صراحت موجود ہے۔

الحدیث: 394 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه217' رقم الحدیث: 824 . سنن الترمذی جلد 2صفحه25' رقم الحدیث: 247 . سنن النسائی جلد 2صفحه141' رقم الحدیث: 920 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه273' رقم الحدیث: 837 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه93' رقم الحدیث: 2623 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه375' رقم الحدیث:390 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه258' رقم الحدیث: 2968 . مسند أحمد جلد 37صفحه413' رقم الحدیث: 22750 . سنن الدارمی جلد2صفحه790' رقم الحدیث: 1278 . القراۃ خلف الامام للبخاری جلد 1صفحه1' رقم الحدیث: 2 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد 1 صفحه 471' رقم الحدیث: 984 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه56' رقم الحدیث: 185 . صحیح ابن خزیمة جلد 1صفحه246' رقم الحدیث: 488 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه458' رقم الحدیث: 1699 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه215' رقم الحدیث: 1282 . المسند للشاشی جلد3 صفحه189' رقم الحدیث: 1274 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه164' رقم الحدیث: 271 . صحیح ابن حبان جلد 5صفحه81' رقم الحدیث: 1782 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه371' رقم الحدیث: 2262 . مسند الشامیین للطبرانی جلد1صفحه171'

206 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، بِمَكَّةَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، وَفِيهَا مَاتَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَصَقْتَ فِي الصَّلَاةِ فَابْصُقْ عَنْ يَسَارِكَ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى

حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو نماز میں تھوکے تو اپنی بائیں جانب تھوک یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوک۔

رقم الحديث: 291 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه105' رقم الحديث: 1226 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه364' رقم الحديث: 869 . السنن الصغير للبيهقى جلد1صفحه146' رقم الحديث: 378 . السنن الكبرى للبيهقى جلد2صفحه523' رقم الحديث: 3951 . شعب الايمان جلد4صفحه495' رقم الحديث:2866 . معرفة السنن والآثار جلد2 صفحه353' رقم الحديث:3019 .

206- سنن أبى داؤد جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 478 . سنن الترمذى جلد 2صفحه460' رقم الحديث: 571 . سنن النسائى جلد 2صفحه52' رقم الحديث: 726 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه326' رقم الحديث: 1021 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد2صفحه605' رقم الحديث: 1371 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1صفحه432' رقم الحديث: 1688 . مسند ابن أبى شيبة جلد2صفحه321' رقم الحديث: 821 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه142' رقم الحديث:7453 . مسند أحمد جلد 45صفحه197' رقم الحديث: 27221 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 3صفحه35' رقم الحديث: 1322 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1صفحه399' رقم الحديث: 807 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه44' رقم الحديث:876 . الفوائد الشهيد بالغيلانيات جلد 1 صفحه362' رقم الحديث: 375 . المعجم الأوسط جلد3صفحه328' رقم الحديث: 3307 . المعجم الكبير للطبرانى جلد8صفحه312' رقم الحديث: 8165 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه387' رقم الحديث:941 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ: قَالَ رَجُلٌ لِمَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ: اتَّقِ اللّٰهَ، فَوَضَعَ خَدَّهُ عَلَى الْأَرْضِ

اس حدیث کو مالک بن مغول سے حجاج بن نصیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' مالک بن مغول بزرگ ترین مسلمانوں میں سے ہیں۔ ہم سے عبداللہ بن احمد بن حنبل نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا: میں نے سفیان بن عیینہ سے سنا' وہ فرماتے تھے کہ ایک آدمی نے حضرت مالک بن مغول سے کہا: اللہ سے ڈرو! تو انہوں نے اپنا رخسار زمین پر رکھ دیا۔

207 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ الْأَصْبَغِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ فَقَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ؛ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ پر سلام پیش کرنے کو تو ہم نے پہچان لیا' ہم آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یوں کہو' اَللّٰهُمَّ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ؛ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ إِلَّا مِسْعَرٌ، وَلَا

اس حدیث کو سلمہ بن کہیل سے مسعر کے سوا کسی

207- الكنى والأسماء للدولابی جلد 2صفحه799' رقم الحديث: 1387 . معجم ابن الأعرابی جلد 3 صفحه 934' رقم الحديث: 1931 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه584' رقم الحديث: 2124 . المعجم الأوسط جلد3صفحه83' رقم الحديث: 2563 .

عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ مَيْمُونُ بْنُ الْاَصْبَغِ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی مسعر سے ابوبکر حنفی کے سوا کسی نے۔ میمون بن اصبغ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور ہم نے اس حدیث کو ابراہیم بن عبداللہ کے علاوہ کسی سے نہیں لکھا۔

208 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَيَانٍ الْجَوْهَرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ ابْنُ اَخِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَيْقَظَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّآ وَصَلَّيَا كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی رات کو اپنے اہل (یعنی بیوی) کو جگائے' پس وہ وضو کریں اور دونوں نماز پڑھیں تو ان دونوں کو بہت زیادہ ذکر کرنے والے مردوں اور بہت زیادہ ذکر کرنے والی عورتوں میں سے لکھا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ

مسعر سے اس حدیث کو جعفر بن عون کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

208- سنن أبی داؤد جلد 2صفحه33' رقم الحدیث: 1309 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه423' رقم الحدیث: 1335 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه48' رقم الحدیث: 4738 . مصنف ابن أبی شیبة جلد2 صفحه 73' رقم الحدیث: 6613 . مسند الحارث جلد 1صفحه345' رقم الحدیث: 240 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 2صفحه119' رقم الحدیث: 1312 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد2صفحه360' رقم الحدیث: 1112 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه136' رقم الحدیث: 213 . صحیح ابن حبان جلد6 صفحه 307' رقم الحدیث: 2568 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه218' رقم الحدیث: 2965 . المستدرك علی الصحیحین للحاكم جلد1صفحه461' رقم الحدیث: 1189 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 1صفحه288' رقم الحدیث: 800 . شعب الایمان جلد4صفحه464' رقم الحدیث: 2819 . المطالب العالیة بزوائد جلد4 صفحه392' رقم الحدیث:586 .

209 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ السِّنْدِيِّ ...انِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَبِى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے‘ وہ نماز نامکمل ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُقْرِءُ وَلَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِهِ عَنْهُ

اس حدیث کو عمارہ سے ابن لہیعہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مقری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اسے ان کے بیٹے کی روایت کردہ حدیث سے ہی لکھا ہے۔

فائدہ: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کا مؤقف یہ ہے کہ مطلقاً قرأت فرض اور سورۂ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے۔ سورۂ فاتحہ کے ترک سے تر واجب لازم آئے گا جبکہ فرض ادا ہو جائے گا۔ آپ نے زیر مطالعہ حدیث سے استدلال کیا ہے۔

210 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ نُمَيْلٍ الْخَلَّالُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْغَاضِرِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ اَبِى حَيَّانَ الْاَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدہ اور دوسری رکعت میں هل اتی علی الانسان پڑھا کرتے تھے۔

209- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه274‘ رقم الحديث: 840 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه317‘ رقم الحديث: 3620 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه366‘ رقم الحديث: 908 . مسند أحمد جلد 43 صفحه 375‘ رقم الحديث: 26356 . القرأة خلف الامام للبخارى جلد 1صفحه17‘ رقم الحديث: 32 . شرح مشكل الآثار جلد3صفحه121‘ رقم الحديث: 1087 .

210- المعجم الأوسط جلد3صفحه222‘ رقم الحديث: 2979 .

كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ هَلْ اَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

اس حدیث کو حضرت علی سے سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کیا گیا' محمد بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

211 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبِطَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے بازو پھیلا کر رکھتے' حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا مَعْمَرٌ ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس حدیث کو منصور سے معمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت جابر سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کو روایت کیا گیا۔

فائدہ: مرد حالت سجدہ میں اپنے بازوؤں کو اپنے پہلو اور اپنی رانوں کو لگنے اور زمین پر بچھانے سے بچائے گا جبکہ عورت حالت سجدہ میں اپنے بازوؤں کو اپنے پہلوؤں' رانوں سے خوب ملائے گی اور زمین پر بھی سمٹے گی۔

212 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَلَفٍ

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب الجہنی اپنے والد

211- مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه168' رقم الحديث: 2922 . مسند أحمد جلد 22صفحه43' رقم الحديث: 14138 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 4صفحه11' رقم الحديث: 2010 . صحيح ابن خزيمة جلد1صفحه326' رقم الحديث: 649 . شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه231' رقم الحديث: 1383 . المعجم الأوسط جلد3صفحه223' رقم الحديث: 2983 .

212- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 5صفحه28' رقم الحديث: 2565 . المعجم الأوسط جلد 3

الْمَرْوَزِیُّ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ الْجُهَنِيِّ ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا عَرَفَ الْغُلَامُ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ ، فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بچہ دائیں کو بائیں سے پہچان جائے تو اسے نماز پڑھنے کا حکم دو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، وَلَهُ صُحْبَةٌ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

اس حدیث کو عبداللہ بن خبیب سے روایت نہیں کیا گیا' حالانکہ انہیں شرف صحابیت حاصل ہے سوائے اس اسناد کے۔ عبداللہ بن نافع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

213 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

صفحه235' رقم الحديث:3019 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد3صفحه1631' رقم الحديث:4097 .

213- صحيح البخاری جلد 1صفحه102' رقم الحديث: 472 . صحيح مسلم جلد 1صفحه518' رقم الحديث: 752 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه67' رقم الحديث: 1438 . سنن الترمذی جلد2صفحه300' رقم الحديث: 437 . سنن النسائی جلد 3صفحه233' رقم الحديث: 1695 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه362' رقم الحديث: 1144 . مؤطا مالك جلد 1صفحه125' رقم الحديث: 22 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 9 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه428' رقم الحديث: 2030 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحه29' رقم الحديث:4681 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه521' رقم الحديث: 641 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه214' رقم الحديث: 1421 . مصنف ابن أبی شيبة جلد2صفحه74' رقم الحديث: 6634 . مسند أحمد جلد 10صفحه476' رقم الحديث: 6439 . سنن الدارمی جلد 2صفحه988' رقم الحديث: 1625 . القرأة خلف الإمام للبخاری جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 142 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه572 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحه155' رقم الحديث: 1403 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 5صفحه33' رقم

مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ: مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ

انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو (رکعت ہے) پس جب تم میں سے کسی کو صبح ہونے کا خوف ہو تو وہ ایک رکعت کے ساتھ وتر بنا لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ اِلَّا اِسْحَاقُ الْفَرْوِيُّ

اس حدیث کو نافع بن ابونعیم سے اسحاق فروی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

214 - حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الحديث: 2623 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه79' رقم الحديث: 278 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه139' رقم الحديث: 1072 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه64' رقم الحديث: 2331 . شرح مشكل الآثار جلد 11صفحه358' رقم الحديث: 4496 . شرح معاني الآثار جلد 1صفحه334' رقم الحديث:1962 .

214- صحيح البخاري جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 482 . صحيح مسلم جلد 1صفحه404' رقم الحديث: 573 . سنن أبي داؤد جلد 1صفحه264' رقم الحديث: 1008 . سنن الترمذي جلد2صفحه247' رقم الحديث: 399 . سنن النسائي جلد3صفحه20' رقم الحديث: 1224 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه383' رقم الحديث: 1214 . مؤطا مالك جلد 1صفحه93' رقم الحديث: 58 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1 صفحه 262' رقم الحديث: 180 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4صفحه82' رقم الحديث: 2438 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 2صفحه299' رقم الحديث: 3448 . مسند الحميدي جلد 2صفحه202' رقم الحديث: 1013 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه417' رقم الحديث: 2851 . مصنف ابن أبي شيبة جلد7 صفحه289' رقم الحديث: 36163 . مسند أحمد جلد12صفحه130' رقم الحديث: 7201 . سنن الدارمي جلد2صفحه939' رقم الحديث: 1538 . السنن الكبرى للنسائي جلد 1صفحه299' رقم الحديث: 565 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 10صفحه419' رقم الحديث: 6029 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه71' رقم الحديث: 243 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه36' رقم الحديث: 860 . مستخرج أبي عوانة جلد 1 صفحه 515' رقم الحديث: 1925 .

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخُو اَبِي حُرَّةَ، وَقُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ وَهَارُونُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَهْوَازِيُّ كُلُّهُمْ حَدَّثَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ، فَقَالُوا: اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ؟، وَفِي الْقَوْمِ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَهَابَا اَنْ يُكَلِّمَاهُ، وَقَامَ سَرَعَانُ النَّاسِ، وَقَامَ اِلَى خَشَبَةٍ فِي الْمَسْجِدِ كَانَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهَا، فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّيهِ ذَا الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ قَالَ: لَمْ اَنْسَ، وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلَاةُ، فَسَاَلَ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ رُكُوعِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی دو نمازوں میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی تو دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا تو لوگ جلدی سے نکل گئے' کہنے لگے: کیا نماز کم ہوگئی؟ اور لوگوں میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے' وہ آپ سے بات کرنے میں ہیبت زدہ تھے اور جلدی کرنے والے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے اور آپ بھی اُٹھ کھڑے ہوئے' سو آپ اُٹھ کر مسجد میں پڑی ایک لکڑی کی طرف اُٹھے' جس پر آپ ہاتھ مبارک رکھا کرتے تھے تو لوگوں میں سے ایک آدمی اُٹھا جسے ذوالیدین کہا جاتا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام ذوالیدین رکھا تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تو نماز کم ہوئی ہے اور نہ ہی میں بھولا ہوں' سو آپ نے لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے عرض کی: ذوالیدین نے سچ کہا ہے' رسول اللہ ﷺ واپس لوٹے' پس آپ نے دو رکعت نماز ادا کی' اسی کی طرح یا زیادہ لمبی' پھر دو سجدے کیے۔

شرح معانی الآثار جلد 1 صفحہ 439' رقم الحدیث: 2555 ۔ صحیح ابن حبان جلد 6 صفحہ 405' رقم الحدیث: 2688 ۔ المعجم الأوسط جلد 3 صفحہ 76' رقم الحدیث: 2538 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 4 صفحہ 119' رقم الحدیث: 2886 ۔ سنن الدارقطنی جلد 2 صفحہ 191' رقم الحدیث: 1378 ۔ فوائد تمام جلد 1 صفحہ 165' رقم الحدیث: 381 ۔ السنن الصغیر للبیہقی جلد 1 صفحہ 313' رقم الحدیث: 884 ۔ السنن الکبریٰ للبیہقی جلد 2 صفحہ 355' رقم الحدیث: 3353 ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ

اس حدیث کو از قرہ وسعید بن عبدالرحمٰن وہارون بن ابراہیم ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن عمران اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

215 - حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ الْمَقْدِيُّ، مِنْ أَهْلِ حِصْنِ مَقْدِيَةَ مِنْ عَمَلِ أَذْرِعَاتٍ مِنْ دِمَشْقَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْكَاهِلِيِّ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کو ہدایت دے اور مؤذنوں کی بخشش فرما!

215- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه143' رقم الحديث: 517 . سنن الترمذی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 207 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه156' رقم الحديث: 2526 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 1839 . مسند الحميدی جلد 2صفحه213' رقم الحديث: 1029 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 2118 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه203' رقم الحديث: 2338 . مسند أحمد جلد 12صفحه89' رقم الحديث: 7169 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه16' رقم الحديث: 1531 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه432' رقم الحديث: 2186 . معجم ابن الأعرابی جلد 2 صفحه 719' رقم الحديث: 1417 . صحيح ابن حبان جلد 4صفحه560' رقم الحديث: 1672 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه30' رقم الحديث: 74 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 1008 . فوائد تمام جلد 1صفحه232' رقم الحديث: 564 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه165' رقم الحديث: 234 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 1صفحه632' رقم الحديث: 2020 . شعب الايمان جلد 4 صفحه 453' رقم الحديث: 2801 . معرفة السنن والآثار جلد 2صفحه265' رقم الحديث: 2654 . العلل الكبير للترمذی جلد 1صفحه65' رقم الحديث: 90 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 3صفحه64' رقم الحديث: 1240 .

اَلْإِمَامُ ضَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ، اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِى عِمْرَانَ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا سُلَيْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ الْاَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ ، وَكَانَ ثِقَةً وَهٰكَذَا يَقُولُ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ، وَيَقُولُ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

صدقہ بن ابوعمران سے اس حدیث کو سعدان بن یحییٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے سلیمان کے علاوہ کسی نے روایت کیا' اور اسود بن عمراس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ ثقہ ہیں' اسی طرح ابن بنت شرحبیل' سعدان بن یحییٰ کہا کرتے تھے اور ہشام بن عمار' سعید بن یحییٰ لخمی بھی یہی کہا کرتے تھے۔

216 - حَدَّثَنَا بِشْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِى جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا وہ شخص اس بات سے خوف نہیں کرتا جو امام سے پہلے اپنے سر کو (رکوع سجدہ سے) اُٹھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر سے بدل

216- صحیح البخاری جلد 1صفحه140' رقم الحدیث: 691 . صحیح مسلم جلد 1صفحه320' رقم الحدیث: 427 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه169' رقم الحدیث: 623 . سنن الترمذی جلد 2صفحه475' رقم الحدیث: 582 . سنن النسائی جلد2صفحه96' رقم الحدیث: 828 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه308' رقم الحدیث: 961 . مؤطا مالك جلد 1صفحه92' رقم الحدیث: 57 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1 صفحه307' رقم الحدیث: 230 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه231' رقم الحدیث: 2612 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه373' رقم الحدیث: 3751 . مسند الحمیدی جلد 2صفحه205' رقم الحدیث: 1019 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه175' رقم الحدیث: 1129 . مصنف ابن أبی شیبة جلد2صفحه116' رقم الحدیث: 7147 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 1صفحه138' رقم الحدیث: 66 . مسند أحمد جلد 12صفحه500' رقم الحدیث: 7534 . سنن الدارمی جلد 2صفحه831' رقم الحدیث: 1355 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 1صفحه436' رقم الحدیث: 904 . معجم أبی یعلیٰ الموصلی جلد1صفحه119' رقم الحدیث: 121 .

: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ

دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنْ بِشْرَانَ

اس حدیث کو حسن بن ابوجعفر سے ثابت بن یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ غسان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے ہم نے اس حدیث کو بشران کے سوا کسی سے نہیں لکھا۔

فائدہ: اس حدیث میں ایسے نمازیوں کے لیے درسِ عبرت ہے جو اعتدال واطمینان کے ساتھ نماز ادا نہیں کرتے بلکہ عجلت سے کام لیتے ہیں اور بعض اوقات اپنے امام سے بھی پہلے ارکانِ نماز ادا کر لیتے ہیں۔

217 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ ، حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : تَرَاصُّوا فِي الصُّفُوفِ ، وَلَا يَتَخَلَّلُكُمُ الشَّيْطَانُ كَاَوْلَادِ الْحَذَفِ قِيلَ : وَمَا اَوْلَادُ الْحَذَفِ؟ قَالَ : ضَاْنٌ سُودٌ تَكُونُ بِاَرْضِ الْيَمَنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: صفیں ملا کر رکھو اور نہ تمہیں شیطان خلل میں ڈالے حذف کی اولاد کی طرح۔ عرض کی گئی: حذف کی اولاد کیا چیز ہے؟ فرمایا: کالی بکری کا بچہ جو یمن کے علاقے میں ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ

اس حدیث کو حسن بن عبید اللہ سے ابوخالد الاحمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

217- مصنف ابن أبی شیبة جلد1صفحه308' رقم الحدیث: 3526 . مسند أحمد جلد30صفحه583' رقم الحدیث:18618 . مسند الرویانی جلد1صفحه246' رقم الحدیث:361 .

218 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَعْدَانَ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْرَقُ النَّاسِ مَنْ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا، وَلَا سُجُودَهَا، وَاَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں بدترین چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! اپنی نماز میں وہ کیسے چوری کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ اس کا رکوع مکمل نہیں کرتا اور نہ اس کا سجدہ۔ لوگوں میں سے بخیل ترین شخص وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو عوف سے عثمان بن ہیثم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' زید بن حرش اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت عبداللہ بن مغفل سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی۔

فائدہ: اعتدال ارکان کے ساتھ نماز ادا کرنا واجب ہے۔ رکوع وسجود اور جلسہ وقومہ میں عجلت سے کام لینے کی وجہ سے ترک واجب لازم آتا ہے۔ اس حدیث میں ایسی نمازی کے عادی کو "چور" قرار دیا گیا ہے جس سے اجتناب از بس ضروری ہے۔

219 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ اَبُو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

218- الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه39' رقم الحديث: 61 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه355' رقم الحديث: 3392 .

219- صحيح مسلم جلد 1صفحه414' رقم الحديث: 592 . سنن ابی داؤد جلد 2صفحه84' رقم الحديث: 1512 . سنن الترمذی جلد 2صفحه95' رقم الحديث: 298 . سنن النسائی جلد 3صفحه69' رقم الحديث: 1339 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه298' رقم الحديث: 924 . مسند ابی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه139' رقم الحديث: 1662 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه236' رقم الحديث: 3197 . مصنف ابن ابی شيبة جلد 1صفحه268' رقم الحديث: 3085 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه746' رقم الحديث: 1357 . مسند احمد جلد 40صفحه394' رقم

عُمَرَ الْبَصْرِیُّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ حَتّٰى يَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

رسول اللہ ﷺ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ جایا کرتے تھے حتیٰ کہ آپ دعا کرتے: ”اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“ (اے اللہ! تُو سلامتی والا ہے سلامتی تیری طرف سے ہے اور اے صاحبِ عزت وجلال! تُو برکت والا ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا وُهَيْبٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَمَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ أَبِي عُمَرَ الْقَزَّازِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ

اس حدیث کو ہشام سے وہیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن معاویہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو ابوعمر القزاز کی اصل کتاب سے ہی لکھا ہے۔

220 - حَدَّثَنَا بَانُوبَةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ بَانُوبَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الحدیث: 24338 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه 850' رقم الحدیث: 1387 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 2 صفحه 95' رقم الحدیث: 1262 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 8 صفحه 167' رقم الحدیث: 4720 . الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه 1114' رقم الحدیث: 1942 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحه 551' رقم الحدیث: 2061 . صحیح ابن حبان جلد 5 صفحه 341' رقم الحدیث: 2001 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 205' رقم الحدیث: 644 .

220- صحیح البخاری جلد 1 صفحه 103' رقم الحدیث: 482 . صحیح مسلم جلد 1 صفحه 404' رقم الحدیث: 573 . سنن أبی داؤد جلد 1 صفحه 264' رقم الحدیث: 1008 . سنن الترمذی جلد 2 صفحه 247' رقم الحدیث: 399 . سنن النسائی جلد 3 صفحه 20' رقم الحدیث: 1224 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 383' رقم الحدیث: 1214 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 93' رقم الحدیث: 58 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1 صفحه 262' رقم الحدیث: 180 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4 صفحه 82' رقم الحدیث: 2438 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحه 299' رقم الحدیث: 3448 . مسند

الْاَیْلِیُّ (الْاُبُلِّیُّ) ، حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِیمِ الضَّالُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : صَلَّی بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِحْدَی صَلَاتَیِ الْعَشِیِّ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِی رَكْعَتَیْنِ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ یُقَالُ لَهُ ذُو الْیَدَیْنِ : اَقَصُرَتَ الصَّلَاةَ اَمْ نَسِیتَ؟ فَقَالَ : بَلْ نَسِیتُ ، فَقَامَ فَصَلَّی الرَّكْعَتَیْنِ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ

اللہ ﷺ نے ہمیں دوپہر کی نمازوں میں سے ظہر یا عصر میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی تو دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا‘ تو ایک آدمی نے آپ سے عرض کی‘ جسے ذوالیدین کہا جاتا تھا: کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ میں بھول گیا‘ پس آپ نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھائیں پھر دو سجدے بیٹھے ہوئے کیے‘ پھر سلام پھیرا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ عَبْدِ الْكَرِیمِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ یَحْیَی ، وَاِنَّمَا سُمِّیَ مُعَاوِیَةَ الضَّالَّ، لِاَنَّهُ ضَلَّ فِی طَرِیقِ مَكَّةَ عَنِ الطَّرِیقِ فَفُقِدَ

اس حدیث کو معاویہ بن عبدالکریم سے عمر بن یحییٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور معاویہ کا نام ضال ہے‘ کیونکہ وہ مکہ کے کسی راستے میں گم ہوگئے تو پھر نہ ملے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ ﷺ کو بھلائے جانے میں نماز کی تکمیل کا ایک پہلو موجود ہے اور یہ اُمت مسلمہ کی اصلاح و بہتری کے لیے تھا۔

الحمیدی جلد 2صفحہ202‘ رقم الحدیث: 1013 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ417‘ رقم الحدیث: 2851 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 7 صفحہ289‘ رقم الحدیث: 36163 ۔ مسند أحمد جلد12صفحہ130‘ رقم الحدیث: 7201 ۔ سنن الدارمی جلد2صفحہ939‘ رقم الحدیث: 1538 ۔ السنن الکبریٰ للنسائی جلد 1صفحہ299‘ رقم الحدیث: 565 ۔ مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 10صفحہ419‘ رقم الحدیث: 6029 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد1صفحہ71‘ رقم الحدیث: 243 ۔ صحیح ابن خزیمة جلد 2صفحہ36‘ رقم الحدیث: 860 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحہ 515‘ رقم الحدیث: 1925 ۔ شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ439‘ رقم الحدیث: 2555 ۔ صحیح ابن حبان جلد6صفحہ405‘ رقم الحدیث: 2688 ۔ المعجم الأوسط جلد 3صفحہ76‘ رقم الحدیث: 2538 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد4صفحہ119‘ رقم الحدیث: 2886 ۔ سنن الدارقطنی جلد2صفحہ191‘ رقم الحدیث: 1378 ۔ فوائد تمام جلد1صفحہ165‘ رقم الحدیث: 381 ۔ السنن الصغیر للبیہقی جلد1 صفحہ313‘ رقم الحدیث: 884 ۔

221 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُولَاقٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَاِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے' پس جب تجھے صبح ہو جانے کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ وتر بنا لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

اس حدیث کو ابوحصین سے ابوبکر بن عیاش کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' جعفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

222 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

221- صحيح البخاری جلد 1صفحه102' رقم الحديث: 472 . صحيح مسلم جلد 1صفحه518' رقم الحديث: 752 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه67' رقم الحديث: 1438 . سنن الترمذی جلد 2صفحه300' رقم الحديث: 437 . سنن النسائی جلد 3صفحه233' رقم الحديث: 1695 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه362' رقم الحديث: 1144 . مؤطا مالك جلد 1صفحه125' رقم الحديث: 22 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 9 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه52' رقم الحديث: 265 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه441' رقم الحديث: 2044 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحه 501' رقم الحديث: 4226 . مسند الحميدی جلد 1صفحه521' رقم الحديث: 641 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه214' رقم الحديث: 1421 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه313' رقم الحديث: 36405 . مسند أحمد جلد 5صفحه388' رقم الحديث: 3408 . مسند أحمد جلد 32صفحه196' رقم الحديث: 19447 . سنن الدارمی جلد2صفحه914' رقم الحديث: 1499 .

222- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه289' رقم الحديث: 1108 . مسند أحمد جلد33صفحه302' رقم الحديث: 20112 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه338' رقم الحديث: 4371 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 7صفحه206' رقم الحديث: 6854 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه427 .

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: احْضُرُوا الْجُمُعَةَ، وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ؛ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَتَأَخَّرُ عَنِ الْجُمُعَةِ فَيُؤَخَّرُ عَنِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِهَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ (کی نماز) میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب رہا کرو۔ کوئی آدمی اہل جنت سے ہوتا ہے پس وہ جمعہ سے پیچھے رہنے لگتا ہے پس وہ جنت سے پیچھے کر دیا جاتا ہے حالانکہ وہ اس کا اہل ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَكَمُ تَفَرَّدَ بِهِ سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ

قتادہ سے حکم کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' سریج بن نعمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

223 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

السنن الکبرٰی للبیھقی جلد3صفحه337' رقم الحدیث: 5931 . شعب الایمان جلد 4صفحه426' رقم الحدیث: 2757 . المطالب العالية بزوائد جلد4صفحه650' رقم الحدیث:684 .

223- صحیح البخاری جلد 1صفحه103' رقم الحدیث: 477 . صحیح مسلم جلد 1صفحه450' رقم الحدیث: 649 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه153' رقم الحدیث: 559 . سنن الترمذی جلد 1صفحه421' رقم الحدیث: 216 . سنن النسائی جلد 1صفحه241' رقم الحدیث: 486 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه258' رقم الحدیث: 787 . مؤطا مالك جلد 1صفحه129' رقم الحدیث: 2 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4 صفحه163' رقم الحدیث:2534 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه522' رقم الحدیث: 2001 . مصنف ابن أبی شیبة جلد2صفحه226' رقم الحدیث: 8391 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 1صفحه285' رقم الحدیث: 259 . مسند أحمد جلد 12صفحه109' رقم الحدیث: 7185 . سنن الدارمی جلد2 صفحه 810' رقم الحدیث: 1312 . القرأة خلف الامام للبخاری جلد 1صفحه59' رقم الحدیث: 152 . السنن المأثورة للشافعی جلد1صفحه164' رقم الحدیث: 82 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد 1صفحه442' رقم الحدیث:914 . مسند ابی یعلٰی الموصلی جلد 11صفحه16' رقم

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: باجماعت نماز (ادا کی گئی) اکیلے آدمی کی نماز کی نسبت پچیس نمازوں سے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ

عمرو بن دینار سے حماد بن سلمہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' داؤد بن ہلال اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

224 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْأَزْدِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ اللَّيْلِ أَجْوَبُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: رات کی کون سی گھڑی قبولیت دعا میں زیادہ اثر رکھتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدھی رات کا وقت۔

الحديث: 6156 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه84' رقم الحديث: 303 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه373' رقم الحديث: 1490 . مستخرج أبي عوانة جلد 1صفحه315' رقم الحديث: 1118 . شرح مشكل الآثار جلد3صفحه135' رقم الحديث: 1102 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه403' رقم الحديث: 2053 . المعجم الأوسط جلد1 صفحه 114' رقم الحديث: 356 . مسند الشاميين للطبراني جلد4صفحه378' رقم الحديث: 3602 . فوائد تمام جلد 1صفحه19' رقم الحديث: 18 . السنن الصغير للبيهقي جلد 1صفحه184' رقم الحديث: 469 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3صفحه87' رقم الحديث: 4966 . شعب الايمان جلد4صفحه317' رقم الحديث: 2570 . معرفة السنن والآثار جلد4صفحه109 .

224- مسند أبي يعلى الموصلي جلد10صفحه48' رقم الحديث: 5682 . المعجم الأوسط جلد3صفحه370' رقم الحديث: 3428 .

دَعْوَةً؟ قَالَ : جَوْفُ اللَّيْلِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْأَشْجَعِيُّ

سفیان سے اشجعی کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

225 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَشْعَثُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَلَّامٍ الْإِفْرِيقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ الْبُرِّيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي ابْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ ، فَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِ ، وَأُثْبِتَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز دو رکعت فرض کی گئی، پھر مقیم کی نماز زیادہ کر دی گئی اور مسافر کی نماز اسی طرح (دو رکعتیں) برقرار رکھی گئی جس طرح تھی۔

225- الناسخ والمنسوخ للقاسم بن سلام جلد 1 صفحه 24، رقم الحديث: 28 . صحيح البخاری جلد 1 صفحه 79، رقم الحديث: 350 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه 478، رقم الحديث: 685 . سنن أبی داؤد جلد 2 صفحه 3، رقم الحديث: 1198 . سنن النسائی جلد 1 صفحه 225، رقم الحديث: 453 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 146، رقم الحديث: 8 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3 صفحه 123، رقم الحديث: 1639 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحه 515، رقم الحديث: 4267 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7 صفحه 270، رقم الحديث: 35992 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2 صفحه 105، رقم الحديث: 573 . مسند أحمد جلد 43 صفحه 357، رقم الحديث: 26338 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه 947، رقم الحديث: 1550 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1 صفحه 201، رقم الحديث: 313 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 5 صفحه 48، رقم الحديث: 2638 . صحيح ابن خزيمة جلد 2 صفحه 70، رقم الحديث: 944 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحه 367، رقم الحديث: 1324 . شرح مشكل الآثار جلد 11 صفحه 29، رقم الحديث: 4263 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 183، رقم الحديث: 1096 . معجم ابن الأعرابی جلد 2 صفحه 734، رقم الحديث: 1447 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1 صفحه 658 .

صَلاةُ الْمُسَافِرِ

كَمَا هِيَ لَمْ يَدْخُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِيمَا بَيْنَ يَحْيَى وَعُرْوَةَ، وَبَيْنَ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ، وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُرْوَةَ نَفْسِهِ

اس حدیث کی روایت میں جو یحییٰ بن سعید سے روایت کی گئی ہے' میں یحییٰ اور عروہ کے درمیان اور سعید بن یسار اور عمرو بن عبدالعزیز کے درمیان کسی اور راوی کو داخل نہیں کیا گیا سوائے عثمان بن مقسم کے۔ اور اس حدیث کو معاویہ نے از یحییٰ بن سعید از عروہ خود روایت کی ہے۔

226 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرَّاجُ الْقَاضِي الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَيَّتُهُمَا جَعَلْتَ صَلَاتَكَ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو صبح کی دو رکعت پڑھتے دیکھا حالانکہ لوگ صبح کی نماز (باجماعت) پڑھ رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو نے ان (دونمازوں یعنی اور جماعت والی) میں سے اپنی نماز کون سی بنائی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا مَخْلَدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ

اس حدیث کو روح سے بن مخلد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' فضل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: باجماعت نماز کے پاس وہی نماز الگ سے پڑھنا منع ہے کیونکہ یہ انتشار کا سبب ہوسکتا ہے۔

227 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَكَّارٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

226- المعجم الأوسط جلد3صفحه379' رقم الحديث: 3451 .

227- صحيح مسلم جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 82 . سنن أبي داؤد جلد4صفحه219' رقم الحديث: 4678 . سنن الترمذي جلد 5صفحه13' رقم الحديث: 2620 . سنن النسائي جلد1صفحه232' رقم الحديث: 464 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه342' رقم الحديث: 1078 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 3صفحه124' رقم الحديث: 5004 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه385' رقم الحديث: 2634 .

الْعَلَّافُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ إِلَّا تَرْكَ الصَّلَاةَ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندے کے درمیان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کے علاوہ کوئی فرق نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الرَّبِيعِ

اس حدیث کو عمرو سے حماد نے ہی روایت کیا اور ابوالربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

228 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحه167' رقم الحدیث: 30394 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه358' رقم الحدیث: 770 . مسند أحمد جلد 23صفحه228' رقم الحدیث: 14979 . سنن الدارمی جلد 2صفحه785' رقم الحدیث: 1269 . السنن الکبری للنسائی جلد 1صفحه208' رقم الحدیث: 328 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 3صفحه318' رقم الحدیث: 1783 . معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحه161' رقم الحدیث: 179 . السنة لأبی بکر بن الخلال جلد 4صفحه142' رقم الحدیث: 1373 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه64' رقم الحدیث: 177 . شرح مشکل الآثار جلد8صفحه201' رقم الحدیث:3175 .

228- تفسیر عبد الرزاق جلد3صفحه375' رقم الحدیث: 3429 . صحیح البخاری جلد1صفحه113' رقم الحدیث: 536 . صحیح مسلم جلد 1صفحه432' رقم الحدیث: 617 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه110' رقم الحدیث: 402 . سنن الترمذی جلد 1صفحه295' رقم الحدیث: 157 . سنن النسائی جلد 1صفحه248' رقم الحدیث: 500 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه222' رقم الحدیث: 677 . مؤطا مالك جلد 1صفحه16' رقم الحدیث: 29 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحه236' رقم الحدیث: 140 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه65' رقم الحدیث: 2421 . مسند الحمیدی جلد 2صفحه180' رقم الحدیث: 971 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه477' رقم الحدیث: 3300 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه286' رقم الحدیث: 3281 . مسند أحمد جلد 18صفحه69' رقم

الْاَحْوَصِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ؛ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب گرمی شدت کی ہو تو نماز (ظہر) کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی بھاپ سے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ

عاصم سے اس حدیث کو ابوبکر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: موسم گرما میں نماز ظہر تاخیر سے ادا کرنا اور موسم سرما میں تعجیل سے ادا کرنا مسنون ہے۔

229 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَوَّلُ مَا يُرْفَعُ مِنَ النَّاسِ الْاَمَانَةُ ، وَآخِرُ مَا يَبْقَى الصَّلَاةُ ، وَرُبَّ مُصَلٍّ ، لَا خَيْرَ فِيهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلی جو چیز لوگوں سے اُٹھا لی جائے گی وہ امانت ہے اور آخری چیز جو باقی رہے گی وہ نماز ہوگی' کتنے ہی نمازی ایسے ہیں کہ ان میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُعَافَى ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو حکیم بن نافع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' معافی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت عمر سے (یہ حدیث) اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی ہے۔

الحدیث: 11496 ۔ سنن الدارمی جلد2صفحہ771' رقم الحدیث: 1243 ۔ السنن المأثورة للشافعی جلد1صفحہ193' رقم الحدیث:124 .

229- حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء جلد2صفحہ174 ۔ شعب الایمان جلد7صفحہ215' رقم الحدیث: 4892 .

230 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاطُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْآدَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ رِزًّا، فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں پیٹ کی آواز سنے تو اسے چاہیے کہ وہ پلٹ جائے پس وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

عمران سے اس حدیث کو محمد بن بلال کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

231 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُمَيْرٍ النَّحَّاسُ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : صُرِفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِبْلَةِ وَهُمْ فِي صَلَاةٍ، فَانْحَرَفُوا فِي رُكُوعِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کو قبلہ سے پھیرا گیا اور اس وقت لوگ نماز میں تھے پس وہ اپنے رکوع میں ہی پھر گئے (قبلہ سے کعبہ شریف کی طرف)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

عمار بن زاذان سے مؤمل کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

232 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عُمَارَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، اَخُو رُسْتَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے آدمی کو پتہ چل جائے کہ اس پر کتنا گناہ

232- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه304' رقم الحديث: 946 . مسند أحمد جلد 14صفحه431' رقم الحديث: 8837 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه14' رقم الحديث: 814 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه84' رقم الحديث: 87 . صحيح ابن حبان جلد6صفحه129' رقم الحديث: 2365 .

الثَّوْرِیُّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَوْھَبٍ قَالَ : سَمِعْتُ عُبَیْدَ اللّٰہِ بْنَ عُتْبَةَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا ھُرَیْرَةَ یَقُوْلُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : لَوْ یَعْلَمُ الْمَارُّ بَیْنَ یَدَیِ الرَّجُلِ وَھُوَ یُصَلِّی مَاذَا عَلَیْہِ لَکَانَ اَنْ یَقُوْمَ حَوْلًا خَیْرًا لَہٗ مِنَ الْخُطْوَۃِ الَّتِی خَطَاھَا

ہے تو وہ ایک سال تک کھڑا رہے' یہ اس کے لیے ایک قدم بھی آگے جانے سے بہتر ہے۔

لَمْ یَرْوِہٖ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا اَبُوْ قُتَیْبَةَ

سفیان سے ابوقتیبہ کے سوا کسی نے یہ روایت نہیں کی۔

233 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ اَیُّوْبَ السِّمْسَارُ الْبَغْدَادِیُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ الْمَقَابِرِیُّ، حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز ادا کی۔

233- صحیح البخاری جلد 1صفحہ80' رقم الحدیث: 352 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ2305' رقم الحدیث: 3010 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ171' رقم الحدیث: 633 . سنن ابن ماجہ جلد2صفحہ1002' رقم الحدیث: 3012 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ141' رقم الحدیث: 32 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحہ33' رقم الحدیث: 166 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ284' رقم الحدیث: 1822 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحہ360' رقم الحدیث: 1400 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ381' رقم الحدیث: 2606 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ275' رقم الحدیث: 3161 . مسند أحمد جلد 23صفحہ378' رقم الحدیث: 15205 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4صفحہ80' رقم الحدیث: 2105 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ52' رقم الحدیث: 172 . صحیح ابن خزیمة جلد 1صفحہ375' رقم الحدیث: 762 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحہ411' رقم الحدیث: 1518 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ307' رقم الحدیث: 1840 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحہ1013' رقم الحدیث: 2107 . صحیح ابن حبان جلد 5 صفحہ 572' رقم الحدیث: 2197 . المعجم الأوسط جلد8صفحہ375' رقم الحدیث: 8918 .

الرُّوَاسِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰی فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَیْدٍ اِلَّا ابْنُهٗ حُمَیْدٌ

اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن حمید سے اس کے بیٹے حمید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

234 - حَدَّثَنَا حَکِیْمُ بْنُ یَحْیَی الْمُتُوثِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِیْنِیُّ، حَدَّثَنِی سَعِیْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَیْمٍ الزُّرَقِیُّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُصَلِّی وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِی الْعَاصِ بْنِ الرَّبِیْعِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت امامہ بنت ابوالعاص بن الربیع کو اُٹھائے ہوئے نماز پڑھتے تھے اور یہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی تھیں' سو جب آپ رکوع کرتے تو اسے بٹھا دیتے اور جب قیام فرماتے تو اسے اُٹھا لیتے حتیٰ کہ اپنی نماز سے فارغ ہو

234- صحیح البخاری جلد 1صفحہ109' رقم الحدیث: 516 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ385' رقم الحدیث: 543 . سنن أبی داؤد جلد1صفحہ242' رقم الحدیث: 920 . سنن نسائی جلد2صفحہ45' رقم الحدیث: 711 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ170' رقم الحدیث: 81 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحہ 521' رقم الحدیث: 640 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحہ32' رقم الحدیث: 2378 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ395' رقم الحدیث: 426 . مسند أحمد جلد37صفحہ196' رقم الحدیث: 22519 . سنن الدارمی جلد2صفحہ859' رقم الحدیث: 1400 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1 صفحہ 122' رقم الحدیث: 20 . أخبار مكة للفاكهی جلد 3صفحہ280' رقم الحدیث: 2113 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1صفحہ283' رقم الحدیث: 526 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ64' رقم الحدیث: 214 . صحیح ابن خزیمة جلد 1صفحہ383' رقم الحدیث: 783 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحہ469' رقم الحدیث: 1740 . شرح مشكل الآثار جلد 15صفحہ160' رقم الحدیث: 5917 . الفوائد الشهیر بالغیلانیات جلد 1صفحہ388' رقم الحدیث: 424 . صحیح ابن حبان جلد 3صفحہ393' رقم الحدیث: 1109 . المعجم الأوسط جلد8صفحہ35' رقم الحدیث: 7880 .

وَهِیَ بِنْتُ زَیْنَبَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ، فَاِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا ، وَاِذَا قَامَ حَمَلَهَا حَتّٰی فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهٖ

جاتے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، وَالْمَشْهُوْرُ مِنْ حَدِيْثِ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ

اس حدیث کو سعید بن عمرو سے عبداللہ بن جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور مشہور عامر بن عبداللہ بن زبیر کی عمرو بن سلیم کی حدیث ہے۔

235 - حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ الْقُلْزُمِيُّ الْقَاضِي، بِقُلْزُمَ ، حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَاةً سَهَا بِنَا فِيْهَا ، فَسَجَدَ بَعْدَ السَّلَامِ ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ : اَمَا اِنِّي لَمْ اَصْنَعْ اِلَّا كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

حضرت محمد بن صالح بن علی بن عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو وہ ہماری اس نماز میں بھول گئے‘ پس انہوں نے سلام کے بعد سجدہ کیا۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: سنو! میں نے اسی طرح کیا ہے جس طرح کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَنَسٍ حَدِيْثًا غَيْرَ هٰذَا، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ السَّرْحِ

محمد بن صالح بن علی نے حضرت انس سے اس حدیث کے سوا کوئی روایت نہیں کی‘ ابو طاہر بن السرح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

236 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ اَبُو الزِّنْبَاعِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

235- الكنٰى والأسماء للدولابی جلد1صفحه363‘ رقم الحديث: 647 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه319‘ رقم الحديث:6516 .

236- صحيح البخاری جلد1صفحه112‘ رقم الحديث: 527 . صحيح مسلم جلد1صفحه90‘ رقم

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا بَيَانٌ، عَنْ أَبِي عُمَرَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْتُ

میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کون سا عمل سب سے زیادہ فضیلت والا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا' والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور اللہ

الحدیث: 85 . سنن الترمذی جلد 1صفحه325' رقم الحدیث: 173 . سنن النسائی جلد1صفحه292' رقم الحدیث: 611 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه190' رقم الحدیث: 20295 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحه289' رقم الحدیث: 370 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه126' رقم الحدیث: 5014 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه211' رقم الحدیث: 103 . سنن سعید بن منصور جلد2صفحه149' رقم الحدیث: 2302 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه84' رقم الحدیث: 470 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه 147' رقم الحدیث: 202 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه279' رقم الحدیث: 3210 . مسند أحمد جلد 7صفحه338' رقم الحدیث: 4313 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه2' رقم الحدیث: 2 . سنن الدارمی جلد 2صفحه781' رقم الحدیث: 1261 . الأدب المفرد جلد 1صفحه14' رقم الحدیث: 1 . الجهاد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه171' رقم الحدیث: 22 . السنن الکبری للنسائی جلد 2 صفحه 227' رقم الحدیث: 1593 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 9صفحه188' رقم الحدیث: 5286 . صحیح ابن خزیمة جلد1صفحه169' رقم الحدیث: 327 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه65' رقم الحدیث: 183 . شرح مشکل الآثار جلد 5صفحه369' رقم الحدیث: 2127 . المسند للشاشی جلد2 صفحه 70' رقم الحدیث: 580 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه320' رقم الحدیث: 597 . فوائد أبی محمد الفاکهی جلد 1صفحه316' رقم الحدیث: 126 . صحیح ابن حبان جلد 4صفحه338' رقم الحدیث: 1474 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه187' رقم الحدیث: 7233 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10 صفحه19' رقم الحدیث: 9802 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه179' رقم الحدیث: 542 . سنن الدارقطنی جلد 1صفحه462' رقم الحدیث: 967 . الایمان لابن منده جلد 1صفحه543' رقم الحدیث: 464 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحه300' رقم الحدیث: 674 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد4صفحه916' رقم الحدیث: 1546 . الآداب للبیهقی جلد1صفحه5' رقم الحدیث: 1 . السنن الصغیر للبیهقی جلد1صفحه126' رقم الحدیث: 305 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ : الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا ، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

کی راہ میں جہاد کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

بیان سے اس حدیث کو ابن فضیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' جعفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

237 - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاِفْرِيقِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ سُوَرٍ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ : اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ، وَاِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ، وَاِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ فِي رَكْعَةٍ ، وَفِي الثَّانِيَةِ : وَالْعَصْرِ ، وَاِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ ، وَاِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ، وَفِي الثَّالِثَةِ : قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ ، وَتَبَّتْ ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نو سورتوں کے ساتھ تین رکعت میں وتر پڑھتے تھے: سورۂ تکاثر' سورۃ القدر اور سورۂ زلزال ایک رکعت میں اور دوسری رکعت میں سورۃ العصر' سورۃ النصر اور سورۃ الکوثر اور تیسری رکعت میں سورۃ الکافرون' سورۃ اللھب اور سورۃ الاخلاص۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاِفْرِيقِيِّ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ

ابو ایوب افریقی' ان کا نام عبداللہ بن علی ہے' سے قاضی ابو یوسف کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں

237- سنن الترمذی جلد 2صفحه323' رقم الحديث: 460 . مسند أحمد جلد 2صفحه97' رقم الحديث: 678 . مسند ابی يعلٰی الموصلی جلد 1صفحه356' رقم الحديث: 460 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه290' رقم الحديث: 1724 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه58' رقم الحديث: 1241 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد5صفحه204' رقم الحديث: 2706 .

بْنُ مَنِيعٍ

کیا۔ احمد بن منیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

238 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ حَتَّى جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُجَمِّعَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، قَدْ حَرَصْتُ أَنْ أَضَعَ نَفْسِي بِالْمَكَانِ الَّذِي تَرَى قَالَ: قَدْ رَأَيْتُكَ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ، وَتُؤْذِيهِمْ مَنْ آذَى مُسْلِمًا فَقَدْ آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے' ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا' حتیٰ کہ نبی اکرم ﷺ کے قریب بیٹھ گیا' پس جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز پوری کر لی تو فرمایا: اے فلاں! تجھے کس چیز نے منع کیا کہ تو نے جمعہ نہیں پڑھا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بلاشبہ مجھے حرص ہوئی کہ میں اپنے آپ کو اس جگہ لے جاؤں جہاں کہ آپ دیکھ رہے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ میں نے دیکھا کہ تو نے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اور انہیں تکلیف دی' جس نے کسی مسلمان کو تکلیف دی' اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ عزوجل کو تکلیف دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

حضرت انس سے اس حدیث کو قاسم عجلی البصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے موسیٰ بن خلف کے۔ سعید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

239 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاعُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

238- المعجم الأوسط جلد4صفحه60' رقم الحديث: 3607 ۔ شعب الايمان جلد4صفحه416' رقم الحديث: 2741 ۔

239- المعجم الأوسط جلد4صفحه65' رقم الحديث: 3623 ۔

(الذَّارِعُ) الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: سَجَدَ فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ بِتَنْزِيلِ السَّجْدَةِ

اکرم ﷺ نے نمازِ صبح میں سورۂ تنزیل السجدہ میں سجدہ (تلاوت) کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا لَيْثٌ ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، وَلَمْ يَرْوِ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيثَ

عمرو بن مرہ سے اس حدیث کو لیث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ لیث سے معتمر کے سوا کسی نے روایت کیا۔ عمرو بن علی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور عمرو بن مرہ سے حارث کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

240 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

240- صحيح البخارى جلد 1صفحه45' رقم الحديث: 169 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1783' رقم الحديث: 2279 . سنن الترمذى جلد5صفحه596' رقم الحديث: 3631 . سنن النسائي جلد 1صفحه60' رقم الحديث: 76 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه276' رقم الحديث: 20535 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 32' رقم الحديث: 32 . مصنف ابن أبى شيبة جلد6صفحه316' رقم الحديث: 31724 . مسند أحمد جلد 21صفحه461' رقم الحديث: 14081 . السنن الكبرى للنسائي جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 84 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 5صفحه276' رقم الحديث: 2895 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 144 . صحيح ابن حبان جلد 14صفحه477' رقم الحديث: 6539 . الشريعة للآجرى جلد 4 صفحه 1572' رقم الحديث: 1058 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه66' رقم الحديث: 3626 . عمل اليوم والليلة لابن السنى جلد 1صفحه28' رقم الحديث: 27 . سنن الدارقطنى جلد1صفحه119' رقم الحديث: 221 . التوحيد لابن منده جلد 2صفحه37' رقم الحديث: 174 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد4 صفحه 883' رقم الحديث: 1480 . السنن الصغير للبيهقى جلد 1 صفحه43' رقم الحديث: 89 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 1صفحه48' رقم الحديث: 117 . معرفة

التُّسْتَرِیُّ الدِّیبَاجِیُّ، حَدَّثَنَا حَبِیبُ بْنُ بِشْرٍ، اَخُو اَبِی الْوَلِیدِ الطَّیَالِسِیِّ لِاُمِّهٖ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ فِی بَعْضِ مَخَارِجِهٖ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمْ یَجِدِ الْقَوْمُ مَا یَتَوَضَّئُوْنَ بِهٖ، فَقَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا نَجِدُ مَا نَتَوَضَّاُ بِهٖ، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَجَاءَ بِقَدَحِ مَاءٍ یَسِیرٍ، فَتَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَدَّ اَصَابِعَهُ عَلَی الْقَدَحِ فَتَوَضَّئُوا کُلُّهُمْ حَتّٰی بَلَغُوا مَا یُرِیدُونَ قَالَ اَنَسٌ: کَانُوا قَرِیبًا مِنْ سَبْعِینَ

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ یُونُسَ اِلَّا مَحْبُوبٌ تَفَرَّدَ بِهٖ حَبِیبُ بْنُ بِشْرٍ

کہ نبی اکرم ﷺ کسی موقع پر باہر گئے ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ آپ کے اصحاب بھی تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا' لیکن لوگوں کے پاس پانی نہیں تھا کہ اس کے ساتھ وضو کرتے' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم اتنا پانی نہیں پاتے کہ اس کے ساتھ وضو کریں' پس لوگوں میں سے ایک آدمی گیا اور ایک پیالے میں تھوڑا سا پانی لایا تو رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا' پھر اپنی مبارک انگلیوں کو پیالے کے اوپر پھیلا دیا' سو سب کے سب لوگوں نے وضو کیا حتیٰ کہ وہ (اس مقصد تک) پہنچ گئے جس کا وہ ارادہ رکھتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ لوگ تعداد میں تقریباً ستر تھے۔

یونس سے اس روایت کو محبوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حبیب بن بشر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے امام الانبیاء ﷺ کو سراپا معجزہ بنا کر دنیا میں مبعوث فرمایا۔ زیر مطالعہ حدیث میں بھی آپ کا ایک معجزہ بیان کیا گیا ہے کہ فوارے کی مثل آپ کی انگلیوں سے پانی جاری ہو جاتا تھا جس سے صحابہ کرام مستفید ہوتے تھے۔

241 - حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِیُّ، حَدَّثَنَا دُحَیْمٌ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِیُّ،

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز ادا کرنا اس طرح کہ ان دونوں کے درمیان کوئی بے

السنن والآثار جلد1صفحہ500' رقم الحدیث: 1502 ۔ دلائل النبوۃ للفریابی جلد 1صفحہ55' رقم الحدیث:19 ۔ الأوسط فی السنن والاجماع جلد2 صفحہ117' رقم الحدیث:644 ۔

241- سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ153' رقم الحدیث: 558 ۔ مسند أحمد جلد 36صفحہ606' رقم الحدیث: 22273 ۔ مسند الرویانی جلد2صفحہ280' رقم الحدیث:1204 ۔

وَابُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةٌ عَلَى اِثْرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

ہو دگی نہ ہو وہ علیین میں لکھی جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو حفص بن غیلان سے ولید بن مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

242 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِى سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى الْوَزِيرِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اثْنَانِ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمَا رُءُ وسَهُمَا : عَبْدٌ آبِقٌ مِنْ مَوَالِيهِ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَيْهِمْ ، وَامْرَاَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا حَتَّى تَرْجِعَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو شخص ایسے ہیں کہ ان کی نماز ان کے سروں سے اوپر نہیں جاتی (یعنی قبول نہیں ہوتی) ایک وہ غلام جو اپنے مالکوں سے بھاگ گیا ہو حتیٰ کہ ان کی طرف واپس لوٹ آئے' اور دوسری وہ عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے حتیٰ کہ رجوع کر لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى الْوَزِيرِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِى صَفْوَانَ

ابراہیم بن مہاجر سے عمر بن عبید کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے ابراہیم بن وزیر کے۔ ابن ابوصفوان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

243 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الْقَاضِي الرَّامَهُرْمُزِيُّ ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ میں نے ارادہ کیا

242- المعجم الأوسط جلد4صفحه67' رقم الحديث: 3628 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحه191' رقم الحديث: 7330 .

الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، اَخُو زُهَيْرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالنَّاسِ، ثُمَّ اُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا بُيُوتَهُمْ

کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ جمعہ کی نماز لوگوں کو پڑھائے' پھر میں ان لوگوں کو جو اپنے گھروں میں پیچھے رہ جاتے ہیں' ان کو گھروں سمیت جلا دوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرَّحِيلِ اِلَّا زِيَادٌ

رحیل سے زیاد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس حدیث میں تارکِ نماز' تارکِ جمعہ اور تارکِ جماعت کی وعید و مذمت بیان کی گئی ہے۔ کاش لوگ باجماعت نماز کی اہمیت کو سمجھ جائیں۔

244 - حَدَّثَنَا شَرَاحِيلُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُو الْوَرْدِ الْبَالِسِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ : اَنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی۔

243- صحيح مسلم جلد 1 صفحه452' رقم الحديث: 652 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1 صفحه249' رقم الحديث: 314 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 3 صفحه166' رقم الحديث: 5170 . مسند ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه220' رقم الحديث: 325 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه480' رقم الحديث: 5539 . مسند أحمد جلد 7 صفحه406' رقم الحديث: 4398 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 9 صفحه228' رقم الحديث: 5335 . صحيح ابن خزيمة جلد 3 صفحه174' رقم الحديث: 1853 . مستخرج أبي عوانة جلد 2 صفحه 125 . شرح مشكل الآثار جلد 15 صفحه99' رقم الحديث: 5869 . شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه 168' رقم الحديث: 999 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه113' رقم الحديث: 1423 . المعجم الكبير للطبراني جلد 10 صفحه71' رقم الحديث: 9981 .

244- المعجم الأوسط جلد 4 صفحه82' رقم الحديث: 3668 .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ اَبُو نُعَيْمٍ الْقَلَانِسِيُّ

اس حدیث کو مالک سے ابن مبارک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبید بن ہشام ابونعیم القلانسی اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

245 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو اَحْمَدَ الْمِسْمَعِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ مَعْرُوفٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل حضرت ابوالقاسم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی: پہلی ہر مہینے کے تین روزے رکھنے کی'

245- صحيح البخارى جلد 2صفحه58' رقم الحديث: 1178 . صحيح مسلم جلد 1صفحه498' رقم الحديث: 721 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه65' رقم الحديث: 1432 . سنن الترمذى جلد 2صفحه317' رقم الحديث: 455 . سنن النسائى جلد4صفحه218' رقم الحديث: 2407 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4 صفحه 145' رقم الحديث: 2514 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 4صفحه299' رقم الحديث: 7876 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه491' رقم الحديث: 3422 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه433' رقم الحديث: 4995 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 470 . مسند أحمد جلد 12 صفحه 41' رقم الحديث: 7138 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1092' رقم الحديث: 1786 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه695' رقم الحديث: 317 . السنن الكبرى للنسائى جلد 3صفحه195' رقم الحديث: 2728 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 5صفحه30' رقم الحديث: 2619 . معجم أبى يعلى الموصلى جلد 1صفحه73' رقم الحديث: 55 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه372' رقم الحديث: 665 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه227' رقم الحديث: 1222 . مستخرج أبى عوانة جلد 2صفحه230' رقم الحديث: 2954 . شرح مشكل الآثار جلد15صفحه480' رقم الحديث: 6177 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه163' رقم الحديث: 269 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه277' رقم الحديث: 2536 . المعجم الأوسط جلد2صفحه213' رقم الحديث: 1769 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 4صفحه331' رقم

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : اَوْصَانِی خَلِیلِی اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ : صِیَامِ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ شَهْرٍ ، وَالْغُسْلِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ

دوسری جمعہ کے دن غسل کرنے کی اور تیسری سونے سے پہلے وتر ادا کرنے کی۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ اِلَّا نُوحُ بْنُ قَیْسٍ ، وَمَعْرُوفٌ بَصْرِیٌّ ثِقَةٌ لَمْ یَرْوِهٖ عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ

محمد بن واسع سے نوح بن قیس کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور معروف بصری ثقہ ہیں' ان سے محمد بن واسع کے سوا کسی نے روایت نہیں کی۔

246 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَیْبٍ اَبُو شُعَیْبٍ الزَّاهِدُ الْبَصْرِیُّ بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فِی قَرْیَةٍ آمَنَهَا اللّٰهُ مِنْ عَذَابِهٖ ذٰلِكَ الْیَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مؤذن کسی بستی میں اذان دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دن اس بستی کو اپنے عذاب سے محفوظ رکھتا ہے۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

صفوان سے عبدالرحمٰن کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

الحدیث: 3468 . معجم ابن المقرئ جلد1صفحہ157' رقم الحدیث: 450 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد1صفحہ459' رقم الحدیث: 1182 . فوائد تمام جلد 1صفحہ56' رقم الحدیث: 123 . السنن الصغیر للبیهقی جلد1صفحہ297' رقم الحدیث: 822 . السنن الکبری للبیهقی جلد2صفحہ173' رقم الحدیث: 2741 . شعب الایمان جلد5صفحہ367' رقم الحدیث: 3561 . فضائل الأوقات للبیهقی جلد1 صفحہ520' رقم الحدیث:293 .

246- المعجم الأوسط جلد4صفحہ83' رقم الحدیث: 3671 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 1صفحہ257' رقم الحدیث:746 .

247 - حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ ضِرَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ قَزَعَةَ مَوْلَى عَبْدِ الْقَيْسِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ عِكْرِمَةَ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : صَلَّيْتُ اِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا ، وَاَنَا اِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے پیچھے نماز ادا کی جبکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَزَعَةَ اِلَّا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

اس حدیث کو قزعہ سے زیاد بن سعد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ابن جریج اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

248 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ يَحْيَى الْعَلَوِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز کو توڑ دیتے ہیں کالا کتا، گدھا اور عورت (یعنی یہ اگر نمازی کے آگے سے گزریں

247- سنن النسائی جلد2صفحه86' رقم الحديث:804 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه407' رقم الحديث: 3875 . مسند أحمد جلد 4صفحه479' رقم الحديث: 2751 . السنن الكبرى للنسائی جلد1 صفحه443' رقم الحديث:917 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه18' رقم الحديث: 1537 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه296' رقم الحديث: 551 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه581' رقم الحديث: 2204 . السنن الكبرى للبيهقی جلد3صفحه151' رقم الحديث:5222 .

248- صحيح مسلم جلد 1صفحه365' رقم الحديث: 510 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه187' رقم الحديث: 702 . سنن الترمذی جلد 2صفحه161' رقم الحديث: 338 . سنن النسائی جلد2صفحه63' رقم الحديث: 750 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه306' رقم الحديث: 952 . مسند أبی داؤد الطيالسی

رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ ، فَقُلْتُ لِاَبِي ذَرٍّ : فَمَا شَاْنُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنْ بَيْنِ الْكِلَابِ؟ ، فَقَالَ : يَا ابْنَ اَخِي ، سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي فَقَالَ : يَا اَبَا ذَرٍّ ، اِنَّ الْكَلْبَ الْاَسْوَدَ شَيْطَانٌ

تو اس کی نماز ٹوٹ جاتی ہے)۔ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کتوں میں سے کالے کتے کو خاص کرنے کی وجہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! میں نے نبی اکرم ﷺ سے ایسے ہی سوال کیا تھا جیسے کہ تو نے مجھ سے سوال کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! بے شک کالا کتا شیطان ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ : قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ : لَا

اس حدیث کو قیس بن سعد سے ابن جریج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے عبدالمجید کے سوا۔ ابن ابومیسرہ اس حدیث کی روایت میں از والد خود منفرد

جلد 1 صفحہ 362' رقم الحدیث: 454 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحہ 26' رقم الحدیث: 2348 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 180' رقم الحدیث: 1164 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 1 صفحہ 251' رقم الحدیث: 2896 . مسند أحمد جلد 35 صفحہ 250' رقم الحدیث: 21323 . سنن الدارمی جلد 2 صفحہ 886' رقم الحدیث: 1454 . السنن الکبرىٰ للنسائی جلد 1 صفحہ 408' رقم الحدیث: 828 . صحیح ابن خزیمۃ جلد 2 صفحہ 11' رقم الحدیث: 806 . مستخرج أبی عوانۃ جلد 1 صفحہ 386' رقم الحدیث: 1402 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحہ 458' رقم الحدیث: 2633 . معجم ابن الأعرابی جلد 3 صفحہ 881' رقم الحدیث: 1791 . فوائد أبی محمد الفاکهی جلد 1 صفحہ 221' رقم الحدیث: 68 . صحیح ابن حبان جلد 6 صفحہ 144' رقم الحدیث: 2383 . المعجم الأوسط جلد 8 صفحہ 169' رقم الحدیث: 8299 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 2 صفحہ 151' رقم الحدیث: 1635 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحہ 87' رقم الحدیث: 183 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 1 صفحہ 320 .

يَجُوزُ صَيْدُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ، وَقَالَهُ اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ

ہے۔ ابوالقاسم نے کہا کہ امام احمد بن حنبل نے فرمایا: کالا شکاری کتا بھی جائز نہیں ہے اور یہی اشعث بن حسن کا بھی کہنا ہے۔

فائدہ: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کا موقف ہے کہ نمازی کے سامنے سے ان تینوں میں سے کسی کے گزرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی' البتہ گزرنے کے باعث عورت گناہگار ہوگی۔

249 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ الْقَاضِي الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الضُّحَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بِهَا قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو آدمی نمازِ چاشت کی بارہ رکعت ادا کرے' اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل تعمیر کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا حَمْزَةُ بْنُ مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

ثمامہ سے حمزہ بن موسیٰ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

250 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسَ الْمُقْرِي الْمِصْرِيُّ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے چچا حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس

249-سنن الترمذی جلد2صفحہ337' رقم الحدیث: 473 ۔ سنن ابن ماجہ جلد1صفحہ439' رقم الحدیث: 1380 ۔

250- سنن الترمذی جلد5صفحہ569' رقم الحدیث: 3578 ۔ سنن ابن ماجہ جلد 1 صفحہ441' رقم الحدیث: 1385 ۔ مسند أحمد جلد 28صفحہ478' رقم الحدیث: 17240 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد 9

سَعِيدٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ الْمَدَنِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَمِّهِ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَخْتَلِفُ اِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي حَاجَةٍ لَهُ، فَكَانَ عُثْمَانُ لَا يَلْتَفِتُ اِلَيْهِ، وَلَا يَنْظُرُ فِي حَاجَتِهِ، فَلَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ حَنِيفٍ، فَشَكَا ذٰلِكَ اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ حَنِيفٍ: ائْتِ الْمِيضَاةَ فَتَوَضَّا، ثُمَّ ائْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قُلِ: اللّٰهُمَّ، اِنِّي اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّي اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقْضِي لِي حَاجَتِي، وَتَذْكُرُ حَاجَتَكَ، وَرُحْ اِلَيَّ حَتّٰى اَرُوحَ مَعَكَ، فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ، فَصَنَعَ مَا قَالَ لَهُ عُثْمَانُ، ثُمَّ اَتَى بَابَ عُثْمَانَ، فَجَاءَ الْبَوَّابُ حَتّٰى اَخَذَ بِيَدِهِ، فَاَدْخَلَهُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَاَجْلَسَهُ مَعَهُ عَلَى الطِّنْفِسَةِ، وَقَالَ: حَاجَتُكَ؟ فَذَكَرَ حَاجَتَهُ، فَقَضَاهَا لَهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: مَا ذَكَرْتَ حَاجَتَكَ حَتّٰى كَانَتْ هٰذِهِ السَّاعَةُ، وَقَالَ: مَا

اپنی کسی ضرورت و حاجت کی بناء پر آتا تھا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس کی طرف توجہ نہیں فرماتے تھے اور نہ اس کی حاجت کی طرف دیکھتے تھے' سو وہ حضرت عثمان بن حنیف سے ملا تو ان سے اس بات کی شکایت کی تو حضرت عثمان بن حنیف نے اس سے فرمایا: وضو کے پانی والا برتن لا! پس وضو کر پھر مسجد میں جا کر اس میں دو رکعت (نفل نماز حاجت) ادا کر' پھر دعا کی: "اَللّٰهُمَّ، اِنِّي اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّي اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقْضِي لِي حَاجَتِي " اور اپنی حاجت کا ذکر کر اور میری طرف شام کو آنا' حتیٰ کہ میں تیرے ساتھ جاؤں گا۔ پس وہ آدمی گیا اس نے ایسا ہی کیا جیسا اسے حضرت عثمان نے کہا تھا' پھر وہ حضرت عثمان کے دروازے پر آیا تو دربان آیا حتیٰ کہ اس نے اس آدمی کا ہاتھ پکڑا اور اسے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا دیا تو آپ نے اس آدمی کو اپنے ساتھ غالیچے پر بٹھایا اور فرمایا: تیری کیا حاجت ہے؟ سو اس آدمی نے اپنی حاجت کا ذکر کیا تو آپ نے اس کو پورا کیا' پھر اس سے

صفحہ 245' رقم الحدیث: 10421 ۔ صحیح ابن خزیمة جلد 2 صفحہ 225' رقم الحدیث: 1219 ۔ الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحہ 320' رقم الحدیث: 1050 ۔ عمل الیوم واللیلة لابن السنی جلد 1 صفحہ 581' رقم الحدیث: 628 ۔ المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 1 صفحہ 458' رقم الحدیث: 1180 ۔ الدعوات الکبیر جلد 1 صفحہ 325' رقم الحدیث: 235 ۔ معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 4 صفحہ 1958' رقم الحدیث: 4926 ۔

كَانَتْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ، فَأْتِنَا، ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ، فَلَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ، فَقَالَ: لَهُ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا، مَا كَانَ يَنْظُرُ فِي حَاجَتِي، وَلَا يَلْتَفِتُ إِلَيَّ حَتّٰى كَلَّمْتَهُ فِي، فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ: وَاللّٰهِ، مَا كَلَّمْتُهُ وَلٰكِنْ شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ ضَرِيرٌ، فَشَكَا عَلَيْهِ ذَهَابَ بَصَرِهِ، فَقَالَ: لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَفَتَصْبِرُ؟، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ، وَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ائْتِ الْمِيضَاةَ، فَتَوَضَّأْ، ثُمَّ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ ادْعُ بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ: فَوَاللّٰهِ، مَا تَفَرَّقْنَا وَطَالَ بِنَا الْحَدِيثُ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْنَا الرَّجُلُ كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ ضَرَرٌ قَطُّ

فرمایا: تو نے اپنی حاجت کا ذکر نہیں کیا حتیٰ کہ یہ گھڑی آن پہنچی اور فرمایا: تجھے جو بھی حاجت ہو تو ہمارے پاس آ جایا کر! پھر وہ آدمی آپ (حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ) کے پاس سے نکلا تو اس کی ملاقات حضرت عثمان بن حنیف سے ہوئی' اس آدمی نے آپ (حضرت عثمان بن حنیف) سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزاء عطا فرمائے! وہ تو میری ضرورت کی طرف دیکھتے ہی نہ تھے اور نہ ہی میری طرف متوجہ ہوتے تھے حتیٰ کہ آپ نے میرے متعلق ان سے بات کی' تو حضرت عثمان بن حنیف نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے ان سے کوئی بات نہیں کی لیکن میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھا کہ آپ کے پاس ایک نابینا شخص آیا' اس نے آپ سے اپنی بینائی کے چلے جانے کی شکایت کی تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تو اس پر صبر نہیں کر سکتا؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا کوئی راہبر نہیں ہے اور بلاشبہ یہ مجھ پر بہت گراں ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: وضو کے پانی والا برتن لا! پس اس سے وضو کر پھر دو رکعت نماز ادا کر' پھر ان کلمات کے ساتھ دعا کر۔ حضرت عثمان (بن حنیف) نے فرمایا: سو اللہ کی قسم! ہم ابھی الگ بھی نہیں ہوئے تھے اور ہماری گفتگو لمبی ہو گئی تھی حتیٰ کہ وہ آدمی ہمارے پاس آیا گویا کہ وہ کبھی نابینا تھا ہی نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْمَكِّيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ وَهُوَ الَّذِي

روح بن قاسم سے شبیب بن سعید ابوسعید المکی کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور یہ ثقہ ہیں اور

يُحَدِّثُ عَنِ اَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْاَيْلِيِّ ، وَقَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ شُعْبَةُ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ ، وَهُوَ ثِقَةٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ عَنْ شُعْبَةَ، وَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهِمَ فِيهِ عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ وَالصَّوَابُ : حَدِيثُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ

یہ وہی ہیں جو احمد بن شبیب سے از والد خود از یونس بن یزید الایلی روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کو شعبہ نے ابوجعفر خطمی سے روایت کیا اور ان کا نام عمیر بن یزید ہے اور یہ ثقہ ہیں۔ عثمان بن عمر بن فارس بن شعبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے اور اس حدیث کو عون بن عمارہ نے از روح بن قاسم از محمد بن منکدر از حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کیا۔ عون بن عمارہ کو اس میں وہم ہوا ہے اور صحیح یہ ہے کہ حدیث شبیب بن سعید کی ہے۔

فائدہ: اس حدیث سے یارسول اللہ! کہنے کا جواز اور اس کی برکت کا ثبوت حاصل ہوا۔ یارسول اللہ! کہنے کی برکت سے نابینا شخص بینا ہو جاتا ہے۔ کاش لوگ تعصب کی عینک اتار کر حقیقت کے آئینہ میں دیکھنے کی کوشش کریں۔

251 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَفِيُّ الْحِمْصِيُّ، بِحِمْصَ ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، وَحَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ: اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَمْرًا فَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ ، اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ؛ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ، اللّٰهُمَّ اِنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں استخارہ کی تعلیم ایسے دیتے تھے جیسے آپ ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی ایک کسی اہم کام کے کرنے کا ارادہ کرے تو وہ یوں دعا کرے: "اَللّٰهُمَّ ، اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ؛ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا الْاَمْرُ خَيْرَةً لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي ، وَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ خَيْرًا فَسَهِّلْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَاصْرِفْ عَنِّي الشَّرَّ حَيْثُ كَانَ ، وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ"۔

251- معجم الأوسط رقم الحديث: 3723 . صحيح البخاری رقم الحديث: 1162 .

كَانَ هٰذَا الْاَمْرُ خَيْرَةً لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي، وَإِنْ كَانَ ذٰلِكَ خَيْرًا فَسَهِّلْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَاصْرِفْ عَنِّي الشَّرَّ حَيْثُ كَانَ، وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

حکم سے مسعودی کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

252 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ الدَّبَّاغُ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نَافِعِ الطَّحَّانُ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَكَانَ يَرُدُّ عَلَيْنَا قَبْلَ اَنْ نَخْرُجَ إِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ، فَاَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ، فَقُلْتُ: مَالِي اَحْدَثَ فِيَّ حَدَثٌ اَوْ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ؟ فَقَالَ: لَا يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ فِي اَمْرِهِ مَا يَشَاءُ، وَإِنَّهُ قَدْ اَحْدَثَ اَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کرتے تھے حالانکہ آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے' تو آپ ہمیں سرزمین حبشہ کی طرف نکلنے سے پہلے تک سلام کا جواب دیتے رہے' پھر ہم جب سرزمین حبشہ سے واپس لوٹے تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو میں نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا' مجھے قریب و دور (قسم کے وسوسوں) نے پکڑا' میں نے (اپنے دل میں) کہا کہ میرے متعلق کوئی نیا حکم آیا ہے اور میرے بارے کچھ نازل ہوگیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! اے ابن مسعود! بے شک اللہ تعالیٰ اپنے احکام میں جو چاہتا ہے بیان فرماتا ہے اور بلاشبہ اب یہ بات (نازل) ہوئی ہے کہ تم نماز میں گفتگو نہ کرو۔

هٰكَذَا رَوَى الْحَدِيثَ عَبْدُ الْغَفَّارِ، عَنْ سُفْيَانَ، فَإِنْ كَانَ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ

اسی طرح روایت کیا عبدالغفار نے سفیان سے' اگرچہ انہوں نے اس کو یاد کیا لیکن یہ حدیث منصور کی

252- صحیح البخاری رقم الحدیث: 3875 . صحیح مسلم رقم الحدیث: 538 .

مَنْصُورٍ ، وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَغَيْرُهُ مِنْ اَصْحَابِ سُفْيَانَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ

حدیث سے غریب ہے۔ اور حمیدی وغیرہ نے اصحابِ سفیان وغیرہ سے اسے سفیان بن عیینہ' عاصم' زر بن حبیش' حضرت عبداللہ سے روایت کیا اور یہی زیادہ محفوظ ہے۔

فائدہ: ابتدائے اسلام میں دورانِ نماز گفتگو کرنا اور سلام کا جواب دینا درست' مگر بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا۔ اب اس کی اجازت نہیں ہے بلکہ اس سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔

253 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز کی اقامت کہی جائے تو پھر فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ

اس حدیث کو علی بن صالح سے سعید بن سلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے محمد بن عبدالرحیم کے سوا۔ علی بن مبارک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

254 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بَرْدَانَ بْنِ اَبِي النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: آدمی کا اپنے گھر میں نماز (نفل نماز) پڑھنا میری اس مسجد میں نماز پڑھنے سے افضل ہے سوائے فرض نماز کے۔

253- الأدب المفرد للبخارى رقم الحديث: 1039 ۔ معجم الأوسط رقم الحديث: 3210 ۔

254- صحيح البخارى رقم الحديث: 731 ۔ سنن أبى داؤد رقم الحديث: 1044 ۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي مَسْجِدِي هٰذَا اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

لَمْ يَرْوِ بُرْدَانُ بْنُ اَبِي النَّضْرِ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيثِ

بردان بن ابی نضر نے اس حدیث کے سوا کوئی حدیث مسند روایت نہیں کی۔

255 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِيُّ عَلَّانُ مَاغَمَّةُ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّبَّاسُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جمعہ کی ایک رکعت کو پالیا تو بلاشبہ اس نے جمعہ کو پالیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یحییٰ سے اس حدیث کو عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابراہیم بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

256 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : كَانَ اِذَا خَطَبَ قَالَ : اَمَّا بَعْدُ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب خطبہ دیتے تو فرماتے: اما بعد!

255- سنن النسائی رقم الحدیث:1425 . سنن ابن ماجه رقم الحدیث:1121 .

256- صحیح مسلم رقم الحدیث:867 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ

ابوعامر سے اس حدیث کو ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابراہیم بن بسطام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

257 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھجور کے پتوں کی چھال سے بنے مصلّٰی پر نماز ادا فرماتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا عَمْرٌو تَفَرَّدَ بِهِ الدَّامِغَانِيُّ

اس حدیث کو قتادہ سے ہشام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے عمرو کے سوا۔ دامغانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

258 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَيُّوبَ الْقِرَبِيُّ الْبَصْرِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین' اے اللہ! اماموں کو ہدایت عطا فرما اور مؤذنوں کی مغفرت فرما۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ

روح سے اس حدیث کو یزید کے سوا کسی نے روایت

257- سنن الترمذی رقم الحدیث: 331۔ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: 1028۔ مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 75۔

258- معجم الأوسط رقم الحدیث: 7560۔ مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 301۔

نہیں کیا۔

259 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ، وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز جنت کی چابی ہے اور نماز کی چابی وضو ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ وَاسْمُهُ زَاذَانُ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ

اس حدیث کو ابویحییٰ قتات سے جن کا نام زاذان ہے' سے سلیمان بن قرم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حسین اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

260 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ هَمَّامٍ، أَخُو عَبْدِ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَتَّى مَتَى تَرْعَوْنَ عَنْ ذِكْرِ الْفَاجِرِ، اهْتِكُوهُ حَتَّى يَحْذَرَهُ النَّاسُ

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا تو آپ نے فرمایا: تم کب فاجر آدمی کی تعریف سے رکو گے؟ تم اس کی ہتک کرو تاکہ لوگ اس سے بچیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

معمر سے اس حدیث کو عبدالوہاب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

261 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

259- سنن الترمذی رقم الحدیث:4 .

260- مجمع الزوائد جلد 7صفحہ941 . ضعیف الجامع رقم الحدیث: 104 . معجم الأوسط رقم الحدیث:4372 . سلسلة الضعیفة رقم الحدیث:583 .

الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ، فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلْ صَلَاتَكَ مَعَهُمْ نَافِلَةً

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم پر ایسے امراء مقرر ہوں گے جو نماز کو (اس کے وقت پر ادا کرنے میں) تاخیر کیا کریں گے' سو نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا اور اپنی نماز کو ان کی نماز کے ساتھ نفل بنالینا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يُونُسَ اِلَّا الزُّبَيْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ

اس حدیث کو از سفیان از یونس زبیری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حجاج اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

262 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيُّ خَطِيبُ الْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک آدمی کو مسجد میں

261- سنن الترمذی جلد 1صفحه332' رقم الحديث: 176 . سنن النسائی جلد 2صفحه75' رقم الحديث: 778 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه362' رقم الحديث: 455 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحه380' رقم الحديث: 3780 . مسند الحميدی جلد 1صفحه229' رقم الحديث: 139 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه182' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه154' رقم الحديث: 7592 . مسند أحمد جلد 35صفحه396' رقم الحديث: 21501 . السنة لابن أبی عاصم جلد2صفحه459' رقم الحديث: 942 . السنن الكبرى للنسائی جلد 10صفحه305' رقم الحديث:11539 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 1صفحه107' رقم الحديث: 50 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه66' رقم الحديث:1637 . مستخرج أبی عوانة جلد4صفحه403' رقم الحديث:7103 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه51' رقم الحديث:99 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه359' رقم الحديث:682 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1 صفحه 689' رقم الحديث: 936 . صحيح ابن حبان جلد 2صفحه214' رقم الحديث: 468 . المعجم

الْجُمَحِيّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَسْوَدُ، عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ بَعْدَمَا صَلّٰى فَقَالَ : اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلٰى هٰذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ

(لوگوں کی نماز کے بعد) نماز کے بعد اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا کوئی ایسا آدمی نہیں جو اس آدمی پر صدقہ کرے پس اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِی سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ابوسعید سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

الأوسط جلد 4صفحہ355' رقم الحديث: 4416 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحہ310' رقم الحديث: 1005 . الآداب للبيهقي جلد1صفحہ89' رقم الحديث: 222 . شعب الايمان جلد2صفحہ476' رقم الحديث: 1269 . معرفة السنن والآثار جلد 4صفحہ389' رقم الحديث: 6565 . اصلاح المال جلد 1صفحہ63' رقم الحديث: 164 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحہ120' رقم الحديث: 790 . الزهد الكبير للبيهقي جلد1صفحہ328 . غريب الحديث لابراهيم الحربي جلد2صفحہ380 .

262- سنن أبي داؤد جلد 1صفحہ157' رقم الحديث: 574 . سنن الترمذي جلد 1صفحہ427' رقم الحديث: 220 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2صفحہ112' رقم الحديث: 7097 . مسند أحمد جلد 18صفحہ327' رقم الحديث: 11808 . سنن الدارمي جلد 2صفحہ863 . مسند أبي يعلىٰ الموصلي جلد2صفحہ321' رقم الحديث: 1057 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحہ90 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحہ63' رقم الحديث: 1632 . صحيح ابن حبان جلد6صفحہ158' رقم الحديث: 2399 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحہ 343' رقم الحديث: 2174 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحہ328' رقم الحديث: 758 . السنن الصغير للبيهقي جلد 1صفحہ213' رقم الحديث: 550 . السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد 3صفحہ97' رقم الحديث: 5007 . معرفة السنن والآثار جلد4صفحہ115' رقم الحديث: 5628 . الأوسط في السنن والاجماع جلد4صفحہ215' رقم الحديث: 2056 .

Marfat.com
Marfat.com

263 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدَانَ بْنِ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سَمِعْتُهُ حِينَ يَنْصَرِفُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللّٰهُمَّ، انْعَشْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ؛ إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے جب بھی نماز پڑھی تو نماز کے مکمل ہونے کے بعد آپ کو یہ دعا پڑھتے سنا: "اَللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللّٰهُمَّ، انْعَشْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ؛ إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ"۔

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ

حضرت ابوایوب سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت نہیں کی گئی محمد بن صلت اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: انبیاء کرام اور فرشتے معصوم ہوتے ہیں ان سے بھول کر بھی گناہ و معصیت نہیں ہو سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی طرف لفظ "ذنوب" کی نسبت کرنا بھی درست نہیں ہے۔ اس حدیث میں لفظ "ذنوب" کی نسبت سے مقصد تعلیم اُمت ہے۔

264 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْخَزَّازُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا صَلَّى افْتَرَشَ يُسْرَاهُ،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز پڑھتے (اور قعدہ میں بیٹھتے) تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیتے تھے اور دائیں کو کھڑا رکھتے تھے۔

263- المعجم الأوسط جلد4صفحه362' رقم الحديث:4442 . المعجم الكبير للطبرانی جلد4صفحه125 .

264- المعجم الأوسط جلد4صفحه366' رقم الحديث:4450 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه32 .

وَنَصَبَ يُمْنَاهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْحُسَيْنُ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ

اس حدیث کو اعمش سے حسین کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عمر بن شبہ اس کے ساتھ منفرد ہے۔

265 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِخْتَانَ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّيَّادُ آبَاذِيُّ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ بَنِي آدَمَ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ، وَيُجْزِي مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ رَكْعَةُ الضُّحَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ابن آدم کے (جسم کے) ہر جوڑ پر ہر دن صدقہ کرنا لازم ہوتا ہے اور ان (جوڑوں) کی طرف سے چاشت کی دو رکعت نماز ادا کرنا کفایت کر جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا سَالِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو ہشام بن حسان سے سالم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' علی بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

265- البر والصلة للحسين بن حرب جلد1صفحه163' رقم الحديث:319 . الأدب المفرد جلد1صفحه152' رقم الحديث:422 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد4صفحه325' رقم الحديث:2435 . الكنى والأسماء للدولابي جلد2صفحه747' رقم الحديث:1294 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه376' رقم الحديث: 1497 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه534' رقم الحديث: 299 . المعجم الأوسط جلد4صفحه365' رقم الحديث: 4449 . المعجم الكبير للطبراني جلد 11صفحه55' رقم الحديث: 11027 . فوائد تمام جلد2صفحه65' رقم الحديث: 1157 . شعب الايمان جلد 10صفحه114' رقم الحديث: 7251 . فوائد محمد بن مخلد جلد1صفحه27' رقم الحديث: 28 . قضاء الحوائج لابن أبي الدنيا جلد 1صفحه29' رقم الحديث: 14 . مداراة الناس لابن أبي الدنيا جلد1صفحه92' رقم الحديث: 101 . المطالب العالية بزوائد جلد5صفحه659' رقم الحديث: 959

266 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُمُعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، اَخْبَرَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَيْنَا ، فَقَالَ : اَلَا اُرَاكُمْ تَقْرَئُونَ مَعَ اِمَامِكُمْ؟ قُلْنَا: اَجَلْ ، يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ، فَقَالَ

حضرت عبادہ بن الصامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے ایک جہری نماز پڑھائی' اس میں آپ نے اونچی آواز سے قرأت کی' پھر ہماری طرف مڑے تو فرمایا: کیا میں تمہیں دیکھ نہیں رہا ہوں کہ تم اپنے امام کے ساتھ قرأت کر رہے ہو۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے نبی! تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں بھی کہہ رہا تھا کہ میرے ساتھ قرآن (کی قرأت) میں کون جھگڑا کر رہا ہے' تم ایسا نہ کیا کرو' جب امام جہری قرأت کرے تو تم صرف سورۂ فاتحہ ہی پڑھا کرو کیونکہ اس شخص کی

266- صحيح البخارى جلد 1صفحه151' رقم الحديث: 756 . صحيح مسلم جلد 1صفحه295' رقم الحديث: 394 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه217' رقم الحديث: 824 . سنن الترمذى جلد 2صفحه25' رقم الحديث: 247 . سنن النسائى جلد 2صفحه141' رقم الحديث: 920 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه273' رقم الحديث: 837 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد2صفحه93' رقم الحديث: 2623 . مسند الحميدى جلد1 صفحه 375' رقم الحديث: 390 . مصنف ابن أبى شيبة جلد1صفحه258' رقم الحديث: 2968 . مسند أحمد جلد 37صفحه413' رقم الحديث: 22750 . سنن الدارمى جلد2صفحه790' رقم الحديث: 1278 . القرأة خلف الامام للبخارى جلد1صفحه1' رقم الحديث: 2 . السنن الكبرى للنسائى جلد 7صفحه254' رقم الحديث: 7955 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه56' رقم الحديث: 185 . صحيح ابن خزيمة جلد 3 صفحه36' رقم الحديث: 1581 . مستخرج أبى عوانة جلد 1صفحه450' رقم الحديث: 1664 . شرح معانى الآثار جلد 1صفحه215' رقم الحديث: 1282 . المسند للشاشى جلد3صفحه189' رقم الحديث: 1274 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه164' رقم الحديث: 271 . صحيح ابن حبان جلد 5صفحه81' رقم الحديث: 1782 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه371' رقم الحديث: 2262 . مسند الشاميين للطبرانى جلد1صفحه171' رقم الحديث: 291 .

: اِنِّی اَقُولُ مَالِی اُنَازِعُ الْقُرْآنَ ، لَا تَفْعَلُوا ، اِذَا جَهَرَ الْاِمَامُ بِالْقُرْآنِ فَلَا يَقْرَاُ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْآنِ ، فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْآنِ

کوئی نماز نہیں جس نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَالْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ مِمَّنْ سَمِعَ ابْنَ لَهِيعَةَ قَبْلَ احْتِرَاقِ كُتُبِهِ

یزید بن ابوحبیب سے ابن لہیعہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور ولید بن مزید ان میں سے ہے جن سے ابن لہیعہ نے ان کی کتابیں جلنے سے قبل سماع کیا تھا۔

فائدہ: اس حدیث سے نماز میں سورۂ فاتحہ کی قرأت کا وجوب ثابت ہوتا ہے اور یہ امام شافعی' امام مالک وغیرہ کا مسلک ہے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ کا نماز میں پڑھنا واجب نہیں بلکہ قرآن مجید کی کسی ایک آیت کا پڑھنا واجب ہے' اس کی دلیل رسول کریم ﷺ کا ارشاد: ''فاقرءُ وا ما تیسر من القرآن '' ہے کہ قرآن سے جو آسانی سے تم پڑھ سکو پڑھو۔ اور یہ کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''من کان له امام فقرأة الامام له قراة'' جس شخص کا امام ہو تو امام کی قرأت ہی اس شخص کی قرأت ہے۔ (سنن ابن ماجہ وطحاوی وغیرہ) اور اس پر اجماع صحابہ کرام ہے۔ نیز اس پر بھی اجماع ہے: ''من ادرك الركوع فقد ادرك الركعة '' جس نے رکوع کو پالیا اس نے رکعت کو پالیا۔ تو اب اگر سورۂ فاتحہ کو نماز میں پڑھنا امام کے پیچھے واجب مانا جائے تو اس حدیث کا کیا جواب دیا جائے گا۔ امام کے ساتھ رکوع میں ملنے والے نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی' اس کی رکعت کس طرح مکمل ہوگی۔

267 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْهَاشِمِیُّ خَطِيبُ الْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِیُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو مسجد میں نماز ہو جانے کے بعد اکیلے ہی نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا: کیا کوئی آدمی

267- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 574 . سنن الترمذی جلد 1صفحه427' رقم الحديث: 220 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه112' رقم الحديث: 7097 . مسند أحمد جلد 18 صفحه 327' رقم الحديث: 11808 . سنن الدارمی جلد 2صفحه863' رقم الحديث: 1408 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 2صفحه321' رقم الحديث: 1057 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه90' رقم الحديث: 330 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه63' رقم الحديث: 1632 . صحيح ابن حبان

سُلَيْمَانُ الْاَسْوَدُ، عَنْ اَبِى الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّى فِى الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ بَعْدَ مَا صَلَّى، فَقَالَ: اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هٰذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ

اس پر صدقہ کرنے والا نہیں کہ پھر اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِى سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حضرت ابوسعید سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ الْحِمْصِيُّ الْبُحْتُرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُوسَى اللَّاحُونِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو اَبِى مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يُوتِرُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ وَاَوْسَطِهٖ وَآخِرِهٖ

حضرت عقبہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اوّل رات میں رات کے درمیانی حصے میں اور آخری حصے میں بھی وتر ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الْعَزِيزِ

عمرو بن صالح سے حماد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' عبدالعزیز اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

جلد 6 صفحه158' رقم الحديث: 2399 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه343' رقم الحديث: 2174 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه328' رقم الحديث: 758 . السنن الصغير للبيهقي جلد 1 صفحه213' رقم الحديث: 550 . معرفة السنن والآثار جلد 4 صفحه115' رقم الحديث: 5628 .

268- الآثار لأبي يوسف جلد 1 صفحه68' رقم الحديث: 338 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2 صفحه11' رقم الحديث: 650 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه85' رقم الحديث: 6766 . مسند أحمد جلد 37 صفحه31' رقم الحديث: 22341 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحه106' رقم الحديث: 6989 .

269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْنُونِيُّ الْمَقْدِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو هُبَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم: كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نماز میں اشارہ کیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ سَلَامَةُ، وَاَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ فِي كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ بَشِيرٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

امام اوزاعی سے یزید کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' سلامہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہمیں یزید بن عبدالصمد الدمشقی نے خبر دی اپنی کتاب کی کہ ہمیں حدیث بیان کی سلامہ بن بشیر نے اسی اسناد کے ساتھ' اسی کی مثل۔

270 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ سَلَامَةَ الْحِمْصِيُّ، بِحِمْصَ، حَدَّثَنَا مُرْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ تشہد سکھایا: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ،

269- سنن أبی داؤد جلد 1 صفحه248' رقم الحديث: 943 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه258' رقم الحديث: 3276 . مسند أحمد جلد 19صفحه398' رقم الحديث: 12407 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 6صفحه278' رقم الحديث: 3588 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه48' رقم الحديث: 885 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه42' رقم الحديث: 2264 . المعجم الأوسط جلد 5صفحه108' رقم الحديث: 4814 . سنن الدارقطنی جلد2صفحه456' رقم الحديث: 1868 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد2 صفحه371' رقم الحديث:3418 .

270- صحيح البخاری جلد 1صفحه166' رقم الحديث: 831 . صحيح مسلم جلد 1صفحه302' رقم الحديث: 402 . سنن أبی داؤد جلد1صفحه254' رقم الحديث: 968 . سنن الترمذی جلد3صفحه405' رقم الحديث: 1105 . سنن النسائی جلد 2صفحه237' رقم الحديث: 1162 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه609' رقم الحديث: 1892 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه162' رقم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنَاذِرَ الشَّاعِرُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، وَاَبِی الْکَنُودِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ : اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ ، وَالصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا ، وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِینَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

وَالصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا ، وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِینَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ''۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ ، عَنْ اَبِی الْکَنُودِ اِلَّا ابْنُ مَنَاذِرَ تَفَرَّدَ بِهِ مُزْدَادُ

اس حدیث کو از شعبہ از ابواسحاق از ابوالکنو د سوائے ابن مناذر کے کسی نے روایت نہیں کیا۔ مزداد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ : حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نمازی ''تشہد مسعودی'' پڑھے گا جو اس حدیث میں موجود ہے: ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ '' کے الفاظ ''اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ '' کے مفہوم میں ہیں۔ اس تشہد سے حکایت مراد نہیں بلکہ انشاء مراد ہے۔

الحدیث: 20206 ۔ الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحہ53' رقم الحدیث: 268 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد1صفحہ264' رقم الحدیث: 336 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحہ200' رقم الحدیث: 3063 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ379' رقم الحدیث: 2593 ۔ مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ148' رقم الحدیث: 203 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 6صفحہ67' رقم الحدیث: 29524 ۔ مسند احمد جلد 6صفحہ28' رقم الحدیث: 3562 ۔ سنن الدارمی جلد3صفحہ1413' رقم الحدیث: 2248 ۔ الأدب المفرد جلد 1صفحہ220' رقم الحدیث:630 ۔ السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحہ114' رقم الحدیث: 258 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد 1صفحہ374' رقم الحدیث: 753 ۔ مسند أبی یعلی الموصلی جلد13صفحہ185' رقم الحدیث: 7221 ۔ معجم أبی یعلی الموصلی جلد1صفحہ267' رقم الحدیث: 332 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد1صفحہ61' رقم الحدیث:205 ۔

271 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ اَبُو سَعِيدٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ الْكَرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَى فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ رَجُلٍ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ نے مسجد میں ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع و سجود پورے طریقہ سے نہیں کر رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز (کامل) نہیں جس کا رکوع اور سجدہ مکمل نہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، وَالرَّبِيعُ بْنُ اَنَسٍ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ اَبُو جَعْفَرٍ قَدْ رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَيْسَ هُوَ الرَّبِيعَ بْنَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، هَذَا خُرَاسَانِيٌّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَذْكُرُهُ عَنْ اَبِيهِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

اس حدیث کو حضرت انس سے اس اسناد کے سوا نہیں روایت کیا گیا۔ یحییٰ بن ابو بکیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ربیع بن انس بھی۔ یہ وہ روایت ہے جسے ابو جعفر نے انس سے روایت کیا اور ان سے سفیان ثوری اور ابن مبارک نے بھی روایت کیا اور یہ ربیع بن انس بن مالک وہ نہیں ہے یہ خراسانی ہیں۔ میں نے عبداللہ بن احمد بن حنبل کو اس کا اپنے والد امام احمد بن حنبل سے ذکر کرتے سنا ہے۔

272 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَكْرِ بْنِ الشَّرُودِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے چٹائی پر نماز ادا فرمائی۔

271- المعجم الأوسط جلد5صفحه129، رقم الحديث: 4863، جلد7صفحه331، رقم الحديث: 7645.

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا بَكْرٌ

اس حدیث کو سفیان سے بکر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

273 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ اَخِي هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يَقُولُ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ قِرَائَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَرَأَ مَدَّ صَوْتَهُ

حضرت حرب بن شداد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی قرأت کی کیفیت کیا ہوتی تھی؟ انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ جب قرأت کرتے تو اپنی آواز کو بلند کرتے تھے۔

273- صحيح البخاری جلد6صفحه195' رقم الحديث: 5045 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه73' رقم الحديث: 1465 . سنن النسائی جلد 2صفحه179' رقم الحديث: 1014 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه430' رقم الحديث: 1353 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه256' رقم الحديث: 8728 . مسند أحمد جلد 21 صفحه 459' رقم الحديث: 14076 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحه26' رقم الحديث: 1088 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد5صفحه386' رقم الحديث: 3047 . مسند الرويانی جلد2صفحه383' رقم الحديث: 1361 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه1101' رقم الحديث: 2312 . صحيح ابن حبان جلد14 صفحه 222' رقم الحديث: 6316 . المعجم الأوسط جلد5صفحه131' رقم الحديث: 4868 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه77' رقم الحديث: 1177 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه358' رقم الحديث: 852 .السنن الصغير للبيهقی جلد 1صفحه348' رقم الحديث: 978 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 2صفحه67' رقم الحديث: 2392 . شعب الايمان جلد3صفحه472' رقم الحديث: 1968 . معرفة السنن والآثار جلد 2صفحه387' رقم الحديث: 3151 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد1صفحه257' رقم الحديث: 316 . اخلاق النبی لأبی الشيخ جلد3صفحه157' رقم الحديث: 562 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَرْبٍ اِلَّا بَكَّارٌ تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ

حرب سے اس حدیث کو بکار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' بشر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

274 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْعَمِّيُّ النَّحَّاسُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ الْحَيَوَانِيِّ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ ، وَلَا قَائِدَ لِي ، فَهَلْ تَجِدُ لِي رُخْصَةً؟ قَالَ : اَتَسْمَعُ النِّدَاءَ؟ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : مَا اَجِدُ لَكَ رُخْصَةً

حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو عرض کیا: یارسول اللہ! میں بہت بوڑھا' نابینا اور دور گھر والا ہوں اور میرا راہبر بھی کوئی نہیں ہے' کیا آپ مجھے رخصت عطا کرتے ہیں (کہ میں گھر میں نماز پڑھ لیا کروں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اذان کی آواز سنتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: میں تیرے لیے رخصت نہیں پاتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

علی بن صالح سے اس حدیث کو عبداللہ بن داؤد کے

274- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه151' رقم الحديث: 552 . سنن النسائی جلد 2صفحه109' رقم الحديث: 851 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه260' رقم الحديث: 792 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحه 497' رقم الحديث: 1913 . مسند ابن أبی شيبة جلد2صفحه309' رقم الحديث: 808 . مسند أحمد جلد24صفحه245' رقم الحديث: 15491 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1صفحه447' رقم الحديث: 926 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه367' رقم الحديث: 1478 . شرح مشكل الآثار جلد15صفحه111' رقم الحديث: 5879 . المعجم الأوسط جلد5صفحه148' رقم الحديث: 4914 . سنن الدارقطنی جلد2 صفحه 221' رقم الحديث: 1430 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 3صفحه736' رقم الحديث: 6673 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد3صفحه82' رقم الحديث: 4948 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 4 صفحه 133' رقم الحديث: 1892 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد3صفحه1659' رقم الحديث:4165 .

دَاوُدَ

سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

275 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقُرْطُبِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھ دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْهِقْلُ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

امام اوزاعی سے اس حدیث کو الھقل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

276 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْحَلَبِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی

275- تفسير ابن ابي حاتم جلد 2صفحه607' رقم الحديث: 3252 . سنن النسائي جلد 7صفحه61' رقم الحديث: 3939 . مسند أحمد جلد 21صفحه433' رقم الحديث: 14037 . السنن الكبرىٰ للنسائي جلد8 صفحه 149' رقم الحديث: 8837 .مسند أبي يعلى الموصلي جلد 6صفحه199' رقم الحديث: 3482 . مستخرج أبي عوانة جلد3صفحه14' رقم الحديث: 4021 . المعجم الأوسط جلد 5صفحه241' رقم الحديث: 5203 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه174' رقم الحديث: 2676 . السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد7صفحه124' رقم الحديث: 13454 . الزهد لابن أبي عاصم جلد 1صفحه119' رقم الحديث: 234 . أخلاق النبي لأبي الشيخ جلد2صفحه58' رقم الحديث: 231 .

276- صحيح البخاري جلد2صفحه25' رقم الحديث: 999 . صحيح مسلم جلد 1صفحه487' رقم الحديث: 700 . سنن أبي داؤد جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1224 . سنن الترمذي جلد 5صفحه205' رقم الحديث: 2958 . سنن النسائي جلد 1صفحه243' رقم الحديث: 490 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه379' رقم الحديث: 1200 . مؤطا مالك جلد 1صفحه124' رقم الحديث: 15 . أحاديث اسماعيل

بِحَلَبَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَافِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَيُومِءُ إِيمَاءً، وَيَجْعَلُ سُجُودَهُ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ

اکرم ﷺ سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے اور ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے اور اپنا سجود اپنے رکوع سے زیادہ جھک کر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ

سفیان سے اس حدیث کو یحییٰ بن یمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' بشر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

277 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بن جعفر جلد 1 صفحہ144' رقم الحدیث: 25 . الآثار لأبی یوسف جلد 1 صفحہ24' رقم الحدیث: 114 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد 1 صفحہ234' رقم الحدیث: 101 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3 صفحہ404' رقم الحدیث: 1996 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحہ557' رقم الحدیث: 4443 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 5 صفحہ 253' رقم الحدیث: 25801 . مسند احمد جلد 8 صفحہ44' رقم الحدیث: 4470 . سنن الدارمی جلد 2 صفحہ991' رقم الحدیث: 1631 . تخریج الأحادیث المرفوعۃ جلد 1 صفحہ1247' رقم الحدیث: 810 . السنن المأثورۃ للشافعی جلد 1 صفحہ161' رقم الحدیث: 78 . السنۃ للمروزی جلد 1 صفحہ 103' رقم الحدیث: 378 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 1 صفحہ405' رقم الحدیث: 821 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 10 صفحہ163' رقم الحدیث: 5786 . المنتقی لابن الجارود جلد 1 صفحہ78' رقم الحدیث: 270 . مسند الرویانی جلد 2 صفحہ400 .

277- صحیح مسلم جلد 1 صفحہ454' رقم الحدیث: 656 . سنن أبی داؤد جلد 1 صفحہ152' رقم الحدیث: 555 . سنن الترمذی جلد 1 صفحہ433' رقم الحدیث: 221 . مؤطا مالک جلد 1 صفحہ132' رقم الحدیث: 8 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحہ525' رقم الحدیث: 2009 . مصنف ابن أبی

الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِيَامِ لَيْلَةٍ ، وَصَلَاةُ الْفَجْرِ بِجَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِيَامِ لَيْلَةٍ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عشاء کی باجماعت نماز نصف رات کے قیام کے برابر ہے اور فجر کی باجماعت نماز پوری رات کے قیام کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا اَبُو حَفْصٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ

یحییٰ سے ابوحفص کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' ابوالربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: نمازِ عشاء اور نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے سے تمام رات کی عبادت کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ اسی طرح باقی تین نمازوں کو باجماعت ادا کرنے کا اجر ہے۔ اس سے باجماعت نماز کی فضیلت واہمیت واضح ہوتی ہے۔

278 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

شيبة جلد1 صفحه293' رقم الحديث:3357 . مسند أحمد جلد1صفحه468' رقم الحديث:408 . سنن الدارمي جلد 2صفحه780' رقم الحديث: 1260 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه365' رقم الحديث: 1473 . مستخرج أبي عوانة جلد 1صفحه351' رقم الحديث: 1255 .صحيح ابن حبان جلد 5صفحه407' رقم الحديث: 2058 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه227' رقم الحديث: 6257 . المعجم الكبير للطبراني جلد 1 صفحه 92' رقم الحديث: 148 . السنن الكبرى للبيهقي جلد1صفحه679' رقم الحديث: 2178 . شعب الايمان جلد4صفحه334' رقم الحديث:2592 .

278- صحيح البخاري جلد 2صفحه43' رقم الحديث: 1084 . صحيح مسلم جلد 1صفحه483' رقم الحديث: 695 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه199' رقم الحديث: 1960 . سنن النسائي جلد3 صفحه118' رقم الحديث: 1439 . الآثار لأبي يوسف جلد 1صفحه30' رقم الحديث: 147 . مسند أبي

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ السُّبُلُ فَوَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَحْظَى مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں دو رکعت نماز پڑھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعت پڑھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعت پڑھی' پھر تمہارے راستے مختلف ہو گئے' سو اللہ کی قسم! اگر چار رکعتوں سے دو رکعتیں بھی مقبول ہوں تو یہ مجھے بہت زیادہ پسند ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

منصور سے ابوحمزہ سکری کے سوا کسی نے یہ حدیث روایت نہیں کی۔

داؤد الطيالسی جلد 1 صفحه249' رقم الحديث:316 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه158' رقم الحديث:223 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3صفحه257' رقم الحديث: 13982 . مسند أحمد جلد6صفحه73' رقم الحديث: 3593 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1192' رقم الحديث: 1916 . السنن الكبرٰی جلد 2صفحه361' رقم الحديث: 1920 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 9صفحه123' رقم الحديث: 5194 . صحيح ابن خزيمة جلد 4 صفحه 314' رقم الحديث:2962 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه69' رقم الحديث:2347 . شرح معانی الآثار جلد1صفحه416' رقم الحديث:2393 . المسند للشاشی جلد2صفحه10' رقم الحديث:458 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد 1صفحه314' رقم الحديث: 125 . المعجم الأوسط جلد6صفحه368' رقم الحديث: 6637 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 10صفحه73' رقم الحديث: 9990 . السنن الكبرٰی للبيهقی جلد 3صفحه206' رقم الحديث: 5436 . معرفة السنن والآثار جلد 4صفحه260' رقم الحديث: 6077 . تهذيب الآثار مسند عمر جلد1صفحه224' رقم الحديث:351 .

279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْحَارِثِ الْغَنَوِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: افْتَرَضَ اللّٰهُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا، وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اکرم ﷺ کی زبان مبارک پر پانچ نمازیں فرض فرمائیں: حالت قیام میں چار اور حالت سفر میں دو رکعت اور حالت خوف میں ایک رکعت۔

279- صحیح البخاری جلد 5صفحہ150' رقم الحدیث: 4298 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ479' رقم الحدیث: 688 . سنن أبی داؤد جلد2صفحہ10' رقم الحدیث: 1230 . سنن الترمذی جلد2صفحہ434' رقم الحدیث: 549 . سنن النسائی جلد 1صفحہ226' رقم الحدیث: 456 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ377' رقم الحدیث: 1194 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ148' رقم الحدیث: 15 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4 صفحہ386' رقم الحدیث: 2786 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحہ533' رقم الحدیث: 4337 . سنن سعید بن منصور جلد2صفحہ240' رقم الحدیث: 2508 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 7صفحہ408' رقم الحدیث: 36935 . مسند أحمد جلد 3صفحہ351' رقم الحدیث: 1852 . القرأة خلف الامام للبخاری جلد1صفحہ54' رقم الحدیث: 140 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحہ819' رقم الحدیث: 420 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحہ119' رقم الحدیث: 13 . السنن الکبری للنسائی جلد2صفحہ366' رقم الحدیث: 1933 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 4صفحہ234' رقم الحدیث: 2346 . معجم أبی یعلی الموصلی جلد1صفحہ222' رقم الحدیث: 268 . صحیح ابن خزیمة جلد 1صفحہ156' رقم الحدیث: 304 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحہ84' رقم الحدیث: 2410 . شرح مشکل الآثار جلد 11صفحہ31' رقم الحدیث: 4264 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ309' رقم الحدیث: 1847 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ422' رقم الحدیث: 808 . صحیح ابن حبان جلد6صفحہ457' رقم الحدیث: 2750 . المعجم الأوسط جلد8صفحہ42' رقم الحدیث: 7902 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ الْغَنَوِيِّ إِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ مَهْدِيٌّ

حارث الغنوی سے اس حدیث کو ہشیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' مہدی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَاشِدٍ الصُّورِيُّ بِمَدِينَةِ صُورَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَابْلُتِّيُّ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَلَا يُؤْذِ بِهِمَا أَحَدًا، لِيَخْلَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک نماز پڑھے تو وہ اپنے جوتے اتار دے' اور ان کے ساتھ کسی ایک کو بھی تکلیف نہ دے' اسے چاہیے کہ وہ ان دونوں کو اپنے پیروں کے درمیان اتارے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْبَابْلُتِّيُّ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اس حدیث کو امام اوزاعی از زبیدی از زہری بابلتی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اور اس حدیث کو محمد بن کثیر الصنعانی نے از اوزاعی از محمد بن عجلان از حضرت سعید مقبری از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کیا۔

280- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه176' رقم الحدیث: 654 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه460' رقم الحدیث: 1432 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه389' رقم الحدیث: 1519 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه416' رقم الحدیث: 2846 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحه182' رقم الحدیث: 7896 . صحیح ابن خزیمة جلد2صفحه106' رقم الحدیث: 1016 . صحیح ابن حبان جلد5صفحه557' رقم الحدیث: 2182 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه313' رقم الحدیث. 8735 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 3 صفحه74' رقم الحدیث: 1828 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه93' رقم الحدیث: 210 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحه391' رقم الحدیث: 957 . الآداب للبیهقی جلد1صفحه211' رقم الحدیث: 520 . السنن الکبری للبیهقی جلد2صفحه606' رقم الحدیث: 4259 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد5صفحه119' رقم الحدیث: 2505 .

281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِیُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِیِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پانچ رکعت پڑھا دیں' پھر آپ نے دو سجدے سہو کے کیے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا ابْنُ بِشْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ

اس حدیث کو مسعر سے ابن بشر کے سوا کسی نے

281- صحيح البخارى جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 401 . صحيح مسلم جلد1صفحه402' رقم الحديث: 572 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه268' رقم الحديث: 1019 . سنن الترمذى جلد 2صفحه239' رقم الحديث: 393 . سنن النسائى جلد 3صفحه28' رقم الحديث: 1242 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه385' رقم الحديث: 1218 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 180 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد 1 صفحه 454' رقم الحديث: 174 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه220' رقم الحديث: 274 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 2صفحه302' رقم الحديث: 3456 . مسند الحميدى جلد 1صفحه206' رقم الحديث: 96 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه139' رقم الحديث: 886 . مسند ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 198' رقم الحديث: 292 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه383' رقم الحديث: 4402 . سنن الدارمى جلد 2صفحه940' رقم الحديث: 1539 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه541' رقم الحديث: 199 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 2صفحه92' رقم الحديث: 1253 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد8صفحه419' رقم الحديث: 5002 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه72' رقم الحديث: 246 . الكنىٰ والأسماء للدولابى جلد 2صفحه650' رقم الحديث: 1156 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه113' رقم الحديث: 1028 . مستخرج أبى عوانة جلد1صفحه520' رقم الحديث: 1944 . شرح معانى الآثار جلد1صفحه433' رقم الحديث: 2516 .

اَبِی شَیْبَةَ

روایت نہیں کیا' ابن ابی شیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

282 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ الشَّقَرِيُّ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا خَلَعَ اَحَدُكُمْ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَجْعَلْهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَأْثَمَ بِهِمَا، وَلَا خَلْفَهُ فَيَأْثَمَ بِهِمَا اَخُوهُ الْمُسْلِمِ، وَلَكِنْ لِيَجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک نماز میں اپنے جوتے اتارے تو وہ اپنے سامنے نہ رکھے کہ ان کے ذریعے گناہگار ہوگا اور نہ اپنے پیچھے رکھے کہ ان کے ذریعے اپنے مسلمان بھائی کو گناہگار کرے گا' لیکن اسے چاہیے کہ وہ ان (اپنے جوتوں) کو اپنے پاؤں کے درمیان رکھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ الشَّقَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو زیاد سے ابوسعید شقری بصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' علی بن جعد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت ابوبکرہ سے اس اسنادہ کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

283 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

282- المعجم الأوسط جلد5صفحه265' رقم الحديث: 5273 .

283- صحيح مسلم جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 82 . سنن أبي داؤد جلد4صفحه219' رقم الحديث: 4678 . سنن الترمذي جلد5صفحه13' رقم الحديث: 2620 . سنن النسائي جلد1صفحه232' رقم الحديث: 464 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه342' رقم الحديث: 1078 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد3صفحه124' رقم الحديث: 5009 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه385' رقم الحديث: 2634 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6 صفحه 167' رقم الحديث: 30394 . السنة لعبد الله بن احمد جلد1صفحه358' رقم الحديث: 770 . مسند أحمد جلد23صفحه228' رقم الحديث: 14979 . سنن الدارمي جلد 2صفحه785' رقم الحديث: 1269 . السنن الكبرى للنسائي جلد1صفحه208'

الْبَرْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، جَارُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَیْسَ بَیْنَ الْعَبْدِ وَبَیْنَ الْكُفْرِ اِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندے اور کفر کے درمیان کوئی فرق نہیں سوائے نماز چھوڑنے کے۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ هُدْبَةَ اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِیُّ

ھد بہ سے اس حدیث کو ہمام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن فرج البغدادی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَى الْمَرْوَزِیُّ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

رقم الحدیث: 328 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد3 صفحہ318' رقم الحدیث: 1783 . معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد1 صفحہ161' رقم الحدیث: 179 . السنة لأبی بکر بن الخلال جلد 4صفحہ142' رقم الحدیث: 1373.. مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحہ64' رقم الحدیث: 177 . شرح مشكل الآثار جلد8صفحہ201' رقم الحدیث: 3175 . معجم ابن الأعرابی جلد 2 صفحہ722' رقم الحدیث: 1423 . صحیح ابن حبان جلد 4صفحہ304' رقم الحدیث: 1453 . الشریعة للآجری جلد 2صفحہ644' رقم الحدیث: 265 . المعجم الأوسط جلد7صفحہ345' رقم الحدیث: 7683 . مسند الشامیین للطبرانی جلد4صفحہ66' رقم الحدیث: 2744 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحہ398' رقم الحدیث: 1755 . الابانة الکبرٰی لابن بطة جلد 2صفحہ669' رقم الحدیث: 868 . فوائد تمام جلد 2 صفحہ114' رقم الحدیث: 1292 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 4صفحہ900' رقم الحدیث: 1513 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحہ182' رقم الحدیث: 267 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 1صفحہ218' رقم الحدیث: 560 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد3صفحہ510' رقم الحدیث: 6495 .

284- صحیح البخاری جلد 7صفحہ68' رقم الحدیث: 5376 . صحیح مسلم جلد3صفحہ1599' رقم الحدیث: 2022 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحہ349' رقم الحدیث: 3777 . سنن الترمذی جلد4

اَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ، وَطَعِمْتُ مَعَهُ، فَقَالَ: اذْكُرِ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو میں نے دیکھا کہ آپ ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز ادا فرما رہے ہیں اور میں نے آپ کے ساتھ کھانا کھایا تو آپ نے فرمایا: اللہ کا نام لے اور اپنے دائیں طرف سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ وَشَرِيكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

مبارک اور شریک سے اس حدیث کو علی بن جعد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمان

صفحه288' رقم الحديث: 1857 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1087' رقم الحديث: 3267 . جامع معمر بن راشد جلد10 صفحه415' رقم الحديث: 19544 . مؤطا مالك جلد2صفحه934' رقم الحديث: 32 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه696' رقم الحديث: 1455 . مسند الحميدي جلد 1صفحه486' رقم الحديث: 580 . مسند ابن أبي شيبة جلد2صفحه311' رقم الحديث: 810 . مصنف ابن أبي شيبة جلد5 صفحه 132' رقم الحديث: 24441 . مسند أحمد جلد26صفحه257' رقم الحديث: 16340 . سنن الدارمي جلد2صفحه1285' رقم الحديث: 2062 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه113' رقم الحديث: 10039 . مستخرج أبي عوانة جلد5صفحه164' رقم الحديث: 8253 . شرح مشكل الآثار جلد1 صفحه147' رقم الحديث: 158 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد2صفحه695' رقم الحديث: 943 :

285- صحيح البخاري جلد 1صفحه168' رقم الحديث: 843 . صحيح مسلم جلد 1صفحه418' رقم الحديث: 597 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه81' رقم الحديث: 1504 . سنن النسائي جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 1354 . مؤطا مالك جلد1صفحه210' رقم الحديث: 22 . مسند أحمد جلد16 صفحه187' رقم الحديث: 10267 . سنن الدارمي جلد 2صفحه853' رقم الحديث: 1393 . السنن الكبرى للنسائي جلد2 صفحه103' رقم الحديث: 1279 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد11صفحه466'

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، وَسُمَيٍّ، مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَهَبَ ذَوُو الْأَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ؛ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَحُجُّونَ كَمَا نَحُجُّ، وَلَهُمْ فُضُولُ أَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ مِنْهَا، وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ، فَقَالَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ أَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ، وَلَمْ يَلْحَقْكُمْ مِنْ خَلْفِكُمْ إِلَّا مَنْ عَمِلَ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتُمْ بِهِ؟ تُسَبِّحُونَ اللَّهَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُونَهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُونَهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ الْأَغْنِيَاءَ، فَقَالُوا مِثْلَ مَا قَالُوا، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

فقراء رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مال دار لوگ تو (اجر وثواب کے) درجے لے گئے' وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں اور' وہ روزے رکھتے ہیں جیسے کہ ہم روزے رکھتے ہیں اور وہ حج کرتے ہیں جیسے ہم حج کرتے ہیں اور ان کے پاس فالتو مال ہیں جن سے وہ صدقہ کرتے ہیں جبکہ ہمارے پاس مال نہیں ہے کہ ہم صدقہ کریں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتاؤں کہ جب تم وہ کرو تو تم ان کو پالو جو تم سے (اجر وثواب میں) سبقت کر گئے اور تمہیں وہ نہ مل سکیں جو تمہارے پیچھے ہیں سوائے اس کے جو اسی کی مثل کرے جو تم کرتے ہو۔ تم ہر نماز کے بعد تینتیس بار اللہ کی تسبیح بیان کرو (یعنی سبحان اللہ کہو) اور تینتیس بار اس کی حمد کرو (یعنی الحمد للہ پڑھو) اور چونتیس بار اس کی بڑائی بیان کرو (یعنی اللہ اکبر کہو)۔ سو' یہ بات مال دار لوگوں تک پہنچ گئی تو انہوں نے بھی انہی کی مثل کہنا شروع کر دیا' پھر وہ (فقراء مسلمان) نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ کو خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطاء کرتا ہے۔

رقم الحديث: 6587 . صحيح ابن خزيمة جلد1صفحه368' رقم الحديث: 749 . مستخرج أبي عوانة جلد 1صفحه558' رقم الحديث: 2086 . معجم ابن الأعرابي جلد 1صفحه112' رقم الحديث: 173 . صحيح ابن حبان جلد 5 صفحه 355' رقم الحديث: 2013 . الدعاء للطبراني جلد1صفحه229' رقم الحديث: 724 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه221' رقم الحديث: 725 . مسند الشاميين للطبراني جلد3صفحه218' رقم الحديث: 2122 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه182' رقم الحديث: 323 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَجَاءٍ إِلَّا ابْنُ عَجْلَانَ

رجاء سے اس حدیث کو ابن عجلان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ الْكُوفِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ لِعِشَاءٍ وَلَا لِغَيْرِهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ مغرب رات کے کھانے وغیرہ کے سبب مؤخر نہیں کرتے تھے۔

جعفر سے اس حدیث کو محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

287 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأُشْنَانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرَبَ لَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دورانِ نماز بچھو نے ڈس لیا' پس جب آپ (اپنی نماز سے) فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لعنت فرمائے بچھو پر! یہ نمازی اور غیر نمازی کو بھی نہیں چھوڑتا' پھر آپ نے پانی اور نمک طلب کیا' اس کو اس پر ملتے رہے اور سورۃ الکافرون' سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھتے رہے۔

286- سنن ابی داؤد جلد 3صفحہ345' رقم الحدیث: 3758 . المعجم الأوسط جلد6صفحہ90' رقم الحدیث: 5889 . سنن الدارقطنی جلد 1صفحہ488' رقم الحدیث:1019 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد3 صفحہ105' رقم الحدیث:5043 .

287- مصنف ابن ابی شیبة جلد5صفحہ44' رقم الحدیث: 23553 . المعجم الأوسط جلد6صفحہ90' رقم الحدیث: 5890 . شعب الایمان جلد 4صفحہ170' رقم الحدیث: 2341 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد4 صفحہ1969' رقم الحدیث:4946 .

تَدَعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهُ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَمِلْحٍ ، وَجَعَلَ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَقْرَأُ بِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ

مطرف سے ابن فضیل کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ (أَبُو سَعْدٍ) الْأَشْهَلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ فَضْلَ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ سَبْعٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: باجماعت نماز کی فضیلت اکیلے پڑھنے والے کی نماز پر ستائیس درجے زیادہ ہے۔

288- صحیح البخاری جلد 1صفحه131' رقم الحديث: 645 . صحيح مسلم جلد 1صفحه450' رقم الحديث: 650 . سنن الترمذی جلد 1صفحه420' رقم الحديث: 215 . سنن النسائی جلد 2صفحه103' رقم الحديث: 837 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه259' رقم الحديث: 789 . مؤطا مالك جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 1 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه524' رقم الحديث: 2005 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه226' رقم الحديث: 8392 . مسند أحمد جلد 10صفحه483' رقم الحديث: 6455 . سنن الدارمی جلد 2صفحه811' رقم الحديث: 1313 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه163' رقم الحديث: 81 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه441' رقم الحديث: 913 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 10صفحه124' رقم الحديث: 5752 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه364' رقم الحديث: 1471 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه350' رقم الحديث: 1251 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه134' رقم الحديث: 1100 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه401' رقم الحديث: 2052 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ (أَبُو سَعْدٍ) الْأَشْهَلِيُّ

ابن عجلان سے اس حدیث کو ابوسعید (ابوسعد) اشہلی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ إِمَامُ مَسْجِدِ شِيرَازَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُنَا مُخْتَصِرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ ہم میں سے کوئی شخص اپنی کمر پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ

اس حدیث کو قتادہ سے ابوجعفر رازی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ابوجعفر سے عصام بن سیف کے سوا کسی نے۔ عبدالمجید بن مستام اس حدیث کی روایت

289- صحيح البخاری جلد 2صفحه66' رقم الحديث: 1219 . صحيح مسلم جلد 1صفحه387' رقم الحديث: 545 . سنن أبی داؤد جلد1صفحه249' رقم الحديث: 947 . سنن الترمذی جلد2صفحه222' رقم الحديث: 383 . سنن النسائی جلد 2صفحه127' رقم الحديث: 890 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4 صفحه238' رقم الحديث: 2622 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه400' رقم الحديث: 4598 . مسند أحمد جلد 15صفحه97' رقم الحديث: 9181 . سنن الدارمی جلد2صفحه895' رقم الحديث: 1468 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1صفحه463' رقم الحديث: 966 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 10 صفحه431' رقم الحديث: 6043 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحه65' رقم الحديث: 220 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه56' رقم الحديث: 908 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه418' رقم الحديث: 1549 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه62' رقم الحديث: 2285 . المعجم الأوسط جلد7صفحه352' رقم الحديث: 7705 . السنن الصغير للبيهقی جلد1صفحه304' رقم الحديث: 850 .

کے ساتھ منفرد ہے۔

290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَهْوَازِيُّ الْخَطِيبُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ اَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ فَرْقَدٍ الْقَزَّازُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ، وَاَتُوبُ اِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ ، وَاِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے ہر نماز کے بعد پڑھا: ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ '' تو اس کی بخشش ہو جائے گی اگرچہ وہ میدانِ جنگ سے بھاگا ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُخْتَارِ الْبَصْرِيُّ ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ فَرْقَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ

ابواسحاق سے اس حدیث کو عبداللہ بن المختار بصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی عبداللہ سے سوائے عمرو بن فرقد کے۔ علی بن حمید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

291- الناسخ والمنسوخ للقاسم بن سلام جلد 1صفحه23' رقم الحديث: 25 . صحيح البخارى جلد2صفحه62' رقم الحديث: 1199 . صحيح مسلم جلد 1صفحه382' رقم الحديث: 538 . سنن أبى داؤد جلد 1 صفحه 243' رقم الحديث: 923 . سنن النسائى جلد 3صفحه19' رقم الحديث: 1221 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 325' رقم الحديث: 1019 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه25' رقم الحديث: 122 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه198' رقم الحديث: 242 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 2صفحه137' رقم الحديث: 2803 . مسند الحميدى جلد1صفحه205' رقم الحديث: 94 . مسند ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 134' رقم الحديث: 177 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 418' رقم الحديث: 4810 . مسند أحمد جلد6صفحه28' رقم الحديث: 3563 . القراة خلف

الْبَصْرِیُّ اَبُو جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُو يَعْلَى التَّوَزِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّیُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّی، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَاَشَارَ اِلَیَّ

میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا دراں حالیکہ آپ نماز ادا فرما رہے تھے میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے میری طرف اشارہ کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، لَا يُرْوَى عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو يَعْلَى التَّوَزِیُّ

اس حدیث کو ہشام سے عبداللہ بن رجاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی از حضرت ابو ہریرہ از حضرت عبداللہ بن مسعود اس اسناد کے سوا روایت کی گئی ہے۔ ابو یعلیٰ توزی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

الامام للبخاری جلد 1صفحه60' رقم الحدیث: 155 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه153' رقم الحدیث:62 . السنن الکبری للنسائی جلد 2 صفحه 45' رقم الحدیث: 1145 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 8صفحه384' رقم الحدیث: 4971 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد3صفحه1001' رقم الحدیث: 1756 . صحیح ابن خزیمة جلد2صفحه34' رقم الحدیث: 855 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه463' رقم الحدیث: 1719 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 455' رقم الحدیث: 2623 . المسند للشاشی جلد 2صفحه84' رقم الحدیث: 604 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه1026' رقم الحدیث: 2142 . صحیح ابن حبان جلد 6صفحه15' رقم الحدیث: 2243 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه87' رقم الحدیث: 8049 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 9 صفحه 264' رقم الحدیث: 9311 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه141' رقم الحدیث: 1290 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه188' رقم الحدیث: 1158 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 1 صفحه573' رقم الحدیث:500 . السنن الصغیر للبیهقی جلد1صفحه314' رقم الحدیث:886 .

292- المعجم الأوسط جلد3صفحه215' رقم الحدیث:2956 .

رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

رسول اللہ ﷺ مقامِ عقیق پر قصر نماز ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ اَخُو اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيِّ

نافع بن ابی نعیم سے اس حدیث کو عبداللہ بن نافع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عبداللہ بن حمزہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے' جو ابراہیم بن حمزہ زبیری کا بھائی ہے۔

293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ طَهْمَانَ اَبُو عَزَّةَ الدَّبَّاغُ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبَابِ مَوْلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ، فَاَتَيْنَا عَلَى مَكَانٍ فِيهِ ثُومٌ، فَاَصَابَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهُ، وَجَاءُوا اِلَى الْمُصَلَّى، فَقَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' پس ہم ایک ایسے مقام پر پہنچے جہاں لہسن تھا' مسلمانوں میں سے کچھ نے وہ لے لیا اور نماز والی جگہ پر لے آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس درخت سے کھایا' وہ ہماری نماز والی جگہ پر نہ آئے۔

لَا يُرْوَى عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَزَّةَ الدَّبَّاغُ، وَكَانَتْ هَذِهِ الْقِصَّةُ يَوْمَ

حضرت معقل بن یسار سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ ابوعزہ دباغ اس حدیث کی

293- مصنف ابن أبی شیبة جلد2صفحه249' رقم الحدیث: 8655 ۔ مسند أحمد جلد33صفحه418' رقم الحدیث: 20302 ۔ مسند الرؤیانی جلد2صفحه331' رقم الحدیث: 1305 ۔ شرح معانی الآثار جلد4 صفحه237' رقم الحدیث: 6611 ۔

خَيْبَرَ

روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ واقعہ خیبر کے دن کا ہے۔

294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ حَنِيفَةَ اَبُو حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُشَمِيُّ الْحَوْزِيُّ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَفصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبِ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ : اَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي وَقَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ ، فَدَنَا مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَعَطَفَ عَلَيْهِ ثَوْبَهُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اپنا کپڑا لٹکا کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' آپ ﷺ اس کے قریب گئے اور اس کا کپڑا موڑ کر اس کے اوپر ڈال دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَرْقَمِ اِلَّا الْهَيْثَمُ تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ

علی بن ارقم سے یہ حدیث ہیثم کے سوا کسی نے روایت نہیں کی' حفص بن ابوداؤد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

295 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، اَرَاهُ عَنْ اَبِي مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں الم تنزیل السجدہ اور هل اتی علی الانسان (سورۃ الدھر) کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

294- المعجم الأوسط جلد6صفحه193' رقم الحديث: 6164 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 2صفحه344' رقم الحديث:3312 .

295- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه270' رقم الحديث: 824 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 3صفحه181' رقم الحديث: 5238 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه175' رقم الحديث: 7201 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 10صفحه100' رقم الحديث: 10085 . مسند الشاميين للطبرانى جلد1صفحه295' رقم الحديث: 515 . العلل الكبير للترمذى جلد1صفحه90' رقم الحديث: 147 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ، وَهَلْ اَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ

مسعر سے ابواسحاق فزاری کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' عبداللہ بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَتِ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ فَقَالَ: رَأَيْتُ حَبِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ، وَقَالَ: مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

حضرت محمد بن عمار بن یاسر کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا سے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھتے دیکھا تو میں نے عرض کیا: اے میرے ابا جان! یہ کون سی نماز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے محبوب رسول اللہ ﷺ کو مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے دیکھا ہے اور فرمایا: جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں' اس کے گناہوں کی بخشش کر دی جاتی ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کی مثل ہوں۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ

عمار سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت نہیں کی گئی' صالح بن قطن اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

297 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کھانا آ جائے اور نماز کی

296- المعجم الأوسط جلد7صفحه191' رقم الحديث: 7245 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد 4 صفحه2073' رقم الحديث:5212 .

297- المعجم الأوسط جلد7صفحه262' رقم الحديث: 7451 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه276 .

مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

اقامت بھی کہہ دی جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ

سہیل سے زہیر کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے اسماعیل کے سوا۔ محمد بن ابان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

فائدہ: کسی کو شدت کی بھوک لگی ہو اور کھانا بھی تیار ہو تو پہلے کھانا تناول کرے پھر نماز ادا کرے کیونکہ نماز پہلے ادا کرنے کی صورت میں اس کی توجہ کھانے کی طرف مائل ہونے کے سبب توجہ الی اللہ نہیں رہے گی۔ یہ اس صورت میں ہے کہ نماز کا وقت کھلا ہو ورنہ نماز پہلے ادا کرے اور کھانا بعد میں کھائے۔

298 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ ذَنْبًا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرَّجُلُ، فَأَعَادَ الْقَوْلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَأَحْسَنْتَ لَهَا الطُّهُورَ؟ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَإِنَّهَا كَفَّارَةُ ذَنْبِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں نماز کا انتظار کر رہے تھے تو ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کیا: مجھ سے گناہ ہو گیا ہے' تو آپ ﷺ نے اس سے اعراض فرمایا' پس جب نبی اکرم ﷺ نے نماز پوری کر لی تو وہ آدمی پھر کھڑا ہوا' اور اس نے دوبارہ بات کہی۔ آپ نے فرمایا: کیا تو نے ہمارے ساتھ یہ نماز نہیں پڑھی اور اس کے لیے اچھی طرح طہارت نہیں کی؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ یہ (نماز) تیرے گناہ کا کفارہ ہو گئی۔

298- المعجم الأوسط جلد7صفحه301' رقم الحديث: 7560 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه276 .

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِیلُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهٖ عَلِیُّ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا یُرْوَی عَنْ عَلِیٍّ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ۔

ابواسحاق سے اس حدیث کو اسرائیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے عبدالرحمان کے سوا۔ علی بن حرب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی۔

299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حَرْمَلَةَ الْقَلْزُمِیُّ بِمَدِینَةِ قَلْزُمَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَی الْاُبُلِّیُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَیْرُوتِیُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ مِنَ امْرَاَةٍ صَلَاةً حَتّٰی تُوَارِی زِینَتَهَا، وَلَا مِنْ جَارِیَةٍ بَلَغَتِ الْمَحِیضَ حَتّٰی تَخْتَمِرَ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس عورت کی نماز کو قبول نہیں فرماتا جو اپنی زیب و زینت کو نہ چھپائے اور نہ ہی کسی بالغہ لڑکی کی حتیٰ کہ وہ چادر اوڑھ لے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ تَفَرَّدَ بِهٖ اِسْمَاعِیلُ بْنُ اِسْحَاقَ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو عمرو بن ہاشم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسماعیل بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْاَحْمَرِ

زوجہ نبی اکرم ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

299- مصنف ابن أبی شیبة جلد4صفحه205' رقم الحدیث:19334 .

300- سنن النسائی جلد3صفحه222' رقم الحدیث:1653 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1416' رقم الحدیث: 4237 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه182' رقم الحدیث:1714 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه464' رقم الحدیث: 4091 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه400' رقم الحدیث:4602 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 4صفحه147' رقم الحدیث: 1920 . مسند أحمد جلد 44صفحه167' رقم الحدیث: 26544 . السنن الکبری للنسائی جلد2صفحه141'

النَّاقِدُ اَبُو الطَّيِّبِ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَتْ: وَالَّذِي تَوَفَّى نَفْسَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهٖ قَاعِدًا

فرماتی ہیں کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وصال نصیب کیا! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت تک وصال نہ فرمایا حتیٰ کہ آپ کی زیادہ تر نمازیں بیٹھ کر ادا ہونے لگیں۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الرَّحِيلِ اَخِي زُهَيْرٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهٖ نَصْرٌ

اس حدیث کو رحیل' زہیر کے بھائی سے زیاد بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زیاد بن عبداللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَرَكَةَ اَبُو بَكْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

رقم الحديث: 1363 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 12صفحه363' رقم الحديث: 6933 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه252' رقم الحديث: 2507 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه226' رقم الحديث: 727 . فوائد تمام جلد 1صفحه18' رقم الحديث: 15 . شعب الايمان جلد 5صفحه392' رقم الحديث: 3597 . المطالب العالية بزوائد جلد 4 صفحه 445' رقم الحديث: 604 . الزهد لوكيع جلد1صفحه498' رقم الحديث:238 .

301- صحيح البخارى جلد 1صفحه132' رقم الحديث: 657 . صحيح مسلم جلد 1صفحه452' رقم الحديث: 651 . سنن أبي داؤد جلد1صفحه150' رقم الحديث: 548 . سنن الترمذى جلد1صفحه422' رقم الحديث: 217 . سنن النسائى جلد2صفحه107' رقم الحديث: 848 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه259' رقم الحديث: 791 . مؤطا مالك جلد1صفحه129' رقم الحديث: 3 . مسند أبي داؤد الطيالسى جلد 4صفحه86' رقم الحديث: 2443 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد1صفحه517' رقم الحديث:1984 . مسند الحميدى جلد2صفحه190' رقم الحديث: 986 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه411' رقم الحديث: 2809 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1صفحه292' رقم الحديث: 3351 .

الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَشْوَعَ، عَنْ أَبِي لَيْلَى مَوْلَى الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ، فَتُقَامَ، ثُمَّ أَنْظُرَ، فَمَنْ لَمْ يَشْهَدِ الْمَسْجِدَ فَأُحَرِّقُ عَلَيْهِ بَيْتَهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ میں نے ارادہ کیا کہ میں نماز کا حکم دوں تو وہ قائم کی جائے' پھر میں دیکھوں کون مسجد میں حاضر نہیں ہوا تو میں اسے اس کے گھر سمیت جلا دوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَشْوَعَ قَاضِي الْكُوفَةِ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ

سعید بن عمرو بن اشوع قاضی کوفہ سے اس حدیث کو ابواسحاق فزاری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' علی بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى الْحَضْرَمِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہ نبی اکرم ﷺ جب صبح کی نماز کے لیے اذان دی جاتی تھی تو دو رکعت نماز صبح سے پہلے پڑھتے تھے۔

مسند اسحاق بن راهویه جلد 1 صفحه327' رقم الحديث: 311 . مسند أحمد جلد 12 صفحه281' رقم الحديث: 7328 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه774' رقم الحديث: 1248 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1 صفحه214' رقم الحديث: 157 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1 صفحه446' رقم الحديث: 923 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 11 صفحه222' رقم الحديث: 6338 . المنتقی لابن الجارود جلد 1 صفحه84' رقم الحديث: 304 . صحيح ابن خزيمة جلد 2 صفحه366' رقم الحديث: 1475 .

302- شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه300' رقم الحديث: 1795 . المعجم الأوسط جلد 6 صفحه30' رقم الحديث: 5700 .

إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ يُخَفِّفُهُمَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو یحییٰ بن ایوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَبُو قِرْصَافَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْأَرْسُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کا اجروثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے ثواب کا نصف ہے۔

303- صحيح مسلم جلد 1صفحه507' رقم الحديث: 735 . سنن أبي داؤد جلد 1صفحه250' رقم الحديث: 950 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه388' رقم الحديث: 1229 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد4 صفحه45' رقم الحديث: 2403 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 2صفحه471' رقم الحديث: 4122 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 551 . مسند أحمد جلد 11صفحه60' رقم الحديث: 6412 . سنن الدارمي جلد 2صفحه870' رقم الحديث: 1424 . السنن الكبرى للنسائي جلد 2صفحه146' رقم الحديث: 1376 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه236' رقم الحديث: 1237 . مستخرج أبي عوانة جلد 1صفحه534' رقم الحديث: 1999 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 870 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه32' رقم الحديث: 4 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1صفحه183' رقم الحديث: 269 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 7صفحه100' رقم الحديث: 13388 . الأوسط في السنن والاجماع جلد 5صفحه240' رقم الحديث: 2779 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد3صفحه1724' رقم الحديث: 4364 .

مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قِرْصَافَةَ

روح سے اس حدیث کو موسیٰ بن عبیدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی موسیٰ سے عبدالعزیز بن حصین کے سوا اور نہ عبدالعزیز سے زکریا بن نافع کے سوا۔ ابوقرصافہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فَرُّوخَ الْبَغْدَادِيُّ، بِالرَّافِقَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسُوبَ الْحَرَّانِيُّ أَبُو قَتَادَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتروں میں ''سبح اسم ربك الاعلیٰ'' اور ''قل یا ایها الکافرون'' اور ''قل هو الله احد'' پڑھا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو قَتَادَةَ

سفیان سے اس حدیث کو ابوقتادہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

304- سنن النسائی جلد 3صفحه236' رقم الحدیث: 1702 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه370' رقم الحدیث: 1172 . مسند أحمد جلد 5صفحه469' رقم الحدیث: 3531 . سنن الدارمی جلد 2صفحه989' رقم الحدیث: 1627 . السنن الکبری للنسائی جلد 2صفحه166' رقم الحدیث: 1432 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 4صفحه429' رقم الحدیث: 2555 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه279' رقم الحدیث: 1668 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه342' رقم الحدیث: 2172 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 12 صفحه47' رقم الحدیث: 12434 . السنن الکبری للبیهقی جلد 3صفحه55' رقم الحدیث: 4857 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد5صفحه203' رقم الحدیث: 2704 .

305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَّانِيُّ بِالرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو (عُمَرُ) بْنُ نَوْفَلِ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِءِ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَرَأَ بِهِ مِنَ الْهَاجِرَةِ إِلَى الظُّهْرِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو شخص اپنے رات کے وظیفہ کو پڑھنے سے سو گیا' تو اس نے اگر دن کے وقت ظہر تک پڑھ لیا تو گویا اس نے رات کو ہی پڑھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ

ابن جریج سے اس حدیث کو ابوقتادہ حرانی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

305- سنن أبی داؤد جلد 2صفحه34' رقم الحديث: 1313 . سنن الترمذی جلد 2صفحه474' رقم الحديث: 581 . سنن النسائی جلد 3صفحه259' رقم الحديث: 1790 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه426' رقم الحديث: 1343 . مؤطا مالك جلد 1صفحه200' رقم الحديث: 3 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه441' رقم الحديث: 1247 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه50' رقم الحديث: 4748 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 4782 . مسند أحمد جلد 1صفحه343' رقم الحديث: 220 . سنن الدارمی جلد 2صفحه926' رقم الحديث: 1518 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحه179' رقم الحديث: 1466 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 235 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 2صفحه668' رقم الحديث: 1180 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1171 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه14' رقم الحديث: 2135 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه66' رقم الحديث: 1434 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه369 .

306 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَزْوِينِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرِقَانِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ هُنَيْهَةً، فَخَرَجَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: مَا تَنْتَظِرُونَ؟ قَالُوا: الصَّلَاةَ، قَالَ: أَمَا إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِيهَا مَا انْتَظَرْتُمُوهَا، ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: النُّجُومُ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ، فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ أَتَى أَهْلَ السَّمَاءِ مَا يُوعَدُونَ، وَأَنَا أَمَانٌ لِأَصْحَابِي، فَإِذَا ذَهَبْتُ أَتَى أَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ، وَأَصْحَابِي أَمَانٌ لِأُمَّتِي، فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ، أَقِمْ يَا بِلَالُ

حضرت محمد بن منکدر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک دن نبی اکرم ﷺ نے نمازِ عشاء کو مؤخر کر دیا' پھر ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا: تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا: نماز کا' فرمایا: بلاشبہ تم اس وقت تک نماز میں ہی ہو جب تک اس کا انتظار کرتے رہے' پھر اپنی نگاہ مبارک آسمان کی طرف اُٹھائی تو فرمایا: ستارے اہل آسمان کے لیے امان ہیں' سو جب ستارے چلے جائیں گے تو اہل آسمان کے پاس وہ آئے گی جس کا وہ وعدہ دیئے گئے اور میں اپنے اصحاب کے لیے امان ہوں' سو جب میں (اس دنیا سے) چلا گیا تو میرے اصحاب کے پاس وہ چیز آئے گی جس کا وہ وعدہ دیئے گئے اور میرے اصحاب میری اُمت کے لیے امان ہیں' سو جب میرے اصحاب چلے گئے تو میری اُمت پر وہ چیز آئے گی جس کا وہ وعدہ دیئے گئے' بلال! تم اُٹھ کر اقامت کہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سُوقَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ رَبِيعَةُ

ابن سوقہ سے اس روایت کو عبداللہ بن عمرو بن مرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ربیعہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

306- المعجم الأوسط جلد4صفحه237' رقم الحديث: 4074 . المعجم الكبير للطبراني جلد11صفحه53' رقم الحديث:11023 . مسند الشاميين للطبراني جلد3صفحه112' رقم الحديث:1895 .

307- سنن ابن ماجه جلد1صفحه370' رقم الحديث:1170 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2صفحه93' رقم الحديث: 6868 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد8صفحه404' رقم الحديث: 4987 . المعجم الكبير

الْاُوَيْسِيُّ، بِطَرَسُوسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْخَيَّاطِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ عَلَى اَهْلِ الْقُرْآنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر پڑھنا قرآن والوں پر لازم ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي صَفْوَانَ

ابن عون سے اس حدیث کو ازھر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن ابوصفوان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيُّ، بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ، وَلَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص رسوا نہیں ہوگا جس نے استخارہ کیا اور وہ شخص شرمندہ نہیں ہوگا جس نے مشورہ کیا اور وہ شخص مشکلات سے دوچار نہیں ہوگا جس نے میانہ روی اختیار کی۔

309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ يُوسُفَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

للطبرانی جلد10صفحہ145' رقم الحدیث: 10263 . فوائد تمام جلد2صفحہ77' رقم الحدیث: 1189 . المطالب العالیۃ بزوائد جلد2صفحہ196' رقم الحدیث: 52 .

308- مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحہ7' رقم الحدیث: 774 .

309- صحیح مسلم جلد 1صفحہ502' رقم الحدیث: 727 . سنن أبی داؤد جلد1صفحہ282' رقم

الْاُمَوِیُّ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا دُحَیْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ الْمُلَائِیِّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیِّ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: کَانَ یَقْرَأُ فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِیلُ السَّجْدَةَ، وَهَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ یُدِیمُ ذٰلِكَ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں سورۃ الم تنزیل السجدہ کی اور ھل اتٰی علی الانسان (سورۃ الدھر) کی تلاوت کرتے تھے' اس پر ہمیشگی فرماتے تھے۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ اِلَّا ثَوْرٌ، وَلَا عَنْ

عمرو بن قیس سے اس حدیث کو ثور کے سوا اور ثور

الحدیث: 1074 ۔ سنن الترمذی جلد 2صفحہ398' رقم الحدیث: 520 ۔ سنن النسائی جلد2صفحہ155' رقم الحدیث: 944 ۔ سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ269' رقم الحدیث: 821 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4 صفحہ 359' رقم الحدیث: 2756 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحہ181' رقم الحدیث: 5240 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ471' رقم الحدیث: 5448 ۔ مسند أحمد جلد 5صفحہ385' رقم الحدیث: 3404 ۔ السنن الکبرٰی للنسائی جلد 1صفحہ487' رقم الحدیث: 1018 ۔ مسند أبی یعلی الموصلی جلد 4 صفحہ408' رقم الحدیث: 2530 ۔ صحیح ابن خزیمة جلد 1صفحہ266' رقم الحدیث: 533 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحہ131' رقم الحدیث: 2556 ۔ شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ298' رقم الحدیث: 1770 ۔ صحیح ابن حبان جلد 5صفحہ129' رقم الحدیث: 1821 ۔ المعجم الأوسط جلد 2صفحہ101' رقم الحدیث: 1385 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد12صفحہ58' رقم الحدیث: 12462 ۔ المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد1صفحہ450' رقم الحدیث: 1152 ۔ السنن الصغیر للبیهقی جلد 1صفحہ272' رقم الحدیث: 745 ۔ السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 3صفحہ61' رقم الحدیث: 4875 ۔ شعب الایمان جلد4 صفحہ 111' رقم الحدیث: 2261 ۔ معرفة السنن والآثار جلد 4صفحہ356' رقم الحدیث: 6443 ۔ فوائد محمد بن مخلد جلد 1صفحہ23' رقم الحدیث: 23 ۔ المطالب العالیة بزوائد جلد4صفحہ468' رقم الحدیث: 614 ۔ الأوسط فی السنن والاجماع جلد4صفحہ127' رقم الحدیث: 1886 ۔

ثَوْرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ دُحَيْمٌ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ

سے ولید بن مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' دحیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ اور ہم نے اس کو محمد بن بشر بن محمد کی کتاب سے ہی لکھا ہے۔

310 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ بِلَالٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے نبی اکرم ﷺ ہمارے کندھوں کو برابر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ نُمَيْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِيِّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بِلَالٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

اعمش سے اس حدیث کو ابن نمیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن ابوالحواری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ حضرت بلال سے اس اسناد کے سوا یہ روایت نہیں کی گئی۔

311 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ وتر کی دو رکعت پر سلام نہیں پھیرتے تھے۔

310- مصنف ابن ابی شیبة جلد1صفحه309' رقم الحديث: 3534 . المطالب العالية بزوائد جلد 3 صفحه658' رقم الحديث:398 .

311- سنن النسائی جلد3صفحه234' رقم الحديث: 1698 . مصنف ابن ابی شیبة جلد 2صفحه91م' رقم الحديث: 6842 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه706' رقم الحديث:1310 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحه156' رقم الحديث: 1404 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1670 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه375' رقم الحديث: 6661 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه59' رقم الحديث: 917 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه357' رقم الحديث: 1665 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه446' رقم الحديث:1139 .

مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، قَالَ: كَانَ مُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يُسَلِّمُ فِى رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطْعِمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

مطعم سے اس حدیث کو محمد بن شعیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ہشام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

312 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَنْصَارِىُّ الرَّمْلِىُّ، حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِىُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز کھڑی ہو جائے اور کھانا بھی حاضر ہو تو پہلے کھانا کھاؤ (بشرطیکہ وقت میں

312- صحيح البخارى جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 673 . صحيح مسلم جلد 1صفحه392' رقم الحديث: 559 . سنن أبى داؤد جلد3صفحه345' رقم الحديث: 3757 . سنن الترمذى جلد 2صفحه186' رقم الحديث: 354 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه301' رقم الحديث: 934 . مؤطا مالك جلد2صفحه971' رقم الحديث: 19 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد1صفحه575' رقم الحديث:2190 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه183' رقم الحديث: 7914 . مسند أحمد جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 4709 . مسند الرويانى جلد 2صفحه419' رقم الحديث: 1429 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه66' رقم الحديث: 935 . مستخرج أبى عوانة جلد1صفحه360' رقم الحديث: 1295 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه237' رقم الحديث:1986 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه252' رقم الحديث:454 . صحيح ابن حبان جلد 5 صفحه420' رقم الحديث:2067 . المعجم الأوسط جلد3صفحه197' رقم الحديث: 2911 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه238' رقم الحديث: 768 . فوائد تمام جلد 2صفحه115' رقم الحديث: 1298 . السنن الكبرى للبيهقى جلد3صفحه104' رقم الحديث:5038 .

فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَحَضَرَ الْعَشَاءُ فَابْدَأُوا بِالْعَشَاءِ

وسعت ہو ورنہ نماز پہلے پڑھی جائے گی)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرملى

مبارک سے اس حدیث کو مؤمل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن سہل الرملی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

313 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ الرِّبَاطِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ قَالَ:

حضرت ابوالکنود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا: (سفر کی نماز) دو رکعت آسمان سے

313- صحیح البخاری جلد 2صفحه42' رقم الحدیث: 1082 . صحیح مسلم جلد 1صفحه483' رقم الحدیث: 694 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه8' رقم الحدیث: 1223 . سنن الترمذی جلد 2صفحه428' رقم الحدیث: 544 . سنن النسائی جلد 3صفحه123' رقم الحدیث: 1458 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه339' رقم الحدیث: 1067 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه455' رقم الحدیث:2061 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه515' رقم الحدیث:4268 . مصنف ابن أبی شيبة جلد2صفحه205' رقم الحدیث: 8178 . مسند أحمد جلد4صفحه54' رقم الحدیث:2156 . سنن الدارمی جلد2صفحه1193' رقم الحدیث:1917 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد2صفحه362' رقم الحدیث: 1921 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد10صفحه157' رقم الحدیث: 5780 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه130' رقم الحدیث:491 . صحیح ابن خزیمة جلد2صفحه72' رقم الحدیث:947 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 383' رقم الحدیث: 3514 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه417' رقم الحدیث: 2400 . صحیح ابن حبان جلد 9صفحه204' رقم الحدیث: 3893 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه237' رقم الحدیث: 777 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 12صفحه330' رقم الحدیث:13260 . مسند الشامیین للطبرانی جلد4 صفحه125' رقم الحدیث:2903 .

سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ: عَنْ صَلَاةِ السَّفَرِ فَقَالَ: رَكْعَتَانِ نَزَلَتَا مِنَ السَّمَاءِ، فَإِنْ شِئْتُمْ فَرُدُّوهَا

نازل ہوئیں' پھر اگر تم چاہو تو اس کو واپس کر دو۔

لَمْ يَرْوِ أَبُو الْكَنُودِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ إِلَّا قَيْسُ بْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ

ابوالکنود کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں اور نہ ہی ان سے قیس بن وہب سے کسی نے روایت کی۔ شریک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَشْرُ وَلَكِنْ تَقْطَعُهَا الْقَهْقَهَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسکراہٹ نماز کو نہیں توڑتی' لیکن قہقہہ نماز کو توڑ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ مَرْفُوعًا عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا ثَابِتٌ، وَحَدَّثَنَاهُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ مِنْ قَوْلِ جَابِرٍ .

سفیان سے ثابت کے سوا اس حدیث کو کسی نے مرفوعاً روایت نہیں کیا اور ہم نے دبری سے حدیث بیان کی از عبدالرزاق از ثوری از ابوالزبیر از حضرت جابر' حضرت جابر کے قول سے۔

315- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، مِنْ قَوْلِ جَابِرٍ

امام طبرانی فرماتے ہیں: ہم سے محمد بن جعفر بن اعین نے حدیث بیان کی از ثوری از ابوالزبیر از حضرت جابر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے قول سے۔

314- مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحه 378' رقم الحدیث: 3774 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه 339' رقم الحدیث: 3902 . سنن الدارقطنی جلد 1 صفحه 319' رقم الحدیث: 661 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 2 صفحه 357' رقم الحدیث: 3360 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 3 صفحه 254' رقم الحدیث: 1602 .

316 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْمَعَافِرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْبُرُلُّسِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے والد سے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے مسجد میں آتے آپ اس میں دو رکعت نماز ادا کرتے پھر اپنے گھر تشریف لاتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى إِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

موسیٰ سے اس حدیث کو سلیمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابواویس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

317 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَمَّادٍ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے

316- صحيح البخاری جلد 9صفحه82' رقم الحديث: 7225 . صحيح مسلم جلد 1صفحه496' رقم الحديث: 716 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه199' رقم الحديث: 4600 . سنن النسائی جلد 2صفحه53' رقم الحديث: 731 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه446' رقم الحديث: 1393 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه291' رقم الحديث: 1033 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه73' رقم الحديث: 16395 . سنن سعيد بن منصور جلد2صفحه180' رقم الحديث: 2380 . مسند ابن أبی شيبة جلد1صفحه335' رقم الحديث: 491 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه423' رقم الحديث: 37007 . مسند أحمد جلد 25 صفحه 50' رقم الحديث: 15770 . سنن الدارمی جلد3صفحه1592' رقم الحديث: 2494 . الأدب المفرد جلد1صفحه325' رقم الحديث: 944 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد3صفحه395' رقم الحديث: 1820 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه98' رقم الحديث: 2442 .

317- صحيح البخاری جلد1صفحه141' رقم الحديث: 700 . صحيح مسلم جلد1صفحه340'

الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ بِشْرٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ: كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، ثُمَّ يَاْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ

روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نمازِ عشاء نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ادا کرتے تھے' پھر اپنی قوم کے پاس آتے' اور انہیں وہی نماز (عشاء) پڑھاتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا هُشَيْمٌ

منصور بن زاذان سے اس حدیث کو ہشیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

رقم الحديث: 465 . سنن أبي داؤد جلد 1 صفحه 163' رقم الحديث: 599 . سنن الترمذى جلد 2 صفحه 477' رقم الحديث: 583 . سنن النسائى جلد 2 صفحه 97' رقم الحديث: 831 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 986 . مسند أبي داؤد الطيالسى جلد 3 صفحه 270' رقم الحديث: 1800 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 2 صفحه 365' رقم الحديث: 3725 . مسند الحميدى جلد 2 صفحه 331' رقم الحديث: 1283 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 118' رقم الحديث: 720 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 405' رقم الحديث: 4658 . مسند أحمد جلد 22 صفحه 99' رقم الحديث: 14190 . سنن الدارمى جلد 2 صفحه 820' رقم الحديث: 1333 . السنن المأثورة للشافعى جلد 1 صفحه 116' رقم الحديث: 7 . السنن الكبرى للنسائى جلد 10 صفحه 335' رقم الحديث: 11609 . مسند أبي يعلى الموصلى جلد 3 صفحه 359' رقم الحديث: 1827 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 89' رقم الحديث: 327 . صحيح ابن خزيمة جلد 3 صفحه 64' رقم الحديث: 1634 . مستخرج أبي عوانة جلد 1 صفحه 478' رقم الحديث: 1774 . شرح مشكل الآثار جلد 10 صفحه 411' رقم الحديث: 4217 . شرح معانى الآثار جلد 1 صفحه 213' رقم الحديث: 1272 .

318- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 490' رقم الحديث: 705 . سنن أبي داؤد جلد 2 صفحه 188'

هَارُونَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

نبی اکرم ﷺ ظہر' عصر' مغرب اور عشاء کی نمازوں کو جمع فرمایا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مَصَادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ

حضرت زیاد بن سعد سے اس حدیث کو مصاد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمر بن ایوب اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

فائدہ: مراد حقیقی جمع نہیں بلکہ جمع صوری ہے یعنی ظہر کی نماز کو اس کے آخری وقت میں اور عصر کی نماز کو اس کے اوّل وقت میں ادا کرتے' اسی طرح مغرب کی نماز آخری وقت میں اور عشاء کی نماز اوّل وقت میں ادا کرتے تھے۔ علماءِ احناف نے اس حدیث کی شرح میں یہی بیان فرمایا ہے اور یہی حق ہے۔

319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ

رقم الحديث: 1911 . سنن الترمذی جلد3صفحه218' رقم الحديث: 880 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه340' رقم الحديث: 1069 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه354' رقم الحديث: 2751 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه554' رقم الحديث: 2103 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه384' رقم الحديث: 2632 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه209' رقم الحديث: 8227 . مسند احمد جلد5 صفحه 434' رقم الحديث: 3480 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحه225' رقم الحديث: 1587 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه85' رقم الحديث: 971 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه80' رقم الحديث: 2394 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 967 . معجم ابن الأعرابی جلد1 صفحه387' رقم الحديث: 723 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد1صفحه513' رقم الحديث: 636 . المعجم الأوسط جلد1صفحه236' رقم الحديث: 771 .

319- صحيح البخاری جلد 1صفحه156' رقم الحديث: 783 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه182'

الصَّابُونِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِي رَائِطَةَ الْغَنَوِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ: اَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ فِي الصَّلَاةِ، فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ، ثُمَّ مَشَى اِلَى الصَّفِّ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا، وَلَا تَعُدْ

مسجد میں داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ نماز میں کھڑے ہوئے تھے' انہوں نے صف کے علاوہ (یعنی جماعت والی صف کے بغیر) رکوع کیا (جب کہ آپ رکوع میں تھے) پھر چلتے ہوئے صف کی طرف آئے (رکوع کرنے کے بعد)۔ پس جب رسول اللہ ﷺ (نماز سے) فارغ ہوئے تو فرمایا: (مجھ سے) اللہ تعالیٰ تیری (جماعت کے ساتھ رکعت پانے کی) حرص کو زیادہ کرے آئندہ ایسا نہ کرنا (جماعت کی صف کے باہر امام کے ساتھ رکوع کر کے پھر چلتے ہوئے صف میں آ کر شامل ہو)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَنْبَسَةَ اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ النَّرْسِيُّ

اس حدیث کو عنبسہ سے وہیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عباس النرسی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

رقم الحديث: 683 . سنن النسائي جلد 2صفحه118' رقم الحديث: 871 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد 1صفحه348' رقم الحديث: 127 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد2صفحه204' رقم الحديث: 917 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 2صفحه282' رقم الحديث: 3376 . مسند أحمد جلد34صفحه44' رقم الحديث: 20405 . القرأة خلف الامام للبخاري جلد 1صفحه48' رقم الحديث: 125 . السنن الكبرى للنسائي جلد 1صفحه455' رقم الحديث: 946 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 318 . شرح مشكل الآثار جلد 14 صفحه 203' رقم الحديث: 5575 . معجم ابن الأعرابي جلد 1صفحه332' رقم الحديث: 624 . صحيح ابن حبان جلد 5صفحه568' رقم الحديث: 2194 . المعجم الأوسط جلد7صفحه91' رقم الحديث: 6947 . السنن الصغير للبيهقي جلد1صفحه212' رقم الحديث: 546 . السنن الكبرى للبيهقي جلد2صفحه129' رقم الحديث: 2584 . معرفة السنن والآثار جلد4صفحه181 .

320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِیمَتِ الصَّلَاةُ، وَحَضَرَ الْعَشَاءُ فَابْدَءُ وا بِالْعَشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے اور کھانا بھی حاضر ہو تو پہلے کھانا کھاؤ (اس طرح طبعی اشتہاء نماز میں مخل نہیں ہوگا)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

مبارک سے مؤمل کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

320- صحیح البخاری جلد 1صفحه135' رقم الحدیث: 673 . صحیح مسلم جلد 1صفحه392' رقم الحدیث: 559 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه345' رقم الحدیث: 3757 . سنن الترمذی جلد 2صفحه186' رقم الحدیث: 354 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه301' رقم الحدیث: 934 . مؤطا مالك جلد2صفحه971' رقم الحدیث: 19 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه575' رقم الحدیث: 2190 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحه183' رقم الحدیث: 7914 . مسند أحمد جلد 8صفحه331' رقم الحدیث: 4709 . مسند الرویانی جلد 2صفحه419' رقم الحدیث: 1429 . صحیح ابن خزیمة جلد2صفحه66' رقم الحدیث: 935 . مستخرج أبی عوانة جلد1صفحه360' رقم الحدیث: 1295 . شرح مشکل الآثار جلد 5صفحه237' رقم الحدیث: 1986 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه252' رقم الحدیث: 454 . صحیح ابن حبان جلد 5 صفحه420' رقم الحدیث: 2067 . المعجم الأوسط جلد3صفحه197' رقم الحدیث: 2911 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه238' رقم الحدیث: 768 . فوائد تمام جلد 2صفحه115' رقم الحدیث: 1298 . السنن الکبری للبیهقی جلد3صفحه104' رقم الحدیث: 5038 .

321- صحیح البخاری جلد 1صفحه91' رقم الحدیث: 418 . صحیح مسلم جلد 1صفحه319' رقم الحدیث: 423 . سنن النسائی جلد2صفحه118' رقم الحدیث: 872 . مؤطا مالك جلد1صفحه167'

بْنِ اَبِي الْمُقَدَّمِيُّ الْقَاضِي بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بنِ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ صَلَاةً لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

اللہ ﷺ نے آدمی کو اس طرح نماز پڑھنے سے منع فرمایا کہ وہ اس کا رکوع اور سجود صحیح طریقہ سے نہ کر رہا ہو۔

لَا يُرْوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ

محمد بن سعید سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ عبداللہ بن شبیب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

322 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْجَزَرِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

رقم الحديث: 70 . مسند الحميدى جلد 2صفحه192' رقم الحديث: 991 . مسند أحمد جلد15 صفحه494' رقم الحديث: 9796 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1صفحه455' رقم الحديث: 947 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 11صفحه220' رقم الحديث: 6335 . صحيح ابن خزيمة جلد 1 صفحه332' رقم الحديث: 664 . مستخرج أبى عوانة جلد 1صفحه434' رقم الحديث: 1614 . صحيح ابن حبان جلد 14صفحه250' رقم الحديث: 6337 . المعجم الأوسط جلد5صفحه359' رقم الحديث: 5550 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 4صفحه271' رقم الحديث: 3253 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه361' رقم الحديث: 861 . السنن الصغير للبيهقى جلد1صفحه303' رقم الحديث: 846 . السنن الكبرى للبيهقى جلد2صفحه412' رقم الحديث: 3583 . شعب الإيمان جلد4صفحه481' رقم الحديث: 2846 .

322- صحيح البخارى جلد 1صفحه102' رقم الحديث: 472 . صحيح مسلم جلد 1صفحه518' رقم الحديث: 752 . سنن أبى داؤد جلد2صفحه67' رقم الحديث: 1438 . سنن الترمذى جلد2صفحه300'

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا صُهَيْبُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَهْوَازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ، فَأَوْتِرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مغرب کی نماز دن کے وتر ہیں' اور رات کی نماز کو بھی تم وتر (یعنی طاق) بناؤ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَقُولُ: سَأَلْتُ أَبِي عَنْ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ فَقَالَ: إِنَّمَا أَنْكَرُوا عَلَيْهِ مُجَالَسَتَهُ لِأَهْلِ الْقَدَرِ، فَأَمَّا الْحَدِيثُ فَلَا بَأْسَ بِهِ فِيهِ

ہارون سے عباد بن صہیب کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ میں نے عبداللہ بن احمد بن حنبل کو فرماتے سنا: میں نے اپنے والد سے عباد بن صہیب کے بارے سوال کیا' تو انہوں نے جواب دیا: قدریہ کے ساتھ مجلس رکھنے کی بناء پر ان پر انکار کیا گیا' بہرحال ان سے حدیث لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

323 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے'

رقم الحديث: 437 . سنن النسائی جلد 3صفحه233' رقم الحديث: 1695 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 362' رقم الحديث: 1144 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 9 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد 1صفحه223' رقم الحديث: 98 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3 صفحه428' رقم الحديث: 2030 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحه29' رقم الحديث: 4681 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه521' رقم الحديث: 641 . مسند ابن الجعد جلد1 صفحه 214' رقم الحديث: 1421 . مصنف ابن أبی شيبة جلد2صفحه74' رقم الحديث: 6634 . سنن الدارمی جلد 2صفحه988' رقم الحديث: 1625 . القرأة خلف الامام للبخاری جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 142 .

323- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه423' رقم الحديث: 1846 . المعجم الأوسط جلد9 صفحه49' رقم الحديث: 9105 .

الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى مُزَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: خَرَجَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لِطَلَبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَجِدْهُ، فَطَلَبَهُ فِي بُيُوتِهِ، فَلَمْ يَجِدْهُ، فَـ[illegible]ـعَهُ فِي سِكَّةٍ سِكَّةٍ حَتَّى دُلَّ عَلَيْهِ فِي جَبَلِ ثَوَابٍ [illegible] خَرَجَ حَتَّى رَقِيَ جَبَلَ ثَوَابٍ، فَنَظَرَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَبَصُرَ بِهِ فِي الْكَهْفِ الَّذِي اتَّخَذَ النَّاسُ اِلَيْهِ طَرِيقًا اِلَى مَسْجِدِ الْفَتْحِ قَالَ مُعَاذٌ: فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ، فَهَبَطْتُ مِنْ رَاْسِ الْجَبَلِ، وَهُوَ سَاجِدٌ، فَلَمْ يَرْفَعْ رَاْسَهُ حَتَّى اَسَاْتُ بِهِ الظَّنَّ، فَظَنَنْتُ اَنْ قَدْ قُبِضَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ اَسَاْتُ بِكَ الظَّنَّ، وَظَنَنْتُ اَنَّكَ قَدْ قُبِضْتَ، فَقَالَ: جَائَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهٰذَا الْمَوْضِعِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: مَا تُحِبُّ اَنْ اَصْنَعَ بِاُمَّتِكَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، فَذَهَبَ، ثُمَّ جَائَنِي، فَقَالَ اِنَّهُ يَقُولُ: لَا اَسُوْئُكَ فِي اُمَّتِكَ، فَسَجَدْتُ؛ فَاَفْضَلُ مَا يُتَقَرَّبُ بِهِ اِلَى اللّٰهِ السُّجُودُ

فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی تلاش میں نکلے لیکن آپ کو نہ پایا سو انہوں نے آپ کو آپ کے گھروں میں تلاش کیا پھر بھی آپ کو نہ پایا پس وہ گلیوں میں آپ کی تلاش میں نکلے حتیٰ کہ ان کو جبل ثواب کی طرف آپ کا بتایا گیا۔ سو وہ نکلے حتیٰ کہ جبل ثواب پر چڑھ گئے پس دائیں بائیں دیکھا تو اس غار کی طرف دیکھا جس کا لوگوں نے مسجد فتح کی طرف (جانے کے لیے) راستہ بنایا ہوا تھا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (کیا دیکھا کہ) آپ سجدے میں تھے میں پہاڑ کی چوٹی سے نیچے اترا جبکہ آپ سجدہ ہی میں تھے آپ نے سر انور کو نہیں اُٹھایا تھا حتیٰ کہ میں نے بُرا گمان کیا میں نے یہ گمان کیا کہ آپ وصال فرما گئے ہیں۔ پس جب آپ نے اپنا سر انور اوپر اُٹھایا تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے تو آپ کے بارے بُرا گمان کر لیا تھا میں نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ وصال فرما گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس اس جگہ جبریل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے کہا: بے شک اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ سے فرماتا ہے کہ آپ کیا پسند کرتے ہیں میں آپ کی اُمت کے ساتھ کیا سلوک کروں؟ میں نے کہا: اللہ ہی بہتر جانتا ہے پھر وہ (حضرت جبریل) چلے گئے پھر میرے پاس آئے کہا کہ وہ (یعنی رب تعالیٰ) فرماتا ہے: میں آپ کو آپ کی اُمت کے سبب پریشان نہیں کروں گا میں سجدہ میں (شکرگزاری کے لیے) گر گیا

افضل ترین چیز جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے' وہ سجدہ ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

اس حدیث کو از ابوقتادہ از حضرت معاذ اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ ابراہیم بن منذر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

324 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْحِمْصِيُّ، بِحِمْصَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ: أَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیاتم میں سے ہر شخص دو کپڑے پاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا جُنَادَةُ

مبارک سے اس حدیث کو جنادہ کے سوا کسی نے

324- صحيح البخارى جلد 1 صفحه81' رقم الحديث: 358 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه368' رقم الحديث: 516 . سنن أبى داؤد جلد1صفحه169' رقم الحديث: 625 . سنن النسائى جلد2صفحه71' رقم الحديث: 769 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه333' رقم الحديث: 1047 . مؤطا مالك جلد 1صفحه140' رقم الحديث: 30 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه32' رقم الحديث: 162 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه236' رقم الحديث: 2618 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد1صفحه349 . مسند الحميدى جلد 2صفحه193' رقم الحديث: 994 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه275' رقم الحديث: 3160 . مسند أحمد جلد 16 صفحه436' رقم الحديث: 10748 . سنن الدارمى جلد2صفحه864' رقم الحديث:1410 . السنن الكبرى للنسائى جلد1صفحه415' رقم الحديث: 847 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد10صفحه286' رقم الحديث: 5883 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه52' رقم الحديث: 171 . صحيح ابن خزيمة جلد 1 صفحه 373' رقم الحديث: 758 . مستخرج أبى عوانة جلد1صفحه398' رقم الحديث:1458 .

روایت نہیں کیا۔

325 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَمَّامِ بْنِ مَسْلَمَةَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ عصر سے پہلے چار رکعت نفل (سنت) ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ

عبدالعزیز سے سوائے اس کے بیٹے مجید کے اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

326 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

325- سنن أبی داؤد جلد 2صفحه23' رقم الحديث: 1272 . سنن الترمذی جلد 2صفحه289' رقم الحديث: 424 . سنن النسائی جلد2صفحه120' رقم الحديث: 875 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه367' رقم الحديث: 1161 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه117' رقم الحديث: 130 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه67' رقم الحديث: 4823 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه18' رقم الحديث: 5966 . مسند أحمد جلد 2صفحه467' رقم الحديث: 1375 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه262' رقم الحديث: 473 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه269' رقم الحديث: 318 . صحيح ابن خزيمة جلد 2 صفحه 207' رقم الحديث: 1196 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه303' رقم الحديث: 1813 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه448' رقم الحديث: 854 . المعجم الأوسط جلد 9صفحه130' رقم الحديث: 9328 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 346 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه450' رقم الحديث: 1857 . السنن الصغير للبيهقی جلد 1صفحه269' رقم الحديث: 734 .

326- المعجم الأوسط جلد 9صفحه173' رقم الحديث: 9452 .

الْمُخَرِّمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدِ السَّمَّانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَكًا يُنَادِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ: يَا بَنِي آدَمَ، قُومُوا اِلَى نِيرَانِكُمُ الَّتِي اَوْقَدْتُمُوهَا عَلَى اَنْفُسِكُمْ فَاَطْفِئُوهَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہر نماز کے وقت نداء کرتا ہے: اے بنی آدم! اپنی اس آگ کی طرف اُٹھو جو تم نے اپنے لیے جلا رکھی ہے اور اسے بجھا ڈالو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ

ابن عون سے ازہر کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' یحییٰ بن زہیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

327 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ يَجْلِسُ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ اِلَّا كَانَ ذٰلِكَ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نانا جان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر بیٹھ جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے' وہ (نماز ادا کر کے بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرنا) اس کے لیے جہنم سے آڑ بن جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْذِرُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا

محمد بن جحادہ سے حسن کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' منذر اس حدیث کی روایت کے ساتھ

327- المعجم الأوسط جلد 9صفحه182' رقم الحديث: 9483 . عمل اليوم والليلة لابن السنى جلد 1صفحه127' رقم الحديث: 146 . شعب الايمان جلد4صفحه384' رقم الحديث: 2697 . المطالب العالية بزوائد جلد4 صفحه546' رقم الحديث:645 .

بِهَذَا الْإِسْنَادِ

منفرد ہے اور نہ ہی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

328 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَانِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُرْوَةَ الرَّبَعِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ الْمَغْرِبَ، فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ: (مَا لَهُ مِنْ

حضرت ابراہیم بن محمد بن جبیر بن مطعم از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ اپنے اصحاب کو مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے تو میں نے سنا آپ فرما رہے تھے: "مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ" (اس کے لیے کوئی روکنے والا نہیں ہے) اور بلاشبہ آپ کی آواز مسجد سے باہر جا رہی تھی: "إِنَّ

328- صحيح البخاری جلد 1 صفحه153' رقم الحديث: 765 . صحيح مسلم جلد 1صفحه338' رقم الحديث: 463 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه214' رقم الحديث: 811 . سنن النسائی جلد 2صفحه169' رقم الحديث: 987 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه272' رقم الحديث: 832 . مؤطا مالك جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 23 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه253' رقم الحديث: 985 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحه 108' رقم الحديث: 2692 . مسند الحميدی جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 568 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه314' رقم الحديث: 3589 . مسند أحمد جلد 27صفحه340' رقم الحديث: 16785 . الأموال لابن زنجويه جلد 1صفحه300' رقم الحديث: 462 . سنن الدارمی جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 1332 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 10صفحه273' رقم الحديث: 11465 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه387' رقم الحديث: 7393 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه274' رقم الحديث: 1091 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 225 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه258' رقم الحديث: 514 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه476' رقم الحديث: 1769 . شرح مشكل الآثار جلد 11صفحه386' رقم الحديث: 4508 . صحيح ابن حبان جلد 5صفحه142' رقم الحديث: 1834 . المعجم الأوسط جلد2صفحه41' رقم الحديث: 1176 . المعجم الكبير للطبرانی جلد2صفحه115' رقم الحديث: 1491 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه124' رقم الحديث: 2901 .

دَافِعٍ) (الطور: 8) وَقَدْ خَرَجَ صَوْتُهُ مِنَ الْمَسْجِدِ (إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ) (الطور: 8) فَكَأَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي

عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِع ''(بے شک اللہ تعالیٰ کا عذاب واقع ہو کر رہے گا' اسے روکنے والا کوئی نہیں ہوگا) تو گویا کہ میرا دل (آپ کی زبانِ مبارک سے ان الفاظِ قرآنیہ کو سن کر خوف سے) پھٹ گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عُرْوَةَ وَهُوَ ثِقَةٌ، وَلَا نَحْفَظُ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

ابراہیم بن محمد بن ہشیم کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' سعید بن عروہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور وہ ثقہ راوی ہے اور ہمیں ابراہیم بن محمد بن جبیر سے سوائے اس حدیث کے کوئی حدیث مسند محفوظ نہیں۔

329 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدَةَ الضَّرِيرُ الْبَصْرِيُّ، بِالْأَنْبَارِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ابْنِ بِنْتِ أَزْهَرَ بْنِ سَعْدٍ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَشْعَثَ السَّعْدَانِيُّ، مِنَ الْأَزْدِ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ لَيُصَلِّي وَخَطَايَاهُ مَوْضُوعَةٌ عَلَى رَأْسِهِ، فَكُلَّمَا سَجَدَ تَحَاتَّتْ عَنْهُ، فَتَفْرُغُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ،

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک جب مسلمان نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اس کے سر پر رکھے ہوتے ہیں' پھر جب بھی وہ سجدہ کرتا ہے تو اس سے وہ (گناہ) گر جاتے ہیں' پھر جب وہ اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو بلاشبہ اس کا کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔

329- مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 144 ـ الطهور للقاسم بن سلام جلد 1 صفحه107' رقم الحديث: 15 ـ مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه16' رقم الحديث: 50 ـ المعجم الأوسط جلد 8صفحه184' رقم الحديث: 8345 ـ المعجم الكبير للطبرانی جلد 6صفحه235' رقم الحديث: 6086 ـ شعب الايمان جلد4صفحه503' رقم الحديث: 2875 ـ الجهاد لابن المبارك جلد1صفحه46' رقم الحديث: 35 ـ

وَقَدْ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا عِمْرَانُ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا أَشْعَثُ بْنُ أَشْعَثَ تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ

سلیمان سے عمران کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی عمران سے اشعث بن اشعث کے سوا۔ بشر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

330 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ أَبُو حَبِيبٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الْقُبِّيَّ، عَنْ قَتَادَةَ الْأَعْمَى، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ: كَانَ قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَرِيضَةً حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا) (المزمل: **2**) فَكَانَ أَوَّلَ فَرِيضَةٍ، فَكَانُوا يَقُومُونَ

حضرت سعد بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے قیام اللیل کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ پر رات کا قیام فرض تھا۔ جب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا'' سو یہ پہلا فرض تھا' پس لوگ (یعنی صحابہ) بھی قیام کرنے لگے حتیٰ کہ ان کے پاؤں پھٹنے لگے اور اللہ عزوجل نے ان سے سورۃ کا آخری حصہ ایک سال تک (نازل کرنے سے) روک لیا' پھر (یہ آخری حصہ) نازل فرمایا: ''عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ

330- سنن النسائی جلد 3صفحه199' رقم الحديث: 1601 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه376' رقم الحديث: 1191 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحه39' رقم الحديث: 4714 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه711' رقم الحديث: 1316 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه315' رقم الحديث: 11563 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه141' رقم الحديث: 1078 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه70' رقم الحديث: 1438 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه292' رقم الحديث: 2551 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه56' رقم الحديث: 2719 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه670' رقم الحديث: 4222 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 527' رقم الحديث: 1677 . القراة خلف الامام للبيهقی جلد1 صفحه11' رقم الحديث: 1 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد5صفحه145' رقم الحديث: 2552 .

حَتّٰی تَتَفَطَّرَ اَقْدَامُهُمْ، وَحَبَسَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آخِرَ السُّوْرَةِ عَنْهُمْ حَوْلًا ثُمَّ اَنْزَلَ (عَلِمَ اَنْ لَنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ) فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا

الْقُرْآنِ "(اسے معلوم ہے اے مسلمانو! کہ تم سے اس کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمایا' اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو) پھر رات کا قیام (لوگوں کے لیے) نفل ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيِّ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ

عمران بن سلیمان کوفی سے اس حدیث کو یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے ابن لہیعہ کے سوا۔ ابن ابومریم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

331 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ،

حضرت عبداللہ بن صامت سے روایت ہے کہ

331- صحيح مسلم جلد 1صفحه365' رقم الحديث: 510 . سنن أبي داؤد جلد 1صفحه187' رقم الحديث: 702 . سنن الترمذى جلد 2صفحه161' رقم الحديث: 338 . سنن النسائي جلد2صفحه63' رقم الحديث: 750 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه306' رقم الحديث: 952 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد1صفحه362' رقم الحديث: 454 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 2صفحه26' رقم الحديث: 2348 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه180' رقم الحديث: 1164 . مصنف ابن أبى شيبة جلد1صفحه251' رقم الحديث: 2896 . مسند أحمد جلد 35صفحه250' رقم الحديث: 21323 . سنن الدارمى جلد2صفحه886' رقم الحديث: 1454 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1صفحه408' رقم الحديث: 828 . صحيح ابن خزيمة جلد2 صفحه 11' رقم الحديث: 806 . مستخرج أبى عوانة جلد1صفحه386' رقم الحديث: 1402 . شرح معانى الآثار جلد 1صفحه458' رقم الحديث: 2633 . معجم ابن الأعرابى جلد3صفحه881 . فوائد أبى محمد الفاكهى جلد 1صفحه221' رقم الحديث: 68 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه144' رقم الحديث: 2383 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه169' رقم الحديث: 8299 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1635 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه87' رقم الحديث: 183 . السنن الصغير للبيهقى جلد 1 صفحه 320' رقم الحديث: 906 . السنن الكبرى للبيهقى جلد2صفحه388' رقم الحديث: 3483 .

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ، وَالْمَرْاَةُ، وَالْحِمَارُ، فَقُلْتُ: مَا بَالُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَبْيَضِ؟ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي، فَقَالَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کالا کتا اور عورت اور گدھا (نمازی کے آگے سے گزریں تو) نماز کو توڑ دیتے ہیں، میں (حضرت عبداللہ بن صامت) نے (حضرت ابوذر سے) عرض کیا: کالے کتے کو سفید کتے سے خاص کرنے کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے بھی یہی سوال رسول اللہ ﷺ سے کیا تھا جیسے تم نے مجھ سے کیا ہے۔ آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا: کالا کتا شیطان ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ

قرہ سے ابوسعید کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالجبار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

332 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدَوَيْهِ بْنِ شَبِيبٍ اَبُو زَكَرِيَّا الْبَغْدَادِيُّ، مَوْلَى آلِ اَبِي بَكْرَةَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی فضیلت کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے والے سے نصف ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

ابوسعید سے عمر بن واحد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

332- مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ393' رقم الحدیث: 2685 ۔ مسند اسحاق بن راھویہ جلد 3صفحہ616' رقم الحدیث: 1190 ۔ مسند احمد جلد 43صفحہ77' رقم الحدیث: 25903 ۔ السنن الکبرٰی للنسائی جلد2 صفحہ144' رقم الحدیث: 1369 ۔ سنن الدارقطنی جلد2صفحہ250' رقم الحدیث: 1481 ۔

Marfat.com
Marfat.com

333 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُوَيْقٍ الْحِمْصِيُّ، اِمَامُ مَسْجِدِ حِمْصَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حُصَيْنٍ الْجُبَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جُنَاحٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: فِي كُلِّ الصَّلَاةِ (الصَّلَوَاتِ) يَقْرَأُ، فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ، وَمِمَّا اَخْفَى عَلَيْنَا اَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ

حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کرتے ہیں: ہر نماز میں قرأت ہوتی تھی' پس جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سنائی وہ ہم نے تم کو سنادی اور جو آپ نے ہم سے مخفی رکھی وہ ہم نے تم سے مخفی رکھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَرْوَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

مروان سے محمد بن شعیب کے سوا کسی نے اس

333- تفسير ابن أبي حاتم جلد 1صفحه29' رقم الحديث: 23 . صحيح البخاري جلد 1صفحه154' رقم الحديث: 772 . صحيح مسلم جلد1صفحه296' رقم الحديث: 395 . سنن أبي داؤد جلد1صفحه216' رقم الحديث: 821 . سنن الترمذي جلد 2صفحه121' رقم الحديث: 313 . سنن النسائي جلد2صفحه163' رقم الحديث: 970 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه273' رقم الحديث: 838 . احاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1 صفحه349' رقم الحديث: 291 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4صفحه290' رقم الحديث: 2684 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 2صفحه93' رقم الحديث: 2622 . مسند الحميدي جلد2صفحه205' رقم الحديث: 1020 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1صفحه318' رقم الحديث: 3638 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه179' رقم الحديث: 126 . مسند أحمد جلد16صفحه216' رقم الحديث: 10323 . القرأة خلف الامام للبخاري جلد 1صفحه3' رقم الحديث: 7 . السنن الكبرىٰ للنسائي جلد10صفحه6' رقم الحديث: 10915 . مسند أبي يعلىٰ الموصلي جلد 11صفحه336' رقم الحديث: 6454 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه57' رقم الحديث: 188 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه247' رقم الحديث: 489 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه478' رقم الحديث: 3901 . شرح مشكل الآثار جلد3صفحه122' رقم الحديث: 1089 .

حدیث کوروایت نہیں کیا۔

334 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ اَبُو الْعَبَّاسِ الْكِنَانِيُّ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَصَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَهُ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا رَكَعَ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے مبارک ہاتھوں کو اُٹھاتے حتیٰ کہ انہیں اپنے کندھوں کے برابر کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر انور اُٹھاتے اور دو سجدوں کے درمیان رفع یدین نہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا سُفْيَانُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو نُعَيْمٍ

صفوان سے سفیان کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابونعیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

334- صحيح البخارى جلد 1صفحه148' رقم الحديث: 735 . صحيح مسلم جلد 1صفحه292' رقم الحديث: 390 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه191' رقم الحديث: 721 . سنن الترمذى جلد 2صفحه35' رقم الحديث: 255 . سنن النسائى جلد2صفحه121' رقم الحديث: 876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه279' رقم الحديث: 858 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه359' رقم الحديث: 303 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد2صفحه64' رقم الحديث: 2503 . مسند الحميدى جلد1صفحه515' رقم الحديث: 627 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه56' رقم الحديث: 256 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه211' رقم الحديث: 2409 . سنن الدارمى جلد2صفحه827' رقم الحديث: 1347 . السنن الكبرى للنسائى جلد2 صفحه89' رقم الحديث: 1245 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد9صفحه295' رقم الحديث: 5420 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه54' رقم الحديث: 178 .

فائدہ: شارح مسلم و بخاری حضرت علامہ غلام رسول سعیدی دام ظلہ' شرح صحیح مسلم جلد ۳ صفحہ ۹ تا ۱۱' پر علامہ نووی کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں کہ فقہاءِ کوفہ' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک کا مشہور مذہب یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے ماسوا میں رفع یدین کرنا مستحب نہیں ہے اور اس پر اجماع ہے کہ نماز کے کسی رکن میں بھی رفع یدین واجب نہیں۔

(شرح مسلم جلد ۱ صفحہ ۱۶۸' مطبوعہ نور محمد کتب خانہ)

دلائل احناف میں علامہ مرغینانی حنفی کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ انہوں نے تحریر فرمایا:

صرف تکبیرۃ الاولیٰ میں رفع یدین کرے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: صرف سات موقعوں پر رفع یدین کیا جائے' تکبیرۃ الافتتاح' تکبیرۃ القنوت' تکبیرات العیدین اور چارج کے موقعے ہیں' تکبیرۂ عرفات' تکبیرۃ الجمر تین' تکبیرۃ الصفا والمروہ اور تکبیرۃ الاستلام اور جن احادیث میں رکوع اور رکوع کے بعد رفع یدین مذکور ہے' وہ ابتداء (اسلام) پر محمول ہے' اسی طرح حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔ (ہدایہ اوّلین صفحہ ۹۲' مطبوعہ مکتبہ محمد علی' کراچی)

آگے علامہ ابن ہمام حنفی کے حوالے سے لکھتے ہیں:

امام ابن عیینہ نے بیان کیا کہ امام اوزاعی اور امام ابوحنیفہ اکٹھے ہوئے۔ امام اوزاعی نے کہا: آپ رکوع کے وقت اور رکوع سے اُٹھتے وقت رفع یدین نہیں کرتے' اس کا کیا سبب ہے؟ امام ابوحنیفہ نے فرمایا: کیونکہ اس مسئلہ میں نبی کریم ﷺ سے کوئی صحیح حدیث منقول نہیں ہے۔ امام اوزاعی نے فرمایا: کیسے نہیں ہے؟ زہری نے سالم سے' انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ افتتاحِ نماز کے وقت' رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اُٹھاتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ امام ابوحنیفہ نے فرمایا کہ مجھے حماد نے ابراہیم سے' انہوں نے علقمہ اور اسود سے' انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ صرف افتتاحِ نماز کے وقت رفع یدین کرتے تھے اور پھر بالکل رفع یدین نہیں کرتے تھے۔ امام اوزاعی نے کہا: میں آپ کو از زہری از سالم از حضرت عبداللہ بن عمر حدیث بیان کرتا ہوں اور آپ مجھے از حماد از ابراہیم حدیث بیان کرتے ہیں۔ امام ابوحنیفہ نے فرمایا: حماد زہری سے زیادہ فقیہ ہیں اور ابراہیم' سالم سے زیادہ فقیہ ہیں اور علقمہ' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے تفقہ میں کم نہیں' ہر چند کہ ان کو شرفِ صحابیت حاصل ہے لیکن اسود کو زیادہ فضیلت حاصل ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود تو وہ حضرت عبداللہ بن مسعود ہیں۔ امام اعظم ابوحنیفہ نے راویوں کے تفقہ کے علو اسناد پر ترجیح دی ہے اور ہمارے نزدیک یہی مذہب صحیح ہے اور امام طحاوی نے اور امام بیہقی نے سندِ صحیح کے ساتھ اسود سے روایت کی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے تھے اور اس کے بعد رفع یدین نہیں کرتے تھے' اور انہوں نے کہا: ابراہیم اور شعبہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔ حاکم نے اس کا معارضہ اس حدیث سے کیا ہے کہ حضرت ابن عمر رکوع کے وقت اور رکوع کے بعد رفع یدین

کرتے تھے اور امام طحاوی نے اپنی سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے تھے اور اس کے بعد رفع یدین نہیں کرتے تھے اور امام ترمذی نے جو روایت کیا کہ حضرت علی رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد اور دو سجدوں کے بعد بھی رفع یدین کرتے تھے تو وہ حدیث اس حدیث سے منسوخ ہے کیونکہ اس پر اتفاق ہے کہ سجدوں کے بعد رفع یدین منسوخ ہے۔

رفع یدین کے مسئلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث اور آثارِ صحابہ بہت زیادہ ہیں اور امام طحاوی وغیرہ نے اس پر تفصیل سے گفتگو کی ہے اور رکوع کے وقت اور رکوع کے بعد ترکِ رفع یدین اور رفع یدین کرنا' دونوں امر احادیث اور آثار سے ثابت ہیں اور تعارض کے وقت ترجیح کی ضرورت ہوتی ہے اور ہمارے نزدیک ترجیح ترکِ رفع یدین کو ہے کیونکہ پہلے نماز میں گفتگو کرنا اور جنسِ نماز کے علاوہ افعال کرنا مباح تھے' پھر ان کو منسوخ کر دیا گیا' اس لیے یہ مستبعد نہیں ہے کہ تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین کو منسوخ کر دیا گیا ہو۔ (الیٰ قولہ) اور نسخ پر دلیل یہ ہے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو رکوع کے وقت رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ چھوڑو! یہ وہ کام ہے جس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے کیا اور پھر ترک فرما دیا اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رفع یدین کیا تو ہم نے بھی کیا اور آپ نے رفع یدین ترک کیا تو ہم نے بھی رفع یدین ترک کر دیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رفع یدین کیا تو ہم نے بھی کیا اور آپ نے رفع یدین ترک کیا تو ہم نے بھی رفع یدین ترک کر دیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی شخص بھی تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین نہیں کرتا تھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جو رکوع کے وقت اور رکوع کے بعد رفع یدین کی روایت ہے وہ منسوخ ہے کیونکہ مجاہد نے کہا: میں نے دو سال حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اقتداء میں نماز پڑھی اور میں نے ان کو پہلی تکبیر کے علاوہ کبھی رفع یدین کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور جب راوی کا عمل اس کی اپنی روایت کے خلاف ہو تو اس کی روایت ساقط ہو جاتی ہے۔

(فتح القدیر جلد اصفحہ ۲۷۱-۲۷۰' مکتبہ نوریہ رضویہ' سکھر)

335 - حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ السِّمْسَارُ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

335- صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 337' رقم الحدیث: 458 . سنن أبی داؤد جلد 4 صفحہ 263' رقم الحدیث: 4850 . سنن الترمذی جلد 2 صفحہ 480' رقم الحدیث: 585 . سنن النسائی جلد 3 صفحہ 80' رقم الحدیث: 1358 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2 صفحہ 129' رقم الحدیث: 808 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحہ 238' رقم الحدیث: 3202 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 306' رقم

الْحِمْصِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَّادُ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْاَبْرَشُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو (اَبِی) الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

کہ نبی اکرم ﷺ جب صبح کی نماز ادا کر لیتے تو اپنی جگہ میں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الزُّبَيْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ، عَنِ الرَّبِيعِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ

داؤد بن ابوہند سے عدی بن عبدالرحمٰن کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے زبیدی کے علاوہ کسی نے روایت کیا۔ عمران از ربیع از محمد بن حرب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

الحديث: 2068 . الأدب لابن أبي شيبة جلد1صفحه379' رقم الحديث: 410 . مصنف ابن أبي شيبة جلد1صفحه310' رقم الحديث: 3543 . مسند أحمد جلد 34صفحه525' رقم الحديث: 21040 . الأدب المفرد جلد1صفحه389' رقم الحديث: 1141 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه895' رقم الحديث: 489 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه75' رقم الحديث: 9926 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه446' رقم الحديث: 7449 . صحيح ابن خزيمة جلد1صفحه264' رقم الحديث: 526 . مستخرج أبي عوانة جلد1 صفحه365' رقم الحديث: 1317 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه307' رقم الحديث: 1623 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه40' رقم الحديث: 63 . معجم ابن الأعرابي جلد1صفحه351' رقم الحديث: 664 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

7- كتاب الاستسقاء

(نمازِ) استسقاء کے احکام ومسائل

336 - حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ الْخَلَّالُ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الظَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ السِّنْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ: اسْتَسْقَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا، فَقَالَ اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ التَّمْرَ فِي الْمَرَابِدِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا حَتّٰى يَقُومَ اَبُو لُبَابَةَ عُرْيَانًا، فَيَسُدَّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِهِ بِاِزَارِهِ، وَمَا يُرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ فَاَمْطَرَتْ، فَاجْتَمَعُوا اِلَى اَبِي لُبَابَةَ، فَقَالُوا: اِنَّهَا لَنْ تُقْلِعَ حَتّٰى تَقُومَ عُرْيَانًا، فَتَسُدَّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِكَ بِاِزَارِكَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے طلب بارش کے لیے یوں دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا'' (اے اللہ! ہمیں پانی عطا فرما)۔ حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رنے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک کھجوریں سکھانے کے لیے کھلیانوں میں ہیں (یعنی آپ بارش کی دعا فرما رہے ہیں تو کھجوریں گیلی ہوکر ضائع ہونے کا خطرہ ہے) تو آپ نے دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا'' (اے اللہ! ہمیں پانی سے سیراب کر)۔ حتیٰ کہ حضرت ابولبابہ ننگے ہی اپنی تہبند کے ساتھ کھجوروں کی جگہ کے سوراخ بند کرنے لگے اور آسمان میں بادل دکھائی بھی نہ دیتے تھے پھر بارش برسنے لگی تو لوگ حضرت ابولبابہ کے ہاں اکٹھے ہوئے اور کہا: اب یہ ہرگز ختم نہ ہوگی حتیٰ کہ تم ننگے ہی کھڑے ہوکر اپنے کھجوروں کے ٹوکروں کے سوراخ

336- مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه120' رقم الحديث: 2515 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه599' رقم الحديث: 2186 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 3صفحه494' رقم الحديث: 6434 . دلائل النبوة لأبی نعيم جلد1صفحه449' رقم الحديث:372 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلَ، فَاَصْحَتِ السَّمَاءُ

بند نہ کرو جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' پس انہوں نے ایسے ہی کیا تو آسمان صاف ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الرَّازِيُّ

ابن حرملہ سے اس حدیث کو عبداللہ بن عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سہل بن عبدربہ الرازی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

337 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اَنَسٍ الْبَغْدَادِيُّ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ (الدَّوْرَقِيُّ) ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَسْقَى، وَقَلَبَ رِدَائَهُ، فَجَعَلَ اَعْلَاهُ اَسْفَلَهُ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے طلب بارش کے لیے نماز ادا کی اور اپنی چادر کو پلٹا' پھر آپ نے اس کا اوپر والا حصہ اس کے نیچے کر دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ

روح سے اس حدیث کو ابن علیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

337- صحيح البخارى جلد 2صفحه26' رقم الحديث: 1005 . صحيح مسلم جلد 2صفحه611' رقم الحديث: 894 . سنن أبى داؤد جلد1صفحه301' رقم الحديث: 1161 . سنن الترمذى جلد2صفحه442' رقم الحديث: 556 . سنن النسائى جلد3صفحه155' رقم الحديث: 1505 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه403' رقم الحديث: 1267 . مؤطا مالك جلد 1صفحه190' رقم الحديث: 1 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2 صفحه 423' رقم الحديث: 1196 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد3صفحه83' رقم الحديث: 4890 . مسند الحميدى جلد 1صفحه391' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه221' رقم الحديث: 8341 . مسند أحمد جلد 26صفحه394' رقم الحديث: 16473 . سنن الدارمى جلد 2 صفحه 960' رقم الحديث: 1574 . السنن الكبرى للنسائى جلد2صفحه323' رقم الحديث: 1840 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه74' رقم الحديث: 254 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

8- کتاب الجنائز وذکر الموت

نمازِ جنازہ اور موت کی یاد کے احکام ومسائل

فائدہ: نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے جو چار تکبیروں کے ساتھ ادا کی جاتی ہے' احناف کا یہی مؤقف ہے۔ میت کا حاضر ہونا اور جماعت اس کی شرط ہے۔ باقی شرائط دوسری نمازوں جیسی ہیں۔

338 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ اَبُو حَفْصٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ اَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْهَيَّاجِ الْاَسَدِيِّ قَالَ: بَعَثَنِي عَلِيٌّ

حضرت ابوالہیاج الاسدی فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے بھیجا تو فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے کہ میں تجھے کس کام کے لیے بھیج رہا ہوں؟ میں تجھے اس کام کے لیے بھیج رہا ہوں جس کام کے لیے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

338- صحيح مسلم جلد 2صفحه666' رقم الحديث: 969 . سنن أبى داؤد جلد 3صفحه215' رقم الحديث: 3218 . سنن الترمذى جلد 3صفحه357' رقم الحديث: 1049 . سنن النسائى جلد4صفحه88' رقم الحديث: 2031 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 97 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 3صفحه503' رقم الحديث: 6487 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه28' رقم الحديث: 11796 . مسند أحمد جلد2صفحه422' رقم الحديث: 1284 . السنن الكبرى للنسائى جلد 2صفحه464' رقم الحديث: 2169 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 1صفحه285' رقم الحديث: 343 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه333' رقم الحديث: 2084 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه306' رقم الحديث: 2059 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه524' رقم الحديث: 1366 . السنن الصغير للبيهقى جلد 2 صفحه27' رقم الحديث: 1112 .

بْنُ اَبِی طَالِبٍ فَقَالَ: اَتَدْرِی عَلَی مَا اَبْعَثُكَ؟ اَبْعَثُكَ عَلَی مَا بَعَثَنِی عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدَعْ تِمْثَالًا اِلَّا كَسَرْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُسَنَّمًا اِلَّا سَوَّيْتَهُ

ہر مجسمہ کو توڑ دینا اور ہر اونچی قبر کو پست کر دینا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا الْمُفَضَّلُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اِسْحَاقُ الرَّازِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

ابو اسحاق سے مفضل کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور نہ ان سے اسحاق رازی کے سوا کسی نے۔ محمد بن عمار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: اس حدیث پاک میں آقا کریم ﷺ نے جو مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کو قبروں کو زمین کے برابر کرنے کا حکم دیا تو قبریں مسلمانوں کی نہیں تھیں بلکہ مشرکین کی تھیں جیسا کہ محدثین کرام نے تصریح فرمائی۔ رہا مسئلہ مسلمانوں کی قبور کا تو انہیں زمین کے ساتھ برابر کرنے کا حکم نہیں کہ ان کا نام ونشان ہی باقی نہ رہے بلکہ نشانِ قبر باقی رکھنا جائز ہے تاکہ قبر پر آ کر فاتحہ خوانی میں اور اپنے اعزہ کی قبر کی پہچان میں آسانی رہے۔ مشکوٰۃ شریف' کتاب الجنائز' باب الدفن میں بروایت سنن ابی داؤد درج ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون کو دفن فرمایا تو ان کی قبر کے سرہانے پر پتھر بھی نصب فرمایا اور ارشاد فرمایا: ''اعلم بها قبر اخی وادفن اليه من مات من اهلی '' ہم اس سے اپنے بھائی کی قبر کا نشان لگائیں گے اور اسی جگہ اپنے اہل بیت کے مُردوں کو دفن کریں گے۔

اور بخاری' کتاب الجنائز' باب الجرید علی القبر میں تعلیقاً مذکور ہے: حضرت خارجہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں تھے:

''ان اشدنا وثبة الذی یثب قبر عثمان ابن مظعون حتی یجاوزہ ''، ''ہم میں سب سے بڑا چھلانگ لگانے والا وہ تھا جو کہ حضرت عثمان بن مظعون کی قبر کو پھلانگ جاتا''۔

سو زمین سے برابر کرنے کا حکم اگر مسلمانوں کی قبروں کے لیے ہوتا' آقا کریم ﷺ کیوں قبر کا نشان رکھتے اور اسی طرح حضرت عثمان بن مظعون کی قبر مبارک زمین کے برابر ہوتی' پھر اس پر چھلانگ لگانے کے کیا معنی۔

علامہ کمال الدین ابن ہمام فتح القدیر میں تحریر فرماتے ہیں: امام بخاری نے اپنی صحیح میں ابوبکر بن عیاش سے روایت کی ہے کہ سفیان تمار نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی قبر کو دیکھا وہ کوہان کی شکل میں بنی ہوئی تھی اور ابن ابی شیبہ نے سفیان سے روایت کی کہ میں اس حجرہ میں داخل ہوا جس میں نبی کریم ﷺ کی قبر انور ہے' میں نے دیکھا کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی قبریں کوہان کی شکل میں تھیں۔

(فتح القدیر جلد ۲ صفحہ ۱۵۸، مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر)

سو نتیجہ اخذ کیا جائے کہ اگر قبروں کے نشان ختم کرنے اور انہیں زمین سے برابر کرنے کا حکم ہے تو پھر کریم آقا علیہ السلام کی قبر انور اور حضراتِ شیخین کی قبور کی یہ ہیئت کیوں ہے۔ معلوم ہوا کہ مسلمانوں کی قبور کو زمین سے برابر کرنے کا حکم نہیں۔ انہیں زمین سے قدرے باہر اونچا رکھنا تا کہ نشان اور پہچان باقی رہے اور فاتحہ خوانی ہو سکے، جائز و مستحسن ہے، کیونکہ اگر زمین کے ساتھ برابری اور نشانِ قبر نہیں ہو گا تو فاتحہ و دعائے مغفرت اور قرآن خوانی کیونکر ہو سکے گی۔

339 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمَصَاحِفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہرگز موت کی تمنا نہ کرے اگر اس نے کرنی ہی ہے تو وہ یوں کہے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت عطا فرما جب موت میرے لیے بہتر ہو۔

339- صحيح البخارى جلد7صفحه121، رقم الحديث: 5671 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2064، رقم الحديث: 2680 . سنن أبى داؤد جلد 3صفحه188، رقم الحديث: 3108 . سنن النسائى جلد 4صفحه3، رقم الحديث: 1822 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1425، رقم الحديث: 4265 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 316، رقم الحديث: 20640 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه191، رقم الحديث: 86 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه358، رقم الحديث: 1011 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3 صفحه496، رقم الحديث: 2115 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه216، رقم الحديث: 1436 . مصنف ابن أبى شيبة جلد6صفحه44، رقم الحديث: 29347 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 9صفحه389، رقم الحديث: 10833 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد6صفحه9، رقم الحديث: 3227 . مسند الرويانى جلد 2 صفحه 387، رقم الحديث: 1373 . معجم ابن الأعرابى جلد1صفحه180، رقم الحديث: 305 . صحيح ابن حبان جلد3صفحه248، رقم الحديث: 968 . الدعاء للطبرانى جلد 1صفحه423، رقم الحديث: 1434 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه78، رقم الحديث: 8019 . عمل اليوم والليلة لابن السنى جلد1 صفحه 500، رقم الحديث: 550 .

الْمَوْتَ، فَإِنْ كَانَ فَاعِلًا، فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ

اعمش سے اس حدیث کو یحییٰ بن ہاشم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

340 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى التُّورِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ يَحْيَى الدَّيْبُلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ أَبَدًا

حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنی موت کے وقت پڑھا: ''لا الٰہ الا اللّٰہ' واللّٰہ اکبر' ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ'' تو اس کو کبھی بھی آگ نہیں کھائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَحْيَى الْحَضْرَمِيِّ الْكُوفِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى

جابر بن یحییٰ حضرمی کوفی سے عبدالرحمٰن بن مغراء کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ عبدالرحمٰن بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

341 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى ابْنُ أَخِي هَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی تو اس پر چار تکبیریں کہیں۔

340- المعجم الأوسط جلد3صفحه216' رقم الحديث:2958 .

341- علل دارقطني جلد 11صفحه152 . سنن دارقطني جلد 1صفحه72 . صحيح البخاري رقم الحديث:1245 . صحيح مسلم رقم الحديث:981 .

اللّٰهِ بْنِ اَبِی اَوْفَی: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّی عَلَی جِنَازَةٍ، فَکَبَّرَ عَلَیْهَا اَرْبَعًا

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی یَعْفُورٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا قَبِیصَةُ تَفَرَّدَ بِهِ السَّرِیُّ، وَاَبُو یَعْفُورٍ اسْمُهُ: وَاقِدٌ، وَیُقَالُ: وَقْدَانُ، وَهُوَ الْاَکْبَرُ، وَاَبُو یَعْفُورٍ الْاَصْغَرُ اسْمُهُ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَیْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، وَالْحَدِیثُ الْمَشْهُورُ الَّذِی رَوَاهُ اَبُو یَعْفُورٍ عَنِ ابْنِ اَبِی اَوْفَی قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَاْکُلُ فِیهِنَّ الْجَرَادَ

اس حدیث کو ابویعفور سے حسن بن صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ حسن سے قبیصہ کے سوا۔ سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ابویعفور کا نام واقد ہے اور وقدان بھی انہیں کہا جاتا ہے اور یہ اکبر ہیں۔ ابویعفور اصغر کا نام عبدالرحمٰن بن عبید بن نسطاس ہے اور وہ حدیث مشہور جسے ابویعفور نے روایت کیا از حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شرکت کی ہم ان میں ٹڈیاں کھاتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ اَبُو یَعْفُورِ بْنُ اَبِی یَحْیَی عَنِ ابْنِ اَبِی اَوْفَی اِلَّا هَذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ

ابویعفور بن ابویحییٰ نے از حضرت ابن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ سے صرف ان دو حدیثوں کو ہی روایت کیا۔

342 - حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ عُبَیْدِ بْنِ اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِیُّ الْکُوفِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی سِنَانٍ سَعِیدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ الْعُذْرِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ یُعَذَّبْ فِی قَبْرِهِ

حضرت خالد بن عرفطہ العذری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو شخص اپنے پیٹ کی بیماری میں مر جائے' اسے اس کی قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیِّ اِلَّا اَبُو

ابواسحاق ہمدانی سے اس حدیث کو ابوسنان کے سوا

342- سنن الترمذی رقم الحدیث: 1064 ۔ صحیح ابن حبان رقم الحدیث: 2933 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد4صفحہ191' رقم الحدیث:4109 ۔

سِنَانٍ، وَلَا عَنْ اَبِی سِنَانٍ اِلَّا اَسبَاطٌ تفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ اَسْبَاطٍ

کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ابوسنان سے اسباط کے سوا۔ عبید بن اسباط اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

343 - حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَرَّاحِ الْجُوزَجَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَنُو آدَمَ عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى: مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا، وَيَحْيَى مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا، وَيَحْيَى كَافِرًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا، وَيَحْيَى كَافِرًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بنی آدم کے کئی طبقے ہیں ان میں سے ایک وہ ہے جو حالت ایمان میں پیدا ہوتا ہے اور حالت ایمان میں زندہ رہتا ہے اور حالت ایمان میں مرتا ہے اور ان میں سے ایک وہ ہے جو کافر پیدا ہوتا ہے اور کافر ہی زندہ رہتا ہے اور کافر ہی مرتا ہے اور ان میں سے ایک وہ ہے جو کافر پیدا ہوتا ہے اور حالت کفر میں زندگی گزارتا ہے اور حالت ایمان میں مرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ تفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْجَرَّاحِ

ابوداؤد بن ابوہند سے وہیب کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ وہیب سے معلّٰی بن اسد کے سوا۔ محمد بن احمد بن جراح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

344 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جنازہ کے لیے کھڑے ہو جاتے جو آپ کے پاس سے گزرتا' ایک جنازہ یہودی کا تھا آپ اس کے

343- سنن الترمذی رقم الحدیث: 2191 . مسند احمد جلد 3 صفحہ 46 . ضعیف الجامع رقم الحدیث: 1240 .

344- صحیح مسلم رقم الحدیث: 961 . سنن النسائی رقم الحدیث: 1923 .

الصَّدَفِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا قَامَ لِلْجِنَازَةِ الَّتِي مَرَّتْ بِهِ لِاَنَّهَا كَانَتْ جِنَازَةَ يَهُودِيٍّ، فَقَامَ لَهَا قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اِلَى هَا هُنَا رَوَى الْحَدِيثَ الزُّهْرِيُّ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: لِاَنَّهَا كَانَتْ جِنَازَةَ يَهُودِيٍّ، فَقَامَ لِنَتْنِ رِيحِهَا لَيْسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرُ هٰذَا الْحَدِيثِ

لیے کھڑے ہوئے۔ ابوالقاسم نے یہی بیان کیا ہے۔ زہری نے اس حدیث کو روایت کیا اور اس کے علاوہ نے روایت کیا: وہ جنازہ یہودی کا تھا تو آپ اس کی بدبو کی وجہ سے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ یہ روایت از زہری اور ابوالزبیر سے اس حدیث کے علاوہ نہیں روایت کی گئی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ الْوَاسِطِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى

زہری سے معاویہ بن یحییٰ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے محمد بن حسن المزنی الواسطی کے سوا۔ قاسم بن عیسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

345 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرِيَارَ الرَّقِّيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا زُرَيْقُ بْنُ الْوَرْدِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ ابْنُ هَرَاسَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمَرْءُ مَا يَأْتِيهِ بَعْدَ الْمَوْتِ مَا اَكَلَ اُكْلَةً، وَلَا شَرِبَ شَرْبَةً اِلَّا وَهُوَ يَبْكِي وَيَضْرِبُ عَلَى صَدْرِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر آدمی کو معلوم ہو جائے کہ اس کے پاس موت کے بعد کیا آنے والا ہے تو وہ ایک لقمہ تک کھانا نہ کھائے اور نہ ایک گھونٹ پانی پیئے سوائے اس کے کہ وہ روتا ہی رہے اور اپنے سینے پر مارتا رہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا ابْنُ هَرَاسَةَ تَفَرَّدَ بِهِ زُرَيْقٌ

سفیان سے ابن ہراسہ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' زریق اس حدیث کی روایت کے ساتھ

345- ضعيف الجامع رقم الحديث: 3861 . كنز العمال رقم الحديث: 42526 . مجمع الزوائد جلد10 صفحه334 .

منفرد ہے۔

346 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُعَدِّلُ الْأَهْوَازِيُّ بِتُسْتَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَنَسٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ، وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے مُردوں کی اچھائیوں کا تذکرہ کیا کرو اور ان کی بُرائیوں (کے بیان) سے رُک جایا کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عِمْرَانُ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ

عطاء سے عمران کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ عمران سے معاویہ بن ہشام کے سوا۔ ابوکریب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

347 - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ الْوَكِيلُ الْقَدِيمُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ السُّلَمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِلْكَافِرِ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي، فَهُوَ تِلْكَ السَّاعَةَ أَصَمُّ أَعْمَى أَبْكَمُ، فَيُضْرَبُ بِمِرْزَبَةٍ، لَوْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کافر سے کہا جائے گا: تیرا رب کون ہے؟ تو وہ کہے گا: مجھے نہیں معلوم! پس یہ وہ گھڑی ہے کہ وہ (عذاب کا فرشتہ) بہرا' اندھا اور گونگا ہو جاتا ہے تو اس کو ایک ایسے ہتھوڑے سے مارتا ہے کہ اگر اسے پہاڑ پر مارا جائے تو وہ بھی مٹی ہو جائے' اس (آواز) کو جن و انس کے علاوہ تمام مخلوق سنتی ہے۔ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے سنا: ''يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا

346- سنن ابی داؤد رقم الحدیث: 4900 . سنن الترمذی رقم الحدیث: 1019 . المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد1صفحہ542' رقم الحدیث: 1421 . سنن الکبری للبیهقی جلد4صفحہ75 .

347- سنن ابی داؤد رقم الحدیث: 4750 . سنن الترمذی رقم الحدیث: 3120 . سنن النسائی رقم الحدیث: 2057 . سنن ابن ماجه رقم الحدیث: 4269 .

ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ صَارَ تُرَابًا، فَيَسْمَعُهَا كُلُّ شَيْءٍ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ) (ابراهيم: 27)

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ " (اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

اس حدیث کو از اعمش از سعد یحییٰ بن زکریا کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

348 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ، وَقَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَتُؤْذُوا بِهِ الْأَحْيَاءَ

حضرت صخر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تھا' رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم مُردوں کو گالیاں نہ دو' تم اس کے سبب زندوں کو اذیت دو گے۔

وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْفِرْيَابِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: عَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْكُفَّارَ الَّذِينَ أَسْلَمَ أَوْلَادُهُمْ

سفیان سے فریابی کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابومریم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کی (تم اس سے زندوں کو اذیت دو گے) مراد یہ ہے کہ وہ کفار جن کی اولاد مسلمان ہو چکی ہے (یعنی تم ان کافروں کو گالیاں اور بُرا بھلا کہو گے تو ان کی اولاد جو

348- مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 76 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 8 صفحہ 29 . مسند أحمد جلد 4 صفحہ 252 .

مسلمان ہو چکی ہے'انہیں اس سے تکلیف ہوگی)۔

349 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ مَعَ جِنَازَةٍ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطَانِ، فَقِيلَ: مِثْلُ اَيِّ شَيْءٍ الْقِيرَاطُ؟ قَالَ: مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جنازے کے ساتھ نکلا حتیٰ کہ اسے دفن کیا گیا تو اس کے لیے دو قیراط اجر ہے' عرض کیا گیا: قیراط کس مقدار چیز کو کہا جاتا ہے؟ فرمایا: اُحد پہاڑ کی مثل۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ

عبداللہ بن علی ابوایوب افریقی سے یزید بن محمد بن سنان کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

350 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَدِّبُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ اُصِيبَ مِنْكُمْ بِمُصِيبَةٍ مِنْ بَعْدِي فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَتِهِ بِي عَنْ مُصِيبَتِهِ الَّتِي تُصِيبُهُ؛ فَاِنَّهُ لَنْ يُصَابَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِي بَعْدِي بِمِثْلِ مُصِيبَتِهِ بِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' تو فرمایا: اے لوگو! تم میں سے جس کسی کو بھی میرے بعد مصیبت پہنچی تو وہ اپنی مصیبت کو میری مصیبت کے ساتھ حوصلہ وتسلی دے' میرے کسی اُمتی کو میرے بعد ہرگز میرے جیسی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

349- صحيح البخاری رقم الحديث:47 ـ صحيح مسلم رقم الحديث:945 ـ

350- المعجم الأوسط رقم الحديث:4448 ـ مجمع الزوائد رقم الحديث:4004 ـ

لَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کی گئی۔ عبداللہ بن جعفر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

351 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّاسِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ عِيسَى بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ، فَقُولُوا خَيْرًا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا

زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جب تم میت پر (یعنی جنازہ پر) حاضر ہو تو تم بھلی بات کہو کیونکہ فرشتے (تمہاری اچھی بات پر) آمین کہتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم کیا کہیں؟ آپ نے فرمایا: تو یوں کہہ: اے اللہ! تو ہمیں اور اس کو معاف فرما اور اس پر رحم فرما اور مجھے اس کے بعد اچھا بدلہ عطا فرما۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سو مجھے (اپنے خاوند حضرت

351- صحيح البخاري جلد7صفحه121' رقم الحديث: 5671 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2064' رقم الحديث: 2680 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه188' رقم الحديث: 3108 . سنن النسائي جلد 4صفحه3' رقم الحديث: 1822 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1425' رقم الحديث: 4265 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 316' رقم الحديث: 20640 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه191' رقم الحديث: 86 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه358' رقم الحديث: 1011 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 3 صفحه496' رقم الحديث: 2115 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه216' رقم الحديث: 1436 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6صفحه44' رقم الحديث: 29347 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه389' رقم الحديث: 10833 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد6صفحه9' رقم الحديث: 3227 . مسند الروياني جلد 2 صفحه 387' رقم الحديث: 1373 . معجم ابن الأعرابي جلد1صفحه180' رقم الحديث: 305 . صحيح ابن حبان جلد3صفحه248' رقم الحديث: 968 . الدعاء للطبراني جلد 1صفحه423' رقم الحديث: 1434 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه78' رقم الحديث: 8019 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد1 صفحه 500' رقم الحديث: 550 .

نَقُولُ؟ قَالَ: قُولِي: اللَّهُمَّ، اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ، وَارْحَمْهُ، وَاعْقُبْنِي مِنْهُ عُقْبَى صَالِحَةً قَالَتْ: فَأَعْقَبَنِي اللّٰهُ مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ابوسلمہ کی وفات کے بعد یہ کلمات کہنے کی بدولت) اللہ تعالیٰ نے ان کے بدلے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِيسَى بْنِ الضَّحَّاكِ اَخِي الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ إِلَّا النُّعْمَانُ

عیسیٰ بن ضحاک' جراح بن ضحاک کے بھائی سے نعمان کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

352 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثِ بْنِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَعَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّبَعْتُهُ إِلَى الْمَقَابِرِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دِيَارَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اپنے بستر پر رات کو) موجود نہ پایا تو میں آپ کے پیچھے قبرستان میں چلی آئی۔ آپ نے (اہل قبرستان سے مخاطب ہوتے ہوئے) فرمایا: "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دِيَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ اَنْتُم فَرَطُنَا" (اے مؤمن قوم کے گھروالو! تم پر سلامتی ہو' تم ہمارے پیش رو ہو) پھر میری طرف متوجہ ہوئے تو مجھے دیکھ لیا' فرمایا: اس پر افسوس

352- صحيح مسلم جلد 2صفحه666' رقم الحديث: 969 . سنن أبى داؤد جلد 3صفحه215' رقم الحديث: 3218 . سنن الترمذى جلد 3صفحه357' رقم الحديث: 1049 . سنن النسائى جلد4صفحه88' رقم الحديث: 2031 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 97 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 3صفحه503' رقم الحديث: 6487 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه28' رقم الحديث: 11796 . مسند أحمد جلد2صفحه422' رقم الحديث: 1284 . السنن الكبرى للنسائى جلد2صفحه464' رقم الحديث: 2169 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 1صفحه285' رقم الحديث: 343 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه333' رقم الحديث: 2084 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه306' رقم الحديث: 2059 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه524' رقم الحديث: 1366 . السنن الصغير للبيهقى جلد 2 صفحه 27' رقم الحديث: 1112 . معرفة السنن والآثار جلد 5صفحه330' رقم الحديث: 7725 . المطالب العالية بزوائد جلد 7صفحه350' رقم الحديث: 1433 .

قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ اَنْتُمْ فَرَطُنَا، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَیَّ فَرَآنِی، فَقَالَ: وَيْحَهَا لَوِ اسْتَطَاعَتْ مَا فَعَلَتْ

ہے! اگر یہ طاقت رکھتی (صبر پر) تو ایسا نہ کرتی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا شَرِيكٌ

یحییٰ سے شریک کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

353 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عِيسَى بْنِ الْمَنْصُورِ الْهَاشِمِيُّ الْمَنْصُورِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبَّاسُ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْمَنْصُورِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَرْكُ الْوَصِيَّةِ عَارٌ فِي الدُّنْيَا وَنَارٌ وَشَنَارٌ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وصیت کو ترک کرنا دنیا میں عار ہے اور آخرت میں آگ اور عیب ہے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْهَاشِمِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ نہیں روایت کی گئی' محمد بن ہارون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَهْدِيٍّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَكِّيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک میں فوت ہو گیا' قیامت والے دن اسے امن والا اُٹھایا جائے گا۔

353- المعجم الأوسط رقم الحديث: 5423 ـ ضعيف الجامع رقم الحديث: 2426 ـ ضعيف ترغيب وترهيب رقم الحديث: 2037 ـ مجمع الزوائد جلد4صفحه209 ـ

354- ضعيف ترغيب و ترهيب رقم الحديث: 768 ـ شعب الايمان رقم الحديث: 4181 ـ مسند ابوداؤد الطيالسي رقم الحديث: 65 ـ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ فِي اَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بُعِثَ آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

ابوزبیر سے اس حدیث کو عبداللہ بن مؤمل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ نَهَى عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَعَنِ النَّبِيذِ فِي الْجُرِّ، وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْجُرِّ فَاشْرَبُوا، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا مَا يُسْخِطُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے اور مٹکے میں بنائی گئی نبیذ اور قبروں کی زیارت کرنے سے منع فرمایا۔ پھر اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں قربانی کے گوشت کو تین دن کے بعد کھانے سے منع کیا تھا تو (اب) تم جتنے (دن) چاہو کھاؤ اور میں نے تمہیں مٹکے کی نبیذ سے منع کیا تھا' سو (اب) تم (اس سے) پیو اور ہر نشہ آور (مشروب) حرام ہے اور میں نے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا' سو اب تم ان کی زیارت کرو اور وہ بات نہ کہو جس سے اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ

یزید بن جابر سے اس کے بیٹے عبدالرحمن کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ عبدالرحمن سے محمد بن شعیب کے علاوہ۔ عبدالحمید بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یا یہ حدیث ناسخ ہے جبکہ پہلی منسوخ ہے' لہٰذا پہلی حدیث میں ممنوعہ اُمور ثلاثہ جائز ہوئے۔

355- المعجم الأوسط رقم الحديث: 6823 ۔ مجمع الزوائد جلد4 صفحہ27 ۔

356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ اَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ مَرْوَانَ الْفِلَسْطِينِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: زُورُوا الْقُبُورَ، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قبروں کی زیارت کیا کرو اور بے ہودہ بات نہ کیا کرو۔

357 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ هُوَ الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ اَبِي حُرَّةَ (حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا مِنَ الْحِنْثِ اِلَّا اَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں میں سے جس کسی کے بھی تین بچے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو گئے' اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حُرَّةَ (حَمْزَةَ) اِلَّا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ

ابوحرہ حمزہ سے سلام بن سلیمان الضبی کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْجِيزِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی شخص

356- صحیح الجامع رقم الحدیث:2474 . المعجم الأوسط رقم الحدیث: 2709 . مجمع الزوائد جلد 3 صفحه59 .

357- صحیح البخاری رقم الحدیث: 1248 . السنن الترمذی رقم الحدیث: 1060 . مجمع الزوائد جلد 7 صفحه339 .

358- صحیح البخاری رقم الحدیث:1379 . صحیح مسلم رقم الحدیث:2866 .

اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَیْہِ مَقْعَدُہٗ بِالْغَدَاۃِ وَالْعَشِیِّ اِنْ کَانَ مِنْ اَہْلِ الْجَنَّۃِ فَمِنَ الْجَنَّۃِ، وَاِنْ کَانَ مِنْ اَہْلِ النَّارِ فَمِنَ النَّارِ فَیُقَالُ: ہٰذَا مَقْعَدُکَ حَتّٰی یَبْعَثَکَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَیْہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

وفات پا جاتا ہے تو اس پر صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر اہل جنت سے ہو تو جنت سے اور اگر اہل دوزخ سے ہو تو دوزخ کا (ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے)' اسے یوں کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے حتیٰ کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے اپنی طرف اُٹھائے گا۔

لَمْ یَرْوِہٖ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ اِلَّا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ تَفَرَّدَ بِہٖ اِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ

یحییٰ بن سعید سے یحییٰ بن ایوب کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسحاق بن الفرات اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ اَبُو النُّعْمَانِ بْنُ شِبْلٍ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا عَمُّ اَبِی مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ یَحْیَی بْنِ الْعَلَاءِ الْبَجَلِیِّ، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ اَبِی اُمَیَّۃَ، عَنْ مُجَاہِدٍ، عَنْ اَبِی ہُرَیْرَۃَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَیْہِ اَوْ اَحَدِہِمَا فِی کُلِّ جُمُعَۃٍ غُفِرَ لَہٗ وَکُتِبَ بَرًّا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے اپنے والدین کی قبر کی زیارت کی یا ان دونوں میں سے کسی ایک کی ہر جمعہ کے دن تو اس کو بخش دیا جاتا ہے اور اسے نیکو کار لکھا جاتا ہے۔

لَا یُرْوَی عَنْ اَبِی ہُرَیْرَۃَ اِلَّا بِہٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِہٖ النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ

یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ نعمان بن شبل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

359- ضعیف الجامع رقم الحدیث: 5605 . المعجم الأوسط رقم الحدیث: 6114 . کنز العمال رقم الحدیث: 45486 .

360 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ، عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ نِسَاءَ بَنِی مَخْزُومٍ قَدْ اَقَمْنَ مَاتَمَهُنَّ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، فَاَذِنَ لَهَا، فَقَالَتْ وَهِيَ تَبْكِيهِ: اَبْكِي الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ...اَبْكِي الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اَخَا الْعَشِيرَةِ

زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک قبیلہ بنی مخزوم کی عورتوں نے ولید بن مغیرہ پر ماتم شروع کردیا ہے تو آپ نے انہیں بھی اجازت دے دی تو وہ رو کر کہتی: میں ولید بن مغیرہ کو روتی ہوں اور میں ولید بن مغیرہ قبیلے کے بھائی کو روتی ہوں۔

تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

ہشام بن عمار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

361 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الزُّبَيْدِيُّ بِمَدِينَةِ زَبِيدَ بِالْيَمَنِ، حَدَّثَنَا اَبُو حَمَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ اَدْنَاهُ، يَا اَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ، يَا اَبَتَاهُ اِلَى جِبْرِيلَ اَنْعَاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے وصال فرمایا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یوں فریاد کی: اے میرے بابا جان! آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہیں! اے میرے بابا جان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہے! اے میرے بابا جان! میں جبریل علیہ السلام کو آپ کے وصال کی خبر دیتی ہوں۔

360- المعجم الأوسط رقم الحديث: 6753 ۔ مجمع الزوائد جلد3 صفحہ15 ۔

361- صحيح البخاری رقم الحديث: 4462 ۔ سنن النسائی رقم الحديث: 1844 ۔ سنن ابن ماجه رقم الحديث: 1630 ۔ مسند احمد جلد3 صفحہ197 ۔ سنن الدارمی رقم الحديث: 87 ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ

ابن جریج سے اس حدیث کو قرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہم سے دبری نے از عبدالرزاق از معمر از ثابت از حضرت انس رضی اللہ عنہ اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

362 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ الْكِسَائِيُّ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَنْشَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ مِنْ بَدْرٍ يَقُولُ: هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا، وَهٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ عُمَرُ: فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ، مَا أَخْطَأُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ، وَيَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللّٰهُ حَقًّا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا؟ فَقَالَ: مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا شَيْئًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہم سے اہل بدر کے بارے بیان کرنے لگے تو فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ ہمیں اہل بدر کی بدر سے ایک دن پہلے ہی مرنے کی جگہیں دکھانے لگے' آپ فرماتے: یہ کل فلاں کے گرنے کی جگہ ہوگی' یہ کل فلاں کے گرنے کی جگہ ہوگی' اگر اللہ نے چاہا تو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! کوئی بھی اس حد سے آگے نہیں بڑھا' جو حد اس کے لیے رسول اللہ ﷺ نے (ایک دن پہلے) اس کے لیے مقرر فرمائی تھی۔ سو انہیں ایک کنویں میں ایک دوسرے کے اوپر ڈالا گیا' پس رسول اللہ ﷺ چلے حتیٰ کہ ان تک پہنچے تو آپ نے فرمایا: اے فلاں بن فلاں! اور اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے اسے سچ پایا جو تم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا؟ بلاشبہ میں نے اس وعدہ کو سچ پایا جو میرے رب نے میرے ساتھ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ ان جسموں سے گفتگو فرماتے

362- صحيح مسلم رقم الحديث: 2873 . سنن النسائى رقم الحديث: 2074 . مسند أحمد جلد 1 صفحه 26 . مسند أبو داؤد الطيالسى رقم الحديث: 40 .

ہیں جن میں روح ہی موجود نہیں؟ تو آپ نے فرمایا: تم ان سے زیادہ میری بات کو نہیں سنتے جو میں ان سے کہہ رہا ہوں' لیکن یہ (اس کا) کچھ بھی جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ نہیں روایت کی گئی۔ سلیمان بن مغیرہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

363 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ، أَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ السِّمْطِ، قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ: هَلْ أَنْتَ مُحَدِّثِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَصَادَقُونَ مِنْ أَجْلِي، وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَنَاصَرُونَ مِنْ أَجْلِي، وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يُقَدِّمُ اللّٰهُ لَهُ ثَلَاثَةَ أَوْلَادٍ مِنْ صُلْبِهِ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

حضرت عبدالرحمٰن بن عائذ سے روایت ہے کہ حضرت شرحبیل بن السمط نے حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا آپ مجھے وہ حدیث بیان کریں گے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ثابت ہو چکی میری محبت ان لوگوں کے لیے جو میری (رضا و خوشنودی کی) وجہ سے باہم دوستی رکھتے ہیں اور ثابت ہو چکی میری محبت ان لوگوں کے لیے جو میری (رضا کی) وجہ سے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور جو مؤمن مرد یا مؤمن عورت اپنی صلبی اولاد سے تین بچے اللہ کے لیے بالغ ہونے سے پہلے آگے بھیج دے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحمت سے انہیں جنت میں داخل فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْوَضِينِ إِلَّا مُنَبِّهٌ

وضین سے منبہ کے علاوہ اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

363- المعجم الأوسط رقم الحديث: 9080 ـ مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 6 ـ

364 - حَدَّثَنَا وَصِيفٌ الْاَنْطَاكِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ اَبُو دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَقُولُوا: الثَّبَاتَ الثَّبَاتَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے مُردوں (یعنی قریب المرگوں) کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔ انہیں یوں کہا کرو: ثابت قدم رہو! ثابت قدم رہو! نیکی کی قوت اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

صفوان بن سلیم سے عمر بن محمد کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

365 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ الْمِصْرِيُّ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن کی روح لٹکی رہتی ہے جب تک اس پر قرض باقی ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

ابوایوب سے عبدالوارث کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ عباس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

364- ضعيف الجامع رقم الحديث:4708 . مجمع الزوائد جلد2صفحه323 .

365- سنن الترمذی رقم الحديث: 1078 . سنن ابن ماجه رقم الحديث: 2413 . المستدرك على الصحيحين للحاكم رقم الحديث:2219 .

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

9- کتاب الصیام

روزوں کے احکام و مسائل
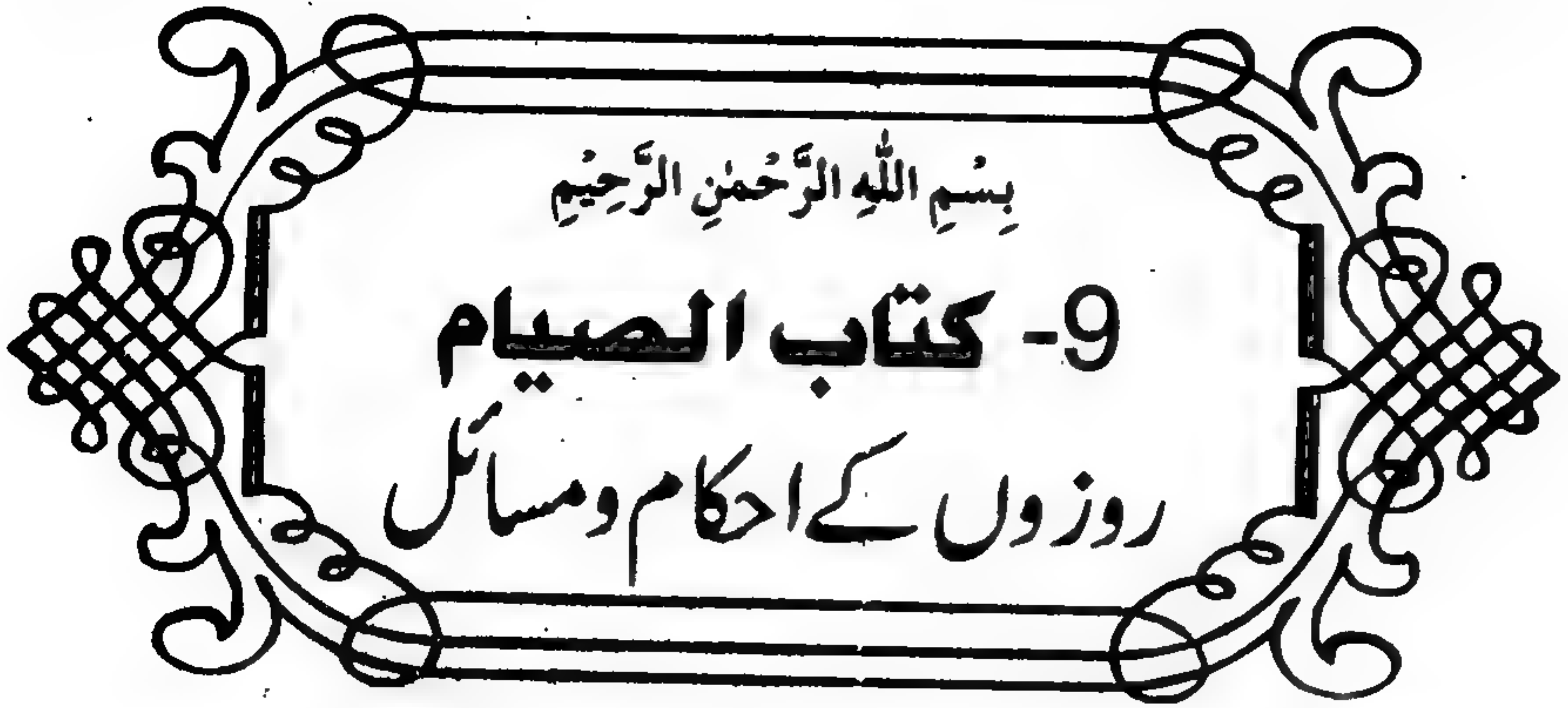
366 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَطِرِ الْمَرْوَزِیُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِیُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِیُّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ بَشِیرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سحری کھایا کرو بے شک سحری میں برکت ہے۔

366- صحیح مسلم جلد 2صفحہ770' رقم الحدیث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحہ79' رقم الحدیث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحہ141' رقم الحدیث: 2146 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ540' رقم الحدیث: 1692 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ498' رقم الحدیث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحہ227' رقم الحدیث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ215' رقم الحدیث: 1425 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ274' رقم الحدیث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحہ15' رقم الحدیث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1056' رقم الحدیث: 1738 . السنن الکبری للنسائی جلد 3 صفحہ109' رقم الحدیث: 2467 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد5صفحہ235' رقم الحدیث: 2848 . معجم أبی یعلی الموصلی جلد1صفحہ170' رقم الحدیث: 193 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحہ104' رقم الحدیث: 383 . الکنی والأسماء للدولابی جلد1صفحہ368' رقم الحدیث: 656 . صحیح ابن خزیمة جلد3صفحہ213' رقم الحدیث: 1937 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحہ177' رقم الحدیث: 2737 .

Marfat.com
Marfat.com

صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا، فَاِنَّ فِی السَّحُورِ بَرَكَةً

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلْمِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا رَقَبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَمْزَةَ وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ

سلم بن بشیر سے اس حدیث کو رقبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوحمزہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اس کا نام محمد بن میمون ہے۔

فائدہ: پہلی اقوام و شرائع میں سحری کا تصور نہیں تھا بلکہ ان کا روزہ رات بھر اور دن کا ہوا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق سے آپ کی اُمت کی آسانی کے لیے سحری کھانا سنت اور باعث برکت بنا دیا۔

367 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

367- صحيح البخاری جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1906 . صحيح مسلم جلد 2صفحه761' رقم الحديث: 1080 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه296' رقم الحديث: 2319 . سنن النسائی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 2143 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه529' رقم الحديث: 1654 . جامع معمر بن راشد جلد 10 صفحه 402' رقم الحديث: 19498 . أحاديث اسماعيل بن جعفر ,جلد1صفحه134' رقم الحديث: 5 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه351' رقم الحديث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4 صفحه 156' رقم الحديث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه116' رقم الحديث: 701 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه284' رقم الحديث: 9023 . مسند أحمد جلد 43صفحه184' رقم الحديث: 26067 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1048' رقم الحديث: 1726 . السنن الكبرى للنسائی جلد 5صفحه381' رقم الحديث: 5853 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد9صفحه337' رقم الحديث: 5448 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه206' رقم الحديث: 1918 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه173' رقم الحديث: 2720 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه98' رقم الحديث: 5480 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه437' رقم الحديث: 2535 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه361' رقم الحديث: 3597 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحه 188' رقم الحديث: 593 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحه108' رقم الحديث: 2168 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه584' رقم الحديث: 1539 . فوائد تمام جلد1صفحه129' رقم الحديث: 299 .

الْاَرَّجَانِیُّ بِهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو سو اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تم تیس دن کی گنتی پوری کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ

ورقاء سے اس حدیث کو عبداللہ بن یزید مقری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

368 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ بْنِ عُمَرَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ الْحَبِيبِ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں ان کا بوسہ لیتے تھے۔

368- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبى داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذى جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائى جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدى جلد1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد40صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمى جلد2صفحه1075' رقم الحديث: 1763 . السنن المأثورة للشافعى جلد 1صفحه304 . السنن الكبرى للنسائى جلد 8صفحه238' رقم الحديث: 9082 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد7صفحه374' رقم الحديث:4407 .

عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنْ وَجْهِهَا وَهُوَ صَائِمٌ تُرِيدُ الْقُبْلَةَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْهَيْثَمِ اِلَّا اَبُو حَنِيفَةَ

ہیثم سے ابوحنیفہ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

369 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَسْبَاطِ بْنِ السَّكَنِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارِزْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اکثر انتیس دنوں کے روزے رکھے بہ نسبت تیس دنوں کے (یعنی آپ کی حیاتِ

369- صحيح البخارى جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1906 . صحيح مسلم جلد 2صفحه761' رقم الحديث: 1080 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه296' رقم الحديث: 2319 . سنن النسائى جلد4صفحه140' رقم الحديث: 2143 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه529' رقم الحديث: 1654 . جامع معمر بن راشد جلد 10 صفحه 402' رقم الحديث: 19498 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد1صفحه134' رقم الحديث: 5 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه351' رقم الحديث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 4 صفحه 156' رقم الحديث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه116' رقم الحديث: 701 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه284' رقم الحديث: 9023 . مسند أحمد جلد 43صفحه184' رقم الحديث: 26067 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1048' رقم الحديث: 1726 . السنن الكبرى للنسائى جلد 5صفحه381' رقم الحديث: 5853 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد9صفحه337' رقم الحديث: 5448 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه206' رقم الحديث: 1918 . مستخرج أبى عوانة جلد 2صفحه173' رقم الحديث: 2720 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه98' رقم الحديث: 5480 . شرح معانى الآثار جلد 1صفحه437' رقم الحديث: 2535 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه361' رقم الحديث: 3597 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحه 188' رقم الحديث: 593 . سنن الدارقطنى جلد 3صفحه108' رقم الحديث: 2168 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه584' رقم الحديث: 1539 . فوائد تمام جلد1صفحه129' رقم الحديث: 299 .

عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَیْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِینَ اَکْثَرَ مِمَّا صُمْنَا مَعَهُ ثَلَاثِینَ

مبارکہ میں رمضان شریف کا مہینہ زیادہ تر انتیس دنوں کا ہوتا)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَی تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ

حماد سے اس حدیث کو عبدالاعلیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

370 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ اَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِیُّ الْفَقِیهُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّینِیُّ، حَدَّثَنَا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، عَنِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب کوئی شے (روزے وغیرہ) فوت ہو جاتی تو آپ اس کی قضاء ذی الحجہ کے عشرہ میں کرتے۔

370- صحیح مسلم جلد 2صفحہ770' رقم الحدیث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحہ79' رقم الحدیث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحہ141' رقم الحدیث: 2146 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ540' رقم الحدیث: 1692 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ498' رقم الحدیث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحہ227' رقم الحدیث:7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ215' رقم الحدیث: 1425 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ274' رقم الحدیث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحہ15' رقم الحدیث:11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1056' رقم الحدیث:1738 . السنن الکبری للنسائی جلد 3 صفحہ109' رقم الحدیث: 2467 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد5صفحہ235' رقم الحدیث: 2848 . معجم أبی یعلیٰ الموصلی جلد1صفحہ170' رقم الحدیث: 193 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحہ104' رقم الحدیث: 383 . الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد1صفحہ368' رقم الحدیث: 656 . صحیح ابن خزیمة جلد3صفحہ213' رقم الحدیث: 1937 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحہ177' رقم الحدیث:2737 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ877' رقم الحدیث: 1783 . صحیح ابن حبان جلد8صفحہ245' رقم الحدیث: 3466 . المعجم الأوسط جلد2صفحہ296' رقم الحدیث:2028 .

اَلْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ رَمَضَانَ قَضَاهُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا قَيْسٌ وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اسود سے قیس کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت عمر سے سوائے اس اسناد کے یہ حدیث روایت کی گئی۔

371 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَاِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ تَفَرَّدَ بِهٖ اُسَيْدٌ

شعبہ سے عمرو بن حکام کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ اسید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

372 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی

371- المعجم الصغير للطبراني جلد2صفحه205' رقم الحديث: 1033 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه657' رقم الحديث: 6418 .

372- مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4صفحه377' رقم الحديث: 2776 . صحيح ابن حبان جلد 5 صفحه 67' رقم الحديث: 1770 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 4249 . المعجم الكبير للطبراني جلد 11صفحه7' رقم الحديث: 10851 . سنن الدارقطني جلد 2صفحه31' رقم الحديث: 1097 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 4صفحه401' رقم الحديث: 8125 . فضائل الأوقات

الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَالِمِ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّا مَعْشَرَ الْاَنْبِيَاءِ اُمِرْنَا بِثَلَاثٍ: بِتَعْجِيلِ الْفِطْرِ، وَتَاْخِيرِ السَّحُورِ، وَوَضْعِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم گروہِ انبیاء کو تین چیزوں کا حکم دیا گیا ہے: جلدی روزہ افطار کرنا' دیر سے سحری کرنا اور دورانِ نماز دائیں (ہاتھ) کو بائیں (ہاتھ) پر رکھنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

نافع سے اس حدیث کو عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے ان کے بیٹے عبدالمجید کے۔ یحییٰ بن سعید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

373 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ روزہ کی

للبیهقی جلد1صفحه295' رقم الحدیث: 139 . المطالب العالیة بزوائد جلد 6صفحه123' رقم الحدیث:1061 .

373- صحیح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحدیث:1106 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه311' رقم الحدیث: 2386 . سنن الترمذی جلد1صفحه133' رقم الحدیث: 86 . سنن النسائی جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 170 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه168' رقم الحدیث: 502 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحه177' رقم الحدیث: 806 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه27' رقم الحدیث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه190' رقم الحدیث: 7441 . مسند الحمیدی جلد1صفحه256' رقم الحدیث: 197 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه379' رقم الحدیث: 2591 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه48' رقم الحدیث: 485 . مسند اسحاق بن راهویه جلد3صفحه934' رقم الحدیث: 1636 . مسند أحمد جلد40 صفحه133' رقم الحدیث:24110 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1076' رقم الحدیث: 1764 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه304' رقم الحدیث: 304 . السنن الکبری للنسائی جلد8صفحه238' رقم الحدیث: 9082 . مسند أبی یعلی

رَجَاءٍ الدَّوْسِيُّ الْاَنْبَارِيُّ بِمَدِينَةِ الْاَنْبَارِ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَاَيُّكُمْ يَمْلِكُ مِنْ اِرْبِهِ مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ؟

حالت میں رسول اللہ ﷺ مباشرت کرتے تھے اور تم میں سے (ایسا) کون ہے جو اپنے آپ پر اتنا قابو رکھنے والا ہو' جتنا رسول اللہ ﷺ اپنے آپ پر قابو رکھنے والے تھے؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ اِلَّا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّحَّانُ

بکر بن عبداللہ المزنی سے اس حدیث کو حمید الطویل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خالد بن عبداللہ طحان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

فائدہ: زیر مطالعہ حدیث میں لفظ ''مباشرت'' سے مجازی معنی مراد ہے' وہ ہے: بوس و کنار کرنا۔ حالت روزہ میں جماع کرنے کی ممانعت ہے نہ کہ بوس و کنار کی۔

374 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْخَلِيلِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي بِخَطِّهِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِلْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لیلۃ القدر کو ستائیسویں رات میں تلاش کرو۔

الموصلی جلد7صفحه374' رقم الحديث: 4407 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 391 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه243' رقم الحديث: 1998 .

374- سنن أبى داؤد جلد2صفحه53' رقم الحديث: 1386 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2صفحه311' رقم الحديث: 1054 . مصنف ابن ابى شيبة جلد 2صفحه326' رقم الحديث: 9537 . صحيح ابن خزيمة جلد3 صفحه330' رقم الحديث: 2189 . شرح معانى الآثار جلد3صفحه93' رقم الحديث: 4648 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وِجَادَةً فِي كِتَابِهِ

شعبہ سے محمد بن ابوشیبہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ یہ وجادہ کی کتاب میں ہے۔

375 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَدِينٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَبُو الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْعَنْبَرِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، أَخْبَرَنِي أَبُو نَضْرَةَ، وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ فِي أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، فَلَا تُغْلَقُ إِلَى آخِرِ لَيْلَةٍ مِنْهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آسمان کے دروازے رمضان کی پہلی رات میں کھول دیئے جاتے اور وہ آخری رات تک بند نہیں کیے جاتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

اس حدیث کو داؤد بن ابوھند سے محمد بن مروان

375- صحیح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحدیث: 1106 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه311' رقم الحدیث: 2386 . سنن الترمذی جلد1صفحه133' رقم الحدیث: 86 . سنن النسائی جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحدیث: 502 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحه177' رقم الحدیث: 806 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه27' رقم الحدیث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه190' رقم الحدیث: 7441 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه256' رقم الحدیث: 197 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه379' رقم الحدیث: 2591 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه48' رقم الحدیث: 485 . مسند اسحاق بن راهویه جلد3صفحه934' رقم الحدیث: 1636 . مسند أحمد جلد 40صفحه133' رقم الحدیث: 24110 . سنن الدارمی جلد2صفحه1075' رقم الحدیث: 1763 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه304 . السنن الکبری للنسائی جلد 8صفحه238' رقم الحدیث: 9082 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد7صفحه374' رقم الحدیث: 4407 .

مَرْوَانَ السُّدِّيُّ

سدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

376 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْحُوَيْثِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِي الْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا أَنْ تُفْطِرَ، وَفِي الْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ حاملہ عورت جس کو اپنی جان کا خوف ہو (روزہ) افطار کر سکتی ہے اور وہ دودھ پلانے والی خاتون جسے اپنے بچے (کی صحت) کا خطرہ ہو، افطار کر سکتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت سعید جریری سے ربیع بن بدر کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہشام بن عمار اس

376- صحیح مسلم جلد 2صفحه770' رقم الحدیث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحه79' رقم الحدیث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحه141' رقم الحدیث: 2146 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه540' رقم الحدیث: 1692 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه498' رقم الحدیث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحه227' رقم الحدیث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه215' رقم الحدیث: 1425 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحه274' رقم الحدیث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحه15' رقم الحدیث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1056' رقم الحدیث: 1738 . السنن الکبری للنسائی جلد 3 صفحه109' رقم الحدیث: 2467 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 5صفحه235' رقم الحدیث: 2848 . معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحه170' رقم الحدیث: 193 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 383 . الکنی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه368' رقم الحدیث: 656 . صحیح ابن خزیمة جلد 3صفحه213' رقم الحدیث: 1937 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه177' رقم الحدیث: 2737 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه877' رقم الحدیث: 1783 . صحیح ابن حبان جلد 8صفحه245' رقم الحدیث: 3466 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه296' رقم الحدیث: 2028 .

حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

377 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَقِيِّ بْنِ اَبِي تَقِيِّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي اَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: اكْتَحَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت روزہ میں سرمہ لگایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

ہشام بن عروہ سے اس حدیث کو زبیدی کے سوا کسی

377- صحيح البخارى جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1906 . صحيح مسلم جلد 2صفحه761' رقم الحديث: 1080 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه296' رقم الحديث: 2319 . سنن النسائي جلد4صفحه140' رقم الحديث: 2143 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه529' رقم الحديث: 1654 . جامع معمر بن راشد جلد 10 صفحه 402' رقم الحديث: 19498 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد1صفحه134' رقم الحديث: 5 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 3صفحه351' رقم الحديث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 4 صفحه 156' رقم الحديث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه116' رقم الحديث: 701 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2صفحه284' رقم الحديث: 9023 . مسند أحمد جلد 43صفحه184' رقم الحديث: 26067 . سنن الدارمي جلد 2صفحه1048' رقم الحديث: 1726 . السنن الكبرى للنسائي جلد 5صفحه381' رقم الحديث: 5853 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد9صفحه337' رقم الحديث: 5448 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه206' رقم الحديث: 1918 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه173' رقم الحديث: 2720 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه98' رقم الحديث: 5480 . شرح معاني الآثار جلد 1صفحه437' رقم الحديث: 2535 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه361' رقم الحديث: 3597 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحه 188' رقم الحديث: 593 . سنن الدارقطني جلد 3صفحه108' رقم الحديث: 2168 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه584' رقم الحديث: 1539 . فوائد تمام جلد1صفحه129' رقم الحديث: 299 .

تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

نے روایت نہیں کیا۔ بقیہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

378 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الْكَاتِبُ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ النَّهْرُتِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ الدَّوْسِيِّ قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ مِنْ خُوصٍ بَابُهَا مِنْ حَصِيرٍ، وَالنَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ

حضرت معیقیب الدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے پتوں کے بنے ایک قبہ میں اعتکاف فرمایا' جس کا دروازہ چٹائی کا تھا اور لوگ مسجد میں تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَيْقِيبٍ إِلَّا أَبُو سَلَمَةَ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ، وَكَانَ ثِقَةً

حضرت معیقیب سے ابوسلمہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی اس حدیث کو اوزاعی سے مبشر بن اسماعیل کے علاوہ کسی نے روایت کیا۔ نضر بن سعید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

379 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ جَعْفَرٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کی طرف سے

378- المعجم الصغیر للطبرانی جلد2صفحہ205' رقم الحدیث:1033 .

379- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ377' رقم الحدیث: 2776 . صحیح ابن حبان جلد 5 صفحہ67' رقم الحدیث: 1770 . المعجم الأوسط جلد 4صفحہ297' رقم الحدیث: 4249 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحہ7' رقم الحدیث: 10851 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحہ31' رقم الحدیث: 1097 . السنن الکبری للبیهقی جلد 4صفحہ401' رقم الحدیث: 8125 . فضائل الأوقات للبیهقی جلد1صفحہ295' رقم الحدیث: 139 . المطالب العالیة بزوائد جلد 6صفحہ123' رقم الحدیث:1061 .

السَّلِيمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ وَاسِطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى عُتَقَاءَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ اِلَّا رَجُلًا اَفْطَرَ عَلٰى خَمْرٍ

رمضان المبارک کی ہر رات میں لوگوں کی بخشش کی جاتی ہے سوائے شرابی کے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا وَاسِطٌ

قتادہ سے واسط کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

380 - حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ سَعْدِ الْخَيْرِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا' اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک ایسی خندق بنا دے گا جس کا فاصلہ آسمان اور زمین جتنا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ

سفیان سے عبداللہ بن الولید کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

381 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

380- المعجم الصغیر للطبرانی جلد2صفحہ205' رقم الحدیث: 1033 . المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد4صفحہ657' رقم الحدیث: 6418 .

381- صحیح البخاری جلد 3صفحہ27' رقم الحدیث: 1906 . صحیح مسلم جلد 2صفحہ761' رقم الحدیث: 1080 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحہ296' رقم الحدیث: 2319 . سنن النسائی جلد 4 صفحہ140' رقم الحدیث: 2143 . سنن ابن ماجہ جلد 1 صفحہ529' رقم الحدیث: 1654 .. جامع معمر

بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ اَبُو هَمَّامٍ الْبَكْرَاوِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَدَعِ الْخَنَا وَالْكَذِبَ فَلَا حَاجَةَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي اَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے فحش گوئی اور جھوٹ کو نہ چھوڑا (حالت روزہ میں) تو اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ

ابن جریج سے عبدالمجید کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن عمر الخطابی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

بن راشد جلد 10 صفحہ 402' رقم الحديث: 19498 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1 صفحه 134' رقم الحديث:5 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد3 صفحه 351' رقم الحديث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد4 صفحه 156' رقم الحديث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 116' رقم الحديث: 701 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 284' رقم الحديث: 9023 . مسند أحمد جلد 43 صفحه 184' رقم الحديث: 26067 . سنن الدارمي جلد2 صفحه 1048' رقم الحديث: 1726 . السنن الكبرى للنسائي جلد5 صفحه 381' رقم الحديث: 5853 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد9 صفحه 337' رقم الحديث: 5448 . صحيح ابن خزيمة جلد 3 صفحه 206' رقم الحديث: 1918 . مستخرج أبي عوانة جلد2 صفحه 173' رقم الحديث: 2720 . شرح مشكل الآثار جلد 14 صفحه 98' رقم الحديث: 5480 . شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه 437' رقم الحديث: 2535 . صحيح ابن حبان جلد8 صفحه 361' رقم الحديث: 3597 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحه 188' رقم الحديث: 593 . سنن الدارقطني جلد3 صفحه 108' رقم الحديث: 2168 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1 صفحه 584' رقم الحديث: 1539 . فوائد تمام جلد 1 صفحه 129' رقم الحديث: 299 .

382 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ حَذْلَمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ اَبِي مَطَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، ح وَعَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: بَاشَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حالت روزہ میں مجھ سے مباشرت (بوس وکنار) کیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو از حریث از حکم اور حماد سعدان بن یحییٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سلیمان بن عبدالرحمٰن اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

فائدہ: زیر مطالعہ حدیث میں بھی مباشرت سے مراد بوس وکنار ہے کیونکہ حالت روزہ میں جماع کرنا حرام ہے۔

382- صحیح مسلم جلد 2صفحه770' رقم الحديث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحه141' رقم الحديث: 2146 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه540' رقم الحديث: 1692 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه498' رقم الحديث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحه227' رقم الحديث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه215' رقم الحديث: 1425 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه274' رقم الحديث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحه15' رقم الحديث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1056' رقم الحديث: 1738 . السنن الكبری للنسائی جلد 3 صفحه109' رقم الحديث: 2467 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 5صفحه235' رقم الحديث: 2848 . معجم أبی يعلٰی الموصلی جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 193 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 383 . الكنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه368' رقم الحديث: 656 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه213' رقم الحديث: 1937 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه177' رقم الحديث: 2737 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه877' رقم الحديث: 1783 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه245' رقم الحديث: 3466 .

383 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَهُمَا صَائِمَتَانِ، ثُمَّ خَرَجَ وَرَجَعَ وَهُمَا يَأْكُلَانِ فَقَالَ: أَلَمْ تَكُونَا صَائِمَتَيْنِ؟ قَالَتَا: بَلَى، وَلَكِنْ أُهْدِيَ لَنَا هَذَا الطَّعَامُ، فَأَعْجَبَنَا، فَأَكَلْنَا مِنْهُ، فَقَالَ: صُومَا يَوْمًا مَكَانَهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ حضرت عائشہ و حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور وہ دونوں روزہ دار تھیں' پھر آپ نکلے اور لوٹ آئے اور وہ دونوں کھا رہی تھیں' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم دونوں نے روزہ نہیں رکھا تھا؟ دونوں نے عرض کی: جی ہاں! لیکن ہمارے لیے یہ کھانا ہدیہ کیا گیا تو ہمیں پسند آیا' سو ہم نے اس سے کھایا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن کی جگہ تم دونوں کسی اور دن روزہ رکھ لینا۔

خصیف سے خطاب بن قاسم کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: فرض چھوڑنے سے قضاء و کفارہ لازم آتا ہے جبکہ نفلی روزہ توڑنے سے صرف قضاء لازم آتی ہے کفارہ نہیں۔ اس حدیث میں نفلی روزہ کا بیان ہے۔

384 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

383- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبى داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذى جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائى جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدى جلد1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد40صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمى جلد2صفحه1075' رقم الحديث: 1763 . السنن المأثورة للشافعى جلد1صفحه304 .

384- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبى داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث:

الطَّلْحِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى ابْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ وَأَوْتَرَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْقَابِلَةُ اجْتَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجَوْنَا أَنْ يَخْرُجَ، فَلَمْ نَزَلْ فِيهِ حَتَّى أَصْبَحْنَا، ثُمَّ دَخَلْنَا، فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْتَمَعْنَا الْبَارِحَةَ فِي الْمَسْجِدِ، وَرَجَوْنَا أَنْ تُصَلِّيَ بِنَا، فَقَالَ: إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ

لَا يُرْوَى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ، وَهُوَ ثِقَةٌ

رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ماہِ رمضان میں آٹھ رکعت اور وتر پڑھائے پس جب اگلی رات آئی تو ہم مسجد میں اکٹھے ہوگئے اور ہم نے اُمید کی کہ آپ باہر تشریف لائیں گے' ہم اسی حال میں رہے حتیٰ کہ ہم نے صبح کی' پھر ہم اندر داخل ہوئے تو ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم گذشتہ رات مسجد میں اکٹھے ہوئے' ہمیں یہ اُمید تھی کہ آپ ہمیں (باجماعت تراویح کی) نماز پڑھائیں گے' تو آپ نے فرمایا: مجھے یہ خوف ہوا کہ یہ تم پر فرض نہ کردی جائے (نمازِ تراویح باجماعت پڑھنا)۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے سوائے اس اسناد کے یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ یعقوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور وہ ثقہ راوی ہے۔

2386 ۔ سنن الترمذی جلد1صفحه133' رقم الحدیث: 86 ۔ سنن النسائی جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 170 ۔ سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحدیث: 502 ۔ الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحه177' رقم الحدیث: 806 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه27' رقم الحدیث: 1502 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه190' رقم الحدیث: 7441 ۔ مسند الحمیدی جلد 1صفحه256' رقم الحدیث: 197 ۔ مسند ابن الجعد جلد1صفحه379' رقم الحدیث: 2591 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه48' رقم الحدیث: 485 ۔ مسند اسحاق بن راهویه جلد3صفحه934' رقم الحدیث:1636 ۔ مسند أحمد جلد40 صفحه133' رقم الحدیث:24110 ۔ سنن الدارمی جلد 2صفحه1076' رقم الحدیث: 1764 ۔ السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه304' رقم الحدیث: 304 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد 8صفحه238' رقم الحدیث: 9082 ۔ مسند أبی یعلی الموصلی جلد7صفحه374' رقم الحدیث: 4407 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد1صفحه105' رقم الحدیث: 391 ۔ صحیح ابن خزیمة جلد3صفحه243' رقم الحدیث:1998 ۔

385 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ زَاطِيَا الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ لَأُفْطِرُ أَيَّامًا مِنْ رَمَضَانَ، فَمَا أَقْضِيهَا إِلَّا فِي شَعْبَانَ مِنْ أَجْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر میں رمضان کے کچھ دنوں کے روزے افطار کرتی تو میں رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے شعبان کے علاوہ ان کی قضاء نہ کر پاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ إِلَّا فَرَجٌ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُمَا، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

اس حدیث کی از یحییٰ از عمرہ فرج کے سوا روایت نہیں کی گئی اور سفیان ثوری نے اور ابن عیینہ وغیرہما نے اس کو از یحییٰ بن سعید از ابی سلمہ از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کیا۔

386 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

385- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه377' رقم الحدیث: 2776 . صحیح ابن حبان جلد 5 صفحه 67' رقم الحدیث: 1770 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه297' رقم الحدیث: 4249 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحه7' رقم الحدیث: 10851 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه31' رقم الحدیث: 1097 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 4صفحه401' رقم الحدیث: 8125 . فضائل الأوقات للبیهقی جلد1صفحه295' رقم الحدیث: 139 . المطالب العالیة بزوائد جلد 6صفحه123' رقم الحدیث: 1061 .

386- صحیح البخاری جلد 3صفحه27' رقم الحدیث: 1906 . صحیح مسلم جلد 2صفحه761' رقم الحدیث: 1080 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه296' رقم الحدیث: 2319 . سنن النسائی جلد4صفحه140' رقم الحدیث: 2143 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه529' رقم الحدیث: 1654 . جامع معمر بن راشد جلد10 صفحه 402' رقم الحدیث: 19498 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد1صفحه134' رقم الحدیث: 5 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه351' رقم الحدیث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4 صفحه 156' رقم الحدیث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد 1

عُثْمَانَ الْاَنْمَاطِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ الْاُرُزِّیُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَیُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: وَمَا بَاْسٌ بِذٰلِكَ، رَیْحَانَةٌ یَشُمُّهَا

رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: کیا روزہ دار بوسہ لے سکتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کیا حرج ہے وہ ایک پھول کو ہی سونگھ رہا ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُلَیْمَانَ اِلَّا ابْنُهُ مُعْتَمِرٌ

سلیمان سے اس حدیث کو اس کے بیٹے معتمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

387 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ

صفحہ116' رقم الحدیث: 701 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ284' رقم الحدیث: 9023 . مسند أحمد جلد43صفحہ184' رقم الحدیث: 26067 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1048' رقم الحدیث: 1726 . السنن الکبری للنسائی جلد 5صفحہ381' رقم الحدیث: 5853 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد9صفحہ337' رقم الحدیث: 5448 . صحیح ابن خزیمة جلد 3صفحہ206' رقم الحدیث: 1918 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحہ173' رقم الحدیث: 2720 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحہ98' رقم الحدیث: 5480 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ437' رقم الحدیث: 2535 . صحیح ابن حبان جلد 8صفحہ361' رقم الحدیث: 3597 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحہ 188' رقم الحدیث: 593 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحہ108' رقم الحدیث: 2168 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحہ584' رقم الحدیث: 1539 . فوائد تمام جلد 1صفحہ129' رقم الحدیث: 299 .

387- صحیح مسلم جلد 2صفحہ770' رقم الحدیث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحہ79' رقم الحدیث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحہ141' رقم الحدیث: 2146 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ540' رقم الحدیث: 1692 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ498' رقم الحدیث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحہ227' رقم الحدیث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ215' رقم الحدیث: 1425 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ274' رقم الحدیث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحہ15' رقم الحدیث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1056' رقم الحدیث: 1738 .

اِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَزِيعٍ الْخَصَّافُ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاُمَوِيُّ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ يَحْيَى بْنِ اَبِي دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ نَهَى عَنْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ: تَعْجِيلُ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ، وَيَوْمُ الْاَضْحَى، وَيَوْمُ الْفِطْرِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے تین دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے: چاند دیکھنے سے ایک دن پہلے جلدی میں اور عید الاضحیٰ کے دن کا اور عید الفطر کے دن کا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ، وَلَا عَنْ اَبِي جَنَابٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بَزِيعٍ

اس حدیث کو طلحہ بن مصرف سے ابوجناب کے سوا نے روایت نہیں کیا اور نہ ابوجناب سے سعید بن مسلمہ کے علاوہ کسی نے۔ ابن بزیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

388 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

السنن الكبرى للنسائی جلد 3 صفحه109' رقم الحديث: 2467 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد5صفحه235' رقم الحديث: 2848 . معجم أبی یعلی الموصلی جلد1صفحه170' رقم الحديث: 193 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه104' رقم الحديث: 383 . الكنى والأسماء للدولابی جلد1صفحه368' رقم الحديث: 656 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه213' رقم الحديث: 1937 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه177' رقم الحديث: 2737 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه877' رقم الحديث: 1783 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه245' رقم الحديث: 3466 . المعجم الأوسط جلد2صفحه296' رقم الحديث: 2028 .

388- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذی جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبی یوسف

شُعَيْبٍ الرَّجَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ يَاْكُلُ مِنْهُ، فَقَالَ: اُدْنُوا، فَكُلُوا مِنْ هَذَا الطَّعَامِ، فَقُلْنَا: اِنَّا صِيَامٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: هَلْ صُمْتُمْ اَمْسِ؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَهَلْ تُرِيدُونَ اَنْ تَصُومُوا غَدًا؟، فَقُلْنَا: لَا، قَالَ: فَادْنُوا، فَكُلُوا مِنْ هَذَا الطَّعَامِ؛ فَاِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا يُصَامُ وَحْدَهُ

ہیں کہ ہم جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور آپ کے سامنے کھانا تھا جسے آپ کھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: قریب آؤ! یہ کھانا کھاؤ! ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم روزہ سے ہیں' آپ نے فرمایا: کیا تم نے کل کا روزہ بھی رکھا تھا؟ ہم نے عرض کیا: نہیں! آپ نے دریافت فرمایا: کیا تمہارا آئندہ کل کو روزہ رکھنے کا ارادہ ہے؟ ہم نے عرض کیا: نہیں! آپ نے فرمایا: پھر قریب ہو جاؤ! اس کھانے سے کھاؤ کیونکہ جمعہ کے دن کا اکیلا روزہ نہیں ہوتا۔

لَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی۔ یحییٰ بن حکیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: نفلی روزہ جب بھی رکھا جائے اکیلا نہیں بلکہ جوڑا ہو یعنی دو روزے رکھے جائیں کیونکہ ایک روزہ رکھنا خلافِ سنت ہے۔

389 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

جلد1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدي جلد 1 صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد40صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمي جلد2 صفحه 1075' رقم الحديث: 1763 . السنن المأثورة للشافعي جلد1صفحه304 .

389- المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه657' رقم الحديث: 6418 .

الدَّوْرَقِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَسْرُدُ الصَّوْمَ، وَلَا أُفْطِرُ، أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! بلاشبہ میں مسلسل روزے رکھتا ہوں' میں افطار نہیں کرتا' کیا میں سفر میں بھی روزہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو روزہ رکھ اور اگر چاہے تو افطار کر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ مُسَلْسَلُ الْآبَاءِ

ایوب سے اس حدیث کو عبدالوہاب مسلسل الاباء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

390 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو نُعَيْمٍ الْجُرْجَانِيُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے اُمتی رسوا نہیں ہوں گے جب تک رمضان کے مہینے کو قائم

390- صحیح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحدیث: 1106 . سنن ابی داؤد جلد2صفحه311' رقم الحدیث: 2386 . سنن الترمذی جلد1صفحه133' رقم الحدیث: 86 . سنن النسائی جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحدیث: 502 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحه177' رقم الحدیث: 806 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه27' رقم الحدیث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه190' رقم الحدیث: 7441 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه256' رقم الحدیث: 197 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه379' رقم الحدیث: 2591 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه48' رقم الحدیث: 485 . مسند اسحاق بن راهویه جلد3صفحه934' رقم الحدیث: 1636 . مسند أحمد جلد40 صفحه133' رقم الحدیث: 24110 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1076' رقم الحدیث: 1764 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه304' رقم الحدیث: 304 . السنن الکبری للنسائی جلد 8صفحه238' رقم الحدیث: 9082 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد7صفحه374' رقم الحدیث: 4407 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه105' رقم الحدیث: 391 . صحیح ابن خزیمة جلد3صفحه243' رقم الحدیث: 1998 .

اَحْمَدُ بْنُ اَبِی طَیْبَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِی طَالِبٍ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اُمَّتِی لَمْ تُخْزَ مَا اَقَامُوا شَهْرَ رَمَضَانَ قِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا خِزْیُهُمْ فِی اِضَاعَةِ شَهْرِ رَمَضَانَ؟ قَالَ: انْتِهَاكُ الْمَحَارِمِ فِیهِ: مَنْ زَنَا فِیهِ، اَوْ شَرِبَ فِیهِ خَمْرًا لَعَنَهُ اللّٰهُ وَمَنْ فِی السَّمَاوَاتِ اِلَى مِثْلِهٖ مِنَ الْحَوْلِ، فَاِنْ مَاتَ قَبْلَ اَنْ یُدْرِكَ رَمَضَانَ فَلَیْسَتْ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنَةٌ یَتَّقِی بِهَا النَّارَ، فَاتَّقُوا شَهْرَ رَمَضَانَ؛ فَاِنَّ الْحَسَنَاتِ تُضَاعَفُ فِیهِ مَا لَا تُضَاعَفُ فِیمَا سِوَاهُ وَكَذٰلِكَ السَّیِّئَاتُ

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ اَبِی طَیْبَةَ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا یُرْوَى عَنْ اُمِّ هَانِءٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ

رکھیں گے (یعنی روزے رکھیں گے)۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ماہِ رمضان کو ضائع کرنے پر اس کی کیا رسوائی ہے؟ فرمایا: اس (ماہ) میں محارم کو پھاڑا جائے گا' جس نے اس (ماہ) میں زنا کیا یا اس میں شراب پی' اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہے اوران کی بھی جو (مخلوقات) آسمانوں میں ہے ایک سال تک' جو شخص رمضان کو پانے سے پہلے ہی فوت ہو گیا' اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی کوئی نیکی نہیں ہو گی' جس کے ساتھ وہ آگ سے بچ سکے' پس تم ماہِ رمضان سے ڈر کے رہو کیونکہ نیکیاں اس ماہ میں اس کے علاوہ (مہینے) سے زیادہ کر دی جاتی ہیں اوراسی طرح بُرائیاں بھی (یعنی اس ماہ میں ان کا عذاب بھی زیادہ کر دیا جاتا ہے)۔

اس حدیث کی از اعمش' ابن ابی طیبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کی اور نہ ہی ان سے ان کے بیٹے کے سوا نے اور حضرت اُم ھانیء سے اس اسناد کے سوا بھی یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ عمار بن رجاء اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

391 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ سُلَیْمَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

391- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه377' رقم الحدیث: 2776 . صحیح ابن حبان جلد 5 صفحه67' رقم الحدیث: 1770 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه297' رقم الحدیث: 4249 . المعجم الكبیر للطبرانی جلد 11صفحه7' رقم الحدیث: 10851 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه31' رقم الحدیث: 1097 . السنن الكبرى للبیهقی جلد 4صفحه401' رقم الحدیث: 8125 . فضائل الأوقات للبیهقی جلد1صفحه295' رقم الحدیث: 139 . المطالب العالیة بزوائد جلد 6صفحه123' رقم الحدیث: 1061 .

الْحَرْمَلِيُّ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ

ﷺ نے ارشاد فرمایا: سردیوں (کے موسم) میں روزہ (رکھنا) ٹھنڈی غنیمت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

قتادہ سے اس حدیث کو سعید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ولید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

392 - حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ يَزْوِيَّةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ الْحِمْصِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (یوم) عرفہ کا روزہ (رکھنا) گزشتہ دو سالوں کے گناہوں کا اور آنے والے ایک سال (کے گناہوں) کا کفارہ بن جاتا ہے۔

392- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبى داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذى جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائى جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدى جلد1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد40صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمى جلد2صفحه1075' رقم الحديث: 1763 . السنن المأثورة للشافعى جلد 1صفحه304 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 8صفحه238' رقم الحديث: 9082 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد7صفحه374' رقم الحديث: 4407 .

صَوْمُ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ سَنَةٍ مَاضِيَةٍ وَسَنَةٍ مُسْتَقْبَلَةٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا الْحَكَمِ بْنِ هِشَامِ الْكُوفِيِّ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُعَاوِيَةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مُصَفًّى

ازقتادہ از ابوخلیل از عبداللہ بن ابوقتادہ اس حدیث کو سوائے حکیم بن ہشام کوفی کے کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے معاویہ کے سوا کسی نے۔ ابن مصفّٰی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: عرفہ سے مراد نویں ذوالحجہ کا روزہ ہے۔ اس کی فضیلت اس حدیث میں بیان کی گئی ہے کہ اس ایک روزہ کا ثواب دو سال کے روزوں کے برابر ہے۔ یاد رہے نویں ذوالحجہ کے ساتھ آٹھویں ذوالحجہ کا روزہ بھی رکھا جائے تاکہ جوڑا بن جائے۔

393 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدِّيمَاسِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک میری والدہ فوت ہوگئیں اور اس پر کچھ روزوں کی قضاء ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی والدہ کی طرف

393- صحیح مسلم جلد 2صفحہ770' رقم الحدیث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحہ79' رقم الحدیث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحہ141' رقم الحدیث: 2146 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ540' رقم الحدیث: 1692 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ498' رقم الحدیث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحہ227' رقم الحدیث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ215' رقم الحدیث: 1425 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ274' رقم الحدیث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحہ15' رقم الحدیث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1056' رقم الحدیث: 1738 . السنن الکبری للنسائی جلد 3 صفحہ109' رقم الحدیث: 2467 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 5صفحہ235' رقم الحدیث: 2848 . معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحہ170' رقم الحدیث: 193 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ104' رقم الحدیث: 383 . الکنی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ368' رقم الحدیث: 656 . صحیح ابن خزیمة جلد 3صفحہ213' رقم الحدیث: 1937 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحہ177' رقم الحدیث: 2737 .

بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ قَالَ: صُومِي عَنْ اُمِّكِ

سے روزے رکھلو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، فَاِنْ كَانَ مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ

اس حدیث کو از سفیان از علقمہ بن مرثد مؤمل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ثوری کی مشہور حدیث از عبیداللہ بن عطاء از ابن بریدہ از والدخود ہے' اگرچہ مؤمل بن اسماعیل نے اسے محفوظ کیا' پھر بھی وہ علقمہ بن مرثد کی حدیث سے غریب ہے۔

394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْمُبَرِّدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

394- صحیح البخاری جلد 3صفحه27' رقم الحدیث: 1906 . صحیح مسلم جلد 2صفحه761' رقم الحدیث: 1080 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه296' رقم الحدیث: 2319 . سنن النسائی جلد4صفحه140' رقم الحدیث: 2143 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه529' رقم الحدیث: 1654 . جامع معمر بن راشد جلد 10 صفحه 402' رقم الحدیث: 19498 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد1صفحه134' رقم الحدیث: 5 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه351' رقم الحدیث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4 صفحه 156' رقم الحدیث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه116' رقم الحدیث: 701 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحه284' رقم الحدیث: 9023 . مسند أحمد جلد 43صفحه184' رقم الحدیث: 26067 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1048' رقم الحدیث: 1726 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد 5صفحه381' رقم الحدیث: 5853 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد9صفحه337' رقم الحدیث: 5448 . صحیح ابن خزیمة جلد 3صفحه206' رقم الحدیث: 1918 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه173' رقم الحدیث: 2720 . شرح مشکل الآثار جلد14صفحه98' رقم الحدیث: 5480 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه437' رقم الحدیث: 2535 . صحیح ابن حبان جلد 8صفحه361' رقم الحدیث: 3597 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحه 188' رقم الحدیث: 593 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحه108' رقم الحدیث: 2168 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد1صفحه584' رقم الحدیث: 1539 . فوائد تمام جلد1صفحه129' رقم الحدیث: 299 .

النَّحوِيُّ اَبو العبَّاسِ، حَدَّثنا زِيَادُ بْنُ يَحيَى اَبو الخطَّابِ، حَدَّثنا سَهلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبو عتَّابٍ الدَّلالُ، حَدَّثنا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ البَجَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبدِ الرَّحمَنِ بْنِ اَبِى لَيلَى، عَنْ اَبِى اِسحَاقَ الهَمدَانِيِّ، عَنْ مَسرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبدٍ يُصبِحُ صَائِمًا اِلَّا فُتِحَتْ لَهُ اَبوَابُ السَّمَاءِ، وَسَبَّحَتْ لَهُ اَعضَاؤُهُ، وَاستَغفَرَ لَهُ اَهلُ السَّمَاءِ الدُّنيَا اِلَى اَنْ تُوَارَى بِالحِجَابِ، فَاِنْ صَلَّى رَكعَةً اَوْ رَكعَتَينِ تَطَوُّعًا اَضَاءَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ نُورًا، وَقُلْنَ اَزوَاجُهُ مِنَ الحُورِ العِينِ: اللّٰهُمَّ، اقبِضهُ اِلَينَا فَقَدِ اشتَقنَا اِلَى رُؤيَتِهِ، فَاِنْ هُوَ هَلَّلَ اَوْ سَبَّحَ اَوْ كَبَّرَ تَلَقَّتهُ مَلَائِكَةٌ يَكتُبُونَهَا اِلَى اَنْ تُوَارَى بِالحِجَابِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ بھی صبح روزے کی حالت میں کرتا ہے' اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس کے اعضاء تسبیح کرنے لگتے ہیں اور اس کے لیے اہل آسمان بخشش طلب کرنے لگتے ہیں یہاں تک کہ اسے پردوں کے ساتھ ڈھانپ دیا جاتا ہے' سو اگر وہ ایک رکعت یا دو رکعت نفل پڑھتا ہے تو اس کے لیے آسمان منور کر دیا جاتا ہے اور حورِ عین اس کی بیویاں کہتی ہیں: اے اللہ! اسے ہماری طرف قبض کر کے لے آ! ہمیں اس کے دیدار کا اشتیاق ہے' پھر اگر وہ لا الٰہ الا اللہ یا سبحان اللہ یا اللہ اکبر کہتا ہے تو فرشتے ان کلمات کو لکھنے کے لیے اُٹھا لیتے ہیں یہاں تک کہ پردوں سے چھپا دیا جائے۔

لَمْ يَروِهِ عَنْ اَبِى اِسحَاقَ اِلَّا ابنُ اَبِى لَيلَى، وَلَا عَنهُ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبو عَتَّابٍ

ابواسحاق سے ابن ابی لیلیٰ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے جریر بن ایوب کے۔ ابوعتاب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

395 - حَدَّثنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ العَسَّالُ الاَصبَهَانِيُّ، حَدَّثنَا اِسمَاعِيلُ بْنُ عَمرٍو البَجَلِيُّ، حَدَّثنَا دَاوُدُ الزِّبرِقَانُ، حَدَّثنَا شُعبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ البُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کرتے تو کہتے: ''بِسمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ، لَكَ صُمتُ، وَعَلَى رِزقِكَ اَفطَرتُ '' (اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور

395- المعجم الصغیر للطبرانی جلد2صفحه205' رقم الحدیث: 1033 ۔ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه657' رقم الحدیث: 6418 ۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ، لَكَ صُمْتُ، وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے افطار کرتا ہوں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

شعبہ سے اس حدیث کو داؤد بن زبرقان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن عمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو محمد بن ابراہیم کی کتاب سے لکھا ہے۔

396 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِيبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي شَرِيكٍ (رُمَيْكٍ) الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ہر مہینے کے تین دنوں کے روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہے وہ ایامِ بیض ہیں' تیرہ' چودہ اور پندرہ تاریخ کے۔

396- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذی جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدی جلد1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد40 صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1076' رقم الحديث: 1764 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه304' رقم الحديث: 304 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8صفحه238' رقم الحديث: 9082 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد7صفحه374' رقم الحديث: 4407 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 391 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه243' رقم الحديث: 1998 .

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ، اَيَّامُ الْبِيضِ: ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِی اُنَيْسَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ابواسحاق سے اس حدیث کو زید بن ابی انیسہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور حضرت جریر سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی ہے۔

فائدہ: ایامِ بیض کے روزے رکھنا سنت ہے۔ اس حدیث میں ان روزوں کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ ایک روزہ رکھنے سے دس روزوں کا ثواب ملتا ہے' جو شخص یہ روزے رکھتا ہے تو اسے دائمی و مسلسل روزے رکھنے کا ثواب ملتا ہے۔ ایامِ بیض سے مراد ہر اسلامی مہینہ کی تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں تواریخ ہیں۔

397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَزِينِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ كَانَ لَهُ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ، وَمَنْ صَامَ يَوْمًا مِنَ الْمُحَرَّمِ فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثُونَ يَوْمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے عرفہ کے دن کا روزہ رکھا' وہ اس کے لیے دو سال (کے گناہوں) کا کفارہ ہو گیا اور جس نے محرم کے ایک دن کا روزہ رکھا تو اس کے لیے ہر دن کے بدلے تیس دن کے روزوں کا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ اِلَّا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ

حمزہ الزیات سے اس حدیث کو سلام الطویل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہیثم بن حبیب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

397- سنن أبي داؤد جلد2صفحه53' رقم الحديث: 1386 ـ مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه311' رقم الحديث: 1054 ـ مصنف ابن أبي شيبة جلد2صفحه326' رقم الحديث: 9537 .

398 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الْيَمَانِ بِمَدِينَةِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا مُزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا رَفْغِينُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ لِثَلَاثَةٍ: السَّحُورِ وَالثَّرِيدِ وَالْكَيْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین (چیزوں) کے لیے دعائے برکت فرمائی: (۱) سحری کے لیے (۲) ثرید کے لیے اور (۳) تول (ناپ) کے لیے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ إِلَّا أَرْطَاةُ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا رَفْغِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُزْدَادٌ

اس حدیث کو داؤد بن ابی ھند سے ارطاۃ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے رفغین کے سوا کسی نے۔ مزداد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

399 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ

حضرت عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن

398- مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه377' رقم الحديث: 2776 . صحيح ابن حبان جلد 5 صفحه 67' رقم الحديث: 1770 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 4249 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه7' رقم الحديث: 10851 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه31' رقم الحديث: 1097 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 4صفحه401' رقم الحديث: 8125 . فضائل الأوقات للبيهقی جلد 1صفحه295' رقم الحديث: 139 . المطالب العالية بزوائد جلد 6صفحه123' رقم الحديث: 1061 .

399- صحيح مسلم جلد 2صفحه770' رقم الحديث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحه141' رقم الحديث: 2146 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه540' رقم الحديث: 1692 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه498' رقم الحديث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحه227' رقم الحديث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه215' رقم الحديث: 1425 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه274' رقم الحديث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحه15' رقم الحديث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1056' رقم الحديث: 1738 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 3 صفحه109' رقم الحديث: 2467 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی

بِمَدِينَةِ دِمْيَاطَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُدْخِلُ عَلَيَّ رَاْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَاُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ اِلَّا لِحَاجَةِ الْاِنْسَانِ

نے ان کو خبر دی کہ زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ حالت اعتکاف میں میری طرف (حجرے میں) اپنے سر انور کو داخل کرتے تو میں آپ کی کنگھی کرتی اور آپ گھر میں سوائے ضروری حاجت انسانی کے داخل نہ ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

حضرت عبداللہ بن عمر سے انس بن عیاض کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ علی بن مدینی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: معتکف حاجت شرعی مثلاً وضو اور غسل (فرض) اور حاجت طبعی یعنی پیشاب پاخانہ کے بغیر مسجد سے باہر نہیں جاسکتا ورنہ اعتکاف فاسد ہو جائے گا' البتہ اگر کوئی اپنا عضو مسجد سے باہر نکالتا ہے تو اعتکاف فاسد نہیں ہوگا۔

400 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جلد5صفحہ235' رقم الحدیث: 2848 . معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد1صفحہ170' رقم الحدیث: 193 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحہ104' رقم الحدیث: 383 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد1صفحہ368' رقم الحدیث: 656 . صحیح ابن خزیمۃ جلد3صفحہ213' رقم الحدیث: 1937 . مستخرج أبی عوانۃ جلد2صفحہ177' رقم الحدیث: 2737 .

400- صحیح مسلم جلد2صفحہ776' رقم الحدیث: 1106 . سنن أبی داؤد جلد2صفحہ311' رقم الحدیث: 2386 . سنن الترمذی جلد1صفحہ133' رقم الحدیث: 86 . سنن النسائی جلد 1 صفحہ104' رقم الحدیث: 170 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ168' رقم الحدیث: 502 . الآثار لأبی یوسف جلد 1 صفحہ 177' رقم الحدیث: 806 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحہ27' رقم الحدیث: 1502 .

سَهْلَوَيْهِ الْآدَمِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ؛ فَاِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھجور پائے وہ اسی سے افطار کرے اور جو یہ نہ پائے اسے چاہیے کہ وہ پانی کے ساتھ افطار کر لے کیونکہ پانی پاک ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

شعبہ سے اس حدیث کو سعید بن عامر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

401 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ، فَاِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَصْعَةُ ثَرِيدٍ وَعُرَاقٍ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں عاشوراء کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو (کیا دیکھا کہ) ان کے سامنے ثرید کا ایک بڑا سا پیالہ اور شوربہ تھا' میں نے عرض کیا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آج عاشوراء کا دن نہیں ہے؟ انہوں نے جواب دیا: کیوں نہیں! ہم یہ روزہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رکھتے تھے' ماہِ رمضان کے

مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدی جلد 1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد 40صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمی جلد2صفحه1075' رقم الحديث: 1763 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه304 . السنن الكبریٰ للنسائی جلد 8صفحه238' رقم الحديث: 9082 . مسند أبی يعلیٰ الموصلی جلد 7صفحه374' رقم الحديث:4407 .

401- المعجم الصغير للطبرانی جلد2صفحه205' رقم الحديث:1033 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه657' رقم الحديث:6418 .

اَلَیْسَ هٰذَا یَوْمَ عَاشُورَاءَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كُنَّا نَصُومُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ یُفْرَضَ شَهْرُ رَمَضَانَ، فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ نَسَخَهٗ، ثُمَّ قَالَ: اقْعُدْ، فَقَعَدْتُ، فَاَكَلْتُ

روزے فرض ہونے سے پہلے پھر جب ماہِ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو اسے (عاشوراء کے روزہ کو) منسوخ کر دیا گیا۔ پھر فرمایا: بیٹھ جا! پس میں بیٹھ گیا تو میں نے بھی کھانا کھایا۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا یُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ

ثوری سے اس حدیث کو یوسف بن اسباط کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

402 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَیْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِیفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِنْ وَجْهِي وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو میرے چہرے سے کوئی چیز نہ روکتی تھی حالانکہ آپ روزہ دار ہوتے تھے (یعنی روزہ کی حالت میں آپ میرا بوسہ لے لیتے تھے)۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو نُعَیْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

شعبہ سے اس حدیث کو عبدالسلام بن حرب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے ابونعیم کے سوا۔ عباس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

402- صحيح البخاری جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1906 . صحيح مسلم جلد 2صفحه761' رقم الحديث: 1080 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه296' رقم الحديث: 2319 . سنن النسائی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 2143 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه529' رقم الحديث: 1654 . جامع معمر بن راشد جلد 10 صفحه 402' رقم الحديث: 19498 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد1صفحه134' رقم الحديث: 5 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 3صفحه351' رقم الحديث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 4 صفحه 156' رقم الحديث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه116' رقم الحديث: 701 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2صفحه284' رقم الحديث: 9023 . مسند أحمد جلد43صفحه184' رقم الحديث: 26067 .

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

10- کتاب الزکوۃ

زکوٰۃ کے احکام ومسائل

403 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا يَاسِينُ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْحِصْنِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ ، فَكَتَمَهُ النَّاسَ، وَاَفْضَى بِهِ اِلَى اللّٰهِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَفْتَحَ لَهُ قُوتَ سَنَةٍ مِنْ حَلَالٍ
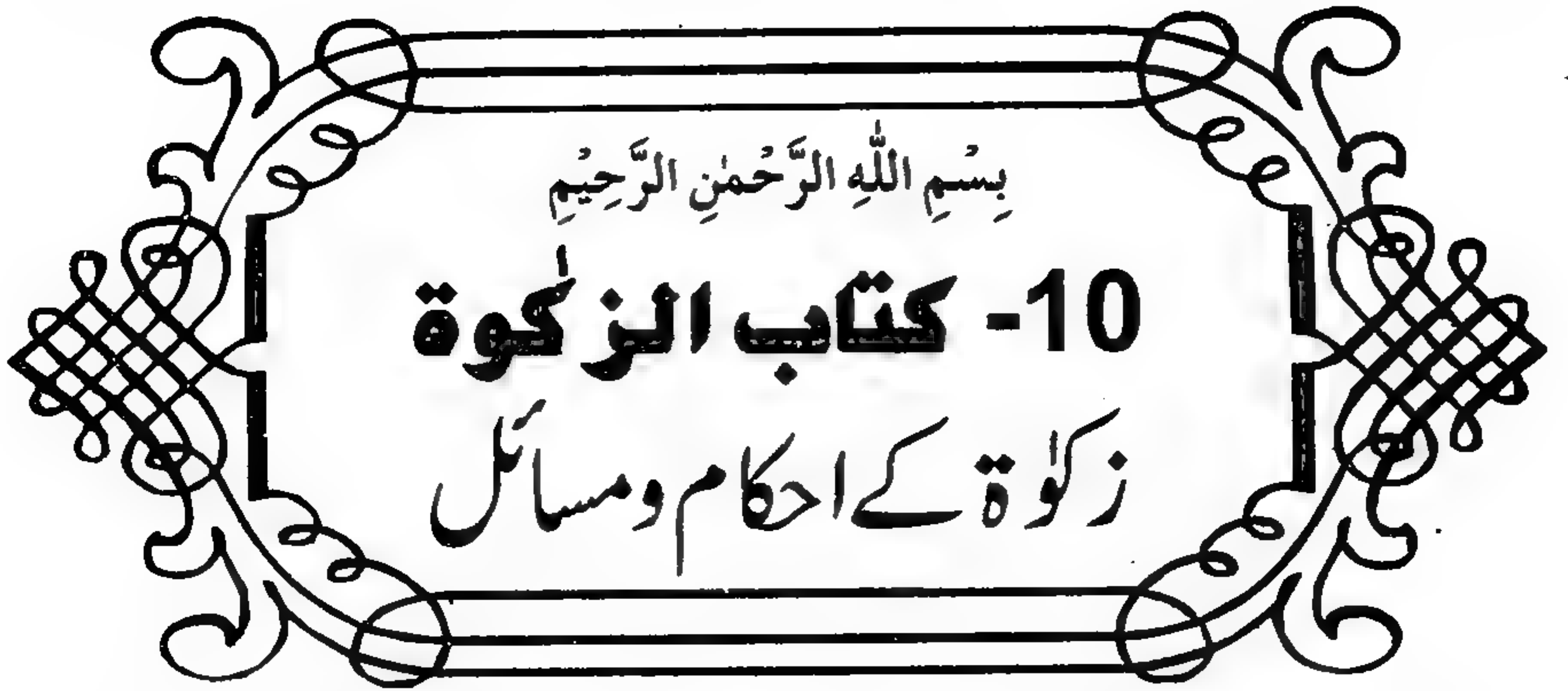
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی بھوکا ہو یا حاجت مند ہو تو لوگوں سے چھپائے اور اپنی حاجت کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک پہنچائے تو اللہ تعالیٰ کے ذمۂ کرم پر ہے کہ اس کے لیے ایک سال کا رزقِ حلال کھول دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْحِصْنِيُّ مِنْ اَهْلِ حِصْنٍ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

اعمش سے اس حدیث کو موسیٰ بن اعین کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسماعیل بن رجاء الحصنی اہل حصن سے اس حدیث کو از سلمہ بن عبدالملک روایت کرنے میں منفرد ہے۔

404 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

403- فوائد تمام جلد1صفحہ77' رقم الحدیث: 173 .

404- تفسیر عبد الرزاق جلد2صفحہ163' رقم الحدیث: 1124 . تفسیر ابن ابی حاتم جلد2صفحہ547' رقم الحدیث: 2908 . صحیح البخاری جلد2صفحہ108' رقم الحدیث: 1410 . صحیح مسلم جلد2

النَّیسَابُورِیُّ ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ یَقْبَلُ الصَّدَقَاتِ ، وَلَا یَقْبَلُ مِنْهَا اِلَّا طَیِّبًا ، وَیَقْبَلُهَا بِیَمِینِهِ ، ثُمَّ یُرَبِّیهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا یُرَبِّی الرَّجُلُ مُهْرَهُ وَفَصِیلَهُ حَتّٰی اَنَّ اللُّقْمَةَ لَتَصِیرُ مِثْلَ اُحُدٍ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ صدقات قبول فرماتا ہے اور ان میں سے پاک ہی قبول فرماتا ہے اور وہ اس (صدقہ پاکیزہ) کو اپنے دائیں طرف سے قبول فرماتا ہے پھر وہ اس کے مالک کے لیے اس کو پالتا رہتا ہے جس طرح کوئی آدمی اپنے بچھڑے کو پالیتا ہے حتیٰ کہ ایک لقمہ بڑھ کر اُحد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

صفحه 702' رقم الحديث: 1014 . سنن الترمذی جلد 3صفحه40' رقم الحديث: 661 . سنن النسائی جلد 5 صفحه 57' رقم الحديث: 2525 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 1842 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه106' رقم الحديث: 20050 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه228' رقم الحديث: 648 . مسند الحميدی جلد2صفحه288' رقم الحديث: 1188 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2 صفحه351' رقم الحديث: 9814 . مسند أحمد جلد 13صفحه73' رقم الحديث: 7634 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1042' رقم الحديث: 1717 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه276' رقم الحديث: 623 . السنن الكبرى للنسائی جلد 3صفحه46' رقم الحديث: 2316 . الكنى والأسماء للدولابی جلد1صفحه6' رقم الحديث: 12 . صحيح ابن خزيمة جلد 4صفحه93' رقم الحديث: 2426 . صحيح ابن حبان جلد 1 صفحه504' رقم الحديث: 270 . الشريعة للآجری جلد3صفحه1172' رقم الحديث: 744 . المعجم الأوسط جلد1صفحه217' رقم الحديث: 708 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه115' رقم الحديث: 1898 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد7صفحه290' رقم الحديث: 220 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه363 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2صفحه333' رقم الحديث: 898 . السنن الصغير للبيهقی جلد2صفحه69' رقم الحديث: 1249 . السنن الكبرى للبيهقی جلد4صفحه295' رقم الحديث: 7746 . شعب الإيمان جلد5صفحه138' رقم الحديث: 3201 . معرفة السنن والآثار جلد6 صفحه210' رقم الحديث: 8511 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْأَحْوَلِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

حجاج بن حجاج الاحول سے اس حدیث کو ابراہیم بن طہمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس حدیث میں رضائے الٰہی کے لیے صدقۂ جاریہ پیش کرنے کی فضیلت و اہمیت بیان کی گئی ہے۔ وہ صدقہ خواہ قلیل مقدار میں ہو' لیکن اس میں اضافہ ہوتا رہتا ہے جو بڑھ کر ''اُحد پہاڑ'' کے برابر ہو جاتا ہے۔

405 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو عَدِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ الْيَرْبُوعِيُّ، حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِقِطْعَةٍ مِنْ ذَهَبٍ كَانَتْ أَوَّلَ صَدَقَةٍ جَاءَتْهُ مِنْ مَعْدَنٍ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: صَدَقَةٌ مِنْ مَعْدَنٍ لَنَا، فَقَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ مَعَادِنَ، وَسَيَكُونُ فِيهَا شَرُّ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک سونے کا ٹکڑا لایا گیا' یہ پہلا صدقہ تھا جو آپ کی خدمت میں دھات کی شکل میں پیش کیا گیا' تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: یہ ہماری دھات کا صدقہ ہے' تو آپ نے ارشاد فرمایا: عنقریب دھاتیں ہوں گی اور عنقریب اس میں اللہ تعالیٰ کی شریر ترین مخلوق ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُعَيْرٍ إِلَّا عَاصِمٌ

اس حدیث کو از سعید' عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

406 - حَدَّثَنَا دُلَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دُلَيْلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے مال دار مسلمانوں پر ان کے مالوں میں ان کے قریب کے لوگوں

405- الفتن لنعيم بن حماد جلد 2صفحه622' رقم الحديث: 1738 . حديث أبى الفضل الزهرى جلد 1 صفحه 526' رقم الحديث: 524 . دلائل النبوة للبيهقى جلد 6صفحه530 . تاريخ أصبهان جلد 1 صفحه265 .

406- الفوائد الشهيد بالغيلانيات جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 48 . حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد 3 صفحه178 . السنن الصغير للبيهقى جلد2صفحه77' رقم الحديث: 1274 .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ الْمِنْقَرِيِّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَى اَغْنِيَاءِ الْمُسْلِمِينَ فِي اَمْوَالِهِمْ بِقَدْرِ الَّذِي يَسَعُ فُقَرَاءَهُمْ، وَلَنْ تُجْهَدَ الْفُقَرَاءُ اِذَا جَاعُوا وَعَرُوا اِلَّا بِمَا يُضَيِّعُ اَغْنِيَاؤُهُمْ، اَلَا وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَاسِبُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِسَابًا شَدِيدًا، ثُمَّ يُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيمًا

کے لیے اس قدر حصہ فرض فرمایا ہے جو ان کے فقراء کے لیے کافی ہو اور ہرگز غریب لوگوں کو جب کہ وہ بھوک میں مبتلا ہوں' مشقت و گرانی میں نہ پڑیں' ان کے مال داروں کے اس سلوک کی وجہ سے جو وہ (عموماً) کرتے ہیں' سنو! بے شک اللہ عزوجل ان کا حساب قیامت کے دن سختی کے ساتھ لے گا' پھر وہ انہیں دردناک عذاب دے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ وُجُوهٍ غَيْرِ مُسْنَدَةٍ

اس حدیث کو ابوجعفر سے حرب بن سریج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے سوائے محاربی کے۔ ثابت بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کئی اور غیر مسند طرق سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

407 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلِ بْنِ صَالِحٍ

حضرت قبیصہ بن مخارق الہلالی رضی اللہ عنہ فرماتے

407- تفسير عبد الرزاق جلد 2صفحه155' رقم الحديث: 1102 . تفسير ابن أبى حاتم جلد 4صفحه1134' رقم الحديث: 6378 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه120' رقم الحديث: 1640 . سنن النسائى جلد5صفحه96' رقم الحديث: 2591 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه90' رقم الحديث: 20008 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2صفحه664' رقم الحديث: 1424 . مسند الحميدى جلد2صفحه64' رقم الحديث: 838 . مسند ابن أبى شيبة جلد2صفحه372' رقم الحديث: 886 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه426' رقم الحديث: 10685 . مسند أحمد جلد 34صفحه206' رقم الحديث: 20601 . الأموال لابن زنجويه جلد 2 صفحه 514' رقم الحديث: 820 . سنن الدارمي جلد 2صفحه1044' رقم الحديث: 1720 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 3صفحه120' رقم الحديث: 1443 . السنن

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ: حَمَلْتُ حَمَالَةً عَنْ قَوْمِي، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنِّي حَمَلْتُ حَمَالَةً عَنْ قَوْمِي ، فَاَعِنِّي فِيهَا ، فَقَالَ: بَلْ نَحْتَمِلُهَا عَنْكَ يَا قَبِيصَةُ ، هِيَ لَكَ فِي الصَّدَقَةِ اِذَا جَاءَتْ ثُمَّ قَالَ: يَا قَبِيصَةُ، اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاِحْدَى ثَلَاثٍ: رَجُلٌ تَحَمَّلَ حَمَالَةً عَنْ قَوْمِهِ اَرَادَ بِهَا الْاِصْلَاحَ ، فَسَاَلَ فَاِذَا بَلَغَ اَوْ كَرِبَ اَمْسَكَ ، وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ ، فَاجْتَاحَتْ، فَاَجَاحَتْ مَالَهُ ، فَسَاَلَ حَتَّى يُصِيبَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ، وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ ، فَمَشَى مَعَهُ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ ، فَيَقُولُونَ: اِنَّ فُلَانًا قَدْ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ ، فَيَسْاَلُ، فَاِذَا اَصَابَ قِوَامًا اَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ اَمْسَكَ ، فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْاَلَةِ سُحْتٌ يَاْكُلُهُ صَاحِبُهُ

ہیں کہ میں نے اپنی قوم کی ایک ضمانت بھری تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے اپنی قوم کی ایک ضمانت بھری ہے' اس معاملہ میں میری مدد فرمائیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے قبیصہ! بلکہ ہم تیری طرف سے یہ ضمانت بھرتے ہیں' یہ تیرے لیے صدقہ ہوگی جب وہ آئے گا۔ فرمایا: اے قبیصہ! سوال کرنا (مانگنا) تین آدمیوں کے لیے حلال ہے' ایک وہ آدمی جو اپنی قوم کی طرف سے ضمانت بھرے اور اس کا ارادہ اس کے ساتھ اصلاح کا ہو' پھر جب وہ اپنے مقصد تک پہنچ جائے یا وہ حل ہو جائے تو (سوال کرنے سے) رُک جائے' دوسرا وہ شخص ہے جسے کوئی قدرتی مصیبت پہنچی ہو اور اس نے اس کا مال تباہ کر دیا ہو حتیٰ کہ اس کا گزرانِ زندگی درست ہو جائے اور تیسرا وہ آدمی ہے جسے فاقے پہنچے ہوں تو اس کے ساتھ تین معتبر آدمی اس کی قوم کے جائیں' وہ کہیں: بے شک فلاں کو سخت فاقہ پہنچا ہے' پس جب وہ بھی اپنی گزراوقاتِ زندگی کا سامان پالے تو (مانگنے سے) رُک جائے' سوان کے سوا جو سوال کیا جاتا ہے وہ حرام ہے جسے اس کا مالک کھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيِّ الْقَاضِي اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلٍ ،

عبداللہ بن حسن العنبری القاضی سے اس حدیث کو ابوہمام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ صالح بن مقاتل

الکبری للنسائی جلد3صفحہ76' رقم الحدیث: 2383 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد1صفحہ100' رقم الحدیث: 367 ۔ صحیح ابن خزیمۃ جلد4 صفحہ 64' رقم الحدیث: 2359 ۔ شرح معانی الآثار جلد2صفحہ17' رقم الحدیث:3012 ۔

عَنْ اَبِیهِ

اپنے والد سے یہ روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

فائدہ: اسلام میں گداگری حرام ہے البتہ معذور اور مجبور شخص کو سوال کرنے کی ضرورت کی حد تک اجازت ہے۔

408 - حَدَّثَنَا طَیُّ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ قَحْطَبَةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ الطَّائِیُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَعْلَی الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ یُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَسَاَلَهُمَا، فَقَالَا: اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَصْلُحُ اِلَّا لِثَلَاثَةٍ: لِحَاجَةٍ مُجْحِفَةٍ، اَوْ لِحَمَالَةٍ مُثْقِلَةٍ، اَوْ دَیْنٍ فَادِحٍ، فَاَعْطَیَاهُ، ثُمَّ اَتَی ابْنَ عُمَرَ، فَاَعْطَاهُ، وَلَمْ یَسْاَلْهُ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اَتَیْتُ ابْنَیْ عَمِّكَ، فَسَاَلَانِی، وَاَنْتَ لَمْ تَسْاَلْنِی، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: ابْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا كَانَا یُغَرَّانِ الْعِلْمَ غَرًّا

حضرت مجاہد سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اس نے ان دونوں سے سوال کیا تو ان دونوں حضرات نے فرمایا: سوال کرنا صرف تین آدمیوں کے لیے صحیح ہے جو انتہائی ضرورت مند ہو یا جس نے کسی کی بھاری ضمانت دی ہو یا بھاری قرض ادا کرنے کی صورت میں۔ پھر ان دونوں حضرات نے اسے عطا کیا پھر وہ آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا انہوں نے بھی اسے دیا اور اس سے کچھ نہ پوچھا ان سے اس آدمی نے کہا: میں آپ کے چچا کے بیٹوں کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا اور آپ نے مجھ سے نہیں پوچھا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ رسول اللہ ﷺ کے بیٹے ہیں بلاشبہ وہ دونوں علم کو لقمہ بنا کر کھاتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا یُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ الْكُوفِیُّ وَهُوَ ضَعِیفٌ

حضرت مجاہد سے یونس بن خباب کوفی کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور یہ ضعیف راوی ہے۔

409 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

408- المعجم الأوسط جلد4صفحه91' رقم الحديث:3690 .

409- تفسير عبد الرزاق جلد2صفحه163' رقم الحديث:1124 . تفسير ابن أبي حاتم جلد2صفحه547' رقم الحديث:2908 . صحيح البخاري جلد2صفحه108' رقم الحديث: 1410 . صحيح مسلم جلد2 صفحه 702' رقم الحديث: 1014 . سنن الترمذي جلد 3صفحه40' رقم الحديث: 661 . سنن النسائي جلد5 صفحه 57' رقم الحديث: 2525 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 1842 . جامع

مُسْلِمٍ الْفِرْيَابِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ السَّفَرِ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ يُونُسَ الْكِنَانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَشَدَ اللَّهُ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِهِ أَكْثَرَ لَهُمَا مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ ، فَقَالَ لِأَحَدِهِمَا: أَيْ فُلَانُ ، فَقَالَ: لَبَّيْكَ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: أَلَمْ أُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ؟ قَالَ: بَلَى أَيْ رَبِّ، قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ؟ قَالَ: تَرَكْتُهُ لِوَلَدِي مَخَافَةَ الْعَيْلَةِ عَلَيْهِمْ قَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ تَعْلَمُ الْعِلْمَ لَضَحِكْتَ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتَ كَثِيرًا ، أَمَا إِنَّ الَّذِي

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے دو سے جنہیں اس نے مال اور اولاد کثیر عطا کی ہو گی ایک سے فرمائے گا: اے فلاں! وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں حاضر ہوں اور تیرے حکم کی تعمیل کے لیے کمربستہ ہوں۔ فرمائے گا: کیا میں نے تجھے مال اور اولاد زیادہ نہیں دی! بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! کیوں نہیں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جو میں نے تجھے دیا تُو نے اس میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے وہ اپنی اولاد کے لیے چھوڑ دیا تاکہ وہ تنگ دستی میں مبتلا نہ ہو جائے۔ فرمائے گا: سن! اگر تجھے علم ہوتا تو تُو ہنستا کم اور روتا زیادہ' بہرحال وہ جس کا تجھے ان پر خوف تھا وہ میں نے ان پر نازل کر دیا (یعنی تنگ دستی اور غربت)۔ دوسرے سے

معمر بن راشد جلد 11صفحہ106' رقم الحديث: 20050 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحہ228' رقم الحديث: 648 . مسند الحميدى جلد2صفحہ288' رقم الحديث: 1188 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2 صفحہ351' رقم الحديث: 9814 . مسند أحمد جلد 13صفحہ73' رقم الحديث: 7634 . سنن الدارمى جلد 2صفحہ1042' رقم الحديث: 1717 . السنة لابن أبى عاصم جلد1صفحہ276' رقم الحديث: 623 . السنن الكبرى للنسائى جلد 3صفحہ46' رقم الحديث: 2316 . الكنى والأسماء للدولابى جلد1صفحہ6' رقم الحديث: 12 . صحيح ابن خزيمة جلد 4صفحہ93' رقم الحديث: 2426 . صحيح ابن حبان جلد 1 صفحہ504' رقم الحديث: 270 . الشريعة للآجرى جلد3صفحہ1172' رقم الحديث: 744 . المعجم الأوسط جلد1صفحہ217' رقم الحديث: 708 . مسند الشاميين للطبرانى جلد3صفحہ115' رقم الحديث: 1898 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 7صفحہ290' رقم الحديث: 220 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحہ363 . الأسماء والصفات للبيهقى جلد2صفحہ333' رقم الحديث: 898 .

تَخَوَّفْتَ عَلَيْهِمْ قَدْ اَنْزَلْتُهُ بِهِم ، وَيَقُولُ لِلْآخَرِ: اَیْ فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ ، فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ اَیْ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: اَلَمْ اُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ؟ قَالَ: بَلَى اَیْ رَبِّ، قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ؟ قَالَ: اَنْفَقْتُهُ فِی طَاعَتِكَ ، وَوَثَّقْتُ لِوَلَدِی مِنْ بَعْدِی بِحُسْنِ عَدْلِكَ ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ تَعْلَمَ الْعِلْمَ لَضَحِكْتَ كَثِيرًا وَلَبَكَيْتَ قَلِيلًا ، اَمَا اِنَّ الَّذِی وَثَّقْتَ لَهُمْ قَدْ اَنْزَلْتُهُ بِهِمْ

فرمائے گا: اے فلاں بن فلاں! وہ عرض کرے گا: جی ہاں! اے میرے رب! فرمائے گا: کیسے کیا اس سے جو میں نے تجھ کو عطا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے اسے تیری فرمانبرداری میں خرچ کیا اور میں نے اپنی اولاد کو اپنے بعد تیرے حسن عدل پر چھوڑ دیا۔ (ربِ تعالیٰ) فرمائے گا: اگر تُو جان لیتا تو ہنستا کم اور روتا زیادہ، بہر حال وہ چیز جس پر تو نے انہیں چھوڑا ہے وہ میں نے ان پر نازل کردی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْمُفَضَّلُ، وَلَا عَنِ الْمُفَضَّلِ اِلَّا الْاَوْزَاعِیُّ، وَلَا عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا يُوسُفُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

اعمش سے اس حدیث کو مفضل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ مفضل سے اوزاعی کے سوا اور نہ اوزاعی سے یوسف کے سوا۔ محمد اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

410 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ السُّوسِیُّ، بِحَلَبَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِیٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کے صدقہ کے عوض معاف کردیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

قتادہ سے سعید کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت

410- الفتن لنعیم بن حماد جلد 2صفحہ622' رقم الحدیث: 1738 ۔ حدیث أبی الفضل الزهری جلد 1 صفحہ 526' رقم الحدیث: 524 ۔ دلائل النبوۃ للبیهقی جلد 6صفحہ530 ۔ تاریخ أصبهان جلد 1 صفحہ265 ۔

بْنُ بَكَّارٍ

نہیں کیا اور محمد بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

411 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِمَكَّةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سَحْبَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: كَانَ لِيَهُودِيٍّ عَلَيَّ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ، فَلَزِمَنِي، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ، فَاسْتَنْظَرْتُهُ إِلَى أَنْ أَقْدَمَ، فَقُلْتُ: لَعَلَّنَا أَنْ نَغْنَمَ شَيْئًا، فَجَاءَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهِ حَقَّهُ مَرَّتَيْنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُرِيدُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ، وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَنَا بِهَا غَنَائِمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهِ حَقَّهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الشَّيْءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ يُرَاجِعْ، وَعَلَيَّ إِزَارِي، وَعَلَى رَأْسِي عِصَابَةٌ، فَلَمَّا خَرَجْتُ قُلْتُ: اشْتَرِ مِنِّي هَذَا الْإِزَارَ، فَاشْتَرَاهُ بِالدَّرَاهِمِ الَّتِي لَهُ عَلَيَّ، فَاتَّزَرْتُ

حضرت ابوحدرد اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی کے میرے ذمے چار درہم قرض تھے پس وہ مجھ سے چمٹ گیا اور رسول اللہ ﷺ خیبر کی طرف نکلنے کا ارادہ رکھتے تھے تو میں نے (اس یہودی سے خیبر سے) واپس آنے تک کی مہلت چاہی' میں نے (اپنے دل میں) کہا کہ شاید کہ ہمیں کوئی چیز مالِ غنیمت میں ملے گا (تو یہودی کو اس کا قرض دے دوں گا)۔ سو وہ میرے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے اس کا حق دے دو! آپ نے دو مرتبہ فرمایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ خیبر کی طرف جانے کا ارادہ رکھتے ہیں' شاید کہ اللہ تعالیٰ ہمیں وہاں سے مالِ غنیمت عطا فرمائے! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اس کا حق دو! اور نبی اکرم ﷺ جب کسی چیز کے متعلق تین بار فرما دیتے تو اسے لوٹایا نہ جاتا تھا اور میرے پاس میرا تہبند تھا اور میرے سر پر پگڑی تھی' سو جب میں نکلا تو میں نے کہا: مجھ سے یہ تہبند خرید کرلو' تو اس (یہودی) نے مجھ سے وہ دو درہموں کے عوض خرید لیا جو اس کے میرے

411- الفوائد الشهيد بالغيلانيات جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 48 . حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد 3 صفحه 178 . السنن الصغير للبيهقي جلد2صفحه77' رقم الحديث: 1274 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 7 صفحه 37' رقم الحديث: 13206 . معرفة السنن والآثار جلد 9صفحه330' رقم الحديث: 13339 . الأموال للقاسم بن سلام جلد1صفحه709' رقم الحديث: 1910 .

بِالْعِصَابَةِ الَّتِي عَلَى رَأْسِي، فَمَرَّتِ امْرَأَةٌ عَلَيْهَا شَمْلَةٌ ، فَأَلْبَسَتْنِي إِيَّاهَا

ذمے تھے تو میں نے اپنی پگڑی کو جو میرے سر پر تھی تہبند بنا لیا۔ پھر میرے پاس سے ایک عورت گزری اس پر چادر تھی۔ وہ اس نے مجھے پہننے کے لیے دے دی۔

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي حَدْرَدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ

حضرت ابوحدرد سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کو روایت نہیں کیا گیا۔ قتیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

412 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْمَعَدِّيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَكِيمٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا تو ہمیں صدقہ دینے کا حکم دیا اور ہمیں مثلہ کرنے سے منع فرمایا۔

412- تفسير عبد الرزاق جلد 2صفحه155' رقم الحديث: 1102 . تفسير ابن أبى حاتم جلد 4صفحه1134' رقم الحديث: 6378 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه120' رقم الحديث: 1640 . سنن النسائى جلد5صفحه96' رقم الحديث: 2591 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه90' رقم الحديث: 20008 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2صفحه664' رقم الحديث: 1424 . مسند الحميدى جلد2صفحه64' رقم الحديث: 838 . مسند ابن أبى شيبة جلد2صفحه372' رقم الحديث: 886 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه426' رقم الحديث: 10685 . مسند أحمد جلد 34صفحه206' رقم الحديث: 20601 . الأموال لابن زنجويه جلد 2 صفحه 514' رقم الخديث: 820 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1044' رقم الحديث: 1720 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 3صفحه120' رقم الحديث: 1443 . السنن الكبرى للنسائى جلد3صفحه76' رقم الحديث: 2383 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه100' رقم الحديث: 367 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه 64' رقم الحديث: 2359 . شرح معانى الآثار جلد2صفحه17' رقم الحديث:3012 .

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَأَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ ، وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا يُونُسُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ وَغَيْرُهُ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِمْرَانَ فَقَطْ

اس حدیث کو از حسن از عمران' یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے اسماعیل کے سوا کسی نے روایت کیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور اس کو ہشیم وغیرہ نے از یونس از حسن از صرف عمران نے روایت کیا۔

413 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے' پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ حِسَابٍ

ایوب سے حماد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن حساب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت حمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

413- المعجم الأوسط جلد4صفحه91' رقم الحديث:3690 .

414- الفتن لنعيم بن حماد جلد 2صفحه622' رقم الحديث: 1738 . حديث أبى الفضل الزهرى جلد 1 صفحه 526' رقم الحديث: 524 . دلائل النبوة للبيهقى جلد 6صفحه530 . تاريخ أصبهان جلد1صفحه265 .

السَّکَنِ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ اَبُو مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی حُمَیْدٍ السَّاعِدِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ یُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِیَّةِ عَلَی الصَّدَقَةِ ، فَلَمَّا قَدِمَ بَعَثَ اِلَیْهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِیُحَاسِبَهُ ، فَقَالَ: هٰذَا لَکُم ، وَهٰذَا اُهْدِیَ اِلَیَّ ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّا نَسْتَعْمِلُ رِجَالًا مِنْکُمْ عَلَی مَا وَلَّانَا اللّٰهُ ، فَاِذَا قَدِمَ اَحَدُکُمْ قَالَ: هٰذَا لَکُم ، وَهٰذَا اُهْدِیَ اِلَیَّ ، فَهَلَّا جَلَسَ فِی بَیْتِ اَبِیهِ وَاُمِّهِ فَیَنْظُرَ مَا یُهْدَی اِلَیْهِ ، مَنْ عَمِلَ لنا مِنْکُمْ عَمَلًا فَلْیَاْتِنَا بِقَلِیلِهٖ وَکَثِیرِهٖ ، وَلْیَحْذَرْ اَحَدُکُمْ اَنْ یَاْتِیَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِبَعِیرٍ یَحْمِلُهُ عَلَی رَقَبَتِهٖ لَهُ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةٍ تَیْعَرُ

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ

کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو صدقہ پر عامل مقرر کیا' اس کو ابن لتیبہ کہا جاتا تھا' جب وہ آیا تو اس کو نبی اکرم ﷺ نے طلب کیا تا کہ اس سے حساب لیں تو اس نے کہا: یہ تمہارے لیے ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے۔ سو یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ہم تم میں سے کسی کو عامل بناتے ہیں اس پر جس پر اللہ تعالیٰ نے ہمیں حاکم بنایا ہے' تو جب تم میں سے کوئی آتا ہے تو کہتا ہے کہ یہ تمہارے لیے ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے' تو وہ اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتا پھر دیکھتا کہ اس کے پاس کون ہدیہ لاتا ہے' جو تم میں سے کوئی ہمارے لیے عمل کرے تو وہ اسے ہمارے پاس لے آئے' تھوڑا ہو یا زیادہ اور تم میں سے ہر ایک اس بات سے ڈرے کہ وہ قیامت کے دن آئے تو وہ اپنی گردن پر اونٹ (نہ) اٹھائے ہو جو بلبلا رہا ہو یا گائے جو ڈکار رہی ہو یا بکری جو ممیا رہی ہو۔

سفیان سے اس حدیث کو حارث بن منصور کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس روایت سے عیاں ہے کہ امیر قوم کی طرف حصولِ زکوٰۃ وعشر کے حوالہ سے جو عاملین تعینات ہوں تو جو زکوٰۃ وغیرہ کے علاوہ انہیں تحائف بھی وصول ہوں وہ بھی بیت المال میں جمع کروائے جائیں گے۔

415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

415- تفسیر عبد الرزاق جلد2صفحہ163' رقم الحدیث: 1124 ۔ تفسیر ابن ابی حاتم جلد2صفحہ547' رقم الحدیث: 2908 ۔ صحیح البخاری جلد2صفحہ108' رقم الحدیث: 1410 ۔ صحیح مسلم جلد2 صفحہ 702' رقم الحدیث: 1014 ۔ سنن الترمذی جلد 3صفحہ40' رقم الحدیث: 661 ۔ سنن النسائی

اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعَبْدِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ سَمُّوَيْهِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّمَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ الْمُنْذِرِيِّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَتَبَ اِلَى عُمَّالِهِ فِي سَنَةِ الصَّدَقَاتِ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے عاملوں کی طرف صدقہ کے طریقے کے متعلق خط لکھا' اور طویل حدیث ذکر کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا سَلَّامٌ تَفَرَّدَ بِهِ حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

داؤد سے اس حدیث کو سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حاتم بن عبید اللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جلد 5 صفحه57' رقم الحديث: 2525 . مسند الحميدى جلد2صفحه288' رقم الحديث: 1188 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2 صفحه351' رقم الحديث: 9814 . مسند أحمد جلد 13صفحه73' رقم الحديث: 7634 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1042' رقم الحديث: 1717 . السنة لابن أبى عاصم جلد1صفحه276' رقم الحديث: 623 . السنن الكبرى للنسائى جلد 3صفحه46' رقم الحديث: 2316 . الكنى والأسماء للدولابى جلد1صفحه6' رقم الحديث: 12 . صحيح ابن خزيمة جلد 4صفحه93' رقم الحديث: 2426 . صحيح ابن حبان جلد 1 صفحه504' رقم الحديث: 270 . الشريعة للآجرى جلد3صفحه1172' رقم الحديث: 744 . المعجم الأوسط جلد1صفحه217' رقم الحديث: 708 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 3صفحه115' رقم الحديث: 1898 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 7صفحه290' رقم الحديث: 220 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه363 . الأسماء والصفات للبيهقى جلد 2صفحه333' رقم الحديث: 898 . السنن الصغير للبيهقى جلد 2صفحه69' رقم الحديث: 1249 . السنن الكبرى للبيهقى جلد4صفحه295' رقم الحديث: 7746 . شعب الايمان جلد5صفحه138' رقم الحديث: 3201 .

416- الفوائد الشهيد بالغيلانيات جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 48 . حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد 3

يُوسُفَ الْخَلَّالُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَانِعُ الزَّكَاةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ کو روکنے والا قیامت کے دن آگ میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا اَشْهَبُ الْفَقِيهُ تَفَرَّدَ بِهِ بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ

لیث سے اس حدیث کو اشہب فقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' بحر بن نصیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: زکوٰۃ ارکانِ اسلام میں سے ایک ہے' اس کا منکر کافر اور ادا نہ کرنے والا سخت گناہگار اور عذاب کا حقدار ہے۔

417 - وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: خفیہ طور پر

صفحہ 178 . السنن الصغیر للبیھقی جلد2صفحہ77' رقم الحدیث: 1274 . السنن الکبری للبیھقی جلد 7 صفحہ 37' رقم الحدیث: 13206 . معرفة السنن والآثار جلد 9صفحہ330' رقم الحدیث: 13339 . الأموال للقاسم بن سلام جلد1صفحہ709' رقم الحدیث: 1910 .

417- تفسیر عبد الرزاق جلد 2صفحہ155' رقم الحدیث: 1102 . تفسیر ابن أبی حاتم جلد4صفحہ1134' رقم الحدیث: 6378 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحہ120' رقم الحدیث: 1640 . سنن النسائی جلد 5 صفحہ96' رقم الحدیث: 2591 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ90' رقم الحدیث: 20008 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ664' رقم الحدیث: 1424 . مسند الحمیدی جلد 2صفحہ64' رقم الحدیث: 838 . مسند ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ372' رقم الحدیث: 886 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2 صفحہ 426' رقم الحدیث: 10685 . مسند أحمد جلد 34صفحہ206' رقم الحدیث: 20601 . الأموال لابن زنجویہ جلد 2 صفحہ 514' رقم الحدیث: 820 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1044' رقم الحدیث: 1720 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد3صفحہ120' رقم الحدیث: 1443 .

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ

صدقہ دینار بِ تعالیٰ کے غضب کو بجھاتا ہے۔

418 - حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ الْفَقِيهُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، بْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرُ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جس (زمین) کو آسمان (یعنی بارش کا پانی) سیراب کرے اس میں دسواں حصہ (زکوۃ) ہے اور جسے کنویں کے ذریعے سیراب کیا جائے اس میں دسویں حصے کا آدھا (یعنی بیسواں) حصہ ہے۔

زہری سے یونس اور عمرو بن حارث کے سوا کسی نے اسے روایت نہیں کیا۔

419 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي اِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بلاشبہ میں نے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوۃ معاف کر دی ہے اور دو سو سے کم میں زکوۃ (فرض) نہیں ہے۔

418- الفوائد الشهيد بالغيلانيات جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 48 . حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد 3 صفحه 178 . السنن الصغير للبيهقي جلد2صفحه77' رقم الحديث: 1274 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 7 صفحه 37' رقم الحديث: 13206 . معرفة السنن والآثار جلد9صفحه330' رقم الحديث: 13339 . الأموال للقاسم بن سلام جلد1صفحه709' رقم الحديث:1910 .

419- الفتن لنعيم بن حماد جلد 2صفحه622' رقم الحديث: 1738 . حديث أبي الفضل الزهري جلد 1 صفحه 526' رقم الحديث: 524 . دلائل النبوة للبيهقي جلد 6صفحه530 . تاريخ أصبهان جلد1صفحه265 .

عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ الْمِائَتَيْنِ زَكَاةٌ

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما میں سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت نہیں کیا گیا' معن بن عیسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

420 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدِ بْنِ دِرْهَمٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْغُلُولَ، فَقَالَ: لِيَحْذَرْ أَحَدُكُمْ أَنْ يَجِيءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ عَلَى عُنُقِهِ لَهُ رُغَاءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیانت کرنے کا ذکر کیا تو فرمایا: تم میں سے ہر ایک کو اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ وہ قیامت کے دن اس حال میں نہ آئے کہ اس کی گردن پر اونٹ ہو جو بلبلا رہا ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

ایوب سے حماد بن زید کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' سلیمان بن حرب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

420- صحيح البخارى جلد 2صفحه108' رقم الحديث: 1410 . صحيح مسلم جلد2 صفحه 702' رقم الحديث: 1014 . سنن الترمذى جلد 3صفحه40' رقم الحديث: 661 . سنن النسائى جلد5 صفحه 57' رقم الحديث: 2525 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 1842 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه106' رقم الحديث: 20050 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه228' رقم الحديث: 648 . مسند الحميدى جلد 2صفحه288' رقم الحديث: 1188 . مصنف ابن ابى شيبة جلد 2 صفحه 351' رقم الحديث: 9814 . مسند أحمد جلد 13صفحه73' رقم الحديث: 7634 . سنن الدارمى جلد2صفحه1042' رقم الحديث: 1717 . السنة لابن ابى عاصم جلد1صفحه276' رقم الحديث: 623 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

11- کتاب اللقطة

گری ہوئی چیز کے احکام ومسائل

421 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْوَلِيدِ السُّكَّرِيُّ الْاَهْوَازِيُّ اَبُو غَسَّانَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَالِدِ السَّمْعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ: لَا تَحِلُّ اللُّقَطَةُ، مَنِ الْتَقَطَ شَيْئًا فَلْيُعَرِّفْهُ ، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ ، فَاِنْ لَمْ يَاْتِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهَا، فَاِنْ جَاءَ فَلْيُخَيِّرْهُ بَيْنَ الْاَجْرِ وَبَيْنَ الَّذِی لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گری پڑی چیز کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: گری پڑی چیز (کو اُٹھانا) حلال نہیں ہے' جو شخص کوئی چیز اُٹھائے تو وہ اس کی تشہیر کرے' اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے لوٹا دے' ورنہ اسے صدقہ کر دے' پھر اگر وہ (مالک) آ جائے تو وہ اسے اجر و ثواب اور اس چیز میں اختیار دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَنْهُ

زیاد بن سعد سے یوسف بن خالد کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور ان کا بیٹا ان سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

421- مصنف ابن أبی شيبة جلد4صفحه416' رقم الحديث: 21654 . شرح مشكل الآثار جلد12صفحه128' رقم الحديث: 4701 . سنن الدارقطنی جلد5صفحه322' رقم الحديث: 4389 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه73' رقم الحديث: 2372 .

422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونِ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ حِقٍّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذَمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ، فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكْفِينَا مِنَ الظَّهْرِ، فَقُلْتُ: ذَوْدٌ نَأْتِي عَلَيْهِنَّ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، فَنَسْتَمْتِعُ بِظُهُورِهِنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت جارود العبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور سواریاں کم تھیں تو ہم نے آپس میں اتنی سواریوں کا تذکرہ کیا جو ہمیں کافی ہوں' میں نے کہا: رات کو ہم اونٹوں کے پاس جائیں گے' پھر ان سے سواری کا فائدہ اُٹھائیں گے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی گم شدہ چیز (اُٹھانا استعمال کرنا) آگ میں جلنا ہے۔

فائدہ: جسے گری ہوئی چیز دستیاب ہو' وہ اس کی تشہیر نہیں کر سکتا' یا مالک تک پہنچانے کی کوشش نہیں کر سکتا' یا اس کو صدقہ نہیں کر سکتا تو وہ اسے ہرگز نہ اُٹھائے' ورنہ آخرت میں مجرم کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیا جائے گا۔

422- سنن الترمذی جلد4صفحه300' رقم الحديث: 1881 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه624' رقم الحديث: 1390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10صفحه130' رقم الحديث: 18603 . مسند أحمد جلد34صفحه360' رقم الحديث: 20759 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1695' رقم الحديث: 2643 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه264' رقم الحديث: 1641 . السنن الكبرى للنسائی جلد 5 صفحه338' رقم الحديث: 5760 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 3صفحه109' رقم الحديث: 1539 . شرح مشكل الآثار جلد 12صفحه151' رقم الحديث: 4720 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه133' رقم الحديث: 6060 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه248' رقم الحديث: 4887 . المعجم الأوسط جلد6صفحه114' رقم الحديث: 5965 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 4صفحه52' رقم الحديث: 2708 . السنن الكبرى للبيهقی جلد6صفحه315' رقم الحديث: 12073 .

423 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ الْجَارُودِ أَبِي الْمُنْذِرِ الْعَبْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَجَدْتَ الضَّالَّةَ فَلَا تُغَيِّبْ، وَلَا تَكْتُمْ؛ فَإِنْ عُرِفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت جارود ابوالمنذر العبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: جب تجھے گم شدہ چیز ملے تو اس کو غائب نہ کرنا اور نہ چھپانا' اگر وہ چیز پہچان لی جائے تو اسے دے دے' وگرنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے وہ چاہتا ہے دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِلَالِ بْنِ حِقٍّ قَاضِي الْبَصْرَةِ إِلَّا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ

ان دونوں حدیثوں کو ہلال بن حق قاضی بصرہ سے معتمر بن سلیمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن یحییٰ بن میمون ان دونوں کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

423- سنن الترمذی جلد4صفحه300' رقم الحديث: 1881 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه624' رقم الحديث: 1390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10صفحه130' رقم الحديث: 18603 . مسند أحمد جلد34صفحه360' رقم الحديث: 20759 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1695' رقم الحديث: 2643 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه264' رقم الحديث: 1641 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 5 صفحه338' رقم الحديث: 5760 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 3صفحه109' رقم الحديث: 1539 . شرح مشكل الآثار جلد 12صفحه151' رقم الحديث: 4720 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه133' رقم الحديث: 6060 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه248' رقم الحديث: 4887 . المعجم الأوسط جلد6صفحه114' رقم الحديث: 5965 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 4صفحه52' رقم الحديث: 2708 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد6صفحه315' رقم الحديث: 12073 . معرفة السنن والآثار جلد9صفحه81' رقم الحديث: 12424 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 2صفحه604' رقم الحديث: 1645 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

12- كتاب الحج والعمرة

حج وعمرہ کے احکام ومسائل

424 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْبَرْبَهَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَاَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ فِى اَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، فَنَادَى اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ، وَاَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اسے اور اوس بن حدثان کو ایامِ تشریق میں بھیجا تو انہوں نے اعلان کیا کہ مؤمن جان کے علاوہ کوئی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا اور منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

اس حدیث کی کعب بن مالک سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی' ابراہیم بن طہمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

424- مسند ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه341' رقم الحديث: 503 . مسند أحمد جلد 25 صفحه84' رقم الحديث: 15793 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحديث: 1438 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه220' رقم الحديث:2917 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه612' رقم الحديث: 1178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه223' رقم الحديث: 1804 . السنن الكبرى للبيهقی جلد4صفحه435' رقم الحديث: 8251 . تهذيب الآثار مسند علی جلد 3صفحه267' رقم الحديث:416 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه304' رقم الحديث:982 .

425 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ الْكُوفِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاٰدَمِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مَرَّ الظَّهْرَانِ، فَاُهْدِيَ لَهُ عُضْوُ ظَبْيٍ، فَرَدَّهُ عَلَى الرَّسُولِ، وَقَالَ: اقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ: لَوْلَا اَنَّا حُرُمٌ مَا رَدَدْنَاهُ عَلَيْكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرالظہران میں اُترے تو آپ کو ہرنی کا ایک عضو ہدیہ کیا گیا تو وہ آپ نے قاصد کو واپس کر دیا اور فرمایا: اسے میرا سلام کہنا اور اس کو کہنا کہ اگر ہم حالت احرام میں نہ ہوتے تو ہم یہ تجھے واپس نہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الدَّبَّاغِ

اس حدیث کو ابوزبیر سے حماد بن شعیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن دباغ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

426 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْبَزَّارُ الْبَصْرِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا

426- صحيح البخارى جلد7صفحه162' رقم الحديث: 5915 . صحيح مسلم جلد2صفحه841' رقم الحديث: 1184 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه162' رقم الحديث: 1812 . سنن الترمذى جلد3صفحه178' رقم الحديث: 825 . سنن النسائى جلد 5صفحه160' رقم الحديث: 2750 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه974' رقم الحديث: 2918 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 458 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه373' رقم الحديث: 1947 . مسند الحميدى جلد 1صفحه536' رقم الحديث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 3264 . مصنف ابن ابى شيبة جلد3صفحه203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحه292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمى جلد2صفحه1140 . السنن الكبرى للنسائى جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 3715 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد10 صفحه57' رقم الحديث: 5692 .

Marfat.com
Marfat.com

يَحْيَى بْنِ غَفْرَةَ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عِرَارٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ"۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عِرَارٍ وَهِيَ اِحْدَى عَابِدَاتِ الْبَصْرَةِ اِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بَصْرِيٌّ

اس حدیث کی روایت عائشہ بنت عرار سے کسی نے نہیں کی اور یہ بصرہ کی عبادت گزار عورتوں میں سے ایک تھیں' سوائے ہشام بن حسان کے اور نہ ہی ہشام سے حماد بن زید کے علاوہ کسی نے اسے روایت کیا۔ عمر بن یحییٰ بصری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

427 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْقٍ الْعَائِذِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنَ الْقَعْقَاعِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الزَّبِيدِيِّ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا مِنْ قَرْنٍ وَنَحْنُ اِذَا حَجَجْنَا قُلْنَا: لَبَّيْكَ تَعْظِيمًا اِلَيْكَ عُذْرًا ...هٰذِي زَبِيدٌ قَدْ اَتَتْكَ قَسْرًا' يَقْطَعْنَ خَبْتًا وَجِبَالًا وَعْرًا ...قَدْ جَعَلُوا الْاَنْدَادَ خَلَّوا صِفْرًا' وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وُقُوفًا بِبَطْنِ مُحَسِّرٍ نَخَافُ اَنْ يَتَخَطَّفَنَا الْجِنُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ؛ فَاِنَّهُمْ اِخْوَانُكُمْ اِذَا اَسْلَمُوا، وَعَلَّمَنَا التَّلْبِيَةَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ

حضرت عمرو بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ ہم نے اس زمانے میں آپ کو دیکھا اور جب ہم حج کرتے تو کہتے: "ہم تیری بارگاہ میں باادب حاضر ہیں معذرت کرتے ہوئے...... یہ زبید ہے بلاشبہ تیرے پاس بڑے زور شور سے آتی ہے...... اس نے پست زمینوں اور بلند و بالا سخت پہاڑوں کو طے کیا ہے...... بلاشبہ انہوں نے شریک بنائے تو خالی کے خالی ہی رہے۔ ہم نے آپ کو وادی محسر میں دیکھا اور ہمیں خوف لاحق ہوا کہ ہمیں جن ہی اُچک کر نہ لے جائیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بطن عرنہ سے ہٹ جاؤ کیونکہ وہ تمہارے (مسلمان) بھائی ہیں جب وہ اسلام لے آئے اور آپ نے ہمیں تلبیہ سکھایا: "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا

لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَا شَرِيكَ لَكَ

شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَا شَرِيكَ لَكَ"۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شَرَفِيٍّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

شرفی سے محمد بن زیاد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

428 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَيُّوبَ الْمَدِينِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ فَقَبَّلَهُ ثُمَّ قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ ، اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَمْلِكُ لِي ضُرًّا ، وَلَا نَفْعًا ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت عابس بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کی طرف متوجہ ہو کر بوسہ دیتے دیکھا' پھر انہوں نے فرمایا: سن! اللہ کی قسم! بے شک میں جانتا ہوں کہ تُو ایک پتھر ہے' نہ تُو مجھے نقصان دینے کا مالک ہے اور نہ نفع دینے کا اور اگر میں نے تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بوسہ دیتے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ اِلَّا اَبُو

منصور بن معتمر سے اس حدیث کو ابوحمزہ سکری کے

428- صحیح البخاری جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1605 . صحيح مسلم جلد 2صفحه925' رقم الحديث: 1270 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه175' رقم الحديث: 1873 . سنن الترمذی جلد3صفحه205' رقم الحديث: 860 . سنن النسائی جلد 5صفحه226' رقم الحديث: 2936 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه981' رقم الحديث: 2943 . الآثار لأبي يوسف جلد 1صفحه114' رقم الحديث: 535 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 50 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5صفحه71' رقم الحديث: 9033 . مسند الحميدي جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 3صفحه342' رقم الحديث: 14751 . مسند أحمد جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 382 . اخبار مكة للأزرقي جلد 1صفحه323 . سنن الدارمي جلد2صفحه1185' رقم الحديث: 1907 . اخبار مكة للفاكهي جلد1صفحه105' رقم الحديث: 54 .

حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ

سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کا نام محمد بن میمون ہے۔

فائدہ: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہر کام عشقِ رسول اور محبت رسول ﷺ میں ڈوب کرانجام دیتے تھے۔ ان کا نظریہ تھا کہ جو بھی نیکی کی جائے' اس میں عمل وسنت رسول ﷺ کی جھلک نمایاں ہونی چاہیے۔

429 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أُسَيْدٍ أَبُو أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ الْهَبَّارِيُّ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) (البقرة: **197**) قَالَ: شَوَّالٌ، وَذُو الْقَعْدَةِ، وَذُو الْحَجَّةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ عزوجل کے ارشاد "اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ" کے بارے میں فرمایا: وہ شوال' ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے مہینے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ كُوفِيٌّ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ

یونس سے اس حدیث کو حصین بن مخارق کوفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن ثواب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

430 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

429- مسند ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه341' رقم الحديث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحديث: 15793 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحديث: 1438 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه220' رقم الحديث: 2917 . معجم ابن الأعرابي جلد2صفحه612' رقم الحديث: 1178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه223' رقم الحديث: 1804 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 4صفحه435' رقم الحديث: 8251 . تهذيب الآثار مسند علي جلد 3صفحه267' رقم الحديث: 416 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد1صفحه304' رقم الحديث: 982 .

430- صحيح البخاري جلد 7صفحه162' رقم الحديث: 5915 . صحيح مسلم جلد2صفحه841' رقم

الْمُسْتَمْلِي بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَمَّالُ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ السَّبِيلِ أَوَّلُ شَارِبٍ يَعْنِي مِنْ زَمْزَمَ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسافر پہلا پینے والا ہے یعنی زمزم سے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا هُشَيْمٌ ، وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ إِلَّا أَبُو نُعَيْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَمَّالُ الْبَغْدَادِيُّ

عوف سے ہشیم کے سوا اور ہشیم سے ابونعیم کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ احمد بن سعید جمال البغدادی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

431 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع ہم

الحديث: 1184 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه162' رقم الحديث: 1812 . سنن الترمذی جلد3صفحه178' رقم الحديث: 825 . سنن النسائی جلد 5صفحه160' رقم الحديث: 2750 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه974' رقم الحديث: 2918 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 458 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه373' رقم الحديث: 1947 . مسند الحميدی جلد 1صفحه536' رقم الحديث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 3264 . مصنف ابن أبی شيبة جلد3صفحه203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحه292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمی جلد2صفحه1140 . السنن الكبرى للنسائی جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 3715 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد10 صفحه57' رقم الحديث: 5692 .

431- صحيح مسلم جلد2صفحه897' رقم الحديث: 1224 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائی جلد 5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدی جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه 229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرى للنسائی جلد4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 29 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه337' رقم الحديث: 3344 . شرح معانی الآثار جلد 3صفحه26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد2

اَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِي الْحُصَيْنِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: كَانَتْ مُتْعَةُ الْحَجِّ لَنَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے ساتھ خاص ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَدِيَّةَ اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ

ھدیہ سے ابوہمام کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن الفرج اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ مشہور قیس بن ربیع کی از ابوحصین کی حدیث سے ہے۔

432 - حَدَّثَنَا اَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهَوْجِيُّ ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، بِاِسْنَادِهِ

امام طبرانی فرماتے ہیں: ہم سے ابومعن ثابت بن نعیم الہوجی نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے آدم بن ابی ایاس عسقلانی نے حدیث بیان کی' انہوں نے

صفحه202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطنى جلد3صفحه265' رقم الحديث: 2525 . حجة الوداع لابن حزم جلد 1صفحه360 . السنن الصغير للبيهقى جلد 2صفحه197' رقم الحديث: 1712 . السنن الكبرى للبيهقى جلد4صفحه563' رقم الحديث:8734 .

432- سنن أبى داؤد جلد 2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائى جلد5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدى جلد1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرى للنسائى جلد 4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبى يعلى الموصلى جلد1صفحه58' رقم الحديث: 29 . مستخرج أبى عوانة جلد2صفحه337' رقم الحديث: 3344 . شرح معانى الآثار جلد 3صفحه26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطنى جلد3صفحه265' رقم الحديث: 2525 .

Marfat.com
Marfat.com

نَحْوَهُ

کہا: ہمیں حضرت قیس بن الربیع نے ابوحصین سے روایت بیان کی' اسی اسناد کے ساتھ اسی کی مثل۔

433 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ الْبَصْرِیُّ الْقَاضِی، بِطَبَرِیَّةَ ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ، اَنْبَاَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَیْتِ سَبْعًا، ثُمَّ خَرَجَ مِنْ بَابِ الصَّفَا فَارْتَقَی الصَّفَا، فَقَالَ: نَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهِ، ثُمَّ قَرَاَ: (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) (البقرة: **158**)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا' پھر باب صفا سے باہر آئے' پس صفا پر چڑھ گئے تو فرمایا: ہم اسی کے ساتھ ابتداء کرتے ہیں جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے شروع کیا' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ'' (بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ نَصْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ نَصْرٌ ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنْ هَذَا الشَّیْخِ

اس حدیث کو قاسم بن معن سے علی بن نصر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کا بیٹا نصر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو اس شیخ

433- صحیح البخاری جلد 1 صفحه88' رقم الحدیث: 395 . صحیح مسلم جلد 2 صفحه950' رقم الحدیث: 1308 . سنن أبی داؤد جلد 2 صفحه145' رقم الحدیث: 1747 . سنن الترمذی جلد3 صفحه201' رقم الحدیث: 854 . سنن النسائی جلد4 صفحه136' رقم الحدیث: 2683 . سنن ابن ماجه جلد2 صفحه995' رقم الحدیث: 2988 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه332' رقم الحدیث: 30 . الآثار لأبی یوسف جلد1 صفحه 113' رقم الحدیث: 531 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3 صفحه372' رقم الحدیث: 1946 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد5 صفحه82' رقم الحدیث: 9069 . مسند الحمیدی جلد 1 صفحه535' رقم الحدیث: 674 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه410' رقم الحدیث: 2796 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 3 صفحه 149' رقم الحدیث: 12942 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه1230' رقم الحدیث: 1972 . السنن المأثورة الشافعی جلد1 صفحه363' رقم الحدیث: 482 .

کے علاوہ کسی سے نہیں لکھا۔

434 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ مُحْرِمًا وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا؛ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک احرام والے شخص کو اس کی اونٹنی نے گرادیا' سو وہ مرگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے ساتھ غسل دو اور اسے اس کے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا اور خوشبو بھی اس کے قریب نہ کرنا کیونکہ یہ قیامت کے دن اس حالت میں اُٹھایا جائے گا کہ تلبیہ پڑھتا ہوا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ إِلَّا قَيْسٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

سالم الافطس سے اس حدیث کو قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور محمد بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

434- صحيح البخارى جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1605 . صحيح مسلم جلد2صفحه925' رقم الحديث: 1270 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه175' رقم الحديث: 1873 . سنن الترمذى جلد3صفحه205' رقم الحديث: 860 . سنن النسائى جلد 5صفحه226' رقم الحديث: 2936 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه981' رقم الحديث: 2943 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه114' رقم الحديث: 535 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 50 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 5صفحه71' رقم الحديث: 9033 . مسند الحميدى جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه342' رقم الحديث: 14751 . مسند أحمد جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 382 . أخبار مكة للأزرقى جلد 1صفحه323 . سنن الدارمى جلد2صفحه1185' رقم الحديث: 1907 . أخبار مكة للفاكهى جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 54 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 1صفحه193' رقم الحديث: 221 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 118' رقم الحديث: 452 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه212 .

435- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَيُّوبَ الطَّبَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكَرْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ، وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ، وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زُبَالَةَ

عبداللہ بن عجلان سے اس حدیث کو محمد بن حسن بن زبالہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

436 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ

حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے

435- مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه341' رقم الحديث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحديث: 15793 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحديث: 1438 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه220' رقم الحديث: 2917 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه612' رقم الحديث: 1178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه223' رقم الحديث: 1804 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد4صفحه435' رقم الحديث: 8251 . تهذيب الآثار مسند علی جلد 3صفحه267' رقم الحديث: 416 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه304' رقم الحديث: 982 .

436- صحيح البخاری جلد 7صفحه162' رقم الحديث: 5915 . صحيح مسلم جلد 2صفحه841' رقم الحديث: 1184 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه162' رقم الحديث: 1812 . سنن الترمذی جلد3صفحه178' رقم الحديث: 825 . سنن النسائی جلد 5صفحه160' رقم الحديث: 2750 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه974' رقم الحديث: 2918 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 458 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه373' رقم الحديث: 1947 . مسند الحميدی جلد 1صفحه536' رقم الحديث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 3264 . مصنف ابن أبی شيبة

التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ بِجَمْعٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلِ طَيِّءٍ، فَاَكْلَلْتُ نَفْسِي، وَاَتْعَبْتُ رَاحِلَتِي، فَوَاللّٰهِ مَا تَرَكْتُ حَبْلًا اِلَّا وَقَدْ وَقَفْتُ عَلَيْهِ، فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى مَعَنَا هٰذِهِ الصَّلَاةَ، وَقَدْ اَتَى عَرَفَةَ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ وَتَمَّ حَجَّهُ

ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ مزدلفہ میں اپنے قیام کی جگہ پر تھے' سو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں طی کے پہاڑوں سے آیا ہوں' میں نے اپنی جان کو کھالیا ہے اور اپنی سواری کو تھکا دیا ہے' اللہ کی قسم! میں نے کوئی ٹیلہ نہیں چھوڑا جس پر میں نہ ٹھہرا ہوں' یارسول اللہ! کیا میرا حج ہوگیا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز ادا کی اور وہ رات یا دن کو عرفہ میں آیا' تو بلاشبہ اس کی محنت پوری ہوگئی اور اس کا حج مکمل ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ اِلَّا ابْنُ بَزِيعٍ، وَقَوْلُهُ حَبْلًا، الْحَبْلُ هُوَ الْجَبَلُ الصَّغِيرُ

صدقہ سے ابن بزیع کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور اس شخص کا قول حبلا' حبل سے ہے' اس سے مراد چھوٹا پہاڑ ہے۔

437 - حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

جلد3صفحه203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحه292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمي جلد2صفحه1140 . السنن الكبرى للنسائي جلد4صفحه53' رقم الحديث: 3715 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه57' رقم الحديث: 5692 .

437- صحيح مسلم جلد2صفحه897' رقم الحديث: 1224 . سنن أبي داؤد جلد2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائي جلد5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدي جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرى للنسائي جلد4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبي يعلى الموصلي جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 29 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه337'

الْبَخْتَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ اللَّخْمِيُّ اَبُو صَالِحٍ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ (اَبُو مُعَاوِيَةَ) ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَطَيَّبَ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ وَشُعْبَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ: كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، وَعَنْ شُعْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

مغیرہ سے اس حدیث کو ابوعوانہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوعوانہ سے کامل بن طلحہ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور شعبہ سے محمد بن بکر البرسانی اور روح بن عبادہ روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

438 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

رقم الحديث: 3344 . شرح معاني الآثار جلد 3صفحه26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد2 صفحه202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطني جلد 3صفحه265' رقم الحديث: 2525 . حجة الوداع لابن حزم جلد 1صفحه360 . السنن الصغير للبيهقي جلد 2صفحه197' رقم الحديث: 1712 . السنن الكبرى للبيهقي جلد4صفحه563' رقم الحديث: 8734 .

438- صحيح البخاري جلد 1صفحه101' رقم الحديث: 468 . صحيح مسلم جلد 2صفحه967' رقم الحديث: 1329 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه213' رقم الحديث: 2023 . سنن الترمذي جلد3صفحه214' رقم الحديث: 874 . سنن النسائي جلد 5صفحه217' رقم الحديث: 2908 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1018' رقم الحديث: 3063 . مؤطا مالك جلد 1صفحه398' رقم الحديث: 193 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه353' رقم الحديث: 296 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد2صفحه438' رقم الحديث: 1211 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 5صفحه81 رقم الحديث: 9065 . مسند الحميدي جلد 1صفحه236' رقم الحديث: 149 . مسند أحمد جلد39صفحه344' رقم الحديث: 23922 . سنن الدارمي جلد 2 صفحه 1187' رقم الحديث: 1908 . السنن الكبرى للنسائي جلد1صفحه385' رقم الحديث: 773 .

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّهُ سُئِلَ اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ فَقَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

کہ ان سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت بیت اللہ میں داخل ہوئے تھے تو آپ نے کہاں نماز پڑھی تھی؟ تو انہوں نے کہا کہ دوستونوں کے درمیان۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ اِلَّا عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرٌ

ابن شبرمہ سے عیسیٰ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' جعفر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

439 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَلَامَةَ الدَّهَّانُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَرَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، وَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ ملا کر کیے اور ان دونوں کا ایک ہی طواف کیا۔

439- صحيح البخارى جلد 1 صفحه 88' رقم الحديث: 395 . صحيح مسلم جلد 2 صفحه 950' رقم الحديث: 1308 . سنن أبى داؤد جلد 2 صفحه 145' رقم الحديث: 1747 . سنن الترمذى جلد 3 صفحه 201' رقم الحديث: 854 . سنن النسائى جلد 4 صفحه 136' رقم الحديث: 2683 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 995' رقم الحديث: 2988 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 332' رقم الحديث: 30 . الآثار لأبى يوسف جلد 1 صفحه 113' رقم الحديث: 531 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3 صفحه 372' رقم الحديث: 1946 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 5 صفحه 82' رقم الحديث: 9069 . مسند الحميدى جلد 1 صفحه 535' رقم الحديث: 674 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 410' رقم الحديث: 2796 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 149' رقم الحديث: 12942 . سنن الدارمى جلد 2 صفحه 1230' رقم الحديث: 1972 . السنن المأثورة الشافعى جلد 1 صفحه 363' رقم الحديث: 482 .

وَاحِدًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ

سفیان سے یحیٰ بن یمان کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

440 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ الْجَزَرِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَمُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي النُّفَسَاءِ وَالْحَائِضِ تَغْتَسِلُ ، وَتُحْرِمُ ، وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا اِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَطْهُرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حیض و نفاس والی عورت کے متعلق فرمایا: وہ غسل کرے اور احرام باندھے اور تمام کے تمام ارکانِ حج ادا کرے سوائے بیت اللہ شریف کے طواف کے' حتیٰ کہ پاک ہو جائے (تو پھر طواف بیت اللہ کرے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ

خصیف سے مروان بن شجاع کے سوا کسی نے اس

440- صحيح البخارى جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1605 . صحيح مسلم جلد 2صفحه925' رقم الحديث: 1270 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه175' رقم الحديث: 1873 . سنن الترمذى جلد3صفحه205' رقم الحديث: 860 . سنن النسائى جلد 5صفحه226' رقم الحديث: 2936 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه981' رقم الحديث: 2943 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه114' رقم الحديث: 535 . مسند أبى داؤد الطيالسیؒ جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 50 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد5صفحه71' رقم الحديث: 9033 . مسند الحميدى جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه342' رقم الحديث: 14751 . مسند أحمد جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 382 . اخبار مكة للأزرقى جلد 1صفحه323 . سنن الدارمى جلد2صفحه1185' رقم الحديث: 1907 . اخبار مكة للفاكهیؒ جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 54 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 1صفحه193' رقم الحديث: 221 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 118' رقم الحديث: 452 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه212 .

وَهُوَ لَا بَأْسَ بِهِ ، رَوَى عَنْهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

حدیث کو روایت نہیں کیا اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے' ان سے امام احمد بن حنبل نے روایت کی ہے۔

فائدہ: حیض اور نفاس والی خاتون حج وعمرہ کے دیگر ارکان ومناسک تو ادا کر سکتی ہے لیکن طواف بیت اللہ نہیں کر سکتی کیونکہ اس حالت میں اسے مسجد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے' طہارت حاصل کرنے کے بعد طواف کرے گی۔

441 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ ، لَا يُطِيقُ الْحَجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: أَكُنْتَ قَاضِيًا دَيْنًا لَوْ كَانَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ: نَعَمْ ، فَقَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ أَوْلَى حُجَّ عَنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرا باپ بہت بوڑھا ہے وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا اگر اس پر قرض ہوتا تو تُو اسے ادا کرتا' وہ ادا ہوتا یا نہیں؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سو اللہ تعالیٰ کا قرض ادا کیے جانے کا زیادہ حق دار ہے' اس کی طرف سے حج کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ تَفَرَّدَ بِهِ سُرَيْجٌ

یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل کے سوا کسی نے اس حدیث کی روایت نہیں کی' سریج اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: کسی انسان میں طاقت نہ ہونے کی صورت میں اس کی طرف سے دوسرا شخص حج ادا کرے تو اسے ''حج بدل'' کہا جاتا ہے' جس کے جواز میں کوئی شک نہیں ہے۔

442 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

441- مسند ابن أبي شيبة جلد 1صفحه341' رقم الحديث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحديث: 15793 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد3صفحه115' رقم الحديث: 1438 .

442- صحيح البخاري جلد 7صفحه162' رقم الحديث: 5915 . صحيح مسلم جلد2صفحه841' رقم الحديث: 1184 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه162' رقم الحديث: 1812 . سنن الترمذي جلد3صفحه178' رقم الحديث: 825 . سنن النسائي جلد 5صفحه160' رقم الحديث: 2750 . سنن ابن

الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِی لُبَابَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنِ الصَّبِیِّ بْنِ مَعْبَدٍ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ ، فَذَکَرَ ذٰلِکَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: هُدِیتَ لِسُنَّةِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

انہوں نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا' اس بات کا ذکر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: تجھے اپنے نبی اکرم ﷺ کی سنت کی ہدایت کی گئی ہے۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ بُرْدٍ اِلَّا قُدَامَةُ ، وَلَا عَنْ قُدَامَةَ اِلَّا یُوسُفُ تَفَرَّدَ بِهٖ عَلِیٌّ

برد سے قدامہ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور نہ قدامہ سے یوسف کے سوا۔ علی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

443 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رِدَاءٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ

ماجه جلد2صفحه974' رقم الحديث: 2918 . الآثار لأبي يوسف جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 458 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 3صفحه373' رقم الحديث: 1947 . مسند الحميدي جلد 1صفحه536' رقم الحديث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 3264 . مصنف ابن أبي شيبة جلد3صفحه203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحه292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمي جلد2صفحه1140 . السنن الكبرى للنسائي جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 3715 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه57' رقم الحديث:5692 .

443- صحيح مسلم جلد2صفحه897' رقم الحديث: 1224 . سنن أبي داؤد جلد2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائي جلد5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدي جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرى للنسائي جلد4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبي يعلى الموصلي جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 29 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه337' رقم الحديث: 3344 . شرح معاني الآثار جلد3صفحه26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد2 صفحه202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطني جلد3صفحه265' رقم الحديث: 2525 . حجة

أَبُو الْحَسَنِ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُبَاهِي مَلَائِكَتَهُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِأَهْلِ عَرَفَةَ يَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي أَتَوْنِي شُعْثًا غُبْرًا

سے روایت کرتے ہیں کہ (آپ نے فرمایا:) بے شک اللہ عزوجل اپنے فرشتوں پر عرفہ کی شام کو اہل عرفہ پر فخر کرتا ہے' فرماتا ہے: دیکھو! میرے بندوں کی طرف' میرے پاس پراگندہ بالوں کے ساتھ آئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْمُثَنَّى تَفَرَّدَ بِهِ أَزْهَرُ

قتادہ سے مثنیٰ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' ازہر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

444 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اس عورت کے متعلق جس کا شوہر بھی ہو اور جس کا مال بھی ہو' اس کا شوہر اسے حج کرنے کی

الوداع لابن حزم جلد 1صفحہ360 ۔ السنن الصغیر للبیہقی جلد 2صفحہ197' رقم الحدیث: 1712 ۔ السنن الکبری للبیہقی جلد4صفحہ563' رقم الحدیث: 8734 ۔

444- صحیح البخاری جلد 1صفحہ101' رقم الحدیث: 468 ۔ صحیح مسلم جلد 2صفحہ967' رقم الحدیث: 1329 ۔ سنن أبی داؤد جلد 2صفحہ213' رقم الحدیث: 2023 ۔ سنن الترمذی جلد3صفحہ214' رقم الحدیث: 874 ۔ سنن النسائی جلد 5صفحہ217' رقم الحدیث: 2908 ۔ سنن ابن ماجه جلد2صفحہ1018' رقم الحدیث: 3063 ۔ مؤطا مالک جلد 1صفحہ398' رقم الحدیث: 193 ۔ أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد1صفحہ353' رقم الحدیث: 296 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد2صفحہ438' رقم الحدیث: 1211 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5صفحہ81' رقم الحدیث: 9065 ۔ مسند الحمیدی جلد1صفحہ236' رقم الحدیث: 149 ۔ مسند أحمد جلد39صفحہ344' رقم الحدیث: 23922 ۔ سنن الدارمی جلد 2 صفحہ 1187' رقم الحدیث: 1908 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد1صفحہ385' رقم الحدیث: 773 ۔

إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ لَهَا زَوْجٌ ، وَلَهَا مَالٌ، وَلَا يَأْذَنُ لَهَا زَوْجُهَا فِي الْحَجِّ قَالَ: لَيْسَ لَهَا أَنْ تَنْطَلِقَ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا

اجازت نہ دے؟ جواب میں فرمایا کہ اس عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر (حج کرنے) جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا حَسَّانُ

ابراہیم سے اس حدیث کو حسان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

445 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمَرْوَةِ هَذَا الْمَنْحَرُ ، وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ وَطُرُقِهَا مَنْحَرٌ فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ قربانی کی جگہ ہے اور مکہ مکرمہ کی ہر گھاٹی اور راستہ عمرہ میں قربانی کی جگہیں ہیں۔

445- صحيح البخاری جلد 1 صفحه 88' رقم الحديث: 395 . صحيح مسلم جلد 2 صفحه 950' رقم الحديث: 1308 . سنن أبی داؤد جلد 2 صفحه 145' رقم الحديث: 1747 . سنن الترمذی جلد 3 صفحه 201' رقم الحديث: 854 . سنن النسائی جلد 4 صفحه 136' رقم الحديث: 2683 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 995' رقم الحديث: 2988 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 332' رقم الحديث: 30 . الآثار لأبی يوسف جلد 1 صفحه 113' رقم الحديث: 531 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3 صفحه 372' رقم الحديث: 1946 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5 صفحه 82' رقم الحديث: 9069 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه 535' رقم الحديث: 674 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 410' رقم الحديث: 2796 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه 149' رقم الحديث: 12942 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه 1230' رقم الحديث: 1972 . السنن المأثورة الشافعی جلد 1 صفحه 363' رقم الحديث: 482 .

الْعُمْرَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ

عبیداللہ سے اس کے بھائی عبداللہ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

446 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ اَبُو الدَّرْدَاءِ بِمَدِينَةِ الطَّرَسُوسِ ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِی حِمَايَةٍ ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ السُّوَائِيِّ، عَنْ اَبِيهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الْفَجْرِ بِمِنًى ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اِذَا

حضرت جابر بن یزید بن الاسود السوائی اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا' میں نے آپ کے ساتھ صبح کی نماز منیٰ میں پڑھی' جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو دو آدمی لوگوں کے پیچھے ان کے ساتھ نماز نہیں پڑھ رہے تھے' آپ نے فرمایا: ان دو آدمیوں کو میرے پاس لاؤ! ان دونوں کو آپ کے پاس لایا گیا تو ان دونوں کے کندھے کانپ رہے تھے' آپ نے فرمایا: تمہیں ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے کس نے روکا؟ انہوں نے

446- صحيح البخاری جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1605 . صحيح مسلم جلد2صفحه925' رقم الحديث: 1270 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه175' رقم الحديث: 1873 . سنن الترمذی جلد3صفحه205' رقم الحديث: 860 . سنن النسائی جلد 5صفحه226' رقم الحديث: 2936 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه981' رقم الحديث: 2943 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه114' رقم الحديث: 535 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 50 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5صفحه71' رقم الحديث: 9033 . مسند الحميدی جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3صفحه342' رقم الحديث: 14751 . مسند أحمد جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 382 . أخبار مكة للأزرقی جلد 1صفحه323 . سنن الدارمی جلد2صفحه1185' رقم الحديث: 1907 . أخبار مكة للفاكهی جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 54 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه193' رقم الحديث: 221 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 118' رقم الحديث: 452 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه212 .

رَجُلَانِ خَلْفَ النَّاسِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ، فَقَالَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلَيْنِ، فَجِيءَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا، فَقَالَ: أَمَا صَلَّيْتُمَا مَعَنَا؟ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا كُنَّا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا وَظَنَنَّا أَنْ لَا نُدْرِكَ الصَّلَاةَ قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا، ثُمَّ أَدْرَكْتُمَا الصَّلَاةَ فَصَلِّيَا تَكُونُ لَكُمَا نَافِلَةً، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ، اغْفِرْ لَهُ، فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ كَأَشَبِّ الرِّجَالِ وَأَقْوَاهُم، فَزَاحَمْتُ النَّاسَ حَتَّى أَخَذْتُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهَا عَلَى صَدْرِي، فَلَمْ أَرَ شَيْئًا كَانَ أَبْرَدَ وَلَا أَطْيَبَ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ إِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

عرض کیا: یارسول اللہ! ہم نے اپنی رہائش گاہوں میں نماز پڑھ لی تھی اور ہمارا گمان تھا کہ ہم نماز (باجماعت) کو نہیں پاسکیں گے۔ آپ نے فرمایا: تم آئندہ ایسے نہ کرنا' جب تم اپنی رہائش گاہوں میں نماز پڑھ لو پھر تم نماز (جماعت کے ساتھ) پاؤ تو پڑھ لیا کرو' یہ نماز تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔ ان میں سے ایک نے کہا: یارسول اللہ! میرے لیے مغفرت طلب کیجئے! آپ نے دعا کی: اے اللہ! اس کی مغفرت فرما! لوگوں کا رسول اللہ ﷺ کے پاس ہجوم ہو گیا اور میں ان دنوں میں نوجوان اور طاقتور تھا۔ میں نے لوگوں سے مزاحمت کی حتیٰ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا دست مبارک پکڑ کر اپنے سینے پر رکھ لیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ مبارک سے بڑھ کر ٹھنڈا اور خوشبودار ہاتھ کبھی نہیں دیکھا۔

غیلان سے اس حدیث کو ابن ذی حمایہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: آدمی اکیلا نماز پڑھ چکا ہو تو باجماعت نماز کا موقع ملے تو وہ نمازِ ظہر اور نمازِ عشاء کی جماعتوں میں شامل ہو سکتا ہے باقی نمازوں میں شامل ہونا درست نہیں ہے کیونکہ باجماعت نماز میں شامل ہونے سے اس کی نفل نماز ہوگی جبکہ نمازِ فجر اور نمازِ عصر کے بعد نوافل درست نہیں ہیں اور نمازِ مغرب چونکہ تین رکعت ہوتے ہیں جبکہ نوافل تین رکعت نہیں ہو سکتے۔

447 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو الْقَاسِمِ الْحَرْبِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول

447- مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحه341' رقم الحدیث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحدیث: 15793 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحدیث: 1438 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه220' رقم الحدیث: 2917 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه612 .

مَخْلَدِ بْنِ جُنَاحٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى خَلْفَ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ رَكْعَتَيْنِ ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

اللہ ﷺ تشریف لائے' پس آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز نفل ادا کی اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ بلاشبہ تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مَخْلَدٍ

عبداللہ سے ابو یوسف کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' حسن بن مخلد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

448 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَنْدَةَ بْنِ الْوَلِيدِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو کہتے سنا: "لبيك عن شبرمه" (میں شبرمہ کی طرف سے حج کے لیے حاضر ہوں) آپ نے فرمایا: کیا تو نے اپنا حج کر لیا ہے؟ اس نے عرض کیا:

448- صحيح البخارى جلد 7صفحه162' رقم الحديث: 5915 . صحيح مسلم جلد2صفحه841' رقم الحديث: 1184 . سنن ابى داؤد جلد 2صفحه162' رقم الحديث: 1812 . سنن الترمذى جلد3صفحه178' رقم الحديث: 825 . سنن النسائى جلد 5صفحه160' رقم الحديث: 2750 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه974' رقم الحديث: 2918 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 458 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه373' رقم الحديث: 1947 . مسند الحميدى جلد 1صفحه536' رقم الحديث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 3264 . مصنف ابن أبى شيبة جلد3صفحه203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحه292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمى جلد2صفحه1140 . السنن الكبرى للنسائى جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 3715 . مسند ابى يعلى الموصلى جلد10 صفحه57' رقم الحديث: 5692 .

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ، فَقَالَ: حَجَجْتَ؟، فَقَالَ: لَا، فَقَالَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

نہیں! آپ نے فرمایا: تو پہلے اپنی طرف سے (پہلے) حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا حَمَّادٌ ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ

عمرو سے حماد کے سوا اور حماد سے یزید کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ عبدالرحمن بن خالد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حج بیت اللہ اپنی شرائط کے ساتھ فرض عین ہے اگر کوئی شخص غیر کی طرف سے حج ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو پہلے اپنی طرف سے کرے پھر دوسرے کی جانب سے بھی کر سکتا ہے۔

449 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَزَلْ

حضرت ابن عباس، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسلسل تلبیہ پڑھتے رہتے حتیٰ کہ جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے۔

449- صحيح مسلم جلد2صفحه897' رقم الحديث: 1224 . سنن أبى داؤد جلد2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائي جلد5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدى جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبى يعلىٰ الموصلى جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 29 . مستخرج أبى عوانة جلد 2صفحه337' رقم الحديث: 3344 . شرح معانى الآثار جلد3صفحه26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد2 صفحه202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطنى جلد3صفحه265' رقم الحديث: 2525 .

يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَبَاحٍ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ

رباح سے ابوعلی کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

450 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادِ بْنِ خَالِدٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حِينَ فَرَغْنَا مِنَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ: كَيْفَ صَنَعْتَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فِي اسْتِلَامِ الرُّكْنِ؟ قُلْتُ: اسْتَلَمْتُ، وَتَرَكْتُ قَالَ: أَصَبْتَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا جس وقت ہم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہوئے: اے ابومحمد! تو نے رکن کا استلام کرنے میں کیا کیفیت اختیار کی؟ میں نے عرض کیا: میں نے استلام کیا اور چھوڑ دیا' فرمایا: تو نے ٹھیک کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْقَاسِمُ تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمٌ

عبیداللہ سے قاسم کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' مقدم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

450- صحيح البخاری جلد 1صفحه101' رقم الحديث: 468 . صحيح مسلم جلد 2صفحه967' رقم الحديث: 1329 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه213' رقم الحديث: 2023 . سنن الترمذی جلد3صفحه214' رقم الحديث: 874 . سنن النسائی جلد 5صفحه217' رقم الحديث: 2908 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1018' رقم الحديث: 3063 . مؤطا مالك جلد 1صفحه398' رقم الحديث: 193 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه353' رقم الحديث: 296 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه438' رقم الحديث: 1211 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5صفحه81' رقم الحديث: 9065 . مسند الحميدی جلد 1صفحه236' رقم الحديث: 149 . مسند أحمد جلد39صفحه344' رقم الحديث: 23922 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه 1187' رقم الحديث: 1908 . السنن الكبری للنسائی جلد1صفحه385' رقم الحديث: 773 .

451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ: كَيْفَ كَانَ سَيْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ؟ قَالَ: الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب عرفات سے واپس ہوتے تو آپ کی چال کیسی ہوتی؟ انہوں نے فرمایا: آپ درمیانی چال چلتے جب راستہ کھلا پاتے تو تیز تیز چلتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَاصِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْأَزْدِيُّ

ایوب سے اس حدیث کو عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ازدی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ مُحَمَّدٍ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت

451- صحيح البخارى جلد 5صفحه178' رقم الحديث: 4413 . صحيح مسلم جلد 2صفحه936' رقم الحديث: 1286 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه191' رقم الحديث: 1923 . سنن النسائى جلد5صفحه267' رقم الحديث: 3051 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1004' رقم الحديث: 3017 . مؤطا مالك جلد 1صفحه392' رقم الحديث: 176 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2صفحه26' رقم الحديث: 670 . مسند الحميدى جلد1 صفحه 468' رقم الحديث: 553 . مسند ابن أبى شيبة جلد1صفحه119' رقم الحديث: 153 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1196' رقم الحديث: 1922 . السنن المأثورة للشافعى جلد1صفحه371' رقم الحديث: 501 . السنن الكبرى للنسائى جلد4صفحه176' رقم الحديث: 4043 . شرح معانى الآثار جلد 2صفحه223' رقم الحديث: 4002 . المعجم الكبير للطبرانى جلد1صفحه169' رقم الحديث: 414 . معجم ابن المقرئ جلد1 صفحه252' رقم الحديث: 825 . حجة الوداع لابن حزم جلد1صفحه173' رقم الحديث: 99 .

452- صحيح البخارى جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 395 . صحيح مسلم جلد 2صفحه950' رقم الحديث: 1308 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه145' رقم الحديث: 1747 . سنن الترمذى جلد3صفحه201' رقم

السَّقَطِيُّ الْبَصْرِيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صَادِرٍ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَارَوَنْدَا، اَنْبَاَنَا عَوْنُ بْنُ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَمَا زِلْنَا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا حجۃ الوداع' پھر ہم مسلسل دو رکعت ہی پڑھتے رہے حتیٰ کہ ہم واپس لوٹ آئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا فُضَيْلٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُ صَادِرٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

کثیر سے فضیل کے سوا اور ان سے ابن صادر کے سوا کسی نے یہ حدیث روایت نہیں کی' عباس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک

الحديث: 854 . سنن النسائي جلد4صفحه136' رقم الحديث: 2683 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه995' رقم الحديث: 2988 . مؤطا مالك جلد 1صفحه332' رقم الحديث: 30 . الآثار لأبي يوسف جلد1 صفحه 113' رقم الحديث: 531 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 3صفحه372' رقم الحديث: 1946 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد5صفحه82' رقم الحديث: 9069 . مسند الحميدي جلد1صفحه535' رقم الحديث: 674 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه410' رقم الحديث: 2796 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 149' رقم الحديث: 12942 . سنن الدارمي جلد 2صفحه1230' رقم الحديث: 1972 . السنن المأثورة الشافعي جلد1صفحه363' رقم الحديث: 482 .

453- مسند ابن أبي شيبة جلد 1صفحه341' رقم الحديث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحديث: 15793 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحديث: 1438 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه220' رقم الحديث: 2917 . معجم ابن الأعرابي جلد2صفحه612' رقم الحديث: 1178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه223' رقم الحديث: 1804 . السنن الكبرى للبيهقي جلد4صفحه435' رقم الحديث: 8251 . تهذيب الآثار مسند علي جلد3صفحه267 .

Marfat.com
Marfat.com

الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: میرا والد بہت بوڑھا ہے وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمَاكٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ

سعید بن سماک سے عبدالملک بن عبدربہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

454 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَبَّى مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مسجد ذی الحلیفہ سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

454- صحيح البخارى جلد 7صفحه162' رقم الحديث: 5915 . صحيح مسلم جلد 2صفحه841' رقم الحديث: 1184 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه162' رقم الحديث: 1812 . سنن الترمذى جلد 3صفحه178' رقم الحديث: 825 . سنن النسائى جلد 5صفحه160' رقم الحديث: 2750 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه974' رقم الحديث: 2918 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 458 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه373' رقم الحديث: 1947 . مسند الحميدى جلد 1صفحه536' رقم الحديث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 3264 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد 10صفحه292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1140 . السنن الكبرى للنسائى جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 3715 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 10 صفحه57' رقم الحديث: 5692 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

ابن عجلان سے مؤمل بن عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' عبدالغنی بن عبدالعزیز اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُسَافِرٍ الْأَنْطَاكِيُّ، بِأَنْطَاكِيَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: مَنْ حَجَّ فَلْيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ إِلَّا الْحُيَّضَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُنَّ

حضرت عبیداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے حج کیا' اسے چاہیے کہ اس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو سوائے حیض والیوں کے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان (حیض والیوں) کو رخصت دی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا عِيسَى

اس حدیث کو عبیداللہ سے عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

455- صحيح البخارى جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1605 . صحيح مسلم جلد2صفحه925' رقم الحديث: 1270 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه175' رقم الحديث: 1873 . سنن الترمذى جلد3صفحه205' رقم الحديث: 860 . سنن النسائى جلد 5صفحه226' رقم الحديث: 2936 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه981' رقم الحديث: 2943 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه114' رقم الحديث: 535 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 50 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 5صفحه71' رقم الحديث: 9033 . مسند الحميدى جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه342' رقم الحديث: 14751 . مسند أحمد جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 382 . أخبار مكة للأزرقى جلد 1صفحه323 . سنن الدارمى جلد2صفحه1185' رقم الحديث: 1907 . أخبار مكة للفاكهى جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 54 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 1صفحه193' رقم الحديث: 221 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 118' رقم الحديث: 452 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه212 .

456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُو حَفْصٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا هُشَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، وَحُمَيْدِ الطَّوِيلِ، كُلُّهُمْ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُمْ سَمِعُوهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ

حضرت یحییٰ بن سعید انصاری' عبدالعزیز بن صہیب اور حمید الطّویل سب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ان کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان دونوں کا یوں اکٹھے تلبیہ پڑھتے سنا: ''لبیك بعمرة وحجة''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، وَاَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هُشَيْمٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِي يُوسُفَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَاهُ بِشْرِ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ

یحییٰ بن سعید سے ہشیم کے سوا اور ابو یوسف قاضی کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن محمد از ہشیم اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور بشر بن ولید ابو یوسف قاضی سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔ ہم سے اس حدیث کو بشر بن موسیٰ نے بیان کیا' انہوں نے کہا: ہم سے بشر بن ولید نے' انہوں نے کہا: ہم سے ابو یوسف نے حدیث بیان کی۔

456- صحيح مسلم جلد2صفحه897' رقم الحديث: 1224 . سنن أبى داؤد جلد2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائى جلد5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدى جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبى يعلىٰ الموصلى جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 29 . مستخرج أبى عوانة جلد 2صفحه337' رقم الحديث: 3344 . شرح معانى الآثار جلد 3صفحه26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطنى جلد 3صفحه265' رقم الحديث: 2525 . حجة الوداع لابن حزم جلد 1صفحه360 . السنن الصغير للبيهقى جلد 2صفحه197' رقم الحديث: 1712 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد4صفحه563' رقم الحديث: 8734 .

457 - حَدَّثَنَا اَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خُزَيْمَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ مُحْرِمًا وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا، وَلَا تُخَمِّرُوا رَاْسَهُ؛ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک محرم شخص کو اس کی سواری نے گرا دیا تو وہ مر گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے (پتوں) کے ساتھ غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور خوشبو اس کے قریب نہ کرنا اور نہ ہی اس کا سر ڈھانپنا کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اُٹھایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت سلیم بن حیان سے یعقوب بن اسحاق کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

فائدہ: ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جو شخص سفر حج یا عمرہ کے دوران وفات پا جائے تو تا قیامت مسلسل اس کے لیے حج یا عمرہ کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ

حضرت عبید اللہ' حضرت ابو زبیر سے' وہ حضرت جابر

457- صحيح البخارى جلد 1 صفحه 88' رقم الحديث: 395 . صحيح مسلم جلد 2 صفحه 950' رقم الحديث: 1308 . سنن أبى داؤد جلد 2 صفحه 145' رقم الحديث: 1747 . سنن الترمذى جلد 3 صفحه 201' رقم الحديث: 854 . سنن النسائى جلد 4 صفحه 136' رقم الحديث: 2683 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 995' رقم الحديث: 2988 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 332' رقم الحديث: 30 . الآثار لأبى يوسف جلد 1 صفحه 113' رقم الحديث: 531 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3 صفحه 372' رقم الحديث: 1946 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 5 صفحه 82' رقم الحديث: 9069 . مسند الحميدى جلد 1 صفحه 535' رقم الحديث: 674 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 410' رقم الحديث: 2796 .

458- صحيح البخارى جلد 7 صفحه 162' رقم الحديث: 5915 . صحيح مسلم جلد 2 صفحه 841' رقم الحديث: 1184 . سنن أبى داؤد جلد 2 صفحه 162' رقم الحديث: 1812 . سنن الترمذى جلد 3

نُمَيْرٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ فَرِيضَتُهَا كَفَرِيضَةِ الْحَجِّ؟ فَقَالَ: وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! عمرہ واجب ہے اس کا فرض ہونا حج کے فرض ہونے کی طرح ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا عمرہ کرنا تیرے لیے بہتر ہے۔

عُبَيْدُ اللَّهِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ، وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ حَدِيثِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبید اللہ وہ ہیں جن سے یحییٰ بن ایوب نے اس حدیث کو روایت کیا' وہ عبید اللہ بن ابو جعفر مصری ہیں اور اس حدیث کو ابوزبیر سے عبید اللہ بن ابوجعفر نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن ایوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور مشہور حضرت جابر بن عبد اللہ کی حدیث ہے حجاج بن ارطاۃ کی حدیث سے جو از محمد بن منکدر از حضرت جابر بن عبد اللہ روایت کی گئی۔

حَدَّثَنَاهُ مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي

ہم سے اس حدیث کو بیان کیا معاذ بن مثنی العنبری نے' انہوں نے کہا: ہم سے حدیث بیان کی مسدد نے' انہوں نے کہا: ہم سے حدیث بیان کی عبدالواحد بن زیاد نے از حجاج بن ارطاۃ از ابوالمنکدر از حضرت جابر رضی اللہ

صفحہ178' رقم الحديث: 825 . سنن النسائی جلد 5صفحہ160' رقم الحديث: 2750 . سنن ابن ماجہ جلد2صفحہ974' رقم الحديث: 2918 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحہ94' رقم الحديث: 458 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ373' رقم الحديث: 1947 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ536' رقم الحديث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ470' رقم الحديث: 3264 . مصنف ابن أبی شیبة جلد3صفحہ203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحہ292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمی جلد2صفحہ1140 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 4صفحہ53' رقم الحديث: 3715 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد10 صفحہ57' رقم الحديث: 5692 .

الزُّبَيْرِ

عنہ از نبی اکرم ﷺ حضرت ابوزبیر کی حدیث کی مثل۔

459 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ الْحَسَّانِيُّ، أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! حاجیوں کی مغفرت فرما اور جس کے لیے حاجی مغفرت طلب کرے (اس کی بھی بخشش فرمادے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ، وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ

منصور سے اس حدیث کو شریک کے سوا اور شریک سے علی بن شبرمہ کے سوا اور حسین بن محمد المروزی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ حاجی کی خطائیں معاف کر دیتا ہے اور جس کے حق میں وہ دعا کرتا ہے' اس کے بھی گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

460 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے

459- مسند ابن أبي شيبة جلد 1صفحه341' رقم الحديث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحديث: 15793 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحديث: 1438 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه220' رقم الحديث: 2917 . معجم ابن الأعرابي جلد2صفحه612' رقم الحديث: 1178 . المعجم الأوسط جلد2صفحه223' رقم الحديث: 1804 .

460- صحيح مسلم جلد2صفحه897' رقم الحديث: 1224 . سنن أبي داؤد جلد2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائي جلد5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدي جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرى للنسائي جلد4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبي يعلى الموصلي جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 29 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه337'

أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ وَقَفَ بَيْنَ الْجَمْرَتَيْنِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ، وَذَلِكَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ: هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ حج کے دوران دو جمروں کے درمیان کھڑے ہوئے جبکہ یہ قربانی کا دن تھا' آپ نے فرمایا: یہ حج اکبر کا دن ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَعْقُوبَ إِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

یعقوب سے زمعہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' ابوقرہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

461 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود روایت

رقم الحديث: 3344 . شرح معانی الآثار جلد 3 صفحه 26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطنی جلد 3 صفحه 265' رقم الحديث: 2525 . حجة الوداع لابن حزم جلد 1 صفحه 360 . السنن الصغير للبيهقي جلد 2 صفحه 197' رقم الحديث: 1712 . السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد 4 صفحه 563' رقم الحديث: 8734 .

461- صحيح البخاری جلد 2 صفحه 151' رقم الحديث: 1605 . صحيح مسلم جلد 2 صفحه 925' رقم الحديث: 1270 . سنن أبي داؤد جلد 2 صفحه 175' رقم الحديث: 1873 . سنن الترمذی جلد 3 صفحه 205' رقم الحديث: 860 . سنن النسائی جلد 5 صفحه 226' رقم الحديث: 2936 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 981' رقم الحديث: 2943 . الآثار لأبي يوسف جلد 1 صفحه 114' رقم الحديث: 535 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1 صفحه 55' رقم الحديث: 50 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 5 صفحه 71' رقم الحديث: 9033 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه 153' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 342' رقم الحديث: 14751 . مسند أحمد جلد 1 صفحه 445' رقم الحديث: 382 . أخبار مكة للأزرقي جلد 1 صفحه 323 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه 1185' رقم الحديث: 1907 . أخبار مكة للفاكهي جلد 1 صفحه 105' رقم الحديث: 54 . مسند أبي يعلىٰ الموصلي

الْعَزِيزِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ يَرْمُونَ وَهُمْ يَحْلِفُونَ أَخْطَأْتَ وَاللَّهِ أَصَبْتَ وَاللَّهِ، فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَمْسَكُوا، فَقَالَ: ارْمُوا فَإِنَّ أَيْمَانَ الرُّمَاةِ لَغْوٌ لَا حِنْثَ فِيهَا وَلَا كَفَّارَةَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَهْزٍ إِلَّا سُفْيَانُ تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِيهِ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ایک قوم کے پاس سے گزرے جو تیراندازی کر رہے تھے اور قسمیں کھا رہے تھے' اللہ کی قسم! میں نے غلطی کی' اللہ کی قسم! میں نے صحیح کیا۔ پس جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو رُک گئے' آپ نے فرمایا: تیر پھینکو! کیونکہ تیراندازی کرنے والوں کی قسمیں بیکار ہوتی ہیں' اس میں کوئی حانث نہیں اور نہ (اس قسم کا) کفارہ ہے۔

حضرت بہز سے سفیان کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ یوسف بن یعقوب اس حدیث کو از والد خود روایت کرنے میں منفرد ہے۔

462 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَمَلَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے حج میں حجر سے حجر تک رمل کیا۔

جلد 1 صفحه193' رقم الحديث: 221 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 118' رقم الحديث: 452 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه212 .

462- مسند ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه341' رقم الحديث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحديث: 15793 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحديث: 1438 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه220' رقم الحديث: 2917 . معجم ابن الأعرابي جلد2صفحه612' رقم الحديث: 1178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه223' رقم الحديث: 1804 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 4صفحه435' رقم الحديث: 8251 . تهذيب الآثار مسند علي جلد 3صفحه267' رقم الحديث: 416 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد1صفحه304' رقم الحديث: 982 .

فِی حِجَّتِهٖ مِنَ الْحَجَرِ اِلَی الْحَجَرِ

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ

محمد بن جعفر سے اس حدیث کو عبداللہ بن محمد بن سالم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: ''رمل'' کا مطلب ہے: تیز رفتاری سے اور کندھوں کو حرکت دیتے ہوئے بیت اللہ کا طواف کرنا۔ پہلے تین چکروں میں طواف سنت ہے' باقی چار چکروں میں میانہ روی سے چلتے ہوئے طواف کیا جائے گا۔ یاد رہے خواتین اس سے مستثنٰی ہیں یعنی وہ دورانِ طواف رمل نہیں کریں گی۔

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

13- كتاب الذبائح

ذبح کرنے کے احکام ومسائل

463 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْاَنْطَاكِيُّ قَرْقَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنین (پیٹ کے اندر موجود بچہ) کا ذبح اس کی ماں کا ذبح ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ مَرْفُوعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو اُسَامَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ

حضرت عبید اللہ سے اس حدیث کو مرفوعاً ابواسامہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبد اللہ بن نصر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یعنی اگر مادہ جانور کے پیٹ میں بچہ ہے تو اسے ہی ذبح کرنا کافی ہے، جنین کو ذبح کرنا دوبارہ ضروری نہیں، اگر جنین پیٹ سے نکلا اور مکمل اعضاء والا ہے تو اس کا گوشت بنا کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

463- مسند ابن الجعد جلد 1صفحه388' رقم الحديث: 2653 . سنن الدارمي جلد2صفحه1260' رقم الحديث: 2022 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 3صفحه343' رقم الحديث: 1808 . المعجم الأوسط جلد 8 صفحه 101' رقم الحديث: 8099 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه308' رقم الحديث: 997 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه127' رقم الحديث: 7108 . السنن الكبرى للبيهقي جلد9 صفحه561' رقم الحديث:19488 .

464 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَشَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَلِيلُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نَجِيحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنین کا ذبح کرنا اس کی ماں کا ذبح ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

اس حدیث کو مسعر سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

465 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بِشْرٍ الْعَمِّيُّ

حضرت معاویہ بن قرہ از والد خود رضی اللہ عنہ سے

464- مسند ابن الجعد جلد 1صفحه388' رقم الحديث: 2653 . سنن الدارمي جلد2صفحه1260' رقم الحديث: 2022 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 3صفحه343' رقم الحديث: 1808 . المعجم الأوسط جلد 8 صفحه 101' رقم الحديث: 8099 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه308' رقم الحديث: 997 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه127' رقم الحديث: 7108 . السنن الكبرى للبيهقي جلد9 صفحه561' رقم الحديث: 19488 .

465- مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه214' رقم الحديث: 25361 . مسند أحمد جلد 24صفحه359' رقم الحديث: 15592 . الأدب المفرد جلد 1صفحه136' رقم الحديث: 373 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 2صفحه332' رقم الحديث: 1100 . مسند الروياني جلد 2صفحه127' رقم الحديث: 942 . معجم ابن الأعرابي جلد 2صفحه659' رقم الحديث: 1279 . المعجم الأوسط جلد3صفحه142' رقم الحديث: 2736 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه257' رقم الحديث: 7562 . الآداب للبيهقي جلد1صفحه18' رقم الحديث: 35 . شعب الايمان جلد 13صفحه413' رقم الحديث: 10556 . النفقة على العيال جلد 1صفحه429' رقم الحديث: 260 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد4صفحه2351' رقم الحديث: 5779 .

الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَاَذْبَحُ الشَّاةَ وَاَنَا اَرْحَمُهَا، فَقَالَ: وَالشَّاةَ اِنْ رَحِمْتَهَا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں بکری کو ذبح کرتا ہوں جبکہ میں اس پر رحم کرتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تو اس (بکری) پر رحم کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا اِسْحَاقُ الطَّبَّاعُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ

مالک سے اسحاق الطباع کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن نصر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

466 - حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت

466- صحيح البخاری جلد5صفحه164' رقم الحديث: 4353 . صحيح مسلم جلد1صفحه480' رقم الحديث: 690 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه157' رقم الحديث: 1796 . سنن الترمذی جلد2صفحه431' رقم الحديث: 546 . سنن النسائی جلد5صفحه225' رقم الحديث: 2931 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه973' رقم الحديث: 2917 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه171' رقم الحديث: 60 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه587' رقم الحديث: 2235 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه528' رقم الحديث: 4315 . مسند الحميدی جلد2صفحه316' رقم الحديث: 1249 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 224' رقم الحديث: 1501 . مصنف ابن أبی شيبة جلد2صفحه200' رقم الحديث: 8115 . سنن الدارمی جلد2صفحه1226' رقم الحديث: 1996 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه120' رقم الحديث: 14 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 340 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 10صفحه61' رقم الحديث: 5695 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 145 . الكنى والأسماء للدولابی جلد3صفحه1152' رقم الحديث: 2008 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه170' رقم الحديث: 2618 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه63' رقم الحديث: 7800 . شرح مشكل الآثار جلد6 صفحه 228' رقم الحديث: 2440 .

الْمُحَارِبِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَهَى اَنْ يَذْبَحَ الرَّجُلُ اُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی آدمی کو نماز (عید الاضحیٰ) پڑھنے سے پہلے قربانی سے منع فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ اِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ يَحْيَى

غیلان بن جامع سے یعلیٰ بن حارث کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور ان کا بیٹا یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

467 - حَدَّثَنَا حَسُّونُ بْنُ اَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ النَّاسَ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً قَالَ: وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ اَلْفٍ مِثْلَهُ اِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک لوگ سو اونٹ کی طرح ہیں جن میں ایک بھی سواری کے قابل نہیں ہوتا۔ فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہم ایک ہزار کی مثل کوئی چیز بہتر نہیں جانتے سوائے مؤمن آدمی کے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا اُسَامَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ، وَلَا يُرْوَى آخِرُ هَذَا الْحَدِيثِ قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ

حضرت عبداللہ بن دینار سے حضرت اسامہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اس حدیث کے

معجم ابن الأعرابی جلد2صفحہ741' رقم الحدیث: 1461 ۔ صحیح ابن حبان جلد 6صفحہ452' رقم الحدیث: 2743 ۔ المعجم الأوسط جلد8صفحہ320' رقم الحدیث: 8753 ۔ حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحہ495' رقم الحدیث: 483 ۔

اَلْفٍ مِثْلَهُ اِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

آخر میں یہ روایت نہیں: آپ ﷺ کا فرمان کہ ہم کوئی چیز بھی ایک ہزار کی مثل بہتر نہیں جانتے سوائے بندۂ مؤمن کے سوائے اس اسنادِ حدیث کے۔

468 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ اَبُوْ حَاتِمٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْفِهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ: لَمَّا هَاجَرْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ قَسَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً عَشَرَةً، فَكُنْتُ فِي الْعَشَرَةِ الَّتِي كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ لَنَا شَاةٌ نَشْرَبُ لَبَنَهَا بَيْنَنَا، فَاَبْطَاَ عَلَيْنَا لَيْلَةً، وَقَدْ رَفَعْنَا لَهُ نَصِيبَهُ، فَقُمْتُ اِلَيْهِ وَاَنَا جَائِعٌ، فَشَرِبْتُهُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ اَنَمْ بَعْدُ، فَاَتَى الْاِنَاءَ الَّذِي كُنَّا نَضَعُ فِيهِ اللَّبَنَ، فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اَذْبَحُهَا لَكَ؟ فَقَالَ: لَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ

حضرت مستورد بن شداد الفہری فرماتے ہیں کہ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب ہم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دس دس میں تقسیم کر دیا' میں ان دس میں سے تھا جو رسول اللہ ﷺ کی معیت میں تھے' ہمارے لیے ایک بکری تھی' ہم اس کا دودھ آپس میں (تقسیم کر کے) پی لیتے' ایک رات آپ ہمارے پاس دیر سے تشریف لائے اور ہم نے آپ کا حصہ اُٹھا رکھا تھا' میں اس کی طرف اُٹھا (یعنی دودھ کی طرف) اور مجھے بھوک لگی تھی تو میں نے وہ پی لیا۔ پس نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور میں اس (دودھ پینے) کے بعد سویا نہیں تھا۔ آپ اس برتن کی طرف آئے جس میں ہم آپ کے لیے دودھ رکھتے تھے تو اس میں کچھ نہ پایا' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں اسے آپ کے لیے ذبح کر دوں؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں!

اسماعیل سے اس حدیث کو محمد بن جابر کے سوا کسی

468- مسند ابن الجعد جلد 1صفحه388' رقم الحديث: 2653 . سنن الدارمی جلد2صفحه1260' رقم الحديث: 2022 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 3صفحه343' رقم الحديث: 1808 . المعجم الأوسط جلد 8 صفحه 101' رقم الحديث: 8099 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه308' رقم الحديث: 997 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه127' رقم الحديث: 7108 . السنن الكبرٰى للبيهقي جلد9 صفحه561' رقم الحديث:19488 .

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ

نے روایت نہیں کیا' محمد بن زنبور اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

469 - حَدَّثَنَا سَعْدُونَ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُوَيْبٍ الْعَكَّاوِيُّ بِمَدِينَةِ عَكَّا حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو مُعَاوِيَةَ النَّحْوِيُّ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنین (پیٹ کے بچے) کا ذبح ہونا اس کی ماں کا ذبح ہونا ہی (کفایت کرنا) ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ فِرَاسٍ إِلَّا شَيْبَانُ تَفَرَّدَ بِهِ سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

فراس سے اس حدیث کو شیبان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' سہیل بن عبدالرحمٰن اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأُبُلِّيُّ أَبُو

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

469- مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه214' رقم الحديث: 25361 . مسند أحمد جلد 24صفحه359' رقم الحديث: 15592 . الأدب المفرد جلد 1صفحه136' رقم الحديث: 373 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 2صفحه332' رقم الحديث: 1100 . مسند الرويانی جلد 2صفحه127' رقم الحديث: 942 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه659' رقم الحديث: 1279 . المعجم الأوسط جلد3صفحه142' رقم الحديث: 2736 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه257' رقم الحديث: 7562 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه18' رقم الحديث: 35 . شعب الايمان جلد 13صفحه413' رقم الحديث: 10556 . النفقة على العيال جلد 1صفحه429' رقم الحديث: 260 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4صفحه2351' رقم الحديث: 5779 .

470- صحيح البخاری جلد 5صفحه164' رقم الحديث: 4353 . صحيح مسلم جلد 1صفحه480' رقم الحديث: 690 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه157' رقم الحديث: 1796 . سنن الترمذی جلد 2

عَبْدِ اللّٰهِ الْمُفَسِّرُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْجَزُورُ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اونٹ اور گائے میں سات آدمیوں کی شرکت (قربانی کے لیے) کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

مغیرہ سے اس حدیث کو حفص بن جمیع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمر بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: تین قسم کے جانور ہیں جو بطورِ قربانی ذبح کیے جا سکتے ہیں: (۱) بکرا: اس میں بکری' دنبہ دنبی اور چھترا چھتری سب شامل ہیں (۲) گائے: اس میں بیل' ویڑھا اور بھینس بھینسا سب شامل ہیں (۳) اونٹ: اس میں اونٹنی بھی شامل ہے۔ ان جانوروں کے علاوہ کسی کی قربانی درست نہیں ہے۔

صفحہ 431' رقم الحديث: 546 . سنن النسائی جلد 5 صفحہ 225' رقم الحديث: 2931 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحہ 973' رقم الحديث: 2917 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1 صفحہ 171' رقم الحديث: 60 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3 صفحہ 587' رقم الحديث: 2235 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحہ 528' رقم الحديث: 4315 . مسند الحميدی جلد 2 صفحہ 316' رقم الحديث: 1249 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 224' رقم الحديث: 1501 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2 صفحہ 200' رقم الحديث: 8115 . سنن الدارمی جلد 2 صفحہ 1226' رقم الحديث: 1996 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1 صفحہ 120' رقم الحديث: 14 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1 صفحہ 213' رقم الحديث: 340 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 10 صفحہ 61' رقم الحديث: 5695 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحہ 46' رقم الحديث: 145 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3 صفحہ 1152' رقم الحديث: 2008 . صحيح ابن خزيمة جلد 4 صفحہ 170' رقم الحديث: 2618 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحہ 63' رقم الحديث: 7800 . شرح مشكل الآثار جلد 6 صفحہ 228' رقم الحديث: 2440 .

471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنا لکھ دیا ہے جب تم قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو (یعنی تکلیف دے کر اور ستا ستا کر کسی کو قتل نہ کرو) اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو اور تم میں سے اس آدمی کو چاہیے (جو ذبح کرنے والا ہے) کہ وہ اپنی چھری کو تیز رکھے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارِ،

اعمش سے ابوحفص الابار کے سوا اس حدیث کو کسی

471- صحيح مسلم جلد 3صفحه1548' رقم الحديث: 1955 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه100' رقم الحديث: 2815 . سنن النسائي جلد 7صفحه227' رقم الحديث: 4405 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1058' رقم الحديث: 3170 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه443' رقم الحديث: 1215 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد4صفحه492' رقم الحديث: 8603 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه192' رقم الحديث: 1262 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه455' رقم الحديث: 27929 . سنن الدارمي جلد 2صفحه1254' رقم الحديث: 2013 . السنن المأثورة للشافعي جلد 1صفحه413' رقم الحديث: 607 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد4صفحه99' رقم الحديث: 2069 . السنن الكبرى للنسائي جلد8صفحه44' رقم الحديث: 8604 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه214' رقم الحديث: 839 . مستخرج أبي عوانة جلد 5 صفحه 50' رقم الحديث: 7747 . شرح مشكل الآثار جلد 12صفحه68' رقم الحديث: 4643 . شرح معاني الآثار جلد3صفحه184' رقم الحديث: 5029 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه200' رقم الحديث: 5884 . المعجم الأوسط جلد2صفحه179' رقم الحديث: 1646 . المعجم الكبير للطبراني جلد7 صفحه 276' رقم الحديث: 7123 . السنن الكبرى للبيهقي جلد8صفحه106' رقم الحديث: 16077 .

تَفَرَّدَ بِهِ التَّرْجُمَانِيُّ

نے روایت نہیں کیا۔ ترجمانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسْنَوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جنین کے ذبح کے لیے اس کی ماں کا ذبح ہونا کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا هِشَامٌ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مَسْعُودٍ

ایوب بن موسیٰ سے اس حدیث کو محمد بن مسلم کے سوا اور محمد بن مسلم سے ہشام کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ ابومسعود اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: جنین سے مراد پیٹ کا وہ بچہ ہے جس کے اعضاء مکمل تیار نہ ہوئے ہوں۔ اگر اس کے اعضاء مکمل ہو چکے ہوں تو اسے ماں کے علاوہ ذبح کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

472- جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحہ 131' رقم الحديث: 20117 . المعجم الأوسط جلد 3 صفحہ 231' رقم الحديث: 3008 . شعب الايمان جلد 11 صفحہ 200' رقم الحديث: 8405 . الضعفاء الكبير للعقيلي جلد 1 صفحہ 140 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

14- کتاب النکاح

نکاح کے احکام ومسائل
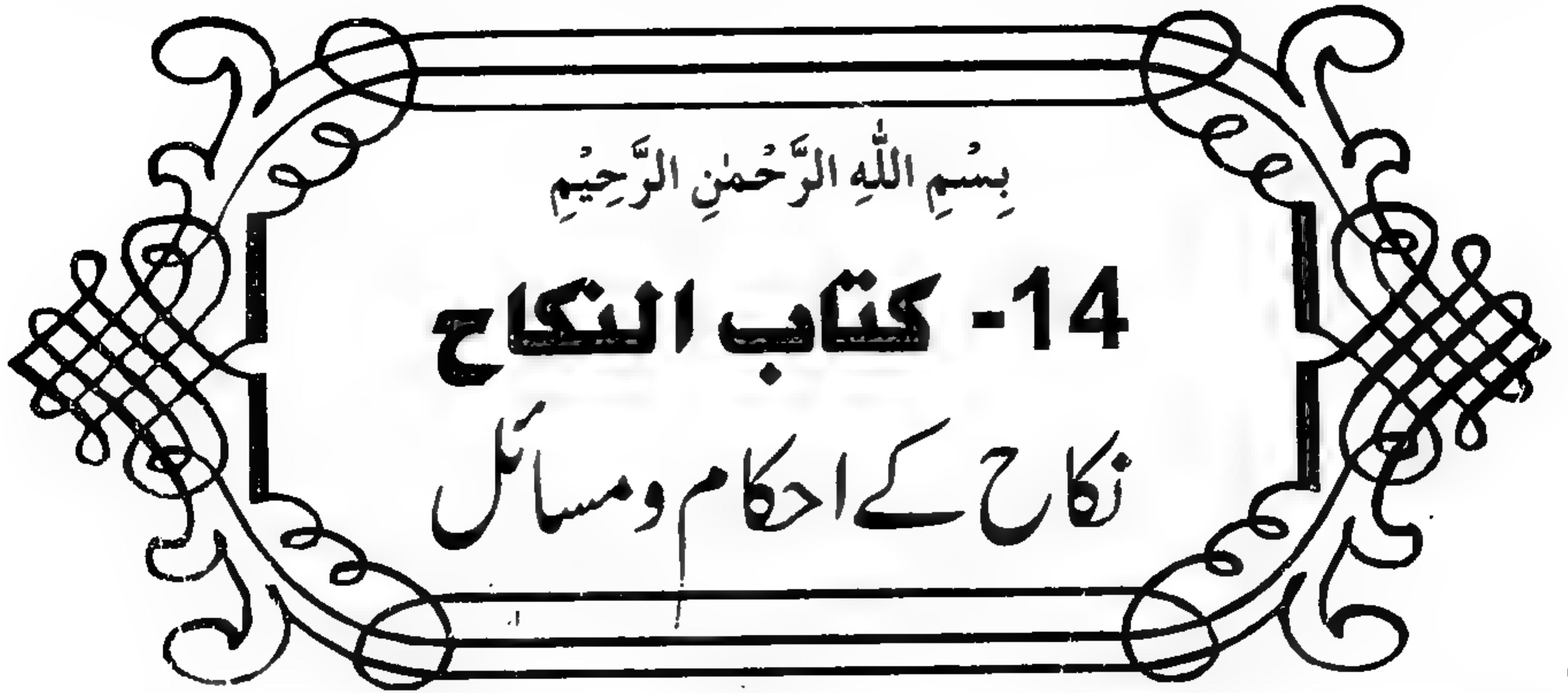
473 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْفِرْيَابِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا اور آپ حالت احرام میں تھے۔

473- صحیح البخاری جلد 3صفحہ15' رقم الحدیث: 1837 . صحیح مسلم جلد 2صفحہ1032' رقم الحدیث: 1410 . سنن الترمذی جلد 3صفحہ192' رقم الحدیث: 842 . سنن النسائی جلد 6صفحہ88' رقم الحدیث: 3274 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ632 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحہ339' رقم الحدیث: 2733 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ444' رقم الحدیث: 513 . مسند ابن الجعد جلد1صفحہ355' رقم الحدیث: 2454 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 3صفحہ151' رقم الحدایث: 12957 . مسند أحمد جلد5 صفحہ390' رقم الحدیث: 3413 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1149' رقم الحدیث: 1863 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد 5صفحہ184' رقم الحدیث: 5389 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد5صفحہ112' رقم الحدیث: 2726 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ117' رقم الحدیث: 446 . مستخرج أبی عوانۃ جلد 2 صفحہ268' رقم الحدیث: 3088 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحہ509' رقم الحدیث: 5796 . شرح معانی الآثار جلد2صفحہ269' رقم الحدیث: 4206 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ593' رقم الحدیث: 1138 . صحیح ابن حبان جلد9صفحہ437' رقم الحدیث: 4129 .

الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَیْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی الشَّعْثَاءِ اِلَّا سَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ، وَرَوَاهُ غَیْرُهُ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَلَمْ یَذْكُرْ اَبَا الشَّعْثَاءِ

از ابن جریج از عطاء از ابی الشعثاء سعید بن سالم کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور ان کے علاوہ نے از ابن جریج از عطاء از حضرت ابن عباس اس حدیث کو روایت کیا اور ابو الشعثاء کا ذکر نہیں کیا۔

فائدہ: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حاجی حالتِ احرام میں پیغامِ نکاح بھیج سکتا ہے اور نکاح بھی کرسکتا ہے لیکن جماع احرام سے فراغت پر جائز ہوگا۔ آپ نے زیرِ مطالعہ حدیث سے استدلال کیا ہے۔

474 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی الْاَزْدِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِیْدِ الْقَاضِی الْكِنْدِیُّ، حَدَّثَنَا شَرِیْكٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَیْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: اَمَرَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا اُدْخِلَ امْرَاَةً عَلٰی زَوْجِهَا لَمْ تَقْبِضْ مِنْ مَهْرِهَا شَیْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں اس عورت کے پاس اس کے خاوند کو نہ جانے دوں جس نے اپنے مہر میں سے کچھ بھی اپنے قبضے میں نہ لیا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مَنْصُوْرٍ اِلَّا شَرِیْكٌ

منصور سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

475 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبَرْنِیُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِیْدٍ مَوْلٰی بَنِی هَاشِمٍ، عَنْ اَبِی خَلْدَةَ، عَنْ مَیْمُوْنٍ الْكُرْدِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت میمون کردی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس آدمی نے کسی عورت سے تھوڑے یا زیادہ مہر پر نکاح کیا اس کے دل میں اس (عورت) کا حق ادا

474- سنن ابی داؤد جلد2صفحہ241 رقم الحدیث: 2128 ۔ مسند أبی یعلی الموصلی جلد8صفحہ88 ۔

475- المعجم الأوسط جلد6صفحہ210 ۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلَى مَا قَلَّ مِنَ الْمَهْرِ اَوْ كَثُرَ لَيْسَ فِي نَفْسِهِ اَنْ يُؤَدِّيَ اِلَيْهَا حَقَّهَا خَدَعَهَا، فَمَاتَ، وَلَمْ يُؤَدِّ اِلَيْهَا حَقَّهَا لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ زَانٍ، وَاَيُّمَا رَجُلٍ اسْتَدَانَ دَيْنًا لَا يُرِيدُ اَنْ يُؤَدِّيَ اِلَى صَاحِبِهِ حَقَّهُ خَدْعَةً حَتّٰى اَخَذَ مَالَهُ، فَمَاتَ، وَلَمْ يَرُدَّ اِلَيْهِ دِينَهُ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ سَارِقٌ

کرنے کی نیت نہیں' وہ اسے دھوکہ دے پھر مر جائے اور اس نے اس (یعنی اپنی بیوی) کا حق ادا نہیں کیا (یعنی مہر) تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ زانی ہوگا' اور جو آدمی قرض طلب کرے اور اس کا ارادہ اسے اس کے مالک کو لوٹانے کا نہ ہو' وہ دھوکہ دے رہا ہو حتیٰ کہ وہ اس سے مال لے لے پھر مر جائے اور اس نے اپنا قرض واپس نہ لوٹایا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے چور کی حالت میں ملاقات کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ اَبُو مَيْمُونٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَا يُرْوَى عَنْهُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، وَهُوَ ثِقَةٌ، وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَوَى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابومیمون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کی اور نہ ہی ان سے اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی۔ ابوسعید مولیٰ بنی ہاشم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور وہ ثقہ راوی ہیں اور ان کا نام عبدالرحمٰن بن عبیداللہ ہے' ان سے امام احمد بن حنبل نے روایت کی اور ان کی تعریف کی' رضی اللہ عنہ۔

فائدہ: یاد رہے نکاح کرنے سے شوہر کے ذمہ ''حق مہر'' کی حیثیت قرض کی ہو جاتی ہے جو ادائیگی یا عورت کی طرف سے معاف کرنے کے بغیر باقی رہتا ہے اور اس سلسلے میں بروزِ قیامت بھی شوہر جواب دِہ ہوگا۔

476 - حَدَّثَنَا كَنِيزٌ الْخَادِمُ الْمُعَدِّلُ الْفَقِيهُ، مَوْلَى اَحْمَدَ بْنِ طُولُونَ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری اُمت سے غلطی اور بھول کو معاف کر دیا ہے اور جس

476- شرح معانی الآثار جلد 3صفحہ95' رقم الحديث: 4649 . صحيح ابن حبان جلد16صفحہ202' رقم الحديث: 7219 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ331' رقم الحديث: 2137 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحہ133' رقم الحديث: 11274 . سنن الدارقطنی جلد5صفحہ300' رقم الحديث: 4351 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحہ216' رقم الحديث: 2801 .

الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِي الْخَطَاَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

(عمل) پرانہیں مجبور کردیا جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِشْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو بشر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ربیع بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

477 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ عَوْرَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَطُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی شرمگاہ کو بالکل نہیں دیکھا (زوجین کا باہم ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھنا حرام ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ تَفَرَّدَ بِهِ بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

ثوری سے اس حدیث کو یوسف بن اسباط کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' برکہ بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

477- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه217' رقم الحديث: 662 . مصنف ابن ابي شيبة جلد 1صفحه100' رقم الحديث: 1130 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه465' رقم الحديث: 1038 . مسند أحمد جلد 40 صفحه 402' رقم الحديث: 24344 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه414' رقم الحديث: 1383 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه296' رقم الحديث: 956 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 7صفحه152' رقم الحديث: 13539 . الشمائل المحمدية للترمذي جلد1صفحه298' رقم الحديث:360 .

478 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا اَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا اَغْلَبُ، تَفَرَّدَ بِهِ زِيَادَةُ بْنُ يَحْيَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی عورت سے اس کی پھوپھی پر نکاح نہ کیا جائے اور نہ اس کی خالہ پر (یعنی پھوپھی کے ہوتے ہوئے بھتیجی سے اور خالہ کے ہوتے ہوئے بھانجی سے نکاح جائز نہیں ہے)۔

یونس بن عبید سے اغلب کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' زیاد بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

479 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

478- صحیح البخاری جلد 3صفحه15' رقم الحدیث: 1837 . صحیح مسلم جلد 2صفحه1032' رقم الحدیث: 1410 . سنن الترمذی جلد 3صفحه192' رقم الحدیث: 842 . سنن النسائی جلد 6صفحه88' رقم الحدیث: 3274 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه632 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحه339' رقم الحدیث: 2733 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه444' رقم الحدیث: 513 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه355' رقم الحدیث: 2454 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 3صفحه151' رقم الحدایث: 12957 . مسند أحمد جلد 5 صفحه390' رقم الحدیث: 3413 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1149' رقم الحدیث: 1863 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد 5صفحه184' رقم الحدیث: 5389 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد5صفحه112' رقم الحدیث: 2726 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه117' رقم الحدیث: 446 . مستخرج أبی عوانة جلد2 صفحه268' رقم الحدیث: 3088 . شرح مشکل الآثار جلد14صفحه509' رقم الحدیث: 5796 . شرح معانی الآثار جلد 2صفحه269' رقم الحدیث: 4206 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه593' رقم الحدیث: 1138 . صحیح ابن حبان جلد 9صفحه437' رقم الحدیث: 4129 .

479- سنن أبی داؤد جلد2صفحه241' رقم الحدیث: 2128 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 8صفحه88' رقم

وَهْبِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْقُرَشِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ نَهَى فِي وَقْعَةِ اَوْطَاسٍ اَنْ يَقَعَ الرَّجُلُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضَعَ

روایت کرتے ہیں کہ اوطاس کے موقع پر کسی آدمی کو حاملہ عورت کے پاس اس کے وضع حمل تک جانے سے آپ نے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ اِلَّا الْحَجَّاجُ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا بَقِيَّةُ

داؤد بن ابوہند سے اس حدیث کو حجاج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسماعیل بن عیاش اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اسماعیل سے بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کی۔

فائدہ: فقہ حنفی کے مطابق شوہر اپنی حاملہ بیوی سے بلا کراہت مباشرت کر سکتا ہے۔ زیر مطالعہ حدیث اپنے مورد میں بند ہے یا خصوصیت نبوی ہے۔

480 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي عُرْسٍ لَهُنَّ، وَهُنَّ يُغَنِّينَ: وَاَهْدَى لَهَا اَكْبُشًا تَبَحْبَحُ فِي الْمِرْبَدِ - وَزَوْجُكِ النَّادِي وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدِ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ اِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ انصار کی ایک شادی میں عورتوں پر سے گزرے اور وہ گا رہی تھیں: ''اُن کو کئی دنبے بطور ہدیہ پیش کیے گئے جو باڑے میں ہیں اور تیرا خاوند مجلس میں موجود ہے اور وہ جانتا ہے جو کل ہونے والا ہے''۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کل کیا ہونے والا ہے' اسے اللہ عزوجل کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

الحديث: 4622 . المعجم الأوسط جلد2صفحه235' رقم الحديث: 1844 .

480- المعجم الأوسط جلد6صفحه210 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو ابواویس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسماعیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یادر ہے یہاں ذاتی علم کی نفی مقصود ہے وگرنہ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم سے انبیاء کرام اور صالحین اُمت ''آئندہ یوم'' میں جو کچھ ہونے والا ہے' کے بارے میں وہ بتا سکتے ہیں جس کی بیسیوں مثالیں کتب متداولہ میں موجود ہیں۔

481 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرَخْسِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ ذِي النُّونِ، حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے متعہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُفَرَ إِلَّا شَدَّادٌ

زفر سے اس حدیث کو شداد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

482 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

481- شرح معانی الآثار جلد 3صفحه95' رقم الحديث: 4649 . صحيح ابن حبان جلد16 صفحه202' رقم الحديث: 7219 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه331' رقم الحديث: 2137 . المعجم الكبير للطبرانی جلد1 صفحه133' رقم الحديث: 11274 . سنن الدارقطنی جلد5 صفحه300' رقم الحديث: 4351 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه216' رقم الحديث: 2801 .

482- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه217' رقم الحديث: 662 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه100' قم الحديث: 1130 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه465' رقم الحديث: 1038 . مسند أحمد جلد 40 صفحه 402' رقم الحديث: 24344 . شرح مشكل الآثار جلد 3 صفحه414' رقم

الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

اکرم ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ان کا حق مہر ٹھہرایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

مسعر سے ابن مبارک کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ موسیٰ بن ایوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

483 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ

حضرت ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الحديث: 1383 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه296' رقم الحديث: 956 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 7صفحه152' رقم الحديث: 13539 . الشمائل المحمدية للترمذى جلد1صفحه298' رقم الحديث:360 .

483- صحيح البخارى جلد 3صفحه15' رقم الحديث: 1837 . صحيح مسلم جلد 2صفحه1032' رقم الحديث: 1410 . سنن الترمذى جلد 3صفحه192' رقم الحديث: 842 . سنن النسائى جلد 6صفحه88' رقم الحديث: 3274 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه632 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه339' رقم الحديث: 2733 . مسند الحميدى جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 513 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه355' رقم الحديث: 2454 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه151' رقم الحديث: 12957 . مسند أحمد جلد5 صفحه390' رقم الحديث: 3413 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1149' رقم الحديث: 1863 . السنن الكبرى للنسائى جلد 5صفحه184' رقم الحديث: 5389 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد5صفحه112' رقم الحديث: 2726 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه117' رقم الحديث: 446 . مستخرج أبى عوانة جلد 2 صفحه268' رقم الحديث: 3088 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه509' رقم الحديث: 5796 . شرح معانى الآثار جلد2صفحه269' رقم الحديث: 4206 . معجم ابن الأعرابى جلد 2صفحه593' رقم الحديث: 1138 . صحيح ابن حبان جلد9صفحه437' رقم الحديث: 4129 .

اَبُو حَبِيبٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا شِغَارَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الشِّغَارُ؟ قَالَ: نِكَاحُ الْمَرْاَةِ بِالْمَرْاَةِ، وَلَا صَدَاقَ بَيْنَهُمَا

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شغار نہیں ہے' صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! شغار کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: عورت کا عورت کے بدلے نکاح کرنا اور ان کے درمیان حق مہر مقرر نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا يُوسُفُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

موسیٰ بن عقبہ سے یوسف کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' اور نہ حضرت ابی بن کعب سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی ہے۔

484 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اِسْرَائِيلَ الْقَطِيعِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ يُمْنِ الْمَرْاَةِ تَيْسِيرُ خِطْبَتِهَا، وَتَيْسِيرُ صَدَاقِهَا قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَاَقُولُ اَنَا: مِنْ اَوَّلِ شُؤْمِهَا اَنْ يَكْثُرَ صَدَاقُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ بات عورت کی خوش قسمتی سے ہے کہ اس کی طرف پیغامِ نکاح میں آسانی ہو اور اس کا حق مہر آسان ہو۔ حضرت عروہ بن زبیر نے کہا: میں کہتا ہوں کہ عورت کی پہلی خوش قسمتی یہ ہے کہ اس کا حق مہر زیادہ ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ

صفوان بن سلیم سے اس حدیث کو اسامہ بن زید کے سوا اور نہ ان سے ابن مبارک اور عبداللہ بن وہب کے سوا

484- سنن أبي داؤد جلد2صفحه241' رقم الحديث: 2128 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 8صفحه88' رقم الحديث: 4622 . المعجم الأوسط جلد2صفحه235' رقم الحديث: 1844 . فوائد تمام جلد 1 صفحه287' رقم الحديث:714 .

کسی نے روایت کیا۔

485 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ اَبُو التَّمَامِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ شرط جو اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود نہیں وہ باطل ہے اگرچہ سو شرطیں ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

شعبہ سے بقیہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

486 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو الْاَذَانِ الْبَغْدَادِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر شادی کرنا لازم ہے جو شخص (اخراجاتِ شادی یا نکاح کی ہمت یا رشتہ) نہ پائے تو وہ روزہ رکھے یہ اس کے لیے قوت (مردمی) کو زائل کرنے والا ہے۔

485- المعجم الأوسط جلد6صفحه210 ۔

486- شرح معانی الآثار جلد 3صفحه95' رقم الحدیث: 4649 ۔ صحیح ابن حبان جلد16صفحه202' رقم الحدیث: 7219 ۔ المعجم الأوسط جلد 2صفحه331' رقم الحدیث: 2137 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحه133' رقم الحدیث: 11274 ۔ سنن الدارقطنی جلد5صفحه300' رقم الحدیث: 4351 ۔ المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد2صفحه216' رقم الحدیث: 2801 ۔ السنن الصغیر للبیهقی جلد 3 صفحه 123' رقم الحدیث:2689 ۔ السنن الکبری جلد 7صفحه584' رقم الحدیث:15094 ۔ معرفة السنن والآثار جلد14صفحه186' رقم الحدیث:19590 ۔

بِالْبَائَةِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ؛ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا سَهْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ

مغیرہ سے اس حدیث کو ابوبکر بن عیاش کے سوا اور ان سے سہل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن علی بن خلف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

487 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ بَزِيعٍ، عَنْ سُلَيْمٍ مَوْلَى الشَّعْبِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تُزَوَّجُ الْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا، وَلَا الْخَالَةُ عَلَى ابْنَةِ أُخْتِهَا، وَلَا تُزَوَّجُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا الْعَمَّةُ عَلَى ابْنَةِ أَخِيهَا، وَلَا الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى، وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی عورت سے اس کی خالہ پر نکاح نہ کیا جائے اور نہ خالہ کا اس کی بھانجی پر اور نہ عورت کا اس کی پھوپھی پر نکاح کیا جائے اور نہ چچی کا اپنی بھتیجی پر اور نہ چھوٹی کا بڑی پر اور نہ بڑی کا چھوٹی پر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمٍ إِلَّا ابْنُ بَزِيعٍ

سلیم سے اس حدیث کو ابن بزیع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

488 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

487- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه217' رقم الحديث: 662 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه100' قم الحديث: 1130 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه465' رقم الحديث: 1038 . مسند أحمد جلد 40 صفحه 402' رقم الحديث: 24344 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه414' رقم الحديث: 1383 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه296' رقم الحديث: 956 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 7صفحه152' رقم الحديث: 13539 . الشمائل المحمدية للترمذي جلد 1صفحه298' رقم الحديث: 360 .

488- صحيح البخاري جلد 3صفحه15' رقم الحديث: 1837 . صحيح مسلم جلد 2صفحه1032' رقم الحديث: 1410 . سنن الترمذي جلد 3صفحه192' رقم الحديث: 842 . سنن النسائي جلد 6صفحه88'

عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنّٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ اُمَّتِي مُعَافًى اِلَّا الْمُجَاهِرِينَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنِ الْمُجَاهِرُونَ؟ قَالَ: الَّذِي يَعْمَلُ الْعَمَلَ بِاللَّيْلِ فَيَسْتُرُهُ رَبُّهُ، ثُمَّ يُصْبِحُ، فَيَقُولُ: يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا، فَيَكْشِفُ سَتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری ساری اُمت کے لیے عافیت ہے سوائے اعلانیہ طور پر گناہ کرنے والے کے عرض کیا: یارسول اللہ! اعلانیہ طور پر گناہ کرنے والے کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جو رات کو کوئی بُرا عمل کرتا ہے تو اس کا رب اس کا پردہ رکھتا ہے پھر وہ صبح کرتا ہے تو کہتا ہے: اے فلاں! آج رات میں نے یہ یہ (گناہ) کیا ہے پس وہ اللہ تعالیٰ کے پردہ کو کھول دیتا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُلْوَانِيُّ

حضرت ابوقتادہ سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت نہیں کی گئی' حلوانی اس حدیث کی روایت کرنے میں منفرد ہے۔

رقم الحديث: 3274 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه632 . مسند أبى داؤد الطيالسي جلد4صفحه339' رقم الحديث: 2733 . مسند الحميدى جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 513 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه355' رقم الحديث: 2454 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه151' رقم الحديث: 12957 . مسند أحمد جلد5 صفحه390' رقم الحديث: 3413 . سنن الدارمي جلد2صفحه1149' رقم الحديث: 1863 . السنن الكبرى للنسائى جلد 5صفحه184' رقم الحديث: 5389 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد5صفحه112' رقم الحديث: 2726 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه117' رقم الحديث: 446 . مستخرج أبى عوانة جلد 2صفحه268' رقم الحديث: 3088 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه509' رقم الحديث: 5796 . شرح معانى الآثار جلد2صفحه269' رقم الحديث: 4206 . معجم ابن الأعرابى جلد 2صفحه593' رقم الحديث: 1138 . صحيح ابن حبان جلد9صفحه437' رقم الحديث: 4129 .

489 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو لَيْلَى، عَنْ أَدْهَمَ بْنِ طَرِيفٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، حَدَّثَتْنَا أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَتْ: زَفَفْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ نِسَائِهِ، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ أَخْرَجَ عُسًّا مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ مِنْهُ، ثُمَّ نَاوَلَهُ امْرَأَتَهُ، فَقَالَتْ: لَا أَشْتَهِيهِ، فَقَالَ: لَا تَجْمَعِي جُوعًا وَكَذِبًا، ثُمَّ نَاوَلَنِي الْقَدَحَ، فَجَعَلْتُ أُدِيرُ الْقَدَحَ عَلَى فَمِي، وَمَا أَشْرَبُهُ إِلَّا لِتُصِيبَ شَفَتَيَّ أَثَرَ شَفَتِهِ، ثُمَّ تَرَكْنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَامْرَأَتَهُ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آپ کی کسی زوجہ کو زیب و زینت کر کے بھیجا' جب ہم آپ کے پاس گئیں تو آپ نے دودھ کا ایک پیالہ نکالا' پس اس سے پیا پھر آپ نے اپنی زوجہ کی طرف اسے بڑھایا' اس نے کہا: مجھے اس کی خواہش نہیں' آپ نے فرمایا: بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کر' پھر پیالہ مجھے دے دیا' میں پیالہ کو اپنے منہ میں گھمانے لگی اور میں نے وہ نہ پیا' مگر اس لیے تا کہ میرے ہونٹوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک ہونٹوں کا اثر (برکت) نصیب ہو جائے' پھر ہم نے آپ کو اور آپ کی زوجہ کو (تنہا) چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَدْهَمَ إِلَّا أَبُو لَيْلَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَسْمَاءَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الصَّمَدِ

اس حدیث کو ادھم سے ابولیلیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت اسماء سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت کی گئی۔ عبدالصمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ التِّرْمِذِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو میں نے ارادہ کیا کہ میں

489- سنن أبي داؤد جلد2صفحه241' رقم الحديث: 2128 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 8صفحه88' رقم الحديث: 4622 . المعجم الأوسط جلد2صفحه235' رقم الحديث: 1844 . فوائد تمام جلد 1 صفحه287' رقم الحديث: 714 .

490- المعجم الأوسط جلد6صفحه210 .

عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ أَرَدْتُ أَنْ أَتَعَجَّلَ قَالَ: أَمْهِلْ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطُ الشَّعِثَةُ

جلدی کروں (اور گھر پہنچ جاؤں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رُک جاؤ! حتیٰ کہ غائب خاوند والی استرا استعمال کر لے اور پراگندہ بالوں والی کنگھی کر لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَوَارِيرِيُّ

اس حدیث کو اسماعیل سے ہشیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' قواریری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأُرْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كُنْتَ تَزَوَّجُهَا، فَرُدَّ عَلَيْنَا ابْنَتَنَا إِلَى هَا هُنَا انْتَهَى حَدِيثُ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَفِي غَيْرِ هَذَا زِيَادَةٌ قَالَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ، لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ تَحْتَ رَجُلٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو پیغامِ نکاح بھیجا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تُو نے اس سے شادی کرنی ہے تو ہماری بیٹی ہمیں واپس لوٹا دو۔ حضرت خالد الحذاء کی حدیث یہاں تک ختم ہوئی اور اس کے علاوہ روایت میں یہ اضافہ ہے: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! اللہ کے رسول اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک شخص کے تحت اکٹھی نہیں ہوں گی۔

491- شرح معانی الآثار جلد 3صفحه95' رقم الحديث: 4649 . صحيح ابن حبان جلد16صفحه202' رقم الحديث: 7219 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه331' رقم الحديث: 2137 . المعجم الكبير للطبراني جلد 11صفحه133' رقم الحديث: 11274 . سنن الدارقطني جلد5صفحه300' رقم الحديث: 4351 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه216' رقم الحديث: 2801 . السنن الصغير للبيهقي جلد 3 صفحه 123' رقم الحديث:2689 . السنن الكبرى جلد 7صفحه584' رقم الحديث:15094 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه186' رقم الحديث:19590 .

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا ابْنُ تَمَامٍ تَفَرَّدَ بِهٖ الْاَرُزِیُّ

خالد سے ابن تمام کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' الارزی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یادر ہے یہ واقعہ ابتدائے اسلام کا ہے جب احکامِ نکاح مکمل طور پر نازل نہیں ہوئے تھے اور نافذ نہیں ہوئے۔ بعد میں ایسے واقع کی مثال نہیں ملتی۔

492 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْآدَمِیُّ الشِّیرَازِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ النَّوْمَقِیُّ (النَّرْمَقِیُّ) الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَیْهِ السِّنْدِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ شَیْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: ذُکِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْعَزْلُ، فَقَالَ: لَا عَلَیْکُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوا، فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تم پر کوئی حرج نہیں اگر تم ایسا نہ کرو کیونکہ یہ بھی تقدیر ہے۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

ابن عون سے اس حدیث کو عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: عزوجل سے مراد ہے: حقوقِ زوجیت کے دوران مادۂ منوی خارج ہوتے وقت آلۂ تناسل کو عورت کی شرمگاہ سے باہر نکال لینا۔ فقہ حنفی کے مطابق شوہر اپنی بیوی کی اجازت سے "عزل" کرسکتا ہے' اگر بیوی آزاد نہیں بلکہ لونڈی ہے تو شوہر اس کی اجازت کے بغیر بھی "عزل" کرسکتا ہے۔

493 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّیسِیُّ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

492- سنن ابن ماجه جلد1صفحه217' رقم الحديث: 662 . مصنف ابن أبى شيبة جلد1صفحه100 .

493- صحيح البخارى جلد3صفحه15' رقم الحديث: 1837 . صحيح مسلم جلد2صفحه1032' رقم الحديث: 1410 . سنن الترمذى جلد3صفحه192' رقم الحديث: 842 . سنن النسائى جلد6صفحه88' رقم الحديث: 3274 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه632 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه339'

بِمَدِينَةِ تِنِّيسَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَرْأَةِ سِتْرَانِ، قِيلَ: وَمَا هُمَا؟ قَالَ: الزَّوْجُ وَالْقَبْرُ قِيلَ: فَأَيُّهُمَا أَسْتَرُ؟ قَالَ: الْقَبْرُ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت کے لیے دو پردے ہیں' عرض کی گئی: وہ دونوں کیا ہیں؟ فرمایا: خاوند اور قبر۔ عرض کی گئی: ان دونوں میں سے کون سا پردہ زیادہ بہتر ہے؟ فرمایا کہ قبر۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کی گئی' خالد بن یزید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

494 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد

رقم الحديث: 2733 . مسند الحميدى جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 513 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه355' رقم الحديث: 2454 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه151' رقم الحديث: 12957 . مسند أحمد جلد5 صفحه 390' رقم الحديث: 3413 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1149' رقم الحديث: 1863 . السنن الكبرى للنسائى جلد 5صفحه184' رقم الحديث: 5389 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد5صفحه112' رقم الحديث: 2726 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه117' رقم الحديث: 446 . مستخرج أبى عوانة جلد 2 صفحه 268' رقم الحديث: 3088 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه509' رقم الحديث: 5796 . شرح معانى الآثار جلد2صفحه269' رقم الحديث: 4206 . معجم ابن الأعرابى جلد 2صفحه593' رقم الحديث: 1138 . صحيح ابن حبان جلد9صفحه437' رقم الحديث: 4129 .

494- سنن أبى داؤد جلد 2صفحه241' رقم الحديث: 2128 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 8صفحه88' رقم الحديث: 4622 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه235' رقم الحديث: 1844 . فوائد تمام جلد 1 صفحه287' رقم الحديث: 714 .

عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

کیا اور ان کی آزادی کو ان کا حق مہر ٹھہرایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

شعبہ سے اس حدیث کو ابن مبارک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

495 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَلَا الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مرد مرد کے ساتھ مباشرت نہ کرے اور نہ ہی عورت عورت کے ساتھ (مباشرت کرے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ تَفَرَّدَ بِهِ أَسَدُ بْنُ مُوسَى

شیبانی سے اس حدیث کو ابو معاویہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسد بن موسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

496 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَوْجَرِيُّ الصَّنْعَانِيُّ فِي كِتَابِهِ إِلَيْنَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کنواری اور شوہر دیدہ کا نکاح ردّ کر دیا تھا' جن کے نکاح ان کے باپوں نے کیے تھے اور وہ

495- المعجم الأوسط جلد6صفحه210 .

496- شرح معانی الآثار جلد 3صفحه95' رقم الحديث: 4649 . صحيح ابن حبان جلد16صفحه202' رقم الحديث: 7219 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه331' رقم الحديث: 2137 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه133' رقم الحديث: 11274 . سنن الدارقطنی جلد5صفحه300' رقم الحديث: 4351 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه216' رقم الحديث: 2801 . السنن الصغير للبيهقی جلد 3 صفحه 123' رقم الحديث: 2689 . السنن الكبرىٰ جلد 7صفحه584' رقم الحديث: 15094 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه186' رقم الحديث: 19590 .

هِشَامِ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَدَّ نِكَاحَ بِكْرٍ وَثَيِّبٍ اَنْكَحَهُمَا اَبَوَاهُمَا وَهُمَا كَارِهَتَانِ

دونوں ناپسند کرتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا الذِّمَارِيُّ

ثوری سے اس حدیث کو ذماری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

497 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحَكَمِ الضَّبِّيُّ الْخَيَّاطُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَرَافِصَةَ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا، كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَبَعَثَ فِيهِمْ ذٰلِكَ الرَّجُلَ، فَلَمَّا جَاءَ الْقَوْمُ تَعَجَّلَ اِلَى اَهْلِهِ، فَاِذَا هُوَ بِامْرَاَتِهِ قَائِمَةً عَلَى بَابِهَا، فَدَخَلَتْهُ غَيْرَةٌ، فَهَيَّاَ الرُّمْحَ لِيَطْعَنَهَا بِهِ، فَقَالَتْ: لَا تَعْجَلْ وَانْظُرْ مَا فِي الْبَيْتِ، فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَاِذَا هُوَ بِحَيَّةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى فِرَاشِهَا فَطَعَنَ الْحَيَّةَ، فَمَاتَتْ، وَمَاتَ الرَّجُلُ، فَبَلَغَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص کی نئی نویلی شادی ہوئی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا تو اسے بھی اس لشکر میں بھیجا۔ پس جب لوگ واپس آئے تو اس نے اپنے گھر آنے میں جلد بازی کی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کی بیوی دروازے پر کھڑی ہے تو اس کو بہت غیرت آئی' اس نے اس کو نیزہ مارنے کے لیے تانا تو اس (کی بیوی) نے کہا: جلدی نہ کر اور دیکھ کہ گھر میں کیا ہے؟ پس وہ گھر میں داخل ہوا تو ایک سانپ کنڈلی مارے اس کے بستر پر لیٹا ہے تو اس نے اسے نیزہ مارا تو وہ مر گیا اور وہ شخص بھی مر گیا۔ سو نبی اکرم ﷺ تک یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا: یہ گھروں میں رہنے والے جن ہیں

497- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه217' رقم الحديث: 662 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1صفحه100' رقم الحديث: 1130 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه465' رقم الحديث: 1038 . مسند أحمد جلد 40 صفحه 402' رقم الحديث: 24344 . شرح مشكل الآثار جلد3صفحه414' رقم الحديث: 1383 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه296' رقم الحديث: 956 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 7صفحه152' رقم الحديث: 13539 . الشمائل المحمدية للترمذي جلد1صفحه298' رقم الحديث:360 .

ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ مِنَ الْجِنِّ، وَنَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

اور آپ نے جنوں کو مارنے سے منع فرمادیا۔

لَمْ يَرْوِهِ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ مُخْتَصَرًا حَدَّثَنَاهُ بِشْرٌ، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى الْكُوفِيُّ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبَيْتِ

اس حدیث کو اس طرح مکمل عبیداللہ سے یحییٰ بن سلیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس حدیث کو سفیان ثوری نے اختصار کے ساتھ روایت کیا۔ ہم سے یہ حدیث بشر نے بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے خلاد بن یحییٰ کوفی نے حدیث بیان کی' دو سو گیارہ ہجری میں۔ انہوں نے کہا: ہم سے سفیان ثوری نے از عبیداللہ از نافع از حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سانپوں کے قتل کرنے سے منع فرمایا جو گھروں میں رہتے ہیں۔

498 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا

حضرت اُم مبشر انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت

498- صحيح البخاری جلد 3صفحه15' رقم الحديث: 1837 . صحيح مسلم جلد 2صفحه1032' رقم الحديث: 1410 . سنن الترمذی جلد 3صفحه192' رقم الحديث: 842 . سنن النسائی جلد 6صفحه88' رقم الحديث: 3274 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه632 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه339' رقم الحديث: 2733 . مسند الحميدی جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 513 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه355' رقم الحديث: 2454 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3صفحه151' رقم الحدايث: 12957 . مسند أحمد جلد5 صفحه390' رقم الحديث: 3413 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1149' رقم الحديث: 1863 . السنن الكبری للنسائی جلد 5صفحه184' رقم الحديث: 5389 . مسند أبی يعلیٰ الموصلی جلد5صفحه112' رقم الحديث: 2726 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه117' رقم الحديث: 446 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 268' رقم الحديث: 3088 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه509' رقم الحديث: 5796 .

نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ الْاَنْصَارِيَّةِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَطَبَ اُمَّ مُبَشِّرٍ بِنْتَ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ، فَقَالَتْ: اِنِّي شَرَطْتُ لِزَوْجِي اَنْ لَا اَتَزَوَّجَ بَعْدَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا لَا يَصْلُحُ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اُم مبشر بنت براء بن معرور کو پیغامِ نکاح دیا تو اس نے کہا: میں نے اپنے خاوند سے یہ شرط رکھی ہے کہ میں تیرے بعد نکاح نہیں کروں گی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ (شرط رکھنا) صحیح نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ اِدْرِيسَ تَفَرَّدَ بِهِ نُعَيْمٌ

اعمش سے یہ حدیث ابن ادریس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نعیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

15- كتاب الرضاعة

رضاعت کے احکام و مسائل

499 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزَّنْبَقِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَصْمَعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ بَصْرِيٌّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَرْضِعُوا الْوَرْهَاءَ، قَالَ الْاَصْمَعِيُّ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ حَبِيبٍ يَقُولُ: الْوَرْهَاءُ: الْحَمْقَاءُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے بچوں کو بے وقوف عورتوں سے دودھ نہ پلواؤ۔ اصمعی نے کہا: میں نے یونس بن حبیب کو فرماتے سنا: ''اَلْوَرْهَاءُ'' احمق عورتوں کو کہتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ وَاسْمُهُ اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ الْاَصْمَعِيُّ سُفْيَانُ

ہشام سے اس حدیث کو ابوامیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کا نام اسماعیل ہے۔ اصمعی' سفیان سے اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

500 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَمِيلٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک

500- صحيح البخارى جلد 8صفحه37' رقم الحديث: 6156 . صحيح مسلم جلد2صفحه1068' رقم الحديث: 1444 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه222' رقم الحديث: 2057 . سنن الترمذى جلد3صفحه445' رقم الحديث: 1147 . سنن النسائى جلد6صفحه104' رقم الحديث: 3318 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه623' رقم الحديث: 1937 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه51' رقم الحديث: 1537 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 7صفحه472' رقم الحديث: 13937 . مسند

الْأَنْدَلُسِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ، فَقَالَ: أَنَا عَمُّكِ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ مِنَ الرَّضَاعَةِ

آدمی نے ان سے (اندر آنے کی) اجازت مانگی تو انہوں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا' اس نے کہا: میں آپ کا رضاعی چچا ہوں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو انہوں (یعنی حضرت عائشہ) نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اسے اجازت دو کیونکہ وہ تمہارا رضاعی چچا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا شَبَّةُ بْنُ عُبَيْدٍ النُّمَيْرِيُّ وُجُودًا فِي كِتَابِهِ

یونس سے شبہ بن عبید النمیری کے سوا اس حدیث کو کسی نے اسے روایت نہیں کیا' یہ ان کی کتاب میں موجود

501 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ صَالِحٍ الْهَاشِمِيُّ

حضرت قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ ہم سے

الحمیدی جلد 1صفحہ272' رقم الحدیث: 231 ۔ سنن سعید بن منصور جلد 1صفحہ272' رقم الحدیث: 960 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ43' رقم الحدیث: 157 ۔ مصنف ابن ابی شیبة جلد 3صفحہ549' رقم الحدیث: 17041 ۔ مسند اسحاق بن راہویہ جلد 2صفحہ442' رقم الحدیث: 1010 ۔ مسند احمد جلد 40صفحہ59' رقم الحدیث: 24054 ۔ سنن الدارمی جلد 3صفحہ1443' رقم الحدیث: 2295 ۔ السنة للمروزی جلد 1صفحہ81' رقم الحدیث: 285 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد 5صفحہ204' رقم الحدیث: 5449 ۔ مسند ابی یعلی الموصلی جلد 7صفحہ338' رقم الحدیث: 4374 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ174' رقم الحدیث: 692 ۔ مستخرج ابی عوانة جلد 3صفحہ105' رقم الحدیث: 4370 ۔ صحیح ابن حبان جلد 13صفحہ116' رقم الحدیث: 5799 ۔ المعجم الأوسط جلد 1صفحہ174' رقم الحدیث: 548 ۔

501- صحیح البخاری جلد 3صفحہ169' رقم الحدیث: 2644 ۔ صحیح مسلم جلد 2صفحہ1070' رقم الحدیث: 1445 ۔ سنن ابی داؤد جلد 2صفحہ221' رقم الحدیث: 2055 ۔ سنن الترمذی جلد 3صفحہ445' رقم الحدیث: 1148 ۔ سنن النسائی جلد 6صفحہ99' رقم الحدیث: 3301 ۔ سنن ابن

الْمَنْصُورِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو قُعَيْسٍ، أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ، فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا، فَكَرِهَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، جَائَنِي أَبُو الْقُعَيْسِ، فَاسْتَأْذَنَ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ عَمُّكِ، وَكَانَ أَبُو الْقُعَيْسِ أَخَا ظِئْرِ عَائِشَةَ

حضرت ابوقعیس نے حدیث بیان کی کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' انہوں نے ان سے (اندر آنے کی) اجازت مانگی تو انہوں نے اجازت دینے کو ناپسند کیا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو انہوں (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پاس ابوقعیس آئے اور انہوں نے مجھ سے اجازت مانگی تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس تیرا چچا داخل ہوسکتا ہے' ابوقعیس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی والد کا بھائی تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي قُعَيْسٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، وَلَا عَنْهُ

ابوقعیس سے اس حدیث کو قاسم کے سوا کسی نے

ماجه جلد1 صفحه627' رقم الحديث: 1949 . مؤطا مالك جلد2صفحه601. مسند أبي داؤد الطيالسي جلد3 صفحه51' رقم الحديث: 1537 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد7صفحه472' رقم الحديث: 13937 . مسند الحميدي جلد1صفحه272' رقم الحديث: 231 . سننن سعيد بن منصور جلد1صفحه272' رقم الحديث: 950 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه43' رقم الحديث: 157 . مصنف ابن أبي شيبة جلد3 صفحه549' رقم الحديث: 17041 . مسند اسحاق بن راهويه جلد2صفحه442' رقم الحديث:1010 . مسند أحمد جلد 40صفحه59' رقم الحديث: 24054 . سنن الدارمي جلد3صفحه1443' رقم الحديث: 2295 . السنة للمروزي جلد1صفحه81' رقم الحديث: 285 . السنن الكبرى للنسائي جلد 5صفحه204' رقم الحديث: 5449 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد7صفحه338' رقم الحديث: 4374 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه174' رقم الحديث: 692 . مستخرج أبي عوانة جلد3صفحه105' رقم الحديث: 4370 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه116' رقم الحديث: 5799 . المعجم الأوسط جلد1صفحه174' رقم الحديث: 548 . مسند الشاميين للطبراني جلد4صفحه194' رقم الحديث:3084 .

اِلَّا عَبَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ هُدْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ

روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے عباد کے سوا کسی نے۔ ھد بہ اس حدیث کو محمد بن بکر سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

502 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلٍ، اَنَّ سَالِمًا، مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَمِصِّيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ

حضرت سہلہ بنت سہیل سے روایت ہے کہ سالم مولیٰ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آیا کرتے تھے انہوں نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا آپ نے فرمایا: تُو اس کو اپنا دودھ چوسوا دے تُو اس کے لیے محرم ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا وَهْبٌ تَفَرَّدَ بِهِ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

ابن خثیم سے اس حدیث کو وہب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حبان بن ہلال اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: رضاعت اور نسبی رشتہ کے احکام یکساں ہیں' سوائے وراثت کے یعنی رضاعی بہن بھائی وراثت کے حقدار نہیں ہوسکتے۔

503 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصُّوفِيُّ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول

502- مسند أحمد جلد44صفحه555' رقم الحديث: 27005 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 6 صفحه144' رقم الحديث:3372 . المعجم الكبير جلد24صفحه292 .

503- صحيح البخاري جلد3صفحه169' رقم الحديث: 2644 . صحيح مسلم جلد 2صفحه1070' رقم الحديث:1445 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه221' رقم الحديث: 2055 . سنن الترمذي جلد3صفحه445' رقم الحديث: 1148 . سنن النسائي جلد 6صفحه99' رقم الحديث: 3301 . سنن ابن ماجه جلد1 صفحه627' رقم الحديث:1949 . مؤطا مالك جلد2صفحه601 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد3 صفحه51' رقم الحديث: 1537 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد7صفحه472' رقم

الْبَغْدَادِيُّ، بِمِصْرَ سَنَةَ ثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ التَّبَّانُ الْمَدِينِيُّ سَنَةَ إِحْدَى وَأَرْبَعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ، وَلَا يُتْمَ بَعْدَ حُلُمٍ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دودھ چھڑانے کے بعد رضاعت نہیں اور بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں رہتی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبَانَ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عُبَيْدٌ التَّبَّانُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ

ابان سے اس حدیث کو موسیٰ بن عقبہ کے سوا اور نہ موسیٰ سے محمد بن جعفر کے سوا اور نہ محمد سے عبید تبان کے سوا کسی نے روایت کیا۔ محمد بن سلیمان از محمد بن عبید اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: بچے کو دودھ پلانے کی مدت ختم ہو جانے کے بعد دودھ پلانے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ یتیمی کا تعلق قبل از بلوغ ہوتا ہے' بلوغت کے بعد یتیمی نہیں ہے۔

504 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ

الحديث: 13937 . مسند الحميدى جلد1صفحه272' رقم الحديث: 231 . سنن سعيد بن منصور جلد 1صفحه272' رقم الحديث: 950 . مسند اسحاق بن راهويه جلد2صفحه442' رقم الحديث: 1010 . مسند أحمد جلد40صفحه59' رقم الحديث: 24054 . سنن الدارمي جلد 3 صفحه1443' رقم الحديث: 2295 . السنة للمروزى جلد 1صفحه81' رقم الحديث: 285 . السنن الكبرى للنسائى جلد 5صفحه204' رقم الحديث: 5449 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد7صفحه338' رقم الحديث: 4374 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه174' رقم الحديث: 692 . مستخرج أبى عوانة جلد3صفحه105' رقم الحديث: 4370 .

504- صحيح البخارى جلد 8صفحه37' رقم الحديث: 6156 . صحيح مسلم جلد2صفحه1068' رقم

بِنْتِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَخِي مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ كُنْتَ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ؟ فَقَالَ: اِنَّ حَمْزَةَ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

فرماتے ہیں کہ میں نے زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: آپ حضرت حمزہ کی بیٹی سے کہاں بے خبر ہیں (یعنی ان سے نکاح کیوں نہیں کرتے)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے (اس لیے ان کی بیٹی میری رضاعی بھتیجی ہوئی جس سے نکاح حرام ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ اَخِيهِ اِلَّا بُكَيْرٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مَخْرَمَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

زہری سے اس حدیث کو اس کے بھائی عبداللہ کے سوا اور نہ اس کے بھائی سے بکیر کے سوا اور نہ اس سے مخرمہ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

الحديث: 1444 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه222' رقم الحديث: 2057 . سنن الترمذي جلد 3صفحه445' رقم الحديث: 1147 . سنن النسائي جلد6صفحه104' رقم الحديث: 3318 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه623' رقم الحديث: 1937 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 3صفحه51' رقم الحديث: 1537 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 7صفحه472' رقم الحديث: 13937 . مسند الحميدي جلد 1صفحه272' رقم الحديث: 231 . سنن سعيد بن منصور جلد 1صفحه272' رقم الحديث: 950 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه43' رقم الحديث: 157 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 3صفحه549' رقم الحديث: 17041 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه442' رقم الحديث: 1010 . مسند أحمد جلد 40صفحه59' رقم الحديث: 24054 . سنن الدارمي جلد3صفحه1443' رقم الحديث: 2295 . السنة للمروزي جلد1صفحه81' رقم الحديث: 285 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

16- کتاب الختان

ختنوں کے احکام و مسائل

505 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى ثَعْلَبُ النَّحْوِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ اَبِي الرُّقَادِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُمِّ عَطِيَّةَ خَتَّانَةٌ كَانَتْ بِالْمَدِينَةِ: اِذَا خَفَضْتِ فَاَشِمِّي وَلَا تُنْهِكِي؛ فَاِنَّهُ اَسْرَى لِلْوَجْهِ وَاَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا زَائِدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا جو مدینہ منورہ میں ختنے کرتی تھی: جب تُو ختنہ کرے تو نچلے حصہ کو تھوڑا سا کاٹا کر اور زیادہ نہ کاٹا کر کیونکہ یہ چہرے کو ہشاش بشاش رکھتا ہے اور خاوند کو محظوظ کرنے والا ہے۔

اس حدیث کو ثابت سے زائدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور محمد بن سلام اس حدیث کی روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: ختنہ فطرت اسلام اور امتیاز اسلام ہے کیونکہ غیر مسلموں کے ہاں اس کا تصور نہیں ہے۔ علاوہ ازیں یہ مسنون طریقہ ہے۔

☆☆☆☆☆

505- سنن الکبریٰ للبیہقی جلد8صفحہ324، مجمع الزوائد جلد5صفحہ162

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

17- كتاب العقيقة

عقیقہ کے احکام ومسائل

506 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَعْرُوفٍ الْخَيَّاطُ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَلْيَعُقَّ عَنْهُ مِنَ الْإِبِلِ أَوِ الْبَقَرِ أَوِ الْغَنَمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے ہاں بچہ پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس کا اونٹ' گائے یا بکری سے عقیقہ کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حُرَيْثٍ إِلَّا مَسْعَدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَعْرُوفٍ

اس حدیث کو حریث سے مسعر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عبدالملک بن معروف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

507 - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عقیقہ (کے جانور کو) ساتویں دن ذبح کیا جائے یا چودھویں دن یا اکیسویں دن۔

506- مجمع الزوائد جلد4صفحه58 .

507- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4882 . سنن الكبرى للبيهقي جلد9صفحه303 .

Marfat.com
Marfat.com

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْعَقِيقَةُ تُذْبَحُ لِسَبْعٍ، اَوْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ، اَوْ اَحَدَ وَعِشْرِيْنَ

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهٖ الْخَفَّافُ

قتادہ سے اس حدیث کو اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا خفاف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: عقیقہ کرنا سنت ہے اس کے لیے ساتواں روز بہتر ہے ورنہ تاحیات جب چاہیں کر سکتے ہیں یہ مسنون ہے۔ لڑکے کی طرف سے دو اور لڑکی کی طرف سے ایک جانور ہے۔

508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ اَيَّامٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن و حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا اور ساتویں دن ان کا ختنہ کیا۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ: وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ اَيَّامٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو زہیر بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس حدیث کو روایت کرنے والوں میں سے کسی نے یہ نہیں کہا: اور ان دونوں کا ختنہ ساتویں دن کیا سوائے ولید بن مسلم کے۔

☆☆☆☆☆

508- المعجم الأوسط رقم الحديث: 6708 . مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 59 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

18- کتاب الطلاق

طلاق کے احکام و مسائل

509 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو شَاكِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ خَالَهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ يَقُولُ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ: حَفِظْتُ لَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سِتًّا: لَا طَلَاقَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ نِكَاحٍ، وَلَا عَتَاقَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مُلْكٍ، وَلَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ، وَلَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ، وَلَا صُمَاتَ يَوْمٍ اِلَى اللَّيْلِ، وَلَا وِصَالَ فِي الصِّيَامِ

حضرت سعید بن عبدالرحمٰن بن اقیش انصاری سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت خالد عبداللہ بن ابواحمد بن جحش رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ سے چھ چیزیں یاد کر رکھی ہیں: (۱) طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے (۲) آزاد کرنا (کسی کو اس کا) مالک بننے کے بعد ہے (۳) گناہ کی نذر پوری کرنا ضروری نہیں (۴) بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں رہتی (۵) دن سے رات تک کا خاموشی کا کوئی روزہ نہیں (۶) اور روزوں میں وصال جائز نہیں (یعنی لگاتار بغیر کھائے پئے روزے رکھنا)۔

قَالَ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ مِنْ كِبَارِ تَابِعِي اَهْلِ الْمَدِينَةِ قَدْ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ

احمد بن صالح نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن ابواحمد بن جحش اہل مدینہ کے اکابر تابعین میں سے ہیں' بلاشبہ ان کی ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی

509- المعجم الأوسط رقم الحديث: 290 ـ السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد7 صفحه320 ـ

الْمُسَيَّبِ

اور یہ حضرت سعید بن میتب سے بڑے ہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ وَهُوَ ابْنُ أَخِي زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا نَحْفَظُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَحْمَدَ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا

اس حدیث کی حضرت عبداللہ بن ابواحمد بن جحش سے روایت سوائے اس اسناد کے نہیں کی گئی اور یہ زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت زینب کے بھتیجے ہیں سوائے اس اسناد کے۔ احمد بن صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور ہم نے عبداللہ بن ابواحمد سے اس حدیث کے علاوہ مسند حدیث روایت نہیں کی۔

فائدہ: نکاح کے بعد شوہر تین طلاق کا مالک بن جاتا ہے لیکن بلاعذر شرعی طلاق دینا اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ شدید ضرورت کی صورت میں یکے بعد دیگرے تین طلاقیں دی جائیں یعنی ہر طہر میں ایک طلاق تا کہ معاملہ سلجھانے کی صورت کو ہرگز نظر انداز نہ کیا جائے۔ یکبارگی تین طلاقیں دینے سے بھی تین واقع ہو جائیں گی خواہ یہ صورت غیر شرعی ہو گی۔

510 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْفِهْرِيَّةُ، قَالَتْ: طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا، فَلَمْ يَجْعَلْ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى، وَلَا نَفَقَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت فاطمہ بنت قیس فہریہ نے حدیث بیان کی انہوں نے فرمایا کہ مجھے میرے خاوند نے تین طلاقیں دے دیں تو رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے نہ سکنیٰ (رہائش گاہ) اور نہ ہی نفقہ (جیب خرچ) مقرر فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ فَاطِمَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

از عطاء از حضرت ابن عباس از فاطمہ سوائے حجاج بن ارطاۃ کے اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالواحد بن زیاد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

511 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَوْسٍ الدِّمَشْقِيُّ الْإِسْكَافُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دو گھوڑوں کے

510- صحيح مسلم رقم الحديث: 1480 ـ سنن الترمذی رقم الحديث: 1135 ـ

511- سنن أبی داؤد رقم الحديث: 2579 ـ سنن ابن ماجه رقم الحديث: 2476 ـ

اَلْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يَاْمَنُ اَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ

درمیان گھوڑا داخل کیا اور اسے یقین ہو کہ یہ آگے نکل جائے گا تو یہ جوا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ

قتادہ سے اس حدیث کو سعید کے سوا اور ان سے ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہشام بن ابی خالد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

512 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مُقَاتِلٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ اِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَاصِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْقُطَعِيُّ

اس حدیث کو ایوب سے عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ قطعی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے نکاح سے پہلے نہیں۔ یہ شوافع اپنے استدلال میں پیش کرتے ہیں کیونکہ طلاق نکاح کی فرع ہے اور اس کا مطلب ہے: عورت سے نفع حاصل کرنے کی ملکیت کا زائل کرنا اور ملکیت ہی نہ ہو تو اس کے زائل کرنے کا مطلب ہی کوئی نہیں۔

لیکن حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام زہری جو کہ تابعین ائمہ کرام میں سے ہیں ان کے نزدیک طلاق کو نکاح پر معلق کرنا جائز ہے مثلاً کوئی یہ کہے کہ میں جس بھی عورت سے نکاح کروں اسے طلاق ہے یا کسی معین عورت کے متعلق کہے کہ اگر میں اس سے نکاح کروں تو اسے طلاق ہے تو جب بھی اس سے نکاح کرے گا طلاق واقع ہو جائے گی۔ یہ تعلیق ہے اور اگرچہ یہ نکاح سے پہلے پائی گئی ہے لیکن طلاق تو نکاح کے بعد ہی واقع ہوگی سو یہ حدیث مذہب امام اعظم کے خلاف نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

19- کتاب البیوع

خرید وفروخت کے احکام ومسائل

513 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

513- صحیح البخاری جلد 3صفحہ79' رقم الحدیث: 2213 . صحیح مسلم جلد 3صفحہ1229' رقم الحدیث: 1608 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحہ285' رقم الحدیث: 3513 . سنن الترمذی جلد 3صفحہ644' رقم الحدیث: 1370 . سنن النسائی جلد 7صفحہ301' رقم الحدیث: 4646 . سنن ابن ماجہ جلد 2 صفحہ 835' رقم الحدیث: 2499 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ268' رقم الحدیث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحہ82' رقم الحدیث: 14403 . مسند الحمیدی جلد 2صفحہ345' رقم الحدیث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ381' رقم الحدیث: 2607 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 4 صفحہ 519' رقم الحدیث: 22730 . سنن الدارمی جلد 3صفحہ1715' رقم الحدیث: 2670 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 6صفحہ73' رقم الحدیث: 6197 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 4صفحہ123' رقم الحدیث: 2171 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ162' رقم الحدیث: 641 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحہ 122' رقم الحدیث: 5993 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحہ98' رقم الحدیث: 258 . صحیح ابن حبان جلد 11صفحہ581' رقم الحدیث: 5178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ357' رقم الحدیث: 2220 . سنن الدارقطنی جلد 5صفحہ401' رقم الحدیث: 4532 . المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 2صفحہ64' رقم الحدیث: 2337 . السنن الصغیر للبیہقی جلد 2صفحہ314' رقم الحدیث: 2134 . السنن الکبریٰ للبیہقی جلد 6صفحہ179' رقم الحدیث: 11595 .

السُّلَمِيُّ بِمَدِينَةِ جُونِيَّةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حَسَّانَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي رَبْعٍ أَوْ حَائِطٍ، لَا يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَيَأْخُذَ أَوْ يَدَعَ

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر مشترکہ گھر یا باغ میں شفعہ (کرنا جائز) ہے۔ مالک کو اپنے شریک سے اجازت لیے بغیر اسے بیچنا درست نہیں ہے چاہے وہ لے یا چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَمْرٌو، وَتَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ

امام اوزاعی سے عمر کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

514 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَخْتَرِيُّ الرَّمْلِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنُ مَوْهَبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُلَامَسَةِ، وَنَهَى عَنِ الشِّغَارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقلہ' مزابنہ اور ملامسہ سے منع فرمایا اور شغار سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ

صفوان بن سلیم سے اس حدیث کو یزید بن عیاض

514- صحيح مسلم جلد 3صفحه1179' رقم الحديث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحه625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحه124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 2صفحه407' رقم الحديث: 1191 . مستخرج أبي عوانة جلد 3 صفحه 321' رقم الحديث: 5152 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 5صفحه502' رقم الحديث: 10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه94' رقم الحديث: 11245 .

عِيَاضٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: بیع محاقلہ: کھیتی یا پھل کی پختگی سے پہلے اسے بیچ دینا یا بٹائی پر دینا۔

بیع مزابنہ: یہ وہ بیع ہے کہ اس میں درخت پر لگی کھجوروں کو خشک کھجوروں کے عوض بیچا جاتا ہے۔

بیع ملامسہ: بائع کا مشتری کے کپڑے یا غلے کو چھو کر بیع کر لینا۔

شغار: ایک عورت کے بدلے دوسری عورت کا بغیر حق مہر کے نکاح کرنا اور اس میں یہی اِدھر اُدھر کی عورت کا نکاح کرنا شرط ہو۔

515 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّلْتِ الْبَغْدَادِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَامِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطُوا الْاَجِيرَ اَجْرَهُ قَبْلَ اَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا شَرْقِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

ابوزبیر سے اس حدیث کو شرقی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن زیاد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

516 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

515- مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه433' رقم الحديث: 744 .

516- صحيح البخاری جلد3صفحه74' رقم الحديث: 2173 . صحيح مسلم جلد3صفحه1170' رقم الحديث: 1539 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه251' رقم الحديث: 3362 . سنن الترمذی جلد3صفحه587' رقم الحديث: 1302 . سنن النسائی جلد7صفحه267' رقم الحديث: 4536 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه762' رقم الحديث: 2269 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه500' رقم الحديث: 611 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد8صفحه62' رقم الحديث: 14316 . مسند الحميدی

الطَّحَّانُ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ یُونُسَ بْنِ یَزِیدَ الْاَیْلِیِّ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی بَیْعِ الْعَرَایَا بِخَرْصِهَا كَیْلًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک کھجوروں کو تر کھجوروں کے عوض اندازے سے تول کر بیع کرنے کی رخصت عطا فرمائی۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا یُونُسُ، وَلَا عَنْ یُونُسَ اِلَّا عَنْبَسَةُ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

ابوزناد سے اس حدیث کو یونس کے سوا اور نہ یونس سے عنبسہ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ احمد بن صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

517 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ فَرْقَدٍ الْجُدِّیُّ، بِمَدِینَةِ جُدَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ الزُّبَیْدِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے زمین یا کھجور کی پیداوار کے نصف پر معاملہ طے کیا اور آپ اپنی ازواج کو ہر سال

جلد1صفحه382' رقم الحديث: 403 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه428' رقم الحديث: 2924 . مسند ابن أبى شيبة جلد 1صفحه101' رقم الحديث: 120 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 7صفحه302' رقم الحديث: 36284 . مسند أحمد جلد 35 صفحه516' رقم الحديث: 21662 . الأموال لابن زنجويه جلد1صفحه223' رقم الحديث: 293 . سنن الدارمى جلد3صفحه1665' رقم الحديث: 2600 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 4صفحه90' رقم الحديث: 2056 . السنن الكبرى للنسائى جلد6صفحه33' رقم الحديث: 6082 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 9صفحه365' رقم الحديث: 5477 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه165' رقم الحديث: 658 .

517- صحيح مسلم جلد3صفحه1179' رقم الحديث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحه625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحه124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 2صفحه407' رقم الحديث: 1191 . مستخرج أبى عوانة جلد 3 صفحه321' رقم الحديث: 5152 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 5صفحه502' رقم الحديث: 10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه94' رقم الحديث: 11245 .

عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ اَوْ تَمْرٍ، وَكَانَ يُعْطِي اَزْوَاجَهُ فِي كُلِّ عَامٍ مِائَةَ وَسْقٍ، مِائَةَ وَسْقٍ: ثَمَانِينَ وَسْقًا تَمْرًا، وَعِشْرِينَ وَسْقًا شَعِيرًا

سو وسق عطا فرماتے تھے' جن میں اسی وسق کھجوریں اور بیس وسق جو ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

موسیٰ بن عقبہ سے اس حدیث کو ابوقرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

518 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسی سند کے ساتھ یہ روایت بھی ہے کہ رسول اللہ

518- صحیح البخاری جلد3صفحه79' رقم الحدیث: 2213 . صحیح مسلم جلد3صفحه1229' رقم الحدیث: 1608 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحدیث:3513 . سنن الترمذی جلد3 صفحه644' رقم الحدیث:1370 . سنن النسائی جلد7صفحه301' رقم الحدیث:4646 . سنن ابن ماجه جلد2 صفحه 835' رقم الحدیث: 2499 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه268' رقم الحدیث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد8صفحه82' رقم الحدیث: 14403 . مسند الحمیدی جلد 2صفحه345' رقم الحدیث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه381' رقم الحدیث: 2607 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحدیث: 22730 . سنن الدارمی جلد 3 صفحه 1715' رقم الحدیث: 2670 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد6صفحه73' رقم الحدیث: 6197 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد4صفحه123' رقم الحدیث: 2171 . المنتقی لابن الجارود جلد 1 صفحه 162' رقم الحدیث: 641 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحه 122' رقم الحدیث: 5993 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه98' رقم الحدیث: 258 . صحیح ابن حبان جلد 11صفحه581' رقم الحدیث: 5178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه357' رقم الحدیث:2220 . سنن الدارقطنی جلد5 صفحه 401' رقم الحدیث: 4532 . المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 2صفحه64' رقم الحدیث: 2337 . السنن الصغیر للبیهقی جلد2صفحه314' رقم الحدیث: 2134 . السنن الکبرٰی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُورِكَ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا يَوْمَ خَمِيسِهَا

ﷺ نے فرمایا: جمعرات کی صبح میں میری اُمت کے لیے برکت رکھی گئی ہے۔

519 - حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ؛ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا، وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت فرمائے! ان پر چربی کو حرام کیا گیا تو انہوں نے اسے بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ إِلَّا جَرِيرٌ تَفَرَّدَ بِهِ فَيْضٌ

ابن ابی عمرہ سے اس حدیث کو جریر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' فیض اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حرام چیز کا استعمال منع اور حرام ہے' اسی طرح اس کی قیمت کھانا بھی حرام ہے۔

520 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت

للبيهقي جلد6صفحه179' رقم الحديث: 11595 . معرفة السنن والآثار جلد 8 صفحه 308' رقم الحديث:11986 .

519- مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه433' رقم الحديث:744 .

520- صحيح البخاري جلد 3صفحه74' رقم الحديث: 2173 . صحيح مسلم جلد3صفحه1170' رقم الحديث: 1539 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه251' رقم الحديث: 3362 . سنن الترمذي جلد3صفحه587' رقم الحديث: 1302 . سنن النسائي جلد7صفحه267' رقم الحديث: 4536 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه762' رقم الحديث: 2269 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه500' رقم الحديث: 611 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 8صفحه62' رقم الحديث:14316 . مسند الحميدي جلد1صفحه382' رقم الحديث: 403 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه428' رقم الحديث:2924 . مسند ابن أبي شيبة جلد 1صفحه101' رقم الحديث: 120 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7صفحه302' رقم

جَرِيرِ بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا اَبِى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقُرْدُوسِىُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهٖ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ اَتَاهُ ابْنُ عَمِّهٖ، فَسَاَلَهُ مِنْ فَضْلِهٖ، فَمَنَعَهُ مَنَعَهُ اللّٰهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ مَنَعَ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهٖ فَضْلَ الْكَلَاِ مَنَعَهُ اللّٰهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا جَرِيرٌ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهٖ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَرِيرٍ، وَلَا رَوَى عَنِ الْاَعْمَشِ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کے پاس بھی اس کے چچا کا بیٹا آیا' اس نے اس سے فالتو چیز کا سوال کیا تو اس نے اس سے وہ چیز روک لی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے اپنے فضل کو روک لے گا اور جس نے فالتو پانی کو روک لیا تا کہ اس کے ساتھ فالتو گھاس روک لے تو اللہ تعالیٰ اس سے بھی قیامت کے دن اپنے فضل کو روک لے گا۔

اس حدیث کو اعمش سے جریر کے سوا اور جریر سے محمد بن حسن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبیداللہ بن جریر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی اعمش سے اس حدیث کے علاوہ از عمرو بن شعیب روایت کی گئی اور ہم نے اس حدیث کو احمد بن عبیداللہ سے ہی لکھا ہے۔

521 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ اَبُو بَكْرٍ الْخَزَّازُ الْاَصْبَهَانِىُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِى اَيُّوبَ الصَّرِيفِينِىُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِىِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نجم (ستارہ) اوپر اُٹھ جائے تو ہر شہر سے بلائیں ہٹالی جاتی ہیں۔

الحديث: 36284 . مسند أحمد جلد 35 صفحه516' رقم الحديث: 21662 . الأموال لابن زنجويه جلد1صفحه223' رقم الحديث: 293 . سنن الدارمی جلد3صفحه1665' رقم الحديث: 2600 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه90' رقم الحديث: 2056 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحه33' رقم الحديث: 6082 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 9صفحه365' رقم الحديث: 5477 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه165' رقم الحديث: 658 .

521- مجمع الزوائد جلد4صفحه103 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ارْتَفَعَ النَّجْمُ رُفِعَتِ الْعَاهَةُ عَنْ كُلِّ بَلَدٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ إِلَّا مُصْعَبٌ وَالنَّجْمُ هُوَ الثُّرَيَّا

داؤد طائی سے اس حدیث کو مصعب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور "نجم" سے مراد ثریا ستارا ہے۔

522 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، إِنَّكُمْ تَحْضُرُونَ بَيْعَكُمْ بِأَيْمَانٍ وَلَغْوٍ، فَشُوبُوهَا بِشَيْءٍ مِنْ صَدَقَةٍ

حضرت قیس بن ابوغرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! بے شک تمہاری خرید و فروخت میں قسمیں اور بے ہودہ باتیں ہوتی ہیں، اس لیے تم ان کو صدقہ سے دھولیا کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

ابوحمزہ سے اس روایت کو حماد بن سلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس روایت میں گناہوں کو مٹانے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے کہ بیع کے وقت جھوٹی قسم کھانا گناہ ہے تو اس کے مٹانے کا طریقہ توبہ اور صدقہ ہے۔

523 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

522- صحيح مسلم جلد 3صفحه1179' رقم الحديث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحه625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحه124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد2صفحه407' رقم الحديث: 1191 .

523- صحيح البخاري جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 2213 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1229' رقم الحديث: 1608 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحديث: 3513 . سنن الترمذي جلد 3صفحه644' رقم الحديث: 1370 . سنن النسائي جلد7صفحه301' رقم الحديث: 4646 . سنن ابن ماجه جلد2 صفحه 835' رقم الحديث: 2499 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 3صفحه268' رقم

الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالزَّبِيبُ بِالزَّبِيبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيَدٍ، فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَى

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور گندم گندم کے بدلے اور جَو جَو کے بدلے در کھجور کھجور کے بدلے اور منقی منقی کے بدلے برابر برابر (فروخت کرنا) جائز ہے اور نمک نمک کے بدلے ہاتھوں ہاتھ' جس نے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا تو بلاشبہ اس نے سود لیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت زبیر سے اس حدیث کو بشر بن حسین کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس حدیث میں مذکور سات اشیاء کا نقد اور برابر لینا دینا جائز ہے' ان اشیاء کو کمی و زیادتی کے ساتھ لینا یا دینا منع ہے۔

الحديث: 1797 ـ مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 8 صفحه 82' رقم الحديث: 14403 ـ مسند الحميدي جلد 2 صفحه 345' رقم الحديث: 1309 ـ مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 381' رقم الحديث: 2607 ـ مصنف ابن أبي شيبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحديث: 22730 ـ سنن الدارمي جلد 3 صفحه 1715' رقم الحديث: 2670 ـ السنن الكبرى للنسائي جلد 6 صفحه 73' رقم الحديث: 6197 ـ مسند أبي يعلى الموصلي جلد 4 صفحه 123' رقم الحديث: 2171 ـ المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 162' رقم الحديث: 641 ـ شرح معاني الآثار جلد 4 صفحه 122' رقم الحديث: 5993 ـ مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1 صفحه 98' رقم الحديث: 258 ـ صحيح ابن حبان جلد 11 صفحه 581' رقم الحديث: 5178 ـ المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 357' رقم الحديث: 2220 ـ سنن الدارقطني جلد 5 صفحه 401' رقم الحديث: 4532 ـ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2 صفحه 64' رقم الحديث: 2337 ـ السنن الصغير للبيهقي جلد 2 صفحه 314' رقم الحديث: 2134 ـ السنن الكبرى للبيهقي جلد 6 صفحه 179' رقم الحديث: 11595 ـ

524 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِى مَرْيَمَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطٰى خَيْبَرَ عَلَى النِّصْفِ مِمَّا اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ وَالنَّخْلُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اہل خیبر کو زمین اور کھجوریں نصف پیداوار پر دی تھیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

شعبہ سے اس حدیث کو روح بن عبادہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

525 - حَدَّثَنَا اَبُو مَنْصُورٍ اَحْمَدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ بِجُنْدِ يسَابُورَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اشْتَرَى مِنِّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا، وَاَفْقَرَنِى ظَهْرَهُ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے اونٹ خریدا اور مدینہ منورہ تک سفر کے لیے اس پر بیٹھنے کی مجھے اجازت دی۔

524- مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه433' رقم الحدیث:744

525- تفسیر ابن ابی حاتم جلد3صفحه722' رقم الحدیث: 3909 مصنف ابن ابی شیبة جلد 7صفحه132' رقم الحدیث: 34754 . الزهد لأبی داؤد جلد 1صفحه320' رقم الحدیث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه138' رقم الحدیث: 405 . المعجم الأوسط جلد5صفحه378' رقم الحدیث: 5613 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه66' رقم الحدیث: 893 . شعب الایمان جلد7صفحه64' رقم الحدیث: 4650 . الصمت لابن أبی الدنیا جلد 1صفحه53' رقم الحدیث: 17 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه171' رقم الحدیث: 1165 . الزهد لابن أبی عاصم جلد1صفحه27' رقم الحدیث:28 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ إِلَّا أَشْعَثُ وَعَبْدُ اللّٰهِ عَزِيزُ الْحَدِيثِ، ثِقَةٌ، رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

عبداللہ بن حبیب سے اشعث کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور عبداللہ عزیز حدیث میں ثقہ ہیں ان سے سفیان ثوری نے روایت کی۔

526 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فُرَافِصَةَ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! میری اُمت کی صبح (کے اوقات) میں برکت عطا فرما!

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا الْبَصْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ حَمَّادٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حبیب سے اس حدیث کو خلیل بن زکریا البصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ داؤد بن حماد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت ابوبکرہ سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت بھی نہیں کی گئی۔

527 - حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

526- سنن الترمذی جلد3صفحه509' رقم الحديث: 1212 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه752' رقم الحديث: 2236 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه574' رقم الحديث: 1342 . سنن سعيد بن منصور جلد 2 صفحه 181' رقم الحديث: 2382 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه256' رقم الحديث: 1696 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه534' رقم الحديث: 33619 . مسند أحمد جلد 24صفحه171' رقم الحديث: 15438 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1581' رقم الحديث: 2479 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 1186' رقم الحديث: 761 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه363' رقم الحديث: 2402 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه272' رقم الحديث: 838 .

527- البر والصلة للحسين بن حرب جلد1صفحه163' رقم الحديث: 319 . الأدب المفرد جلد1صفحه152' رقم الحديث: 422 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد4صفحه325' رقم الحديث: 2435 . الكنى والأسماء

بُهْلُولِ الْاَنْبَارِیُّ، حَدَّثَنِی اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُدْعَانِیُّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، بَارِكْ لِاُمَّتِی فِی بُكُورِهَا

اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! میری اُمت کی صبح (کے پہلے اوقات) میں برکت عطا فرما۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْجُدْعَانِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی اُوَیْسٍ

حضرت عبیداللہ بن عمر سے اس حدیث کو جدعانی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن ابی اویس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

528 - حَدَّثَنَا بُلْبُلُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ بُلْبُلٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

للدولابی جلد 2صفحہ747' رقم الحدیث: 1294 . صحیح ابن خزیمۃ جلد 2صفحہ376' رقم الحدیث: 1497 . صحیح ابن حبان جلد 1صفحہ534' رقم الحدیث: 299 . المعجم الأوسط جلد4صفحہ365' رقم الحدیث: 4449 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحہ55' رقم الحدیث: 11027 . فوائد تمام جلد2صفحہ65' رقم الحدیث: 1157 . شعب الایمان جلد 10صفحہ114' رقم الحدیث: 7251 . فوائد محمد بن مخلد جلد1صفحہ27' رقم الحدیث: 28 . قضاء الحوائج لابن أبی الدنیا جلد 1صفحہ29' رقم الحدیث: 14 . مداراۃ الناس لابن أبی الدنیا جلد1صفحہ92' رقم الحدیث: 101 . المطالب العالیۃ بزوائد جلد5صفحہ659' رقم الحدیث: 959 .

528- صحیح البخاری جلد 3صفحہ79' رقم الحدیث: 2213 . صحیح مسلم جلد 3صفحہ1229' رقم الحدیث: 1608 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحہ285' رقم الحدیث: 3513 . سنن الترمذی جلد 3صفحہ644' رقم الحدیث: 1370 . سنن النسائی جلد7صفحہ301' رقم الحدیث: 4646 . سنن ابن ماجہ جلد 2 صفحہ 835' رقم الحدیث: 2499 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ268' رقم الحدیث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد8صفحہ82' رقم الحدیث: 14403 . مسند الحمیدی جلد 2صفحہ345' رقم الحدیث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ381' رقم الحدیث: 2607 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 4 صفحہ 519' رقم الحدیث: 22730 . سنن الدارمی

الْخَلَّالُ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَتَّجِرُونَ فِی الْبَحْرِ اِلَی الشَّامِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام شام کی طرف تجارت کے لیے سمندری سفر اختیار فرماتے تھے۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامُ الدَّسْتُوَائِیُّ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنُهُ مُعَاذٌ

اس حدیث کو قتادہ سے ہشام دستوائی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ہشام سے اس کے بیٹے معاذ کے سوا کسی اور نے۔

529 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ الْكُمَیْتِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد 3صفحہ1715' رقم الحدیث: 2670 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 6صفحہ73' رقم الحدیث: 6197 . مسند أبی یعلىٰ الموصلی جلد4صفحہ123' رقم الحدیث: 2171 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحہ162' رقم الحدیث: 641 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحہ 122' رقم الحدیث: 5993 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحہ98' رقم الحدیث: 258 . صحیح ابن حبان جلد 11صفحہ581' رقم الحدیث: 5178 . المعجم الأوسط جلد2صفحہ357' رقم الحدیث: 2220 . سنن الدارقطنی جلد 5صفحہ401' رقم الحدیث: 4532 . المستدرك على الصحیحین للحاكم جلد2صفحہ64' رقم الحدیث: 2337 . السنن الصغیر للبیهقی جلد2صفحہ314' رقم الحدیث: 2134 . السنن الكبرىٰ للبیهقی جلد6صفحہ179' رقم الحدیث: 11595 . معرفة السنن والآثار جلد 8 صفحہ308' رقم الحدیث: 11986 .

529- صحیح مسلم جلد 3صفحہ1179' رقم الحدیث: 1546 . سنن ابن ماجہ جلد 2صفحہ820' رقم الحدیث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحہ625' رقم الحدیث: 24 . مسند أحمد جلد 18 صفحہ124' رقم الحدیث: 11577 . مسند أبی یعلىٰ الموصلی جلد 2صفحہ407' رقم الحدیث: 1191 . مستخرج أبی عوانة جلد 3 صفحہ321' رقم الحدیث: 5152 . السنن الكبرىٰ للبیهقی جلد 5صفحہ502' رقم الحدیث: 10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحہ94' رقم الحدیث: 11245 .

الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ هِلَالٍ أَبِي الضِّيَاءِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر قرض (جو دیا گیا ہو کسی کو وہ دینے والے کے حق میں) صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرَّبِيعِ إِلَّا هِلَالٌ أَبُو الضِّيَاءِ، وَلَا عَنْ هِلَالٍ إِلَّا جَعْفَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ

ربیع سے اس حدیث کو ہلال ابوضیاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہلال سے جعفر کے سوا کسی نے۔ غسان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

530 - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، إِمَامُ مَسْجِدِ الرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ، وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْفَأَ مَا فِي إِنَائِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ملاوٹ نہ کرو اور کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے اور نہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر پیغامِ نکاح دے اور نہ کوئی اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ جو اس کے برتن میں ہے اسے انڈیل دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

زہری کے بھتیجے سے اس حدیث کو دراوردی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس حدیث میں پانچ چیزوں سے منع کیا گیا ہے: (۱) ملاوٹ کرنے سے کیونکہ یہ دھوکا ہے (۲) بیع پر بیع کرنے سے کیونکہ اس صورت میں دوسرے بھائی کی حق تلفی ہوتی ہے (۳) شہری کسی دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے کیونکہ اس سے نقصان کا امکان ہے (۴) پیغامِ نکاح پر پیغامِ نکاح بھیجنے سے منع کیا گیا اس سے بھی حق تلفی ہے (۵) کسی عورت کو عورت دلانا تاکہ اس کے ساتھ خود نکاح کرے۔ بہن سے مراد حقیقی نہیں بلکہ اسلامی بہن مراد ہے۔

531 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ، وَمَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْهُ، حَدَّثَنَا جَدِّي لِأُمِّي خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: اَنَّ بَرِيرَةَ اُعْتِقَتْ وَلَهَا زَوْجٌ، فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَّ بَرِيرَةَ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِلَحْمٍ، فَنَصَبُوهُ، فَقَدَّمُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا غَيْرَ اللَّحْمِ، فَقَالَ: اَلَمْ اَرَ عِنْدَكُمْ لَحْمًا؟، فَقَالُوا: اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ، فَقَالَ: هُوَ لِبَرِيرَةَ صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ، وَاَنَّ بَرِيرَةَ جَائَتْ اِلَى عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: اِنْ شَاءَ اَهْلُكِ اشْتَرَيْتُكِ، وَنَقَدْتُ ثَمَنَكِ عَنْكِ مَرَّةً وَاحِدَةً، فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ اِلَى اَهْلِهَا، فَقَالَتْ لَهُمْ ذَلِكَ، فَقَالُوا: وَلَنَا وَلَاؤُكِ، فَجَائَتْ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: اِنَّهُمْ يَقُولُونَ وَلَاؤُكِ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اشْتَرِيهَا فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بریرہ کو آزاد کیا گیا اور اس کا خاوند (غلام) تھا' رسول اللہ ﷺ نے اسے (اپنے خاوند کا) اختیار دیا (یعنی چاہے تو اس کے نکاح میں رہ' چاہے نہ رہ) اور بریرہ پر گوشت صدقہ کیا گیا تو انہوں نے ہنڈیا میں ڈال کر اسے چولہے پر چڑھا دیا۔ پس انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سالن پیش کیا تو آپ نے فرمایا: کیا میں نے تمہارے پاس گوشت نہیں دیکھا؟ انہوں نے عرض کیا: یہ وہ چیز ہے جو بریرہ پر صدقہ کی گئی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بریرہ کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔ حضرت بریرہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں تاکہ اپنی کتابت کے سلسلہ میں آپ سے مدد چاہیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا: اگر تیرے اہل چاہیں تو میں تجھے خریدتی ہوں اور ایک ہی دفعہ تیری قیمت ادا کرتی ہوں۔ پس حضرت بریرہ اپنے اہل کے پاس گئی' انہیں وہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا والی) بات کہی' انہوں نے کہا: لیکن تیری ولاء ہمارے لیے ہوگی۔ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور بتایا کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ تیری ولاء ہمارے لیے ہوگی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے خرید لے اور بلاشبہ

531- تفسير ابن أبي حاتم جلد3صفحه722' رقم الحديث: 3909 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7صفحه132' رقم الحديث: 34754 . الزهد لأبي داؤد جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه138' رقم الحديث: 405 . المعجم الأوسط جلد5صفحه378' رقم الحديث:5613 . مسند الشهاب القضاعي جلد2صفحه66' رقم الحديث: 893 .

ولاء اس کی ہوتی ہے جو آزاد کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ وَرَبِيعَةُ مَشْهُورٌ، وَخَطَّابٌ مَشْهُورٌ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو اسماعیل بن عیاش کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خطاب بن عثمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور ربیعہ بھی مشہور ہیں اور خطاب بھی مشہور ہیں۔

532 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي غَيْلَانَ الثَّقَفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ يَعْلَمَ مَا هِيَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے استثناء سے منع فرمایا مگر جبکہ وہ معلوم ہو کہ کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، وَهَذِهِ الثُّنْيَا الَّتِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ ثَمَرَةَ بُسْتَانِهِ مِنَ النَّخِيلِ

یونس سے اس حدیث کو سفیان بن حسین کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عباد بن العوام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ اور یہ جو لفظ اس حدیث میں ''ثنیا''

532- سنن الترمذی جلد 3صفحہ509' رقم الحدیث: 1212 . سنن ابن ماجہ جلد 2صفحہ752' رقم الحدیث: 2236 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ574' رقم الحدیث: 1342 . سنن سعید بن منصور جلد 2 صفحہ 181' رقم الحدیث: 2382 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ256' رقم الحدیث: 1696 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد6صفحہ534' رقم الحدیث: 33619 . مسند أحمد جلد24صفحہ171' رقم الحدیث: 15438 . سنن الدارمی جلد 3صفحہ1581' رقم الحدیث: 2479 . تخریج الأحادیث المرفوعۃ جلد 1 صفحہ 1186' رقم الحدیث: 761 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحہ363' رقم الحدیث: 2402 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحہ272' رقم الحدیث: 838 .

اَوْغَيْرِهِ مِنْ شَجَرَةِ الثَّمَرِ فَيَسْتَثْنِي لِنَفْسِهِ وَلِعِيَالِهِ شَيْئًا مِنَ الثَّمَرَةِ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجُوزُ الثُّنْيَا اِلَّا اَنْ يُبَيِّنَ شَجَرًا بِعَيْنِهِ

کا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی اپنے باغ کے کھجور کے پھلوں وغیرہ میں سے کسی درخت کے اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لیے پھل کو خاص کر لے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: استثناء جائز نہیں مگر جبکہ کوئی درخت متعین ہو (تو پھر جائز ہے)۔

533 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ شُجَاعٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اور وہ لوگ غلے

533- صحيح البخارى جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 2213 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1229' رقم الحديث: 1608 . سنن أبى داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحديث: 3513 . سنن الترمذى جلد 3صفحه644' رقم الحديث: 1370 . سنن النسائى جلد 7صفحه301' رقم الحديث: 4646 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 835' رقم الحديث: 2499 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه268' رقم الحديث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 8صفحه82' رقم الحديث: 14403 . مسند الحميدى جلد 2صفحه345' رقم الحديث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه381' رقم الحديث: 2607 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحديث: 22730 . سنن الدارمى جلد 3صفحه1715' رقم الحديث: 2670 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 6صفحه73' رقم الحديث: 6197 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 4صفحه123' رقم الحديث: 2171 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه162' رقم الحديث: 641 . شرح معانى الآثار جلد 4 صفحه 122' رقم الحديث: 5993 . مكارم الأخلاق للخرائطى جلد 1صفحه98' رقم الحديث: 258 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه581' رقم الحديث: 5178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه357' رقم الحديث: 2220 . سنن الدارقطنى جلد 5صفحه401' رقم الحديث: 4532 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه64' رقم الحديث: 2337 . السنن الصغير للبيهقى جلد 2صفحه314' رقم الحديث: 2134 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 6صفحه179' رقم الحديث: 11595 . معرفة السنن والآثار جلد 8 صفحه308' رقم الحديث: 11986 .

حَدَّثَنَا النَّضرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی نَجِيحٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَثِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِی الطَّعَامِ وَالتَّمْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ اِلَى اَجَلٍ مُسَمًّى، وَكَيْلٍ مَعْلُومٍ

اور کھجوروں میں بیع سلف کرتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سلف کرے تو اسے چاہیے کہ ایک میعاد مقررہ تک سلف کرے اور وزن معلوم کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا النَّضْرُ

شعبہ سے اس حدیث کو نضر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

534 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرَيْشٍ الْاَسَدِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، قَالَ وَجَدْتُ فِی سَمَاعِ الْفَرَجِ بْنِ الْيَمَانِ الْكَرْدَلِیِّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ وَمُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِیِّ قَالَ: كَتَبَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَرْضِ جُهَيْنَةَ اَنْ لَا تَسْتَنْفِعُوا (تَسْتَمْتِعُوا) مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف جہینہ کی سرزمین میں لکھا کہ تم مردار کے چمڑے سے یا اس کے پٹھوں سے نفع یا فائدہ حاصل نہ کرو۔

534- صحيح مسلم جلد 3 صفحه 1179' رقم الحديث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2 صفحه 625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18 صفحه 124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 2 صفحه 407' رقم الحديث: 1191 . مستخرج أبی عوانة جلد 3 صفحه 321' رقم الحديث: 5152 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 5 صفحه 502' رقم الحديث: 10642 . معرفة السنن والآثار جلد 8 صفحه 94' رقم الحديث: 11245 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَطَرٍ وَابْنِ جُحَادَةَ إِلَّا دَاوُدُ، وُجُودًا فِي سَمَاعِ الْفَرَجِ

اس حدیث کو از مطر اور ابن جحادہ داؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ان کا فرج سے اس حدیث کا سماع پایا گیا۔

535 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا سَمْحًا قَاضِيًا، وَسَمْحًا مُقْتَضِيًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نرم دل قاضی بندہ پر رحم فرمائے اور نرمی کے ساتھ قرض کا تقاضا کرنے والے پر بھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو ابوغسان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس اسناد کے ساتھ از نبی اکرم ﷺ روایت نہیں کی گئی کہ آپ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

536 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ أَبُو مَسْعُودٍ الْكِنَانِيُّ الْأُبُلِّيُّ، بِالْأُبُلَّةِ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُدَيْلٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو چیزیں ایسی ہیں جن سے روکنا حلال نہیں: ایک پانی اور دوسری آگ۔

535- مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحه433' رقم الحديث: 744 .

536-تفسير ابن أبی حاتم جلد 3 صفحه722' رقم الحديث: 3909 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7 صفحه132' رقم الحديث: 34754 . الزهد لأبی داؤد جلد1 صفحه320' رقم الحديث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1 صفحه138' رقم الحديث: 405 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحه378' رقم الحديث: 5613 . مسند الشهاب القضاعی جلد2 صفحه66' رقم الحديث: 893 . شعب الايمان جلد7 صفحه 64' رقم الحديث. 4650 . الصمت لابن أبی الدنيا جلد 1 صفحه53' رقم الحديث: 17 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه171' رقم الحديث: 1165 . الزهد لابن أبی عاصم جلد1 صفحه27' رقم الحديث: 28 .

بْنِ مَيْسَرَةَ الْعَقِيلِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَصْلَتَانِ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُمَا: الْمَاءُ وَالنَّارُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا الْحَسَنُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الصَّمَدِ

بدیل بن میسرہ سے اس حدیث کو حسن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالصمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

537 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ (آپ نے فرمایا:) عمریٰ وارث کے لیے ہے (عمریٰ: کسی آدمی کو کسی چیز کا عمر بھر کے لیے مالک بنا دینا عمریٰ کہلاتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عُثْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كَامِلٍ

ایوب سے اس حدیث کو عثمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابوکامل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

538 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

537- صحیح مسلم جلد 3صفحہ1179' رقم الحدیث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحہ820' رقم الحدیث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحہ625' رقم الحدیث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحہ124' رقم الحدیث: 11577 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 2صفحہ407' رقم الحدیث: 1191 . مستخرج أبی عوانة حلد 3 صفحہ321' رقم الحدیث: 5152 . السنن الكبری للبیهقی جلد 5صفحہ502' رقم الحدیث: 10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحہ94' رقم الحدیث: 11245 .

538- صحیح البخاری جلد 3صفحہ79' رقم الحدیث: 2213 . صحیح مسلم جلد 3صفحہ1229' رقم

اَلْحُبَابِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا اَبِى، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا، وَالْمَكْرُ وَالْخَدِيعَةُ فِى النَّارِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں اور دھوکہ وفریب جہنم میں ہے (یعنی دھوکہ فریب دینے والا جہنم میں ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُهُ عُثْمَانُ

عاصم سے اس روایت کو ہیثم بن جہم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے ان کے بیٹے عثمان کے سوا۔

الحديث: 1608 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحديث: 3513 . سنن الترمذى جلد3صفحه644' رقم الحديث: 1370 . سنن النسائي جلد7صفحه301' رقم الحديث: 4646 . سنن ابن ماجه جلد2 صفحه 835' رقم الحديث: 2499 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 3صفحه268' رقم الحديث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد8صفحه82' رقم الحديث: 14403 . مسند الحميدى جلد 2صفحه345' رقم الحديث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه381' رقم الحديث: 2607 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحديث: 22730 . سنن الدارمي جلد 3صفحه1715' رقم الحديث: 2670 . السنن الكبرى للنسائي جلد6صفحه73' رقم الحديث: 6197 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد4صفحه123' رقم الحديث: 2171 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه162' رقم الحديث: 641 . شرح معاني الآثار جلد 4 صفحه 122' رقم الحديث: 5993 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه98' رقم الحديث: 258 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه581' رقم الحديث: 5178 . المعجم الأوسط جلد2صفحه357' رقم الحديث: 2220 . سنن الدارقطني جلد 5صفحه401' رقم الحديث: 4532 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه64' رقم الحديث: 2337 . السنن الصغير للبيهقي جلد2صفحه314' رقم الحديث: 2134 . السنن الكبرى للبيهقي جلد6صفحه179' رقم الحديث: 11595 . معرفة السنن والآثار جلد 8 صفحه308' رقم الحديث: 11986 .

539 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو صَالِحِ الرَّاسِبِيُّ، بِمَدِينَةِ تِنِّيسَ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْخَمْرَ، وَسَاقِيَهَا، وَشَارِبَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ اِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شراب پر لعنت فرمائی اور اس کے پینے والے پر اور اس کے نچوڑنے والے پر اور جس کے لیے نچوڑی گئی اس پر اور اسے اُٹھانے والے پر اور جس کے لیے اُٹھا کر لائی گئی ہو اس پر اور اسے بیچنے اور خریدنے والے پر اور اس کی قیمت کھانے والے پر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا سَعِيدٌ الْمَدَنِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ فُلَيْحٌ

اس حدیث کو عبداللہ بن عبداللہ بن عمر سے سعید المدنی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ فلیح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَعَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ چیز نہ بیچو جو تمہارے پاس نہیں۔

539- مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه433' رقم الحديث:744 .

540- تفسير ابن أبی حاتم جلد3صفحه722' رقم الحديث: 3909 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه132' رقم الحديث: 34754 . الزهد لأبی داؤد جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه138' رقم الحديث: 405 . المعجم الأوسط جلد5صفحه378' رقم الحديث: 5613 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه66' رقم الحديث: 893 . شعب الايمان جلد7صفحه64' رقم الحديث: 4650 . الصمت لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه53' رقم الحديث: 17 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه171' رقم الحديث:1165 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه27' رقم الحديث:28 .

مَاهَكٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

یحیٰی سے اس حدیث کو حماد بن زید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خالد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الرُّقْبَى وَالْعُمْرَى سَبِيلُهُمَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رقبیٰ اور عمریٰ دونوں راستے میراث کے راستے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمٍ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ قُدَامَةَ

سلیم سے اس حدیث کو ابوعبیدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن قدامہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: رقبیٰ: یہ لفظ ''رقوب'' سے ماخوذ ہے' اس کا معنی ہے: انتظار کرنا' مثلاً ایک شخص دوسرے شخص سے یہ کہے: میں نے تمہیں فلاں چیز دی' اگر میں پہلے مرگیا تو یہ تمہاری ہے اور اگر تُو مرگیا تو پھر یہ چیز میری ہے۔ گویا ان میں سے ہر ایک دوسرے کی موت کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔ اور یہ اہل کوفہ' بعض دوسرے اہل علم اور امام ابوحنیفہ و امام محمد کے نزدیک باطل ہے۔

عمریٰ: یہ لفظ ''عمر'' سے ماخوذ ہے' اس کا معنی ہے: پوری زندگی۔ مثلاً ایک شخص دوسرے شخص سے یہ کہے کہ میں نے یہ چیز تمہیں دی' تم مرگئے تو یہ تمہارے وارثوں کے لیے ہے' ایسا کرنا صحیح اور جائز ہے۔

541- سنن الترمذی جلد 3 صفحہ 509' رقم الحدیث: 1212 . سنن ابن ماجہ جلد 2 صفحہ 752' رقم الحدیث: 2236 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2 صفحہ 574' رقم الحدیث: 1342 . سنن سعید بن منصور جلد 2

Marfat.com
Marfat.com

542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَعِّرْ لَنَا، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ، وَاِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ اَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلِمَةٍ فِي عَرَضٍ وَلَا مَالٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ اقدس میں قیمتیں بہت بڑھ گئیں تو صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہمارے لیے نرخ مقرر فرما دیں! آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے وہی تنگی کرنے والا اور وہی کشادگی کرنے والا ہے بلاشبہ میں اُمید کرتا ہوں کہ میں اللہ عزوجل سے ملاقات کروں تو کوئی بھی اپنے مال و سامان میں ظلم وزیادتی کا مجھ سے مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

اعمش سے اس حدیث کو عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

صفحه 181' رقم الحديث: 2382 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه256' رقم الحديث: 1696 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه534' رقم الحديث: 33619 . مسند أحمد جلد 24صفحه171' رقم الحديث: 15438 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1581' رقم الحديث: 2479 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 1186' رقم الحديث: 761 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه363' رقم الحديث: 2402 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه272' رقم الحديث: 838 .

542- صحيح مسلم جلد 3صفحه1179' رقم الحديث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحه625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحه124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبی يعلیٰ الموصلی جلد 2صفحه407' رقم الحديث: 1191 . مستخرج أبی عوانة جلد 3 صفحه 321' رقم الحديث: 5152 . السنن الكبری للبيهقی جلد 5صفحه502' رقم الحديث: 10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه94' رقم الحديث: 11245 .

543- صحيح البخاری جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 2213 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1229' رقم

التَّمِيمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا اُتِيَ بِالْبَاكُورَةِ مِنَ الثَّمَرَةِ قَبَّلَهَا اَوْ جَعَلَهَا عَلَى عَيْنَيْهِ، ثُمَّ اَعْطَاهَا اَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهُ مِنَ الْوِلْدَانِ.

نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں جب تازہ پھل پیش کیے جاتے تو آپ انہیں قبول فرماتے اور اپنی مبارک آنکھوں پر رکھتے' پھر بچوں میں سے جو حاضر ہوتا' اسے عطا فرما دیتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ،

زید بن اسلم سے اس حدیث کو دراوردی کے سوا کسی

الحديث: 1608 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحديث: 3513 . سنن الترمذی جلد3صفحه644' رقم الحديث: 1370 . سنن النسائی جلد7صفحه301' رقم الحديث: 4646 . سنن ابن ماجه جلد2 صفحه 835' رقم الحديث: 2499 . مسند أبي داؤد الطيالسی جلد 3صفحه268' رقم الحديث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد8صفحه82' رقم الحديث: 14403 . مسند الحميدی جلد 2صفحه345' رقم الحديث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه381' رقم الحديث: 2607 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحديث: 22730 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1715' رقم الحديث: 2670 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحه73' رقم الحديث: 6197 . مسند أبي يعلى الموصلی جلد4صفحه123' رقم الحديث: 2171 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه162' رقم الحديث: 641 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحه 122' رقم الحديث: 5993 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه98' رقم الحديث: 258 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه581' رقم الحديث: 5178 . المعجم الأوسط جلد2صفحه357' رقم الحديث: 2220 . سنن الدارقطنی جلد5صفحه401' رقم الحديث: 4532 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه64' رقم الحديث: 2337 . السنن الصغير للبيهقی جلد2صفحه314' رقم الحديث: 2134 . السنن الكبرى للبيهقی جلد6صفحه179' رقم الحديث: 11595 . معرفة السنن والآثار جلد 8 صفحه308' رقم الحديث: 11986 .

تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْوَلِيدُ

نے روایت نہیں کیا۔ ابوالولید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا رِبَا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار ہی میں ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَوَارِيرِيُّ

عبدالعزیز سے اس حدیث کو محمد بن ثابت کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ قواریری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ اَبُو سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو بیع کرنے والوں کے درمیان بیع منعقد نہیں ہوتی حتیٰ کہ دونوں جدا ہو جائیں سوائے بیع خیار کے۔

544- مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحه 433' رقم الحديث: 744 .

545- تفسير ابن أبي حاتم جلد 3 صفحه 722' رقم الحديث: 3909 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7 صفحه 132' رقم الحديث: 34754 . الزهد لأبي داؤد جلد 1 صفحه 320' رقم الحديث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1 صفحه 138' رقم الحديث: 405 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحه 378' رقم الحديث: 5613 . مسند الشهاب القضاعی جلد 2 صفحه 66' رقم الحديث: 893 . شعب الايمان جلد 7 صفحه 64' رقم الحديث: 4650 . الصمت لابن أبي الدنيا جلد 1 صفحه 53' رقم الحديث: 17 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه 171' رقم الحديث: 1165 . الزهد لابن أبي عاصم جلد 1 صفحه 27' رقم الحديث: 28 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

شعبہ سے اس حدیث کو سعید بن عامر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْجُوزَجَانِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہ ملاوٹ کیا کرو اور نہ باہم بغض رکھو اور نہ باہم حسد کرو اور نہ تم ایک دوسرے کی غیبت کرو اور اللہ کے بندو! تم آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

اس حدیث کو اعمش سے ابراہیم بن طہمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

546- سنن الترمذی جلد3صفحه509' رقم الحديث: 1212 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه752' رقم الحديث: 2236 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد2صفحه574' رقم الحديث: 1342 . سنن سعيد بن منصور جلد 2 صفحه 181' رقم الحديث: 2382 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه256' رقم الحديث: 1696 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6صفحه534' رقم الحديث: 33619 . مسند أحمد جلد24صفحه171' رقم الحديث: 15438 . سنن الدارمي جلد 3صفحه1581' رقم الحديث: 2479 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 1186' رقم الحديث: 761 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد4صفحه363' رقم الحديث: 2402 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه272' رقم الحديث: 838 .

547- البر والصلة للحسين بن حرب جلد1صفحه163' رقم الحديث: 319 . الأدب المفرد جلد1صفحه152' رقم الحديث: 422 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد4صفحه325' رقم الحديث: 2435 . الكنى والأسماء

اِبْـرَاهِيـمَ بْنِ جُوتَى الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْـدُ الْـمَـلِكِ بْـنُ عَبْـدِ الـرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَـائِشَةَ اَنَّ الـنَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

اکرم ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔

لَـمْ يَـرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ

قاسم بن معن سے اس حدیث کو عبدالملک الذماری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ النَّاقِطِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

للدولابی جلد2صفحه747' رقم الحدیث: 1294 . صحیح ابن خزیمة جلد2صفحه376' رقم الحدیث: 1497 . صحیح ابن حبان جلد 1صفحه534' رقم الحدیث: 299 . المعجم الأوسط جلد4صفحه365' رقم الحدیث: 4449 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحه55' رقم الحدیث: 11027 . فوائد تمام جلد2صفحه65' رقم الحدیث: 1157 . شعب الایمان جلد 10صفحه114' رقم الحدیث: 7251 . فوائد محمد بن مخلد جلد1صفحه27' رقم الحدیث: 28 . قضاء الحوائج لابن أبی الدنیا جلد1صفحه29' رقم الحدیث: 14 . مدارلة الناس لابن أبی الدنیا جلد1صفحه92' رقم الحدیث: 101 . المطالب العالیة بزوائد جلد5صفحه659' رقم الحدیث: 959 .

548- صحیح البخاری جلد 3صفحه79' رقم الحدیث: 2213 . صحیح مسلم جلد3صفحه1229' رقم الحدیث: 1608 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحدیث: 3513 . سنن الترمذی جلد3صفحه644' رقم الحدیث: 1370 . سنن النسائی جلد7صفحه301' رقم الحدیث: 4646 . سنن ابن ماجه جلد2 صفحه 835' رقم الحدیث: 2499 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه268' رقم الحدیث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد8صفحه82' رقم الحدیث: 14403 . مسند الحمیدی جلد 2صفحه345' رقم الحدیث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه381' رقم الحدیث: 2607 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحدیث: 22730 . سنن الدارمی

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِلَابٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ، فَنَهَاهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا نُطْرِقُ فَنُكْرَمُ، فَرَخَّصَ لَهُ فِي الْكَرَامَةِ

بنی کلاب سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے آپ سے نر کی جفتی پر اُجرت لینے کے متعلق سوال کیا تو آپ نے اس سے منع فرما دیا۔ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم اسے (یعنی نر کو مادہ پر) چھوڑتے ہیں تو ہمیں ہدیہ ملتا ہے' تو آپ نے ہدیہ لینے کی رخصت عطا فرما دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ، وَتَفْسِيرُ اِطْرَاقِ الْفَحْلِ اَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ الْفَرَسُ الْاُنْثَى، وَيَسْاَلُ الرَّجُلَ اَنْ يُعِيرَهُ فَرَسَهُ الذَّكَرَ، فَيَطْلُبُ مِنْهُ الْعَسْبَ وَهُوَ الْاُجْرَةُ، فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ؛ فَاِنْ اَعَارَهُ فَرَسَهُ، فَاَنْزَاهُ عَنْ فَرَسِهِ، فَاَهْدَى اِلَيْهِ

محمد بن ابراہیم سے اس حدیث کو ہشام بن عروہ کے سوا اور نہ ہی ہشام سے ابراہیم بن حمید کے سوا کسی نے روایت کیا۔ یحییٰ بن آدم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ اور تفسیر نر چھوڑنے کی یہ ہے کہ ایک آدمی کے پاس مادہ گھوڑی ہو اور وہ دوسرے آدمی سے نر گھوڑے کا عاریتاً سوال کرے تو وہ اس سے کمائی مانگے اور یہی (نر کو مادہ پر چھوڑنے کی) اُجرت ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے

جلد 3صفحہ1715' رقم الحديث: 2670 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحہ73' رقم الحديث: 6197 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد4صفحہ123' رقم الحديث: 2171 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحہ162' رقم الحديث: 641 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحہ 122' رقم الحديث: 5993 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحہ98' رقم الحديث: 258 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحہ581' رقم الحديث: 5178 . المعجم الأوسط جلد2صفحہ357' رقم الحديث: 2220 . سنن الدارقطنی جلد 5صفحہ401' رقم الحديث: 4532 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحہ64' رقم الحديث: 2337 . السنن الصغير للبيهقی جلد2صفحہ314' رقم الحديث: 2134 . السنن الكبرى للبيهقی جلد6صفحہ179' رقم الحديث: 11595 . معرفة السنن والآثار جلد8 صفحہ308' رقم الحديث: 11986 .

هَدِيَّةً مِنْ غَيْرِ شَرْطٍ، فَلَا بَأْسَ بِذَلِكَ

اس سے منع فرما دیا' اگر کوئی عاریتاً کسی سے گھوڑا مانگے اور وہ گھوڑا دیدے تو لینے والا بغیر شرط کے ہدیہ دے دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَرَجِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ تَمْرَ لَوْنٍ، فَلَمَّا جَاءَ يَتَقَاضَاهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عِنْدَنَا الْيَوْمَ شَيْءٌ، فَإِنْ شِئْتَ أَخَّرْتَ عَنَّا حَتَّى يَأْتِيَنَا شَيْءٌ فَنَقْضِيَكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَاغَدْرَاهُ فَتَذَمَّرَ عُمَرُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَعْنَا يَا عُمَرُ، فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا، انْطَلِقُوا إِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمِ الْأَنْصَارِيَّةِ فَالْتَمِسُوا لَنَا عِنْدَهَا تَمْرًا قَالَ: فَانْطَلَقُوا، فَقَالَتْ: وَاللَّهِ مَا عِنْدِي إِلَّا تَمْرُ ذَخِيرَةٍ، فَأَخْبَرُوا رَسُولَ

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے پکی کھجوریں قرض لیں' پس وہ حاضر خدمت ہوا' آپ سے (قرض کا) تقاضا کرنے لگا' رسول اللہ ﷺ نے (اس سے) فرمایا: آج کے دن ہمارے پاس کچھ نہیں ہے' تو اپنی مرضی سے ہمیں مہلت دے حتیٰ کہ ہمارے پاس کوئی چیز آ جائے تو ہم تجھے دے دیں گے۔ اس آدمی نے کہا: یہ تو دھوکہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا' رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے عمر! ہمیں چھوڑ دے کیونکہ صاحبِ حق کو گفتگو (بات) کرنے کا حق ہے' تم خولہ بنت حکیم الانصاریہ کے پاس جاؤ' اس سے ہمارے لیے کھجور مانگ لاؤ۔ وہ گئے تو انہوں (یعنی حضرت خولہ) نے فرمایا: اللہ کی قسم! میرے پاس تو صرف ضرورت کی کھجوریں ہیں۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اس بات کی خبر دی تو آپ نے فرمایا: اس سے لے کر قرض ادا کر دو۔ پس جب قرض ادا کر دیا تو وہ

549- صحيح مسلم جلد 3صفحه1179' رقم الحديث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحه625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحه124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 2صفحه407' رقم الحديث: 1191 . مستخرج أبي عوانة جلد 3 صفحه 321' رقم الحديث: 5152 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 5صفحه502' رقم الحديث: 10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه94' رقم الحديث: 11245 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: خُذُوهُ فَاقْضُوهُ، فَلَمَّا قَضَوْهُ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: اسْتَوْفَيْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَدْ أَوْفَيْتَ وَأَطَبْتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ الْمُوفُونَ الْمُطَيِّبُونَ

رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ نے فرمایا: تو نے پورا پورا قرض ادا کر دیا؟ عرض کیا: جی ہاں! بلاشبہ میں نے پورا پورا اور عمدہ طریقے سے دیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین بندے وہ ہیں جو پورا پورا اور عمدگی سے (قرض) ادا کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا قُرَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

زہری سے اس حدیث کو یزید بن ابی حبیب کے سوا اور نہ ہی یزید سے قرہ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت ابوحمید سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔

550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَانَ الْأَهْوَازِيُّ أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: أَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا کہ ہم مردار کی کھال سے فائدہ نہ اُٹھائیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمْزَةَ إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

حمزہ سے اس حدیث کو عبدالصمد کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

551 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَحْيَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

550- مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه433' رقم الحديث: 744 .

551- تفسير ابن أبي حاتم جلد3صفحه722' رقم الحديث: 3909 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7صفحه132'

الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْخَيَّاطُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ:اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بَاعَ مُدَبَّرًا مِنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک مدبر غلام نعیم بن عبداللہ کو فروخت کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ

شعبہ سے اس حدیث کو ابوسعید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور محمد بن میمون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

☆☆☆☆☆

رقم الحديث: 34754 . الزهد لأبي داؤد جلد 1 صفحه320' رقم الحديث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1 صفحه138' رقم الحديث: 405 . المعجم الأوسط جلد5 صفحه378' رقم الحديث: 5613 . مسند الشهاب القضاعي جلد2 صفحه66' رقم الحديث: 893 . شعب الايمان جلد7 صفحه64' رقم الحديث: 4650 . الصمت لابن أبي الدنيا جلد 1 صفحه53' رقم الحديث: 17 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه171' رقم الحديث: 1165 . الزهد لابن أبي عاصم جلد 1 صفحه27' رقم الحديث: 28 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

20- كتاب الجهاد

جہاد کے احکام ومسائل

552 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ الْبُسْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ بِدِمَشْقَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عِيَاضَ بْنَ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيَّ ثُمَّ النَّهْشَلِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عیاض بن حمار المجاشعی ثم النہشلی رضی اللہ عنہ نے مسلمان ہونے سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک گھوڑا ہدیہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں مشرکین کے ہدیے پسند نہیں کرتا۔

552- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحديث: 7620 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحديث: 18793 . تهذيب الآثار مسند علی جلد 3صفحه209' رقم الحديث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 4صفحه2165' رقم الحديث: 5431 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ فَقَالَ: اِنِّی اَكْرَهُ زَبْدَ الْمُشْرِكِينَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

سفیان سے اس حدیث کو صلت بن عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سلیمان بن عبدالرحمٰن اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

553 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَهُوَ اَمِيرٌ عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَهُوَ يُنَقِّي لِفَرَسِهِ شَعِيرًا، فَقُلْتُ لَهُ: اَيُّهَا الْاَمِيرُ، اَمَا كَانَ لَكَ مَنْ يَكْفِيكَ هَذَا؟ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَقَّى لِفَرَسٍ شَعِيرًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ قَامَ بِهِ حَتَّى يُعَلِّقَهُ عَلَيْهِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ شَعِيرَةٍ حَسَنَةً

حضرت روح بن زنباع فرماتے ہیں کہ میں حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور وہ بیت المقدس کے امیر تھے اور وہ اپنے گھوڑے کے لیے جَو صاف کر رہے تھے میں نے ان سے عرض کیا: اے امیر! کیا آپ کے اس کام کے لیے آپ کو کفایت کرنے والا کوئی نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو اللہ کی راہ میں گھوڑے کے لیے جَو صاف کرے پھر اسے تیار کرے حتیٰ کہ اسے اس کے ساتھ لٹکا دے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر جَو کے بدلے اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا ابْنُ شَوْذَبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ

ابراہیم بن ابوعبلہ سے اس حدیث کو ابن شوذب کے سوا اور نہ ہی ابن شوذب سے عطاء بن مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبید بن جناد اس حدیث کی روایت

553- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانى جلد1صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

کے ساتھ منفرد ہے۔

554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيدِ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِحَدِيثِ الضَّبِّ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَحْفَلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ اِذْ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَدْ صَادَ ضَبًّا، وَجَعَلَهُ فِي كُمِّهِ يَذْهَبُ بِهِ اِلَى رِحْلَةٍ، فَرَاَى جَمَاعَةً، فَقَالَ: عَلَى مَنْ هَذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ فَقَالُوا: عَلَى هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ، فَشَقَّ النَّاسَ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، (ص:**154**) فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا اشْتَمَلَتِ النِّسَاءُ عَلَى ذِي لَهْجَةٍ اَكْذَبَ مِنْكَ وَاَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْكَ، وَلَوْلَا اَنْ تُسَمِّيَنِي قَوْمِي عَجُولًا لَعَجِلْتُ عَلَيْكَ، فَقَتَلْتُكَ، فَسَرَرْتُ بِقَتْلِكَ النَّاسَ اَجْمَعِينَ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَعْنِي اَقْتُلْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْحَلِيمَ كَادَ اَنْ يَكُونَ نَبِيًّا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى، لَا آمَنْتُ بِكَ، وَقَدْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے گوہ والی حدیث روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کرام کے ساتھ ایک محفل میں تشریف فرما تھے کہ ایک دیہاتی قبیلہ بنی سلیم سے آیا' اس نے گوہ شکار کی ہوئی تھی اور اسے اپنی آستین میں لیے سفر پر جا رہا تھا' اس نے ایک جماعت دیکھی' اس نے کہا: یہ جماعت کس شخص پر (جمع) ہے؟ تو لوگوں نے کہا: اس شخص پر جس کا یہ گمان ہے کہ وہ نبی ہے' پس اس نے لوگوں کو چیرا' پھر رسول اللہ ﷺ کے سامنے آ کھڑا ہوا' اس نے کہا: اے محمد! عورتیں تجھ سے زیادہ جھوٹ والا لب ولہجہ نہیں رکھتیں اور میرے نزدیک آپ سے زیادہ بُرا بھی کوئی نہیں (معاذ اللہ!) اور اگر مجھے میری قوم جلد باز کے نام سے موسوم نہ کرتی تو میں آپ پر جلدی کرتا' پس آپ کو قتل کر دیتا اور میں آپ کی طرف سے تمام لوگوں کو خوش کر دیتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ بردبار قریب ہے کہ نبی ہو جائے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا' اس نے کہا: لات و عزیٰ کی قسم! میں آپ پر ایمان لایا' حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا تھا کہ اے دیہاتی! تجھے کس چیز نے مجبور کیا کہ تو یہ کہے؟ اور تو

554- دلائل النبوة لأبی نعیم جلد1 صفحه376' رقم الحديث: 275 ۔ دلائل النبوة للبيهقی جلد6 صفحه36 ۔

وَسَلَّمَ: يَا اَعْرَابِيُّ، مَا حَمَلَكَ عَلَى اَنْ قُلْتَ مَا قُلْتَ، وَقُلْتَ غَيْرَ الْحَقِّ، وَلَمْ تُكْرِمْ مَجْلِسِي؟ قَالَ: وَتُكَلِّمُنِي اَيْضًا اسْتِخْفَافًا بِرَسُولِ اللّٰهِ، وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى لَآمَنْتُ بِكَ اَوْ يُؤْمِنُ بِكَ هٰذَا الضَّبُّ، فَاَخْرَجَ الضَّبَّ مِنْ كُمِّهِ، وَطَرَحَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اِنْ آمَنَ بِكَ هٰذَا الضَّبُّ آمَنْتُ بِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا ضَبُّ، فَتَكَلَّمَ الضَّبُّ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ يَفْهَمُهُ الْقَوْمُ جَمِيعًا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعْبُدُ؟ قَالَ: الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ، وَفِي الْاَرْضِ سُلْطَانُهُ، وَفِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ، وَفِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ، وَفِي النَّارِ عَذَابُهُ، قَالَ: فَمَنْ اَنَا يَا ضَبُّ؟ قَالَ: اَنْتَ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ، قَدْ اَفْلَحَ مَنْ صَدَّقَكَ، وَقَدْ خَابَ مَنْ كَذَّبَكَ، فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ حَقًّا، وَاللّٰهِ لَقَدْ اَتَيْتُكَ وَمَا عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَدٌ اَبْغَضُ اِلَيَّ مِنْكَ، وَوَاللّٰهِ لَاَنْتَ السَّاعَةَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمِنْ وَالِدِي، فَقَدْ آمَنَ بِكَ شَعْرِي وَبَشَرِي، وَدَاخِلِي وَخَارِجِي، وَسِرِّي وَعَلَانِيَتِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَاكَ (ص: 155) اِلَى هٰذَا الدِّينِ

نے حق بات نہیں کہی اور نہ تو نے میری مجلس کی تکریم کی ہے۔ فرمایا: اور تو مجھ سے اللہ کے رسول کو حقیر سمجھتے ہوئے یہ بات کہہ رہا ہے لات و عزیٰ کی قسم! میں آپ پر ایمان لاؤں گا اگر یہ گوہ آپ پر ایمان لائے۔ سو اس نے اپنی آستین سے گوہ نکالی اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے ڈال دی اور کہا: اگر یہ گوہ آپ پر ایمان لے آئے تو میں بھی آپ پر ایمان لے آؤں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گوہ! تو گوہ نے عربی زبان میں کلام کیا جسے تمام لوگوں نے سمجھا۔ (اس نے کہا:) اے رب العالمین کے رسول! میں حاضر ہوں اور تعمیل حکم کے لیے تیار ہوں اے تمام جہانوں کے رب کے رسول! رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: تو کس کی عبادت کرتی ہے؟ اس نے کہا: اس ذات کی جس کا عرش آسمان میں ہے اور جس کی بادشاہی زمین میں ہے اور جس کا راستہ سمندر میں ہے اور جنت میں جس کی رحمت ہے اور دوزخ میں جس کا عذاب ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے گوہ! میں کون ہوں؟ اس نے کہا: آپ تمام جہانوں کے رب کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں بلاشبہ وہ کامیاب ہو گیا جس نے آپ کی تصدیق کی اور بلاشبہ وہ نامراد ہوا جس نے آپ کی تکذیب کی۔ اس اعرابی نے پڑھا: لا الٰہ الا اللّٰہ وانت رسول اللّٰہ حقًا (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور آپ اللہ تعالیٰ کے برحق رسول ہیں)۔ اللہ کی قسم! میں آپ کے پاس آیا تو روئے

الَّذِي يَعْلُو وَلَا يُعْلَى عَلَيْهِ، وَلَا يَقْبَلُهُ اللّٰهُ إِلَّا بِصَلَاةٍ، وَلَا يَقْبَلُ الصَّلَاةَ إِلَّا بِقُرْآنٍ، فَعَلَّمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ فِي الْبَسِيطِ، وَلَا فِي الرَّجَزِ أَحْسَنَ مِنْ هَذَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا كَلَامُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَلَيْسَ بِشِعْرٍ، وَإِذَا قَرَأْتَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مَرَّةً فَكَأَنَّمَا قَرَأْتَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَإِذَا قَرَأْتَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مَرَّتَيْنِ فَكَأَنَّمَا قَرَأْتَ ثُلُثَي الْقُرْآنِ، وَإِذَا قَرَأْتَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكَأَنَّمَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: نِعْمَ الْإِلَهُ إِلَهُنَا، يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيُعْطِي الْجَزِيلَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَعْطُوا الْأَعْرَابِيَّ، فَأَعْطَوْهُ حَتَّى أَبْطَرُوهُ، فَقَامَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَهُ نَاقَةً أَتَقَرَّبُ بِهَا إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ دُونَ الْبُخْتِيِّ وَفَوْقَ الْأَعْرَابِيِّ وَهِيَ عُشَرَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ قَدْ وَصَفْتَ مَا تُعْطِي، وَأَصِفُ لَكَ مَا يُعْطِيكَ اللّٰهُ جَزَاءً قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: لَكَ نَاقَةٌ مِنْ دُرٍّ جَوْفَاءَ، قَوَائِمُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ أَخْضَرَ، وَعُنُقُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ أَصْفَرَ، عَلَيْهَا هَوْدَجٌ، وَعَلَى الْهَوْدَجِ السُّنْدُسُ وَالْإِسْتَبْرَقُ، تَمُرُّ بِكَ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ

زمین پر آپ سے بڑھ کر میرے نزدیک ناپسندیدہ کوئی نہ تھا اور اللہ کی قسم! اب میرے نزدیک آپ میری جان اور میرے والدین سے بھی زیادہ مجھے محبوب ہیں۔ بلاشبہ میرے بال' میرا جسم' میرا اندر' میرا باہر' میری پوشیدگی اور ظاہری حالت آپ پر ایمان لائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے تجھے اس دین کی ہدایت عطا فرمائی جس نے بلند ہی ہونا ہے' اس پر کسی نے بلند نہیں ہونا' اللہ تعالیٰ اس کو بغیر نماز کے قبول نہیں فرماتا اور نماز کو بغیر قرآن کے قبول نہیں فرماتا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے الحمد للہ (یعنی سورۂ فاتحہ) اور قل ھو اللہ احد سکھائی' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے ایسا کلام نہ نثر میں سنا اور نہ اشعار کی صورت میں جو اس سے زیادہ حسین ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تمام جہانوں کے رب کا کلام ہے اور یہ شعر نہیں ہے اور جب تو نے ایک دفعہ کہا: قل ھو اللہ احد تو گویا تُو نے تہائی قرآن پڑھ لیا اور جب تو نے دو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھا تو گویا تُو نے دو تہائی قرآن پڑھ لیا اور جب تو نے تین مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھا تو گویا تُو نے پورا قرآن پڑھ لیا۔ اس دیہاتی نے عرض کیا: ہمارا معبود بہترین معبود ہے' تھوڑا قبول فرماتا ہے اور زیادہ عطا فرماتا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعرابی کو کچھ دو! تو اسے دیا گیا حتیٰ کہ اس کی طاقت سے زیادہ لاد دیا گیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اُٹھے' انہوں

الْخَاطِفِ، فَخَرَجَ الْاَعْرَابِيُّ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيَهُ اَلْفُ اَعْرَابِيٍّ عَلَى اَلْفِ دَابَّةٍ بِاَلْفِ رُمْحٍ وَاَلْفِ سَيْفٍ، فَقَالَ لَهُمْ: اَيْنَ تُرِيدُونَ؟ قَالُوا: نُقَاتِلُ هَذَا الَّذِي يَكْذِبُ، وَيَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ، فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالُوا لَهُ: صَبَوْتَ؟ فَقَالَ: مَا صَبَوْتُ، وَحَدَّثَهُمْ بِهَذَا الْحَدِيثِ، فَقَالُوا بِاَجْمَعِهِمْ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَتَلَقَّاهُمْ فِي رِدَاءٍ، فَنَزَلُوا عَلَى رُكَبِهِمْ يُقَبِّلُونَ مَا وَلَّوْا مِنْهُ، وَهُمْ يَقُولُونَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالُوا: مُرْنَا بِاَمْرِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: تَدْخُلُوا تَحْتَ رَايَةِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: فَلَيْسَ اَحَدٌ مِنَ الْعَرَبِ آمَنَ مِنْهُمْ اَلْفٌ جَمِيعًا اِلَّا بَنُو سُلَيْمٍ

نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرا ارادہ ہے کہ میں اسے اللہ کی ذات کا قرب حاصل کرنے کے لیے اونٹنی دوں جو بختی سے کم اور اعرابی سے اوپر ہے اور وہ دس ماہ کی (حاملہ) ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے جن صفتوں والی (اونٹنی) بیان کی وہ تو نے دے دی اور میں تجھے اس (اونٹنی) کا وصف بتاتا ہوں جو تجھے اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا' تو انہوں (حضرت عبدالرحمٰن) نے عرض کیا: ٹھیک ہے (بیان فرمایئے!) آپ ﷺ نے فرمایا: "تیرے لیے کشادہ موتیوں والی اونٹنی ہے' اس کے پاؤں سبز زبرجد کے ہیں اور اس کی گردن زرد زبرجد کی ہے' اس پر پالان ہے اور پالان پر سندس اور استبرق (باریک اور موٹا ریشم) لگے ہیں' تُو پل صراط پر اس کے ذریعے اُچکنے والی بجلی کی طرح گزرے گا۔ وہ اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے نکلا تو اس کو ایک ہزار اعرابی' ایک ہزار سواریوں پر ایک ہزار نیزوں اور تلواروں کے ساتھ ملے۔ اس نے ان سے کہا: تم کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم اس شخص سے جنگ کرنے جارہے ہیں جو جھوٹ بولتا ہے اور اس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے۔ اس اعرابی نے کہا: ''اشهد ان لا الٰه الا اللّٰه واشهد محمدًا رسول اللّٰه'' انہوں نے اس سے کہا: تُو صابی ہو گیا' اس نے بتایا کہ میں صابی نہیں ہوا اور انہیں اپنا واقعہ بیان کیا تو ان سب نے کہا: لا الٰه الا اللّٰه محمد رسول اللّٰه - یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ نے ان سے ایک چادر میں

ملاقات کی تو وہ اپنی سواریوں سے نیچے اترے اور آپ کو چومنے لگے وہ کہنے لگے: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ' اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! آپ ہمیں اپنا حکم سنائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تم خالد بن ولید کے جھنڈے تلے داخل ہو جاؤ! فرمایا: اہل عرب سے کوئی اکٹھے ایک ہزار کی تعداد میں ایمان نہیں لایا سوائے قبیلہ بنوسلیم کے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ بِهَذَا التَّمَامِ اِلَّا كَهْمَسٌ، وَلَا عَنْ كَهْمَسٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى

داؤد بن ابوہند سے اس حدیث کو اس طرح مکمل کسی نے کہمس کے سوا اور نہ کہمس سے معتمر کے سوا روایت کیا۔ محمد بن عبدالاعلیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

555 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِیُّ بِمَدِينَةِ الْحَدِيثَةِ بِالْجَزِيرَةِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جنگ دھوکہ دہی

555- صحيح البخاری جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2237' رقم الحديث: 2918 . سنن الترمذی جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدی جلد2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد 16 صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبی يعلیٰ الموصلی جلد10 صفحه 284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحديث: 8043 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 4 صفحه 282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن و الآثار جلد 13صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبی نعيم جلد 1صفحه543' رقم الحديث: 472 .

بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ

کا نام ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَلِیٌّ تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

ہشام سے اس حدیث کو علی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ جعفر بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

556 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ

اسی سند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

557 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مِلْحَانَ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ، عَنْ شَقِیقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب کوئی لشکر بھیجتے تو فرماتے: ''بسم اللّٰه وباللّٰه وفی سبیل اللّٰه وعلٰی ملة رسول اللّٰه'' (اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ ہی کی توفیق کے ساتھ اور اللہ کی راہ میں اور اللہ کے رسول کے دین پر رہتے

556- معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 100 . حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الحدیث: 424 . القضاء والقدر للبیهقی جلد 1صفحه145' رقم الحدیث: 71 .

557- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحدیث: 1577 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه409' رقم الحدیث: 1178 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6صفحه516' رقم الحدیث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحدیث: 17482 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحدیث: 266 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحدیث: 1110 . شرح مشکل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحدیث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحدیث: 7620 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحدیث: 18793 . تهذیب الآثار مسند علی جلد3صفحه209' رقم الحدیث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد4صفحه2165' رقم الحدیث: 5431 .

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ

ہوئے جاؤ) خیانت نہ کرنا اور دھوکہ نہ دینا اور نہ مثلہ کرنا اور نہ بچوں کو قتل کرنا۔

لَا يُرْوَى عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت جریر سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ ابن لہیعہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: اسلام اعتدال پسند مذہب ہے جو کسی بھی معاملہ میں کسی سے زیادتی وظلم کی ہرگز اجازت نہیں دیتا' خواہ میدانِ جنگ میں دشمن مقابل موجود ہو۔ میدان کارزار میں اسلام دشمن کے بچوں' عورتوں اور بوڑھوں کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اسی طرح دشمن کی لاشوں کو بگاڑنے اور ان کی فصلوں کو جلانے کی بھی اجازت نہیں دیتا۔

558 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ السَّوَّاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت سے فرمایا: تم مشرکین کی ہجو کرو کیونکہ جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الرَّقِّيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ نُعَيْمٍ

عمران سے اس حدیث کو سفیان کے سوا اور سفیان سے رقی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن نعیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

558- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث:2439 . مسند أحمد جلد28صفحه153' رقم الحديث:16955 .

559 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِقَوْمٍ، لَا خَلَاقَ لَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اس دین کی قوموں میں سے ایک ایسی قوم کے ساتھ مدد فرماتا ہے جن کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُعَلَّى اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هُدْبَةُ

معلّٰی سے اس حدیث کو حماد بن زید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ھدبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

560 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ رَوْحٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

559- دلائل النبوة لأبی نعیم جلد1صفحه376' رقم الحدیث: 275 . دلائل النبوة للبیهقی جلد6صفحه36 .

560- صحیح البخاری جلد 4صفحه63' رقم الحدیث: 3027 . صحیح مسلم جلد4صفحه2237' رقم الحدیث: 2918 . سنن الترمذی جلد 4صفحه297' رقم الحدیث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه388' رقم الحدیث: 20814 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحه306' رقم الحدیث: 2703 . مسند الحمیدی جلد2صفحه258' رقم الحدیث: 1125 . مسند اسحاق بن راهویه جلد1صفحه293' رقم الحدیث: 269.. مسند أحمد جلد16صفحه300' رقم الحدیث: 10502 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد10 صفحه 284' رقم الحدیث: 5881 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحدیث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحدیث: 510 . صحیح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحدیث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحدیث: 8043 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 4 صفحه 282' رقم الحدیث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحدیث: 900 . السنن الكبرٰی للبیهقی جلد 9صفحه298' رقم الحدیث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحدیث: 18454 . دلائل النبوة لأبی نعیم جلد 1صفحه543' رقم الحدیث: 472 .

الْبَرْدِيجِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا قَرِيبُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْاَصْمَعِيُّ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

ﷺ سے سوال کیا گیا اور آپ جمرۂ وسطی کے پاس تھے کہ اعمال میں سے کون سا عمل افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جابر بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَرِيبِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

اس حدیث کو قریب بن عبدالملک سے عمرو بن عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

561 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَصْقَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْفِهْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْلَمَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَسْلَمَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَعَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى اُسَارَى قُرَيْظَةَ، فَكُنْتُ اَنْظُرُ اِلَى فَرْجِ الْغُلَامِ، فَاِنْ رَاَيْتُهُ قَدْ اَنْبَتَ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ، وَاِذَا لَمْ اَرَهُ قَدْ اَنْبَتَ جَعَلْتُهُ فِي مَغَانِمِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت اسلم انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بنی قریظہ کے قیدیوں پر (امیر) مقرر فرمایا' سو میں لڑکے کی شرمگاہ کو دیکھتا' سو اگر میں دیکھتا کہ اس کے (زیر ناف) بال اُگے ہوئے ہیں تو اس کی گردن مار دیتا اور اگر (بال) اُگے ہوئے نظر نہ آتے تو میں اسے مسلمانوں کے غنیمتوں کے مال میں کر دیتا۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَسْلَمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ وَهُوَ اَسْلَمُ بْنُ بَجْرَةَ

حضرت اسلم سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ زبیر بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اسلم بن بجرہ یہی ہیں۔

561- معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 100 . حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الحدیث:424 . القضاء والقدر للبیهقی جلد1صفحه145' رقم الحدیث: 71 .

562 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ (بُرَّةَ) الصَّنْعَانِيُّ بِصَنْعَاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا، فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا بِعُودٍ، وَيَقُولُ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا، فَتَتَسَاقَطُ لِوُجُوهِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن کعبہ شریف میں داخل ہوئے اور کعبہ شریف کے اردگرد تین سو ساٹھ بت نصب تھے آپ انہیں چھڑی کے ساتھ مارتے جاتے اور فرماتے جاتے: ''جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا''، ''حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور بے شک باطل مٹنے ہی کے لیے ہے'' پس وہ اپنے مونہوں کے بل گرتے جاتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

سفیان ثوری سے اس حدیث کو عبدالرزاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

563 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

562- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحديث: 7620 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9 صفحه 362' رقم الحديث: 18793 . تهذيب الآثار مسند علی جلد 3صفحه209' رقم الحديث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 4صفحه2165' رقم الحديث: 5431 .

563- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 .

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْبَسَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اَشْتَهِي الْجِهَادَ وَلَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ: فَهَلْ بَقِيَ اَحَدٌ مِنْ وَالِدَيْكَ؟ فَقَالَ: اُمِّي قَالَ: فَابْلُ اللّٰهَ عُذْرًا فِي بِرِّهَا، فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَاَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ اِذَا رَضِيَتْ عَنْكَ اُمُّكَ، فَاتَّقِ اللّٰهَ وَبَرَّهَا

ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: مجھے جہاد کا شوق ہے لیکن مجھے اس پر قدرت نہیں' آپ نے فرمایا: کیا تیرے والدین میں کوئی باقی ہے؟ اس نے عرض کیا: میری والدہ ہے' آپ نے فرمایا: اس (یعنی اپنی ماں) کے ساتھ نیکی کر کے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنا عذر پیش کر' جب تو نے ایسا کر لیا تو تُو حج' عمرہ اور جہاد کرنے والا ہوگا' جب تیری والدہ تجھ سے راضی رہی' پس تُو اللہ تعالیٰ سے ڈر اور اس کے ساتھ نیکی کر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ

حسن سے اس حدیث کو میمون کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

564 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْاَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَتْلُ الْمَرْءِ دُونَ مَالِهِ شَهَادَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہونا شہادت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُعَيْرٍ اِلَّا شِهَابٌ

سعیر سے اس حدیث کو شہاب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

565 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

المعجم الكبير للطبرانی جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1 صفحه315' رقم الحديث:553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث:3968 .

564- دلائل النبوة لأبی نعیم جلد1صفحه376' رقم الحديث:275 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحه36 .

565- صحيح البخاری جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد4صفحه2237' رقم

الْاَصَمِّ الْعَكَّاوِيُّ، بِمَدِينَةِ عَكَّاءَ، حَدَّثَنَا مَنْخَلُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الصُّبْحِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَزَا فِي الْبَحْرِ غَزْوَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يَغْزُو فِي سَبِيلِهِ، فَقَدْ اَدَّى اِلَى اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى طَاعَتَهُ كُلَّهَا وَطَلَبَ الْجَنَّةَ كُلَّ مَطْلَبٍ، وَهَرَبَ مِنَ النَّارِ كُلَّ مَهْرَبٍ،

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں سمندری جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے میں جہاد کرتا ہے بلاشبہ اس نے اللہ تعالیٰ کی ساری اطاعت کا حق ادا کر دیا اور مکمل طور پر اس سے جنت طلب کر لی اور جہنم کی ہر جگہ سے بھاگ گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ الصُّبْحِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ

یونس سے اس حدیث کو عمر بن صبح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن حمیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

الحديث: 2918 . سنن الترمذی جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدی جلد2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد10 صفحه 284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحديث: 8043 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 4 صفحه 282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبی نعيم جلد 1صفحه543' رقم الحديث: 472 .

566 - حَدَّثَنِی اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ الشَّیْزَرِیُّ بِشَیْزَرَ، حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ اَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیدِ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ، وَسَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوسَی، عَنْ مَکْحُولٍ، عَنْ زِیَادِ ابْنِ جَارِیَةَ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ فِی الْبَدَائَةِ الرُّبُعَ، وَفِی الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مالِ غنیمت کا چوتھائی حصہ بطور بخشش ابتداء میں عطا کیا اور تہائی حصہ (مالِ غنیمت) واپسی پر عطا کیا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا بَقِیَّةُ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

567 - حَدَّثَنَا اَبُو رَافِعٍ اُسَامَةُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ سَعِیدِ بْنِ بَشِیرٍ الرَّازِیُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبُو عُبَیْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَمِّی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُکَیْرٍ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر دشمن بھی تیرے دروازے پر آ جائے تو اپنے والدین کی اجازت کے بغیر اس طرف نہ جانا۔

566- معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 100 . حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الحدیث: 424 . القضاء والقدر للبیهقی جلد1صفحه145' رقم الحدیث: 71 .

567- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحدیث: 1577 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه409' رقم الحدیث: 1178 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6صفحه516' رقم الحدیث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحدیث: 17482 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحدیث: 266 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحدیث: 1110 . شرح مشکل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحدیث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحدیث: 7620 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحدیث: 18793 . تهذیب الآثار مسند علی جلد3صفحه209' رقم الحدیث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 4صفحه2165' رقم الحدیث: 5431 .

اَبِیهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنْ كَانَ الْعَدُوُّ عِنْدَ بَابِ الْبَیْتِ فَلَا تَذْهَبْ اِلَیْهِ اِلَّا بِاِذْنِ اَبَوَیْكَ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا بُكَیْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، وَلَا عَنْ بُكَیْرٍ اِلَّا ابْنُهُ مَخْرَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ، مَخْرَمَةُ اَحَدُ الثِّقَاتِ، وَكُلُّ مَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ الثِّقَةِ عِنْدَهُ فَهُوَ مَخْرَمَةُ، قَالَهُ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ الْخَفَّافُ الْمِصْرِیُّ عَنْهُ

نافع سے اس حدیث کو بکیر بن عبداللہ بن اشج کے کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ بکیر سے سوائے اس کے بیٹے مخرمہ کے۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ مخرمہ ثقہ راویوں میں سے ایک ہے اور امام مالک نے جو بھی روایت کی ثقہ سے کی' ان کے نزدیک مخرمہ ثقہ راوی ہیں۔ احمد بن صالح بصری نے بھی یہی کہا۔ ہم سے اسماعیل الخفاف مصری نے' ان سے روایت بیان کی۔

568 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعْدَوَیْهِ الطَّاحِیُّ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَیْسٍ، عَنْ اَخِیهِ خَالِدِ بْنِ قَیْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كَتَبَ اِلَی بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَی بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ اَسْلِمُوا تَسْلَمُوا، فَمَا قَرَاَهُ اِلَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِی ضُبَیْعَةَ، فَهُمْ یُسَمَّوْنَ بَنِی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بکر بن وائل کی طرف (اس طرح) خط لکھا: محمد رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے بکر بن وائل کی طرف! اسلام لے آؤ سلامت رہو گے۔ اسے (خط کو) بنی ضبیعہ کے ایک شخص کے علاوہ کسی نے نہیں پڑھا' وہ اس کا نام بنو کاتب رکھتے تھے۔

568- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنٰى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانى جلد1صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

الْكَاتِبِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ

اس حدیث کو قتادہ سے خالد بن قیس کے علاوہ نے روایت نہیں کیا۔

569 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَاجِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْرُجُ مَعَكَ اِلَى الْغَزْوِ؟ فَقَالَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ، اِنَّهُ لَمْ يُكْتَبْ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ، فَقَالَتْ: اُدَاوِي الْجَرْحَى وَاُعَالِجُ الْعَيْنَ، وَاَسْقِي الْمَاءَ قَالَ: فَنَعَمْ اِذًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں آپ کے ساتھ جہاد کے لیے نکلوں؟ آپ نے فرمایا: اے اُمِ سلمہ! عورتوں پر جہاد فرض نہیں کیا گیا' تو انہوں نے عرض کیا: میں زخمیوں کو دوا دوں گی اور آنکھ کا علاج کروں گی اور (زخمیوں کو) پانی پلاؤں گی۔ آپ نے فرمایا: تب ٹھیک ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ هَذَا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَعَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَدَنِيُّ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَاَهْلُ الْمَدِينَةِ يُسَمُّونَهُ عَبَّادَ بْنَ اِسْحَاقَ، وَقَوْمٌ يُسَمُّونَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، وَالصَّوَابُ مَنْ سَمَّاهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو حسن سے عبدالرحمٰن بن اسحاق کوفی کے علاوہ نے روایت نہیں کیا۔ ابواسحاق فزاری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور عبدالرحمٰن بن اسحاق یہ وہی ہے جو حسن بن سعد مولیٰ حضرت حسن بن علی سے روایت کرتے ہیں اور ابوجحیفہ سے اور عبدالرحمٰن بن اسحاق مدنی ہیں۔ زہری وغیرہ اہل مدینہ سے حدیث روایت کرتے ہیں اور اہل مدینہ نے ان کا نام عباد بن اسحاق رکھا ہوا ہے اور قوم نے ان کا نام عبدالرحمٰن رکھا ہے اور صحیح یہ ہے کہ ان کا نام عبدالرحمٰن ہے۔

569- دلائل النبوة لأبی نعیم جلد1صفحه376' رقم الحديث: 275 . دلائل النبوة للبیهقی جلد6صفحه36 .

570 - حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَجْبُنُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، وَلَا امْرَاَةً، وَلَا شَيْخًا كَبِيرًا، وَاِذَا حَاصَرْتُمْ اَهْلَ قَرْيَةٍ اَوْ حِصْنٍ فَلَا تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلَكِنْ اَعْطُوهُمْ ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ؛ فَاِنَّكُمْ اِنْ تَخْفِرُوا بِذِمَمِكُمْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب کوئی لشکر روانہ کرتے تو فرماتے: اللہ کے نام سے جنگ کرنا اور اللہ کی راہ میں جنگ کرنا' ہر اس شخص سے جو اللہ تعالیٰ کی ذات کا انکار کرے اور تم خیانت نہ کرنا اور نہ دھوکہ دینا اور تم بزدلی نہ دکھانا اور بچوں کو قتل نہ کرنا اور عورت کو اور نہ بہت بوڑھے کو قتل کرنا اور جب تم کسی گاؤں کا محاصرہ کرو یا قلعے کا تو تمہیں اللہ اور اس کے رسول کا عہد نہ دینا لیکن تمہیں اپنا عہد اور اپنے باپوں کا عہد دینا کیونکہ تمہارا اپنے عہدوں اور اپنے باپوں کے عہدوں کو توڑنا' اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کے عہد کو توڑنے سے زیادہ بہتر ہے۔

570- صحيح البخارى جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2237' رقم الحديث: 2918 . سنن الترمذى جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدى جلد2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد10 صفحه 284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبى عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحديث: 8043 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 4 صفحه 282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرى جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبى نعيم جلد 1صفحه543' رقم الحديث: 472 .

وَذِمَمِ آبَائِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ اَنْ تَخْفِرُوا بِذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا وَكِيعٌ بِمِصْرَ

اس حدیث کوحسن بن صالح سے وکیع کے سوا مصر میں کسی نے روایت نہیں کیا۔

571 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِدَاءَ اُسَارَى بَدْرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اَرْبَعَةُ آلَافٍ

حضرت یزید بن نعمان بن بشیر انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے بدر کے مشرکین قیدیوں کا فدیہ مقرر کیا تو ان میں سے ہر آدمی کا چار ہزار فدیہ مقرر کیا۔

لَا يُرْوَى عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ

حضرت نعمان سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کی روایت نہیں کی گئی۔ واقدی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

572 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

571- معجم أبي يعلى الموصلي جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 100 . حديث أبي الفضل الزهري جلد1صفحه447' رقم الحديث:424 . القضاء والقدر للبيهقي جلد1صفحه145' رقم الحديث: 71 .

572- سنن الترمذي جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحديث: 7620 .

بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي كَعْبٍ، صَاحِبِ الْحَرِيرِ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْعَلَاءَ الْحَضْرَمِيَّ إِلَى الْبَحْرَيْنِ تَبِعْتُهُ، فَرَأَيْتُ مِنْهُ ثَلَاثَ خِصَالٍ لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ أَعْجَبُ، انْتَهَيْنَا إِلَى شَاطِئِ الْبَحْرِ فَقَالَ: سَمُّوا اللّٰهَ، وَاقْتَحِمُوا، فَسَمَّيْنَا، وَاقْتَحَمْنَا، فَعَبَرْنَا، فَمَا بَلَّ الْمَاءُ إِلَّا أَسَافِلَ خِفَافِ إِبِلِنَا، فَلَمَّا قَفَلْنَا، صِرْنَا مَعَهُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ، وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ، فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ، فَقَالَ (فَصَلَّى): صَلُّوا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَعَا اللّٰهَ، فَإِذَا سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ، ثُمَّ أَرْخَتْ عَزَالِيَهَا، فَشَرِبْنَا، وَاسْقَيْنَا، وَمَاتَ، فَدَفَنَّاهُ فِي الرَّمْلِ، فَلَمَّا سِرْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ قُلْنَا: يَجِيءُ السَّبُعُ فَيَأْكُلُهُ، فَرَجَعْنَا، فَلَمْ نَرَهُ

نبی اکرم ﷺ نے حضرت علاء الحضرمی کو بحرین کی طرف بھیجا تو میں ان کے پیچھے گیا تو میں نے ان میں تین عادتیں دیکھیں، مجھے نہیں معلوم کہ ان میں بہت زیادہ مجھے کون سی اچھی لگی، ہم سمندر کے کنارے پہنچ گئے تو انہوں نے فرمایا: اللہ کا نام لو اور کود جاؤ! سو ہم نے اللہ کا نام لیا اور ہم کود گئے، ہم نے سمندر پار کر لیا، تو ہمارے اونٹوں کے نچلے تلووں کو صرف پانی کی تری ہی لگی۔ جب ہم واپس پلٹے تو ہم آپ کے ساتھ ایک خشک زمین کی طرف گئے اور ہمارے پاس پانی بھی نہیں تھا تو ہم نے ان سے شکایت کی (پانی نہ ہونے کی) کہا: انہوں نے نماز پڑھی اور لوگوں نے بھی دو رکعتیں پڑھیں، پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اچانک ایک ڈھال کی طرح بادل ظاہر ہوا، پھر اس نے اپنے پہلو میں ڈال دیئے، پس ہم نے پانی پیا اور (سواریوں کو بھی) پلایا اور وہ فوت ہو گئے، پس ہم نے ان کو ریت میں دفن کیا، پھر ہم کچھ دیر چلے تو ہم نے کہا: کوئی درندہ ہی آ کر ان کو نہ کھا جائے، ہم واپس آئے تو ہم نے ان کو نہ دیکھا (اپنی جگہ پر جہاں دفنایا تھا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي كَعْبٍ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ عُبَيْدٍ صَاحِبِ الْحَرِيرِ الْبَصْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا أَبُو كَعْبٍ

ابی کعب عبدربہ بن عبید صاحب حریر بصری سے اس حدیث کو ابراہیم صاحب ہروی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی جریری سے سوائے ابوکعب کے کسی نے روایت کیا۔

السنن الکبری للبیھقی جلد 9 صفحہ362' رقم الحدیث: 18793 . تھذیب الآثار مسند علی جلد 3 صفحہ209' رقم الحدیث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد4صفحہ2165' رقم الحدیث: 5431 .

573 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْعَطَّارُ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، صَاحِبُ الْمَغَازِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي نَبِيهُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي عَزِيزِ بْنِ عُمَيْرِ ابْنِ أَخِي مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ فِي الْأَسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَوْصُوا بِالْأُسَارَى خَيْرًا، وَكُنْتُ فِي نَفَرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَكَانُوا إِذَا قَدِمُوا غَدَائَهُمْ أَوْ عَشَاءَهُمْ أَكَلُوا التَّمْرَ وَأَطْعَمُونِي الْخُبْزَ بِوَصِيَّةِ وَآلِهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهُمْ

حضرت ابوعزیز بن عمیر' حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے بھتیجے سے روایت ہے اور وہ فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن قیدیوں میں تھا تو رسول اللہ ﷺ نے قیدیوں سے بھلائی کی وصیت کی اور میں انصار کے گروہ میں تھا تو وہ جب ان کو صبح یا شام کا کھانا دیتے تو کھجور خود کھا لیتے اور مجھے روٹی کھلاتے' رسول اللہ ﷺ نے ان کے متعلق یہی وصیت فرمائی تھی۔

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي عَزِيزِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

ابوعزیز بن عمیر سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ محمد بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

574 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ مَأْمُونٌ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص جہنم میں اکٹھے نہیں ہوں گے ان میں سے ایک ایسا شخص جو اپنے

573- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 1 صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

574- دلائل النبوة لأبى نعيم جلد1صفحه376' رقم الحديث: 275 . دلائل النبوة للبيهقى جلد6صفحه36 .

عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَجْتَمِعَانِ فِی النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، مُسْلِمٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ الْمُسْلِمُ وَقَارَبَ، وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِی جَوْفِ مُؤْمِنٍ غُبَارٌ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ وَفَيْحُ جَهَنَّمَ، وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِی جَوْفِ مُؤْمِنٍ الْإِيمَانُ وَالْحَسَدُ

ساتھی کو نقصان پہنچانے والا ہوگا' (اور دوسرا) وہ مسلمان جس نے کسی کافر کو قتل کیا پھر مسلمان ثابت قدم بھی رہا اور قریب بھی' دو چیزیں مؤمن کے پیٹ میں جمع نہیں ہو سکتیں: اللہ کی راہ کا گرد و غبار اور جہنم کا دھواں' مؤمن کے پیٹ میں دو چیزیں جمع نہیں ہو سکتی ہیں: ایمان اور حسد۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا اللَّيْثُ

ابن عجلان سے اس حدیث کو لیث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

575 - حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمِيدٍ اَبُو نَصْرٍ الْكَاتِبُ، حَدَّثَنَا كُرْدُوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے چچا ان

575- صحيح البخارى جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2237' رقم الحديث: 2918 . سنن الترمذى جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدى جلد2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد10 صفحه 284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبى عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحديث: 8043 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 4 صفحه 282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبى نعيم جلد 1صفحه543' رقم الحديث: 472 .

الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ يَحْرُسُهُ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (يَا اَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ) (المائدة: 67)، تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْحَرَسَ

میں سے تھے جو آپ کی پہرہ داری کر رہے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''یا اَیُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ '' (اے رسول! پہنچا دو جو کچھ اُترا تمہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ایسا نہ ہو تو تم نے اس کا کوئی پیغام نہ پہنچایا اور اللہ لوگوں سے تمہاری نگہبانی کرے گا) تو رسول اللہ ﷺ نے پہرے داری ترک فرما دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا الْمُعَلَّى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

فضیل سے اس حدیث کو معلّی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی۔

576 - حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ وَهْبٍ الْاُرْسُوفِيُّ، بِمَدِينَةِ اُرْسُوفَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِي حُجْرٍ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَدَا اَسِيرًا مِنْ اَيْدِي الْعَدُوِّ فَاَنَا ذٰلِكَ الْاَسِيرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دشمن کی قید سے کسی قیدی کو رہا کرایا تو وہ قیدی میں ہی ہوں (یعنی گویا اس نے مجھے آزاد کرایا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُدِّيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

زید سے اس حدیث کو ہشام کے سوا اور نہ ان سے بکر بن صدقہ الجدی کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ایوب بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ

576- معجم أبي يعلى الموصلي جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 100 ـ حديث أبي الفضل الزهري جلد1صفحه447' رقم الحديث:424 ـ القضاء والقدر للبيهقي جلد1صفحه145' رقم الحديث: 71 ـ

اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

روایت اس اسناد کے علاوہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نہیں کی گئی۔

577 - حَدَّثَنَا حُوَيْثُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَكِيمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت مصعب بن سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہوا وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ اِلَّا ابْنُهُ يُونُسُ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلَ

ابواسحاق السبیعی سے اس حدیث کو ان کے بیٹے یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

578 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

577- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحديث: 7620 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحديث: 18793 . تهذيب الآثار مسند علی جلد 3 صفحه209' رقم الحديث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4صفحه2165' رقم الحديث: 5431 .

578- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1

اَبُو بَكْرٍ الْكِلَابِیُّ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّیُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَى رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اغْزُوا بِاسْمِ اللّٰهِ، وَفِی سَبِيلِ اللّٰهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَلَا شَيْخًا كَبِيرًا

اللہ ﷺ جب لشکر روانہ کرتے تو فرماتے: اللہ کے نام کے ساتھ جہاد کرو اور اللہ کی راہ میں لڑائی کرو ان سے جو بھی اللہ تعالیٰ کی ذات کا انکار کرتے ہیں اور تم خیانت نہ کرنا اور دھوکہ نہ دینا اور مثلہ نہ کرنا اور بچوں کو اور بوڑھوں کو قتل نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عُثْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ

ابواسحاق سے اس حدیث کو اسرائیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے عثمان کے سوا۔ احمد بن عثمان بن حکیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

579 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِیُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَشَهِدْتَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: قُلْتُ: فَمَا كَانَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: قَمِيصٌ مِنْ قُطْنٍ، وَجُبَّةٌ مَحْشُوَّةٌ، وَرِدَاءٌ، وَسَيْفٌ، وَرَاَيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِیَّ قَائِمًا عَلَى رَاْسِهِ قَدْ رَفَعَ اَغْصَانَ الشَّجَرَةِ عَنْ رَاْسِهِ وَالنَّاسُ يُبَايِعُونَهُ

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا آپ بیعت رضوان میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! کہا کہ میں نے پوچھا: آپ پر کیا تھا (یعنی آپ کا لباس کون سا تھا)؟ انہوں نے جواب دیا کہ اُون کی قمیص' بھرا ہوا جبہ' چادر اور تلوار۔ میں نے حضرت نعمان بن مقرن المزنی کو دیکھا کہ وہ آپ کے سرانور کے پاس کھڑے ہوئے ہیں اور آپ کے سرانور سے درخت کی ٹہنیاں بلند تھیں اور لوگ آپ کی بیعت کر رہے تھے۔

صفحہ315' رقم الحديث: 553 ۔ شعب الايمان جلد6صفحہ130' رقم الحديث: 3968 ۔

579- دلائل النبوة لأبی نعيم جلد1صفحہ376' رقم الحديث: 275 ۔ دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحہ36 ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ

اس حدیث کو مسعر سے اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

580 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَقْرٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: ذَكَرَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ إِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ آوَوْا إِلَى مَعْلَمٍ بِالْمَدِينَةِ، فَيَبِيتُونَ يَدْرُسُونَ الْقُرْآنَ، فَإِذَا أَصْبَحُوا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ قُوَّةٌ أَصَابَ مِنَ الْحَطَبِ، وَاسْتَعْذَبَ مِنَ الْمَاءِ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ سَعَةٌ أَصَابُوا الشَّاةَ، فَأَصْلَحُوا،

حضرت ثابت بنانی فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے انصار کرام کے ان ستر لوگوں کا ذکر کیا جنہیں اگر رات آ جاتی تو وہ مدینہ منورہ میں ایک نشان پر اکٹھے ہو جاتے' پس وہ رات درسِ قرآن میں گزارتے' پس جب وہ صبح کرتے تو جس کے پاس طاقت ہوتی وہ لکڑیاں لے آتا اور ٹھنڈا پانی لے لیتا اور جس کے پاس وسعت ہوتی وہ بکری لے آتا' پس اس کی اصلاح کرتا تو صبح کو وہ رسول اللہ ﷺ کے حجرۂ مبارک

580- صحيح البخارى جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد4صفحه2237' رقم الحديث: 2918 . سنن الترمذى جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدى جلد2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد10 صفحه 284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبى عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحديث: 8043 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 4 صفحه 282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبى نعيم جلد 1صفحه543' رقم الحديث: 472 .

فَكَانَتْ تُصْبِحُ مُعَلَّقَةً بِحِجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أُصِيبَ خُبَيْبٌ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيهِمْ خَالِي حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ، فَأَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالَ حَرَامٌ لِأَمِيرِهِمْ: أَلَا أُخْبِرُ هَؤُلَاءِ أَنَّا لَسْنَا إِيَّاهُمْ نُرِيدُ فَيُخَلُّوا وُجُوهَنَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَأَتَاهُمْ؟، فَقَالَ لَهُمْ ذَلِكَ، فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ بِرُمْحٍ، فَأَنْفَذَهُ بِهِ، فَلَمَّا وَجَدَ حَرَامٌ مَسَّ الرُّمْحِ فِي جَوْفِهِ قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، فَانْطَوَوْا عَلَيْهِمْ، فَمَا بَقِيَ مِنْهُمْ مُخْبِرٌ، فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَجْدَهُ عَلَيْهِمْ قَالَ أَنَسٌ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا صَلَّى الْغَدَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى أَبُو طَلْحَةَ يَقُولُ: هَلْ لَكَ فِي قَاتِلِ حَرَامٍ؟ فَقُلْتُ: مَا بَالُهُ؟ فَعَلَ اللّٰهُ بِهِ وَفَعَلَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: لَا تَفْعَلْ؛ فَقَدْ أَسْلَمَ

سے لٹکی ہوتی۔ پس جب حضرت خبیب کو مصیبت پہنچی جنہیں رسول اللہ ﷺ نے بھیجا' ان میں میرے ماموں حضرت حرام بن ملحان بھی تھے تو وہ بنی سلیم کے ایک قبیلہ کے پاس آئے تو حضرت حرام نے ان کے امیر سے کہا: کیا میں تجھے ان کے بارے میں بتاؤں! ہم ان میں سے نہیں ہیں کہ وہ ہمارے چہرے کھول دیں' انہوں نے کہا: ہاں! پس وہ ان کے پاس آئے تو انہیں یہ بتایا تو ایک آدمی نے انہیں نیزہ مارا اور ان کو گھونپ دیا۔ پس جب حضرت حرام نے نیزے کی مار اپنے پیٹ میں محسوس کی تو کہا: ربِ کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا' تو انہوں نے ان سب کو مار دیا اور ان میں سے کوئی بھی خبر دینے والا باقی نہ رہا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس سریہ میں ان پر بہت زیادہ غمگین دیکھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ جب بھی صبح کی نماز ادا کرتے' تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اُٹھا کر ان کے لیے دعائے ضرر فرماتے' پھر اس کے بعد ابوطلحہ آئے' وہ کہہ رہے تھے: کیا تیرے لیے حرام کے قاتل میں دلچسپی ہے؟ تو انہوں نے کہا: اسے کیا ہوا؟ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے۔ حضرت ابوطلحہ نے کہا: تم ایسا نہ کرو بلاشبہ وہ مسلمان ہو گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا عَفَّانُ

سلیمان سے اس حدیث کو عفان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

581 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ نَجِيحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: أَغَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ خَيْبَرَ وَهُمْ غَارُّونَ، فَقَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

حضرت عبداللہ بن ابواوفی اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل خیبر پر رسول اللہ ﷺ نے حملہ کیا حالانکہ وہ بے خبر تھے تو انہوں نے کہا: محمد' جمعرات تک' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ اکبر! خیبر تباہ ہوا' بے شک ہم جب کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوؤں کی صبح بُری ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللهِ

مسعر سے اس حدیث کو عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

582 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

581- معجم أبي يعلى الموصلي جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 100 . حديث أبي الفضل الزهرى جلد1صفحه447' رقم الحديث:424 . القضاء والقدر للبيهقي جلد1صفحه145' رقم الحديث: 71 .

582- سنن الترمذي جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577. مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد6صفحه399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحديث: 7620 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 9 صفحه362' رقم الحديث: 18793 . تهذيب الآثار مسند على جلد3صفحه209' رقم الحديث: 345 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد 4صفحه2165' رقم الحديث: 5431 .

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ بِهٰذِهِ الْآيَةِ (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ) (الممتحنة: 12) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ كُلِّهَا

اللہ ﷺ کی طرف جو مؤمن عورتیں ہجرت کرتیں' آپ ان سے ان آیات کے ساتھ امتحان لیتے: ''یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ '' آخر آیت تک (اے نبی! جب تمہارے حضور مسلمان عورتیں حاضر ہوں' اس پر بیعت کرنے کو کہ اللہ کا کچھ شریک نہ ٹھہرائیں گی اور چوری نہ کریں گی اور نہ بدکاری اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ وہ بہتان لائیں گی جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان یعنی موضع ولادت میں اُٹھائیں اور کسی نیک بات میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی تو ان سے بیعت لو اور اللہ سے ان کی مغفرت چاہو' بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارٌ

عبدالواحد بن ابوعون سے دراوری کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ ضرار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

583 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْكَاتِبُ الْبَغْدَادِيُّ، بِاَصْبَهَانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نیزہ بازی سیکھی پھر اسے بھول گیا تو یہ وہ نعمت ہے جس کا اس نے انکار کر دیا ہے۔

583- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنٰى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 1 صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْیَ ثُمَّ نَسِيَهُ فَهِيَ نِعْمَةٌ جَحَدَهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا قَيْسٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

سہیل سے اس حدیث کو قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حسن بن بشر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

584 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَخْيَلِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ پر سیاہ رنگ کا عمامہ تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْاَخْيَلِ

سفیان سے معاویہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن الاخیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

585 - حَدَّثَنَا اَبُو شُرَاعَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

584- دلائل النبوة لأبی نعیم جلد1صفحه376' رقم الحديث: 275 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحه36 .

585- صحيح البخاری جلد4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد4صفحه2237' رقم الحديث: 2918 . سنن الترمذی جلد4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدی جلد2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد16صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد10 صفحه284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحديث: 8043 .

شَرَاعَةَ الْقَيْسِيُّ النَّصْرِيُّ، حَدَّثَنَا النَّمِرُ بْنُ كُلْثُومٍ النَّمَرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَائَتْ رَبِيعَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُونَهُ أَنْ يَنْفِرُوا فِي النَّفْرِ الْأَوَّلِ، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: قُلْ لِرَبِيعَةَ: لَا تَنْفِرْ فِي النَّفْرِ الْأَوَّلِ فَلَأُقِلَّنَّكَ مِنْ حَبِيبٍ

حضرت ربیعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے جو لشکر کے پہلے حصے میں جانے کی آپ سے اجازت مانگ رہے تھے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے انہوں نے کہا: اے محمد! بے شک اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ کو فرماتا ہے: ربیعہ سے کہو کہ پہلے لشکر کے حصے میں نہ جائے ورنہ میں تمہارے دوست کم کر دوں گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ النَّمِرُ

حضرت انس سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ نمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

586 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ الْقَيْسِيُّ بِرَمَادَةِ الرَّمْلَةِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ (أَبُو عَمْرٍو) زِيَادُ بْنُ طَارِقٍ، وَكَانَ قَدْ أَتَتْ عَلَيْهِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ سَمِعْتُ أَبَا جَرْوَلٍ زُهَيْرَ بْنَ صُرَدٍ الْجُشَمِيَّ يَقُولُ لَمَّا أَسَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَوْمَ

حضرت ابوجرول زہیر بن صرد الجشمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن ھوازن میں قید کیا اور آپ قیدی اور بکریاں تقسیم کرنے گئے تو میں نے اپنے اشعار میں یوں کہا: ''ہم پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول! احسان فرمایئے مہربانی کرتے ہوئے کیونکہ آپ ہی وہ ہستی ہیں جن سے ہم اُمید رکھ سکتے ہیں

مسند الشاميين للطبرانی جلد4 صفحه282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد1 صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد13 صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبی نعيم جلد 1 صفحه543' رقم الحديث: 472 .

586- معجم أبی يعلى الموصلی جلد 1 صفحه104' رقم الحديث: 100 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1 صفحه447' رقم الخديث: 424 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1 صفحه145' رقم الحديث: 71 .

هَوَازِنَ وَذَهَبَ يُفَرِّقُ السَّبْيَ وَالشَّاءَ اَتَيْتُهُ، وَاَنْشَاْتُ اَقُوْلُ فِي هَذَا الشِّعْرِ: امْنُنْ عَلَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي كَرَمٍ ... فَإِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَنْتَظِرُ' امْنُنْ عَلَى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ ... مُشَتَّتٌ شَمْلُهَا فِي دَهْرِهَا غِيَرُ' اَبْقَتْ لَنَا الدَّهْرَ هُتَّافًا عَلَى حَزَنٍ - عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَمَّاءُ وَالْغَمَرُ' اِنْ لَمْ تُدَارِكْهُمْ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا ... يَا اَرْجَحَ النَّاسِ حِلْمًا حِينَ يُخْتَبَرُ' امْنُنْ عَلَى نِسْوَةٍ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهَا ... اِذْ فُوكَ تَمْلَاهُ مِنْ مَخْضِهَا الدُّرَرُ' اِذْ اَنْتَ طِفْلٌ صَغِيرٌ كُنْتَ تَرْضَعُهَا ... وَاِذْ يَزِينُكَ مَا تَاْتِي وَمَا تَذَرُ' لَا تَجْعَلَنَّا كَمَنْ شَالَتْ نَعَامَتُهُ ... وَاسْتَبْقِ مِنَّا، فَإِنَّا مَعْشَرٌ زُهُرٌ' اِنَّا لَنَشْكُرُ لِلنَّعْمَاءِ اِذْ كُفِرَتْ - وَعِنْدَنَا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ مُدَّخَرُ' فَاَلْبِسِ الْعَفْوَ مَنْ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهُ ... مِنْ اُمَّهَاتِكَ اِنَّ الْعَفْوَ مُشْتَهَرٌ' يَا خَيْرَ مَنْ مَرَحَتْ كُمْتُ الْجِيَادِ لَهُ ... عِنَ الْهَيَاجِ اِذَا مَا اسْتَوْقَدَ الشَّرَرُ' اِنَّا نُؤَمِّلُ عَفْوًا مِنْكَ تُلْبِسُهُ ... هَذِي الْبَرِيَّةَ اِذْ تَعْفُو وَتَنْتَصِرُ' فَاعْفُ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا اَنْتَ رَاهِبُهُ ... يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِذْ يُهْدَى لَكَ الظَّفَرُ' قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هَذَا الشِّعْرَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ، وَقَالَتْ قُرَيْشٌ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ، وَقَالَتِ الْاَنْصَارُ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

اور ہم انتظار کرتے ہیں' ایسے گروہ پر احسان فرمایئے کہ تقدیر ان کے مخالف ہے اور ان کی جمعیت بکھر گئی ہے اور زمانے نے ان کو بدل دیا ہے' اس نے زمانے کو غم کی آواز دینے کے لیے ہمارے لیے مقرر کر دیا ہے جبکہ ان کے دلوں پر اندھیرے اور پردے ہیں' اگر آپ ان پر اپنی نعمتوں سے تدارک نہیں کریں گے تو آپ ان کو مزید بکھیر دیں گے کیونکہ جب کوئی اہم معاملہ سامنے آتا ہے تو حوصلے والے آپ سے زیادہ بہتر ہوتے ہیں' ان عورتوں پر احسان فرمایئے جن کا آپ نے دودھ پیا جس وقت آپ اپنے دہن مبارک کو ان کے دودھ سے بھر رہے تھے' موتیوں کی طرح آپ کا بچپن تھا اور آپ دودھ پیتے تھے' وہ جو چیز لے کر آتیں اور چھوڑ کر جاتیں وہ آپ کو خوشنما بناتیں' ہمیں اس آدمی کی طرح نہ کیجئے جو جوش کے بعد ٹھنڈا ہو گیا ہو اور ہمیں باقی رکھنا کہ ہم بہترین لوگ ہیں' جب نعمتوں کی ناشکری کی جا رہی ہو تو اس وقت نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں' اس کے بعد آپ کے احسانوں کا ہم پر مزید انعام ہوگا۔ آپ اپنی جن ماؤں کا دودھ پیتے رہے ان کو معاف فرما دیں' بلاشبہ معافی ہی مشہور و معروف چیز ہے' اے وہ بہترین ہستی کہ جب جنگ کی چنگاریاں اُڑ رہی ہوں اور بہترین گھوڑے جس کے لیے تندی و اکڑ سے چلتے ہوں' ہمیں آپ سے اسی معافی کی تمنا ہے جو آپ اس مخلوق کو دیں گے' پس آپ ہمیں معاف کر دیں' اللہ تعالیٰ بروزِ قیامت اس چیز سے آپ کو عافیت عطا فرمائے

گا جس کا آپ کو خوف ہے اور جسے وہ آپ کے لیے کامیابی کا عطیہ بنائے گا''۔ جب نبی اکرم ﷺ نے یہ اشعار سنے تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو میرا اور بنی عبدالمطلب کا ہے وہ تمہارے لیے ہے' اور قریش نے کہا: جو ہمارے لیے ہے وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے' اور انصار کرام نے کہا: پھر جو ہمارا ہے وہ بھی اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

لَمْ يُرْوَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ صُرَدٍ بِهَذَا التَّمَامِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ

زہیر بن صرد سے اس طرح مکمل حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ عبیداللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

587 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْأَجْلَحِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسریٰ ہلاک ہو گیا تو پھر کسریٰ نہیں ہو گا اور جب قیصر ہلاک ہو گیا تو پھر قیصر نہیں ہو گا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم یقیناً ان کے خزانے اللہ عزوجل کی راہ میں

587- سنن الترمذی جلد4صفحہ140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحہ409' رقم الحديث: 1178'. مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحہ516' رقم الحديث: 33445 . مسند احمد جلد 29 صفحہ29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحہ135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحہ280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد 6صفحہ399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحہ321' رقم الحديث: 7620 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9 صفحہ362' رقم الحديث: 18793 . تهذيب الآثار مسند علی جلد 3صفحہ209' رقم الحديث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 4صفحہ2165' رقم الحديث: 5431 .

اِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِي، لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

خرچ کرو گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا ابْنُ الْاَجْلَحِ تَفَرَّدَ بِهِ مِنْجَابٌ

ابان سے اس حدیث کو ابن الاجلح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ منجاب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

588 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نَعَامَةَ عَمْرُو بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ السُّلَمِيِّ قَالَ: كُنَّا نَشْهَدُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْقِتَالَ: فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَنَا: احْمِلُوا، فَحَمَلْنَا

حضرت عتبہ بن غزوان السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے تو جب سورج ڈھل گیا تو آپ نے ہم سے فرمایا: حملہ کر دو! پس ہم نے حملہ کر دیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُتْبَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جَامِعٍ

عتبہ سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت نہیں کیا گیا' ابن جامع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

589 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

588- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 1 صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

589- دلائل النبوة لأبى نعيم جلد1صفحه376' رقم الحديث: 275 . دلائل النبوة للبيهقى جلد6صفحه36 .

الدَّمِيكِ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

اکرم ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مشرکین کی ہجو کرو! اے اللہ! اس کی جبریل امین کے ساتھ مدد فرما!

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِلَالٍ إِلَّا ابْنُ مُجَالِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَبَلَانُ، وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْ سَبَلَانَ

اس حدیث کو ہلال سے ابن مجالد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سیلان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اس حدیث کو علی بن مدینی نے بھی سیلان سے روایت کیا ہے۔

590 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ الثَّقَفِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب خیبر کا دن آیا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو بھیجا

590- صحیح البخاری جلد 4صفحہ63' رقم الحدیث: 3027 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ2237' رقم الحدیث: 2918 . سنن الترمذی جلد 4صفحہ297' رقم الحدیث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ388' رقم الحدیث: 20814 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحہ306' رقم الحدیث: 2703 . مسند الحمیدی جلد2صفحہ258' رقم الحدیث: 1125 . مسند اسحاق بن راھویہ جلد1صفحہ293' رقم الحدیث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحہ300' رقم الحدیث: 10502 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد10 صفحہ 284' رقم الحدیث: 5881 . مستخرج أبی عوانۃ جلد 4صفحہ210' رقم الحدیث: 6532 . شرح مشکل الآثار جلد 1صفحہ445' رقم الحدیث: 510 . صحیح ابن حبان جلد15صفحہ83' رقم الحدیث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحہ85' رقم الحدیث: 8043 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 4 صفحہ 282' رقم الحدیث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحہ278' رقم الحدیث: 900 . السنن الکبرٰی للبیھقی جلد 9صفحہ298' رقم الحدیث: 18602 . معرفۃ السنن والآثار جلد 13صفحہ350' رقم الحدیث: 18454 . دلائل النبوۃ لأبی نعیم جلد 1 صفحہ543' رقم الحدیث: 472 .

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ نَفَّذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا، فَجَبُنَ، فَجَاءَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ، فَبَكَى مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، وَسَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا تُبْتَلُونَ بِهِ مِنْهُمْ، فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ، فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ، أَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ، وَنَوَاصِينَا بِيَدِكَ، وَإِنَّمَا تَقْتُلُهُمْ أَنْتَ، ثُمَّ الْزَمُوا الْأَرْضَ جُلُوسًا، فَإِذَا غَشُوكُمْ فَانْهَضُوا وَكَبِّرُوا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَأَبْعَثَنَّ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبَّانِهِ، لَا يُوَلِّي الدُّبُرَ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ بَعَثَ عَلِيًّا وَهُوَ أَرْمَدُ شَدِيدُ الرَّمَدِ، فَقَالَ: سِرْ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أُبْصِرُ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ، فَتَفَلَ فِي عَيْنِهِ، وَعَقَدَ لَهُ اللِّوَاءَ، وَدَفَعَ إِلَيْهِ الرَّايَةَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: عَلَى مَا أُقَاتِلُهُم يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ حَقَنُوا دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

تو اس نے بزدلی دکھائی' پس حضرت محمد بن مسلمہ آئے اور انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آج کے دن کی طرح ہم نے کبھی نہیں دیکھا' پھر محمد بن مسلمہ رو پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دشمن کے مقابلے کی تمنا نہ کرو' اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ان کی طرف سے کس چیز کے ساتھ آزمایا جائے' پس جب تم ان سے ملاقات کرو (یعنی لڑائی کرو) تو یوں کہو: اے اللہ! تُو ہی ہمارا اور ان کا رب ہے' ہماری پیشانیاں تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں اور تُو ہی انہیں قتل کرے گا' پھر تم زمین پر بیٹھنا لازم کر لو' جب وہ تمہیں گھیریں تو تم اُٹھو اور نعرۂ تکبیر بلند کرو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے اور وہ اسے محبوب رکھتے ہیں' وہ پیٹھ پھیر کر بھاگنے والا نہیں۔ پس جب دوسرا دن آیا تو آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور وہ آشوبِ چشم میں مبتلا تھے' آپ نے فرمایا: چل! انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے تو اپنے قدم کی جگہ بھی نظر نہیں آرہی' آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن لگایا' جھنڈا باندھا اور بڑا جھنڈا ان کو دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں کس بات پر لڑوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس بات پر کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں' جب وہ ایسا کر لیں تو بلاشبہ انہوں نے اپنے خون اور اپنا مال محفوظ

کر لیے سوائے حق کے اور ان کا حساب اللہ عزوجل کے ذمہ کرم پر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا الْخَلِيلُ، وَلَا عَنِ الْخَلِيلِ إِلَّا جَعْفَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

عمرو سے اس حدیث کو خلیل کے سوا اور خلیل سے جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ فضیل بن عبدالوہاب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَحِقَ الْعَبْدُ بِأَرْضِ الْحَرْبِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب غلام جنگ والے علاقے میں پہنچ جائے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ

اس حدیث کو ابواسحاق ہمدانی سے عبدالرحمٰن رواسی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

591- معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 100 . حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الحدیث:424 . القضاء والقدر للبیهقی جلد1صفحه145' رقم الحدیث:71 .

592- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحدیث: 1577 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه409' رقم الحدیث:1178 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6صفحه516' رقم الحدیث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحدیث: 17482 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحدیث: 266 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحه280' رقم الحدیث: 1110 . شرح مشکل الآثار جلد6صفحه399' رقم الحدیث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحدیث: 7620 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحدیث: 18793 . تهذیب الآثار مسند علی

اِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْحَجَبِيِّ (الْجُهَنِيِّ) قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا، اَوْ فَطَّرَ صَائِمًا، اَوْ جَهَّزَ حَاجًّا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْءٌ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی غازی کو تیار کیا یا کسی روزہ دار کو افطاری کرائی یا کسی کو حج کے لیے تیار کیا تو اس کے لیے بھی اسی کی مثل اجر ہے بغیر اس کے کہ اس (غازی، روزہ دار یا حاجی) کے ثواب میں کمی کی جائے (یعنی انہیں بھی اتنا ہی ثواب ملے گا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ

یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل مؤدب کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْقُرْمُطِيُّ مِنْ وَلَدِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ نَضْلَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَاتَ عِنْدَهَا

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مجھے نبی اکرم ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات ان کے ہاں گزاری، پس آپ (رات کو) اُٹھے نماز کے لیے وضو کیا تو میں سن رہی تھی کہ آپ اپنی وضو والی جگہ فرما رہے تھے: لبیك لبیك! تین مرتبہ، نصرت نصرت، تین مرتبہ، آپ جب نکلے تو میں نے عرض کیا:

جلد 3صفحہ209، رقم الحدیث: 345 ۔ معرفۃ الصحابۃ لأبی نعیم جلد4صفحہ2165، رقم الحدیث: 5431 ۔

593- سنن ابن ماجہ جلد2صفحہ933، رقم الحدیث: 2791 ۔ سنن سعید بن منصور جلد2صفحہ203، رقم الحدیث: 2439 ۔ مسند أحمد جلد 28صفحہ153، رقم الحدیث: 16955 ۔ الکنی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ88، رقم الحدیث: 189 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحہ335، رقم الحدیث: 631 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 2صفحہ51، رقم الحدیث: 1254 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد1صفحہ315، رقم الحدیث: 553 ۔ شعب الایمان جلد6صفحہ130، رقم الحدیث: 3968 ۔

فِي لَيْلَتِهَا، فَقَامَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ، فَسَمِعَتْهُ يَقُولُ فِي مُتَوَضَّئِهِ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ثَلَاثًا، نُصِرْتَ نُصِرْتَ، ثَلَاثًا، فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَمِعْتُكَ تَقُولُ فِي (ص: 168) مُتَوَضَّئِكَ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ثَلَاثًا، نُصِرْتَ نُصِرْتَ، ثَلَاثًا، كَأَنَّكَ تُكَلِّمُ إِنْسَانًا، فَهَلْ كَانَ مَعَكَ أَحَدٌ؟ فَقَالَ: هٰذَا رَاجِزُ بَنِي كَعْبٍ يَسْتَصْرِخُنِي، وَيَزْعُمُ أَنَّ قُرَيْشًا أَعَانَتْ عَلَيْهِمْ بَنِي بَكْرٍ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ عَائِشَةَ أَنْ تُجَهِّزَهُ، وَلَا تُعْلِمْ أَحَدًا، قَالَتْ: فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ، مَا هٰذَا الْجِهَازُ؟ فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ، مَا أَدْرِي، فَقَالَ: وَاللّٰهِ، مَا هٰذَا زَمَانُ غَزْوِ بَنِي الْأَصْفَرِ، فَأَيْنَ يُرِيدُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: وَاللّٰهِ، لَا عِلْمَ لِي قَالَتْ: فَأَقَمْنَا ثَلَاثًا، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ بِالنَّاسِ، فَسَمِعْتُ الرَّاجِزَ يُنْشِدُهُ: يَا رَبِّ إِنِّي نَاشِدٌ مُحَمَّدَا ...حِلْفَ أَبِينَا وَأَبِيهِ الْأَتْلَدَا، إِنَّا وَلَدْنَاكَ وَكُنْتَ وَلَدَا ...ثَمَّةَ أَسْلَمْنَا، وَلَمْ نَنْزِعْ يَدَا، إِنَّ قُرَيْشًا أَخْلَفُوكَ الْمَوْعِدَا ...وَنَقَضُوا مِيثَاقَكَ الْمُؤَكَّدَا، وَزَعَمُوا أَنْ لَسْتَ تَدْعُو أَحَدَا ...فَانْصُرْ هَدَاكَ اللّٰهُ نَصْرًا أَيِّدَا، وَادْعُ عِبَادَ اللّٰهِ يَأْتُوا مَدَدَا ...فِيهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ قَدْ تَجَرَّدَا، إِنْ سِيمَ خَسْفًا وَجْهُهُ تَرَبَّدَا. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ثَلَاثًا، نُصِرْتَ

یارسول اللہ! میں نے آپ کو وضو والی جگہ تین مرتبہ لبیک لبیک اور تین مرتبہ نصرت نصرت فرمائے سنا' گویا کہ آپ کسی انسان سے کلام کر رہے ہیں' کیا آپ کے ساتھ کوئی تھا؟ آپ نے فرمایا: یہ بنوکعب کا رجز پڑھنے والا مجھے پکار رہا تھا اور وہ گمان کرتا ہے کہ قریش نے ان کے خلاف بنوبکر کی مدد کی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے' پس آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ وہ آپ کی تیاری کریں اور کسی ایک کو بھی نہ بتائیں۔ فرماتی ہیں کہ پس ان کے پاس حضرت ابوبکر داخل ہوئے' انہوں نے کہا: اے بیٹی! یہ تیاری کیسی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! مجھے کچھ معلوم نہیں' انہوں (حضرت ابوبکر) نے کہا: اللہ کی قسم! یہ بنی اصفر (یعنی رومیوں) سے جنگ کا زمانہ بھی نہیں تو پھر رسول اللہ ﷺ کا کہاں کا ارادہ ہے؟ تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! مجھے کوئی علم نہیں۔ فرماتی ہیں: پس ہم تینوں ٹھہرے رہے پھر آپ نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی تو میں نے رجز پڑھنے والے کو سنا' وہ یہ شعر پڑھ رہا تھا: ''اے میرے پروردگار! بلاشبہ میں محمد (ﷺ) کو قسم دیتا ہوں اپنے اور ان کے والد کی جو حلیف تھے' بے شک ہم نے تجھے جنا اور تو بچہ تھا پھر ہم مسلمان ہو گئے اور ہم نے آپ سے اپنا ہاتھ نہیں کھینچا' بے شک قریش نے آپ سے وعدہ خلافی کی ہے اور آپ سے کیا ہوا پکا وعدہ توڑا ہے اور انہوں نے یہ گمان کیا ہے کہ تم کسی کو نہیں بلا سکتے' سو ہماری مدد فرمایئے! اللہ تعالیٰ آپ کی ہدایت کے

نُصِرْتَ، ثلاثًا، ثُمَّ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ نَظَرَ إِلَى سَحَابٍ مُنْتَصِبٍ، فَقَالَ: إِنَّ السَّحَابَ هَذَا لَيَنْتَصِبُ بِنَصْرِ بَنِي كَعْبٍ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ عَمْرٍو أَخُو بَنِي كَعْبِ بْنِ عَمْرٍو، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَنَصْرُ بَنِي عَدِيٍّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَرِبَ نَحْرُكَ، وَهَلْ عَدِيٌّ إِلَّا كَعْبٌ، وَكَعْبٌ إِلَّا عَدِيٌّ، فَاسْتُشْهِدَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فِي ذَلِكَ السَّفَرِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، (ص: 169) اعْمِ عَلَيْهِمْ خَبَرَنَا حَتَّى نَأْخُذَهُمْ بَغْتَةً، ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى نَزَلَ بِمَرْوَ، وَكَانَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، وَبُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ خَرَجُوا تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَشْرَفُوا عَلَى مَرْوَ، فَنَظَرَ أَبُو سُفْيَانَ إِلَى النِّيرَانِ، فَقَالَ: يَا بُدَيْلُ، هَذِهِ نَارُ بَنِي كَعْبٍ أَهْلِكَ، فَقَالَ: جَاشَتْهَا إِلَيْكَ الْحَرْبُ، فَأَخَذَتْهُمْ مُزَيْنَةُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ، وَكَانَتْ عَلَيْهِمُ الْحِرَاسَةُ، فَسَأَلُوا أَنْ يَذْهَبُوا بِهِمْ إِلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَذَهَبُوا بِهِمْ، فَسَأَلَهُ أَبُو سُفْيَانَ أَنْ يَسْتَأْمِنَ لَهُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ بِهِمْ حَتَّى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ أَنْ يُؤَمِّنَ لَهُ مَنْ آمَنَ، فَقَالَ: قَدْ أَمَّنْتُ مَنْ أَمَّنْتَ مَا خَلَا أَبَا سُفْيَانَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا تَحْجُرْ عَلَيَّ،

ساتھ مدد فرمائے اور اللہ تعالیٰ کے ان بندوں کو بلائیے جو ہماری مدد کریں جن میں اللہ کے رسول ہیں جو تلواریں نکال چکے ہوں' اگر وہ رسوا ہوں گے تو ان کا چہرہ بدل جائے گا''۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لبیك لبیك' تین دفعہ اور تین دفعہ نصرت نصرت۔ پھر نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے' جب آپ مقامِ روحاء پر پہنچے تو ایک بادل کو اُٹھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: بلاشبہ یہ بادل بنی کعب کی مدد کے لیے اُٹھا ہے۔ بنی عدی بن عمرو' بنی کعب بن عمرو کے بھائیوں میں سے ایک آدمی اُٹھا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! اور بنی عدی کے لیے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرا سینہ خاک آلود ہو! کیا عدی کعب کے علاوہ ہیں اور کعب عدی کے علاوہ ہیں؟ پس یہ آدمی اس سفر میں حاضر ہوا' پھر نبی اکرم ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہماری خبر ان پر گم کر دے حتیٰ کہ ہم ان کو اچانک جا پکڑیں۔ پھر آپ نکلے حتیٰ کہ مرو میں اترے اور ابوسفیان بن حرب اور حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقاء اس رات کو نکلے حتیٰ کہ مرو پہنچ گئے' ابوسفیان نے آگ جلتی دیکھی تو کہا: اے بدیل! یہ بنو کعب والوں کی آگ ہے' اس نے کہا: جنگ نے اسے تمہاری طرف پھینک دیا ہے' سو ان کو اس رات مزینہ نے پکڑ لیا اور ان پر پہرے دار مقرر کر دیئے' انہوں نے ان سے کہا کہ انہیں عباس بن عبدالمطلب کے پاس لے جاؤ! تو وہ انہیں ان کے پاس لے آئے۔ ابوسفیان نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ

فَقَالَ: مَنْ اَمَّنْتَ فَهُوَ آمِنٌ، فَذَهَبَ بِهِمُ الْعَبَّاسُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجَ بِهِمْ، فَقَالَ اَبُو سُفْيَانَ: اِنَّا نُرِيدُ اَنْ نَذْهَبَ، فَقَالَ: اَسْفِرُوا، وَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ، وَابْتَدَرَ الْمُسْلِمُونَ وَضُوئَهُ يَنْتَضِحُونَهُ فِي وُجُوهِهِمْ، فَقَالَ اَبُو سُفْيَانَ: يَا اَبَا الْفَضْلِ، لَقَدْ اَصْبَحَ مُلْكُ ابْنِ اَخِيكَ عَظِيمًا، فَقَالَ: لَيْسَ بِمُلْكٍ، وَلٰكِنَّهَا النُّبُوَّةُ، وَفِي ذٰلِكَ يَرْغَبُونَ

کی طرف سے انہیں امن دیا جائے' پس وہ انہیں لے کر نکلے حتیٰ کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو انہوں نے آپ سے پوچھا: کیا جسے وہ امان دیں اسے امن ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اسے امن دیا جسے تم نے امن دیا' ابوسفیان کے سوا۔ تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھ پر پابندی عائد نہ فرمائیں! تو آپ نے فرمایا: جسے تو نے امن دیا وہ امن والا ہے۔ پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ انہیں لے کر نبی اکرم ﷺ کی طرف گئے' پھر انہیں لے کر نکلے تو ابوسفیان نے کہا: ہمارا جانے کا ارادہ ہے' تو انہوں نے کہا: صبح ہونے دو! اور رسول اللہ ﷺ اُٹھے اور آپ نے وضو کیا اور مسلمان آپ کے وضو کا پانی لینے میں جلدی کرنے لگے اور لے کر اپنے چہروں پر چھینٹے مارنے لگے تو ابوسفیان نے کہا: اے ابوالفضل! بے شک تیرے بھتیجے کی بادشاہی بہت بڑی ہو چکی ہے' تو انہوں نے کہا: بادشاہی نہیں لیکن یہ نبوت ہے اور ان کی طرف لوگ راغب ہو رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ نَضْلَةَ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

جعفر سے اس حدیث کو محمد بن نضلہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ الْحَذَّاءُ الدِّمَشْقِيُّ بِمَدِينَةِ جِسْلَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم اترانے نہ لگو تو میں تم سے اللہ تعالیٰ کا وہ وعدہ بیان کرتا ہوں جو اس

594- دلائل النبوة لأبی نعیم جلد1صفحه376' رقم الحديث:275 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه36 .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ، قَالَ: لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا، لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَوْعُودِ اللّٰهِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَ هٰؤُلَاءِ يَعْنِي الْخَوَارِجَ

نے اپنے نبی اکرم ﷺ کی زبانِ اقدس سے جاری فرمایا' اس شخص کے لیے جو انہیں یعنی خارجیوں کو قتل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَهِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ

قتادہ سے اس حدیث کو سعید بن بشیر اور ہشام دستوائی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ بْنِ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مشرکین سے کی ہجو کرو کیونکہ اللہ عزوجل

595- صحيح البخارى جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد4صفحه2237' رقم الحديث: 2918 . سنن الترمذى جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدى جلد2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد10 صفحه 284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبى عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحديث: 8043 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 4 صفحه282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبى نعيم جلد 1صفحه543' رقم الحديث: 472 .

يَحْيَى، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ؛ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَيِّدُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ

تمہاری روح القدس (حضرت جبریل علیہ السلام) کے ساتھ تائید فرما رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السَّرِيِّ إِلَّا أَيُّوبُ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

سری سے اس حدیث کو ایوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوعمیر عیسیٰ بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، أَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَمَّا قَتَلَ الْخَوَارِجَ يَوْمَ النَّهَرِ قَالَ: اطْلُبُوا الْمُجَدَّعَ (الْمُخَدَّجَ) ، فَطَلَبُوهُ، فَلَمْ يَجِدُوهُ، ثُمَّ طَلَبُوهُ، فَوَجَدُوهُ، فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَهُمْ

حضرت عبیدہ سلیمانی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب خارجیوں کو نہر کے دن قتل کیا تو فرمایا کہ اس لُولے ناک کٹے اور ناقص پیدائش والے کو تلاش کرو، پھر اسے ڈھونڈا گیا تو نہ پایا، پھر ڈھونڈا تو اسے پا لیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم اترانے نہ لگو تو میں تم سے وہ حدیث بیان کروں جس کا اللہ عزوجل نے اپنے نبی اکرم ﷺ کی زبانِ اقدس سے فیصلہ فرمایا ہے جوان کو قتل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

معاویہ سے علی بن مدینی کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ جب

596- معجم أبي يعلى الموصلي جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 100 . حديث أبي الفضل الزهري جلد1صفحه447' رقم الحديث: 424 . القضاء والقدر للبيهقي جلد1صفحه145' رقم الحديث: 71 .

597- سنن الترمذي جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد

الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ الدِّيبَاجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ، وَإِنِّي سَمِعْتُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: سَتَخْرُجُ أَقْوَامٌ آخِرَ الزَّمَنِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ، سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ؛ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ

میں تم سے رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کروں تو مجھے آپ پر جھوٹ باندھنے سے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ میں آسمان سے نیچے گرایا جاؤں۔ بلاشبہ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے سنا: آخری زمانے میں ایک قوم نکلے گی جو نوعمر ہوں گے عقلمند بے وقوف ہوں گے وہ بہترین ذات کی باتیں کریں گے ایمان ان کے گلوں سے نیچے نہیں اُترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے تم جہاں بھی انہیں پاؤ انہیں قتل کر دینا کیونکہ انہیں قتل کرنے میں اس شخص کے لیے جو انہیں قتل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ

سلیمان تیمی سے اس حدیث کو معتمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبید بن عبیدہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

جلد 29 صفحہ 29، رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1 صفحہ 135، رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحہ 280، رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد 6 صفحہ 399، رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحہ 321، رقم الحديث: 7620 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 9 صفحہ 362، رقم الحديث: 18793 . تهذيب الآثار مسند علی جلد 3 صفحہ 209، رقم الحديث: 345 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد 4 صفحہ 2165، رقم الحديث: 5431 .

598 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری ہوا کے ساتھ مدد کی گئی ہے اور قومِ عاد دبور (ہوا) کے ساتھ ہلاک کی گئی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

قتادہ سے اس حدیث کو ابوعوانہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن ابان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

599 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَايَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا کالا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا ابْنُهُ مُعَاوِيَةُ، وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَالدُّهْنِيُّونَ فَخِذٌ مِنْ بَجِيلَةَ

ان دو حدیثوں کو عمار سے سوائے اس کے بیٹے معاویہ کے اور معاویہ سے محمد بن عمران کے کسی نے روایت نہیں کیا۔ موسیٰ بن ہارون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور دھنیون بجیلہ قبیلے کی ایک شاخ ہے۔

600 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

598- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنٰى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانى جلد1صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

599- دلائل النبوة لأبى نعيم جلد1صفحه376' رقم الحديث: 275 . دلائل النبوة للبيهقى جلد6صفحه36 .

600- صحيح البخارى جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2237' رقم

الرَّحْمَنِ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى الْكَعْبَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا قَدْ شَدَّ لَهُمْ اِبْلِيسُ اَقْدَامَهَا بِرَصَاصٍ، فَجَاءَ وَمَعَهُ قَضِيبٌ، فَجَعَلَ يَهْوِي بِهِ اِلَى كُلِّ صَنَمٍ مِنْهَا فَيَخِرُّ لِوَجْهِهِ، فَيَقُولُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا) (الاسراء : **81**) حَتَّى مَرَّ عَلَيْهَا كُلِّهَا

اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور کعبہ شریف میں تین سو ساٹھ بت تھے' ابلیس نے ان کے پاؤں سیسہ قلعی سے مضبوطی سے باندھ دیئے تھے' آپ تشریف لائے اور آپ کے پاس چھڑی تھی' سو آپ ہر بت کے پاس جاتے تو وہ اپنے چہرے کے بل گر پڑتا' آپ کہتے جاتے: ''حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور بلاشبہ باطل نے مٹنا ہی ہے'' حتیٰ کہ آپ ہر بت کے پاس سے گزرے۔

الحديث: 2918 . سنن الترمذی جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدی جلد2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد10 صفحه 284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحديث: 8043 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 4 صفحه 282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبی نعيم جلد 1صفحه543' رقم الحديث: 472 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

علی بن عبداللہ بن عباس سے اس حدیث کو عبداللہ بن ابوبکر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور محمد بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

601 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: اَغَارَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَرَكِبْتُ، فَاَدْرَكْتُهُمْ، وَقَتَلْتُ مَسْعَدَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآنِي اَفْلَحَ الْوَجْهِ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ ثَلَاثًا وَنَفَّلَنِي سَلَبَ مَسْعَدَةَ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' انہوں نے فرمایا کہ مشرکین نے رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیوں پر ڈاکہ ڈالا تو میں (اپنے گھوڑے پر) سوار ہوا (ان کی تلاش میں) میں نے انہیں جالیا اور میں نے مسعدہ کو قتل کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے جس وقت مجھے دیکھا تو فرمایا: یہ چہرہ کامیاب ہو گیا' اے اللہ! اس کی بخشش فرما! تین مرتبہ فرمایا اور مجھے مسعدہ کا اسلحہ غنیمت کے طور پر عطا فرمایا۔

602 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ

اور اسی اسناد کے ساتھ روایت ہے' فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں پر جہاد فرض نہیں اور نہ ہی

601- معجم أبي يعلى الموصلي جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 100 . حديث أبي الفضل الزهري جلد1صفحه447' رقم الحديث:424 . القضاء والقدر للبيهقي جلد1صفحه145' رقم الحديث:71 .

602- سنن الترمذي جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحديث: 7620 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 9 صفحه362' رقم الحديث: 18793 . تهذيب الآثار مسند علي جلد 3صفحه209' رقم الحديث: 345 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد 4صفحه2165' رقم الحديث: 5431 .

غَزْوٌ، وَلَا جُمُعَةٌ، وَلَا تَشْيِيعُ جِنَازَةٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ اِلَّا وَلَدُهُ، وَلَا سَمِعْنَاهَا اِلَّا مِنْ عَبْدَةَ، وَكَانَتِ امْرَاَةً عَاقِلَةً فَصِيحَةً مُتَدَيِّنَةً

جمعہ اور نہ ان کا جنازے کے ساتھ چلنا۔

اس حدیث کو حضرت ابوقتادہ سے ان کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کی اور نہ ہی ہم نے اس حدیث کو عبدہ کے سوا کسی سے سنا اور یہ عورت عقلمند' فصیحہ اور بڑی دیندار تھی۔

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

21- کتاب اللباس

لباس کے احکام ومسائل

603 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ مکہ مکرمہ میں فتح کے دن داخل ہوئے تو آپ کے سرانور پر سیاہ عمامہ تھا۔

603- صحيح مسلم جلد 2صفحه990' رقم الحديث: 1358 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه54' رقم الحديث: 4076 . سنن النسائى جلد 8صفحه211' رقم الحديث: 5345 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه942' رقم الحديث: 2822 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه308' رقم الحديث: 1855 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه478' رقم الحديث: 3316 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه178' رقم الحديث: 24952 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1234' رقم الحديث: 1982 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد4صفحه97' رقم الحديث: 3838 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 4صفحه110' رقم الحديث:2146 . شرح معانى الآثار جلد 2صفحه258' رقم الحديث: 4150 . معجم ابن الأعرابى جلد 2صفحه523' رقم الحديث: 986 . صحيح ابن حبان جلد 9صفحه37' رقم الحديث: 3722 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه99' رقم الحديث: 6971 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه211' رقم الحديث: 669 . فوائد تمام جلد 2صفحه134' رقم الحديث: 1347 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 7صفحه95' رقم الحديث: 13372 . شعب الايمان جلد 8 صفحه 285' رقم الحديث: 5832 . الشمائل المحمدية للترمذى جلد1صفحه105' رقم الحديث: 115 . أخلاق النبى لأبى الشيخ جلد2صفحه193' رقم الحديث:305 .

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰی رَاْسِهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ

شعبہ سے اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن زیاد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حرملہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

604 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِیُّ الْقَاضِی، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زرد رنگ اور ریشمی کپڑوں اور سونے کی

604- صحيح البخاری جلد 7صفحه107' رقم الحديث: 5594 . صحيح مسلم جلد 1صفحه348' رقم الحديث: 480 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه90' رقم الحديث: 4225 . سنن الترمذی جلد 2صفحه49' رقم الحديث: 264 . سنن النسائی جلد 8صفحه305' رقم الحديث: 5627 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه289' رقم الحديث: 894 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه77' رقم الحديث: 19964 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه302' رقم الحديث: 226 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 178 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه144' رقم الحديث: 2832 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه179' رقم الحديث: 52 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه224' رقم الحديث: 2560 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 237 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 170 . مستخرج أبی عوانة جلد 5صفحه261' رقم الحديث: 8654 . شرح مشكل الآثار جلد 12 صفحه392' رقم الحديث: 4883 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه262' رقم الحديث: 6782 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه674' رقم الحديث: 1309 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1صفحه318' رقم الحديث: 323 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه312' رقم الحديث: 5502 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 196' رقم الحديث: 610 . المعجم الأوسط جلد2صفحه187' رقم الحديث: 1672 .

الْمُعَافَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ اَبِي يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَصْفَرِ، وَالْقَسِّيِّ، وَخَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْمُكَفَّفِ بِالدِّيبَاجِ قَالَ: وَاَعْلَمُ اَنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ

انگوٹھی اور آستینوں پر ریشمی کڑھائی سے منع کیا اور فرمایا کہ میں زیادہ بہتر جانتا ہوں بے شک میں تمہارا خیرخواہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ اِلَّا زَيْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ اَبِي يَزِيدَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ابن جحادہ سے اس حدیث کو زید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خالد بن ابو یزید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ اور نہ ہی حضرت علی سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

605 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

605- صحيح البخاری جلد7صفحه154' رقم الحديث: 5855 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1660' رقم الحديث: 2097 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه70' رقم الحديث: 4139 . سنن الترمذی جلد4صفحه242' رقم الحديث: 1774 . سنن النسائی جلد8صفحه218' رقم الحديث: 5370 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1195' رقم الحديث: 3616 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه166' رقم الحديث: 20216 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه230' رقم الحديث: 2611 . مسند الحميدی جلد 2صفحه276' رقم الحديث: 1169 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه175' رقم الحديث: 1126 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه175' رقم الحديث: 24924 . مسند اسحاق بن راهويه جلد1صفحه142' رقم الحديث: 73 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8صفحه462' رقم الحديث: 9711 . الكنى والأسماء للدولابی جلد1صفحه6' رقم الحديث: 11 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه266' رقم الحديث: 8679 . شرح مشكل الآثار جلد3 صفحه386' رقم الحديث: 1357 .

السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُمْنَى، وَاِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُسْرَى

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک جوتا پہنے تو اسے چاہیے کہ دائیں طرف سے پہنے اور جب جوتا اُتارے تو پہلے بائیں طرف سے اتارے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

اس حدیث کو ابن شوذب سے محمد بن کثیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: یہ عمومی مسنون طریقہ ہے' نماز جب مسجد میں داخل ہو تو پہلے دائیں پاؤں سے جوتا اُتار کر مسجد میں پھر بائیں پاؤں سے اُتار کر مسجد میں رکھے' مسجد سے نکلتے وقت پہلے مسجد سے بایاں پاؤں نکال کر جوتے کے اوپر رکھے' پھر دایاں نکال کر جوتے میں ڈالے پھر بایاں پاؤں جوتے میں داخل کرے۔

606 - حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ الرَّازِيُّ السِّنْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے میری پنڈلی کا پٹھا پکڑا' پھر فرمایا: یہ تہبند کی جگہ ہے' گٹوں سے نیچے تہبند کا کوئی حق نہیں ہے۔

606- سنن النسائی جلد8صفحہ206' رقم الحدیث:5329 . سنن ابن ماجہ جلد2صفحہ1182' رقم الحدیث: 3572 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد1صفحہ340' رقم الحدیث: 426 . مسند الحمیدی جلد 1 صفحہ410' رقم الحدیث: 450 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ372' رقم الحدیث: 2558 . مصنف ابن ابی شیبۃ جلد 5صفحہ166' رقم الحدیث: 24818 . مسند أحمد جلد 38صفحہ408' رقم الحدیث: 23402 . السنن الکبری للنسائی جلد8صفحہ430' رقم الحدیث: 9606 . صحیح ابن حبان جلد12صفحہ264' رقم الحدیث:5449 . المعجم الأوسط جلد2صفحہ217' رقم الحدیث:1779 .

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي، فَقَالَ: هٰذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ، وَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا سَهْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ الطِّهْرَانِيُّ

مطرف سے اس حدیث کو عمر بن ابوقیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اور نہ ہی عمرو سے سہل کے سوا کسی نے روایت کیا۔ طہرانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

607 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَّانُ الْكُوفِيُّ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصْبَاغِيُّ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ السَّرَّاجِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ، فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی مونچھیں نہ کاٹے وہ ہم میں سے نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزِّبْرِقَانِ أَبِي بَكْرٍ السَّرَّاجِ إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ

زبرقان ابوبکر السراج سے اس حدیث کو مصعب بن سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

607- سنن النسائی جلد 1 صفحہ 15' رقم الحدیث: 13 ۔ مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ 354' رقم الحدیث: 518 ۔ مسند أحمد جلد 32 صفحہ 26' رقم الحدیث: 19273 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد 1 صفحہ 79' رقم الحدیث: 14 ۔ السنة لأبی بکر بن الخلال جلد 5 صفحہ 3' رقم الحدیث: 1451 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 3 صفحہ 378' رقم الحدیث: 1349 ۔ صحیح ابن حبان جلد 12 صفحہ 290' رقم الحدیث: 5477 ۔ المعجم الأوسط جلد 8 صفحہ 36' رقم الحدیث: 7886 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 5 صفحہ 185' رقم الحدیث: 5033 ۔ مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحہ 229' رقم الحدیث: 356 ۔ الآداب للبیهقی جلد 1 صفحہ 227' رقم الحدیث: 558 ۔ معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 3 صفحہ 1174' رقم الحدیث: 2980 ۔

608 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْقَطَّانُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْاَسَدِيُّ اَبُو اَبِي اَحْمَدَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ: اِنَّ الْعِزَّةَ اِزَارِي، وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي، فَمَنْ نَازَعَنِي فِيهِمَا عَذَّبْتُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بلاشبہ عزت میری ازار ہے اور بڑائی میری چادر ہے جس نے ان دونوں میں مجھ سے جھگڑا کیا' میں اسے عذاب دوں گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوائے اس اسناد کے یہ

608- صحيح مسلم جلد 2صفحه990' رقم الحديث: 1358 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه54' رقم الحديث: 4076 . سنن النسائى جلد 8صفحه211' رقم الحديث: 5345 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه942' رقم الحديث: 2822 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه308' رقم الحديث: 1855 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه478' رقم الحديث: 3316 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه178' رقم الحديث: 24952 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1234' رقم الحديث: 1982 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 4صفحه97' رقم الحديث: 3838 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 4صفحه110' رقم الحديث: 2146 . شرح معانى الآثار جلد 2صفحه258' رقم الحديث: 4150 . معجم ابن الأعرابى جلد 2صفحه523' رقم الحديث: 986 . صحيح ابن حبان جلد 9صفحه37' رقم الحديث: 3722 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه99' رقم الحديث: 6971 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه211' رقم الحديث: 669 . فوائد تمام جلد 2صفحه134' رقم الحديث: 1347 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 7صفحه95' رقم الحديث: 13372 . شعب الايمان جلد 8 صفحه 285' رقم الحديث: 5832 . الشمائل المحمدية للترمذى جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 115 . أخلاق النبى لأبى الشيخ جلد2صفحه193' رقم الحديث: 305 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ اَبُو اَبِی اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیِّ

حدیث روایت نہیں کی گئی۔ عبداللہ بن زبیر ابوابی احمد الزبیری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

فائدہ: ذاتی اور مستقل طور پر عزت و بڑائی دونوں صفات اللہ تعالیٰ کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے یہ صفات انبیاء کرام اور صالحین کو بھی عطا فرمائی ہیں۔ چنانچہ ارشادِ ربانی ہے: ''ان العزة لله و رسوله'' بے شک عزت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ دوسرے مقام پر فرمایا: ''تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض'' یہ اللہ کے رسول ہیں' ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت حاصل ہے۔

609 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَكِّيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ، فَالْبِسُوهَا اَحْيَائَكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے بہترین کپڑوں میں سفید (کپڑا) ہے' سو تم اسے اپنے زندوں کو پہنایا کرو اور اپنے مُردوں کو اس میں کفن دیا کرو اور بے شک تمہارے بہترین سرموں میں اثمد سرمہ ہے' بے شک یہ نظر کو صاف کرتا ہے اور بال اُگاتا ہے۔

609- صحيح البخاری جلد 7صفحه107' رقم الحديث: 5594 . صحيح مسلم جلد 1صفحه348' رقم الحديث: 480 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه90' رقم الحديث: 4225 . سنن الترمذی جلد 2صفحه49' رقم الحديث: 264 . سنن النسائی جلد 8صفحه305' رقم الحديث: 5627 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه289' رقم الحديث: 894 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه77' رقم الحديث: 19964 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه302' رقم الحديث: 226 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1 صفحه150' رقم الحديث: 178 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه144' رقم الحديث: 2832 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه179' رقم الحديث: 52 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه224' رقم الحديث: 2560 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 237 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 170 . مستخرج أبی عوانة جلد 5صفحه261' رقم الحديث: 8654 . شرح مشكل الآثار جلد12 صفحه392' رقم الحديث: 4883 .

مَوْتَاكُمْ، وَاِنَّ مِنْ خَيْرِ اَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدَ، وَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ، وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ

روح بن قاسم سے اس حدیث کو بکر بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن ہشام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

610 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ كَاتِبُ بَكَّارِ الْقَاضِي بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ ذَكْوَانَ، مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ يَلْبَسُهُمَا فِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دو کپڑے تھے جنہیں آپ جمعہ میں پہنا کرتے تھے' پھر جب آپ واپس آتے تو ہم انہیں اسی طرح لپیٹ کر رکھ دیتی تھیں۔

610- صحيح البخارى جلد7صفحه154' رقم الحديث: 5855 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1660' رقم الحديث: 2097 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه70' رقم الحديث: 4139 . سنن الترمذى جلد4صفحه242' رقم الحديث: 1774 . سنن النسائى جلد 8صفحه218' رقم الحديث: 5370 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1195' رقم الحديث: 3616 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه166' رقم الحديث: 20216 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه230' رقم الحديث: 2611 . مسند الحميدى جلد 2صفحه276' رقم الحديث: 1169 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه175' رقم الحديث: 1126 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5 صفحه175' رقم الحديث: 24924 . مسند اسحاق بن راهويه جلد1صفحه142' رقم الحديث: 73 . السنن الكبرى للنسائى جلد 8صفحه462' رقم الحديث: 9711 . الكنى والأسماء للدولابى جلد1صفحه6' رقم الحديث: 11 . مستخرج أبى عوانة جلد5صفحه266' رقم الحديث: 8679 . شرح مشكل الآثار جلد 3 صفحه 386' رقم الحديث: 1357 . معجم ابن الأعرابى جلد3صفحه881' رقم الحديث: 1790 . صحيح ابن حبان جلد12صفحه270' رقم الحديث: 5455 .

جَمْعَتِهِ، فَإِذَا انْصَرَفَ طَوَيْنَاهُمَا اِلَى مِثْلِهِ

لَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَحْيَى هُوَ اَخُو مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي يَحْيَى عَمِّ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي يَحْيَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی' واقدی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور عبداللہ بن ابویحیٰ' یہ محمد بن ابویحیٰ کے بھائی اور ابراہیم بن محمد بن ابویحیٰ کے چچا ہیں۔

611 - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدِي الْمَرْوَزِيُّ اَبُو حَبِيبٍ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ بِالنَّعْلَيْنِ وَالْخَاتَمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے جوتے اور انگوٹھی پہننے کا حکم دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ

زہری سے اس حدیث کو یونس کے سوا اور یونس سے عمر بن ہارون کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوحبیب از سعید بن یعقوب روایت کرنے میں منفرد ہے۔

611- سنن النسائی جلد8صفحه206' رقم الحديث: 5329 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1182' رقم الحديث: 3572 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه340' رقم الحديث: 426 . مسند الحميدی جلد1 صفحه410' رقم الحديث: 450 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه372' رقم الحديث: 2558 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه166' رقم الحديث: 24818 . مسند أحمد جلد38صفحه408' رقم الحديث: 23402 . السنن الكبرى للنسائی جلد8صفحه430' رقم الحديث: 9606 . صحيح ابن حبان جلد12صفحه264' رقم الحديث: 5449 . المعجم الأوسط جلد2صفحه217' رقم الحديث: 1779 . شعب الايمان جلد8 صفحه223' رقم الحديث: 5728 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد1صفحه110' رقم الحديث: 123 .

612 - حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْفَقِيهُ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدَيْهِ (يَدِهِ) صُرَّتَانِ اِحْدَاهُمَا مِنْ ذَهَبٍ، وَالْاُخْرَى مِنْ حَرِيرٍ، فَقَالَ: هٰذَانِ حَرَامٌ عَلَى الذُّكُورِ مِنْ اُمَّتِي، حَلَالٌ لِلْاِنَاثِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف نکلے تو آپ کے دونوں مبارک ہاتھوں یا ایک ہاتھ مبارک میں دو تھیلیاں تھیں' ان دو میں سے ایک میں سونا تھا اور دوسری میں ریشم۔ آپ نے فرمایا: یہ دونوں میری اُمت کے مَردوں پر حرام ہیں اور عورتوں پر حلال ہیں۔

612- صحیح مسلم جلد 2صفحه990' رقم الحدیث: 1358 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه54' رقم الحدیث: 4076 . سنن النسائی جلد 8صفحه211' رقم الحدیث: 5345 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه942' رقم الحدیث: 2822 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه308' رقم الحدیث: 1855 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه478' رقم الحدیث: 3316 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه178' رقم الحدیث: 24952 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1234' رقم الحدیث: 1982 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد 4صفحه97' رقم الحدیث: 3838 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4صفحه110' رقم الحدیث: 2146 . شرح معانی الآثار جلد 2صفحه258' رقم الحدیث: 4150 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه523' رقم الحدیث: 986 . صحیح ابن حبان جلد 9صفحه37' رقم الحدیث: 3722 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه99' رقم الحدیث: 6971 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه211' رقم الحدیث: 669 . فوائد تمام جلد 2صفحه134' رقم الحدیث: 1347 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 7صفحه95' رقم الحدیث: 13372 . شعب الایمان جلد 8 صفحه 285' رقم الحدیث: 5832 . الشمائل المحمدیة للترمذی جلد 1صفحه105' رقم الحدیث: 115 . أخلاق النبی لأبی الشیخ جلد 2صفحه193' رقم الحدیث: 305 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

اسماعیل بن ابوخالد سے اس حدیث کو عمرو بن جریر بجلی کوفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ داؤد بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: انگوٹھی کا استعمال مسنون ہے' خواتین سونا اور چاندی کی انگوٹھی اور زیورات استعمال میں لاسکتی ہیں' مرد صرف چاندی بطور انگوٹھی استعمال کرسکتا ہے۔ یہ بھی ہر مرد کے لیے مسنون نہیں بلکہ مفتی حضرات کے لیے تاکہ وہ اسے بطور مُہر استعمال کریں کیونکہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی پر اسم اعظم اور اسم پاک کنداں تھے اور آپ اسے بطور مُہر استعمال کرتے تھے۔

613 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مِنْهَالٍ ابْنُ أَخِي حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ فِي هَيْئَةِ

حضرت ابوالاحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بکھرے بالوں والے غبار آلود دیہاتی کی صورت میں دیکھا تو آپ نے ان سے فرمایا: تیرے پاس مال نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ عزوجل نے ہر قسم کا مال مجھے عطا کیا ہے' فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب اپنے

613- صحيح البخاري جلد 7صفحه107' رقم الحديث: 5594 . صحيح مسلم جلد 1صفحه348' رقم الحديث: 480 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه90' رقم الحديث: 4225 . سنن الترمذي جلد 2صفحه49' رقم الحديث: 264 . سنن النسائي جلد 8صفحه305' رقم الحديث: 5627 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه289' رقم الحديث: 894 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه77' رقم الحديث: 19964 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه302' رقم الحديث: 226 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1 صفحه150' رقم الحديث: 178 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 2صفحه144' رقم الحديث: 2832 . مسند الحميدي جلد 1 صفحه179' رقم الحديث: 52 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1صفحه224' رقم الحديث: 2560 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 237 . السنن المأثورة للشافعي جلد1صفحه233' رقم الحديث: 170 . مستخرج أبي عوانة جلد 5صفحه261' رقم الحديث: 8654 . شرح مشكل الآثار جلد 12 صفحه 392' رقم الحديث: 4883 . شرح معاني الآثار جلد4صفحه262' رقم الحديث: 6782 . معجم ابن الأعرابي جلد2صفحه674' رقم الحديث: 1309 .

اَعْـرَابِيٌّ، فَقَالَ لَهُ: مَـا لَكَ مِنَ الْمَالِ؟، فَقَالَ: مِنْ كُلِّ الْـمَالِ قَدْ آتَانِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ عَـزَّ وَجَـلَّ إِذَا اَنْـعَمَ عَلَى الْعَبْدِ نِعْمَةً اَحَبَّ اَنْ تُرَى عَلَيْهِ

کسی بندے کو کوئی نعمت انعام فرماتا ہے تو اسے پسند ہوتا ہے کہ اس پر اس کے آثار نمایاں دکھائی دیں۔

لَـمْ يَـرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَـمَةَ، وَالْـمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ وَاسْـمُ اَبِي الْاَحْـوَصِ: عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْجُشَمِيُّ مِنْ جُشَمِ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

عبدالملک بن عمیر سے اس حدیث کو حماد بن سلمہ کے سوا کسی نے بروایت نہیں کیا اور مشہور ابواسحاق سبیعی کی حدیث ہے اور ابوالاحوص کا نام عوف بن مالک الجشمی ہے سعد بن بکر قبیلہ جشم سے ہیں۔

614 - حَـدَّثَـنَـا الْـعَبَّاسُ بْـنُ اِبْـرَاهِيمَ الْـقَـرَاطِيسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْـاٰدَمِـيُّ، حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا رِيَـاحُ بْـنُ عَـمْرٍو الْقَيْسِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ازراہِ تکبر کپڑا لٹکائے گا' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا (اس لیے کہ تکبر اللہ تعالیٰ کو ہرگز پسند نہیں ہے کیونکہ تکبر

614- صحيح البخارى جلد7صفحه154' رقم الحديث: 5855 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1660' رقم الحديث: 2097 . سنن أبى داؤد جلد4صفحه70' رقم الحديث: 4139 . سنن الترمذى جلد4صفحه242' رقم الحديث: 1774 . سنن النسائى جلد8صفحه218' رقم الحديث: 5370 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1195' رقم الحديث: 3616 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه166' رقم الحديث: 20216 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه230' رقم الحديث: 2611 . مسند الحميدى جلد2صفحه276' رقم الحديث: 1169 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه175' رقم الحديث: 1126 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5 صفحه175' رقم الحديث: 24924 . مسند إسحاق بن راهويه جلد1صفحه142' رقم الحديث: 73 . السنن الكبرى للنسائى جلد 8صفحه462' رقم الحديث: 9711 . الكنى والأسماء للدولابى جلد1صفحه6' رقم الحديث: 11 . مستخرج أبى عوانة جلد5صفحه266' رقم الحديث: 8679 . شرح مشكل الآثار جلد 3 صفحه 386' رقم الحديث: 1357 . معجم ابن الأعرابى جلد3صفحه881' رقم الحديث: 1790 . صحيح ابن حبان جلد12صفحه270' رقم الحديث: 5455 .

عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عزازیل راخوار کرد)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رِيَاحٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ

رباح سے اس حدیث کو محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

615 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، بِمَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا جَدِّي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْنِ أَصْفَرَيْنِ

حضرت اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ پر دو زرد کپڑے دیکھے۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت عبداللہ سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث

615- سنن النسائی جلد8صفحہ206' رقم الحدیث: 5329 . سنن ابن ماجہ جلد2صفحہ1182' رقم الحدیث: 3572 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد1صفحہ340' رقم الحدیث: 426 . مسند الحمیدی جلد1 صفحہ410' رقم الحدیث: 450 . مسند ابن الجعد جلد1صفحہ372' رقم الحدیث: 2558 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحہ166' رقم الحدیث: 24818 . مسند أحمد جلد38صفحہ408' رقم الحدیث: 23402 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد8صفحہ430' رقم الحدیث: 9606 . صحیح ابن حبان جلد12صفحہ264' رقم الحدیث: 5449 . المعجم الأوسط جلد2صفحہ217' رقم الحدیث: 1779 . شعب الایمان جلد8 صفحہ223' رقم الحدیث: 5728 . الشمائل المحمدیة للترمذی جلد1صفحہ110' رقم الحدیث: 123 .

روایت نہیں کی گئی۔

616 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، عَنْ أَبِي طَيْبَةَ الْخُرَاسَانِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ وَشَرِبَ فِي الْفِضَّةِ فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا أَوْ عَبْدًا عَلَى مَوَالِيهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ریشم پہنا اور چاندی (کے برتن) میں پیا وہ ہم میں سے نہیں اور جس شخص نے کسی عورت کو اس کے خاوند کے خلاف بھڑکایا یا غلام کو اپنے مالکوں کے خلاف تو وہ بھی ہم میں سے نہیں۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس اسناد کے علاوہ

616- صحیح مسلم جلد 2صفحه990' رقم الحديث: 1358 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه54' رقم الحديث: 4076 . سنن النسائی جلد 8صفحه211' رقم الحديث: 5345 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه942' رقم الحديث: 2822 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه308' رقم الحديث: 1855 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه478' رقم الحديث: 3316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه178' رقم الحديث: 24952 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1234' رقم الحديث: 1982 . السنن الكبرى للنسائی جلد 4صفحه97' رقم الحديث: 3838 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 4صفحه110' رقم الحديث: 2146 . شرح معانی الآثار جلد 2صفحه258' رقم الحديث: 4150 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه523' رقم الحديث: 986 . صحيح ابن حبان جلد 9صفحه37' رقم الحديث: 3722 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه99' رقم الحديث: 6971 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه211' رقم الحديث: 669 . فوائد تمام جلد 2صفحه134' رقم الحديث: 1347 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 7صفحه95' رقم الحديث: 13372 . شعب الايمان جلد 8 صفحه 285' رقم الحديث: 5832 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 115 . أخلاق النبی لأبی الشيخ جلد 2صفحه193' رقم الحديث: 305 .

بِهِ اَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ ابوتمیلہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: شوہر کو بیوی کے خلاف بھڑکانے کا مرض معاشرے میں عام ہے۔ کاش ایسا بداخلاقی و بداعمالی کا مظہرہ کرنے والے لوگ اس حدیث سے عبرت حاصل کریں۔

617 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو مَعْشَرٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ، لَوْ قَصَّ مِنْ شَعْرِهِ، وَرَفَعَ مِنْ اِزَارِهِ قَالَ

حضرت ایمن بن خریم بن فاتک الاسدی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریم بہترین آدمی ہے اگر وہ اپنے بال کٹوائے اور اپنی ازار کو اونچا رکھے۔ حضرت خریم نے فرمایا: جب سے آپ ﷺ نے مجھے یہ فرمایا تب سے میرے بال میرے کانوں سے آگے نہیں بڑھے اور نہ میری ازار میری ایڑیوں سے جب سے رسول اللہ ﷺ

617- صحيح البخاری جلد 7صفحه107' رقم الحديث: 5594 . صحيح مسلم جلد 1صفحه348' رقم الحديث: 480 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه90' رقم الحديث: 4225 . سنن الترمذی جلد 2صفحه49' رقم الحديث: 264 . سنن النسائی جلد 8صفحه305' رقم الحديث: 5627 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه289' رقم الحديث: 894 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه77' رقم الحديث: 19964 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه302' رقم الحديث: 226 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه150' رقم الحديث: 178 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه144' رقم الحديث: 2832 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه179' رقم الحديث: 52 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه224' رقم الحديث: 2560 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 237 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 170 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه261' رقم الحديث: 8654 . شرح مشكل الآثار جلد 12 صفحه392' رقم الحديث: 4883 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه262' رقم الحديث: 6782 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه674' رقم الحديث: 1309 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد1صفحه318' رقم الحديث: 323 .

خُرَيْمٌ: فَلَمْ يُجَاوِزْ شَعْرِى أُذُنِي، وَلَا إِزَارِى عَقِبِى مُنْذُ قَالَ ذَٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

نے یہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ

عبدالملک سے اس حدیث کو مسعودی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یونس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ سَهْلٍ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحْفُوا الشَّوَارِبَ، وَأَعْفُوا اللِّحَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مونچھیں کٹاؤ اور داڑھی بڑھاؤ۔

618- صحیح البخاری جلد7صفحہ154' رقم الحدیث: 5855 . صحیح مسلم جلد 3صفحہ1660' رقم الحدیث: 2097 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ70' رقم الحدیث: 4139 . سنن الترمذی جلد4صفحہ242' رقم الحدیث: 1774 . سنن النسائی جلد 8صفحہ218' رقم الحدیث: 5370 . سنن ابن ماجہ جلد 2 صفحہ 1195' رقم الحدیث: 3616 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ166' رقم الحدیث: 20216 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ230' رقم الحدیث: 2611 . مسند الحمیدی جلد 2صفحہ276' رقم الحدیث: 1169 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ175' رقم الحدیث: 1126 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 5 صفحہ175' رقم الحدیث: 24924 . مسند اسحاق بن راھویہ جلد1صفحہ142' رقم الحدیث: 73 . السنن الکبری للنسائی جلد 8صفحہ462' رقم الحدیث: 9711 . الکنی والأسماء للدولابی جلد1صفحہ6' رقم الحدیث: 11 . مستخرج أبی عوانۃ جلد5صفحہ266' رقم الحدیث: 8679 . شرح مشکل الآثار جلد 3 صفحہ 386' رقم الحدیث: 1357 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحہ881' رقم الحدیث: 1790 . صحیح ابن حبان جلد12صفحہ270' رقم الحدیث: 5455 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ

یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

فائدہ: آج کے معاشرہ میں معاملہ اس کے برعکس ہے یعنی مونچھیں طویل کی جاتی ہیں اور داڑھی کم کی جاتی ہے۔ یہ کردار صرف جہلاء کا نہیں بلکہ بعض علماء ومشائخ اور صاحبزادگان کا بھی طریقہ ہے۔

619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ السِّيرَافِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ: حَدِّثْنَا شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

حضرت ابوجعفر محمد بن علی بن حسین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں اس حدیث سے کچھ سنائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو! تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ناف اور گھٹنے کے درمیان والا حصہ ستر ہے۔

619- صحيح البخاری جلد 7صفحه107' رقم الحديث: 5594 . صحيح مسلم جلد 1صفحه348' رقم الحديث: 480 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه90' رقم الحديث: 4225 . سنن الترمذی جلد 2صفحه49' رقم الحديث: 264 . سنن النسائی جلد 8صفحه305' رقم الحديث: 5627 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه289' رقم الحديث: 894 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه77' رقم الحديث: 19964 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد1صفحه302' رقم الحديث: 226 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه150' رقم الحديث: 178 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه144' رقم الحديث: 2832 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه179' رقم الحديث: 52 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه224' رقم الحديث: 2560 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 237 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 170 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه261' رقم الحديث: 8654 . شرح مشكل الآثار جلد 12 صفحه392' رقم الحديث: 4883 . صحيح ابن حبان جلد12صفحه312' رقم الحديث: 5502 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 196' رقم الحديث: 610 . المعجم الأوسط جلد2صفحه187' رقم الحديث: 1672 .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ عَوْرَةٌ

فائدہ: ''عورت'' سے مراد جسم کا وہ حصہ ہے جس کا چھپانا فرض ہے۔ مرد کی ''عورت'' ناف سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک ہے۔ عورت کی ''عورت'' تمام جسم ہے سوائے پاؤں' ہاتھوں اور چہرے کے۔ آج معاشرے میں عریانی کا رجحان اور فیشن فحاشی کا حصہ ہے۔ اس کی اطلاع نبی رحمت ﷺ نے آج سے چودہ سو سال قبل دے دی تھی۔

620 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ هِلَالٍ الصَّدَفِيَّ، وَأَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطْمِيَّ (ابْنَ يَزِيدَ الْحُبُلِيَّ) يَقُولَانِ: سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ آخِرُ أُمَّتِي نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ عَلَى رُؤُسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ، الْعَنُوهُنَّ فَإِنَّهُنَّ مَلْعُونَاتٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: عنقریب آخر میں میری اُمت میں کچھ عورتیں کپڑے پہنے ہوئے بھی ننگی ہوں گی' گویا کہ ان کے سروں پر بختی اونٹوں کی کوہان ہے' ان پر تم لعنت کرنا کیونکہ وہ لعنت کی گئی ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔

620- صحيح مسلم جلد 2صفحه990' رقم الحديث: 1358 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه54' رقم الحديث: 4076 . سنن النسائي جلد 8صفحه211' رقم الحديث: 5345 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه942' رقم الحديث: 2822 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 3صفحه308' رقم الحديث: 1855 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه478' رقم الحديث: 3316 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه178' رقم الحديث: 24952 . سنن الدارمي جلد2صفحه1234' رقم الحديث: 1982 . السنن الكبرى للنسائي جلد 4صفحه97' رقم الحديث: 3838 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 4صفحه110' رقم الحديث: 2146 . شرح معاني الآثار جلد2صفحه258' رقم الحديث: 4150 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

22- کتاب الاطعمة والاشربة

کھانوں اور مشروبات کے احکام و مسائل

621 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ الْمَكِّيُّ ابْنُ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے' سو اس چیز کو چھوڑ دے جو تجھے شک میں ڈالے اس چیز کی طرف میلان کے سبب جو تجھے شک میں نہ ڈالے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، وَقَدْ رَوَاهُ اَيْضًا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

عبیداللہ بن عمر سے اس حدیث کو عبداللہ بن رجاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور عبداللہ بن رجاء نے بھی اسے حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کیا۔

622 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَمَامَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے گوہ کے بارے میں سوال کیا گیا' تو آپ

621- مجمع الزوائد جلد4صفحه71 .

622- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه353' رقم الحديث: 3795 . سنن النسائی جلد 7صفحه199' رقم الحديث: 4320 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1078' رقم الحديث: 3238 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2 صفحه547' رقم الحديث: 1316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه125' رقم الحديث: 24363 .

الْعَلَّافُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ، فَقَالَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

نے فرمایا: یہ ایک اُمت تھی جو مسخ کی گئی اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

روح بن قاسم سے اس حدیث کو محمد بن سواء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

623 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَنَّاءُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

مسند أحمد جلد 29صفحه450' رقم الحديث: 17929 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1281' رقم الحديث: 2059 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه872' رقم الحديث: 470 . السنن الكبرى للنسائى جلد 4صفحه479' رقم الحديث: 4813 . شرح مشكل الآثار جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 3280 . شرح معانى الآثار جلد 4صفحه197' رقم الحديث: 6336 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2 صفحه 81' رقم الحديث: 1367 . السنن الكبرى للبيهقى جلد9صفحه545' رقم الحديث: 19425 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد1صفحه471' رقم الحديث:1342 .

623- صحيح مسلم جلد 3صفحه1587' رقم الحديث: 2003 . سنن أبى داؤد جلد 3صفحه327' رقم الحديث: 3679 . سنن الترمذى جلد4صفحه290' رقم الحديث: 1861 . سنن النسائى جلد 8صفحه324' رقم الحديث: 5701 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1123' رقم الحديث: 3387 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3صفحه427' رقم الحديث: 2028 . الأمالى فى آثار الصحابة جلد1صفحه107' رقم الحديث: 171 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 9صفحه220' رقم الحديث: 17003 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5 صفحه70' رقم الحديث: 23778 . مسند أحمد جلد 8صفحه268' رقم الحديث: 4644 . السنن الكبرى للنسائى جلد6صفحه285' رقم الحديث: 6792 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد9صفحه356' رقم الحديث: 5466 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه218' رقم الحديث: 859 . مستخرج أبى عوانة جلد 5 صفحه103' رقم الحديث: 7957 . شرح معانى الآثار جلد 4صفحه215' رقم الحديث: 6435 . معجم ابن الأعرابى

الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَائِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

مبارک سے اس حدیث کو عمرو بن عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

624 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جلد 3صفحه1042 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه177' رقم الحديث: 5354 . المعجم الأوسط جلد8صفحه52' رقم الحديث: 7943 . المعجم الكبير للطبراني جلد 12صفحه381' رقم الحديث: 13411 . مسند الشاميين للطبراني جلد2صفحه38' رقم الحديث: 876 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه364' رقم الحديث: 1202 . سنن الدارقطني جلد 5صفحه445' رقم الحديث: 4616 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 8صفحه532' رقم الحديث: 17454 . شعب الايمان جلد 7صفحه395' رقم الحديث: 5183 . معرفة السنن والآثار جلد13صفحه20' رقم الحديث: 17325 . جزء ابن عرفة جلد1صفحه82' رقم الحديث: 70 .

624- صحيح مسلم جلد 3صفحه1622' رقم الحديث: 2052 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه360' رقم الحديث: 3821 . سنن الترمذي جلد4صفحه278' رقم الحديث: 1839 . سنن النسائي جلد7صفحه14' رقم الحديث: 3796 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1102' رقم الحديث: 3317 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه492' رقم الحديث: 1403 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد3صفحه327' رقم الحديث: 1883 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه148' رقم الحديث: 24613 . مسند أحمد جلد 23صفحه430' رقم الحديث: 15293 . سنن الدارمي جلد 2صفحه1301' رقم الحديث: 2092 . السنن الكبرى للنسائي جلد 4صفحه444' رقم الحديث: 4719 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد4صفحه152' رقم الحديث: 2218 . الكنى والأسماء

الْجَوَالِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَبَطِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَكَمٍ الْحَبَطِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ

اس حدیث کو شعبی سے زکریا بن حکیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

625 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم

للدولابی جلد 2صفحه621' رقم الحديث: 1112 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 197' رقم الحديث: 8379 . شرح مشكل الآثار جلد11صفحه282' رقم الحديث: 4444 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه128' رقم الحديث: 366 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه125' رقم الحديث: 196 . المعجم الأوسط جلد8صفحه343' رقم الحديث: 8817 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2 صفحه 184' رقم الحديث: 1749 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه76' رقم الحديث: 2770 . معجم ابن المقرئ جلد1صفحه247' رقم الحديث: 804 . فوائد تمام جلد 2صفحه238' رقم الحديث: 1621 . مسند الشهاب القضاعی جلد 2صفحه262' رقم الحديث: 1321 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 411 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 10صفحه107' رقم الحديث: 20025 . شعب الإيمان جلد 8 صفحه51' رقم الحديث: 5483 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه226' رقم الحديث: 11723 .

625- صحيح البخاری جلد 7صفحه81' رقم الحديث: 5452 . صحيح مسلم جلد 1صفحه395' رقم الحديث: 564 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه360' رقم الحديث: 3822 . سنن الترمذی جلد4صفحه261' رقم الحديث: 1806 . سنن النسائی جلد2صفحه43' رقم الحديث: 707 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1116' رقم الحديث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 1736 . مسند الحميدی جلد 2صفحه355' رقم الحديث: 1336 . مصنف ابن أبی شيبة

بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَنْهَى عَنْ اَكْلِ الْكُرَّاثِ وَالْبَصَلِ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گندنا کھانے سے اور پیاز کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرماتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَحْمَسِي

داؤد سے اس حدیث کو یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن اسماعیل الاحمسی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

626 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيِّ الْهَرَوِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ اَبُو بَكْرٍ بِالْهَاجِرَةِ، فَسَمِعَ بِذَلِكَ عُمَرُ فَخَرَجَ، فَإِذَا هُوَ بِاَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دوپہر کو باہر نکلے تو یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنی تو وہ بھی نکلے تو دیکھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں' کہا کہ اے ابوبکر! اس وقت کس چیز نے آپ کو باہر نکالا؟ انہوں (حضرت ابوبکر) نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس بات نے نکالا کہ میں اپنے

جلد 2صفحه248' رقم الحديث: 8653 . مسند أحمد جلد 23صفحه432' رقم الحديث: 15299 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1 صفحه 391' رقم الحديث: 788 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد4صفحه209' رقم الحديث: 2322 . الكنى والأسماء للدولابى جلد2صفحه890' رقم الحديث: 1561 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه83' رقم الحديث: 1664 . مستخرج أبى عوانة جلد 1صفحه343' رقم الحديث: 1228 : شرح معانى الآثار جلد 4 صفحه 237' رقم الحديث: 6609 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه443' رقم الحديث: 2090 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحه68' رقم الحديث: 191 .

626- مجمع الزوائد جلد 10صفحه317 . صحيح ابن حبان رقم الحديث: 5216 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد3صفحه324 .

اَخْرَجَكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ: اَخْرَجَنِي وَاللّٰهِ مَا اَجِدُ فِي بَطْنِي مِنْ حَاقِ الْجُوعِ، فَقَالَ: وَاَنَا وَاللّٰهِ مَا اَخْرَجَنِي غَيْرُهُ، فَبَيْنَمَا هُمَا كَذٰلِكَ، اِذْ خَرَجَ عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا اَخْرَجَكُمَا هٰذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَا: اَخْرَجَنَا وَاللّٰهِ مَا نَجِدُ فِي بُطُونِنَا مِنْ حَاقِ الْجُوعِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا اَخْرَجَنِي غَيْرُهُ، فَقَامُوا، فَانْطَلَقُوا حَتّٰى اَتَوْا بَابَ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، وَكَانَ اَبُو اَيُّوبَ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا اَوْ لَبَنًا، فَاَبْطَاَ يَوْمَئِذٍ، فَلَمْ يَاْتِ لِحِينِهِ، فَاَطْعَمَهُ اَهْلَهُ، وَانْطَلَقَ اِلَى نَخْلِهِ يَعْمَلُ فِيهِ، فَلَمَّا اَتَوْا بَابَ اَبِي اَيُّوبَ خَرَجَتِ امْرَاَتُهُ، فَقَالَتْ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبِمَنْ مَعَهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَيْنَ اَبُو اَيُّوبَ؟ فَقَالَتْ: يَاْتِيكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ السَّاعَةَ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَبَصُرَ بِهِ اَبُو اَيُّوبَ وَهُوَ يَعْمَلُ فِي نَخْلٍ لَهُ فَجَاءَ يَشْتَدُّ حَتّٰى اَدْرَكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِنَبِيِّ اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ بِالْحِينِ الَّذِي كُنْتَ تَجِيئُنِي فِيهِ، فَرَدَّهُ، فَجَاءَ اِلَى عِذْقِ النَّخْلِ، فَقَطَعَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اَرَدْتَ اِلَى هٰذَا؟

پیٹ میں بھوک کی وجہ سے کچھ نہیں پاتا' تو انہوں (حضرت عمر) نے کہا: مجھے بھی اللہ کی قسم! اس کے علاوہ کسی چیز نے نہیں نکالا۔ سو وہ اسی حال میں تھے کہ دونوں کے پاس نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' آپ نے پوچھا: اس وقت تم کو کس چیز نے نکالا؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! ہمیں اس چیز نے نکالا کہ ہمارے پیٹوں میں بھوک کے سوا کچھ نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے بھی اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اس کے علاوہ کسی چیز نے نہیں نکالا۔ تینوں اُٹھ کر چلے حتیٰ کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کھانے اور دودھ کا ذکر کیا تھا تو اس دن انہوں نے دیر کر دی' اس وقت وہ (گھر) نہیں آئے تھے تو وہ کھانا ان کے گھر والوں نے کھا لیا اور وہ اپنے کھجوروں کے باغ میں کام کرنے کے لیے چلے گئے۔ پس جب آپ ﷺ حضرت ابوایوب کے دروازے پر آئے تو ان کی اہلیہ باہر نکلی' اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے لیے خوش آمدید اور آپ کے ساتھیوں کے لیے بھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس (حضرت ابوایوب کی اہلیہ) سے پوچھا: ابوایوب کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! وہ ابھی آنے والے ہی ہیں' تو رسول اللہ ﷺ لوٹ گئے تو حضرت ابوایوب نے آپ کو دیکھ لیا اور وہ کھجوروں کے باغ میں کام کر رہے تھے' وہ جلدی سے آئے حتیٰ کہ انہوں نے

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحْبَبْتُ اَنْ تَاْكُلَ مِنْ رُطَبِهِ، وَبُسْرِهِ، وَتَمْرِهِ، وَتُذْنُوبِهِ، وَلَاَذْبَحَنَّ لَكَ مَعَ هَذَا، فَقَالَ: اِنْ ذَبَحْتَ، فَلَا تَذْبَحَنَّ ذَاتَ دَرٍّ، فَاَخَذَ عَنَاقًا لَهُ اَوْ جَدْيًا فَذَبَحَهُ، وَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: اخْتَبِزِي، وَاَطْبُخُ اَنَا، فَاَنْتِ اَعْلَمُ بِالْخَبْزِ، فَعَمَدَ اِلَى نِصْفِ الْجَدْيِ فَطَبَخَهُ وَشَوَى نِصْفَهُ، فَلَمَّا اُدْرِكَ بِالطَّعَامِ وَضَعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَدْيِ، فَوَضَعَهُ عَلَى رَغِيفٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ، اَبْلِغْ بِهَذَا فَاطِمَةَ؛ فَاِنَّهَا لَمْ تُصِبْ مِثْلَ هَذَا مُنْذُ اَيَّامٍ، فَلَمَّا اَكَلُوا وَشَبِعُوا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خُبْزٌ، وَلَحْمٌ، وَبُسْرٌ، وَتَمْرٌ، وَرُطَبٌ، وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْاَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَصَبْتُمْ مِثْلَ هَذَا، وَضَرَبْتُمْ بِاَيْدِيكُمْ، فَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ، وَبَرَكَةِ اللّٰهِ، فَاِذَا شَبِعْتُمْ، فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ وَاَفْضَلَ؛ فَاِنَّ هَذَا كَفَافٌ بِهَذَا، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْتِي اِلَيْهِ اَحَدٌ مَعْرُوفًا اِلَّا اَحَبَّ اَنْ يُجَازِيَهُ، فَقَالَ لِاَبِي اَيُّوبَ: ائْتِنَا غَدًا، فَلَمْ يَسْمَعْ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْتِيَهُ،

رسول اللہ ﷺ کو جا لیا۔ عرض کیا: اللہ کے نبی کو خوش آمدید ہو اور آپ کے ساتھیوں کے لیے بھی! انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ وہ وقت تو نہیں ہے جس وقت آپ آیا کرتے ہیں' وہ آپ کو واپس لے آئے' پھر ایک کھجور کا خوشہ لے کر آئے' اسے کاٹا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: میں تو یہ نہیں چاہتا تھا' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ تازہ اور پکی کھجور بھی کھائیں اور کچی بھی اور میں آپ کے لیے اس کے ساتھ یہ (بکری) بھی ذبح کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اگر تُو نے ذبح کرنا ہے تو دودھ والی ذبح نہ کرنا' تو انہوں نے بکری کا بچہ آپ کے لیے پکڑا اور اسے ذبح کیا اور اپنی اہلیہ سے کہا: روٹی پکا اور میں سالن پکاتا ہوں کیونکہ تُو روٹی اچھی طرح بنانا جانتی ہے' انہوں نے آدھے بچے کو پکایا اور آدھے کو بھونا۔ پھر جب کھانا پک گیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کے سامنے رکھا تو رسول اللہ ﷺ نے کچھ گوشت لیا اور ایک روٹی پر رکھا۔ پھر فرمایا: اے ابوایوب! یہ فاطمہ تک پہنچا آؤ کیونکہ اسے کئی دنوں سے اس طرح کا کھانا نصیب نہیں ہوا۔ جب انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روٹی اور گوشت' پکی اور تر کھجوریں۔ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے' پھر فرمایا: یہ وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق قیامت کے دن سوال ہوگا' تو آپ کے صحابہ کرام پر یہ بات گراں گزری تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں اس قسم کی

فَلَمَّا اَتَاهُ اَعْطَاهُ وَلِيدَةً فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ، اسْتَوْصِي بِهَذِهِ خَيْرًا، فَاِنَّا لَمْ نَرَ اِلَّا خَيْرًا مَا دَامَتْ عِنْدَنَا، فَلَمَّا جَاءَ بِهَا اَبُو اَيُّوبَ، فَقَالَ مَا اَجِدُ لِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ اَنْ اَعْتِقَهَا، فَاَعْتَقَهَا

چیزیں ملیں اور تم اپنے ہاتھوں پر رکھو تو کہو: اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی برکت کے ساتھ۔ پھر جب تم سیر ہو جاؤ تو کہو: تمام تعریفیں اس اللہ کی ذات کے لیے جس نے ہمیں سیر کیا اور ہمیں سیراب کیا اور انعام وفضل عطا فرمایا۔ یہ (دعا کرنا) اس (انعام) کا نعم البدل ہو جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس اگر کوئی بہترین چیز لاتا تو آپ اُس کا بدلہ دینا پسند فرماتے۔ آپ نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کل ہمارے پاس آنا! انہوں نے نہ سنا تو آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (ان سے کہو) بے شک رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم کل ہمارے پاس آؤ۔ جب وہ آئے تو آپ نے ان کو ایک لونڈی عطا فرمائی' فرمایا: اے ابوایوب! میں تجھے اس کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ ہم نے اسے اچھا پایا ہے جب سے یہ ہمارے پاس ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اسے لے کر آئے تو کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی وصیت میں سوائے اس کے بہتری نہیں پاتا کہ میں اسے آزاد کر دوں' سو انہوں نے اسے آزاد کر دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

عبداللہ بن کیسان سے اس حدیث کو فضل بن موسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

627 - حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ مُفَضَّلِ بْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

627- سنن ابی داؤد جلد 3صفحہ353' رقم الحدیث: 3795 ۔ سنن النسائی جلد 7صفحہ199' رقم الحدیث: 4320 ۔ سنن ابن ماجہ جلد 2صفحہ1078' رقم الحدیث: 3238 ۔ مسند ابی داؤد الطیالسی جلد 2

غَسَّانَ الْغَلَابِیُّ الْقَاضِی اَبُو اُمَیَّةَ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَکْرٍ الْمُزَنِیُّ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذَکَرَ زَمْزَمَ فَقَالَ: اِنَّهَا مُبَارَکَةٌ، اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ وَشِفَاءُ سُقْمٍ

اللہ ﷺ نے زمزم کا ذکر کیا تو فرمایا: یہ برکت والا ہے' یہ کھانے کا کھانا ہے اور بیماریوں میں شفا بھی۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَکْرٍ اِلَّا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا الْمُفَضَّلُ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

عبداللہ بن بکر سے اس حدیث کو روح بن اسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہم روح سے فضل کے سوا اور حجاج بن شاعر کے سوا کسی کو یہ حدیث روایت کرتا دیکھتے ہیں۔

فائدہ: آبِ زمزم مشروب بھی ہے اور کھانا بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس میں دونوں اوصاف جمع فرما دیئے ہیں۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی مقدس ایڑی کے ساتھ تعلق ہونے کے باعث اس میں برکت بھی ہے۔ دنیا بھر میں بطور برکت اسے لے جایا جاتا ہے اور کھڑے ہو کر پیا جاتا ہے۔

628 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت

صفحه547' رقم الحديث: 1316 . مصنف ابن ابى شيبة جلد 5صفحه125' رقم الحديث: 24363 . مسند أحمد جلد 29صفحه450' رقم الحديث: 17929 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1281' رقم الحديث: 2059 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه872' رقم الحديث: 470 . السنن الكبرى للنسائى جلد 4صفحه479' رقم الحديث: 4813 . شرح مشكل الآثار جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 3280 . شرح معانى الآثار جلد4صفحه197' رقم الحديث:6336 .

628- صحيح مسلم جلد 3صفحه1587' رقم الحديث: 2003 . سنن أبى داؤد جلد 3صفحه327' رقم الحديث: 3679 . سنن الترمذى جلد4صفحه290' رقم الحديث: 1861 . سنن النسائى جلد 8صفحه324' رقم الحديث: 5701 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1123' رقم الحديث: 3387 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3صفحه427' رقم الحديث: 2028.. الأمالى فى آثار الصحابة جلد1صفحه107' رقم الحديث: 171 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 9صفحه220' رقم

اَبُو سَعِيدٍ النَّحَّاسُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ قُرَّةَ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ (الْخَفَّافُ) ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ قَائِمًا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو زمزم کا پانی کھڑے ہوکر پیتے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ اِلَّا اَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ، وَلَا عَنْ اَبِي يُونُسَ اِلَّا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو سَعِيدٍ النَّحَّاسُ

داؤد بن ابوہند سے اس حدیث کو ابو یونس الخصاب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ابو یونس سے قرہ بن علاء کے سوا۔ ابوسعید النحاس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: چار پانی ایسے ہیں جو تعظیماً کھڑے ہوکر پیے جاتے ہیں: (۱) والدین کا جھوٹا پانی (۲) علماء ومشائخ کا جھوٹا پانی (۳) وضو کا باقی ماندہ پانی (۴) آبِ زمزم۔ آبِ زمزم کھڑے ہوکر پینا مسنون ہے کیونکہ آپ ﷺ نے کھڑے ہوکر نوش فرمایا تھا۔

الحديث: 17003 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5 صفحه70' رقم الحديث: 23778 . مسند أحمد جلد 8 صفحه268' رقم الحديث: 4644 . السنن الكبرى للنسائى جلد 6 صفحه285' رقم الحديث: 6792 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد9 صفحه356' رقم الحديث: 5466 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه218' رقم الحديث: 859 . مستخرج أبى عوانة جلد 5 صفحه 103' رقم الحديث: 7957 . شرح معانى الآثار جلد 4 صفحه215' رقم الحديث: 6435 . معجم ابن الأعرابى جلد 3 صفحه1042 . صحيح ابن حبان جلد 12 صفحه177' رقم الحديث: 5354 . المعجم الأوسط جلد 8 صفحه52' رقم الحديث: 7943 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 12 صفحه381' رقم الحديث: 13411 . مسند الشاميين للطبرانى جلد2 صفحه38' رقم الحديث: 876 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه364' رقم الحديث: 1202 . سنن الدارقطنى جلد5 صفحه445' رقم الحديث: 4616 . السنن الكبرى للبيهقى جلد8 صفحه532' رقم الحديث: 17454 .

629 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ صَاعِدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمزم کا پانی پلایا تو آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

629- صحیح مسلم جلد 3صفحه1622' رقم الحدیث: 2052 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه360' رقم الحدیث: 3821 . سنن الترمذی جلد4صفحه278' رقم الحدیث: 1839 . سنن النسائی جلد7صفحه14' رقم الحدیث: 3796 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1102' رقم الحدیث: 3317 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه492' رقم الحدیث: 1403 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحه327' رقم الحدیث: 1883 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه148' رقم الحدیث: 24613 . مسند أحمد جلد 23صفحه430' رقم الحدیث: 15293 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1301' رقم الحدیث: 2092 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 4صفحه444' رقم الحدیث: 4719 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد4صفحه152' رقم الحدیث: 2218 . الكنیٰ والأسماء للدولابی جلد 2صفحه621' رقم الحدیث: 1112 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 197' رقم الحدیث: 8379 . شرح مشكل الآثار جلد11صفحه282' رقم الحدیث: 4444 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه128' رقم الحدیث: 366 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه125' رقم الحدیث: 196 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه343' رقم الحدیث: 8817 . المعجم الكبیر للطبرانی جلد 2 صفحه 184' رقم الحدیث: 1749 . مسند الشامیین للطبرانی جلد4صفحه76' رقم الحدیث: 2770 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه247' رقم الحدیث: 804 . فوائد تمام جلد 2صفحه238' رقم الحدیث: 1621 . مسند الشهاب القضاعی جلد 2صفحه262' رقم الحدیث: 1321 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه170' رقم الحدیث: 411 . السنن الكبرىٰ للبیهقی جلد 10صفحه107' رقم الحدیث: 20025 . شعب الایمان جلد 8 صفحه51' رقم الحدیث: 5483 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه226' رقم الحدیث: 11723 .

وَهُوَ قَائِمٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَاعِدٍ الْكُوفِيِّ إِلَّا عِيسَى

صاعد کوفی سے اس حدیث کو عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

630 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بِشْرٍ الصَّابُونِي الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ رِئَابٍ الْأُسَيِّدِيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَرَاحُ رِيحُ الْجَنَّةِ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ، وَلَا يَجِدُ رِيحَهَا مَنَّانٌ بِعَمَلِهِ، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا عَاقٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے آتی ہے اس کی خوشبو کو اپنے عمل پر احسان جتلانے اور ہمیشہ شراب پینے والا اور نافرمان نہیں سونگھ سکے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ إِلَّا الرَّبِيعُ

ہارون سے ربیع کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت

630- صحيح البخارى جلد 7صفحه81' رقم الحديث: 5452 . صحيح مسلم جلد 1صفحه395' رقم الحديث: 564 . سنن أبى داؤد جلد3صفحه360' رقم الحديث: 3822 . سنن الترمذى جلد4صفحه261' رقم الحديث: 1806 . سنن النسائى جلد2صفحه43' رقم الحديث: 707 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1116' رقم الحديث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد1صفحه444' رقم الحديث: 1736 . مسند الحميدى جلد 2صفحه355' رقم الحديث: 1336 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه248' رقم الحديث: 8653 . مسند أحمد جلد 23صفحه432' رقم الحديث: 15299 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1 صفحه 391' رقم الحديث: 788 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد4صفحه209' رقم الحديث: 2322 . الكنى والأسماء للدولابى جلد2صفحه890' رقم الحديث: 1561 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه83' رقم الحديث: 1664 . مستخرج أبى عوانة جلد1صفحه343' رقم الحديث: 1228 . شرح معانى الآثار جلد4 صفحه 237' رقم الحديث: 6609 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه443' رقم الحديث: 2090 . المعجم الأوسط جلد1صفحه68' رقم الحديث: 191 .

نہیں کیا۔

631 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصٍ الْفَارِسِيُّ، بِمَدِينَةِ بَعْلَبَكَّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شے شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

632 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الْحَنْبَلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِيهِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے سونے کے برتن میں پیا یا چاندی کے برتن میں تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ کو

631- صحيح مسلم رقم الحديث: 275 . سنن الترمذی رقم الحديث: 101 . سنن النسائی رقم الحديث: 104 . مجمع الزوائد جلد1صفحه256 .

632- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه353' رقم الحديث: 3795 . سنن النسائی جلد 7صفحه199' رقم الحديث: 4320 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1078' رقم الحديث: 3238 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2 صفحه547' رقم الحديث: 1316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه125' رقم الحديث: 24363 . مسند أحمد جلد 29صفحه450' رقم الحديث: 17929 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1281' رقم الحديث: 2059 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه872' رقم الحديث: 470 . السنن الكبرى للنسائی جلد 4صفحه479' رقم الحديث: 4813 . شرح مشكل الآثار جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 3280 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه197' رقم الحديث: 6336 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2 صفحه 81' رقم الحديث: 1367 . السنن الكبرى للبيهقی جلد9صفحه545' رقم الحديث: 19425 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه471' رقم الحديث:1342 .

عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

ڈال رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُرْدٍ إِلَّا ابْنُهُ الْعَلَاءُ

برد سے اس حدیث کو اس کے بیٹے علاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: مرد صرف چاندی انگوٹھی کی شکل میں جبکہ عورت سونا اور چاندی زیورات کی شکل میں استعمال میں لا سکتی ہے۔ دونوں دھاتوں کو برتنوں کی شکل میں استعمال میں لانا خواتین و حضرات سب کے لیے حرام ہے۔

633 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

633- صحيح مسلم جلد 3صفحه1587' رقم الحديث: 2003 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه327' رقم الحديث: 3679 . سنن الترمذى جلد 4صفحه290' رقم الحديث: 1861 . سنن النسائى جلد 8صفحه324' رقم الحديث: 5701 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1123' رقم الحديث: 3387 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3صفحه427' رقم الحديث: 2028 . الأمالى فى آثار الصحابة جلد1صفحه107' رقم الحديث: 171 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 9صفحه220' رقم الحديث: 17003 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5 صفحه70' رقم الحديث: 23778 . مسند أحمد جلد 8صفحه268' رقم الحديث: 4644 . السنن الكبرى للنسائى جلد 6صفحه285' رقم الحديث: 6792 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد9صفحه356' رقم الحديث: 5466 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه218' رقم الحديث: 859 . مستخرج أبى عوانة جلد 5 صفحه103' رقم الحديث: 7957 . شرح معانى الآثار جلد 4صفحه215' رقم الحديث: 6435 . معجم ابن الأعرابى جلد 3صفحه1042 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه177' رقم الحديث: 5354 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه52' رقم الحديث: 7943 . المعجم الكبير للطبرانى جلد12صفحه381' رقم الحديث: 13411 . مسند الشاميين للطبرانى جلد2صفحه38' رقم الحديث: 876 . معجم ابن المقرئ جلد1صفحه364' رقم الحديث: 1202 . سنن الدارقطنى جلد5صفحه445' رقم الحديث: 4616 .

الْفَزَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ يَزِيدَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ وَاسِطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ حَتَّى يَمُوتَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے شراب پی حتیٰ کہ مر گیا تو آخرت میں اس پر (شراب) حرام ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَاسِطٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ الْحَوْشِيُّ

واسط سے ان الفاظ کے ساتھ اس حدیث کو عبداللہ بن خراش حوشی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

634 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

634- صحيح مسلم جلد 3صفحه1622' رقم الحديث: 2052 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه360' رقم الحديث: 3821 . سنن الترمذى جلد 4صفحه278' رقم الحديث: 1839 . سنن النسائى جلد7صفحه14' رقم الحديث: 3796 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1102' رقم الحديث: 3317 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه492' رقم الحديث: 1403 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3صفحه327' رقم الحديث: 1883 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه148' رقم الحديث: 24613 . مسند أحمد جلد 23صفحه430' رقم الحديث: 15293 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1301' رقم الحديث: 2092 . السنن الكبرى للنسائى جلد 4صفحه444' رقم الحديث: 4719 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد4صفحه152' رقم الحديث: 2218 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 2صفحه621' رقم الحديث: 1112 . مستخرج أبى عوانة جلد 5 صفحه 197' رقم الحديث: 8379 . شرح مشكل الآثار جلد 11صفحه282' رقم الحديث: 4444 . مكارم الأخلاق للخرائطى جلد 1صفحه128' رقم الحديث: 366 . معجم ابن الأعرابى جلد 1 صفحه125' رقم الحديث: 196 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه343' رقم الحديث: 8817 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2 صفحه 184' رقم الحديث: 1749 . مسند الشاميين للطبرانى جلد4صفحه76' رقم الحديث: 2770 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه247' رقم الحديث: 804 . فوائد تمام جلد 2صفحه238' رقم الحديث: 1621 . مسند الشهاب القضاعى جلد 2صفحه262' رقم

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمْ كَانُوا يَوْمًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ: فَبَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِصَحْفَةِ خُبْزٍ وَلَحْمٍ مِنْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ضَعُوا اَيْدِيَكُمْ، فَوَضَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَا اَيْدِيَنَا، فَاَكَلْنَا، وَعَائِشَةُ تَصْنَعُ طَعَامًا عَجِلَةً (مُعَجِّلَةً)، فَدَارَتِ الصَّحْفَةُ الَّتِي اُتِيَ بِهَا، فَلَمَّا فَرَغَتْ مِنْ طَعَامِهَا جَاءَتْ بِهِ فَوَضَعَتْهُ، وَرَفَعَتْ صَحْفَةَ اُمِّ سَلَمَةَ، فَكَسَرَتْهَا، وَقَالَتْ وَقَالَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا بِاسْمِ اللّٰهِ غَارَتْ اُمُّكُمْ، ثُمَّ اَعْطَى صَحْفَتَهَا اُمَّ سَلَمَةَ وَقَالَ: طَعَامٌ مَكَانَ طَعَامٍ، وَاِنَاءٌ مَكَانَ اِنَاءٍ

کہ کچھ لوگ ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے اس دوران کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے' حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے رسول اللہ ﷺ کے پاس گوشت اور روٹی کا ایک پیالہ آیا تو وہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے رکھ دیا گیا' آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ رکھو! پس نبی اکرم ﷺ اور ہم نے اپنے ہاتھ رکھے تو ہم نے کھایا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جلدی سے کھانا بنا رہی تھیں تو وہ پیالہ جو آپ کے پاس لایا گیا تھا وہ گھومنے لگا' جب وہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کھانے (تیار کرنے) سے فارغ ہوئیں تو لا کر انہوں نے رکھ دیا اور حضرت اُم سلمہ کا پیالہ اُٹھا کر توڑ دیا اور باتیں کرنے لگیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ! تمہاری ماں کو غیرت آ گئی ہے۔ پھر آپ نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کا پیالہ انہیں دیا اور فرمایا: کھانے کے بدلے کھانا اور برتن کے بدلے برتن۔

الحديث: 1321 ـ الآداب للبيهقي جلد 1 صفحه 170' رقم الحديث: 411 ـ السنن الكبرى للبيهقي جلد 10 صفحه 107' رقم الحديث: 20025 ـ شعب الايمان جلد 8 صفحه 51' رقم الحديث: 5483 ـ معرفة السنن والآثار جلد 8 صفحه 226' رقم الحديث: 11723 ـ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنِ الْاَنْصَارِيِّ

عبیداللہ سے اس حدیث کو یحییٰ بن عبداللہ کے سوا اور ان سے ابن وہب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حرملہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو انصاری کے سوا کسی سے کتابت نہیں کیا ہے۔

635 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ فَرَّ اَحَدُكُمْ مِنْ رِزْقِهِ اَدْرَكَهُ كَمَا يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اپنے رزق سے بھاگے تو وہ (اس کو) پالیتا ہے جس طرح کہ اسے موت پالیتی ہے۔

635- صحيح البخارى جلد 7صفحه81' رقم الحديث: 5452 . صحيح مسلم جلد 1صفحه395' رقم الحديث: 564 . سنن أبى داؤد جلد3صفحه360' رقم الحديث: 3822 . سنن الترمذى جلد4صفحه261' رقم الحديث: 1806 . سنن النسائى جلد2صفحه43' رقم الحديث: 707 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1116' رقم الحديث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 1736 . مسند الحميدى جلد 2صفحه355' رقم الحديث: 1336 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه248' رقم الحديث: 8653 . مسند أحمد جلد 23صفحه432' رقم الحديث: 15299 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1 صفحه 391' رقم الحديث: 788 . مسند ابى يعلى الموصلى جلد4صفحه209' رقم الحديث: 2322 . الكنى والأسماء للدولابى جلد2صفحه890' رقم الحديث: 1561 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه83' رقم الحديث: 1664 . مستخرج ابى عوانة جلد 1صفحه343' رقم الحديث: 1228 . شرح معانى الآثار جلد 4 صفحه 237' رقم الحديث: 6609 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه443' رقم الحديث: 2090 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه68' رقم الحديث: 191 .

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الصُّدَائِيُّ

حضرت ابوسعید سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ حسین بن علی الصدائی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

636 - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمادیا تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا مَخْلَدٌ

مسعر سے اس حدیث کو مخلد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَاوُدَ الْبَصْرِيُّ الْمُؤَدِّبُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی نے رات اس حال میں

636- صحيح البخارى رقم الحديث: 4217 . صحيح مسلم رقم الحديث: 1941 .

637- سنن أبى داؤد جلد 3صفحه353' رقم الحديث: 3795 . سنن النسائى جلد 7صفحه199' رقم الحديث: 4320 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1078' رقم الحديث: 3238 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2 صفحه547' رقم الحديث: 1316 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه125' رقم الحديث: 24363 . مسند أحمد جلد 29صفحه450' رقم الحديث: 17929 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1281' رقم الحديث: 2059 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه872' رقم الحديث: 470 . السنن الكبرى للنسائى جلد 4صفحه479' رقم الحديث: 4813 . شرح مشكل الآثار جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 3280 . شرح معانى الآثار جلد 4صفحه197' رقم الحديث: 6336 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2 صفحه 81' رقم الحديث: 1367 . السنن الكبرى للبيهقى جلد9صفحه545' رقم الحديث: 19425 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد1صفحه471' رقم الحديث: 1342 .

وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

گزاری کہ اس کے ہاتھ میں چکنائی کی بُوتھی پھر اسے کوئی چیز نقصان دے گئی تو وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ

زہری سے اس حدیث کو سفیان بن حسین کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت محمد بن حمزہ بن یوسف بن عبداللہ بن سلام از

638- صحیح مسلم جلد 3صفحه1587' رقم الحدیث: 2003 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه327' رقم الحدیث: 3679 . سنن الترمذی جلد4صفحه290' رقم الحدیث: 1861 . سنن النسائی جلد 8صفحه324' رقم الحدیث: 5701 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1123' رقم الحدیث: 3387 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحه427' رقم الحدیث: 2028 . الأمالی فی آثار الصحابة جلد1صفحه107' رقم الحدیث: 171 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه220' رقم الحدیث: 17003 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5 صفحه70' رقم الحدیث: 23778 . مسند أحمد جلد 8صفحه268' رقم الحدیث: 4644 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد6صفحه285' رقم الحدیث: 6792 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد9صفحه356' رقم الحدیث: 5466 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه218' رقم الحدیث: 859 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 103' رقم الحدیث: 7957 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه215' رقم الحدیث: 6435 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه1042 . صحیح ابن حبان جلد 12صفحه177' رقم الحدیث: 5354 . المعجم الأوسط جلد8صفحه52' رقم الحدیث: 7943 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 12صفحه381' رقم الحدیث: 13411 . مسند الشامیین للطبرانی جلد2صفحه38' رقم الحدیث: 876 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه364' رقم الحدیث: 1202 . سنن الدارقطنی جلد5صفحه445' رقم الحدیث: 4616 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد8صفحه532' رقم الحدیث: 17454 .

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمِرْبَدِ، فَرَاَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُودُ نَاقَةً تَحْمِلُ دَقِيقًا وَسَمْنًا وَعَسَلًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنِخْ، فَاَنَاخَ فَدَعَا بِبُرْمَةٍ فَجَعَلَ فِيهَا مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ وَالدَّقِيقِ، ثُمَّ اَمَرَ، فَاَوْقَدَ تَحْتَهَا حَتَّى نَضَجَ، ثُمَّ قَالَ: كُلُوا، فَاَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا شَيْءٌ يَدْعُوهُ اَهْلُ فَارِسٍ الْخَبِيصَ

والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اونٹوں کے باڑے کی طرف نکلے تو آپ نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ اونٹنی پر آٹا' گھی اور شہد لادے اسے کھینچ کر لا رہے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اونٹنی کو بٹھاؤ! انہوں نے اونٹنی کو بٹھا دیا' پھر آپ نے ایک ٹوپہ منگوایا' اس میں گھی' شہد اور آٹا ڈالا' پھر حکم فرمایا تو اس کے نیچے آگ جلائی گئی حتیٰ کہ وہ پک گیا' پھر فرمایا: کھاؤ! پس اس سے رسول اللہ ﷺ نے بھی کھایا' پھر فرمایا: یہ وہ شے ہے جسے اہل فارس خبیص کہتے ہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت عبداللہ بن سلام سے یہ حدیث اس اسناد کے سوا نہیں روایت کی گئی اور ولید بن مسلم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

639 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَنْصُورٍ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت

639- صحيح مسلم جلد 3صفحه1622' رقم الحديث: 2052 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه360' رقم الحديث: 3821 . سنن الترمذى جلد4صفحه278' رقم الحديث: 1839 . سنن النسائى جلد7صفحه14' رقم الحديث: 3796 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1102' رقم الحديث: 3317 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه492' رقم الحديث: 1403 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3صفحه327' رقم الحديث: 1883 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه148' رقم الحديث: 24613 . مسند أحمد جلد 23صفحه430' رقم الحديث: 15293 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1301' رقم الحديث: 2092 . السنن الكبرى للنسائى جلد 4صفحه444' رقم

الْبَجَلِيُّ الْكَشِّيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے: قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پینے والا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ

ایوب سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' قتیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

640 - وَبِهِ عَنْ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

اور اسی سند کے ساتھ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے

الحدیث: 4719 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد4صفحه152' رقم الحدیث: 2218 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد2صفحه621' رقم الحدیث: 1112 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 197' رقم الحدیث: 8379 . شرح مشکل الآثار جلد11صفحه282' رقم الحدیث: 4444 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه128' رقم الحدیث: 366 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه125' رقم الحدیث: 196 . المعجم الأوسط جلد8صفحه343' رقم الحدیث: 8817 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 2 صفحه 184' رقم الحدیث:1749 . مسند الشامیین للطبرانی جلد4صفحه76' رقم الحدیث: 2770 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه247' رقم الحدیث: 804 . فوائد تمام جلد 2صفحه238' رقم الحدیث: 1621 . مسند الشهاب القضاعی جلد 2صفحه262' رقم الحدیث: 1321 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه170' رقم الحدیث: 411 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 10صفحه107' رقم الحدیث:20025 . شعب الایمان جلد 8 صفحه51' رقم الحدیث: 5483 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه226' رقم الحدیث:11723 .

640- صحیح البخاری جلد 7صفحه81' رقم الحدیث: 5452 . صحیح مسلم جلد 1 صفحه395' رقم الحدیث: 564 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه360' رقم الحدیث:3822 . سنن الترمذی جلد4صفحه261' رقم الحدیث: 1806 . سنن النسائی جلد2صفحه43' رقم الحدیث: 707 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1116' رقم الحدیث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه444' رقم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْخُبْزَ بِالتَّمْرِ، وَيَقُولُ: هَذَا إِدَامُ هَذَا

روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روٹی کھجور کے ساتھ کھاتے تھے اور فرماتے: یہ اس کا سالن ہے۔

فائدہ: حضورِ اقدس ﷺ کھجور، سرکہ اور زیتون کے تیل کو بطور سالن استعمال کرتے تھے۔ آج بھی اہل عرب ان چیزوں کو بطور سالن استعمال کرتے ہیں۔

641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَارِيَةَ الْعَكَّاوِيُّ بِعَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْفَأْرَةُ مَسْخٌ وَعَلَامَةُ ذَلِكَ أَنَّهَا تَشْرَبُ لَبَنَ الشَّاةِ، وَلَا تَشْرَبُ لَبَنَ الْإِبِلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چوہا مسخ شدہ (ایک اُمت) ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ یہ بکری کا دودھ پیتا ہے اور اونٹ کا دودھ نہیں پیتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

ابن عون سے اسماعیل بن عیاش کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی اسماعیل سے بقیہ کے سوا کسی نے۔ موسیٰ بن ایوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

الحديث: 1736 . مسند الحميدى جلد 2صفحه355' رقم الحديث: 1336 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه248' رقم الحديث: 8653 . مسند أحمد جلد 23صفحه432' رقم الحديث: 15299 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1 صفحه 391' رقم الحديث: 788 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد4صفحه209' رقم الحديث: 2322 . الكنى والأسماء للدولابى جلد2صفحه890' رقم الحديث: 1561 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه83' رقم الحديث: 1664 . مستخرج أبى عوانة جلد1صفحه343' رقم الحديث:1228 . شرح معانى الآثار جلد4 صفحه237' رقم الحديث:6609 .

641- مسند أحمد جلد2صفحه279 .

642 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي هِشَامٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو ولید بن مزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

642- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه353' رقم الحديث: 3795 . سنن النسائی جلد 7صفحه199' رقم الحديث: 4320 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1078' رقم الحديث: 3238 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2 صفحه547' رقم الحديث: 1316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه125' رقم الحديث: 24363 . مسند أحمد جلد 29صفحه450' رقم الحديث: 17929 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1281' رقم الحديث: 2059 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه872' رقم الحديث: 470 . السنن الكبرٰى للنسائی جلد 4صفحه479' رقم الحديث: 4813 . شرح مشكل الآثار جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 3280 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه197' رقم الحديث: 6336 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2 صفحه 81' رقم الحديث: 1367 . السنن الكبرٰى للبيهقی جلد9صفحه545' رقم الحديث: 19425 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه471' رقم الحديث: 1342 .

643- صحيح مسلم جلد 3صفحه1587' رقم الحديث: 2003 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه327' رقم الحديث: 3679 . سنن الترمذی جلد4صفحه290' رقم الحديث: 1861 . سنن النسائی جلد 8 صفحه324' رقم الحديث: 5701 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1123' رقم الحديث: 3387 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه427' رقم الحديث: 2028 . الأمالی فی آثار الصحابة جلد1صفحه107' رقم الحديث: 171 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد9صفحه220' رقم الحديث: 17003 . مصنف ابن أبی

الْبُسْتَنْبَانُ السَّرْمَرِيُّ بِهَا، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ الْوَلِيدِ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَكَانَ جَائِعًا، فَقَالَتْ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَصْهَارًا لِي قَدْ لَجَأُوا إِلَيَّ، وَإِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَعْلَمَ بِهِمْ فَيَقْتُلَهُمْ، فَاجْعَلْ مَنْ دَخَلَ دَارَ أُمِّ هَانِءٍ آمِنًا حَتَّى يَسْمَعُوا كَلَامَ اللّٰهِ، فَآمَنَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَارَتْ أُمُّ هَانِءٍ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكِ مِنْ طَعَامٍ نَأْكُلُهُ؟، فَقَالَتْ: لَيْسَ

اللہ ﷺ حضرت اُم ھانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا کے ہاں فتح مکہ کے دن تشریف لائے اور آپ کو بھوک لگی ہوئی تھی' انہوں نے آپ سے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک میرے سسرال والے میری طرف مجبوراً آتے ہیں اور علی بن ابی طالب کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خیال نہیں کرتے اور مجھے خوف ہے کہ اگر ان کو ان کے بارے پتہ چل گیا تو وہ انہیں قتل کر دیں گے' سو آپ جو اُم ھانی کے گھر داخل ہو اس کو امن دے دیں حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام سن لیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں امن دے دیا' پھر فرمایا: بلاشبہ ہم نے اسے پناہ دے دی جسے اُم ھانی نے پناہ دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کھانا ہے جو ہم کھائیں! تو انہوں (اُم ھانی) نے عرض

شيبة جلد 5 صفحه 70' رقم الحديث: 23778 . مسند أحمد جلد8صفحه268' رقم الحديث: 4644 . السنن الكبرى للنسائى جلد6صفحه285' رقم الحديث: 6792 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد9صفحه356' رقم الحديث: 5466 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه218' رقم الحديث: 859 . مستخرج أبى عوانة جلد 5 صفحه103' رقم الحديث: 7957 . شرح معانى الآثار جلد 4صفحه215' رقم الحديث: 6435 . معجم ابن الأعرابى جلد3صفحه1042 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه177' رقم الحديث: 5354 . المعجم الأوسط جلد8صفحه52' رقم الحديث: 7943 . المعجم الكبير للطبرانى جلد12صفحه381' رقم الحديث: 13411 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 2صفحه38' رقم الحديث: 876 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه364' رقم الحديث: 1202 . سنن الدارقطنى جلد 5صفحه445' رقم الحديث: 4616 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 8صفحه532' رقم الحديث: 17454 . شعب الايمان جلد 7صفحه395' رقم الحديث: 5183 . معرفة السنن والآثار جلد13صفحه20' رقم الحديث: 17325 . جزء ابن عرفة جلد1صفحه82' رقم الحديث: 70 .

عِنْدِی اِلَّا كِسَرٌ يَابِسَةٌ، وَاِنِّی لَاَسْتَحِی اَنْ اُقَدِّمَهَا اِلَيْكَ، فَقَالَ: هَلُمِّی بِهِنَّ، فَكَسَّرَهُنَّ فِی مَاءٍ، وَجَائَتْ بِمِلْحٍ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ اِدَامٍ؟، فَقَالَتْ: مَا عِنْدِی يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِلَّا شَیْءٌ مِنْ خَلٍّ، فَقَالَ: هَلُمِّيهِ، فَصَبَّهُ عَلَى طَعَامِهِ، فَاَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَالَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ، يَا اُمَّ هَانِءٍ، لَا يُقْفِرُ بَيْتٌ فِيهِ خَلٌّ

کیا: میرے پاس کچھ نہیں سوائے خشک روٹی کے ٹکڑے کے اور مجھے شرم آتی ہے کہ وہ میں آپ کے پاس لے کر آؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لے آ تو انہوں نے اس (روٹی کے ٹکڑے) کو پانی میں توڑا اور وہ نمک لے کر آئیں۔ آپ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پاس سوائے سرکہ کے کچھ بھی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: اسے لے آ! پس آپ نے اسے کھانے پر انڈیلا پھر اس سے کھایا' پھر اللہ عزوجل کی حمد کی' پھر فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے' اے اُم ھانی! اس گھر میں کبھی غربت نہیں آئے گی جس میں سرکہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعْدَانَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

سعدان سے اس حدیث کو حسن بن بشر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت

644- صحیح مسلم جلد 3صفحه1622' رقم الحدیث: 2052 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه360' رقم الحدیث: 3821 . سنن الترمذی جلد4صفحه278' رقم الحدیث: 1839 . سنن النسائی جلد7صفحه14' رقم الحدیث: 3796 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1102' رقم الحدیث: 3317 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه492' رقم الحدیث: 1403 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحه327' رقم الحدیث: 1883 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه148' رقم الحدیث: 24613 . مسند أحمد جلد 23صفحه430' رقم الحدیث: 15293 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1301' رقم الحدیث: 2092 . السنن الكبرٰی للنسائی جلد 4صفحه444' رقم الحدیث: 4719 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد4صفحه152' رقم الحدیث: 2218 . الكنٰی والأسماء للدولابی جلد 2صفحه621' رقم الحدیث: 1112 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 197' رقم الحدیث: 8379 . شرح مشكل الآثار جلد11صفحه282' رقم الحدیث: 4444 .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدُوسٍ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ اَبِي يُونُسَ الْقَوِيِّ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي يُونُسَ الْقَوِيِّ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، وَاِنَّمَا لُقِّبَ بِالْقَوِيِّ لِقُوَّتِهِ عَلَى الْعِبَادَةِ؛ صَامَ حَتّٰى خَوَى، وَبَكٰى حَتّٰى عَمِيَ، وَطَافَ بِالْبَيْتِ حَتّٰى اُقْعِدَ

ابو یونس قوی سے اس حدیث کو سعید بن سالم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور قوی ان کا لقب اس وجہ سے ہے کہ یہ عبادت پر بہت دلیر تھے، روزہ رکھتے حتیٰ کہ (کمزوری کی وجہ سے) گر پڑتے اور (اتنا) روئے کہ اندھے ہو گئے اور بیت اللہ کا طواف کیا حتیٰ کہ انہیں بٹھا دیا گیا۔

645 - وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور اسی سند سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے

645- صحیح البخاری جلد 7صفحه81' رقم الحديث: 5452 . صحیح مسلم جلد 1صفحه395' رقم الحديث: 564 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه360' رقم الحديث: 3822 . سنن الترمذی جلد4صفحه261' رقم الحديث: 1806 . سنن النسائی جلد2صفحه43' رقم الحديث: 707 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1116' رقم الحديث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 1736 . مسند الحميدی جلد 2صفحه355' رقم الحديث: 1336 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه248' رقم الحديث: 8653 . مسند أحمد جلد 23صفحه432' رقم الحديث: 15299 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1 صفحه 391' رقم الحديث: 788 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد4صفحه209' رقم الحديث: 2322 . الكنى والأسماء للدولابی جلد2صفحه890' رقم الحديث: 1561 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه83' رقم الحديث: 1664 . مستخرج أبی عوانة

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بِلَحْمِ الظَّهْرِ؛ فَإِنَّهُ مِنْ أَطْيَبِهِ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تم پر پیٹھ کا گوشت (کھانا) ضروری ہے کیونکہ یہ عمدہ ہوتا ہے۔

646- وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور اسی سند سے روایت ہے فرماتے ہیں: اور میں

جلد 1صفحه343' رقم الحديث: 1228 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحه 237' رقم الحديث: 6609 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه443' رقم الحديث: 2090 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه68' رقم الحديث:191 .

646- صحيح مسلم جلد 3صفحه1587' رقم الحديث: 2003 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه327' رقم الحديث: 3679 . سنن الترمذی جلد4صفحه290' رقم الحديث: 1861 . سنن النسائی جلد 8صفحه324' رقم الحديث: 5701 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1123' رقم الحديث: 3387 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه427' رقم الحديث: 2028 . الأمالی فی آثار الصحابة جلد1صفحه107' رقم الحديث: 171 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه220' رقم الحديث: 17003 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5 صفحه70' رقم الحديث: 23778 . مسند أحمد جلد 8صفحه268' رقم الحديث: 4644 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد6صفحه285' رقم الحديث: 6792 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد9صفحه356' رقم الحديث: 5466 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه218' رقم الحديث: 859 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 103' رقم الحديث: 7957 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه215' رقم الحديث: 6435 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه1042 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه177' رقم الحديث: 5354 . المعجم الأوسط جلد8صفحه52' رقم الحديث: 7943 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه381' رقم الحديث: 13411 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2صفحه38' رقم الحديث: 876 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه364' رقم الحديث: 1202 . سنن الدارقطنی جلد5صفحه445' رقم الحديث: 4616 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه532' رقم الحديث: 17454 . شعب الايمان جلد 7صفحه395' رقم الحديث: 5183 . معرفة السنن والآثار جلد13صفحه20' رقم الحديث: 17325 . جزء ابن عرفة جلد1صفحه82' رقم الحديث: 70 .

وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِی یَمِینِهِ قِثَّاءٌ وَفِی یَسَارِهِ تَمَرَاتٌ، وَهُوَ یَأْكُلُ مِنْ هَذَا مَرَّةً وَهَذَا مَرَّةً

نے رسول اللہ ﷺ کے دائیں ہاتھ مبارک میں ککڑی اور بائیں میں کھجوریں دیکھیں' تو آپ ایک اس میں سے اور ایک اس میں سے کھا رہے تھے۔

647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجُنْدِیسَابُورِیُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سُفْیَانَ الْجُنْدِیسَابُورِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی قَیْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَى، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَى، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَا: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْیَمَنِ فَقَالَ: اذْهَبَا فَتَطَاوَعَا وَلَا تَعَاصَیَا، وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا، وَیَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا، فَرَجَعَ اَبُو مُوسَى، فَقَالَ: اِنَّ بِهَا شَرَابَیْنِ یُقَالُ لِاَحَدِهِمَا: الْمِزْرُ وَهُوَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِیرِ، وَیُقَالُ لِلْآخَرِ: الْبِتْعُ وَهُوَ مِنَ الْعَسَلِ، فَقَالَ: حَرَامٌ كُلُّ مُسْكِرٍ

حضرت ابوموسیٰ و حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یمن بھیجا تو فرمایا کہ ایک دوسرے کی بات ماننا اور باہم نافرمانی نہ کرنا اور خوشخبری دینا اور متنفر نہ کرنا اور آسانی پیدا کرنا' اور تنگی نہ پیدا کرنا۔ پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ واپس آئے تو انہوں نے بتایا کہ وہاں دو شرابیں ہیں' ان میں سے ایک کو مرز کہتے ہیں جو گندم اور جَو سے بنائی جاتی ہے اور دوسری کو بتع کہتے ہیں اور یہ شہد سے بنائی جاتی ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز سے روکے۔

647- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه353' رقم الحدیث: 3795 . سنن النسائی جلد 7صفحه199' رقم الحدیث: 4320 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1078' رقم الحدیث: 3238 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2 صفحه547' رقم الحدیث: 1316 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه125' رقم الحدیث: 24363 . مسند أحمد جلد 29صفحه450' رقم الحدیث: 17929 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1281' رقم الحدیث: 2059 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحه872' رقم الحدیث: 470 . السنن الکبری للنسائی جلد 4صفحه479' رقم الحدیث: 4813 . شرح مشکل الآثار جلد 8صفحه331' رقم الحدیث: 3280 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه197' رقم الحدیث: 6336 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 2 صفحه 81' رقم الحدیث: 1367 . السنن الکبری للبیهقی جلد9صفحه545' رقم الحدیث: 19425 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد1صفحه471' رقم الحدیث:1342 .

يَصُدُّ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

شعبی سے اس حدیث کو ابن ابی لیلیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو بن ابی قیس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

23- کتاب الادب

ادب کے احکام ومسائل

648 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو زَيْدِ الْحَوْطِيُّ، بِجَبَلَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الْاَطْرَابُلُسِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ ذِي حِمَايَةَ، وَكَانَ مِنْ ثِقَاتِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ ابنؒ ذی حمایہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ ثقہ مسلمانوں میں سے ہے۔

648- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

649 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَعْدٍ الْمُرِّيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ ابْنِ عُمَرَ، اِذْ مَرَّ بِرَاعٍ يَزْمِرُ، فَضَرَبَ وَجْهَ النَّاقَةِ، وَصَرَفَهَا عَنِ الطَّرِيقِ، وَوَضَعَ اُصْبُعَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: اَتَسْمَعُ اَتَسْمَعُ؟ حَتَّى انْقَطَعَ الصَّوْتُ، فَقُلْتُ: لَا اَسْمَعُ، فَرَدَّهَا اِلَى الطَّرِيقِ قَالَ: هَكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُطْعِمِ اِلَّا خَالِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ مَحْمُودٌ، وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الْمُطْعِمُ، وَمَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مَيْمُونٍ اَبُو الْمَلِيحِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سواری پر پیچھے بیٹھا ہوا تھا کہ آپ اچانک ایک چرواہے کے پاس سے گزرے جو ساز بجا رہا تھا تو آپ نے اونٹنی کے منہ پر مارا اور اس کو راستے سے ہٹا لیا اور اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور آپ فرما رہے تھے: کیا تُو سن رہا ہے؟ کیا تُو سن رہا ہے؟ حتیٰ کہ آواز آنا بند ہوگئی' میں نے کہا: اب میں نہیں سن رہا' پھر انہوں نے اونٹنی کو راستے پر واپس موڑا۔ فرمایا کہ میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔

اس حدیث کو مطعم سے خالد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان کا بیٹا محمود اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ حدیث نافع سے سوائے مطعم کے اور میمون بن مہران اور سلیمان بن موسیٰ کے کسی نے روایت نہیں کی۔ میمون سے ابوالملیح حسن بن عمر رقّی روایت کرنے میں منفرد ہیں اور سلیمان بن موسیٰ سے سعید بن عبدالعزیز روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

650 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

649- مسند أحمد جلد2صفحه8 .

650- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن ابی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة

الْبَلَدِیُّ بِبَلَدٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ وَقَالَ: لَا تُدْخِلُوهُمْ بُيُوتَكُمْ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخنثوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا: تم ان کو اپنے گھروں میں نہ آنے دیا کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ اِلَّا عَفَّانُ

حارث سے اس حدیث کو عبدالواحد بن زیاد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی عبدالواحد سے عفان کے سوا کسی نے روایت کیا۔

651 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِقَالٍ اَبُو الْفَوَارِسِ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' اس نے عرض کیا: میرا

جلد 5 صفحہ 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3 صفحہ 443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3 صفحہ 1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8 صفحہ 297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 4 صفحہ 323' رقم الحديث: 2433 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1 صفحہ 321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13 صفحہ 61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحہ 117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحہ 405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحہ 242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8 صفحہ 391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10 صفحہ 222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1 صفحہ 80' رقم الحديث: 36 .

651- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3 صفحہ 679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41 صفحہ 490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحہ 453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحہ 9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحہ 160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9 صفحہ 521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد 2 صفحہ 174 .

النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنِّي وُلِدَ لِي غُلَامٌ، فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا، وَكَنَّيْتُهُ اَبَا الْقَاسِمِ، فَذُكِرَ لِي اَنَّكَ تَكْرَهُ ذَلِكَ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الَّذِي اَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي، وَمَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَاَحَلَّ اسْمِي

ایک بچہ پیدا ہوا ہے تو میں نے اس کا نام محمد رکھا ہے اور اس کی کنیت ابوالقاسم رکھی ہے' مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ اسے ناپسند فرماتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: کس نے میرے نام کو حلال کیا اور میری کنیت کو حرام کیا اور کون ہے جس نے میری کنیت کو حرام کیا اور میرے نام کو حلال کیا؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفِيَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

صفیہ سے اس حدیث کو محمد بن عمران کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

652 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَطِيرٍ اَبُو جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَاْكُلُ اِلَّا مِنْ كَسْبِ يَدِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھایا کرتے تھے۔

652- صحيح البخاري جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث:599 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

653 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ فِيلٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَبَقَ اِلَّا فِي خُفٍّ، اَوْ حَافِرٍ، اَوْ نَصْلٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مقابلہ کرانا جائز نہیں ہے سوائے اونٹوں کی دوڑ کے اور گھوڑوں کی دوڑ کے یا تیر اندازی کے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ وَابْنُ اَبِي ذِئْبٍ مَشْهُورٌ

اس حدیث کو از سفیان از محمد بن عمرو سوائے مصعب بن ماہان اور ابن ابی ذئب کے کسی نے روایت نہیں کیا' مشہور یہی ہے۔

654 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّارُ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

653- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

654- صحيح البخاري جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذي جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمي جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرى للنسائي

الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ، اَنَّهَا سَمِعَتْ اَبَاهَا سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَكَاَنَّمَا قَرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَمَنْ قَرَاَ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، فَكَاَنَّمَا قَرَاَ رُبْعَ الْقُرْآنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے (سورۂ اخلاص) قل ھو اللہ احد پڑھا' گویا اس نے تہائی قرآن پڑھا اور جس شخص نے (سورۂ) قل یایھا الکافرون پڑھی' گویا اس نے چوتھائی قرآن پڑھا۔

لَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَطِيَّةَ

حضرت سعد سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی۔ ابن عطیہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

655 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جلد 8 صفحہ 297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 1 صفحه 321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13 صفحه 61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبراني جلد 11 صفحه 405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقي جلد 1 صفحه 242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 8 صفحه 391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10 صفحه 222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبي وقاص جلد 1 صفحه 80' رقم الحديث: 36 .

655- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3 صفحه 679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41 صفحه 490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقي جلد 1 صفحه 160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 9 صفحه 521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين باصبهان جلد 2 صفحه 174 .

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ؛ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی انگلیاں تین مرتبہ چاٹے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ ان میں سے کس میں برکت ہے۔

قَالَ زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ: أَنْكَرَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ عَلَى عَفَّانَ، فَقَامَ عَفَّانُ، فَدَخَلَ بَيْتَهُ، فَأَخْرَجَهُ مِنْ كِتَابِهِ كَمَا أَمْلَاهُ عَلَيْنَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَّامٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَفَّانُ

زکریا بن حمدویہ نے کہا: یحییٰ بن معین نے عفان پر انکار کیا تو عفان اُٹھ کھڑے ہوئے اور اپنے گھر کے اندر داخل ہوئے اور اپنی کتاب نکال لائے جیسے انہوں نے ہمیں اس کی املاء کرائی۔ قتادہ سے ہمام کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ عفان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

656 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا نَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى نَعْمَلَ بِهِ، وَلَا نَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى نَجْتَنِبَهُ كُلَّهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بَلْ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَإِنْ لَمْ تَعْمَلُوا بِهِ، وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَإِنْ لَمْ تَجْتَنِبُوهُ كُلَّهُ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم نیکی کا حکم نہ دیں حتیٰ کہ ہم اس پر خود عمل کریں اور نہ ہم بُرائی سے روکیں حتیٰ کہ مکمل طور پر ہم اس سے اجتناب کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تم نیکی کا حکم دو اگرچہ تم خود اس پر عمل نہ کرو اور تم بُرائی سے روکو اگرچہ تم مکمل طور پر اس سے نہ بچتے ہو۔

656- صحیح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحدیث: 2073 . مسند احمد جلد 13صفحه497' رقم الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحدیث: 6225 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحدیث:599 . السنن الكبری للبیهقی جلد 6صفحه210' رقم الحدیث: 11692 . صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 47 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه126 .

لَمْ يَرْوِهِمَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عَبْدُ الْقُدُّوسِ تَفَرَّدَ بِهِمَا وَلَدُهُ عَنْهُ

ان دونوں حدیثوں کو از حسن' عبدالقدوس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ان دونوں حدیثوں کی روایت میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

657 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَعِينُوا عَلَى إِنْجَاحِ حَوَائِجِكُمْ بِالْكِتْمَانِ؛ فَإِنَّ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٌ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی ضروریات کو پورا کرنے اور اپنے بھیدوں کو چھپا کر رکھنے سے مدد حاصل کرو کیونکہ ہر نعمت والے پر حسد کیا جاتا ہے۔

658 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ خَمَّرَ وَجْهَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ

ثوری سے اس حدیث کو عبدالرزاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ابن ابی سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

657- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقریٔ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد2صفحہ108 . تاريخ أصبهان جلد2صفحہ276 .

658- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحہ277' رقم الحدیث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحہ31' رقم الحدیث:3534 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحہ304 .

659 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِیُّ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ عَمْرٍو الْکَلْبِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِینَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْفَعِ الْعَصَا مِنْ اَهْلِكَ وَاَخِفْهُمْ فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے اہل سے ڈنڈے کو نہ اٹھاؤ اور انہیں اللہ عزوجل کا خوف دلایا کرو۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ دِینَارٍ اِلَّا الْحَسَنُ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا سُوَیْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ

ابن دینار سے اس حدیث کو حسن کے سوا اور حسن سے سوید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے انس وجن کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ احکامِ خداوندی پر عمل پیرا کرنے اور اللہ تعالیٰ کا خوف دلانے کے لیے ''ڈنڈا'' بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

659- صحیح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحدیث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحدیث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحدیث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحدیث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحدیث: 20433 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحه400' رقم الحدیث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحدیث: 958 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحه234' رقم الحدیث: 209 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحدیث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبری للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحدیث: 2433 . الکنی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد11 صفحه405' رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبری للبیهقی جلد8صفحه391' رقم الحدیث: 16985 .

660 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِی یَحْیَی الْحَضْرَمِیُّ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی الْوَقَّارُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَکْرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ کُنَّ فِیهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ الشُّحِّ: مَنْ اَدَّی زَکَاةَ مَالِهِ طَیِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ، وَقَرَی الضَّیْفَ، وَاَعْطَی فِی النَّوَائِبِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص میں تین عادتیں پائی گئیں وہ بخل سے بری ہو جاتا ہے: جب اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے تو خوش دلی سے کرے اور وہ جو مہمان کی عزت کرے اور وہ مصیبتوں کے وقت صدقہ و خیرات کرے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا بِشْرٌ الدِّمَشْقِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ زَکَرِیَّا

امام اوزاعی سے اس حدیث کو بشر الدمشقی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زکریا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

661 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَامَةَ اَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِیُّ الْمِصْرِیُّ الْفَقِیهُ، حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ، حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنی والدہ حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تین

660- مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقي جلد1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقي جلد9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

661- صحيح البخارى جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ: مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَذِبِ اِلَّا فِي ثَلَاثٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا اَعُدُّهُنَّ كَذِبًا: الرَّجُلُ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ يُرِيدُ بِهِ الْإِصْلَاحَ، وَالرَّجُلُ يَقُولُ الْقَوْلَ فِي الْحَرْبِ، وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ امْرَاَتَهُ، وَالْمَرْاَةُ تُحَدِّثُ زَوْجَهَا

جھوٹوں کے علاوہ کسی میں رخصت دیتے ہوئے نہیں سنا' رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: میں انہیں جھوٹ نہیں شمار کرتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے اور اس کا ارادہ اس (جھوٹ) کے ساتھ اصلاح ہی کا ہو اور وہ آدمی جو دورانِ جنگ کوئی (جھوٹی) بات کرتا ہے (دشمن کی چال کو سمجھنے یا اسے دھوکہ دینے کے لیے) اور آدمی کا اپنی بیوی سے (جھوٹی) بات کرنا (پیار و محبت کی زیادتی کے لیے) اور عورت کا اپنے خاوند سے بات کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ اِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ

حیوہ بن شریح سے اس حدیث کو وھب اللہ بن راشد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: تین مواقع پر خلافِ واقع بات کرنے کی اجازت ہے: (۱) دو آدمیوں کے درمیان صلح کراتے وقت (۲) دورانِ جنگ دشمن سے گفتگو کرنا (۳) زوجین کے درمیان صلح کرانے کے لیے۔

662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدَانَ الْكُوفِيُّ، بِمِصْرَ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ (اَبِي الْمُتَوَكِّلِ) النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، مَعَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَصًا مِنْ عِصِيِّ الْجَنَّةِ تَذُودُ بِهَا الْمُنَافِقِينَ عَنْ حَوْضِي

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے علی! قیامت کے دن تیرے پاس جنتی عصاؤں میں سے ایک عصا ہوگا' جس کے ساتھ تو منافقوں کو میرے حوض سے دور کرے گا۔

662- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 ۔ معجم ابن المقرئ جلد1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَلَّامٌ

شعبہ سے اس حدیث کو سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

663 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الشَّيْزَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ مَلَكَ لِسَانَهُ، وَوَسِعَهُ بَيْتُهُ، وَبَكَى عَلَى خَطِيئَتِهِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جسے اپنی زبان پر قابو حاصل ہے اور اس کا گھر اس کے لیے کھلا ہو اور وہ اپنے گناہوں پر روئے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ، وَهُوَ ثِقَةٌ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ مِنْ ثِقَاتِ الشَّامِيِّينَ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثِقَةٌ فِيمَا رَوَى عَنِ الشَّامِيِّينَ، وَاَمَّا رِوَايَتُهُ عَنْ اَهْلِ الْحِجَازِ، فَاِنَّ كِتَابَهُ ضَاعَ، فَخَلَطَ فِي حِفْظِهٖ عَنْهُمْ

اس حدیث کو حضرت ثوبان سے اس اسناد کے علاوہ نہیں روایت کیا گیا۔ عیسیٰ بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور وہ ثقہ راوی ہے۔ میں نے حضرت عبداللہ بن احمد بن حنبل کو فرماتے سنا: میں نے اپنے والد کو فرماتے سنا کہ شرحبیل بن مسلم شام کے ثقہ راویوں میں سے ہیں اور ہم سے محمد بن عثمان بن ابی شیبہ نے حدیث بیان کی' کہا کہ میں نے یحییٰ بن معین کو فرماتے سنا کہ اسماعیل بن عیاش ثقہ راوی ہے۔ ان احادیث میں جو اس نے شامیوں سے روایت کیں اور جو اس نے اہل حجاز سے روایت کیں تو ان کی وہ کتاب ضائع ہو گئی۔ سو اس وجہ سے ان سے روایت کرنے میں ان کے حافظہ میں خرابی آ گئی۔

663- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

664 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو سختی پر نہیں عطا فرماتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ

اس حدیث کو قتادہ سے سعید بن ابی عروبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

664- صحیح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحدیث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحدیث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحدیث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحدیث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحدیث: 20433 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه400' رقم الحدیث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحدیث: 958 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحه234' رقم الحدیث: 209 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحدیث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد 8صفحه297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحدیث: 2433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 8صفحه391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد 10صفحه222' رقم الحدیث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه80' رقم الحدیث: 36 .

665 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: قُدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ، فَاِذَا امْرَاَةٌ مِنَ السَّبْيِ تَسْعَى اِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ فَاَخَذَتْهُ، فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَتَرَوْنَ هٰذِهِ الْمَرْاَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ؟ قُلْنَا: لَا وَاللّٰهِ، وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى اَنْ لَا تَطْرَحَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ بِوَلَدِهَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں قیدی لائے گئے تو ان قیدیوں میں ایک عورت تھی جو دوڑتی تھی' جب قیدیوں میں وہ کوئی بچہ پاتی تو اسے اُٹھالیتی' اسے اپنے پیٹ کے ساتھ چمٹاتی اور اسے دودھ پلاتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو اس عورت کو یہ اپنا بیٹا آگ میں پھینک سکتی ہے؟ ہم نے عرض کیا: نہیں! اللہ کی قسم! اگر یہ اس پر قادر ہوئی تو اسے نہیں پھینکے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندوں پر اس عورت سے بھی زیادہ رحم فرمانے والا ہے جو اس کو اپنے بچے پر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

زید بن اسلم سے اس حدیث کو ابوغسان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی مریم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

666 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْبَزَّازُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم

665- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند احمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد 2 صفحه174 .

666- صحيح البخاري جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13 صفحه497' رقم

الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ یُونُسَ الرَّقِّیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَغُلَامٌ لَهُ حَبَشِیٌّ یَغْمِزُ ظَهْرَهُ، فَقُلْتُ: مَا شَأْنُكَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اِنَّ النَّاقَةَ اقْتَحَمَتْ بِی

ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور ایک حبشی غلام آپ کی پیٹھ دبا رہا تھا' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کا کیا حال ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے اونٹنی نے گرادیا ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ یُونُسَ

زید بن اسلم سے اس حدیث کو ہشام بن سعد کے سوا اور ہشام بن سعد سے ابوالقاسم بن ابوالزناد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالرحمٰن بن یونس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

667 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عُمَرَ الْعَدَنِیُّ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ اَبِی كَثِیرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالَی عَنْهَا قَالَتْ: كُنْتُ آكُلُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک ہی پیالے میں حلوہ کھا رہی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے تو آپ ﷺ نے ان کو بلوایا' سوانہوں نے بھی کھایا تو ان کی انگلی میری انگلی سے ٹکرائی گئی تو انہوں نے فرمایا: اوہو ہائے افسوس! اگر

الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحدیث: 6225 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحدیث: 599 . السنن الكبری للبیهقی جلد 6صفحه210' رقم الحدیث: 11692 . صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 47 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه126 .

667- مسند الرویانی جلد2صفحه427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحه 412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحه34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الكبیر للعقیلی جلد2صفحه108 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه276 .

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَيْسًا فِي قَعْبٍ، فَمَرَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَدَعَاهُ، فَأَكَلَ، فَأَصَابَتْ أُصْبُعُهُ أُصْبُعِي فَقَالَ: حَسِّ أَوْهِ أَوْهِ، لَوْ أُطَاعُ فِيكُنَّ مَا رَأَتْكُنَّ عَيْنٌ، فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے متعلق میری بات مان لیتے تو تمہیں کوئی آنکھ بھی نہ دیکھ پاتی، پس پردہ کی آیت نازل ہوئی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

مسعر سے اس حدیث کو سفیان بن عیینہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

668 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْدَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیاء تمام کی تمام بھلائی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ السَّدُوسِيِّ إِلَّا أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ أَبُو السَّوَّارِ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُبَرَاءِ تَابِعِي الْبَصْرَةِ

قرہ بن خالد السدوسی سے اس حدیث کو اشہل بن حاتم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ ابوسوارہ بصرہ کے بزرگ تابعین مسلمانوں میں سے ہیں۔

669 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

668- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

669- صحيح البخاري جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذي جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 .

الْمَوْصِلِيُّ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِمَّا أَضْرِبُ يَتِيمِي؟ قَالَ: مِمَّا كُنْتَ ضَارِبًا مِنْهُ وَلَدَكَ غَيْرَ وَاقٍ مَالَكَ بِمَالِهِ، وَلَا مُتَأَثِّلٍ مِنْ مَالِهِ مَالًا

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں اپنے یتیم کو کس چیز سے ماروں؟ آپ نے فرمایا: اس سے جس سے تُو اپنی اولاد کو مارتا ہے اس کے مال کو اپنے مال سے بچانے والا بھی نہ بننا اور نہ ہی اس کے مال کو (زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے) اصل مال ٹھہرانا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ

از عمرو بن دینار از حضرت جابر اس حدیث کو سوا ابوعامر خزاز اور اس سے جعفر بن سلیمان کے کسی نے روایت نہیں کیا۔ معلّٰی بن مہدی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

670 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت صفوان عسال المرادی رضی اللہ عنہ نبی

مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرى للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرى للبيهقی جلد8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه80' رقم الحديث: 36 .

670- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم

الْفَضْلِ اَبُو مُحَمَّدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَوْنِ بْنِ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی (بروزِ قیامت) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے محبت کی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا الْحُرُّ

مبارک سے اس حدیث کو حر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

671 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الدَّرَاوَرْدِيُّ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ، وَلِنَعْلِ اَبِي بَكْرٍ قِبَالَانِ، وَلِنَعْلِ عُمَرَ قِبَالَانِ، وَاَوَّلُ مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَاحِدًا عُثْمَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو تسمے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے جوتوں کے بھی دو تسمے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جوتوں کے بھی دو تسمے تھے اور سب سے پہلے جس نے (اپنے جوتوں کی) ایک گرہ لگائی وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔

الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقى جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

671- صحيح البخارى جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقى جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ اِلَّا مَعْمَرٌ وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ .تَفَرَّدَ بِهِ الطِّهْرَانِیُّ

ابن ابی ذئب سے اس حدیث کو معمر کے سوا اور معمر سے عبدالرزاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ طہرانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

672 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّسْتُوَائِیُّ التُّسْتَرِیُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُلُوسِیُّ اَبُو يُوسُفَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يُوسُفَ الْقُطَعِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی حَمَلْتُ اُمِّی عَلَى عُنُقِی فَرْسَخَيْنِ فِی رَمْضَاءَ شَدِيدَةٍ، لَوْ اَلْقَيْتَ فِيهَا بَضْعَةً مِنْ لَحْمٍ لَنَضِجَتْ، فَهَلْ اَدَّيْتُ شُكْرَهَا؟ فَقَالَ: لَعَلَّهُ اَنْ يَكُونَ بِطَلْقَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے اپنی والدہ کو اپنی گردن (یعنی کندھوں) پر دو فرسخ سخت ترین گرمی میں اُٹھایا ہے کہ اگر اس (گرمی) میں گوشت کا ٹکڑا رکھ دیا جاتا تو بھن جاتا' کیا میں نے اپنی والدہ کا حق شکر ادا کر دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے (تیرا یہ عمل) ایک (غلام کی) آزادی کا بدلہ ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ .تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ يُوسُفَ

علقمہ بن مرثد سے اس حدیث کو لیث کے سوا اور لیث سے حسن بن ابو جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو بن یوسف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

672- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 ۔ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 ۔ مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 ۔ شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 ۔ الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 ۔ تاریخ أصبهان جلد2صفحہ276 ۔

673 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقِ الْقَفَا إِلَّا لِلْحِجَامَةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجامت کے سوا گدی کو مونڈنے سے منع فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ رَحِمَهُ اللَّهُ: مَعْنَاهُ عِنْدِي، وَاللَّهُ أَعْلَمُ، أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اسْتَقْبَحَ أَنْ يُفْرِدَ حَلْقَ الْقَفَا دُونَ حَلْقِ الرَّأْسِ

قتادہ سے اس حدیث کو سعید بن بشیر کے سوا اور ان سے ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ولید بن مسلم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میرے نزدیک اس کا مطلب یہی ہے اور اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ آپ ﷺ نے صرف گردن کے بال مونڈنے کو قبیح جانا نہ کہ سر کے بالوں کو۔

674 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنی والدہ

673- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

674- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث:20433 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند احمد جلد 3صفحه443' رقم

مَرْوَانَ الدَّهَّانُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ. حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ بِكَذَّابٍ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ خَيْرًا اَوْ نَمٰى خَيْرًا

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے (یعنی دورانِ صلح جھوٹ بولے) پس بھلی بات کرے یا آگے بات بتائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ

ایوب سے اس حدیث کو وہیب بن خالد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

675 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحدیث: 9207 . مسند ابی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحدیث: 3433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحدیث:12148 . الآداب للبیهقی جلد1صفحه242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 8صفحه391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد 10صفحه222' رقم الحدیث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1 صفحه80' رقم الحدیث:36 .

675- مسند اسحاق بن راهویه جلد3صفحه679' رقم الحدیث:1272 . مسند أحمد جلد41صفحه490' رقم الحدیث: 25040 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحدیث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه9' رقم الحدیث: 1057 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه160' رقم الحدیث: 387 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 9صفحه521' رقم الحدیث: 19331 . طبقات المحدثین بأصبهان جلد2صفحه174 .

الْمَنْجَنِيقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي رُوْمَانَ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

اللہ ﷺ نے فرمایا: اس چیز کو چھوڑ دے جو تجھے شک میں ڈالے (اور) اس چیز کی طرف (آ) جو تجھے شک میں نہ ڈالے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُوْمَانَ

حضرت مالک سے اس حدیث کو ابن وہب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عبداللہ بن رومان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

676 - حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيُّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کبھی کبھار ملاقات کیا کرو' محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَا يُرْوَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ أَزْهَرُ

حبیب بن مسلمہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ ازہر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: بار بار ملاقات سے ادب واحترام ملحوظ نہیں رہتا جس کے باعث محبت کا دائرہ تنگ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھار ملاقات سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔

676- صحیح البخاری جلد 3صفحہ57' رقم الحدیث: 2073 ۔ مسند أحمد جلد 13صفحہ497' رقم الحدیث: 8160 ۔ صحیح ابن حبان جلد14صفحہ117' رقم الحدیث:6225 ۔

Marfat.com
Marfat.com

677 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اللَّيْثِ الزِّيَادِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سَلَّامٌ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے کنکریاں پھینکنے سے منع فرمایا ہے۔

اس حدیث کو یونس سے سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

678 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُنَيْدِ بْنِ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا سُلَيْمَانُ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ، فَاِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الْعَبْدَ فَقِيرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ تَفَرَّدَ بِهِ سُنَيْدٌ

حضرت جابر بن عبداللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی والدہ نے فرمایا: اے سلیمان! رات کو زیادہ نہ سویا کر کیونکہ رات کو زیادہ سونا بندے کو قیامت کے دن فقیر بنا دے گا۔

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو ان کے بیٹے یوسف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سنید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: شب بھر سو کر گزارنا انسانی تخلیق کے مقصد کو فوت کر دیتا ہے۔ رات کو کچھ حصہ مطالعۂ کتب میں کچھ عبادت و ریاضت میں اور کچھ حصہ راحت و آرام میں گزارنا چاہیے۔

677- مسند الرويانى جلد2صفحه427؛ رقم الحديث: 1449 . الضعفاء الكبير للعقيلى جلد2صفحه108 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه276 .

678- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277؛ رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31؛ رقم الحديث: 3534 . دلائل النبوة للبيهقى جلد6صفحه304 .

679 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَاسِرٍ الْبَغْدَادِيُّ، خَالُ أَبِي الْأَذَانِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ اسْمًا قَبِيحًا غَيَّرَهُ، فَمَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا عُفْرَةُ، فَسَمَّاهَا خَضِرَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب کوئی بُرا نام سماعت فرماتے تو اسے بدل دیتے' آپ ایک بستی پر سے گزرے جس کو عفرہ کہا جاتا تھا تو آپ نے اس کا نام خضرہ رکھ دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا إِسْحَاقُ

شریک سے اس حدیث کو اسحاق کے سوا کسی نے

679- صحیح البخاری جلد7صفحہ159' رقم الحدیث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ78' رقم الحدیث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحہ105' رقم الحدیث: 2784 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ614' رقم الحدیث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ242' رقم الحدیث: 20433 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحہ400' رقم الحدیث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ150' رقم الحدیث: 958 . الأدب لابن أبی شیبۃ جلد 1صفحہ234' رقم الحدیث: 209 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 5 صفحہ 319' رقم الحدیث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحہ443' رقم الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحہ1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد8صفحہ297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحہ 323' رقم الحدیث: 2433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحہ61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ405' رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیہقی جلد 1صفحہ242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبرٰی للبیہقی جلد 8صفحہ391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد 10صفحہ222' رقم الحدیث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحہ80' رقم الحدیث: 36 .

روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اسی طرح ایک عورت کا نام عاصیہ (نافرمان) تھا تو اس کا نام تبدیل کر کے جمیلہ (خوبصورت) رکھ دیا تھا۔

680 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّحَّاسُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ الْاَنْمَاطِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اِذَا لَمْ يَحْفَظِ اسْمَ الرَّجُلِ قَالَ: يَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جاریہ بن یزید بن جاریہ انصاری انماطی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھا اور آپ کو جب کسی آدمی کا نام یاد نہ رہتا تو آپ فرماتے: اے ابن عبداللہ!

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْمَاطِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

سلمہ سے اس حدیث کو ابوایوب انماطی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عباد بن یعقوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

681 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فِيلٍ (فَيْدٍ) الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آزاد عورت کو کانوں کی لو سے نیچے

680- مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقي جلد1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقي جلد9صفحه521' رقم الحديث: 19331 .

681- صحيح البخارى جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرى للبيهقي جلد6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُمَّةِ لِلْحُرَّةِ وَالْعَقِيصَةِ لِلْاَمَةِ

تک بال رکھنے اور لونڈی کو جوڑا بنانے سے منع فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ، وَلَا رَوَى عَنْ مُعْتَمِرٍ اِلَّا بَقِيَّةُ

زہری سے اس حدیث کو ابن جریج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معتمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی معتمر سے بقیہ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت کیا۔

682 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِيُّ بِاَصْبَهَانَ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، حَدَّثَنِي اَبِي وَعَمِّي، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْمَجْلِسَ فَلْيُسَلِّمْ، فَاِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ، فَلَيْسَتِ الْاُولَى بِاَحَقَّ مِنَ الثَّانِيَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک مجلس میں آئے تو اسے چاہیے کہ سلام کرے اور جب مجلس سے اُٹھے تو بھی سلام کرے' دوسرا پہلے سے زیادہ جواب کا حقدار نہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ خَلَفٌ

شعبہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا' خلف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

683 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

682- شرح مشكل الآثار جلد4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحه304 .

683- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه78' رقم

الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حُذَیْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا حَقُّ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ: اَنْ تَنْحَرَ سَمِینَهَا، وَتُطْرِقَ فَحْلَهَا وَتَحْلُبَهَا یَوْمَ وِرْدِهَا

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا اَبُو حُذَیْفَةَ الْاَشْجَعِیُّ

سے سوال کیا گیا کہ اونٹ کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کے موٹے تازے کو ذبح کر اور اس کے نر کو جفتی کے لیے چھوڑ اور پانی کے گھاٹ پر آنے پر دن کے وقت اس کا دودھ دوھ لے۔

سفیان سے اس حدیث کو ابوحذیفہ اشجعی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

684 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' زوجۂ نبی اکرم ﷺ

الحدیث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحدیث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحدیث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحدیث: 20433 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه400' رقم الحدیث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحدیث: 958 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحه234' رقم الحدیث: 209 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحدیث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 8صفحه297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحدیث: 2433 . الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 8صفحه391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد 10صفحه222' رقم الحدیث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه80' رقم الحدیث: 36 .

684- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحه679' رقم الحدیث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحدیث: 25040 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحدیث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه9' رقم الحدیث: 1057 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه160' رقم الحدیث: 387 .

الْخُرَقِي الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعَقِيلِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: اَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَاثِرُ النَّفْسِ، وَاَمْسَى وَهُوَ كَذٰلِكَ، وَاَصْبَحَ وَهُوَ كَذٰلِكَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَالِي اَرَاكَ خَاثِرًا؟ فَقَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَدَنِي اَنْ يَاْتِيَنِي وَمَا اَخْلَفَنِي قَطُّ، فَنَظَرُوا فَاِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمْ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ الْجِرْوِ، فَاُخْرِجَ وَاَمَرَ بِذٰلِكَ الْمَكَانَ فَغُسِلَ بِالْمَاءِ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: اِنَّكَ وَعَدْتَنِي اَنْ تَاْتِيَنِي، وَمَا اَخْلَفْتَنِي قَطُّ قَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ، وَلَا صُورَةٌ؟

حضرت میمونہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس حال میں صبح کی کہ آپ کی طبیعت سخت بوجھل تھی اور شام کو بھی اسی طرح طبیعت رہی' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ کو بوجھل طبیعت دیکھ رہی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک جبریل علیہ السلام نے مجھ سے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا اور انہوں نے مجھ سے کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کی۔ سوانہوں نے دیکھا تو ان کی چارپائی کے نیچے کتے کا چھوٹا سا بچہ ہے' رسول اللہ ﷺ نے اس کتے کے پلے کو نکالنے کا حکم فرمایا تو اس کو نکال دیا گیا اور آپ نے حکم دیا تو اس جگہ کو پانی سے دھویا گیا۔ پھر جبریل علیہ السلام تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: تم نے مجھ سے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا اور تم نے کبھی بھی مجھ سے وعدہ خلافی نہیں کی؟ انہوں (حضرت جبریل علیہ السلام) نے عرض کیا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْاَنْصَارِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عُمَارَةُ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمَا مِنْ اَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ

اس حدیث کو عمارہ سے محمد بن مروان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی اس حدیث کو از زہری از عبیداللہ' عمارہ کے سوا کسی نے روایت کیا اور اس حدیث کو سفیان بن عیینہ نے اور یونس بن یزید وغیرہما نے زہری کے اصحاب سے روایت کیا از زہری از عبیداللہ بن سباق از

السنن الکبری للبیھقی جلد 9صفحہ521' رقم الحدیث: 19331 ۔ طبقات المحدثین بأصبھان جلد2صفحہ174 ۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت ابن عباس از حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا۔

فائدہ: جس گھر میں کتا اور تصویر ہو تو ان کی نحوست کی وجہ سے اس گھر میں رحمت کا فرشتہ نہیں آتا ہے۔ ہمارے آج کے معاشرے میں کوئی گھر ان دونوں ناسور سے پاک نہیں ہے۔ الا ماشاء اللہ!

685 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ اَرْكِينَ الْفَرْغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ، لَوْ قَصَّرَ مِنْ شَعَرِهِ، وَرَفَعَ مِنْ اِزَارِهِ، فَقَالَ ابْنُ خُرَيْمٍ: لَا يُجَاوِزُ شَعَرِيْ اُذُنِيْ، وَلَا اِزَارِيْ عَقِبِيْ

حضرت ایمن بن خریم بن فاتک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خریم بہترین آدمی ہے' اگر یہ اپنے بال چھوٹے کرالے اور اپنی ازار کو اوپر اُٹھالے۔ حضرت ابن خریم کہتے ہیں: (اسی وجہ سے) میرے بال میرے کانوں سے آگے نہیں بڑھتے اور نہ میری ازار میری ایڑیوں سے نیچے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

اس حدیث کو عبدالملک سے مسعودی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' یونس بن بکیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

686 - حَدَّثَنَا حَمَلَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزِّيُّ، بِمَدِينَةِ غَزَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنِ

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے آپ کو زمین پر مَس کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے نیک ہے (مراد تیمم کرنا ہے)۔

685- صحيح البخارى جلد 3 صفحه 57' رقم الحديث: 2073 ۔ مسند أحمد جلد 13 صفحه 497' رقم الحديث: 8160 ۔ صحيح ابن حبان جلد 14 صفحه 117' رقم الحديث: 6225 ۔ الأسماء والصفات للبيهقى جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 ۔ السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 6 صفحه 210' رقم الحديث: 11692 ۔

686- شرح مشكل الآثار جلد 4 صفحه 277' رقم الحديث: 1598 ۔ المعجم الأوسط جلد 4 صفحه 31' رقم الحديث: 3534 ۔ دلائل النبوة للبيهقى جلد 6 صفحه 304 ۔

سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَمَسَّحُوا بِالْأَرْضِ؛ فَإِنَّهَا بِكُمْ بَرَّةٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

سفیان سے اس حدیث کو فریابی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

687 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ الثَّقَفِيُّ الْمُؤَدِّبُ بِالْأُبُلَّةِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ الْحُدَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ

حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وعدہ کرنا قرض (کی طرح) ہے۔

687- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرى للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنٰى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1 صفحه80' رقم الحديث: 36 .

Marfat.com
Marfat.com

الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعِدَّةُ دَيْنٌ

لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُدَّانِيُّ

اعمش سے اس حدیث کو عبداللہ بن محمد الحدانی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

688 - حَدَّثَنَا اَبُو عِيسَى خَالِدُ بْنُ غَسَّانَ بْنِ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا سَلَّامُ اَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ: اِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ، وَلَا يَنْكَاُ بِهَا عَدُوًّا، وَلٰكِنَّهَا تَفْقَاُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکریاں پھینکنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ اس سے شکار نہیں کیا جا سکتا اور نہ دشمن کو زخمی کیا جا سکتا ہے لیکن یہ آنکھ پھوڑتی ہے اور دانت توڑتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ

یونس سے اس حدیث کو سلام ابوالمنذر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

689 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک نگران

688- مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقي جلد1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقي جلد9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

689- صحيح البخارى جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 6صفحه210' رقم

اَبُو الْفَوَارِسِ الْمَرْوَزِیُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْجَزَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ اَبُو مُحَمَّدٍ الرُّمَّانِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، فَالْاَمِيرُ رَاعٍ عَلَى النَّاسِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى اَهْلِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ زَوْجَتِهِ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ، وَالْمَرْاَةُ رَاعِيَةٌ لِحَقِّ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ بَيْتِهَا وَوَلَدِهَا، وَالْمَمْلُوكُ رَاعٍ عَلَى مَوْلَاهُ وَمَسْئُولٌ عَنْ مَالِهِ، فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ؛ فَاَعِدُّوا لِلْمَسَائِلِ جَوَابًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا جَوَابُهَا؟ قَالَ: اَعْمَالُ الْبِرِّ

ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق سوال ہوگا' بادشاہ لوگوں پر نگران ہے' اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال ہوگا اور آدمی اپنے اہل پر نگران ہے' اس سے اس کی اہلیہ اور ماتحتوں کے بارے سوال ہوگا اور عورت اپنے خاوند کے حق کی نگران ہے' اس سے اس کے گھر کے اور اولاد کے بارے میں سوال ہوگا اور غلام اپنے مولیٰ پر نگران ہے' اس سے اس کے مال کے بارے میں سوال ہوگا' تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک کی رعیت کے متعلق اس سے سوال ہوگا' پس تم سوالوں کے جواب تیار کر رکھو۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس کا جواب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نیک اعمال۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا التَّمَامِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

اس حدیث کو اس طرح مکمل قتادہ سے سعید بن عروبہ کے سوا اور نہ ہی سعید سے اسماعیل بن عباد کے سوا کسی نے روایت کیا۔ زکریا بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

690 - حَدَّثَنَا ذَاكِرُ بْنُ شَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِیُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

الحدیث: 11692 . صحیفة همام بن منبه جلد 1 صفحه40' رقم الحدیث: 47 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه126 .

690- مسند الرویانی جلد2صفحه427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1 صفحه228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحه412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحه34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء

بِقَرْيَةِ عَجْشَرَ، حَدَّثَنَا اَبُو عِصَامٍ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ اَبِى الزُّعَيْزِعَةِ، وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَقُولُ لِى: يَا عَائِشَةُ، مَا فَعَلَتْ اَبْيَاتُكِ؟، فَاَقُولُ: وَاَىُّ اَبْيَاتِى تُرِيدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاِنَّهَا كَثِيرَةٌ؟ فَيَقُولُ: فِى الشُّكْرِ، فَاَقُولُ: نَعَمْ بِاَبِى وَاُمِّى قَالَ الشَّاعِرُ: ادْفَعْ ضَعِيفَكَ لَا يَحُرْ بِكَ ضَعْفُهُ - يَوْمًا فَتُدْرِكَهُ الْعَوَاقِبُ قَدْ نَمَا، يُجْزِيكَ اَوْ يُثْنِى عَلَيْكَ وَاِنَّ مَنْ ...اَثْنَى عَلَيْكَ بِمَا فَعَلْتَ كَمَنْ جَزَى، اِنَّ الْكَرِيمَ اِذَا اَرَدْتَ وِصَالَهُ ...لَمْ تُلْفَ رَثًّا حَبْلُهُ وَاهِى الْقُوَى . قَالَتْ: فَيَقُولُ: يَا عَائِشَةُ اِذَا حَشَرَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ: لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ اصْطَنَعَ اِلَيْهِ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِهِ مَعْرُوفًا هَلْ شَكَرْتَهُ؟ فَيَقُولُ: اَىْ رَبِّ، عَلِمْتُ اَنَّ ذٰلِكَ مِنْكَ فَشَكَرْتُكَ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ: لَمْ تَشْكُرْنِى اِذَا لَمْ تَشْكُرْ مَنْ اَجْرَيْتُ ذٰلِكَ عَلَى يَدَيْهِ

ﷺ اکثر مجھ سے فرمایا کرتے تھے: اے عائشہ! تیرے شعروں نے کیا کیا؟ تو میں عرض کرتی: یارسول اللہ! میرے شعروں سے آپ کی کیا مراد ہے وہ تو بہت زیادہ ہیں۔ آپ فرماتے: شکر کے متعلق، میں عرض کرتی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! شاعر نے کہا: ''اپنے ضعیف کو دور کر دے کہ تجھے اس کی ضعیفی ایک دن پریشان نہ کرے تو تیرے لیے اس کے اچھے انجام بڑھنے لگیں گے وہ تجھ کو جزاء دے گا یا تیری تعریف کرے گا اور بلاشبہ جس نے تیری تعریف کی اس کے بدلے جو تو نے کیا تو یہ بھی بدلہ دینے کی طرح ہے بے شک کریم انسان سے جب تُو اچھے طریقے سے ملے گا تو اس کے ڈول کی رسّی کمزور نہیں ہوگی وہ اور زیادہ مضبوط ہوگی''۔ فرماتی ہیں کہ پس آپ فرماتے: اے عائشہ! جب اللہ تعالیٰ محشر کے دن مخلوق کو اکٹھا کرے گا تو اپنے بندوں میں سے ایک بندے سے فرمائے گا جس کے ساتھ بندوں میں سے کسی نے نیکی ہوگی: کیا تو نے اس کا شکریہ ادا کیا؟ تو وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں نے یہ جان کر کہ یہ تیری طرف سے ہے میں نے اس پر تیرا شکر ادا کیا تھا۔ رب تعالیٰ فرمائے گا: تُو نے میرا شکر ادا نہیں کیا جب تُو نے اس شخص کا شکریہ ادا نہیں کیا جس کے ہاتھوں میں نے تجھ پر اپنا احسان جاری کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا رَوَّادُ بْنُ

سعید بن عبدالعزیز سے اس حدیث کو رواد بن جراح

الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 . تاریخ أصبهان جلد2صفحہ276 .

الْجَرَّاحِ

کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

691 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَجَاءٍ الصَّفَّارُ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَذَّاءُ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تجھے امین خیال کرے اسے اس کی امانت ادا کر اور تو اس کے ساتھ خیانت نہ کر جو تجھ سے خیانت کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَيُّوبُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ابن ابی تیاح یزید بن حمید سے اس حدیث کو عبداللہ بن شوذب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ایوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

692 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَمْزَةَ الْمُقْرِءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی

691- شرح مشکل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

692- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث:20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَكَّةَ اُتِیَ بِاَبِی قُحَافَةَ وَرَاْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَاَنَّهَا ثَغَامَةٌ، فَقَالَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ

لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ

اکرم ﷺ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو حضرت ابوقحافہ کو آپ کی بارگاہ میں لایا گیا اوران کا سر اوران کی ڈاڑھی گویا کہ ثغامہ (ایک قسم کی گھاس ہے) کی طرح تھی' تو آپ نے فرمایا: بڑھاپے کو بدل دو اور کالے رنگ سے پرہیز کرنا۔

اس حدیث کو اجلح سے شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوبکر بن ابوشیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

693 - حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ سَهْلٍ الْجُنْدِيسَابُورِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُجَّاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے یوں حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول

الحديث: 2433 . الكنٰى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقى جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبى وقاص جلد 1صفحه80' رقم الحديث: 36 .

693- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقى جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد 2صفحه174 .

اَبِیهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنَسْتَحْيِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، فَقَالَ: مَنِ اسْتَحْيَا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّاْسَ وَمَا حَوَى، وَالْبَطْنَ وَمَا وَعَى، وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبَلَاءَ، وَمَنْ اَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيَا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ

اللہ! بلاشبہ ہم حیاء کرتے ہیں' الحمد للہ! آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے یوں حیاء کرتا ہے جیسا حیاء کا حق ہے تو وہ اپنے سر کی حفاظت کرے اور جو اس نے یاد کر رکھا ہے' پیٹ کی اور جو اس نے جمع کر رکھا ہے اور موت کو اور مصیبت کو یاد کرے۔ جس شخص نے آخرت کا ارادہ کر لیا' اس نے دنیا کی زینت کو چھوڑ دیا۔ جس نے ایسا کر لیا تو بلاشبہ اس نے اللہ تعالیٰ سے حیاء کرنے کا حق ادا کر دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا مُجَاعَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ

قتادہ سے اس حدیث کو مجاعہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عبداللہ بن رشید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

694 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرٍ الْمَقَارِيضِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ جُوتَى الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي فَقَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے وصیت فرمایئے! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈر اور برائی کے بعد نیکی کر کیونکہ وہ اسے مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آ۔

694- صحيح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث:599 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحِ الْمَكِّيِّ الْعَابِدِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتَي

علی بن صالح المکی عابد سے اس حدیث کو سعید بن سالم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسحاق بن ابراہیم بن جوتی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

695 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُعْجِبُهُ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ أَنْ يَسْمَعَ: يَا نَجِيحُ، يَا رَاشِدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب کسی حاجت کے لیے نکلتے تو "یا نجیح یا راشد" (اے نجات دینے والے اور اے خوشخبری سنانے والے) سننا پسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا الْعَقَدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ رَافِعٍ

حماد سے اس حدیث کو عقدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن رافع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

696 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

695- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث: 3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

696- صحيح البخارى جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5682 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذى جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم

طَغْكُ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا وُضِعَ فِي الْمِيزَانِ اَرْجَحُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میزان میں حسن اخلاق سے بڑھ کر کوئی چیز وزنی نہیں رکھی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَسَّانَ، وَمَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ عَلِيٍّ

خالد سے اس حدیث کو یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوحسان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو حضرت علی کی روایت سے لکھا ہے۔

697 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحُسَيْنِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند ابی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1 صفحه80' رقم الحديث: 36 .

697- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد9صفحه521' رقم الحديث: 19331 .

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ، وَالْقَتَّاتُ: النَّمَّامُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قتات'' جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ ''قتات'' چغل خور کو کہتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَّاجُ

ابراہیم سے اس حدیث کو اسرائیل کے سوا اور نہ ہی ان سے ابواحمد کے سوا کسی نے روایت کیا۔ حجاج اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: چغلی کھانا اور غیبت کرنا دونوں حرام ہیں' دونوں میں فرق ہے۔ کسی کی بات سن کر دوسرے شخص کو بتانا ''چغلی'' ہے۔ کسی کے بارے میں ایسی بات کہنا کہ اگر وہ اس کی موجودگی میں کہی جائے تو اسے ناگوار گزرے ''غیبت'' ہے خواہ حقیقت پر مبنی ہو۔

698 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمَرْوَزِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَيَانِ: حَبَشِيٌّ وَقِبْطِيٌّ، فَاسْتَبَّا يَوْمًا، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا حَبَشِيُّ، وَقَالَ الْآخَرُ: يَا قِبْطِيُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا هٰكَذَا، إِنَّمَا أَنْتُمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دو غلام تھے حبشی اور قبطی۔ ایک دن انہوں نے باہم گالم گلوچ کی' ان میں سے ایک نے کہا: اے حبشی! اور دوسرے نے کہا: اے قبطی! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کہو' بلاشبہ تم دونوں آلِ محمد ﷺ کے دو فرد ہو۔

698- صحیح البخاری جلد3 صفحه57' رقم الحدیث: 2073 . مسند أحمد جلد 13 صفحه497' رقم الحدیث: 8160 . صحیفة همام بن منبه جلد1 صفحه40' رقم الحدیث: 47 .

رَجُلَانِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا الْأَبَّارُ تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ، وَهُوَ حَدِيثُهُ

معاویہ سے اس حدیث کو یزید بن ابوزیاد کے سوا اور نہ ان سے آبار کے سوا کسی نے روایت کیا۔ منصور اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ انہی کی حدیث ہے۔

699 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لِلْآخَرِ: يَا شَاهَانِ شَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ مَلِكُ الْمُلُوكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو کسی دوسرے کو شہنشاہ کہتے سنا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہنشاہ تو صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

اس حدیث کو عاصم سے عبدالملک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ آدم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

700 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود رضی اللہ عنہ

699- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقری جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 . تاریخ أصبهان جلد2صفحہ276 .

700- شرح مشکل الآثار جلد 4صفحہ277' رقم الحدیث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحہ31' رقم الحدیث:3534 . دلائل النبوۃ للبیهقی جلد6صفحہ304 .

الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ، أَوْ مَأْمُورٌ، أَوْ مُرَاءٍ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں سے واقعہ صرف امیر یا جسے حکم دیا جائے یا ریاکار ہی بیان کرسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مَرْثَدٍ، مَزْيَدٍ

اس حدیث کو ہشام سے حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ولید بن مرثد یا مزید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

701 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

701- صحیح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه80'.

عُبَيْدَةَ الْقُومَسِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ وَالْإِيمَانُ مَقْرُونَانِ لَا يَفْتَرِقَانِ إِلَّا جَمِيعًا

اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء اور ایمان دونوں ملے ہوئے ہیں اور یہ دونوں جدا نہیں ہو سکتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مَالِكٌ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عُبَيْدَةَ

شعبی سے اس حدیث کو مالک کے سوا اور مالک سے ابو اسحاق فزاری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن عبیدہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

702 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَنَسٍ كَثِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَالِدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ وَجْهًا حَسَنًا وَاسْمًا حَسَنًا وَجَعَلَهُ فِي مَوْضِعٍ غَيْرِ شَائِنٍ فَهُوَ مِنْ صَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ الشَّاعِرُ: أَيْنَ شَرْطُ النَّبِيِّ إِذْ قَالَ يَوْمًا ...فَابْتَغُوا الْخَيْرَ فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جسے حسین چہرہ اور اچھا نام عطا کیا ہو اور وہ اسے ایسی جگہ رکھے جو اس کے شایانِ شان ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ مخلوق میں سے ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: شاعر نے کہا: ''یہ نبی کی شرط کہاں جب انہوں نے ایک دن فرمایا کہ بھلائی کو حسین چہروں میں تلاش کرو''۔

702- مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

حِسَانِ الْوُجُوهِ

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ كَثِيرٌ

اس حدیث کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا۔ کثیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

703 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْخَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُمُعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِنَبَةَ أَحْمَدُ فِي الْقَوْمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَظَ فِي الضَّحِكِ مِنَ الضَّرْطَةِ قَالَ: عَلَى مَا يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَصْنَعُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ہوا خارج کرنے والے پر ہنسنے والے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اس بات پر تم میں سے کوئی ایک کیوں ہنستا ہے جبکہ وہ خود ایسا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

ابن ابی ذئب سے اس حدیث کو ابن ابوفدیک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

704 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَزْهَرَ أَبُو

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

703- صحیح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحدیث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحدیث: 6225 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحدیث: 599 . السنن الکبری للبیهقی جلد6صفحه210' رقم الحدیث: 11692 . صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 47 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه126 .

704- مسند الرویانی جلد2صفحه427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحه412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحه34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحه108 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه276 .

الْقَاسِمِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَلَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچائی کی تلاش میں رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی سچا لکھا جاتا ہے اور بندہ ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَبِيبٌ، وَالْمَشْهُورُ عَنْ شُعْبَةَ حَدِيثُ مَنْصُورٍ

اس حدیث کو از شعبہ از اعمش' شبیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور مشہور از شعبہ منصور کی حدیث ہے۔

705 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا جُمِعَ شَيْءٌ اِلَى شَيْءٍ اَفْضَلُ مِنْ عِلْمٍ اِلَى حِلْمٍ

اور اسی اسناد کے ساتھ روایت ہے' فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی چیز دوسری چیز کے ساتھ علم سے افضل حلم کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتی۔

لَا تُرْوَى هٰذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ، وَلَمْ نَكْتُبْهَا اِلَّا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ رَوَاحَةَ

یہ چاروں احادیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئیں۔ ابوکریب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو عبدالوہاب بن رواحہ کے سوا کسی اور سے نہیں لکھا ہے۔

706 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

705- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

706- صحيح البخاري جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه78' رقم

(اَبُو) الْعَبَّاسِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ (الْمُعَلَّى) بْنُ مَهْدِيِّ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ فَالْقَى لَهُ وِسَادَةً، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَيْهِ اَخُوهُ الْمُسْلِمُ فَيُلْقِي لَهُ وِسَادَةً اِكْرَامًا لَهُ وَاِعْظَامًا لَهُ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے ان کے لیے تکیہ رکھا تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! یہ کیا ہے؟ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کے پاس ملاقات کے لیے جائے تو وہ اس کے اکرام واحترام کے لیے سرہانہ رکھے' تو اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرمادیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا

اس حدیث کو حضرت سلمان سے اس اسناد کے علاوہ

الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1 صفحه80' رقم الحديث: 36 .

الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ

روایت نہیں کیا گیا۔عمران بن خالد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي النُّعْمَانِ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَأَمْزَحُ وَلَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ میں مزاح نہیں کرتا اور نہ ہی میں حق بات کے سوا کہتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

مبارک سے اس حدیث کو ہیثم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت ابن عمر سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ الْبَصْرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرْكِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اشج عبدالقیس سے فرمایا: بلاشبہ تجھ میں دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے:

707- مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

708- صحيح البخاري جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث:599 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

خَالِدٍ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ: اِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ: الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ

بردباری اور طمانیت۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا بِشْرٌ

اس حدیث کو قرہ سے بشر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الضَّبِّيُّ التُّرْكِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَزِيزُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ مَدْحُوسٍ مِنَ النَّاسِ، فَقَامَ فِي الْبَابِ، فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمْ يَرَ مَوْضِعًا، فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رِدَائَهُ فَلَفَّهُ، ثُمَّ رَمَى بِهِ اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا جَرِيرُ، اجْلِسْ عَلَيْهِ، فَاَخَذَهُ جَرِيرٌ، فَضَمَّهُ، وَقَبَّلَهُ، ثُمَّ رَدَّهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَكْرَمَكَ اللّٰهُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمَا اَكْرَمْتَنِي، فَقَالَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ایک ایسے گھر میں آئے جو لوگوں سے بھرا پڑا تھا تو وہ دروازے پر ہی کھڑے ہو گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دائیں بائیں دیکھا تو آپ کو کوئی جگہ (بیٹھنے کے لیے خالی) نظر نہ آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر مبارک لپیٹ کر ان کی طرف پھینک دی پھر فرمایا: جریر! اس پر بیٹھ جا! حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے اس چادر مبارک کو لے لیا' اسے اپنے (سینے کے) ساتھ لگایا اور اسے بوسہ دیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واپس کر دی' عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کا اسی طرح اکرام فرمائے جیسے آپ نے میرا اکرام کیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس قوم کا کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کیا کرو۔

709- مسند الرویانی جلد2صفحه427' رقم الحدیث: 1449 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحدیث: 408 ۔ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه95' رقم الحدیث: 218 ۔ مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحه 412' رقم الحدیث: 708 ۔ شعب الایمان جلد 9صفحه34' رقم الحدیث: 6228 ۔ الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحه108 ۔ تاریخ أصبهان جلد2صفحه276 ۔

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى إِلَّا ابْنُ بُرَيْدَةَ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا الْجُرَيْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَزِيزُ بْنُ عَمْرٍو وَأَخُوهُ رِيَاحُ بْنُ عَمْرٍو

یحییٰ سے اس حدیث کو ابن بریدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی کسی نے جریری کے سوا۔ عزیز بن عمرو اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ ریاح بن عمرو کے بھائی ہیں۔

710 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَصَّاصُ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ، وَبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ، وَبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَتَرَكَ الْكَذِبَ وَإِنْ كَانَ مَازِحًا، وَحَسَّنَ خُلُقَهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں ضمانت دیتا ہوں جنت کے گرد ایک مکان کی اور ایک جنت کے درمیان کے گھر کی اور ایک اعلیٰ جنت کے حصے میں گھر کی اس شخص کے لیے جو جھگڑا کرنا چھوڑ دے اگرچہ وہ حق پر ہو اور جھوٹ کو ترک کر دے اگرچہ وہ مزاح کرنے والا ہو اور جس کا اخلاق اچھا ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْحُسَيْنِ

روح سے اس حدیث کو عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن حسین اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

710- شرح مشكل الآثار جلد 4 صفحه 277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4 صفحه 31' رقم الحديث: 3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد 6 صفحه 304 .

711- صحيح البخاري جلد 7 صفحه 159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبي داؤد جلد 4 صفحه 78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذي جلد 5 صفحه 105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1

الْجَذُوعِيُّ (الْجَذُوعِيُّ) الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجُنْدِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَنَسُ: أَسْبِغِ الْوُضُوءَ يُزَدْ فِي عُمْرِكَ، وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، وَإِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَسَلِّمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ وَصَلِّ صَلَاةَ الضُّحَى، فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ، وَارْحَمِ الصَّغِيرَ وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ تَكُنْ مِنْ رُفَقَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مجھے رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی' فرمایا: اے انس! خوب اچھی طرح وضو کیا کر' تیری عمر بڑھ جائے گی اور میرے جس اُمتی سے تیری ملاقات ہو' اسے سلام کیا کر' تیری نیکیاں زیادہ ہوجائیں گی اور جب تو اپنے گھر والوں کے پاس آئے تو اپنے گھر والوں کو سلام کر اور چاشت کی نماز پڑھا کر کیونکہ یہ صلوٰۃ اوّابین ہے اور چھوٹے پر رحم کر اور بڑے کی عزت کیا کر' تو قیامت والے دن میرے دوستوں میں سے ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجُنْدِ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا مُسَدَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ

عمرو بن دینار سے اس حدیث کو علی بن جند کے سوا اور علی سے مسدد کے سوا اور محمد بن عبداللہ الرقاشی کے سوا کسی نے روایت کیا۔

صفحه 614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبى شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمى جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنىٰ والأسماء للدولابى جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقى جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبى وقاص جلد1صفحه80' رقم الحديث: 36 .

712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے (دنیا میں)۔

713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ جَابِرٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا، الْمُوَطَّئُونَ أَكْنَافًا، الَّذِينَ يَأْلَفُونَ وَيُؤْلَفُونَ، وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ الْمَشَّائُونَ بِالنَّمِيمَةِ، الْمُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ تم میں سے سب سے زیادہ محبوب لوگ میرے نزدیک وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں جو نرم پہلو رکھنے والے ہیں' وہ خود بھی محبت رکھتے ہیں اور ان سے بھی محبت کی جاتی ہے اور بلاشبہ تم میں سے میرے نزدیک بدترین لوگ وہ ہیں جو چغلیاں لگاتے پھرتے ہیں' دوستوں کے درمیان جدائیاں کرانے والے ہوتے ہیں اور پاک دامنوں کے عیبوں کی تلاش میں لگے

712- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقى جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

713- صحيح البخارى جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقى جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

الْمُلْتَمِسُونَ لِلْبُرَآءِ الْعَنَتَ (الْعَيْبَ)

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

رہتے ہیں۔

جریری سے اس حدیث کو صالح المری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَعْلَبٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكْذِبُ الْكَذِبَةَ، فَيَتَبَاعَدُ مِنْهُ الْمَلَكُ مَسِيرَةَ مِيلٍ مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بلاشبہ بندہ جب جھوٹ بولنے لگتا ہے تو فرشتہ اس سے اس کے جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے ایک میل کی مسافت تک دور بھاگ جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ

نافع سے اس حدیث کو ابن ابورواد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالرحیم بن ہارون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ أَبُو عُلَاثَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں سے بڑھ کر بچوں سے زیادہ خوش مزاجی رکھتے تھے۔

714- مسند الرویانی جلد2صفحه427' رقم الحديث: 1449 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحديث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحه412' رقم الحديث: 708 . شعب الايمان جلد 9صفحه34' رقم الحديث: 6228 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد2صفحه108 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه276 .

715- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث: 3534 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحه304 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَفْكَهِ النَّاسِ مَعَ الصَّبِيِّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عُمَارَةُ ابْنُ غَزِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اسحاق بن عبداللہ سے اس حدیث کو عمارہ بن غزیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن لہیعہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت انس سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

716 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْسٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْخَيَّاطُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں حق ہیں' اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس کا اسلام میں حصہ ہے' اس شخص کی طرح

716- صحیح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحدیث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحدیث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحدیث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحدیث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحدیث: 20433 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه400' رقم الحدیث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحدیث: 958 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحه234' رقم الحدیث: 209 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحدیث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحدیث: 2433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 8صفحه391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد 10صفحه222' رقم الحدیث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1 صفحه80' رقم الحدیث: 36 .

اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ عَلِیٍّ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ هُنَّ حَقٌّ: لَا یَجْعَلُ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِی الْاِسْلَامِ کَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا یَتَوَلَّی اللّٰهُ عَبْدًا فَیُوَلِّیهِ غَیْرَهُ، وَلَا یُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا اِلَّا حُشِرَ مَعَهُمْ

نہیں کرے گا جس کا کوئی حصہ نہیں اور اللہ تعالیٰ جس بندے کو اپنا دوست بنالیتا ہے اسے پھر اپنے علاوہ کسی کے حوالے نہیں کرتا اور جو شخص جس قوم سے محبت کرتا ہے اس کا حشر انہی کے ساتھ کرے گا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا ابْنُ عُیَیْنَةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَیْمُونٍ

اس حدیث کو اسماعیل بن ابی خالد سے ابن عیینہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن میمون اس حدیث کے ساتھ منفرد ہے۔

717 - وَبِهِ عَنْ زَیْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُهُ مَا لَا یَعْنِیهِ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول باتوں کو ترک کردیتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِیثَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا ابْنُهُ تَفَرَّدَ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِیرِ بْنِ مَرْوَانَ، وَلَا کَتَبْنَاهَا اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَةَ، وَلَا یُرْوَی عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَاَبُو الزِّنَادِ ابْنٌ آخَرُ یُکْنَی بِاَبِی الْقَاسِمِ، وَلَمْ یُسَمَّ، رَوَی عَنْهُ

اس حدیث کو ابوالزناد سے اس کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن کثیر بن مروان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو محمد بن عبدہ کے سوا کسی سے نہیں لکھا۔ اور نہ ہی حضرت زید بن ثابت سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کو روایت کیا گیا

717- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحه679' رقم الحدیث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحدیث: 25040 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحدیث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه9' رقم الحدیث: 1057 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه160' رقم الحدیث: 387 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9صفحه521' رقم الحدیث: 19331 . طبقات المحدثین بأصبهان جلد2صفحه174 .

اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

ہے اور ابوالزناد کی کنیت ابوالقاسم ہے اور ان کا نام نہیں لیا جاتا' ان سے امام احمد بن حنبل نے روایت کی ہے۔

718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رُسْتَهُ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَالِمِ بْنِ رُشَیْدٍ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِیبٍ الْقَاضِی، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْخَلَ عَلَى اَهْلِ بَیْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِینَ سُرُورًا لَمْ یَرْضَ اللّٰهُ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مسلمانوں میں سے کسی کے گھر میں خوشی داخل کی' اللہ تعالیٰ اس کے لیے بطورِ ثواب سوائے جنت (دینے) کے کسی شے پر راضی نہ ہوگا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِیبٍ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَالِمٍ

ہشام سے اس حدیث کو عمرو بن حبیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن سالم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِیمِ بْنِ شَبِیبٍ الْمُقْرِءُ الْاَصْبَهَانِیُّ وَاَبُو بَکْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے یہ حلال

718- صحیح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحدیث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحدیث: 6225 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحدیث: 599 . السنن الکبری للبیهقی جلد 6صفحه210' رقم الحدیث: 11692 . صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 47 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه126 .

719- مسند الرویانی جلد2صفحه427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقری جلد 1صفحه95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحه412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحه34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحه108 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه276 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قِرْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے (یعنی اس سے تعلق ختم رکھے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قِرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ

اعمش سے اس حدیث کو سلیمان بن قرم کے سوا اور نہ ہی سلیمان سے حسین بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم الجوہری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: بلاعذر شرعی تین دن سے زیادہ کسی مسلمان بھائی سے قطع تعلقی درست نہیں ہے البتہ عذر شرعی کے باعث درست ہے۔ اس کی مثالیں کتب حدیث میں موجود ہیں۔

720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَبِيبٍ الْمُقْرِءُ الْاَصْبَهَانِيُّ وَاَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قِرْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قِرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ

اعمش سے اس حدیث کو سلیمان بن قرم اور سلیمان سے حسین بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم جوہری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَمْلَكٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

720- شرح مشكل الآثار جلد4صفحه277' رقم الحديث: 1598 ـ المعجم الأوسط جلد4صفحه31 .

721- صحيح البخاري جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 ـ سنن أبي داؤد جلد 4 صفحه78' رقم

اَلْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ الْاَنْصَارِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِینِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اِنَّمَا سُمِّیَ الْاِنْسَانُ اِنْسَانًا لِاَنَّهٗ عُهِدَ اِلَیْهِ فَنَسِیَ

انسان کا نام انسان اس لیے رکھا گیا کہ اس سے جو وعدہ لیا گیا تھا اسے وہ بھول گیا۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ

مسعر سے اس حدیث کو ابواحمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن عصام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: اس حدیث سے ''انسان'' کی وجہ تسمیہ بیان کی گئی ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے اپنے وعدہ کو بھلا دیا ہے۔

722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرَانَ الدِّرْهَمِیُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

الحدیث: 4170 ۔ سنن الترمذی جلد 5صفحہ105' رقم الحدیث: 2784 ۔ سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ614' رقم الحدیث: 1904 ۔ جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ242' رقم الحدیث: 20433 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ400' رقم الحدیث: 2801 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ150' رقم الحدیث: 958 ۔ الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحہ234' رقم الحدیث: 209 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحہ 319' رقم الحدیث: 26489 ۔ مسند أحمد جلد 3صفحہ443' رقم الحدیث: 1982 ۔ سنن الدارمی جلد 3صفحہ1733' رقم الحدیث: 2691 ۔ السنن الکبریٰ للنسائی جلد 8صفحہ297' رقم الحدیث: 9207 ۔ مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 4 صفحہ 323' رقم الحدیث: 2433 ۔ الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ321' رقم الحدیث: 571 ۔ صحیح ابن حبان جلد 13صفحہ61' رقم الحدیث: 5750 ۔ المعجم الأوسط جلد 2صفحہ117' رقم الحدیث: 1435 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ405' رقم الحدیث: 12148 ۔ الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ242' رقم الحدیث: 591 ۔ السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 8صفحہ391' رقم الحدیث: 16985 ۔ شعب الایمان جلد 10صفحہ222' رقم الحدیث: 7412 ۔

722- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحہ679' رقم الحدیث: 1272 ۔ مسند أحمد جلد 41صفحہ490' رقم

الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِیُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ یَزِیدَ الْعَطَّارُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا لَعَنَ الرِّیحَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنْهَا؛ فَاِنَّهَا مَاْمُورَةٌ، وَاِنَّ مَنْ لَعَنَ شَیْئًا لَیْسَ لَهُ بِاَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ اِلَیْهِ

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہوا پر لعنت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کر کیونکہ یہ حکم کی پابند ہے اور جس شخص نے کسی چیز پر لعنت کی جو اس کی اہل نہ تھی تو وہ لعنت اسی کی طرف (یعنی لعنت کرنے والے کی طرف) لوٹ آتی ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبَانُ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا بِشْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ زَیْدُ بْنُ اَخْزَمَ

قتادہ سے اس حدیث کو ابان کے سوا اور ابان سے بشر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زید بن اخزم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی غَسَّانَ الْفَرَائِضِیُّ اَبُو غَسَّانَ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ، حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ تَمِیمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اَبِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ نعمت کا لباس پہنائے تو اسے چاہیے کہ کثرت سے کہے: "الحمد للہ" (تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے ہیں) اور جس

الحدیث: 25040 ۔ تخریج الأحادیث المرفوعة جلد1صفحه453' رقم الحدیث: 132 ۔ المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحدیث: 1057 ۔ الآداب للبیهقی جلد 1صفحه160' رقم الحدیث: 387 ۔ السنن الکبری للبیهقی جلد 9صفحه521' رقم الحدیث: 19331 ۔ طبقات المحدثین بأصبهان جلد2صفحه174 ۔

723- صحیح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحدیث: 2073 ۔ مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحدیث: 8160 ۔ صحیح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحدیث: 6225 ۔ الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحدیث: 599 ۔ السنن الکبری للبیهقی جلد 6صفحه210' رقم الحدیث: 11692 ۔ صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 47 ۔ تاریخ أصبهان جلد2صفحه126 ۔

سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ نِعْمَةً فَلْيُكْثِرْ مِنَ الْحَمْدِ لِلّٰهِ، وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ فَلْيَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ، وَمَنْ اَبْطَاَ رِزْقُهُ فَلْيُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَمَنْ نَزَلَ مَعَ قَوْمٍ فَلَا يَصُومَنَّ اِلَّا بِاِذْنِهِمْ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ قَوْمٍ فَلْيَجْلِسْ حَيْثُ اَمَرُوهُ، فَاِنَّ الْقَوْمَ اَعْلَمُ بِعَوْرَةِ دَارِهِمْ

کے گناہ بہت زیادہ ہوں اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے اور جس شخص کو رزق کی تنگی پہنچے اسے چاہیے کہ کثرت سے کہے: "لا حول ولا قوة الا باللّٰه" اور جو شخص کسی قوم کے ساتھ اُترے تو اسے چاہیے کہ وہ ان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے اور جو شخص کسی قوم کے گھر جائے تو اسے چاہیے کہ وہیں بیٹھے جہاں اسے وہ حکم دیں (یعنی بٹھائیں) کیونکہ قوم کے لوگ اپنے گھر کی پردہ داری کو خوب جانتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو یونس بن تمیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن عمرو بن سلم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، بِطَرَسُوسَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا اَبُو عِيسَى بْنُ مُوسَى الْغُنْجَارُ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ؛ فَاِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انگور کا نام کرم نہ رکھو کیونکہ کرم تو بندۂ مسلمان کا وصف ہے۔

724- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 ۔ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 ۔ مسند الشہاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 ۔ شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 ۔ الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 ۔ تاریخ أصبهان جلد2صفحہ276 ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ، وَاسْمُهُ: مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْغُنْجَارُ، وَلَمْ يُسْنِدِ الْأَعْمَشُ عَنْ أَيُّوبَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

اعمش سے اس حدیث کو ابوحمزہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کا نام محمد بن میمون ہے۔ غنجار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ اعمش نے از ایوب اس حدیث کے علاوہ سند ذکر نہیں کی۔

فائدہ: اہل عرب انگور اور اس کے درخت کو کرم کہتے تھے کیونکہ وہ اس سے شراب حاصل کرتے جوان کے خیال میں انہیں کرم وسخاوت پر اُبھارتا تھا۔ سو اس وجہ سے اس سے منع کر دیا گیا کہ یہ تو اُم الخبائث ہے اس کے ساتھ کرم اور خیر کا کیا تعلق و واسطہ۔ تاکہ محرمات کی مدح و تعریف اور نفوس میں ان کی رغبت اور میلان پیدا نہ ہو اس لیے فرمایا کہ مؤمن کا دل کرم ہے کیونکہ وہ علم و تقویٰ کے انوار اور اسرار و معارف کا مرکز ہے۔ لفظ کرم تمام خیرات واخلاق کو شامل ہے۔

725 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِيعِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی مت دو اگر تم میں سے کوئی ایک اُحد پہاڑ کی مثل سونا خرچ کرے تو وہ ان (یعنی صحابہ) کے ایک مد (خرچ کیے ہوئے) تک نہیں پہنچ سکتے اور نہ اس (یعنی مد) کے نصف تک۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

از ابن جحادہ از عطیہ از حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَلَبِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

725- شرح مشکل الآثار جلد 4 صفحہ 277' رقم الحدیث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4 صفحہ 31' رقم الحدیث: 3534 . دلائل النبوۃ للبیہقی جلد 6 صفحہ 304 .

726- صحیح البخاری جلد 7 صفحہ 159' رقم الحدیث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4 صفحہ 78' رقم الحدیث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5 صفحہ 105' رقم الحدیث: 2784 . سنن ابن ماجہ جلد 1 صفحہ 614' رقم الحدیث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحہ 242' رقم الحدیث: 20433 .

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعُ ضَفَائِرَ فِي رَأْسِهِ

نبی اکرم ﷺ کے سرانور کی چار مینڈھیاں تھیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ

قتادہ سے اس حدیث کو ہمام کے سوا اور ان سے وکیع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سہل بن صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

727 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ اَبُو عُمَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

مسند أبی داؤد الطیالسي جلد 4صفحه400' رقم الحدیث: 2801 ـ مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه150' رقم الحدیث: 958 ـ الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحه234' رقم الحدیث: 209 ـ مصنف ابن أبی شیبة جلد5 صفحه 319' رقم الحدیث: 26489 ـ مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحدیث: 1982 ـ سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحدیث: 2691 ـ السنن الکبرٰی للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحدیث: 9207 ـ مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحدیث: 2433 ـ الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحدیث: 571 ـ صحیح ابن حبان جلد 13 صفحه61' رقم الحدیث: 5750 ـ المعجم الأوسط جلد2صفحه117' رقم الحدیث: 1435 ـ المعجم الکبیر للطبرانی جلد11 صفحه 405' رقم الحدیث: 12148 ـ الآداب للبیهقی جلد1صفحه242' رقم الحدیث: 591 ـ السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 8صفحه391' رقم الحدیث: 16985 ـ شعب الایمان جلد 10صفحه222' رقم الحدیث: 7412 ـ مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه80' رقم الحدیث: 36 ـ

727- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحه679' رقم الحدیث: 1272 ـ مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحدیث: 25040 ـ تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحدیث: 132 ـ المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحدیث: 1057 ـ الآداب للبیهقی جلد 1صفحه160' رقم الحدیث: 387 ـ السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 9صفحه521' رقم الحدیث: 19331 ـ طبقات المحدثین بأصبهان جلد2صفحه174 ـ

الْقَاضِی، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْقَوْمَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَلْيُسَلِّمْ، فَاِنْ بَدَتْ لَهُ حَاجَةٌ وَاَرَادَ الْقِيَامَ فَلْيُسَلِّمْ؛ فَلَيْسَتِ الْاُولٰى بِاَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک قوم کے پاس جائے اور وہ بیٹھے ہوں تو انہیں سلام کرے' پھر اگر اس کو کوئی حاجت پیش آئے اور وہ اُٹھنے کا ارادہ کرے تو پھر سلام کرے' سو پہلا (سلام) دوسرے سے (جواب کا) زیادہ حقدار نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا عَبْدُ الْقَاهِرِ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ اِلَّا هِشَامٌ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِیُّ، وَابْنُ جُرَيْجٍ، وَبَكْرُ بْنُ وَائِلٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَاَصْحَابُ ابْنُ عَجْلَانَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

ہشام سے اس حدیث کو عبدالقاہر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ از ابن عجلان از والد خود سوائے ہشام بن حسان کے کسی نے اسے روایت کیا۔ اور اس حدیث کو ثوری' ابن جریج' بکر بن وائل' لیث بن سعد اور ابن عجلان کے اصحاب نے روایت کیا از ابن عجلان از مقبری از حضرت ابو ہریرہ۔

728 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَيشِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِی عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّیُّ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَرْوَزِیُّ الْحَافِظُ،

حضرت سعید مقبری نے از حضرت ابو ہریرہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کی۔

728- صحیح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحدیث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحدیث: 6225 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحدیث: 599 . السنن الكبرى للبیهقی جلد 6صفحه210' رقم الحدیث: 11692 . صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 47 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه126 .

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ح، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، كُلُّهُمْ قَالُوا عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

729 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هُدَيْمٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ الْقَوَارِيرِيُّ، عَنْ سَيْفٍ الثُّمَالِيِّ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكَ وَمُشَارَّةَ النَّاسِ، فَإِنَّهَا تُدْفِنُ الْغُرَّةَ وَتُظْهِرُ الْعَوْرَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو لوگوں سے مشورہ کرنے سے بچاؤ کیونکہ یہ اچھائی کو دفن کر دیتا ہے اور عیب کو ظاہر کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مَحْبُوبٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ محبوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

729- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشہاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 . تاریخ أصبہان جلد2صفحہ276 .

730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْاَصْبَهَانِیُّ الْاَبْهَرِیُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ یُوسُفَ السَّمْتِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُمَیَّةَ عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْعَائِدُ فِی هِبَتِهٖ کَالْعَائِدِ فِی قَیْئِهٖ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہبہ واپس لینے والا اس شخص کی طرح ہے جو (قے کرکے) اپنی ہی قے کو چاٹ لے۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ الْحَسَنِ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو عبدالحمید بن حسن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: فقہ حنفی کے مطابق اپنی "ہبہ" کردہ چیز واپس لے سکتا ہے جب کوئی خاص ضرورت پیش آ جائے۔ البتہ بلاضرورت موہوبہ چیز واپس لینے کی اجازت نہیں ہے۔

731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ اَبُو عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

730- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث: 3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

731- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبری للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلی الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 .

اللّٰهِ الْقَاضِي الْبَرَكَاتِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِمْرَانَ الْحُدَّانِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْهَدْيُ الصَّالِحُ، وَالسَّمْتُ الصَّالِحُ، وَالِاقْتِصَادُ، وَالتُّؤَدَةُ جُزْءٌ مِنْ اَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھلی بات‘ خوش اخلاق‘ میانہ روی اور طمانیت نبوت کے چوبیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ تَفَرَّدَ بِهِ نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

عاصم سے اس حدیث کوعبداللہ بن عمران کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔نوح بن قیس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

732 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ اَبُو عِمْرَانَ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا نَهَارُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَبْصَرَ رَجُلًا ثَائِرَ الرَّاْسِ، فَقَالَ: لِمَ يُشَوِّهُ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ؟، وَاَشَارَ بِيَدِهِ اَيْ يَاْخُذُ مِنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک بکھرے بالوں والے آدمی کو دیکھا تو فرمایا: تم میں سے کوئی ایک اپنے آپ کو بدصورت کیوں بنا دیتا ہے اور آپ نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کیا‘ یعنی ان (یعنی بالوں) کو کاٹتا کیوں نہیں؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا شِبْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ

حضرت عمرو بن دینار سے اس حدیث کو شبل کے سوا

المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ405‘ رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیهقی جلد1صفحہ242‘ رقم الحدیث: 591 . السنن الکبری للبیهقی جلد8صفحہ391‘ رقم الحدیث: 16985 .

732- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحہ679‘ رقم الحدیث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحہ490‘ رقم الحدیث: 25040 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحہ453‘ رقم الحدیث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحہ9‘ رقم الحدیث: 1057 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ160‘ رقم الحدیث: 387 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9صفحہ521‘ رقم الحدیث: 19331 . طبقات المحدثین بأصبهان جلد2صفحہ174 .

مَسْعَدَةُ

کسی نے روایت نہیں کیا۔ مسعدہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

733 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غَيَّاثٍ، حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

حضرت علی بن حسین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول باتوں کو ترک کردے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا قَزَعَةُ

اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے قزعہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

734 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَنْبَرِيُّ الْقَاضِي، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عشاء (کی نماز) سے پہلے سونے اور اس (عشاء) کے بعد گفتگو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

733- صحيح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 ۔مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 ۔ صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 ۔ الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث:599 ۔ السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 ۔ صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 ۔ تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 ۔

734- مسند الرويانی جلد2صفحه427' رقم الحديث: 1449 ۔ مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحديث: 408 ۔ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 218 ۔ مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحه412' رقم الحديث: 708 ۔ شعب الايمان جلد 9صفحه34' رقم الحديث: 6228 ۔ الضعفاء الكبير للعقيلی جلد2صفحه108 ۔ تاريخ أصبهان جلد2صفحه276 ۔

الْمِنْهَالِ الرِّيَاحِيِّ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ، وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَوَّارٍ الْقَاضِي إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

سوار قاضی سے اس حدیث کو علی بن عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

735 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعُرْقِيُّ، بِمَدِينَةِ عُرْقَةَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى إِنْفَاذِهِ خَيَّرَهُ اللّٰهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ أَنْكَحَ عَبْدًا وَضَعَ اللّٰهُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجَ الْمُلْكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے غصہ پر قابو پالیا حالانکہ وہ اسے نکالنے پر قادر تھا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے حوروں میں سے حور پسند کرنے کا اختیار دے گا' اور جس نے غلام کا نکاح کیا' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے سر پر بادشاہی کا تاج رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ إِلَّا بَقِيَّةُ

ابراہیم بن ادھم سے اس حدیث کو بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

736 - حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ الْمُعَلِّمُ الْبَغْدَادِيُّ،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

735- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

736- صحيح البخارى جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذى جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث:20433 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن ابى شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 .

حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَأَى مِنْ أَخِيهِ عَوْرَةً فَسَتَرَهَا عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس شخص نے اپنے بھائی کا ستر دیکھا پھر اس کی پردہ پوشی کی تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ

حضرت ابوسعید سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ خالد بن الیاس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: جب کوئی مسلمان اپنے بھائی کے عیب پر مطلع ہونے پر اسے چھپائے تو اس کے عوض اللہ تعالیٰ جنت عطا فرماتا ہے۔

737 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ أَبُو

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت

مصنف ابن أبی شیبة جلد5 صفحه319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرى للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد13 صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرى للبيهقی جلد8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الأيمان جلد10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه80' رقم الحديث: 36 .

737- مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقی جلد9صفحه521' رقم الحديث: 19331 .

Marfat.com
Marfat.com

سَعِيدٍ، سَنَةَ ثَلاثٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَلَّمَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ بِشَيْءٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا طَلْحَةُ؛ فَإِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا كَمَا شَهِدْتَهُ، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِمَوَالِيهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ سے کسی شے کے بارے سخت بات کی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے طلحہ! رہنے دے کیونکہ وہ بھی اسی طرح بدر میں حاضر ہوا جس طرح تُو حاضر ہوا' اور تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے غلاموں کے لیے بہتر ہو (یعنی ان کے ساتھ اچھا سلوک رکھنے والا ہو)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُصْعَبٌ، وَلَا عَنْ مُصْعَبٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

زہری سے اس حدیث کو مصعب کے سوا اور مصعب سے عبدالملک کے سوا اور عبدالملک سے ابن ابی فدیک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ آدم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

738 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: غلام کے اپنے سردار پر تین حق ہیں: اس پر نماز سے جلدی نہ کرے' اسے اس کے کھانے سے نہ اُٹھائے اور اس کو مکمل طور پر سیر نہ کرے۔

738- صحيح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13 صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث:599 . السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

Marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمَمْلُوكِ عَلَى سَيِّدِهِ ثَلَاثُ خِصَالٍ: لَا يُعَجِّلُهُ عَنْ صَلَاتِهِ، وَلَا يُقِيمُهُ عَنْ طَعَامِهِ، وَيُشْبِعُهُ كُلَّ الْإِشْبَاعِ

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی اور اس حدیث میں ان کا بیٹا ان سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

739 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُشَيْشٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا (بروزِ قیامت) جس کے ساتھ اس نے محبت کی (دنیا میں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ إِلَّا مُفَضَّلٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ خُشَيْشٍ

ابن جحادہ سے اس حدیث کو مفضل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن خشیش اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

740 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْعَابِدُ سَنْدِيلَةُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو اور اپنے مشکیزوں کے منہ بند کر دیا کرو اور اپنے دروازوں کو

739- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 ۔ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 ۔ مسند الشہاب القضاعی جلد 1 صفحہ 412' رقم الحدیث: 708 ۔ شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 ۔ الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 ۔ تاریخ أصبہان جلد2صفحہ276 ۔

740- شرح مشکل الآثار جلد 4صفحہ277' رقم الحدیث: 1598 ۔ المعجم الأوسط جلد 4صفحہ31' رقم الحدیث: 3534 ۔ دلائل النبوۃ للبیہقی جلد6صفحہ304 ۔

حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ، وَاَوْكُوا اَسْقِيَتَكُمْ، وَاَجِيفُوا اَبْوَابَكُمْ، وَاَطْفِئُوا سُرُجَكُمْ؛ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُجَافًا، وَلَا يَكْشِفُ غِطَاءً، وَلَا يَحُلُّ وِكَاءً، وَاِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى اَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ فِی النَّارِ

بند رکھا کرو اور اپنے چراغوں کو بجھا دیا کرو کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا اور نہ پردہ کھول سکتا ہے اور نہ تسمہ کھول سکتا ہے اور چوہیا گھر والوں پر ان کے گھر کو آگ میں جلا دیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَائِدِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ

امام اعمش سے حسین بن حفص کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

741 - حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

741- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد8صفحه391' رقم الحديث: 16985 .

عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ

اللہ ﷺ نے فرمایا: تم وسعت پیدا کرو تمہارے لیے بھی وسعت پیدا کی جائے گی۔

742 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو زَكَرِيَّا الْقَسَّامُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِغُلَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ: نَاوِلْنِي نَعْلِي، فَقَالَ الْغُلَامُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، اتْرُكْنِي حَتَّى أَجْعَلَهُمَا أَنَا فِي رِجْلَيْكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، إِنَّ عَبْدَكَ هَذَا يَتَرَضَّاكَ فَارْضَ عَنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک دن ایک انصاری لڑکے کو فرمایا: مجھے میرا جوتا پکڑا دے! اس لڑکے نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں! مجھے چھوڑ دیجئے! حتیٰ کہ میں ان دونوں کو آپ کے پاؤں میں پہناؤں! رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! بے شک تیرا یہ بندہ تجھے راضی کرنا چاہتا ہے پس تُو اس سے راضی ہو جا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو جَابِرٍ

ثابت سے اس حدیث کو حسین بن ابی جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابو جابر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

743 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ الْفَقِيرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

742- مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

743- صحيح البخاري جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13 صفحه497' رقم

التُّسْتَرِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَزَّةَ الْمَکِّیُّ، حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِیُّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِیَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ بِمَا یُحِبُّ لِیَسُرَّهُ بِذٰلِكَ سَرَّهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی سے اس کے پسندیدہ طریقے کے مطابق ملاقات کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے خوش کرے گا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِیدٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْحَکَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی بَزَّةَ

قتادہ سے اس حدیث کو سعید کے سوا اور ان سے حکم بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابو برزہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

744 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدَوَیْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدَوَیْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَبْدٌ اَطَاعَ اللّٰهَ وَاَطَاعَ مَوَالِیَهُ یُدْخِلُهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قَبْلَ مَوَالِیهِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو غلام اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے اور اپنے مالکوں کی بھی اطاعت کرے' تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے مالکوں سے پہلے جنت میں داخل کرے گا۔ اس کا مالک کہے گا: یہ تو دنیا میں میرا غلام تھا' تو ربِ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے اسے اس کے عمل کا بدلہ دیا

الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحدیث: 6225 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحدیث:599 . السنن الکبری للبیهقی جلد 6صفحه210' رقم الحدیث: 11692 . صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 47 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه126 .

744- مسند الرویانی جلد2صفحه427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحه412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحه34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحه108 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه276 .

فَيَقُولُ السَّيِّدُ: رَبِّ، هَذَا كَانَ عَبْدِي فِي الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: جَازَيْتُهُ بِعَمَلِهِ، وَجَازَيْتُكَ بِعَمَلِكَ

اور تجھے تیرے عمل کا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ

یونس سے اس حدیث کو عبدالوہاب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن عبداللہ اس حدیث کو اپنے والد سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

745 - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرِّفَاعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بِنِ يُونُسَ الضَّبِّيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ، فَقَالَ لِفَاعِلِهِ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا، فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے ساتھ کسی نے بھلائی کی اور اس نے نیکی کرنے والے سے کہا: اللہ تعالیٰ تجھے بہترین جزاء عطا فرمائے! تو بلاشبہ اس نے (اس کی) تعریف کرنے میں مبالغہ کیا۔

746 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

745- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

746- صحيح البخاري جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذي جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمي جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرى للنسائي

سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَالَ رَجُلٌ لِأَخِيهِ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے بھائی سے کہے: اللہ تعالیٰ تجھے بہترین جزاء عطا فرمائے' تو بلاشبہ اس نے تعریف کرنے میں مبالغہ سے کام لیا۔

747 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، قِرَاءَةً عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

748 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمَرْجِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

جلد8صفحہ297' رقم الحديث: 9207 ۔ مسند أبي يعلى الموصلي جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 ۔ الكنى والأسماء للدولابي جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 ۔ صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 ۔ المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 ۔ المعجم الكبير للطبراني جلد11 صفحه405' رقم الحديث:12148 ۔ الآداب للبيهقي جلد1صفحه242' رقم الحديث: 591 ۔ السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد 8صفحه391' رقم الحديث: 16985 ۔ شعب الايمان جلد10صفحه222' رقم الحديث: 7412 ۔ مسند سعد بن أبي وقاص جلد 1صفحه80' رقم الحديث:36 ۔

747- مسند اسحاق بن راهويه جلد2صفحه679' رقم الحديث:1272 ۔ مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث:25040 ۔ تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 ۔ المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 ۔ الآداب للبيهقي جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 ۔ السنن الكبرى للبيهقي جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 ۔ طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 ۔

748- صحيح البخاري جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 ۔ مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم

الْحَافِظُ، بِالرَّمْلَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی (بروزِ قیامت) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے محبت کی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَرْزُوقٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ

مرزوق سے اس روایت کو ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن شیبان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

749 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَلَبِيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، بِحَلَبَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ الْاَفْطَسُ اَخُو اَبِي مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَعَا اللّٰهُ عَبْدًا مِنْ عَبِيدِهِ، فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَيَسْاَلُهُ عَنْ جَاهِهِ كَمَا يَسْاَلُهُ عَنْ مَالِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے ایک بندے کو بلائے گا‘ اسے رب کے سامنے کھڑا کیا جائے تو اس سے اس کے جاہ (عہدہ ومنصب) کے متعلق سوال کرے گا جیسا کہ اس سے اس کے مال کے متعلق سوال کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ

عبداللہ بن دینار سے اس حدیث کو سلیمان بن بلال

الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117‘ رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 2 صفحه 28‘ رقم الحديث:599 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 6صفحه210‘ رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40‘ رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

749- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277‘ رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31‘ رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

بِلَالٍ تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ

کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یوسف بن یونس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

750 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْحَمْرَاوِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ الرُّوَاسِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْعَمُ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدِ الْتَقَمَ الْقَرْنَ، وَحَنَى جَبْهَتَهُ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: قُولُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ، وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کیسے بے خوف رہ سکتا ہوں حالانکہ صور پھونکنے والا صور کو منہ میں ڈالے ہوئے ہے حتیٰ کہ اس کا چہرہ انتظار کر رہا ہے کہ کب اس کو حکم دیا جائے۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم کہا کرو "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ" (اللہ تعالیٰ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا زُهَيْرٌ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

عمار دھنی سے اس حدیث کو سفیان بن عیینہ کے سوا اور سفیان سے زہیر اور روح بن عبادہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

751 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ اَبُو شِبْلٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سخت ترین عذاب ظالم بادشاہ کو ہوگا۔

750- مسند الرویانی جلد2صفحه427' رقم الحديث: 1449 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحديث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحه412' رقم الحديث: 708 . شعب الايمان جلد 9صفحه34' رقم الحديث: 6228 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد2صفحه108 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه276 .

751-شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث:1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحه304 .

الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ

ابن جحادہ سے اس حدیث کو ابوحفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

752 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمُعَدِّلُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُوَيْسٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يَوْمَ يَاْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ) (الانعام: **158**) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے اللہ عزوجل کے ارشاد ''يَوْمَ يَاْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ'' کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا (اس سے مراد ہے) کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

علاء سے اس حدیث کو ابواویس عبداللہ بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نضر بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

753 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْفُضَيْلِ التَّمَّارُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

752- تفسير ابن أبي حاتم جلد5صفحه1427 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7صفحه506' رقم الحديث: 47597 . مسند أحمد جلد 17صفحه368' رقم الحديث: 11266 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد2صفحه505' رقم الحديث: 1353 . الدعاء للطبراني جلد1صفحه616' رقم الحديث: 2247 .

753- صحيح مسلم جلد 3صفحه1361' رقم الحديث: 1737 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه207' رقم الحديث: 1363 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6صفحه513' رقم الحديث: 33416 . مسند أحمد جلد 21 صفحه343' رقم الحديث: 13857 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 6صفحه112' رقم الحديث: 3382 .

الْمُخَرِّمِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، أَنَّ أَبَا حَازِمٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ غَادِرٍ إِلَّا وَلَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُعْرَفُ بِهِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی غداری کرے گا اس کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہوگا' اس کے ساتھ اس (کے غدار ہونے) کی پہچان ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ الزَّاهِدِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَا عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ إِلَّا أَبُو فُدَيْكٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

ابوحازم سلمہ بن دینار زاهد سے اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن اسحاق کے سوا اور ان سے موسیٰ بن یعقوب کے سوا اور موسیٰ بن یعقوب سے ابوفدیک کے سوا کسی نے روایت نہیں کی۔ عبدالرحمٰن بن عبدالملک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

754 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ الْمُؤَدِّبُ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سِنَانٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ منادی کو اعلان کرنے کا حکم فرمائے گا: میں نے نسب بنایا اور تم نے بھی نسب بنالیا' میں نے تم میں سے سب سے زیادہ پرہیزگار کو عزت والا بنایا' تم نے انکار کر دیا سوائے اس کے کہ تم نے کہا کہ فلاں بن فلاں' فلاں بن فلاں سے

مستخرج أبي عوانة جلد 4صفحه208' رقم الحديث: 6521 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1 صفحه153' رقم الحديث: 211 . السنن الكبرى للبيهقي جلد8صفحه276' رقم الحديث: 16634 .

754- ضعيف ترغيب و ترهيب رقم الحديث: 1763 . سلسلة ضعيفة رقم الحديث: 2436 . مجمع الزوائد جلد8 صفحه84 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اَمَرَ اللّٰهُ مُنَادِيًا يُنَادِي: اَلَا اِنِّي جَعَلْتُ نَسَبًا، وَجَعَلْتُمْ نَسَبًا، فَجَعَلْتُ اَكْرَمَكُمْ اَتْقَاكُمْ فَاَبَيْتُمْ اِلَّا اَنْ تَقُولُوا: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ خَيْرٌ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، فَاَنَا الْيَوْمَ اَرْفَعُ نَسَبِي، وَاَضَعُ نَسَبَكُمْ اَيْنَ الْمُتَّقُونَ

بہتر ہے' آج کے دن میں نسب کو بلند کروں گا اور تمہارے نسب کو نیچا کروں گا' کہاں ہیں پرہیزگار لوگ؟

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ صَالِحٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

755 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلَا اِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ، اَلَا خَلِيفَتِي فِي اُمَّتِي مِنْ بَعْدِي يَقْتُلُ الدَّجَّالَ وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَتَضَعُ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا، اَلَا مَنْ اَدْرَكَهُ مِنْكُمْ، فَلْيَقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سنو! بے شک میرے اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے درمیان کوئی رسول اور نبی نہیں ہے۔ سنو! بے شک وہ میرے بعد خلیفہ ہوں گے' دجال کو قتل کریں گے اور صلیب کو توڑیں گے اور جزیہ کو ختم کریں گے اور جنگ اپنا اسلحہ رکھ دے گی' سنو! تم میں سے جو انہیں پائے انہیں میرا اسلام کہے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا كَعْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ عُقْبَةَ

قتادہ سے اس حدیث کو کعب بن عبداللہ بصری کے سوا اور ان سے محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن عقبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

755- معجم الأوسط رقم الحديث: 1342 .

756 - حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ الرَّحَبِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسَةٍ: عَنْ عُمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَشَبَابِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ أَنْفَقَهُ، وَعَنْ مَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن آدمی کے دونوں قدم اس وقت تک نہیں ہل سکیں گے جب تک اس سے پانچ چیزوں کے متعلق سوال نہ کیا جائے گا۔ اس کی عمر کے متعلق کہ کہاں ضائع کی؟ اس کی نوجوانی کے بارے کہ کہاں بوسیدہ کی؟ اور اس کے مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟ اور جو علم رکھتا تھا کہاں تک اس پر عمل کیا؟

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ حمید بن مسعدہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ وَكِيعٌ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَنَسُ بْنُ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو انس بن عیاض کے

756- سنن الترمذی رقم الحدیث: 2417 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی رقم الحدیث: 5271 .

757- تفسیر ابن أبی حاتم جلد5صفحہ1427 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 7صفحہ506' رقم الحدیث: 47597 . مسند أحمد جلد 17صفحہ368' رقم الحدیث: 11266 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد2صفحہ505' رقم الحدیث: 1353 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحہ616' رقم الحدیث: 2247 .

عِيَاضٍ تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زبیر بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی باہم سرگوشی کریں گے تو تیسرے آدمی کے دل و دماغ میں مختلف خیالات و شبہات جنم لیں گے جو یقیناً نفرت کا سبب بنیں گے۔

758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِيَادٍ الْأَبْزَارِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى الرَّقَاشِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: خَطَبَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَعْتَذِرَنَّ اللّٰهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى آدَمَ ثَلَاثَ مَعَاذِيرَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: يَا آدَمُ، لَوْلَا أَنِّي لَعَنْتُ الْكَذَّابِينَ، وَأَبْغَضْتُ الْكَذِبَ وَالْخُلْفَ، وَأُعَذِّبُ عَلَيْهِ لَرَحِمْتُ الْيَوْمَ وَلَدَكَ أَجْمَعِينَ مِنْ شِدَّةِ مَا أَعْدَدْتُ لَهُمْ مِنَ الْعَذَابِ، وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَنْ كُذِّبَتْ رُسُلِي وَعُصِيَ أَمْرِي (رُسُلِي)، لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا آدَمُ، اعْلَمْ أَنِّي لَا أُدْخِلُ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ النَّارَ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کے منبر پر خطبہ دیا تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حضرت آدم علیہ السلام سے تین چیزوں کے ذریعے معذرت فرمائے گا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم! اگر میں نے جھوٹوں پر لعنت نہ کی ہوتی اور میں نے جھوٹ اور وعدہ خلافی کو ناپسند سمجھا اور میں نے اس پر عذاب نہ کیا ہوتا تو میں آج کے دن تیری ساری اولاد پر رحم کرتا' اپنے ہی تیار کردہ سخت عذاب سے' لیکن یہ بات میری طرف سے ثابت ہو چکی کہ اگر میرے رسولوں کو جھٹلایا گیا اور میرے حکم کی نافرمانی کی گئی تو میں جہنم کو انسانوں اور جنوں سب سے بھر دوں گا اور اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے ابن آدم! جان لے کہ میں تیری اولاد سے اس کو دوزخ میں داخل نہیں کروں گا اور نہ اسے دوزخ کا عذاب دوں گا مگر جن کے متعلق میں اپنے علم سے معلوم کر

758- صحيح مسلم جلد 3صفحه1361' رقم الحديث: 1737 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه207' رقم الحديث: 1363 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6صفحه513' رقم الحديث: 33416 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 211 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 8صفحه276' رقم الحديث: 16634 .

اَحَدًا، وَلَا اُعَذِّبُ بِالنَّارِ اِلَّا مَنْ قَدْ عَلِمْتُ بِعِلْمِی اَنِّی لَوْ رَدَدْتُهُ اِلَی الدُّنْیَا لَعَادَ اِلٰی شَرِّ مَا كَانَ مِنْهُ (فِیهِ)، وَلَمْ یَرْجِعْ، وَلَمْ یَعْتَبْ، وَیَقُولُ اللّٰهُ: یَا آدَمُ، قَدْ جَعَلْتُكَ حَكَمًا بَیْنِی وَبَیْنَ ذُرِّیَّتِكَ، قُمْ عِنْدَ الْمِیزَانِ، فَانْظُرْ مَا یُرْفَعُ اِلَیْكَ مِنْ اَعْمَالِهِمْ، فَمَنْ رَجَحَ مِنْهُمْ خَیْرُهُ عَلٰی شَرِّهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فَلَهُ الْجَنَّةُ حَتّٰی تَعْلَمَ اَنِّی لَا اُدْخِلُ مِنْهُمُ النَّارَ اِلَّا ظَالِمًا

لوں کہ اگر میں اس کو دوبارہ دنیا کی طرف لوٹا دوں تو یہ پہلے سے بھی زیادہ بُرا ہو کر لوٹے گا اور نہ وہ رجوع کرے گا اور نہ معذرت کرے گا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم! بلاشبہ میں اپنے اور تیری اولاد کے درمیان ثالث مقرر کرتا ہوں میزان کے پاس کھڑا ہو جا! پس دیکھ کہ وہ تیری طرف اپنے اعمال سے کیا اُٹھا لائے ہیں سو جس کی اچھائی اس کی بُرائی پر ذرّہ بھر بھی وزنی ہوئی اس کے لیے جنت ہے حتیٰ کہ تُو جان لے کہ میں ان میں سے کسی کو جہنم میں داخل نہیں کروں گا مگر وہ جو ظالم ہوا۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ، وَهٰذَا الْحَدِیثُ یُؤَیِّدُ قَوْلَ مَنْ قَالَ: اِنَّ الْحَسَنَ قَدْ سَمِعَ مِنَ اَبِی هُرَیْرَةَ بِالْمَدِینَةِ، وَقَدْ رَاَی الْحَسَنُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ یَخْطُبُ عَلَی الْمِنْبَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ عبدالاعلیٰ بن حماد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ یہ حدیث اس شخص کے قول کی تائید کرتی ہے جس نے کہا کہ حضرت حسن نے حضرت ابوہریرہ سے مدینہ منورہ میں سماع کیا اور بلاشبہ حضرت حسن نے حضرت عثمان بن عفان کو منبر پر خطبہ پڑھتے دیکھا ہے۔

759 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ خَازِمٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَیْرٍ الْحَضْرَمِیُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِیدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَیْعٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ اَبِی سَرِیحَةَ حُذَیْفَةَ بْنِ اَسِیدٍ الْغِفَارِیِّ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِیَّ، وَقَفَ عَلٰی بَنِی غِفَارٍ، فَقَالَ: یَا بَنِی غِفَارٍ، اِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ

حضرت ابوسریحہ حذیفہ بن اسید غفاری سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بنی غفار پر کھڑے ہوئے فرمایا: اے بنی غفار! بے شک صادق المصدوق ﷺ نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ لوگ تین گروہوں میں (قیامت کے دن) اکٹھے کیے جائیں گے ایک گروہ کھانے والے لباس پہنے ہوئے اور ایک گروہ چلتے ہوئے

759- سنن النسائی رقم الحدیث: 2086 ۔ معجم الأوسط رقم الحدیث: 8437 ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي: اَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ ثَلَاثَةَ اَفْوَاجٍ: فَوْجًا طَاعِمِينَ كَاسِينَ، وَفَوْجًا يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ، وَفَوْجًا تَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ مِنْ وَرَائِهِمْ قَالَ: قَدْ عَرَفْنَا هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ، فَمَا بَالُ الَّذِينَ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَنْزِلُ الْآفَةُ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يَبْقَى ظَهْرٌ حَتّٰى اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيُعْطِي اَحَدَكُمُ الْحَدِيقَةَ الْمُتَّخِذَةَ لَهُ بِشَارِفٍ ذَاتِ الْقَتَبِ فَلَا يَجِدُهَا

اور دوڑتے ہوئے اور ایک گروہ کو فرشتے گھسیٹ رہے ہوں گے اور ان کے پیچھے سے آگ انہیں اکٹھا کرے گی۔ کہا کہ بلاشبہ ہم ان کو تو پہچان گئے تو وہ لوگ کون ہیں جو چلتے دوڑتے ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مصیبت سواریوں پر آئے گی تو کوئی سواری باقی نہ رہے گی حتیٰ کہ تم میں سے ایک آدمی دوسرے کو کجاوے والی بوڑھی سواری کے عوض اپنا ایک باغ تک دے گا' پھر بھی وہ سواری نہ پائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ، وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

ثابت بن ولید سے اس حدیث کو محمد بن بکیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور بلاشبہ محمد بن فضیل نے اور یزید بن ہارون نے ولید بن عبداللہ سے اس حدیث کی روایت کی ہے۔

760 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ اَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ بِالْمَسَاجِدِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک لوگ مسجدیں بنانے میں باہم فخر کرنے لگیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخُزَاعِيُّ

قتادہ سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خزاعی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد

760- سنن أبي داؤد رقم الحديث: 449 ـ سنن ابن ماجه رقم الحديث: 739 ـ مسند أبي يعلى الموصلي رقم الحديث: 2798 ـ

ہے۔

فائدہ :لوگ بلند و بالا مساجد تو تعمیر کریں گے لیکن نمازیوں کی تعداد برائے نام اور قلیل ہوگی۔ آج غیر نمازیوں کی اکثریت سے یہ علامتِ قیامت عیاں ہے۔

761 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ اَنْ يُرَى الْهِلَالُ قِبَلًا، فَيُقَالُ لِلَيْلَتَيْنِ، وَاَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا، وَاَنْ يَظْهَرَ مَوْتُ الْفُجَائَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعاً نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قربِ قیامت چاند سامنے دیکھا جائے گا' پھر کہا جائے گا کہ دو راتوں کا ہے اور مسجدوں سے (قربِ قیامت) راستے بنائے جائیں گے اور موت اچانک ظاہر ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا الْعَبَّاسُ بْنُ ذَرِيحٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ

شعبی سے اس حدیث کو عباس بن ذریح سے اور ان سے شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالکبیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

762 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ میرے اہل بیت کا ایک فرد بادشاہ بنے گا' اس کا نام میرے

761- صحیح مسلم جلد 3صفحہ1361' رقم الحدیث: 1737 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ207' رقم الحدیث: 1363 . مصنف ابن ابی شیبۃ جلد 6صفحہ513' رقم الحدیث: 33416 . مسند أحمد جلد 21 صفحہ343' رقم الحدیث: 13857 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 6صفحہ112' رقم الحدیث: 3382 . مستخرج ابی عوانۃ جلد4صفحہ208' رقم الحدیث: 6521 .

762- تفسیر ابن ابی حاتم جلد5صفحہ1427 . مصنف ابن ابی شیبۃ جلد 7صفحہ506' رقم الحدیث: 47597 . مسند أحمد جلد 17صفحہ368' رقم الحدیث: 11266 . مسند ابی یعلٰی الموصلی جلد2صفحہ505' رقم الحدیث: 1353 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحہ616' رقم الحدیث: 2247 .

خَالِدُ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِي، يَمْلَاُ الْاَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا

نام کے ساتھ موافق ہوگا' وہ زمین کو عدل سے بھر دے گا اور انصاف سے جس طرح وہ ناانصافی اور ظلم سے بھری ہو گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَلِيٍّ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ

ابوالاحوص سے اس حدیث کو جعفر بن علی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن اسماعیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

763 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بِمَدِينَةِ جَبَلَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْاَزْدِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَاَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب عزوجل سے تین خصلتوں کا سوال کیا تو اس نے مجھے دو عطا فرما دیں اور ایک سے مجھے منع فرما دیا' میں نے اس سے سوال کیا کہ میری اُمت پر ان کے غیر کو دشمن مسلط نہ کرنا تو اس نے مجھے یہ عطا کر دی اور میں نے اس سے سوال کیا کہ میری اُمت کو قحط میں مبتلا کر کے ہلاک نہ فرمانا تو اس نے

763- سنن الترمذی جلد4صفحه471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحه532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرى للنسائی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشی جلد2صفحه399' رقم الحديث: 998 . صحيح ابن حبان جلد 16صفحه218' رقم الحديث: 7236 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 4صفحه57' رقم الحديث: 3621 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه223' رقم الحديث:3139 .

وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى اُمَّتِي عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَقْتُلَ اُمَّتِي بِالسَّنَةِ فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا فَاَبَى عَلَيَّ

مجھے یہ بھی عطا فرما دی اور میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ انہیں آپس کے اختلاف سے بچانا تو اس نے انکار کر دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا جُنَادَةُ

مبارک بن فضالہ سے اس حدیث کو جنادہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

764 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ الْيَحْصِبِيُّ بِحِمْصَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ اَصْفَرُ وَاَبْيَضُ لَمْ يَتَهَنَّ بِالْعَيْشِ

حضرت مقدام بن معدیکرب الزبیدی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ جس کے پاس سونا چاندی نہ ہوگی اس کی گزرانِ زندگی تسلی بخش نہ ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عِرْقٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْمِقْدَامِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ابوبکر بن ابومریم سے اس حدیث کو بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن عرق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت مقدام سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

764- الفتن لنعيم بن حماد جلد 1 صفحه 255' رقم الحديث: 718 . مسند أحمد جلد 28 صفحه 433' رقم الحديث: 17201 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2 صفحه 343' رقم الحديث: 1461 . اصلاح المال جلد 1 صفحه 43' رقم الحديث: 84 .

765 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ اَيُّوبَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ صَاحِبُ الْبَصَرِ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ مَيْمُونَ بْنَ سِنْبَاذَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قِوَامُ اُمَّتِي بِشِرَارِهَا

حضرت میمون بن سنباذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: میری اُمت کے حکمران بدترین لوگ ہوں گے۔

لَا يُرْوَى عَنْ مَيْمُونٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ الْبَصْرِيُّ

حضرت میمون سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ ہارون بن دینار مصری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: دورِ حاضر میں یہ علامت بطورِ کمال موجود ہے کہ اللہ و رسول کے احکام سے اعراض کرنے والے اور بے عمل لوگ مسلمانوں پر بطور نگران و حکمران مسلط ہیں۔

766 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْقَارِءُ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ اَنِّي مِنْ آخِرِكُمْ وَفَاةً، اَلَا وَاِنِّي اَوَّلُكُمْ وَفَاةً، وَتَتْبَعُونِي اَفْنَادًا، اَيَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ تم یہ گمان کرتے ہو کہ میں تم میں آخر میں وصال کروں گا' سنو! بلاشبہ میں تم سے پہلے وصال کروں گا اور تم کئی جماعتوں کے پیروکار بنو گے اور تم ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو گے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُفَضَّلٍ اِلَّا الْقَارِءُ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

مفضل سے اس حدیث کو قاری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن ابان اس حدیث کی روایت کے ساتھ

765- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث: 21985 . المعجم الأوسط جلد8صفحه69 .

766- مسند أحمد جلد4صفحه106 . مجمع الزوائد جلد7صفحه106 . كنز العمال رقم الحديث: 31077 .

منفرد ہے۔

767 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَدَائِنِيُّ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ذُكِرَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَسْفٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يُخْسَفُ بِاَرْضٍ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، اِذَا كَانَ اَكْثَرُ اَهْلِهَا الْخُبْثُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے دورِ مبارک میں مشرق میں زمین میں دھنسنے کا ذکر کیا گیا تو بعض لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا اس سرزمین میں مسلمانوں کو دھنسایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب ان میں زیادہ تر بُرے کام کرنے لگیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبِيُّ

اس حدیث کو از یحییٰ از انس صرف ابوضمرہ نے روایت کیا۔ مسیبی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: ریڈیو اور ٹیلی وژن میں گانوں اور عریانی فلموں کی شکل میں فحاشی عام ہے بلکہ ہر گھر میں چوبیس گھنٹے موجود ہے جو اس حدیث کی مصداق ہے اور علامت قیامت ہے۔

768 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس اُمت کے کچھ لوگ رات کھانے پینے اور عیش و عشرت میں گزاریں گے اور جب صبح

767- السنن الواردة فی الفتن للدانی جلد3صفحه711' رقم الحديث:342 .

768- سنن الترمذی جلد4صفحه471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحه532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرى للنسائی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشی جلد2صفحه399' رقم الحديث:998 . صحيح ابن حبان جلد16صفحه218' رقم الحديث:7236 .

جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيَبِيتَنَّ قَوْمٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى طَعَامٍ وَشَرَابٍ وَلَهْوٍ، وَيُصْبِحُوا قَدْ مُسِخُوا قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ

کریں گے تو وہ بندروں اور خنزیروں کی صورتوں میں بدل چکے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا فَرْقَدٌ، وَلَا عَنْ فَرْقَدٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ

حضرت قتادہ سے اس حدیث کو فرقد کے سوا اور فرقد سے جعفر کے سوا اور جعفر سے ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن یونس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

769 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ الْفَقِيهُ قَلَنْسُوَةُ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوَدُّ أَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ لُحُومَهُمْ قَدْ قُرِضَتْ بِالْمَقَارِيضِ لِمَا يَرَوْنَهُ لِأَهْلِ الْبَلَاءِ مِنْ جَزِيلِ الثَّوَابِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل عافیت قیامت کے دن پسند کریں گے کہ ان کے گوشت قینچیوں سے کاٹ دیئے جائیں اسی وجہ سے جب وہ مصیبت زدوں کو (قیامت کے دن) بہت بڑے ثواب کا حق دار دیکھیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

اعمش سے اس حدیث کو ابوزہیر عبدالرحمٰن بن مغراء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

769- الفتن لنعيم بن حماد جلد 1 صفحه255' رقم الحديث: 718 . مسند أحمد جلد 28 صفحه433' رقم الحديث: 17201 . مسند للشاميين للطبراني جلد2 صفحه343' رقم الحديث: 1461 . اصلاح المال جلد1 صفحه43' رقم الحديث: 84 .

770 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمُحَامِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا مُحَمَّدُ، اِذَا رَاَيْتَ النَّاسَ يَقْتَتِلُونَ عَلَى الدُّنْيَا فَاعْمِدْ بِسَيْفِكَ اِلَى اَعْظَمِ صَخْرَةٍ فِي الْحَرَمِ فَاضْرِبْهُ بِهَا حَتَّى يَنْكَسِرَ، ثُمَّ اجْلِسْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَاْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ اَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ، فَفَعَلْتُ مَا اَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے محمد! جب تُو لوگوں کو دنیا پر لڑتے دیکھے تو اپنی تلوار کو حرم کی کسی بڑی چٹان پر مارنا حتیٰ کہ وہ ٹوٹ جائے' پھر اپنے گھر میں بیٹھ جانا حتیٰ کہ تیرے تک کسی خطاء کار کا ہاتھ آ پہنچے یا فیصلہ کن موت۔ سو میں نے وہی کیا جس کا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ

عبیداللہ بن عمر سے اس حدیث کو محمد بن ابراہیم بن دینار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن مسلمہ مخزومی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

771 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ يَحْيَى الْبَغْدَادِيُّ،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت

770- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث: 21985 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه69' رقم الحديث: 7988 . فوائد تمام جلد2صفحه232' رقم الحديث: 1600 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد5صفحه2574' رقم الحديث:6209 .

771- صحيح البخارى جلد 9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد 1صفحه82' رقم الحديث: 66 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1945 . سنن النسائى جلد 7صفحه127' رقم الحديث: 4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحديث: 3058 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 7صفحه478' رقم الحديث: 13958 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 7صفحه268' رقم

حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے بعد کفر کی طرف نہ لوٹ جانا کہ آپس میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، وَلَمْ يَذْكُرُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو از ایوب از محمد عبدالوارث' عبدالوہاب ثقفی' اور معمر بن راشد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور ایک جماعت نے اس حدیث کو از ایوب از محمد از ابوبکرہ روایت کیا اور عبدالرحمٰن کا ذکر نہیں کیا۔

772 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَعْدَانَ بْنِ يَزِيدَ

حضرت سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ انصاری از

الحديث: 35972 . مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحديث: 5810 . أخبار مكة للفاكهي جلد 3صفحه129' رقم الحديث: 1897 . السنن الكبرى للنسائي جلد3صفحه466' رقم الحديث: 3579 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 9 صفحه 223' رقم الحديث: 5326 . السنة لأبي بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحديث: 1472 . مستخرج أبي عوانة جلد1صفحه34' رقم الحديث: 62 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحديث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه36' رقم الحديث: 43 . المسند للشاشي جلد 1 صفحه326' رقم الحديث: 297 . فوائد أبي محمد الفاكهي جلد1صفحه426' رقم الحديث: 203 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 187 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه300' رقم الحديث: 6468 . المعجم الكبير للطبراني جلد12صفحه416' رقم الحديث: 13534 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2صفحه377' رقم الحديث: 1533 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 2صفحه741' رقم الحديث: 1024 . الايمان لابن منده جلد 2صفحه674' رقم الحديث: 659 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه361' رقم الحديث: 3276 .

772- سنن الترمذي جلد 2صفحه512' رقم الحديث: 614 . سنن النسائي جلد7صفحه160' رقم الحديث:

الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ، اِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِى اُمَرَاءُ وَصَفَهُمْ بِالْجَوْرِ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى فُجُورِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَا يَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى فُجُورِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَيَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ يَا كَعْبُ حُقَّ لِلَّحْمِ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ اَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، النَّارُ اَوْلَى بِهِ

والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے کعب بن عجرہ! بلاشبہ میرے بعد امراء ہوں گے اور آپ نے ان کے ظالم ہونے کی صفت بیان کی' سو جو ان کے پاس گیا اور اس نے ان کے کذب کی تصدیق کی اور ان کے فسق و فجور پر ان کی اعانت کی' وہ نہ مجھ سے ہے اور نہ میں اس سے ہوں اور وہ میرے حوض پر نہیں آئے گا اور جو شخص ان (امراء) کے پاس نہیں جاتا اور نہ ان کے کذب کی تصدیق کرتا ہے اور نہ ان کے گناہوں پر ان کی اعانت کرتا ہے تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں' وہ میرے حوض پر آئے گا۔ اے کعب! وہ گوشت جو حرام سے پروان چڑھا ہو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا' دوزخ اس کی زیادہ حق دار ہے۔

4208 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ391' رقم الحدیث: 1160 ۔ مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ345' رقم الحدیث: 508 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحہ310' رقم الحدیث: 31682 ۔ مسند أحمد جلد30صفحہ50' رقم الحدیث: 18126 ۔ الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحہ94' رقم الحدیث: 2064 ۔ السنة لابن أبی عاصم جلد 2صفحہ351' رقم الحدیث: 755 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد8صفحہ84' رقم الحدیث: 8705 ۔ معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحہ154' رقم الحدیث: 169 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 3صفحہ374' رقم الحدیث: 1344 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحہ927' رقم الحدیث: 1908 ۔ صحیح ابن حبان جلد 1صفحہ512' رقم الحدیث: 279 ۔ المعجم الأوسط جلد 5 صفحہ205' رقم الحدیث: 5093 ۔ المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحہ151' رقم الحدیث: 264 ۔ السنن الکبری للبیهقی جلد8صفحہ286' رقم الحدیث: 16669 ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ

سعد بن اسحاق سے اس حدیث کو عبداللہ بن ابوقتادہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

773 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ الْجَنْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَانِءٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْدَادُ الزَّمَانُ إِلَّا شِدَّةً، وَلَا يَزْدَادُ النَّاسُ إِلَّا شُحًّا، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمانے میں سختی ہی سختی آئے گی اور لوگ بخل میں بڑھتے جائیں گے اور قیامت بدترین لوگوں پر ہی قائم ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ

عبدالعزیز بن صہیب سے اس حدیث کو مبارک بن سحیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

774 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ میں جس چیز کا تم میں زیادہ خوف رکھتا ہوں وہ گمراہی والی خواہشات ہیں جو

773- سنن الترمذی جلد4صفحه471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحه532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرى للنسائی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشی جلد2صفحه399' رقم الحديث: 998 . صحيح ابن حبان جلد 16صفحه218' رقم الحديث: 7236 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 4صفحه57' رقم الحديث: 3621 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه223' رقم الحديث: 3139 .

774- الفتن لنعيم بن حماد جلد 1صفحه255' رقم الحديث: 718 . مسند أحمد جلد 28صفحه433' رقم الحديث: 17201 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2صفحه343' رقم الحديث: 1461 . اصلاح المال جلد1 صفحه43' رقم الحديث: 84 .

الْحَكَمِ، عَنْ اَبِی بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِمَّا اَخَافُ عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْغَيِّ فِي بُطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ، وَمُضِلَّاتِ الْهَوَى

تمہارے پیٹوں اور شرمگاہوں میں ہیں اور گمراہ کن خواہشیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَرْزَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَشْهَبِ

حضرت ابوبرزہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ ابوالاشہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

775 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرَوَيْهِ الْمُخَرِّمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى

اعمش سے اس حدیث کو یحییٰ بن عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

776 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

775- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث: 21985 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه69' رقم الحديث: 7988 . فوائد تمام جلد2صفحه232' رقم الحديث: 1600 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد5صفحه2574' رقم الحديث:6209 .

776- صحيح البخارى جلد 9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد1صفحه82' رقم الحديث: 66 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1945 . سنن النسائى جلد 7صفحه127' رقم الحديث:4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحديث:3058 . مصنف عبد الرزاق

مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَاْتِي عَامٌ اِلَّا وَالَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ سَمِعْنَا ذٰلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

جو سال بھی آتا ہے اس کے بعد والا اس سے زیادہ شر والا ہوتا ہے میں نے یہ بات تمہارے نبی اکرم ﷺ سے سنی ہے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُسْلِمٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَلِيٌّ

شعبہ سے اس حدیث کو مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: سب سے معزز زمانہ حضور اقدس ﷺ کا ہے پھر آپ سے متصل زمانہ بعدازں جوں جوں زمانہ دور ہوتا جائے گا اس میں خیر و برکت کم ہوتی جائے گی حتیٰ کہ شریر ترین دور آ جائے گا۔

777 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الصنعانی جلد 7صفحه478' رقم الحديث: 13958 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه268' رقم الحديث: 35972 . مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحديث: 5810 . أخبار مكة للفاكهی جلد 3صفحه129' رقم الحديث: 1897 . السنن الكبرى للنسائی جلد3صفحه466' رقم الحديث: 3579 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 9 صفحه 223' رقم الحديث: 5326 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحديث: 1472 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه34' رقم الحديث: 62 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحديث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه36' رقم الحديث: 43 . المسند للشاشی جلد1 صفحه326' رقم الحديث: 297 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد 1صفحه426' رقم الحديث: 203 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 187 . المعجم الأوسط جلد6صفحه300' رقم الحديث: 6468 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه416' رقم الحديث: 13534 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه377' رقم الحديث: 1533 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد2صفحه741' رقم الحديث: 1024 .

777- سنن الترمذی جلد 2صفحه512' رقم الحديث: 614 . سنن النسائی جلد7صفحه160' رقم الحديث: 4208 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه391' رقم الحديث: 1160 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه345' رقم الحديث: 508 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه310' رقم الحديث: 31682 . مسند

بْنِ كَاسٍ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ أُغَيْلِمَةٍ مِنْ سُفَهَاءِ قُرَيْشٍ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت قریش کے بے وقوف غلاموں کے ہاتھوں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا شَيْبَانُ

اعمش سے اس حدیث کو شیبان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

778 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ الرَّقِّيُّ،

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

أحمد جلد30صفحه50' رقم الحديث: 18126 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد4صفحه94' رقم الحديث: 2064 . السنة لابن أبي عاصم جلد 2صفحه351' رقم الحديث: 755 . السنن الكبرى للنسائي جلد8صفحه84' رقم الحديث: 8705 . معجم أبي يعلى الموصلي جلد 1صفحه154' رقم الحديث: 169 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه374' رقم الحديث: 1344 . معجم ابن الأعرابي جلد 3صفحه927' رقم الحديث: 1908 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه512' رقم الحديث: 279 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحه 205' رقم الحديث: 5093 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه151' رقم الحديث: 264 . السنن الكبرى للبيهقي جلد8صفحه286' رقم الحديث: 16669 .

778- سنن الترمذي جلد4صفحه471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحه532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرى للنسائي جلد2صفحه130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشي جلد 2صفحه399' رقم الحديث: 998 . صحيح ابن حبان جلد 16صفحه218' رقم الحديث: 7236 . المعجم الكبير للطبراني جلد 4صفحه57' رقم الحديث: 3621 . مسند الشاميين للطبراني جلد4صفحه223' رقم الحديث: 3139 .

بِنَصِيبِينَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: يَا عَائِشَةُ، (اِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا) (الانعام: 159) هُمْ اَصْحَابُ الْبِدَعِ وَاَصْحَابُ الْاَهْوَاءِ وَلَيْسَ لَهُمْ تَوْبَةٌ، اَنَا مِنْهُمْ بَرِيءٌ، وَهُمْ مِنِّي بِرَاءٌ

کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اے عائشہ! ''بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو بانٹ لیا اور وہ گروہ گروہ ہو گئے'' یہی بدعتی اور خواہشوں والے ہیں' ان کی کوئی توبہ (قبول) نہیں ہے' میں ان سے بَری ہوں اور وہ مجھ سے بَری ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مُصَفًّى وَهُوَ حَدِيثُهُ

شعبہ سے اس حدیث کو بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن مصفّٰی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ حدیث انہی کی ہے۔

779 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ الرَّيَّانِ الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ اُمَرَاءُ ظَلَمَةٌ، وَوُزَرَاءُ فَسَقَةٌ، وَقُضَاةٌ خَوَنَةٌ، وَفُقَهَاءُ كَذَبَةٌ، فَمَنْ اَدْرَكَ مِنْكُمْ ذٰلِكَ الزَّمَنَ فَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخری زمانے میں ظالم حکمران ہوں گے اور فاسق وزیر ہوں گے اور خیانت کرنے والے قاضی اور جھوٹے فقہاء ہوں گے' پس تم میں سے جو بھی اس زمانے کو پائے تو وہ نہ ان کا عامل بنے اور نہ گورنر اور نہ ہی سپاہی۔

779- الفتن لنعیم بن حماد جلد 1صفحه255' رقم الحدیث: 718 ـ مسند أحمد جلد 28صفحه433' رقم الحدیث: 17201 ـ مسند الشامیین للطبرانی جلد2صفحه343' رقم الحدیث: 1461 ـ اصلاح المال جلد1 صفحه43' رقم الحدیث: 84 ـ

يَكُونَنَّ لَهُمْ جَابِيًا وَلَا عَرِيفًا وَلَا شُرْطِيًّا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَهُوَ شَيْخٌ لَا بَأْسَ بِهِ

قتادہ سے اس حدیث کو ابن ابوعروبہ کے سوا اور نہ اس سے ابن مبارک کے سوا کسی نے روایت کیا۔ داؤد بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور وہ بوڑھے آدمی ہیں' ان سے روایت لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

780 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ وَهْبٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ جَسْرِ بْنِ فَرْقَدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَأَهْلَ الْأَرْضِ اجْتَمَعُوا عَلَى قَتْلِ مُسْلِمٍ لَكَبَّهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا عَلَى وُجُوهِهِمْ فِي النَّارِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر اہل آسمان اور اہل زمین والے کسی ایک مسلمان کے قتل پر اکٹھے ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو ان کے چہروں کے بل دوزخ میں ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا جَسْرٌ

حسن سے اس حدیث کو جسر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

781 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَجِ

حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

780- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث: 21985 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه69' رقم الحديث: 7988 . فوائد تمام جلد2صفحه232' رقم الحديث: 1600 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد5صفحه2574' رقم الحديث:6209 .

781- صحيح البخاري جلد 9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه82' رقم الحديث: 66 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1945 . سنن النسائي جلد 7صفحه127 رقم الحديث: 4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحديث: 3058 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 7صفحه478' رقم الحديث: 13958 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7صفحه268' رقم

اَبُو يَعْلَى الرُّخَجِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهٖ فَقَتَلَهُ فَاَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَاِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کو اپنے خون پر امین سمجھے پھر وہ اس (امین سمجھنے والے) کو قتل کر دے تو میں قاتل سے بری ہوں اگرچہ مقتول کافر ہی ہو۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى اِلَّا مِهْرَانُ الرَّازِيُّ تَفَرَّدَ بِهٖ يُوسُفُ

علی بن عبدالاعلیٰ سے اس حدیث کو مہران الرازی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یوسف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

الحديث: 35972 . مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحديث: 5810 . أخبار مكة للفاكهي جلد 3صفحه129' رقم الحديث: 1897 . السنن الكبرىٰ للنسائي جلد3صفحه466' رقم الحديث: 3579 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 9 صفحه 223' رقم الحديث: 5326 . السنة لأبي بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحديث: 1472 . مستخرج أبي عوانة جلد 1صفحه34' رقم الحديث: 62 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحديث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه36' رقم الحديث: 43 . المسند للشاشي جلد 1 صفحه326' رقم الحديث: 297 . فوائد أبي محمد الفاكهي جلد1صفحه426' رقم الحديث: 203 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 187 . المعجم الأوسط جلد6صفحه300' رقم الحديث: 6468 . المعجم الكبير للطبراني جلد12صفحه416' رقم الحديث: 13534 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2صفحه377' رقم الحديث: 1533 . الابانة الكبرىٰ لابن بطة جلد 2صفحه741' رقم الحديث: 1024 . الايمان لابن منده جلد 2صفحه674' رقم الحديث: 659 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه361' رقم الحديث: 3276 .

782 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُزَيْزٍ الْمَوْصِلِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، وَثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَيَّيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَكَانَتْ بَيْنَهُمَا عَدَاوَةٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ ذٰلِكَ، فَأَلَّفَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ، فَبَيْنَمَا هُمْ قُعُودٌ فِي مَجْلِسٍ لَهُمْ إِذْ تَمَثَّلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَوْسِ بِبَيْتِ شِعْرٍ فِيهِ هِجَاءٌ لِلْخَزْرَجِ وَتَمَثَّلَ رَجُلٌ مِنَ الْخَزْرَجِ بِبَيْتِ شِعْرٍ فِيهِ هِجَاءٌ لِلْأَوْسِ فَلَمْ يَزَالُوا هٰذَا يَتَمَثَّلُ بِبَيْتٍ وَهٰذَا يَتَمَثَّلُ بِبَيْتٍ حَتّٰى وَثَبَ بَعْضُهُمْ إِلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اوس اور خزرج انصار کے دو قبیلے تھے اور ان دونوں کے درمیان دورِ جاہلیت سے عداوت تھی' جب رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لے آئے تو وہ (عداوت) ختم ہوگئی' اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان اُلفت پیدا فرما دی۔ اس دوران وہ اپنی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے' قبیلہ اوس کے ایک شخص نے شعر میں قبیلہ خزرج کی ہجو کی اور قبیلہ خزرج کے ایک آدمی نے شعر میں قبیلہ اوس کی ہجو کی تو اس طرح وہ ان کی شعروں میں مثالیں بیان کرتے اور یہ شعروں میں ان کی (ہجویہ) مثالیں بیان کرتے حتیٰ کہ وہ ایک دوسرے پر کود پڑے اور انہوں نے اسلحہ اُٹھا لیا اور لڑائی کے لیے چل پڑے۔ یہ بات رسول اللہ ﷺ تک

782- سنن الترمذی جلد 2صفحہ512' رقم الحدیث: 614 . سنن النسائی جلد7صفحہ160' رقم الحدیث: 4208 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ391' رقم الحدیث: 1160 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ345' رقم الحدیث: 508 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6صفحہ310' رقم الحدیث: 31682 . مسند أحمد جلد 30صفحہ50' رقم الحدیث: 18126 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحہ94' رقم الحدیث: 2064 . السنة لابن أبی عاصم جلد 2صفحہ351' رقم الحدیث: 755 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد8صفحہ84' رقم الحدیث: 8705 . معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحہ154' رقم الحدیث: 169 . شرح مشکل الآثار جلد 3صفحہ374' رقم الحدیث: 1344 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحہ927' رقم الحدیث: 1908 . صحیح ابن حبان جلد 1صفحہ512' رقم الحدیث: 279 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحہ 205' رقم الحدیث: 5093 . المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحہ151' رقم الحدیث: 264 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 8صفحہ286' رقم الحدیث: 16669 .

بَعْضٍ، وَاَخَذُوا اَسْلِحَتَهُمْ، وَانْطَلَقُوا لِلْقِتَالِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ، فَجَاءَ مُسْرِعًا قَدْ حَسَرَ عَنْ سَاقَيْهِ، فَلَمَّا رَآهُمْ نَادَاهُمْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَاتِ، فَوَحَّشُوا بِاَسْلِحَتِهِمْ، فَرَمَوْا بِهَا، وَاعْتَنَقَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا يَبْكُونَ

پہنچی اور آپ پر وحی نازل ہوئی تو آپ جلدی سے نکلے ننگی پنڈلیوں سے۔ جب آپ نے ان کو دیکھا تو انہیں آواز دی: ''يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ''(اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو! جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم نہ مرو مگر اس حال میں کہ مسلمان ہو) آپ ان آیتوں کو پڑھ کر فارغ ہو گئے تو انہوں نے اپنے ہتھیار اتار دیئے اور پھینک دیئے اور ایک دوسرے سے روتے ہوئے گلے ملے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَبْدَةَ تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ

ثابت سے اور حمید سے اس حدیث کو یوسف بن عبدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ غسان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

783 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَقِيلٍ الْجَعْدِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ

حضرت کعب بن عجرہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے کعب! اللہ تعالیٰ تجھے ان امیروں سے بچائے جو میرے بعد ہوں گے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو ان کے پاس جائے اور ان کے جھوٹ کی تصدیق

783- سنن الترمذی جلد4صفحه471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحه532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرى للنسائی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشی جلد2صفحه399' رقم الحديث: 998 . صحيح ابن حبان جلد 16صفحه218' رقم الحديث: 7236 . المعجم الكبير للطبرانی جلد4صفحه57' رقم الحديث: 3621 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه223' رقم الحديث: 3139 .

عُجْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا كَعْبُ، اَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ اُمَرَاءَ يَكُونُونَ بَعْدِي قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَنْ يَرِدَ عَلَى الْحَوْضِ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَذَاكَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ، لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ، النَّاسُ غَادِيَانِ فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا، وَفَادٍ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا، وَالصَّلَاةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِءُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِءُ النَّارَ الْمَاءُ

کرے اور ان کی ان کے ظلم پر مدد کرے تو وہ مجھ سے نہیں اور میں اس سے نہیں' وہ میرے حوض پر نہیں آئے گا اور جو ان کے پاس نہ جائے اور نہ ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور نہ ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور وہ عنقریب میرے حوض پر آئے گا' وہ گوشت جنت میں نہیں جائے گا جو حرام سے پروان چڑھا ہو اور ہر وہ گوشت جو حرام سے پروان چڑھا ہو آگ اس کی زیادہ حقدار ہے' لوگ صبح باہر نکلتے ہیں پس کوئی اپنی جان کو بیچ دیتا ہے' سو وہ اسے ہلاک کر دیتا ہے اور کوئی اس نفس کو فدیہ دے کر چھڑا لاتا ہے اور نماز دلیل ہے اور روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو بجھاتا ہے جیسے آگ کو پانی بجھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَقِيلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

ابواسحاق سے اس حدیث کو عقیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن طہمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

784 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَتَّابٍ الرَّقِّيُّ الدِّمَشْقِيُّ، بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيِّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: قریب ہے کہ مسلمانوں کی (حکومت کی) سرحدیں سلاح تک ہوں اور سلاح خیبر میں ہے۔

784- الفتن لنعیم بن حماد جلد 1صفحه255' رقم الحدیث: 718 ۔ مسند أحمد جلد 28صفحه433' رقم الحدیث: 17201 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد2صفحه343' رقم الحدیث: 1461 ۔ اصلاح المال جلد1 صفحه43' رقم الحدیث: 84 ۔

وَاَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُوشِكُ اَنْ يَكُونَ اَقْصَى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِينَ بِسَلَاحَ وَسَلَاحُ مِنْ خَيْبَرَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ: سَعْدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

زہری سے اس حدیث کو یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سعید بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور سلیمان بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ سعد بن یحییٰ لخمی۔

785 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ هَذِهِ الْاُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً، قَالُوا: وَمَا هِيَ تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟ قَالَ: مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اُمت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی ان میں سے سب دوزخ ہیں سوائے ایک کے۔ صحابہ نے عرض کی: وہ کون سا گروہ ہے؟ فرمایا: جس پر آج کے دن میں ہوں اور میرے صحابہ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ

یحییٰ سے اس حدیث کو عبداللہ بن سفیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی پیروی کرنے والی جماعت حق پر ہے اور وہ "اہل سنت" ہیں۔ کیونکہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "علیکم بسنتی وسنة خلفاء راشدین" "تم پر میرا اور میرے خلفاء کا طریقہ ضروری ہے۔

786 - حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ اَحْمَدَ الشُّونِيزِيُّ

حضرت بلال بن ابوبردہ اپنے والد سے روایت

785- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث:21985 . المعجم الأوسط جلد8صفحه69 .

786- صحيح البخارى جلد9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد1صفحه82' رقم

الْفَرَائِضِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: يَجِيءُ مِنْ هَا هُنَا، لَا بَلْ: مِنْ هَا هُنَا وَاَوْمَا نَحْوَ الْمَشْرِقِ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا تو فرمایا: وہ یہاں سے آئے گا نہیں بلکہ یہاں سے اور آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرٌو

مطرف سے اس حدیث کو عمرو کے سوا کسی نے

الحديث: 66 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1945 . سنن النسائي جلد 7صفحه127' رقم الحديث: 4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحديث: 3058 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 7صفحه478' رقم الحديث: 13958 . مصنف ابن أبي شيبة جلد7صفحه268' رقم الحديث: 35972 . مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحديث: 5810 . أخبار مكة للفاكهي جلد 3صفحه129' رقم الحديث: 1897 . السنن الكبرى للنسائي جلد3صفحه466' رقم الحديث: 3579 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 9 صفحه 223' رقم الحديث: 5326 . السنة لأبي بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحديث: 1472 . مستخرج أبي عوانة جلد 1صفحه34' رقم الحديث: 62 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحديث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه36' رقم الحديث: 43 . المسند للشاشي جلد 1 صفحه326' رقم الحديث: 297 . فوائد أبي محمد الفاكهي جلد1 صفحه426' رقم الحديث: 203 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 187 . المعجم الأوسط جلد6صفحه300' رقم الحديث: 6468 . المعجم الكبير للطبراني جلد12صفحه416' رقم الحديث: 13534 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2صفحه377' رقم الحديث: 1533 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 2صفحه741' رقم الحديث: 1024 . الايمان لابن منده جلد 2صفحه674' رقم الحديث: 659 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه361' رقم الحديث: 3276 .

روایت نہیں کیا۔

787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِطَرَسُوسَ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، وَحِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيَّانِ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّينَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ، فَإِنَّا وَاللَّهِ مَا أَخَذْنَا بِقَوَائِمِ سُيُوفِنَا إِلَى أَمْرٍ يَفْضَعُنَا إِلَّا أَسْهَلَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ إِلَّا أَمْرَكُمْ هَذَا، فَإِنَّهُ لَا يَزْدَادُ إِلَّا شِدَّةً وَلَبْسًا، لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ أَجِدُ أَعْوَانًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَأَنْكَرْتُ

حضرت ابی وائل شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے صفین کے دن فرمایا: اے لوگو! اپنی رائے کو تہمت لگاؤ کیونکہ اللہ کی قسم! ہم نے جب بھی اپنی تلواروں کے دستے پکڑے کسی اہم معاملے میں تو ہمارے لیے وہ معاملہ آسان کر دیا گیا' اس معاملے کی طرف جیسے کہ ہم جانتے ہیں سوائے تمہارے اس معاملے کے کیونکہ یہ سخت اور شک وشبہ والا زیادہ ہی ہو رہا ہے' بلاشبہ میں نے اپنے آپ کو ابوجندل والے دن دیکھا' اگر میں مددگار پاتا رسول اللہ ﷺ کے خلاف تو میں (آپ ﷺ کا) انکار کر دیتا۔

787- سنن الترمذی جلد 2صفحه512' رقم الحديث: 614 . سنن النسائی جلد7صفحه160' رقم الحديث: 4208 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه391' رقم الحديث: 1160 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه345' رقم الحديث: 508 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه310' رقم الحديث: 31682 . مسند أحمد جلد 30صفحه50' رقم الحديث: 18126 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه94' رقم الحديث: 2064 . السنة لابن أبی عاصم جلد 2صفحه351' رقم الحديث: 755 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8صفحه84' رقم الحديث: 8705 . معجم أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه154' رقم الحديث: 169 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه374' رقم الحديث: 1344 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه927' رقم الحديث: 1908 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه512' رقم الحديث: 279 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحه 205' رقم الحديث: 5093 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه151' رقم الحديث: 264 . السنن الكبرى للبيهقی جلد8صفحه286' رقم الحديث: 16669 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا عِيسَى بْنُ عُمَرَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

عمرو سے اس حدیث کو عیسیٰ بن عمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن مبارک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُرَاعَا بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَقَالَ: مِنْ هَا هُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَمِنْ هَا هُنَا الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَالْفَدَّادُونَ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سورج نکلنے والی جگہ کی طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: یہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا اور یہاں سے زلزلے اور فتنے اور اُون والے جانوروں کے مالک اور سخت دل لوگ آئیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا حَمَّادٌ

علی بن زید سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

789 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ بِلَالٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

788- سنن الترمذی جلد 4صفحہ471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد 34صفحہ532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم جلد 1صفحہ213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد2صفحہ130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشی جلد 2صفحہ399' رقم الحديث: 998 . صحيح ابن حبان جلد 16صفحہ218' رقم الحديث: 7236 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 4 صفحہ57' رقم الحديث: 3621 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحہ223' رقم الحديث: 3139 .

789- الفتن لنعيم بن حماد جلد 1صفحہ255' رقم الحديث: 718 . مسند أحمد جلد 28صفحہ433' رقم الحديث: 17201 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2صفحہ343' رقم الحديث: 1461 . اصلاح المال جلد1 صفحہ43' رقم الحديث: 84 .

اَلْاَنْدَلُسِیُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، وَاَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ الْمُسْلِمُونَ اَنْ يُحْصَرُوا بِالْمَدِينَةِ حَتَّى يَكُونَ اَبْعَدُ مَسَالِحِهِمْ بِسَلَاحٍ

اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب مسلمان مدینے میں محصور ہو جائیں گے حتیٰ کہ ان کی بہت دور اسلحہ گاہ سلاح میں ہو گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ، وَسَلَاحٌ: حَدٌّ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَخَيْبَرَ

عبیداللہ بن عمر سے اس حدیث کو جریر بن حازم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ''سلاح'' مدینہ منورہ اور خیبر کی درمیانی حد ہے۔

790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَزْرَقِ الْاَنْطَاكِیُّ، بِاَنْطَاكِيَةَ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِی حَمْزَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ انْتِفَاخُ الْاَهِلَّةِ، وَاَنْ يُرَى الْهِلَالُ لِلَيْلَةٍ، فَيُقَالُ: هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قربِ قیامت میں چاند پھول جائیں گے اور ایک رات کا چاند دکھائی دے گا تو کہا جائے گا: یہ تو دو راتوں کا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُبَشِّرٌ

علاء سے اس حدیث کو شعیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مبشر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

790- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث: 21985 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه69' رقم الحديث: 7988 . فوائد تمام جلد2صفحه232' رقم الحديث: 1600 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد5صفحه2574' رقم الحديث:6209 .

791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَسْكَرِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْعَمَلُ فِي الْهَرْجِ وَالْفِتْنَةِ كَالْهِجْرَةِ إِلَيَّ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنگ کے زمانے میں اور فتنہ میں عمل کرنا میری طرف ہجرت کرنے کی مثل ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْفُرَاتِ إِلَّا أَيُّوبُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ

فرات سے اس حدیث کو ایوب کے سوا کسی نے

791- صحيح البخاری جلد 9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه82' رقم الحديث: 66 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1945 . سنن النسائی جلد 7صفحه127' رقم الحديث: 4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحديث: 3058 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه478' رقم الحديث: 13958 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه268' رقم الحديث: 35972 . مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحديث: 5810 . أخبار مكة للفاكهی جلد 3صفحه129' رقم الحديث: 1897 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد3صفحه466' رقم الحديث: 3579 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 9 صفحه 223' رقم الحديث: 5326 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحديث: 1472 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحه34' رقم الحديث: 62 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحديث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه36' رقم الحديث: 43 . المسند للشاشی جلد 1 صفحه326' رقم الحديث: 297 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد1 صفحه426' رقم الحديث: 203 . صحيح ابن حبان جلد 1 صفحه416' رقم الحديث: 187 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه300' رقم الحديث: 6468 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه416' رقم الحديث: 13534 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2 صفحه377' رقم الحديث: 1533 . الابانة الكبرىٰ لابن بطة جلد 2صفحه741' رقم الحديث: 1024 . الايمان لابن منده جلد 2صفحه674' رقم الحديث: 659 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه361' رقم الحديث: 3276 .

Marfat.com
Marfat.com

الْاَعْمَشِ اِلَّا الْفُرَاتُ وَسَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ

روایت نہیں کیا اور نہ ہی اعمش سے فرات اور سعد بن الصلت کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

792 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا بِلَالُ بْنُ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِصَحْفَةٍ تَفُورُ، فَرَفَعَ يَدَهُ مِنْهَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ، لَا تُطْعِمْنَا نَارًا (اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُطْعِمْنَا نَارًا)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک برتن لایا گیا جو جوش مار رہا تھا تو آپ نے اپنا ہاتھ مبارک اس سے اُٹھالیا' پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ! ہمیں آگ نہ کھلانا! (بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہمیں آگ نہ کھلائے گا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ تَفَرَّدَ بِهِ

بلال بن ابی ہریرہ سے اس حدیث کو یعقوب بن محمد کے سوا اور ان سے عبداللہ بن یزید کے سوا کسی نے روایت.

792- سنن الترمذی جلد 2صفحه512' رقم الحديث: 614 . سنن النسائی جلد7صفحه160' رقم الحديث: 4208 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه391' رقم الحديث: 1160 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه345' رقم الحديث: 508 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه310' رقم الحديث: 31682 . مسند أحمد جلد 30صفحه50' رقم الحديث: 18126 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه94' رقم الحديث: 2064 . السنة لابن أبی عاصم جلد 2صفحه351' رقم الحديث: 755 . السنن الكبرى للنسائی جلد8صفحه84' رقم الحديث: 8705 . معجم أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه154' رقم الحديث: 169 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه374' رقم الحديث: 1344 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه927' رقم الحديث: 1908 . صحيح ابن حبان جلد 1 صفحه512' رقم الحديث: 279 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحه 205' رقم الحديث: 5093 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه151' رقم الحديث: 264 . السنن الكبرى للبيهقی جلد8صفحه286' رقم الحديث: 16669 .

هِشَامٌ، وَبِلَالٌ قَلِيلُ الرِّوَايَةِ عَنْ اَبِيهِ

نہیں کیا۔ ہشام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور بلال اپنے والد سے بہت کم روایت کرتے ہیں۔

793- فَاَمَّا حَدِيثُ قُطْبَةَ فَحَدَّثَنَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا قُطْبَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سفیان از حضرت عبداللہ بن دینار از حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

794- اَمَّا حَدِيثُ اَبِي الْجَحَّافِ فَحَدَّثَنَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سفیان از حضرت ابوالجحاف از حضرت ابوحازم از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

795 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِينٍ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول

793- سنن الترمذی جلد4صفحہ471' رقم الحدیث: 2175 . مسند أحمد جلد 34صفحہ532' رقم الحدیث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ213' رقم الحدیث: 282 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد2صفحہ130' رقم الحدیث: 1335 . المسند للشاشی جلد2صفحہ399' رقم الحدیث: 998 . صحیح ابن حبان جلد 16صفحہ218' رقم الحدیث: 7236 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 4صفحہ57' رقم الحدیث: 3621 . مسند الشامیین للطبرانی جلد4صفحہ223' رقم الحدیث:3139 .

794- الفتن لنعیم بن حماد جلد 1صفحہ255' رقم الحدیث:718 . مسند أحمد جلد 28صفحہ433' رقم الحدیث: 17201 . مسند الشامیین للطبرانی جلد2صفحہ343' رقم الحدیث: 1461 . اصلاح المال جلد1 صفحہ43' رقم الحدیث:84 .

795- مسند أحمد جلد36صفحہ310' رقم الحدیث: 21985 . المعجم الأوسط جلد 8صفحہ69' رقم

الْحَلَبِیُّ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِیُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِیٍّ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَتَکُونُ فِتَنٌ وَسَتُحَاجُّ قَوْمَكَ قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَأْمُرُنِی؟ قَالَ: احْکُمْ بِالْکِتَابِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے اور عنقریب تیری قوم میں جھگڑے ہوں گے' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرنا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا عَطَاءٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَیْدُ بْنُ جُنَادٍ، وَلَا یُرْوَی عَنْ عَلِیٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

سفیان سے اس حدیث کو عطاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبید بن جناد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کو روایت کیا گیا ہے۔

796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَزَرِ الطَّبَرَانِیُّ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحدیث: 7988 . فوائد تمام جلد 2صفحه232' رقم الحدیث: 1600 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد5صفحه2574' رقم الحدیث:6209 .

796- صحیح البخاری جلد 9صفحه50' رقم الحدیث: 7077 . صحیح مسلم جلد1صفحه82' رقم الحدیث: 66 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه195' رقم الحدیث: 1945 . سنن النسائی جلد 7صفحه127' رقم الحدیث:4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحدیث:3058 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه478' رقم الحدیث: 13958 . مصنف ابن أبی شیبة جلد7صفحه268' رقم الحدیث: 35972 . مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحدیث:5810 . أخبار مکة للفاکهی جلد 3صفحه129' رقم الحدیث: 1897 . السنن الکبری للنسائی جلد3صفحه466' رقم الحدیث: 3579 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 9 صفحه 223' رقم الحدیث: 5326 . السنة لأبی بکر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحدیث: 1472 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه34' رقم الحدیث: 62 . شرح مشکل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحدیث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطی

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ بَعْدِي اَثَرَةٌ وَاُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا قَالُوا: فَمَا تَاْمُرُ مَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ، وَتَسْاَلُونَ اللّٰهَ الَّذِي لَكُمْ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ترجیحی سلوک ہوگا اور ایسے معاملات ہوں گے جنہیں تم ناپسند کرو گے‘ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کا کیا حکم ہے جو ایسا ماحول پائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم وہ حق ادا کرنا جوتم پر لازم ہے اور اللہ تعالیٰ سے اس (حق) کا سوال کرنا جوتمہارا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ وَحَدِيثُ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ مَشْهُورٌ

اس حدیث کو از اعمش از ابوحازم‘ یحییٰ بن عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن عبدالعزیز واسطی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حدیث اعمش از زید بن وہب زیادہ مشہور ہے۔

797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

جلد1صفحه36‘ رقم الحديث: 43 . المسند للشاشي جلد 1 صفحه326‘ رقم الحديث: 297 . فوائد أبي محمد الفاكهي جلد1صفحه426‘ رقم الحديث: 203 . صحيح ابن حبان جلد 1 صفحه416‘ رقم الحديث: 187 . المعجم الأوسط جلد6صفحه300‘ رقم الحديث: 6468 . المعجم الكبير للطبراني جلد12صفحه416‘ رقم الحديث: 13534 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2صفحه377‘ رقم الحديث: 1533 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 2صفحه741‘ رقم الحديث: 1024 . الايمان لابن منده جلد 2صفحه674‘ رقم الحديث: 659 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه361‘ رقم الحديث:3276 .

797- سنن الترمذي جلد 2صفحه512‘ رقم الحديث: 614 . سنن النسائي جلد7صفحه160‘ رقم الحديث: 4208 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه391‘ رقم الحديث: 1160 . مسند ابن أبي شيبة جلد 1

مُحَمَّدِ الطَّائِیُّ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِیٍّ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی سُوَیْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیدَ النَّصْرِیِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْهَبُ هَذِهِ الْاُمَّةُ حَتَّى یَخْرُجَ فِیهَا (مِنْهَا) ثَلَاثُونَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ، كُلُّهُمْ یَزْعُمُ اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ اُمت ختم نہیں ہو گی حتیٰ کہ اس میں تیس جھوٹے دجال نکلیں گے' ہر ایک کا گمان ہو گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیدَ اِلَّا سُوَیْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ خَلِیٍّ

محمد بن یزید سے اس حدیث کو سوید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خالد بن خلی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول

صفحہ345' رقم الحدیث: 508 . مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحہ310' رقم الحدیث: 31682 . مسند أحمد جلد30صفحہ50' رقم الحدیث: 18126 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحہ94' رقم الحدیث: 2064 . السنة لابن أبی عاصم جلد 2صفحہ351' رقم الحدیث: 755 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد8صفحہ84' رقم الحدیث: 8705 . معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد 1صفحہ154' رقم الحدیث: 169 . شرح مشکل الآثار جلد 3صفحہ374' رقم الحدیث: 1344 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحہ927' رقم الحدیث: 1908 . صحیح ابن حبان جلد 1صفحہ512' رقم الحدیث: 279 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحہ 205' رقم الحدیث: 5093 . المستدرک علٰی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحہ151' رقم الحدیث: 264 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد8صفحہ286' رقم الحدیث: 16669 .

798- سنن الترمذی جلد4صفحہ471' رقم الحدیث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحہ532' رقم الحدیث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ213' رقم الحدیث: 282 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد2صفحہ130' رقم الحدیث: 1335 . المسند للشاشی جلد2صفحہ399' رقم

بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ هُمْ شَرٌّ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْمَجُوسِ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر امراء مقرر ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مجوسیوں سے زیادہ بدتر ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

سفیان سے اس حدیث کو مالک بن سعید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مؤمل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دُرَيْدٍ النَّحْوِيُّ الْبَصْرِيُّ أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَصْمَعِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ، وَاشْرَأَبَّ النِّفَاقُ، فَنَزَلَ بِأَبِي مَا لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وصال فرمایا تو عرب مرتد ہو گئے اور منافق گردنیں اُٹھانے لگے تو میرے والد پر وہ مصیبت آ پڑی کہ اگر وہ مضبوط پہاڑوں پر بھی نازل ہوتی تو وہ ریزہ ریزہ ہو جاتے۔ آپ فرماتی ہیں کہ لوگوں نے جس نقطہ پر بھی اختلاف کیا' میرے والد اس کا حصہ اور اس کا پھل لے اُڑے' پھر انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! وہ

الحديث: 998 . صحيح ابن حبان جلد16صفحه218' رقم الحديث: 7236 . المعجم الكبير للطبرانی جلد4صفحه57' رقم الحديث: 3621 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه223' رقم الحديث:3139 .

799- الفتن لنعيم بن حماد جلد 1صفحه255' رقم الحديث: 718 . مسند أحمد جلد 28صفحه433' رقم الحديث: 17201 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2صفحه343' رقم الحديث: 1461 . اصلاح المال جلد1 صفحه43' رقم الحديث:84 .

لَهَاضَهَا قَالَتْ: فَمَا اخْتَلَفُوا فِي يَقْظَةٍ إِلَّا طَارَ أَبِي بِخَطِّهَا وَسِنَانِهَا، ثُمَّ ذَكَرَتْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَتْ: كَانَ وَاللّٰهِ أَحْوَذِيًّا نَسِيجَ وَحْدَهُ، قَدْ أَعَدَّ لِلْأُمُورِ أَقْرَانَهَا قَالَ الرِّيَاشِيُّ: يُقَالُ لِلرَّجُلِ الْبَارِعِ الَّذِي لَا يُشَبَّهُ بِهِ أَحَدٌ نَسِيجُ وَحْدِهِ، وَيُقَالُ: عُيَيْرُ وَحْدِهِ، وَيُقَالُ: جُحَيْشُ وَحْدِهِ، وَقَالَ الشَّاعِرُ:

جَاءَتْ بِهِ مُعْتَجِرًا بِبُرْدِهْ ... سَفْوَاءَ تَرْدَى بِنَسِيجِ وَحْدَهْ، تَقْدَحُ قَيْسٌ كُلُّهَا بِزَنْدِهْ ... مَنْ يَلْقَهُ مِنْ بَطَلٍ يُسَرْنِدُهْ . قَالَ الرِّيَاشِيُّ، وَأَنْشَدَنِي الْأَصْمَعِيُّ: مَا بَالُ هَذَا النَّوْمِ يَعْرَنْدِينِي ... أَدْفَعُهُ عَنِّي وَيَسْرَنْدِينِي .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَصْمَعِيِّ إِلَّا الرِّيَاشِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ، وَلَمْ يَذْكُرِ الشِّعْرَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ، وَلَمْ يَذْكُرِ الشِّعْرَ

بڑے تیز طرار اور ہوشیار تھے اور اکیلے ہی معاملات کا جوڑ توڑ بنا لیتے تھے۔ ریاشی نے کہا: وہ آدمی جس کی کوئی مثل نہ ہو اسے "نَسِیجَ وَحْدِهِ" اور "عُیَیْرُ وَحْدِهِ" اور "جُحَیْشُ وَحْدِهِ" کہا جاتا ہے۔ اور شاعر نے کہا: "وہ اسے اپنی چادر میں پگڑی باندھے ہوئی لائی' وہ بہت تیز تھا اور اکیلے ہی سارے کام کرنے والا تھا' قیس اپنے جوڑ سے سب کی طرف سے دفاع کرنے والا ہے' وہ جس بھی بہادر آدمی کو ملتا ہے اس پر چڑھ دوڑتا ہے۔ ریاشی نے کہا کہ اصمعی نے شعر پڑھا: "اس نیند کو کیا ہو گیا ہے جو مجھے خوش رکھتی ہے' میں اسے اپنے آپ سے دور کرتا ہوں اور وہ مجھ پر جلدی کرتی ہے۔

اصمعی سے اس حدیث کو ریاشی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ہم سے علی بن عبدالعزیز نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے احمد بن عبداللہ بن یونس نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے عبدالعزیز بن ابوسلمہ الماجشون نے حدیث بیان کی (ح) اور ہم سے محمد بن عمر بن خالد الحرانی نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے میرے والد نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے زہیر بن معاویہ نے از عبدالعزیز بن ابوسلمہ از عبدالواحد بن ابوعون از قاسم از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اسی کی مثل حدیث بیان کی اور شعر کا ذکر نہیں کیا۔ (ح) اور ہم سے عبداللہ بن احمد بن حنبل نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے ابومعمر اسماعیل بن ابراہیم القطیعی

نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا: ہم سے عبداللہ بن جعفر المدینی نے حدیث بیان کی از عبیداللہ بن عمر از قاسم بن محمد از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اسی کی مثل اور شعر کا ذکر نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مَعْمَرٍ

اس حدیث کو از عبیداللہ بن عمر عبداللہ بن جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابو معمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

800 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ الْوَاسِطِيُّ، اِمَامُ مَسْجِدِ جَامِعِهَا، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَلَغَ بَنُو اَبِي الْعَاصِ ثَلَاثِينَ رَجُلًا اتَّخَذُوا دِينَ اللّٰهِ دَغَلًا، وَمَالَ اللّٰهِ دُوَلًا، وَعِبَادَ اللّٰهِ خَوَلًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بنو ابو العاص تیس آدمیوں تک (تعداد میں) پہنچ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے دین کو دھوکہ دیں گے اور اللہ کے مال کو اپنی دولت سمجھیں گے اور اللہ کے بندوں کو غلام (نوکر) سمجھیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا صَالِحٌ تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوَيْهِ

اس حدیث کو مطرف سے صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زحمویہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

801 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

800- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث: 21985 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه69' رقم الحديث: 7988 . فوائد تمام جلد2صفحه232' رقم الحديث: 1600 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد5صفحه2574' رقم الحديث:6209 .

801- صحيح البخاري جلد9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد1صفحه82' رقم

بْنِ صَفْوَانَ السَّهْمِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمْ فِي زَمَنٍ مَنْ تَرَكَ عُشْرَ مَا اُمِرَ بِهِ هَلَكَ، وَسَيَاْتِي زَمَنٌ مَنْ عَمِلَ بِعُشْرِ مَا اَمَرَ بِهِ نَجَا

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس زمانے میں ہو جو شخص دیئے گئے حکم کے دسویں حصے کو بھی ترک کرے گا ہلاک ہو گا اور عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ جو شخص دیئے گئے حکم کے دسویں حصے پر بھی عمل پیرا ہو گا نجات پائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا نُعَيْمٌ

سفیان سے اس حدیث کو نعیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

الحديث: 66 . سنن أبي داؤد جلد2صفحه195' رقم الحديث: 1945 . سنن النسائي جلد 7صفحه127' رقم الحديث: 4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحديث: 3058 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 7صفحه478' رقم الحديث: 13958 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7صفحه268' رقم الحديث: 35972 . مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحديث: 5810 . أخبار مكة للفاكهي جلد 3صفحه129' رقم الحديث: 1897 . السنن الكبرى للنسائي جلد3صفحه466' رقم الحديث: 3579 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 9 صفحه 223' رقم الحديث: 5326 . السنة لأبي بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحديث: 1472 . مستخرج أبي عوانة جلد 1صفحه34' رقم الحديث: 62 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحديث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه36' رقم الحديث: 43 . المسند للشاشي جلد 1 صفحه326' رقم الحديث: 297 . فوائد أبي محمد الفاكهي جلد1صفحه426' رقم الحديث: 203 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 187 . المعجم الأوسط جلد6صفحه300' رقم الحديث: 6468 . المعجم الكبير للطبراني جلد12صفحه416' رقم الحديث: 13534 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2صفحه377' رقم الحديث: 1533 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 2صفحه741' رقم الحديث: 1024 . الايمان لابن منده جلد 2صفحه674' رقم الحديث: 659 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه361' رقم الحديث: 3276 .

802 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْذِرِ اَبُو زَيْدٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى اَحَدِكُمْ اِذَا اَلَحَّ بِهِ هَمُّهُ اَنْ يَتَقَلَّدَ قَوْسَهُ، فَيَنْفِي بِهِ هَمَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جب کوئی ایک غمگین و فکرمند ہو اور وہ اپنے کمان کے ساتھ اپنا غم دور کرنا چاہے تو کوئی حرج نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الزُّبَيْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

اس حدیث کو ہشام سے محمد بن منذر زبیدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن یزید اس حدیث کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

802- سنن الترمذی جلد4صفحه471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحه532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرى للنسائی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشی جلد2صفحه399' رقم الحديث: 998 . صحيح ابن حبان جلد 16صفحه218' رقم الحديث: 7236 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 4صفحه57' رقم الحديث: 3621 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه223' رقم الحديث:3139 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

24- کتاب صفة الجنة

جنت کے اوصاف کی تفصیلات

803 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمُقْرِی، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جسے کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ ہی کسی

803- صحيح البخاری جلد2صفحه174' رقم الحديث: 1728 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2175' رقم الحديث: 2824 . سنن الترمذی جلد 5صفحه346' رقم الحديث: 3197 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1446' رقم الحديث: 4328 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه416' رقم الحديث: 20874 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه316' رقم الحديث: 242 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 511' رقم الحديث: 1456 . مسند الحميدی جلد2صفحه275' رقم الحديث: 1167 . مصنف ابن أبی شيبة جلد3صفحه220' رقم الحديث: 13615 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه119' رقم الحديث: 36 . مسند أحمد جلد 12صفحه73' رقم الحديث: 7158 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1868' رقم الحديث: 2870 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه56' رقم الحديث: 11019 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 11صفحه159' رقم الحديث: 6276 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه311' رقم الحديث: 3244 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه390' رقم الحديث: 1363 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه91' رقم الحديث: 369 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه155' رقم الحديث: 2773 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه93' رقم الحديث: 135 .

سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

آدمی کے دل میں اس کا خیال آیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي عَرُوبَةَ تَفَرَّدَ بِهِ صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

قتادہ سے اس حدیث کو ابن ابی عروبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ صدقہ بن عبداللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: جنت اہل اسلام کا دائمی مقام ہے جو تمام آسمانوں کے اوپر ہے۔ یہ پیدا ہو چکی ہے اور موجود ہے۔ اس کا انکار کفر اور توہین کرنا فسق ہے۔ جنتی آدمی کو وہاں سے نکالا نہیں جائے گا۔

804 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ اِنَّكَ لَاَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي، وَاِنَّكَ لَاَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَهْلِي وَمَالِي، وَاَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ وَلَدِي، وَاِنِّي لَاَكُونُ فِي الْبَيْتِ فَاَذْكُرُكَ فَمَا اَصْبِرُ حَتَّى آتِيَكَ فَاَنْظُرَ اِلَيْكَ، وَاِذَا ذَكَرْتُ مَوْتِي وَمَوْتَكَ عَرَفْتُ اَنَّكَ اِذَا دَخَلْتَ الْجَنَّةَ رُفِعْتَ مَعَ النَّبِيِّينَ، وَاِنِّي اِذَا دَخَلْتُ الْجَنَّةَ خَشِيتُ اَنْ لَا اَرَاكَ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهٰذِهِ الْآيَةِ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! آپ مجھے اپنی جان سے زیادہ پیارے ہیں اور بلاشبہ آپ مجھے میرے اہل و مال سے بھی زیادہ محبوب ہیں اور مجھے اپنی اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہیں اور میں گھر میں ہوتا ہوں تو آپ کو یاد کرتا ہوں تو صبر نہیں کر پاتا حتیٰ کہ آپ کے پاس آ جاتا ہوں اور آپ کا دیدار کر لیتا ہوں اور جب میں اپنی موت کو یاد کرتا ہوں تو پہچان جاتا ہوں کہ آپ جب جنت میں داخل ہوں گے تو انبیاء کرام کے ساتھ بلند مقام کی طرف اُٹھا لیے جائیں گے اور میں جب جنت میں داخل ہوں گا تو مجھے خوف ہے کہ میں آپ کو نہ دیکھ پاؤں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے کوئی جواب نہ دیا حتیٰ کہ جبریل علیہ السلام یہ آیت لے کر نازل ہوئے:

804- المعجم الأوسط رقم الحديث:477 ۔ مجمع الزوائد جلد7صفحہ7 ۔

(وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ) (النساء : 69) الْاٰيَةَ

''اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اسے ان کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا فُضَيْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

اس حدیث کو از منصور از ابراہیم از اسود از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' فضیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن عمران اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یاد رہے اس روایت میں ایک صحابی کی حضور اقدس ﷺ سے عشق و محبت کو بیان کیا گیا ہے' حقیقت یہ ہے کہ ہر صحابی کی یہی کیفیت تھی۔ اسی لیے ان نفوسِ قدسیہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے اور ان کے طریقہ کو اپنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

805 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ فَاتِكٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى اَبُوْ غَسَّانَ السُّكَّرِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ لِلْجَنَّةِ: طِيْبِيْ لِاَهْلِكِ فَتَزْدَادُ طِيْبًا، فَذٰلِكَ الْبَرْدُ الَّذِيْ يَجِدُهُ النَّاسُ بِسَحَرٍ مِنْ ذٰلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل ہر روز جنت سے فرماتا ہے کہ اپنے رہنے والوں پر خوش ہوجا! تو وہ خوشبو سے بھر جاتی ہے' اسی کی ٹھنڈک لوگ سحری کے وقت پاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ تَفَرَّدَ بِهِ يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى اَبُوْ غَسَّانَ

اس حدیث کو از اعمش' عمرو بن عبدالغفار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یوسف بن موسیٰ ابوغسان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

806 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

805- مجمع الزوائد جلد10صفحه412 ۔

806- الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 2صفحه790' رقم الحديث: 1099 ۔ المعجم الأوسط جلد6صفحه11'

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِرِجَالِكُمْ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ: النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَالصِّدِّيقُ فِي الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ، وَالرَّجُلُ يَزُورُ أَخَاهُ فِي نَاحِيَةِ الْمِصْرِ لَا يَزُورُهُ إِلَّا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: كُلُّ وَلُودٌ وَدُودٌ، إِذَا غَضِبَتْ أَوْ أُسِيءَ إِلَيْهَا أَوْ غَضِبَ -أَيْ: زَوْجُهَا- قَالَتْ: هَذِهِ يَدِي فِي يَدِكَ لَا أَكْتَحِلُ بِغُمْضٍ حَتَّى تَرْضَى

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان مردوں کے بارے نہ بتاؤں جو جنت میں ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا: کیوں نہیں! یارسول اللہ! تو آپ ﷺ نے فرمایا: نبی جنت میں ہے اور صدیق جنت میں ہے اور شہید جنت میں ہے اور بچہ جنت میں ہے اور وہ آدمی جو اپنے بھائی کی شہر کے ایک کونے میں جا کر زیارت کرتا ہے وہ اس کی زیارت اللہ عزوجل کی خوشنودی کے لیے کرتا ہے وہ جنت میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان عورتوں کے بارے بتاؤں جو جنت میں ہیں! صحابہ کرام نے عرض کیا: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بچے پیدا کرنے والی محبت کرنے والی جب وہ غصے میں ہو یا اس سے بُرائی سے پیش آیا جائے یا اس کا خاوند اس پر غصے ہو تو وہ کہے: یہ میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے میں نیند کو سرمہ نہ بناؤں گی (یعنی سوؤں گی نہیں) حتیٰ کہ تُو راضی ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ الزَّاهِدِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بَكَّارٍ وَهُوَ مِمَّنْ يُكْنَى أَبَا حَازِمٍ مِمَّنْ رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَبُو حَازِمٍ هَذَا وَقَدْ رَوَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَأَبُو حَازِمٍ التَّمَّارُ الْمَدَنِيُّ، وَأَبُو حَازِمٍ الْأَشْجَعِيُّ الْكُوفِيُّ يَرْوِي عَنْهُ مَنْصُورٌ، وَالْأَعْمَشُ يُسَمَّى مَيْسَرَةَ، وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ وَأَبُو حَازِمٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ

اس حدیث کو ابوحازم سلمہ بن دینار الزاہد سے ابراہیم بن زیاد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ ان میں سے ہے جن کی کنیت ابوحازم ہے یہ وہی ابوحازم ہیں جنہوں نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کی۔ اور بلاشبہ ان سے سہل بن سعد اور ابوحازم تمار مدنی نے روایت کی اور ابوحازم اشجعی کوفی سے منصور اور اعمش نے روایت کی جن

رقم الحديث: 5648 . المطالب العالية بزوائد جلد8 صفحه247' رقم الحديث: 1632 .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى خَالِدٍ اسْمُهُ نَبْتَلُ وَهُوَ كُوفِىٌّ

کا نام میسرہ ہے اور ان کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے اور ایک ابوخازم وہ ہیں جن سے اسماعیل بن ابوخالد نے روایت کی ان کا نام نبتل ہے اور یہ کوفی ہیں۔

807 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِىُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِىٌّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثِيَابُنَا فِى الْجَنَّةِ نَنْسُجُهَا بِاَيْدِينَا؟ فَضَحِكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّ تَضْحَكُونَ؟ مِنْ جَاهِلٍ يَسْاَلُ عَالِمًا؟ لَا يَا اَعْرَابِىُّ، وَلٰكِنَّهَا تَشَقَّقُ عَنْهَا ثِمَارُ الْجَنَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم اپنے کپڑے جنت میں اپنے ہاتھوں سے بُنیں گے؟ لوگ ہنس پڑے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ کیوں ہنسے ہو؟ جاہل پر جو عالم سے سوال کرتا ہے؟ نہیں! اے اعرابی! لیکن وہ جنت کے پھلوں سے پھاڑے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا ابْنُهُ اِسْمَاعِيلُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

مجالد سے اس حدیث کو اس کے بیٹے اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور نہ ہی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کو روایت کیا گیا۔

808 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِىُّ،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

807- المعجم الأوسط جلد2صفحه354' رقم الحديث: 2213 . صفة الجنة لابن أبى الدنيا جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 165 . المطالب العالية بزوائد جلد18صفحه668' رقم الحديث: 4607 .

808- صحيح البخارى جلد2صفحه174' رقم الحديث: 1728 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2175' رقم الحديث: 2824 . سنن الترمذى جلد 5صفحه346' رقم الحديث: 3197 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1446' رقم الحديث: 4328 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه416' رقم الحديث: 20874 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه316' رقم الحديث: 242 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 511' رقم الحديث: 1456 . مسند الحميدى جلد2صفحه275' رقم الحديث: 1167 . مصنف

بِمَدِينَةِ شِبَامَ بِالْيَمَنِ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ: إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا، وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَعِيشُوا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا، وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبَاسُوا أَبَدًا، وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل جنت سے کہا جائے گا: بے شک تمہارے لیے یہ بات ہے کہ تم صحت مند رہو کبھی بیمار نہ ہو اور تمہارے لیے یہ ہے کہ تم ہمیشہ رہو تم کبھی مرو نہیں اور تمہارے لیے یہ ہے کہ تم نعمتوں میں رہو تم پر مصیبت نہ آئے اور تمہارے لیے یہ ہے کہ تم نوجوان رہو کبھی بوڑھے نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَوَهِمَ أَبُو إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ فِي كُنْيَةِ الْأَغَرِّ، فَقَالَ: أَبُو مُسْلِمٍ، وَالصَّوَابُ مَا رَوَى أَهْلُ الْمَدِينَةِ: الزُّهْرِيُّ، وَصَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ وَغَيْرُهُمَا، فَقَالُوا: عَنْ أَبِي عَبْدِ

اس حدیث کو ثوری سے عبدالرزاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابواسحاق سبیعی نے اغر کی کنیت میں وہم کیا' تو کہا کہ ابومسلم اور صحیح وہ ہے جو اہل مدینہ نے روایت کی۔ زہری اور صفوان بن سلیم وغیرہما نے' انہوں نے از

ابن أبی شیبة جلد3صفحه220' رقم الحدیث: 13615 ۔ مسند اسحاق بن راهویه جلد 1صفحه119' رقم الحدیث: 36 ۔ مسند أحمد جلد 12صفحه73' رقم الحدیث: 7158 ۔ سنن الدارمی جلد 3صفحه1868' رقم الحدیث: 2870 ۔ السنن الکبرٰی للنسائی جلد10صفحه56' رقم الحدیث: 11019 ۔ مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 11صفحه159' رقم الحدیث: 6276 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه311' رقم الحدیث: 3244 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 3صفحه390' رقم الحدیث: 1363 ۔ صحیح ابن حبان جلد2صفحه91' رقم الحدیث: 369 ۔ المعجم الأوسط جلد 3صفحه155' رقم الحدیث: 2773 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحه93' رقم الحدیث: 135 ۔ التوحید لابن منده جلد2صفحه36' رقم الحدیث: 172 ۔ المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحه673' رقم الحدیث: 1823 ۔ فوائد تمام جلد 1صفحه278' رقم الحدیث: 691 ۔ الأسماء والصفات للبیهقی جلد 1صفحه524' رقم الحدیث: 447 ۔ البعث والنشور للبیهقی جلد1صفحه132' رقم الحدیث: 162 ۔

اللّٰهِ مُسْلِمِ الْاَغَرِّ

عبداللہ مسلم اغر سے روایت کی۔

809 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَابِرٍ الْفَقِيهُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِى الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ اِذَا جَامَعُوا نِسَائَهُمْ عَادُوا اَبْكَارًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اہل جنت جب اپنی عورتوں سے جماع کریں گے تو وہ دوبارہ لوٹیں گے تو وہ باکرہ ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَاسِطِيُّ

عاصم سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معلّٰی بن عبدالرحمٰن واسطی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

810 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے جن لوگوں کو جنت کی طرف بلایا جائے گا حمادون ہوں گے وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی غمی اور خوشی میں تعریف کرتے ہیں۔

809- الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 2صفحه790' رقم الحديث: 1099 ـ المعجم الأوسط جلد 6صفحه11' رقم الحديث: 5648 ـ المطالب العالية بزوائد جلد8صفحه247' رقم الحديث: 1632 ـ

810- الدعاء للطبراني جلد 1صفحه501' رقم الحديث: 1768 ـ المعجم الكبير للطبراني جلد12صفحه19' رقم الحديث: 12345 ـ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه681' رقم الحديث: 1851 ـ صفة الجنة لأبى نعيم الأصبهانى جلد 1صفحه107' رقم الحديث: 82 ـ الآداب للبيهقى جلد 1صفحه292' رقم الحديث: 715 ـ الدعوات الكبير جلد 1صفحه206' رقم الحديث: 135 ـ شعب الايمان جلد6صفحه216' رقم الحديث: 4063 ـ

يُدْعَى إِلَى الْجَنَّةِ الْحَمَّادُونَ الَّذِينَ يَحْمَدُونَ اللَّهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ شُعْبَةَ: نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ

اس حدیث کوحبیب سے قیس بن الربیع اور شعبہ بن حجاج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شعبہ سے نصر بن حماد وراق اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا بِحَدِيثِ شُعْبَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطَرٍ الصَّاغَانِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ قَيْسٍ

امام طبرانی فرماتے ہیں: ہم سے شعبہ کی حدیث عبداللہ بن ناجیہ بغدادی نے بیان کی۔ انہوں نے کہا: ہم سے محمد بن مطر الصاغانی نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا: ہم سے نصر بن حماد نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا: ہم سے شعبہ نے از حبیب بن ابوثابت از سعید بن جبیر از حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیس کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

811 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَهْمَزْدَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ أَبُو الْأَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حضرت غالب بن عبیداللہ الجزری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیّب کو فرماتے سنا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا: جنت میں مؤمن کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا اور بے شک اللہ عزوجل اس دین کی تائید ایک فاجر آدمی سے بھی کروالیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ

غالب بن عبیداللہ سے اس حدیث کو عبدالکبیر بن عبدالمجید ابوبکر حنفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

811- صحيح البخاری رقم الحديث: 4204 . صحيح مسلم رقم الحديث: 111

812 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْبُوسِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَنِي اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي اَرْبَعُ مِائَةِ اَلْفٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: زِدْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَهٰكَذَا وَجَمَعَ كَفَّيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: حَسْبُكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: دَعْنِي يَا عُمَرُ، وَمَا عَلَيْكَ اَنْ يُدْخِلَنَا الْجَنَّةَ كُلَّنَا؟ فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَوْ شَاءَ اَدْخَلَ خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ عُمَرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری اُمت سے چار ہزار کو جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! زیادہ کیجئے! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اور اس طرح اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوبکر! تیرے لیے کافی ہے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمر! مجھے چھوڑ دے اور تجھے کیا ہے کہ وہ ہم سب کو جنت میں داخل کر دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اپنی مخلوق کو ایک لپ میں ہی جنت میں داخل کر دے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عمر نے سچ کہا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا مَعْمَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

قتادہ سے اس حدیث کو از نضر بن انس از حضرت انس' معمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالرزاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَبَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

812- مسند أحمد جلد3صفحه165 .

813- صحيح البخارى جلد2صفحه174' رقم الحديث: 1728 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2175' رقم الحديث: 2824 . سنن الترمذى جلد 5صفحه346' رقم الحديث: 3197 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1446' رقم الحديث: 4328 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه416' رقم الحديث: 20874 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه316' رقم الحديث: 242 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 511' رقم الحديث: 1456 . مسند الحميدى جلد2صفحه275' رقم الحديث: 1167 . مصنف

الدَّقِيقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْجَنَّةَ سَاَلَ عَنْ اَبَوَيْهِ وَزَوْجَتِهِ وَوَلَدِهِ، فَيُقَالُ لَهُ: اِنَّهُمْ لَمْ يَبْلُغُوا دَرَجَتَكَ وَعَمَلَكَ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، قَدْ عَمِلْتُ لِي وَلَهُمْ، فَيُؤْمَرُ بِاِلْحَاقِهِمْ، وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ: (وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيمَانٍ) (الطور: 21) الْآيَةَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی جنت میں داخل ہوگا تو وہ اپنے والدین اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد کے متعلق سوال کرے گا' اس سے کہا جائے گا: بے شک وہ تیرے درجے اور عمل تک نہیں پہنچے' وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! بلاشبہ میں نے اپنے لیے اور ان کے لیے عمل کیا' تو ان (یعنی اس کے والدین' بیوی' بچوں) کو بھی اس (جنتی) کے ساتھ ملا دینے کا حکم دیا جائے گا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت تلاوت کی: "وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيمَانٍ" (اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ غَزْوَانَ

سالم سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن غزوان اس حدیث کی روایت کے

ابن أبی شیبة جلد3صفحه220' رقم الحدیث: 13615 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 1صفحه119' رقم الحدیث: 36 . مسند أحمد جلد 12صفحه73' رقم الحدیث: 7158 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1868' رقم الحدیث: 2870 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد10صفحه56' رقم الحدیث: 11019 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 11صفحه159' رقم الحدیث: 6276 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه311' رقم الحدیث: 3244 . شرح مشکل الآثار جلد 3صفحه390' رقم الحدیث: 1363 . صحیح ابن حبان جلد2صفحه91' رقم الحدیث: 369 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه155' رقم الحدیث: 2773 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحه93' رقم الحدیث: 135 . التوحید لابن منده جلد2صفحه36' رقم الحدیث: 172 . المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحه673' رقم الحدیث: 1823 . فوائد تمام جلد 1صفحه278' رقم الحدیث: 691 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 1صفحه524' رقم الحدیث: 447 . البعث والنشور للبیهقی جلد1صفحه132' رقم الحدیث: 162 .

ساتھ منفرد ہے۔

814 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَيُّوبَ السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَذِنَ اللّٰهُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ فِي التِّجَارَةِ لَاتَّجَرُوا فِي الْبَزِّ وَالْعِطْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ اہل جنت کو تجارت کی اجازت دے تو وہ ضرور کپڑوں اور عطر کی تجارت کرنے لگیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَطَّافٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَيُّوبَ

نافع سے اس حدیث کو عطاف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ایوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

815 - حَدَّثَنَا اَبُو رِفَاعَةَ عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ الْفُرَاتِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَزْوَاجَ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُغَنِّينَ اَزْوَاجَهُنَّ بِاَحْسَنِ اَصْوَاتٍ سَمِعَهَا اَحَدٌ قَطُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اہل جنت کی بیویاں اپنے خاوندوں کو ایسی حسین آوازوں کے ساتھ گیت سنائیں گی کہ کسی نے بھی کبھی ایسی آواز نہ سنی ہوگی' ان گیتوں سے ایک یہ ہے: ''ہم بہت اچھی اور حسین ہیں' معزز قوم کی بیویاں ہیں' ہم ان کو ٹھنڈی آنکھوں سے

814- الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 2صفحه790' رقم الحديث: 1099 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه11' رقم الحديث: 5648 . المطالب العالية بزوائد جلد8صفحه247' رقم الحديث: 1632 .

815- الدعاء للطبراني جلد 1صفحه501' رقم الحديث: 1768 . المعجم الكبير للطبراني جلد12صفحه19' رقم الحديث: 12345 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه681' رقم الحديث: 1851 . صفة الجنة لأبي نعيم الأصبهاني جلد 1صفحه107' رقم الحديث: 82 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه292' رقم الحديث: 715 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه206' رقم الحديث: 135 . شعب الايمان جلد6صفحه216' رقم الحديث: 4063 .

إِنَّ مِمَّا يُغَنِّينَ: نَحْنُ الْخَيِّرَاتُ الْحِسَانُ أَزْوَاجُ قَوْمٍ كِرَامٍ يَنْظُرْنَ بِقُرَّةِ أَعْيَانٍ وَإِنَّ مِمَّا يُغَنِّينَ بِهِ: نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا يُمِتْنَهُ نَحْنُ الْآمِنَاتُ فَلَا يَخَفْنَهُ نَحْنُ الْمُقِيمَاتُ فَلَا يَظْعَنَّ

دیکھتی ہیں' اور ان گیتوں میں سے یہ بھی ہے جو وہ سناتی ہیں: ''ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں' اس میں انہیں موت نہیں آئے گی' ہم امن وسکون والیاں ہیں' ڈرنے والیاں نہیں' ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں جو جانے والی نہیں ہیں''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

زید بن اسلم سے اس حدیث کو محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابومریم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ نَصِلُ إِلَى نِسَائِنَا فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَصِلُ فِي الْيَوْمِ إِلَى مِائَةِ عَذْرَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم جنت میں اپنی عورتوں سے قربت رکھیں گے' آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک ایک آدمی ایک دن میں سوکنواری عورتوں سے قربت کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا زَائِدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

ہشام سے اس حدیث کو زائدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ جعفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

817 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي الدَّمِيكِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل جنت' جنت میں بغیر بالوں بغیر ڈاڑھی کے' سفید رنگ والے' سرمہ لگائے ہوئے'

816- سنن الترمذی رقم الحديث: 2545 . مسند احمد جلد2صفحه343 . مجمع الزوائد جلد 10 صفحه399 .

817- صحيح البخاری رقم الحديث: 6575 . صحيح مسلم رقم الحديث: 2290 .

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا، بِيضًا مُكَحَّلِينَ، اَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ، وَهُمْ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِى سَبْعَةِ اَذْرُعٍ

تینتیس سال کے داخل ہوں گے اور وہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش پر ستر گز قد والے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

علی بن زید سے اس حدیث کو حماد بن سلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ بَسَّامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

818- صحیح البخاری جلد2صفحه174' رقم الحدیث: 1728 . صحیح مسلم جلد 4صفحه2175' رقم الحدیث: 2824 . سنن الترمذی جلد 5صفحه346' رقم الحدیث: 3197 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه1446' رقم الحدیث: 4328 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه416' رقم الحدیث: 20874 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحه316' رقم الحدیث: 242 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 511' رقم الحدیث: 1456 . مسند الحمیدی جلد2صفحه275' رقم الحدیث: 1167 . مصنف ابن أبی شیبة جلد3صفحه220' رقم الحدیث: 13615 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 1صفحه119' رقم الحدیث: 36 . مسند أحمد جلد 12صفحه73' رقم الحدیث: 7158 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1868' رقم الحدیث: 2870 . السنن الکبری للنسائی جلد10صفحه56' رقم الحدیث: 11019 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 11صفحه159' رقم الحدیث: 6276 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه311' رقم الحدیث: 3244 . شرح مشکل الآثار جلد 3صفحه390' رقم الحدیث: 1363 . صحیح ابن حبان جلد2صفحه91' رقم الحدیث: 369 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه155' رقم الحدیث: 2773 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحه93' رقم الحدیث: 135 . التوحید لابن منده جلد2صفحه36' رقم الحدیث: 172 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحه673' رقم الحدیث: 1823 . فوائد تمام جلد1صفحه278' رقم الحدیث: 691 .

قَاضِي الْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلاهُمَا عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي حَوْضًا، وَاَنَا فَرَطُكُمْ عَلَيْهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میرا حوض ہے اور میں اس پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مَعْمَرٍ

شعبی سے اس حدیث کو مجالد کے سوا اور ان سے ابواسماعیل اور عیسیٰ بن یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابومعمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

819 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو عَوَانَةَ النَّيْسَابُورِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَاِذَا اَرْبَعَةُ اَنْهَارٍ؛ نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ، وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَاَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ، وَاَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ، وَاُتِيتُ بِثَلاثَةِ اَقْدَاحٍ: قَدَحٌ فِيهِ لَبَنٌ، وَقَدَحٌ فِيهِ عَسَلٌ، وَقَدَحٌ فِيهِ خَمْرٌ، فَاَخَذْتُ الَّذِي فِيهِ اللَّبَنُ، فَشَرِبْتُ، فَقِيلَ اَصَبْتَ الْفِطْرَةَ اَنْتَ وَاُمَّتُكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے لیے سدرۃ المنتہیٰ کو بلند کیا گیا تو (دیکھا کہ وہاں) چار نہریں ہیں' دو نہریں ظاہری ہیں اور دو نہریں باطنی' پس ظاہری تو نیل اور فرات ہیں اور جو باطنی نہریں ہیں وہ جنت میں ہیں اور مجھے تین پیالے دیئے گئے' ایک پیالے میں دودھ تھا اور ایک پیالے میں شہد تھا اور ایک پیالے میں شراب' میں نے وہ پکڑا جس میں دودھ تھا' پھر میں نے وہ پی لیا۔ کہا گیا کہ آپ نے فطرت کو پالیا اور آپ کی اُمت نے بھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

شعبہ سے اس حدیث کو ابراہیم بن طہمان کے سوا

819- الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 2صفحه790' رقم الحديث: 1099 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه11' رقم الحديث: 5648 . المطالب العالية بزوائد جلد8صفحه247' رقم الحديث: 1632 .

تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

کسی نے روایت نہیں کیا۔ حفص بن عبداللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

820 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ اَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا مُكَحَّلِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت' جنت میں بغیر بالوں کے' بغیر ڈاڑھی کے' سرمہ لگے ہوئے داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ تَفَرَّدَ بِهِ مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو عمر بن عبدالواحد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمود اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

820- الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه501' رقم الحديث: 1768 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12صفحه19' رقم الحديث: 12345 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه681' رقم الحديث: 1851 . صفة الجنة لأبی نعيم الأصبهانی جلد 1صفحه107' رقم الحديث: 82 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه292' رقم الحديث: 715 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه206' رقم الحديث: 135 . شعب الايمان جلد6صفحه216' رقم الحديث: 4063 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

25- كتاب صفة الجهنم

جہنم کی کیفیت کا تفصیلی بیان

821 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ شَيْخِ بْنِ عَمِيرَةَ الْأَسَدِيُّ أَبُو عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَالْجِهَادِ حَتَّى ذَكَرَ سِهَامَ الْخَيْرِ، وَمَا يُجْزَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک آدمی نماز پڑھنے والوں' زکوٰۃ دینے والوں' حج کرنے والوں' عمرہ کرنے والوں اور جہاد کرنے والوں میں سے ہوتا ہے حتیٰ کہ آپ نے بھلائی کے تمام حصوں کا ذکر کیا اور یہ اسے قیامت کے دن اس کی عقل کے مطابق ہی کفایت کریں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا ابْنُ أَعْيَنَ تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ

عبید اللہ بن عمر سے ابن عین کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ منصور بن صقیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

822 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَاذَ، فِي كِتَابِهِ، وَقَدْ رَأَيْتُهُ دَخَلَ إِنْطَاكِيَةَ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک جہنم کی آگ کے ستر

821- مجمع الزوائد جلد7صفحه299 .

822- الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 2صفحه790' رقم الحديث: 1099 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه11' رقم الحديث: 5648 . المطالب العالية بزوائد جلد8صفحه247' رقم الحديث: 1632 .

عَلِيلٌ مَسْبُوتٌ، فَلَمْ اَسْمَعْ مِنْهُ، وَعَاشَ بَعْدَ خُرُوجِي مِنْ اِنْطَاكِيَةَ ثَلَاثَ سِنِينَ وَنَيِّفًا حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ حَرَّ النَّارِ سَبْعُونَ جُزْئًا تِسْعَةٌ وَسِتُّونَ لِلْآمِرِ، وَجُزْءٌ لِلْقَاتِلِ وَحَسْبُهُ

حصے ہیں انہتر حصے حکم دینے والے اور ایک حصہ قاتل کے لیے اور یہی اسے کافی ہوگا۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَاذَ

ابوادریس سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ عثمان بن خرزاذ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: جہنم کافروں، مشرکوں، منافقین اور نافرمانوں کی سزا گاہ ہے جو سات زمینوں کے نیچے ہے۔ اس کی تخلیق ہو چکی ہے، پہلے دونوں گروہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

823 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

823- صحیح البخاری جلد2صفحه174' رقم الحدیث: 1728 . صحیح مسلم جلد 4صفحه2175' رقم الحدیث: 2824 . سنن الترمذی جلد 5صفحه346' رقم الحدیث: 3197 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1446' رقم الحدیث: 4328 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه416' رقم الحدیث: 20874 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحه316' رقم الحدیث: 242 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 511' رقم الحدیث: 1456 . مسند الحمیدی جلد2صفحه275' رقم الحدیث: 1167 . مصنف ابن أبی شیبة جلد3صفحه220' رقم الحدیث: 13615 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 1صفحه119' رقم الحدیث: 36 . مسند أحمد جلد 12صفحه73' رقم الحدیث: 7158 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1868' رقم الحدیث: 2870 . السنن الكبرٰی للنسائی جلد10صفحه56' رقم الحدیث: 11019 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 11صفحه159' رقم الحدیث: 6276 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه311' رقم

شَبِيبٍ الْبَصْرِيُّ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور چھ شوال کے تو بلاشبہ اس نے زمانہ بھر کے روزے رکھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا مَخْلَدٌ

روح سے اس حدیث کو مخلد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ بِمَدِينَةِ صُورَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا طَرِيفٌ اَبُو سُفْيَانَ السَّعْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ شَعِيرَةٍ مِنْ اِيمَانٍ، ثُمَّ يَقُولُ: اَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ اِيمَانٍ، ثُمَّ يَقُولُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي: لَا اَجْعَلُ مَنْ آمَنَ بِي سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ اَوْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے کہ اس کو دوزخ سے نکالو جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے' پھر فرمائے گا: اسے بھی دوزخ سے نکالو جس کے دل میں دانے کے برابر بھی ایمان ہے' پھر فرمائے گا:' مجھے میری عزت اور جلال کی قسم! میں اس شخص کو جو رات یا دن کے کسی لمحے بھی مجھ پر ایمان لایا' اس شخص کی طرح نہیں کروں گا جو مجھ پر ایمان نہیں لایا۔

الحديث: 3244 ۔ التوحيد لابن منده جلد2صفحه36' رقم الحديث: 172 ۔ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه673' رقم الحديث: 1823 ۔ فوائد تمام جلد1صفحه278' رقم الحديث: 691 ۔ الأسماء والصفات للبيهقي جلد1صفحه524' رقم الحديث: 447 ۔ البعث والنشور للبيهقي جلد1صفحه132' رقم الحديث: 162 ۔

نَهَارٍ كَمَنْ لَا يُؤْمِنُ بِي

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ إِلَّا أَبُو سُفْيَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

عبداللہ بن حارث بن نوفل سے اس حدیث کو ابوسفیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مروان بن معاویہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

26- كتاب المناقب

مناقب کا بیان
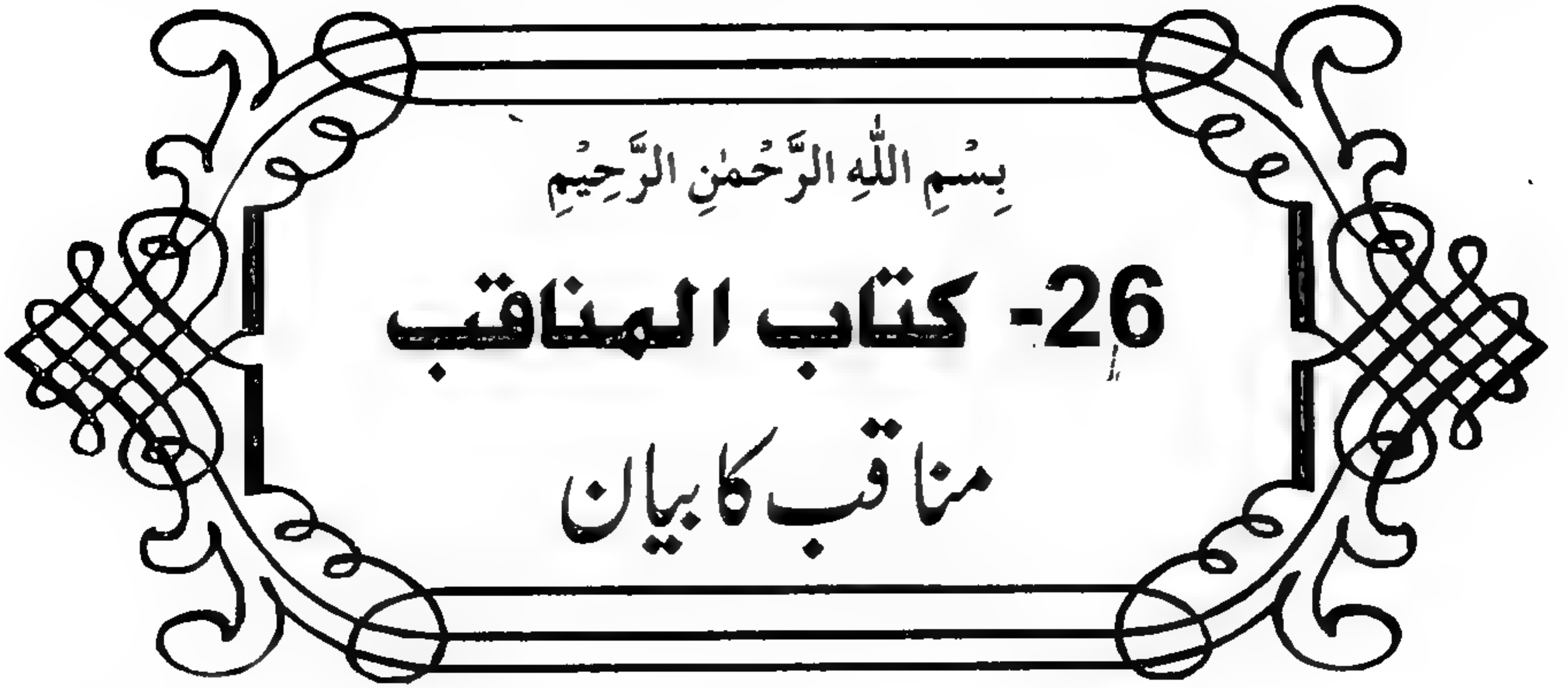
824 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ الْخَيَّاطُ، بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ،

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت' اُمت مرحومہ ہے' اللہ تعالیٰ نے اس کا عذاب اس کے ہاتھوں میں کر دیا' جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں کے ہر آدمی کی طرف دوسرے

824- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمي جلد 1 صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1 صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 3 صفحه1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجري جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبراني جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبي الفضل الزهري جلد 1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمَّتِي اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، جَعَلَ اللّٰهُ عَذَابَهَا بِاَيْدِيهَا، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَفَعَ اِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْاَدْيَانِ، فَكَانَ فِدَائَهُ مِنَ النَّارِ

دینوں کا ایک فرد دیا جائے گا تو وہ اس کا جہنم سے فدیہ بن جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ وَابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

سالم اور ابن خثیم سے اس حدیث کو زہیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

825 - حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ الرَّقِّيُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ سے جبریل

825- صحیح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحدیث: 6004 . صحیح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحدیث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحدیث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحدیث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحدیث: 14007 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحه587' رقم الحدیث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحدیث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحدیث: 3000 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحدیث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحدیث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه401' رقم الحدیث: 759 . صحیح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحدیث: 7008 . الشریعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحدیث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحدیث: 646 . المستدرك علی الصحیحین للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحدیث: 7771 . السنن الكبرى للبیهقی جلد 7صفحه501' رقم الحدیث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابی جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 6صفحه3463' رقم الحدیث: 7870 .

اَبِی سَمِینَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ الشَّیْبَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اَوْفٰی، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ لِی جِبْرِیلُ بَشِّرْ خَدِیجَةَ بِبَیْتٍ فِی الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِیهِ وَلَا نَصَبَ یَعْنِی قَصَبَ اللُّؤْلُؤِ

علیہ السلام نے کہا کہ خدیجہ کو بشارت دو! جنت میں بانسوں سے بنے ایک ایسے گھر کی جس میں نہ شوروغل ہوگا اور نہ تھکاوٹ و بے چینی یعنی موتیوں کے بانس ہوں گے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُلَیْمَانَ اِلَّا اَبُو بَکْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی سَمِینَةَ

سلیمان سے اس حدیث کو ابوبکر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابوسلمہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

826 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی حَفْصٍ النَّصِیبِیُّ، حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صِیَاحُ الْمَوْلُودِ حِینَ یُولَدُ نَزْغَةٌ مِنَ الشَّیْطَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچے کا چیخنا جس وقت وہ پیدا ہوتا ہے شیطان کی طرف سے ٹھونگا (مارنے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی عَوَانَةَ اِلَّا شَیْبَانُ

ابوعوانہ سے اس حدیث کو شیبان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

827 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِیُّ بِحَرَّانَ، حَدَّثَنَا عَمِّی الْوَلِیدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ کِدَامٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَیْفَةَ، عَنْ اَبِیهِ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ جب حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حبشہ سے آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی دونوں آنکھوں کے

826- صحیح مسلم جلد4صفحه1838' رقم الحدیث: 2367 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحدیث:626 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحدیث:6183 .

827- المعجم الأوسط جلد2صفحه287 .

قَالَ: قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِی طَالِبٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَقَبَّلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ: مَا اَدْرِى اَنَا بِقُدُومِ جَعْفَرٍ اُسَرُّ، اَمْ بِفَتْحِ خَيْبَرَ

درمیان بوسہ دیا اور فرمایا: مجھے نہیں معلوم کہ میں جعفر کے آنے سے زیادہ خوش ہوں یا خیبر کی فتح سے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

مسعر سے اس حدیث کو مخلد بن یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ولید بن عبدالملک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

828 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى فَرْوَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے عالیہ (جگہ کا نام) کی صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھائیں' اسے زہر کوئی نقصان نہیں دے گا اور نہ ہی جادو' حتیٰ کہ اسے شام ہو جائے۔

828- صحیح البخاری جلد7صفحہ138' رقم الحدیث: 5768 . صحیح مسلم جلد 3صفحہ1618' رقم الحدیث:2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ8' رقم الحدیث: 3876 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ188' رقم الحدیث: 70 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحہ36' رقم الحدیث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحہ 52' رقم الحدیث: 1442 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد6صفحہ248' رقم الحدیث: 6680 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد2صفحہ72' رقم الحدیث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحہ189' رقم الحدیث: 8349 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحہ362' رقم الحدیث: 5681 . الآداب للبیہقی جلد 1 صفحہ286' رقم الحدیث: 699 . السنن الکبرٰی للبیہقی جلد 8صفحہ233' رقم الحدیث: 16495 . شعب الایمان جلد 8صفحہ53' رقم الحدیث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحہ67' رقم الحدیث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد1صفحہ139 .

اَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ مِنْ تَمْرِ الْعَالِيَةِ حِينَ يُصْبِحُ لَمْ يَضُرَّهُ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ حَتَّى يُمْسِى

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا صَفْوَانُ، وَلَا عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِى فَرْوَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِى فَرْوَةَ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

سلیمان بن عطاء بن یسار سے صفوان کے سوا اور صفوان سے ابن ابی فروہ کے سوا اور ابن ابی فروہ سے صدقہ بن عبداللہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ منبہ بن عثمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

829 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِىُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِىُّ، حَدَّثَنَا عَمِّى عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْعَوَالِى لَيَدْعُوَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عوالی کا آدمی نبی اکرم ﷺ کو آدھی رات کو جو کی روٹی کی دعوت دیتا تو آپ سے قبول فرماتے۔

829- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمى جلد 1 صفحه108' رقم الحديث:180 . السنة لابن أبى عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث:630 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانى جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنىٰ والأسماء للدولابى جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجرى جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبى الفضل الزهرى جلد1صفحه381' رقم الحديث:349 .

اللَّيْلِ عَلَى خُبْزِ الشَّعِيرِ، فَيُجِيبُهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

اعمش سے اس حدیث کو ابومسلم کے سوا اور ابومسلم سے عمرو بن عثمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن سلیمان اس روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

830 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِيمَا خَلَا قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تمہاری عمریں ان سے جو اُمتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ایسے ہیں جیسے عصر کی نماز سے غروبِ آفتاب کا وقت ہے۔

830- صحیح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحدیث: 6004 ۔ صحیح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحدیث: 2434 ۔ سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحدیث: 3876 ۔ سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحدیث: 1997 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه492' رقم الحدیث: 14007 ۔ مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحه587' رقم الحدیث: 1163 ۔ مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحدیث: 26387 ۔ الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحدیث: 3000 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحدیث: 8864 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحدیث: 4237 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه401' رقم الحدیث: 759 ۔ صحیح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحدیث: 7008 ۔ الشریعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحدیث: 1688 ۔ المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحدیث: 646 ۔ المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 4صفحه318' رقم الحدیث: 7771 ۔ السنن الکبری للبیهقی جلد 7صفحه501' رقم الحدیث: 14796 ۔ الذریة الطاهرة للدولابی جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 38 ۔ معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 6صفحه3463' رقم الحدیث: 7870 ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا مَعْنٌ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

مالک سے اس حدیث کو معن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن منذر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

831 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو الشَّمَقْمَقِ الْمُؤَدِّبُ بِقَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشَرَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فِي الْجَنَّةِ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریش میں سے دس لوگ جنتی ہیں' ابوبکر جنتی ہے' عمر جنتی ہے' عثمان جنتی ہے' علی جنتی ہے' طلحہ جنتی ہے' زبیر جنتی ہے' سعید جنتی ہے اور سعید بن زید جنتی ہے اور عبدالرحمٰن بن عوف جنتی ہے اور ابوعبیدہ بن جراح جنتی ہے رضی اللہ عنہم اجمعین۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا سُعَيْرٌ، وَلَا عَنْ سُعَيْرٍ إِلَّا سُفْيَانُ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

ازحبیب از حضرت ابن عمر' سعیر کے سوا اور سعیر سے سفیان کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ حامد بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: ان دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ''عشرہ مبشرہ'' کہا جاتا ہے۔ دوسرے صحابہ سے انہیں یہ اعزاز و امتیاز حاصل ہے کہ زبانِ نبوت سے انہیں جنت کی بشارت سنائی گئی۔

832 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اور اسی سند سے روایت ہے' فرمایا کہ رسول اللہ

831- صحيح مسلم جلد4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابى جلد1صفحه351 .

832- صحيح البخارى جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث: 2047 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدى

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُلِدَ لِلرَّجُلِ ابْنَةٌ بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً يَقُولُونَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ، يَكْتَنِفُونَهَا بِأَجْنِحَتِهِمْ، وَيَمْسَحُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى رَأْسِهَا، وَيَقُولُونَ: ضَعِيفَةٌ خَرَجَتْ مِنْ ضَعِيفَةٍ، الْقَيِّمُ عَلَيْهَا مُعَانٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی آدمی کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے تو اللہ عزوجل فرشتوں کو بھیجتا ہے وہ کہتے ہیں: اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو ان کو اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں اور اپنے ہاتھ اس کے سر پر پھیرتے ہیں۔ کہتے ہیں: کمزور یہ کمزور سے نکلی ہے اس کے سرپرست کی قیامت کے دن تک مدد کی جائے گی۔

لَا تُرْوَى هَذِهِ الْأَحَادِيثُ عَنْ نُبَيْطٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهَا وَلَدُهُ عَنْهُ

نبیط سے اس حدیث کی سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کی گئی۔ اس کا بیٹا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

833 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمُّوَيْهِ أَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ،

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم تبوک سے لوٹے تو ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، اس نے عرض کیا: قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک سو سال نہیں گزریں گے کہ

جلد 1 صفحہ188، رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحہ36، رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحہ 52، رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائی جلد6 صفحہ248، رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد2 صفحہ72، رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5 صفحہ189، رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14 صفحہ362، رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحہ 286، رقم الحديث: 699 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8 صفحہ233، رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8 صفحہ53، رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1 صفحہ67، رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1 صفحہ139 .

833- مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحہ502، رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3 صفحہ1030، رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7 صفحہ253، رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحہ253، رقم الحديث: 2986 .

عَنْ اَبِی سَعِیدٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعْنَا مِنْ تَبُوكَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ فَقَالَ: لَا يَاْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ

زمین پر آج جو نفس موجود ہے وہ موجود ہو (یعنی جو لوگ آج موجود ہیں وہ ایک سو سال بعد نہیں ہوں گے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ

داؤد سے اس حدیث کو ابن ابی زائدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

834 - حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُوسَى الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، فَاِذَا جَوَارِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ بنی نجار کے ایک قبیلہ کے پاس سے گزرے تو لڑکیاں دف بجا رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں: ہم بنونجار کی بچیاں ہیں، سو کیا ہی اچھے ہمارے ہمسائے حضرت محمد ﷺ ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے کہ میرے دل میں تمہاری محبت ہے۔

834- صحیح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحدیث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحدیث: 4278 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه402' رقم الحدیث: 501 . الفتن لنعیم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحدیث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحدیث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحدیث: 19752 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحدیث: 43 . الرد علی الجهمیة للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحدیث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحدیث: 630 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحدیث: 7282 . مسند الرویانی جلد 1صفحه313' رقم الحدیث: 467 . الکنی والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه 1116' رقم الحدیث: 1944 . الشریعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحدیث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحدیث: 620 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحدیث: 2554 . حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحدیث: 349 .

يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ، وَيَقُلْنَ: نَحْنُ قَيْنَاتُ بَنِي النَّجَّارِ، فَحَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّ قَلْبِي يُحِبُّكُمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ

عوف سے اس حدیث کو عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مصعب بن سعید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

835 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی ان میں سے میری اُمت کی اسی صفیں ہوں گی۔

835- صحيح البخارى جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذى جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانى جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرى للنسائى جلد 8 صفحه 161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبى عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجرى جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الذرية الطاهرة للدولابى جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ اُمَّتِي مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا الْحَارِثُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ زِيَادٍ

قاسم سے اس حدیث کو حارث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن زیاد اسی حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حضورِ اقدس ﷺ کی خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ کی اُمت تعداد کے اعتبار سے زیادہ ہو گی۔ اہل جنت کی کل ایک سو بیس صفیں ہوں گی، جن میں صرف آپ کی اُمت کی اسّی (۸۰) صفیں جبکہ چالیس صفیں دیگر انبیاءِ کرام علیہم السلام کی اُمتوں کی ہوں گی۔

836 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ اَخُو عَارِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ اَنْ يَرَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اِمَامًا حَكَمًا عَدْلًا، فَيَضَعُ الْجِزْيَةَ، وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ، وَتَضَعُ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں سے جو شخص زندہ رہے وہ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو امام، حاکم اور عادل دیکھے گا، وہ جزیہ ختم کریں گے، صلیب توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جنگ اپنا بوجھ رکھ دے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا ابْنُ مَسْعَدَةَ تَفَرَّدَ بِهِ بِسْطَامٌ

ابن عون سے اس حدیث کو ابن مسعدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ بسطام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

837 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

836- صحيح مسلم جلد4صفحه1838' رقم الحديث:2367 . الكنى والأسماء للدولابى جلد1صفحه351 .

837- صحيح البخارى جلد 7صفحه138' رقم الحديث:5768 . مسند الحميدى جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائى جلد 6صفحه248' رقم الحديث: 6680 .

الْمُرِّيُّ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبَايَةَ يَعْنِي ابْنَ رِبْعِيٍّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ: نَبِيُّنَا خَيْرُ الْاَنْبِيَاءِ وَهُوَ اَبُوكِ، وَشَهِيدُنَا خَيْرُ الشُّهَدَاءِ وَهُوَ عَمُّ اَبِيكِ حَمْزَةُ، وَمِنَّا مَنْ لَهُ جَنَاحَانِ يَطِيرُ بِهِمَا فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ يَشَاءُ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ اَبِيكِ جَعْفَرٌ، وَمِنَّا سِبْطَا هَذِهِ الْاُمَّةِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَهُمَا ابْنَاكِ، وَمِنَّا الْمَهْدِيُّ

کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ہمارے نبی تمام نبیوں سے بہتر ہیں اور وہ تیرے والد ہیں اور ہمارے شہید بہترین شہید ہیں اور وہ تیرے والد کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ہیں اور ہم میں سے وہ شخص ہے جس کے دو پَر ہیں وہ ان کے ساتھ اُڑتا ہے جہاں چاہتا ہے (جنت میں) اور وہ تیرے والد کے چچا کا بیٹا جعفر ہے اور ہم میں سے اس اُمت کے دو بچے حسن اور حسین ہیں اور وہ دونوں تیرے ہی بیٹے ہیں اور ہم میں ہی (امام) مہدی ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا قَيْسٌ تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ

اعمش سے اس حدیث کو قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حسین الاشقر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

838 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کا بہترین

مسند أبی یعلی الموصلی جلد 2صفحه72' رقم الحدیث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد 5صفحه189' رقم الحدیث: 8349 . شرح مشکل الآثار جلد14صفحه362' رقم الحدیث: 5681 . الآداب للبیهقی جلد 1 صفحه286' رقم الحدیث: 699 . السنن الکبری للبیهقی جلد8صفحه233' رقم الحدیث: 16495 . شعب الایمان جلد 8صفحه53' رقم الحدیث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحدیث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد1صفحه139 .

838- مصنف ابن أبی شیبة جلد7صفحه502' رقم الحدیث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحدیث: 2149 . صحیح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحدیث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحدیث: 2986 .

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْشُونَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ اُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ مِنْهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

زمانہ وہ ہے جس میں میں ان میں بھیجا گیا ہوں پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے بعد ہیں پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے بعد والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ

قتادہ سے اس حدیث کو سلام بن ابی مطیع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن سلیمان بن ابوداؤد حرانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

839 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللِّحْيَانِيُّ الْعَكَّاوِيُّ بِمَدِينَةِ عَكَّاءَ سَنَةَ خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ،

حضرت حصین بن عبدالرحمٰن السلمی سے روایت ہے کہ مجھ سے اُم عاصم نے حدیث بیان کی اور یہ عتبہ بن فرقد کی بیوی تھیں، فرماتی ہیں کہ ہم عتبہ کی چودہ بیویاں تھیں، ہم

839- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمي جلد 1 صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجري جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبراني جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبي الفضل الزهري جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَاصِمٍ امْرَأَةُ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ السُّلَمِيِّ قَالَتْ: كُنَّا عِنْدَ عُتْبَةَ أَرْبَعَ نِسْوَةٍ، مَا مِنَّا امْرَأَةٌ إِلَّا وَهِيَ تَجْتَهِدُ فِي الطِّيبِ لِتَكُونَ أَطْيَبَ مِنْ صَاحِبَتِهَا، وَمَا يَمَسُّ عُتْبَةُ الطِّيبَ إِلَّا يَمَسُّ دُهْنًا يَمْسَحُ بِهِ لِحْيَتَهُ، وَهُوَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنَّا، وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى النَّاسِ قَالُوا: مَا شَمِمْنَا رِيحًا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ عُتْبَةَ، فَقُلْتُ لَهُ يَوْمًا: إِنَّا لَنَجْتَهِدُ فِي الطِّيبِ، وَلَأَنْتَ أَطْيَبُ مِنَّا رِيحًا، فَمِمَّ ذَاكَ؟ فَقَالَ: أَخَذَنِي الشَّرَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْتُهُ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَيْهِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَجَرَّدَ، فَتَجَرَّدْتُ، وَقَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَأَلْقَيْتُ ثَوْبِي عَلَى فَرْجِي، فَنَفَثَ فِي يَدِهِ عَلَى ظَهْرِي وَبَطْنِي، فَعَقَبَ بِي هَذَا الطِّيبُ مِنْ يَوْمَئِذٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا آدَمُ

میں سے ہر عورت کی یہ کوشش ہوتی خوشبو لگانے میں کہ وہ دوسری سے زیادہ خوشبودار بنے اور عتبہ خوشبو نہیں لگاتے تھے سوائے تیل کے وہ بھی جو وہ اپنی ڈاڑھی میں لگاتے اور وہ ہم سے زیادہ خوشبودار ہوتے اور جب وہ لوگوں کی طرف نکلتے تو وہ کہتے: ہم نے عتبہ کی خوشبو سے بڑھ کر کوئی خوشبو نہیں سونگھی۔ ایک دن میں نے ان سے پوچھا: بلاشبہ ہم خوشبو لگانے میں کوشش کرتی ہیں حالانکہ آپ کی خوشبو ہم سے زیادہ خوشبودار ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے دورِ اقدس میں خارش ہوگئی تو میں نے آپ کی بارگاہ میں اس کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں برہنہ ہو جاؤں سو میں برہنہ ہوگیا اور آپ کے سامنے بیٹھ گیا اور میں نے اپنے کپڑا اپنی شرمگاہ پر ڈال رکھا تھا تو آپ نے اپنے ہاتھ میں میری پیٹھ اور پیٹ پر پھونک ماری سو اس دن سے لے کر آج تک وہ خوشبو مجھ (یعنی میرے جسم) میں موجود ہے۔

ورقاء سے اس حدیث کو آدم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: کسی بھی چیز کی فضیلت وعظمت اس کی نسبت کے باعث ہوتی ہے۔ امام الانبیاء کا (ظاہری) زمانہ آپ کی نسبت سے افضل ہے اس کے بعد صحابہ کا زمانہ ہے اور پھر بالترتیب بعد کے اَدوار ہیں۔ عقبہ بن فرقد کے جسم پر دستِ نبوت پھرا تو ان کا جسم ایسا معطر ہوا کہ تاحیات خوشبو ختم نہ ہوئی۔

840 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ

حضرت عمران بن حطان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

840- صحیح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحدیث: 6004 ۔ صحیح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحدیث: 2434 ۔ سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحدیث: 3876 ۔ مسند أحمد

حانیه (عالمگیر ۔

الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ، حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِیرِینَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِینَ: مَا تُسَمُّونَ الَّذِینَ یَدْخُلُونَ فِیكُمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى لَیْسَ لَهُمْ فِیكُمْ قَرَابَةٌ؟ قُلْتُ: نُسَمِّیهِمُ الْعُلُوجَ أَوِ السِّقَاطَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا: كُنَّا نُسَمِّیهِمُ الْمُهَاجِرِینَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم ان لوگوں کا کیا نام رکھتے ہو جو تم میں سے کسی بستی میں داخل ہو جائیں اور ان کی ان میں کوئی رشتہ داری بھی نہ ہو۔ میں نے عرض کیا: ہم ان کا نام علوج یا سقاط رکھتے ہیں۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں ان کا نام مہاجرین رکھتے تھے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ إِلَّا حُمَیْدُ بْنُ مِهْرَانَ

ابن سیرین سے اس حدیث کو حمید بن مہران کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

841 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ أَبُو عَلِیٍّ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَیْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُطَرِّفِ بْنُ أَبِی الْوَزِیرِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو کہ جہینہ مزینہ اور اسلم اور غفار اللہ

جلد 43صفحه398' رقم الحدیث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحدیث: 3000 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحدیث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحدیث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه401' رقم الحدیث: 759 . صحیح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحدیث: 7008 . الشریعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحدیث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحدیث: 646 . المستدرك علی الصحیحین للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحدیث: 7771 . السنن الكبرىٰ للبیهقی جلد 7صفحه501' رقم الحدیث: 14796 . الذریة الطاهرة للدولابی جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 6صفحه3463' رقم الحدیث: 7870 .

841- صحیح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحدیث: 2367 . الكنیٰ والأسماء للدولابی جلد 1 صفحه351' رقم الحدیث: 626 . صحیح ابن حبان جلد 14صفحه62' رقم الحدیث: 6183 .

الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتُمْ اِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ، وَمُزَيْنَةُ، وَاَسْلَمُ، وَغِفَارٌ خَيْرًا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ، وَغَطَفَانَ وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ، هَلْ خَابُوا وَخَسِرُوا؟ قَالُوا: نَعَمْ؛ فَاِنَّ جُهَيْنَةَ، وَمُزَيْنَةَ، وَاَسْلَمَ، وَغِفَارًا خَيْرٌ مِنْ اَسَدٍ، وَغَطَفَانَ، وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

تعالیٰ کے ہاں اسد غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں' کیا وہ نامراد اور خسارے والے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا: جی ہاں! کیونکہ جہینہ' مزینہ' اسلم اور غفار بہتر ہیں اسد غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا اَبُو الْمُطَرِّفِ بْنُ اَبِي الْوَزِيرِ وَاسْمُهُ اِبْرَاهِيمُ

موسیٰ بن عبدالملک سے اس حدیث کو ابومطرف بن ابوزبیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان کا نام ابراہیم ہے۔

842 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ مِهْرَانَ السِّيُوطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں احمد ہوں' محمد ہوں' حاشر ہوں' مقفی ہوں اور خاتم ہوں۔

842- صحيح البخارى جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث: 2047 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدى جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائى جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبى عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقى جلد 1 صفحه 286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبى وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد1صفحه139 .

الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا اَحْمَدُ، وَمُحَمَّدٌ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمُقَفِّى، وَالْخَاتَمُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

سلمہ سے اس روایت کو ابونعیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت ابن عباس سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کو روایت کیا گیا۔

فائدہ: حضرت امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ کی تحقیق کے مطابق حضور اقدس ﷺ کے اسماء گرامی کی تعداد ہزار سے زیادہ ہے۔ محمد اور احمد ذاتی نام ہیں جبکہ باقی صفاتی ہیں' البتہ آپ کے زیادہ مشہور نام ننانوے ہیں۔

843 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَعِينِيُّ اَبُو سَعِيدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَعْرِفُ حَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے بعثت سے قبل سلام کیا کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنِ الْمَعِينِيِّ

شعبہ سے اس حدیث کو یحییٰ بن سعید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زید بن حریش اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو معینی کے سوا کسی سے نہیں لکھا۔

844 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ

حضرت عمیرہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

843- مصنف ابن أبی شیبة جلد7صفحه502' رقم الحدیث:37560 .

844- صحیح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحدیث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحدیث: 4278 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه402' رقم الحدیث: 501 . الفتن لنعیم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحدیث: 1722 . السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد1صفحه253' رقم

اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ الثَّقَفِيُّ الْمَدِينِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، سَنَةَ تِسْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يُنَاشِدُ اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ مَا قَالَ؟ فَلْيَشْهَدْ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مِنْهُمْ: اَبُو هُرَيْرَةَ، وَاَبُو سَعِيدٍ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کو قسم دیتے دیکھا کہ کون ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کو غدیر خم کے دن جو آپ نے فرمایا' سنا ہو' وہ گواہی دے! ان میں سے بارہ آدمی اُٹھے' حضرت ابوہریرہ' حضرت ابوسعید' حضرت انس بن مالک' انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: اے اللہ! جس کا میں مولا ہوں علی بھی اس کا مولا ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اسے دوست رکھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

مسعر سے اس حدیث کو اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اہل سنت کے عقیدہ کے مطابق فضیلت صحابہ کی ترتیب یوں ہے: خلفاءِ راشدین' یعنی حضرت صدیق اکبر' حضرت فاروق اعظم' حضرت عثمان غنی اور حضرت علی رضی اللہ عنہم' پھر حضرات عشرہ مبشرہ کا مرتبہ ہے۔ بعد ازاں حضرات حسنین کا درجہ ہے' پھر کاتبین وحی' پھر عام صحابہ کرام کا درجہ ہے۔

845 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اِلْيَاسَ بْنِ صَدَقَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 464 ـ مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 ـ تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 ـ الرد على الجهمية للدارمى جلد 1صفحه108' رقم الحديث:180 ـ السنة لابن أبى عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 ـ مسند أبى يعلى الموصلى جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 ـ مسند الرويانى جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 ـ الكنى والأسماء للدولابى جلد3 صفحه1116' رقم الحديث:1944 ـ

845- صحيح البخارى جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 ـ صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم

الْكَبَّاشُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ فَقَالَ: كُلُّ تَقِيٍّ، وَقَالَ (وَتَلَا) رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اِنْ اَوْلِيَاؤُهُ اِلَّا الْمُتَّقُونَ) (الانفال: 34)

نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ آلِ محمد کون ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہر متقی انسان، اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اِنْ اَوْلِیَاؤُہٗ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ'' (بلاشبہ اس کے دوست صرف پرہیزگار لوگ ہیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا نُوحٌ تَفَرَّدَ بِهِ نُعَيْمٌ

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے نوح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نعیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

846 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں حضرت اُم

الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث:3000 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحديث:8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث:4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه401' رقم الحديث:759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الذرية الطاهرة للدولابی جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث:7870 .

846- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجَعْفَرِیِّ، عَنْ اَبِی الْجَحَّافِ دَاوُدَ بْنِ اَبِی عَوْفٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: اَتَیْتُ اُمَّ سَلَمَةَ اُعَزِّیهَا عَلَی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ فَقَالَتْ: دَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَلٰی مَنَامَةٍ لَنَا، فَجَائَتْهُ فَاطِمَةُ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَرَحْمَتُهُ عَلَیْهَا بِشَیْءٍ وَضَعْتُهُ، فَقَالَ: ادْعِی لِی حَسَنًا وَحُسَیْنًا وَابْنَ عَمِّكِ عَلِیًّا، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ قَالَ لَهُمْ: هٰؤُلَاءِ حَامَتِی وَاَهْلُ بَیْتِی، فَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِیرًا

سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی تعزیت کرنے کے لیے آیا تو انہوں نے فرمایا: میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' پس آپ ہماری چادر پر بیٹھ گئے' پس حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کوئی شے لے کر آئیں' سو میں نے اس کو رکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے حسن اور حسین کو بلالاؤ اور اپنے چچا کے بیٹے علی کو۔ جب یہ سب آپ ﷺ کے پاس جمع ہوئے تو آپ نے ان کے لیے فرمایا: یہ میری خاص اولاد اور میری اہل بیت ہیں' تُو ان سے پلیدگی کو دور کر دے اور انہیں اچھی طرح پاک صاف فرمادے!

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ طُعْمَةَ اِلَّا زَافِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ مِشْكَدَانَةُ

طعمہ سے اس حدیث کو زافر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن عمر مشکدانہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

847 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ

حضرت بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم

847- صحیح البخاری جلد7صفحہ138' رقم الحدیث: 5768 . صحیح مسلم جلد 3صفحہ1618' رقم الحدیث:2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ8' رقم الحدیث: 3876 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ188' رقم الحدیث: 70 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحہ36' رقم الحدیث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحہ 52' رقم الحدیث: 1442 . السنن الکبری للنسائی جلد6صفحہ248' رقم الحدیث: 6680 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد2صفحہ72' رقم الحدیث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحہ189' رقم الحدیث: 8349 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحہ362' رقم الحدیث: 5681 . الآداب للبیهقی جلد 1 صفحہ 286' رقم الحدیث: 699 . السنن الکبری للبیهقی جلد 8صفحہ233' رقم الحدیث: 16495 . شعب الایمان جلد 8صفحہ53' رقم الحدیث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص

يُوسُفَ الْعَابِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ

سفیان بن عیینہ سے اس حدیث کو عبدالرزاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن الفرات اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

848 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَنَاطِقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ اِلَّا وَلَهُ فِيهِمْ اُمٌّ حَتَّى كَانَتْ لَهُ فِي هُذَيْلٍ اُمٌّ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا) (الانعام: 90) اِلَّا اَنْ تَحْفَظُونِي فِي قَرَابَتِي، وَلَا تَخُونُونِي، وَلَا تُكَذِّبُونِي، وَلَا تُؤْذُونِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے ارشاد "قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى" کے بارے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے قریش کا کوئی بھی قبیلہ ایسا نہیں تھا' مگر اس میں آپ کی والدہ ہے (یعنی قریش کے ہر قبیلے میں آپ کی والدہ ہے) حتیٰ کہ قبیلہ ہذیل میں بھی آپ کی والدہ تھیں' تو اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: آپ فرما دیجئے! میں تم سے اس (تبلیغ دین) پر کوئی اجر نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ تم میری قرابت کی حفاظت کرو اور مجھے رسوا نہ کرو اور مجھے جھٹلاؤ نہیں اور مجھے اذیت نہ دو۔

جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 ـ معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد1صفحه139 .

848- مصنف ابن أبي شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 ـ معجم ابن الأعرابي جلد3صفحه1030" رقم الحديث: 2149 ـ صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 ـ المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی سَعْدٍ الْبَقَّالِ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ

اس حدیث کو ابوسعد البقال سے صرف ابوزہیر نے روایت کیا۔

849 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ اَبُو مُسْلِمٍ الْكَجِّيُّ، بِمَكَّةَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ اَبِی صِدِّيقٍ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتٍ فِيهِ نَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ، فَاَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ ثُمَّ قَالَ: هَلْ فِي الْبَيْتِ اِلَّا قُرَشِيٌّ؟ قَالُوا: لَا، اِلَّا ابْنُ اُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا يَزَالُ فِي قُرَيْشٍ مَا اِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَاِذَا حَكَمُوا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک گھر میں کھڑے ہوئے جس میں قریش کی ایک جماعت موجود تھی تو آپ ﷺ نے دروازے کے کواڑوں کو پکڑ کر فرمایا: بلاشبہ یہ امر (امر خلافت) ہمیشہ قریش میں رہے گا جب تک ان سے رحم طلب کیا گیا تو انہوں نے رحم کیا اور جب فیصلہ کیا تو انصاف کیا اور جب انہوں نے قسم اُٹھائی تو اسے پورا کیا' سو جس نے ان میں سے ایسا نہ کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

849- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبی يعلیٰ الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانی جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

عَدَلُوا، وَإِذَا أُقْسِمُوا أَقْسَطُوا، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ

حضرت ابوسعید خدری سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ معاذ بن عوذ اللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

850 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءً مِنْهَا مَا حَفِظْنَاهَا، فَقَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے اپنی ذات کے کچھ ایسے نام رکھے جن میں سے بعض کو ہم نے یاد کیا' آپ نے فرمایا: میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور مقفی ہوں اور نبی الرحمۃ ہوں اور نبی الملحمہ ہوں۔

850- صحیح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحدیث: 6004 . صحیح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحدیث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحدیث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحدیث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحدیث: 14007 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحه587' رقم الحدیث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحدیث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحدیث: 3000 . السنن الکبری للنسائی جلد 8 صفحه 161' رقم الحدیث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحدیث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه401' رقم الحدیث: 759 . صحیح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحدیث: 7008 . الشریعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحدیث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحدیث: 646 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 4صفحه318' رقم الحدیث: 7771 . السنن الکبری للبیهقی جلد 7صفحه501' رقم الحدیث: 14796 . الذریة الطاهرة للدولابی جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 6صفحه3463' رقم الحدیث: 7870 .

وَالْمُقَفِّى، وَنَبِىُّ الرَّحْمَةِ، وَنَبِىُّ الْمَلْحَمَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ

اس حدیث کو مسعر سے جعفر بن عون کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن احمد بن عمر اپنے والد سے یہ روایت کرنے میں منفرد ہے۔

851 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْجِفْشِيشِ الْكِنْدِيِّ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: اَنْتَ مِنَّا وَادَّعُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا نَنْبُوا اُمَّنَا، وَلَا نَنْتَفِى مِنْ اَبِينَا، نَحْنُ مِنْ وَلَدِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ

حضرت جفشیش الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کندہ کی ایک قوم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئی' انہوں نے کہا: آپ ہم میں سے ہیں اور آپ کے متعلق دعویٰ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اپنی ماؤں پر الزام نہیں لگایا کرتے اور نہ ہم اپنے باپوں کی نفی کیا کرتے ہیں' ہم نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا عَنْ جِفْشِيشٍ، وَلَهُ صُحْبَةٌ وَهُوَ الَّذِى خَاصَمَ الْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى الْاَرْضِ، فَنَزَلَتْ فِيهِمَا هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: **77**) الْآيَةَ

اس حدیث کو سوائے حضرت جفشیش کے روایت نہیں کیا گیا اور انہیں شرفِ صحابیت حاصل ہے اور یہ وہ ہیں جو حضرت اشعث بن قیس کے ساتھ اپنا زمینی جھگڑا نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لائے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی تھی: "إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا" الآیۃ (وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں)۔

لَا يُرْوَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ حسین بن صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

851- صحیح مسلم جلد 4صفحہ1838' رقم الحدیث: 2367 ۔ الكنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ351' رقم الحدیث:626 ۔ صحیح ابن حبان جلد14صفحہ62' رقم الحدیث:6183 ۔

852 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرَفَةَ الْأَنْبَارِيُّ، بِالْأَنْبَارِ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الصَّبِيُّ بْنُ الْأَشْعَثِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ: اسْتَأْذَنَ عَمَّارٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: پاک کیے ہوئے پاکیزہ کو مرحبا!

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّبِيِّ إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ

اس حدیث کو صبی سے سوید بن سعید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

853 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكَلَابِذِيُّ النَّحْوِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو جَابِرٍ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب سے میں اسلام لایا ہوں مجھ سے پردہ نہیں کیا اور نہ ہی مجھے آپ نے تبسم کے بغیر

852- صحيح البخارى جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث: 2047 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدى جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائى جلد 6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبى عوانة جلد 5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقى جلد 1 صفحه286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبى وقاص جلد 1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد 1صفحه139 .

853- مصنف ابن أبى شيبة جلد 7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابى جلد 3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ، وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ

دیکھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو جَابِرٍ

اس حدیث کو شعبہ سے ابوجابر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

854 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں جابیہ میں خطبہ دیا تو فرمایا کہ ہمارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے جس طرح میں تمہارے درمیان ہوں' تو آپ نے ارشاد فرمایا: میرے اصحاب کی عزت کرو' پھر ان لوگوں کی جوان کے

854- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمى جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبى عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانى جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجرى جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبى الفضل الزهرى جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: اَكْرِمُوا اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتّٰى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ، وَيَحْلِفُ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ، فَمَنْ اَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ؛ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، اَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ فَاِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، اَلَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

بعد والے ہیں' پھر ان لوگوں کی جوان کے بعد ہیں' پھر جھوٹ پھیل جائے گا حتیٰ کہ آدمی گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی نہیں مانگی جائے گی اور وہ حلف اُٹھائے گا حالانکہ اس سے حلف نہیں مانگا جائے گا' سو جو شخص جنت کے مرکز کا ارادہ رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ جماعت کو لازم پکڑے کیونکہ اکیلے کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور وہ دو سے دور بھاگتا ہے' سنو! کوئی آدمی عورت سے تنہائی میں نہ ملے کیونکہ ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے' سنو! جس شخص کو اس کی نیکی خوش کرے اور اسے اس کی بُرائی بُری لگے تو وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه

اس حدیث کو شعبہ سے ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالحمید بن عصام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ یہ حدیث اسی وجہ سے حسن صحیح غریب ہے۔

855 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت

855- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8 صفحه 161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم

الشِّيرَازِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحَجْرِيُّ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَعُودُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ، فَرَفَعَهُ، فَاَجْلَسَهُ فِي مَجْلِسِهِ عَلَى سَرِيرِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَفَعَكَ اللّٰهُ، يَا عَمِّ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَذَا عَلِيٌّ يَسْتَاْذِنُ، فَقَالَ: يَدْخُلُ، فَدَخَلَ وَمَعَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَؤُلَاءِ وَلَدُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَهُمْ وَلَدُكَ يَا عَمِّ قَالَ: اُحِبُّهُمَا، فَقَالَ: اَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اَحْبَبْتَهُمَا

عباس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی بیماری میں بیمار پرسی کرنے آئے تو آپ کو اُٹھایا گیا' سو آپ ﷺ نے انہیں اپنے بیٹھنے کی جگہ (چارپائی) پر بٹھایا پس رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے چچا جان! اللہ تعالیٰ آپ کو بلند مرتبہ عطا کرے! تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ علی آپ سے اجازت طلب کرتا ہے' آپ ﷺ آ جاتے پس وہ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے ساتھ داخل ہوئے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ آپ کے بیٹے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اے چچا جان! یہ آپ کے بھی بیٹے ہیں' انہوں (حضرت عباس رضی اللہ عنہ) نے کہا: میں ان دونوں کو محبوب رکھتا ہوں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ کو محبوب بنائے جیسے آپ ان دونوں کو محبوب رکھتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا اَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاسْمُهُ يَحْيَى وَيُكْنَى اَبَا حُجَيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَنْهُ

عکرمہ سے اس حدیث کو اجلح بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان کا نام یحییٰ ہے اور کنیت ابوحجیہ ہے۔ ان کا بیٹا ان سے اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

856 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَحْمُودٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 1688 ـ المعجم الأوسط جلد 1 صفحه 202' رقم الحديث: 646 ـ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحه 318' رقم الحديث: 7771 ـ السنن الكبرى للبيهقي جلد 7 صفحه 501' رقم الحديث: 14796 ـ الذرية الطاهرة للدولابي جلد 1 صفحه 40' رقم الحديث: 38 ـ معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد 6 صفحه 3463' رقم الحديث: 7870 ـ

856- صحيح مسلم جلد 4 صفحه 1838' رقم الحديث: 2367 ـ الكنى والأسماء للدولابي جلد 1 صفحه 351'

النَّيْسَابُورِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي طُوَالَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت عورتوں پر اس طرح ہے جس طرح ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے اسماعیل بن عیاش کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

857 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ وَكِيلُ أَبِي أَكْثَمَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے رحمت اور سراپا ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

رقم الحديث: 626 . صحيح ابن حبان جلد14 صفحه62' رقم الحديث: 6183 .

857- صحيح البخارى جلد7 صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3 صفحه1618' رقم الحديث: 2047 . سنن أبى داؤد جلد 4 صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدى جلد 1 صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5 صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 6 صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 2 صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبى عوانة جلد 5 صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14 صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقى جلد 1 صفحه 286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 8 صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8 صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبى وقاص جلد 1 صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد 1 صفحه139 .

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ رَحْمَةً مُهْدَاةً

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ

اس حدیث کو اعمش سے مالک بن سعیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے رسولِ رحمت ﷺ کو سراپا رحمت وہدایت اور معجزہ بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے: ''وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ'' اے محبوب! ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔

858 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ وَالْيَمَنِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ، اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ عَلَى طَاعَتِكَ، وَحُطَّ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عراق' شام اور یمن کی طرف دیکھا' تو دعا کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو اپنی طاعت کی طرف متوجہ فرما اور ان کے پیچھے سے ان کی حفاظت فرما!

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ التَّيْمِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الْقَاضِي تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، وَرَوَى اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ

تیمی سے اس حدیث کو معمر کے سوا اور نہ ہی ان سے ہشام بن یوسف قاضی کے سوا کسی نے روایت کیا۔ علی بن بحر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور امام احمد بن حنبل نے از علی بن بحر روایت بیان کی ہے۔

859 - حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِی سُلَيْمَانَ اَبُو

حضرت محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

858- مصنف ابن أبی شیبة جلد7صفحه502' رقم الحدیث:37560 ۔

859- صحیح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحدیث: 2767 ۔ سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحدیث: 4278 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه402' رقم الحدیث: 501 ۔ الفتن لنعیم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحدیث: 1722 ۔ السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد1صفحه253' رقم

مَيْمُونِ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَبِلَالٌ سَابِقُ الْحَبَشَةِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَسَلْمَانُ سَابِقُ الْفُرْسِ اِلَى الْجَنَّةِ

امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں جنت میں عربوں سے پہلے جاؤں گا اور صہیب رومیوں سے پہلے جنت میں جائیں گے اور بلال اہل حبشہ سے پہلے جنت میں جائیں گے اور سلمان اہل فارس سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا بَقِيَّةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو محمد بن زیاد سے بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور نہ ہی حضرت ابوامامہ سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت کیا گیا ہے۔

860 - حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ اَحْمَدَ التُّجِيبِيُّ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے

الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبی يعلٰى الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانی جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنٰى والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث:349 .

860- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو طَاهِرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَا غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قِيلَ: وَمَنِ الْغُرَبَاءُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ اِذَا فَسَدَ النَّاسُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اسلام کی غربت میں ابتداء ہوئی اور عنقریب غربت کی طرف لوٹ جائے گا جس طرح اس کی ابتداء ہوئی تھی' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! غریب کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ لوگ جو اصلاح کرتے ہیں جب لوگ فساد کریں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ

از ابوحازم از سہل بن سعد اس حدیث کو بکر بن سلیم الصواف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

861 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ الْاَعْرَجُ اَبُو مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُشْكُ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں درمیانے قد کے تھے' نہ آپ بہت لمبے تھے اور نہ ہی بہت چھوٹے (قد کے) آپ چمکدار (چہرے والے) تھے' نہ بہت زیادہ سفید اور نہ گندم

جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث:3000 . السنن الكبرى للنسائي جلد 8 صفحه161' رقم الحديث:8864 . مستخرج أبي عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث:4237 . معجم ابن الأعرابي جلد1صفحه401' رقم الحديث:759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجري جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقي جلد7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الذرية الطاهرة للدولابي جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث:7870 .

861- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ، لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، وَكَانَ اَزْهَرَ لَيْسَ بِالْاَبْيَضِ الْاَمْهَقِ وَلَا بِالْآدَمِ، وَكَانَ رَجِلَ الشَّعْرِ، لَيْسَ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبْطِ، بُعِثَ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعِينَ، فَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ لَيْسَ فِي رَاْسِهِ، وَلَا فِي لِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

گوں اور آپ بالوں میں کنگھی کیے ہوئے تھے' نہ آپ گھنگھریالے بالوں والے تھے اور نہ بالکل سیدھے بالوں والے' چالیس سال کی عمر میں آپ (نبی بن کر) مبعوث ہوئے' آپ نے مکہ مکرمہ میں دس سال قیام کیا اور مدینہ منورہ میں دس سال اور آپ نے ساٹھ سال کی عمر میں وصال فرمایا' آپ کے سرانور اور داڑھی مبارک میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ الْخُشْكُ

مسعر سے اس حدیث کو حفص بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسحاق خشک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

862 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ صَاحِبُ الْبَازِ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین زمانہ وہ ہے جس میں میں ہوں' پھر دوسرا' پھر تیسرا' پھر چوتھا' اللہ تعالیٰ ان کی ذرّہ

862- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث:2047 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه 286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه139 .

بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ قَرْنٍ الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ، ثُمَّ الثَّانِي، ثُمَّ الثَّالِثُ، ثُمَّ الرَّابِعُ، لَا يَعْبَأُ اللّٰهُ بِهِمْ شَيْئًا

برابر بھی پرواہ نہیں کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هَذَا كُوفِيٌّ لَا نَعْرِفُ لَهُ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا وَهُوَ مِنَ الشُّيُوخِ، وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ مِنْ طُرُقٍ كَثِيرَةٍ رَوَاهُ عَنْهُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَرِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ، وَغَيْرُهُمْ فَقَالُوا عَنْ عُمَرَ وَقَالُوا: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَقِيَامِي فِيكُمْ فَقَالَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَنْشَأُ قَوْمٌ تَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ هَذِهِ اللَّفْظَةَ الَّتِي ذَكَرَهَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، فَإِنْ كَانَ حَفِظَهَا فَالْمَعْنَى وَاحِدٌ، لِأَنَّ مَنْ سَبَقَ يَمِينُهُ شَهَادَتَهُ أَوْ شَهِدَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُسْتَشْهَدَ مَذْمُومُ الْحَالِ

اس حدیث کو از اعمش صرف اسحاق بن ابراہیم نے روایت کیا۔ فیض بن وثیق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اسحاق بن ابراہیم یہ کوفی ہیں' اس حدیث کے علاوہ ہمیں ان کی کوئی حدیث معلوم نہیں' حالانکہ یہ شیوخ سے ہیں۔ اور بلاشبہ یہ حدیث حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ والی کئی دوسرے طرق سے بھی روایت کی گئی ہے۔ اس حدیث کو حضرت جابر بن سمرہ' حضرت عبداللہ بن زبیر' حضرت ربعی بن حراش وغیرہ نے بھی روایت کیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا۔ اور فرمانے لگے کہ ہمارے درمیان رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے جیسے کہ میں تمہارے درمیان ہوں' آپ نے فرمایا: بہترین لوگ میرے زمانے کے ہیں پھر وہ جوان کے ساتھ ملے ہوئے تھے پھر وہ جوان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں' پھر ایک قوم پیدا ہوگی' ان کی قسمیں ان کی گواہیوں سے پہلے ہوں گی اور ان مین سے کسی ایک نے بھی اس لفظ کو ذکر نہیں کیا' جس کا ذکر اسحاق بن ابراہیم نے کیا' اگر یہ انہیں یاد ہے تو معنی ایک ہی ہے کیونکہ جس کی قسم پہلے ہوگی اس کی شہادت بھی پہلے ہوگی' یا وہ بغیر گواہی طلب کیے گواہی دے گا' اس حال کی

مذمت کی گئی ہے۔

863 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو مَعْشَرٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى لَيَرَاهُمْ مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ بلند درجوں والوں کو (جنت میں) وہ لوگ دیکھیں گے جو ان سے (درجات میں) نیچے ہیں جیسے کہ تم آسمان کے کناروں میں تاروں کو دیکھتے ہو اور بلاشبہ حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما انہی (بلند درجوں والوں) میں سے ہیں اور بہت عمدہ مقام میں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْهَيْثَمِ اِلَّا حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ

ہیثم سے اس حدیث کو حفص بن ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوالربیع زہرانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

864 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَلُّوَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

863- مصنف ابن أبی شیبة جلد7صفحه502' رقم الحدیث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحدیث: 2149 . صحیح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحدیث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحدیث:2986 .

864- صحیح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحدیث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحدیث: 4278 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه402' رقم الحدیث: 501 . الفتن لنعیم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحدیث: 1722 . السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحدیث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحدیث: 19752 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحدیث: 43 . الرد علی الجهمیة للدارمی جلد 1 صفحه108' رقم الحدیث:180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحدیث:630 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحدیث: 7282 . مسند الرویانی جلد 1صفحه313' رقم الحدیث: 467 .

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَزْوَاجِ الْاَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيِّهِمْ، وَذَرَارِيِّ ذَرَارِيِّهِمْ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما اور انصار کی بیویوں کی اور ان کی اولاد کی اور ان کی اولاد کی اولاد کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنِيبِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

عبداللہ بن منیب سے اس حدیث کو محمد بن خالد بن عثمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن ثابت اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

865 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الكنى والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

865- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين

مُصْعَبٍ الْاَشْنَانِیُّ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ كَثِيرِ النَّوَّاءِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ، وَعِتْرَتِی اَهْلُ بَيْتِی، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' ایک ان دونوں میں سے دوسری سے بڑی ہے' اللہ عزوجل کی کتاب ہے جو زمین سے آسمان تک لمبی رسّی ہے اور میری عترت یعنی میری اہل بیت اور بلاشبہ یہ دونوں کبھی علیحدہ نہیں ہوں گی حتیٰ کہ دونوں حوض پر آئیں گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرِ النَّوَّاءِ اِلَّا الْمَسْعُودِیُّ

کثیر النواء سے اس حدیث کو مسعودی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

866 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ الْكِرْمَانِیُّ بِطَرَسُوسَ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ اَبِی الْجَحَّافِ دَاوُدَ بْنِ اَبِی عَوْفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ) (الاحزاب: 33) اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا قَالَ: نَزَلَتْ فِی خَمْسَةٍ: فِی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد "اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا" (اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! کہ ہر ناپاکی تم سے دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے) کے بارے فرماتے ہیں: یہ پانچ (پنجتن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی' حضرت فاطمہ اور حضرات حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق نازل ہوئی۔

للحاكم جلد4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقى جلد7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابى جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

866- صحيح مسلم جلد4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه351' رقم الحديث: 626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث: 6183 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَعَلِيّ، وَفَاطِمَةَ، وَالْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ أُخْتِ سُفْيَانَ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الرَّبِيعِ

اس حدیث کو سفیان سے عمار بن محمد بن اخت سفیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوالربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

867 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الطَّيِّبِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صُبَيْحٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي، وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تم میں دو بڑی چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر تم نے ان کو مضبوطی سے تھامے رکھا تو تم گمراہ نہیں ہو گے ایک اللہ کی کتاب اور دوسری میری عترت (اولاد) یہ دونوں ہرگز جدا نہیں ہوں گے حتیٰ کہ حوض پر آئیں گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا يُونُسُ

ہارون بن سعد سے اس حدیث کو یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

867- صحیح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحدیث: 5768 . صحیح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحدیث: 2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحدیث: 3876 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه188' رقم الحدیث: 70 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه36' رقم الحدیث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحدیث: 1442 . السنن الکبری للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحدیث: 6680 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحدیث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحدیث: 8349 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحدیث: 5681 . الآداب للبیهقی جلد 1 صفحه 286' رقم الحدیث: 699 . السنن الکبری للبیهقی جلد 8صفحه233' رقم الحدیث: 16495 . شعب الایمان جلد 8صفحه53' رقم الحدیث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحدیث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد1صفحه139 .

868 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ، وَمِثْلِ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ

حضرت حنش بن معتمر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی ہے' جو اس میں سوار ہوا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ ہلاک ہو گیا اور بنی اسرائیل کے حطہ دروازے کی مثل ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

اعمش سے عبداللہ بن عبدالقدوس کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

869 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ

حضرت ابن عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

868- مصنف ابن أبی شیبة جلد7 صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3 صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

869- صحيح مسلم جلد 4 صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4 صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1 صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1 صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32 صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1 صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1 صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبی يعلى الموصلي جلد 13 صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانی جلد 1 صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری

النَّسَائِيُّ، بِسُرَّ مَنْ رَاَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَكْثَمَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَقِيلٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيَقِلُّ اللَّغْوَ، وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ، وَلَا يَاْنَفُ اَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ يَقْضِي لَهُمَا حَوَائِجَهُمَا

عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کثرت سے ذکر کرتے تھے اور فضول بات بہت ہی کم کرتے تھے اور لمبی نماز پڑھتے تھے' اور مختصر خطبہ دیتے تھے اور آپ اس سے نفرت نہ کرتے کہ آپ بیواؤں اور مسکینوں کے ساتھ چلیں اور ان کی حاجتیں پوری فرمائیں۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

حضرت ابن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ فضل بن موسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

870 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا فَيْضُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام (حاکم یا بادشاہ) قریش سے ہوں گے' ان کے نیک لوگ ان کے نیکوں کے اور ان کے برے لوگ ان کے بروں کے حاکم ہوں گے اور ہر ایک کا حق ہے' سو تم ہر حق والے کو اس کا حق دو' اگرچہ تم پر ایک

جلد2صفحہ1059' رقم الحدیث: 641 . المعجم الأوسط جلد1صفحہ195' رقم الحدیث: 620 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 3صفحہ403' رقم الحدیث: 2554 . حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحہ381' رقم الحدیث: 349 .

870- صحیح البخاری جلد 8صفحہ9' رقم الحدیث: 6004 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ1888' رقم الحدیث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحہ702' رقم الحدیث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ643' رقم الحدیث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحہ492' رقم الحدیث: 14007 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحہ587' رقم الحدیث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحہ398' رقم الحدیث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحہ385' رقم

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ اَبْرَارُهَا اُمَرَاءُ اَبْرَارِهَا، وَفُجَّارُهَا اُمَرَاءُ فُجَّارِهَا، وَلِكُلٍّ حَقٌّ، فَآتُوا كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، وَاِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ، فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا مَا لَمْ يُخَيَّرْ اَحَدُكُمْ بَيْنَ اِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ، فَاِنْ خُيِّرَ بَيْنَ اِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ فَلْيَمْدُدْ عُنُقَهُ ثَكِلَتْهُ اُمُّهُ، فَلَا دُنْيَا وَلَا آخِرَةَ بَعْدَ ذَهَابِ اِسْلَامِهِ (دِينِهِ)

حبشی کان کٹے ہوئے شخص کو حاکم بنا دیا جائے' پس تم اس کی بات کو سنو اور اطاعت کرو' جب تک تم میں سے کسی ایک کو اس کے اسلام اور اس کی گردن اُڑانے کے درمیان اختیار نہ دیا جائے' اگر اسے اس کے اسلام اور اس کے گردن اُڑانے کے درمیان اختیار دیا جائے تو وہ اپنی گردن آگے کر دے' اسے اس کی ماں روئے! کیونکہ اس کے دینِ اسلام کے چلے جانے کے بعد نہ دنیا ہے اور نہ آخرت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا فَيْضٌ

مسعر سے اس حدیث کو فیض کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

871 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ اَبِي

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ بلاشبہ آلِ محمد ﷺ کے اہل علم جانتے ہیں اور حضرت عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بھی جانتی ہیں' ان سے پوچھ لو کہ سیاہ رنگ کے پستانوں والے کے ساتھی' نبی اکرم ﷺ کی

الحديث:3000 . السنن الكبرى للنسائى جلد 8 صفحه161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبى عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابى جلد1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجرى جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الذرية الطاهرة للدولابى جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

87- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1 صفحه351' رقم الحديث: 626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث: 6183 .

صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ أُولُو الْعِلْمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ، فَاسْأَلُوهَا أَنَّ أَصْحَابَ الْأَسْوَدِ ذَا الثُّدَيَّةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

زبان مبارک سے ملعون قرار دیے گئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ الْكُوفِيُّ

حارث سے اس حدیث کو مسعودی کوفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

872 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَبُو حَفْصٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ فِي غَنَمٍ لِآلِ أَبِي مُعَيْطٍ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آلِ ابو معیط کی بکریوں میں تھا (یعنی انہیں چرا رہا تھا) کہ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے تو آپ نے فرمایا: اے لڑکے! تیرے پاس دودھ ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! لیکن میں امانت دار ہوں' فرمایا: کیا تیرے پاس ایسی بکری

872- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث: 2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14 صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه 286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1 صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1 صفحه139 .

وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، عِنْدَكَ لَبَنٌ؟، فَقُلْتُ: نَعَمْ، وَلَكِنِّي مُؤْتَمَنٌ قَالَ: فَهَلْ عِنْدَكَ شَاةٌ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، فَأَتَيْتُهُ بِشَاةٍ شَطُورٍ قَالَ سَلَّامٌ: وَالشَّطُورُ الَّتِي لَيْسَ لَهَا ضَرْعٌ، فَمَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَكَانَ الضَّرْعِ، وَمَا لَهَا ضَرْعٌ، فَإِذَا ضَرْعٌ حَافِلٌ مَمْلُوءٌ لَبَنًا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِصَخْرَةٍ مَنْقُورَةٍ، فَحَلَبَ، ثُمَّ سَقَى أَبَا بَكْرٍ وَسَقَانِي، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ اقْلُصْ فَرَجَعَ كَمَا كَانَ، فَأَنَا رَأَيْتُ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي فَمَسَحَ رَأْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، فَإِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ فَأَسْلَمْتُ، وَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَهُ عَلَى حِرَاءَ إِذْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا، فَأَخَذْتُهَا، وَإِنَّهَا رَطْبَةٌ مِنْ فِيهِ، فَأَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَأَخَذْتُ بَقِيَّةَ الْقُرْآنِ مِنْ أَصْحَابِهِ

ہے جس سے نر نے جفتی نہ کی ہو؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! میں بغیر تھنوں کے بکری لے کر آیا' فرمایا: سلامتی ہو! اور شطور کا مطلب ہے کہ وہ جس کا تھن نہ ہو' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھنوں کی جگہ ہاتھ پھیرا حالانکہ اس کے تھن نہ تھے تو اچانک تھن دودھ سے بھر گئے' سو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھدا ہوا پتھر لے کر آیا تو آپ نے اس میں دودھ دوھا' پھر آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پلایا اور مجھے پلایا' پھر تھنوں سے فرمایا: سکڑ جاؤ! تو وہ سکڑ گئے' پس وہ ایسے ہو گئے جیسے اپنی پہلی حالت پر تھے' سو میں نے یہ چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دیکھی تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سکھا دیجئے! تو آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تجھ میں برکت دے! بلاشبہ تو پڑھا لکھا لڑکا ہے' پس میں اسلام لایا اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ پس اس دوران کہ ہم آپ کے پاس حراء پر تھے' جب آپ پر سورۂ مرسلات نازل ہوئی تو میں نے اسے لے لیا اور وہ تازہ تازہ آپ کے منہ مبارک میں تھی' سو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ مبارک سے ستر سورتیں حاصل کیں (یعنی آپ کی زبان مبارک سے سن کر یاد کر لیں) اور بقیہ قرآن میں نے آپ کے اصحاب کرام سے حاصل کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَّامٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

سلام سے اس حدیث کو ابراہیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

873 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ الصَّائِغُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً، الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تمہارے پاس اہل یمن آئیں گے' وہ بڑے نرم دل لوگ ہیں' ایمان یمن (والوں) کا ہے اور حکمت یمنی ہے اور فقہ یمن (والوں) کی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: وَفَسَّرَ هٰذَا الْحَدِيثَ اَهْلُ الْعِلْمِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اَرَادَ بِهِ الْاَنْصَارَ خَاصَّةً، وَقَالَ بَعْضُهُمْ اَرَادَ قَبَائِلَ الْيَمَنِ عَامَّةً

شعبہ سے اس حدیث کو یحییٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ ابوالقاسم (یعنی امام طبرانی) نے فرمایا: اہل علم نے اس حدیث کی یہی تفسیر کی ہے۔ بعض نے کہا کہ اس سے انصار کرام خاص طور پر مراد ہیں اور بعض نے کہا: اس سے یمن کے عام قبیلے مراد ہیں۔

874 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول

873- مصنف ابن أبی شیبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

874- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم

بْنِ تَمِيمِ بْنِ زَيْدِ بْنِ هَالَةَ بْنِ اَبِى هَالَةَ التَّمِيمِىُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبِى مُحَمَّدٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ تَمِيمِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاقِدٌ، فَاسْتَيْقَظَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّ هَالَةَ اِلَى صَدْرِهِ، فَقَالَ: هَالَةُ، هَالَةُ، هَالَةُ

اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے جبکہ آپ سوئے ہوئے تھے' نبی اکرم ﷺ جاگے تو ہالہ کو اپنے سینے سے چمٹا لیا' پس فرمایا: ہالہ' ہالہ' ہالہ۔

قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: كَاَنَّهُ سُرَّ بِهِ لِقَرَابَتِهِ مِنْ خَدِيجَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا لَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنْ هٰذَا الشَّيْخِ، وَكَانَ مِنْ اَهْلِ الْفَضْلِ

ابوالقاسم (امام طبرانی) نے فرمایا: گویا کہ آپ کو ان کے آنے پر بہت زیادہ خوشی ہوئی' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی رشتہ داری کی وجہ سے۔ ہم نے اس حدیث کو ان شیخ کے علاوہ کسی سے نہیں لکھا اور یہ اہل فضیلت لوگوں میں سے ہیں۔

875 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُسَافِرٍ

حضرت حسن بن اسامہ بن زید اپنے والد رضی اللہ

الحديث: 180 . السنة لابن أبى عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانى جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجرى جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبى الفضل الزهرى جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

875- صحيح البخارى جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذى جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانى جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد

التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْـنِ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَـنْ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي سَهْلٍ النَّبَّالِ، عَـنِ الْـحَسَـنِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَنْهُ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِـهِ وَسَلَّمَ مُشْتَمِلًا عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَهُوَ يَـقُولُ: هَذَانِ ابْنَايَ، وَابْنَا فَاطِمَةَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّي اُحِبُّهُمَا

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے ساتھ حضرات حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو چمٹاتے دیکھا اور آپ فرما رہے تھے: یہ دو میرے بیٹے ہیں اور دونوں فاطمہ کے بیٹے ہیں' اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میں ان دونوں سے محبت رکھتا ہوں۔

لَا يُـرْوَى عَـنِ الْحَسَنِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

حضرت حسن سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ ابن ابی فدیک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

876 - حَـدَّثَـنَـا عَـلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِلْحِيُّ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحـاد والـمثانى لابن أبى عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث:3000 . السنن الكبرى للنسائى جلد 8 صفحه161' رقم الحديث:8864 . مستخرج أبى عوانة جلد 3صفحه72' رقـم الحديث:4237 . مـعـجم ابن الأعرابى جلد1صفحه401' رقـم الحديث:759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجرى جلد 5صفحه2198' رقم الحديث:1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين لـلـحاكم جلد4صـفحه318' رقـم الحديث: 7771 . السـنـن الـكبرى للبيهقى جلد7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الـذرية الطاهرة للدولابى جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث:7870 .

876- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَبَّاسِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زُفَرَ، حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ اَبِي جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَرْحَمُ اُمَّتِي بِاُمَّتِي اَبُو بَكْرٍ، وَاَرْفَقُ اُمَّتِي لِاُمَّتِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَصْدَقُ اُمَّتِي حَيَاءً عُثْمَانُ، وَاَقْضَى اُمَّتِي عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَاَعْلَمُهَا بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمَامَ الْعُلَمَاءِ بِرَتْوَةٍ، وَاَقْرَاُ اُمَّتِي اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَاَفْرَضُهَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَقَدْ اُوتِيَ عُوَيْمِرٌ عِبَادَةً، يَعْنِي اَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِينَ

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اُمت میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکر ہیں اور میری اُمت میں سب سے زیادہ میری اُمت کے نرم دل عمر بن خطاب ہیں اور میری اُمت میں سب سے زیادہ صاحب حیاء عثمان ہیں اور میری اُمت میں سب سے زیادہ قاضی (درست فیصلہ کرنے والے) علی بن ابی طالب ہیں اور ان میں سب سے زیادہ حلال وحرام کا علم رکھنے والے معاذ بن جبل ہیں وہ قیامت کے دن تیر پھینکنے کی جگہ کے برابر علماء کے آگے آگے آئیں گے اور میری اُمت کے سب سے بڑے قاری ابی بن کعب ہیں اور علم الفرائض (وراثت کا علم) کے سب سے بڑے عالم زید بن ثابت ہیں اور بلاشبہ عویمر کو ذوقِ عبادت (کرنے کی ہمت اور خشوع) عطا کیا گیا' یعنی ابودرداء کو رضی اللہ عنہم اجمعین۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مِنْدَلٌ

ابن جریج سے اس حدیث کو مندل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: صحبت نبوی اور فیضانِ نبوت سے خدامِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے کمالات اور امتیازی اوصاف حاصل ہوئے کہ دنیا ان کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔

877 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُوسُفَ الْمُسْتَمْلِي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

877- صحيح البخارى جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث: 2047 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدى جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائى جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبى عوانة

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ هُمْ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (جنت میں) بلند درجوں والوں کو جوان سے نچلے درجوں میں ہوں گے دیکھا کریں گے جیسا کہ تم تاروں کو آسمان کے کناروں میں دیکھتے ہو اور بلاشبہ حضرات ابوبکر و عمر انہی میں سے ہیں اور خوب تر ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سُمَيْعٍ اِلَّا ابْنُ غُصْنٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَنْطَرِيُّ

ابن سمیع سے اس حدیث کو ابن غصن کے علاوہ اور ان سے محمد بن عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ قنطری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

878 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِينَ قَالَ:

حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عباس کے متعلق میری وصیت یاد کرلو کیونکہ یہ میرے آباء کا بقیہ ہیں (یعنی میرے آباء میں سے اب باقی رہنے والے یہی ہیں)۔

جلد5صفحہ189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحہ362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقي جلد1 صفحہ286' رقم الحديث: 699 .

878- مصنف ابن أبي شيبة جلد7صفحہ502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابي جلد3صفحہ1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحہ253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحہ253' رقم الحديث: 2986 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: احْفَظُونِي فِي الْعَبَّاسِ؛ فَإِنَّهُ بَقِيَّةُ آبَائِي

لَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ

حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔علی بن محمد علوی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

879 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْمَنْبِجِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَإِذَا حِسٌّ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ بِلَالٌ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے کسی چیز کا احساس ہوا' سو میں نے دیکھا تو وہ بلال تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا مُصْعَبٌ

ابوحازم سے اس حدیث کو مصعب کے سوا کسی نے

879- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمي جلد 1صفحه108' رقم الحديث:180 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجري جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبراني جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبي الفضل الزهري جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

روایت نہیں کیا۔

880 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: شَكَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ، لَا تُؤْذِ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ، فَلَوْ أَنْفَقْتَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا لَمْ تُدْرِكْ عَمَلَهُ، فَقَالَ: يَقَعُونَ فِيَّ فَأَرُدُّ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: لَا تُؤْذُوا خَالِدًا، فَإِنَّهُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ صَبَّهُ اللَّهُ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے خالد! بدر والوں میں سے کسی شخص کو اذیت نہ دینا' اگر تو اُحد پہاڑ کی مثل سونا خرچ کرے تو اس کے (یعنی بدری) عمل کو نہیں پا سکتا۔ تو انہوں نے عرض کیا: یہ مجھے بُرا بھلا کہتے تو میں انہیں جواب ہی دیتا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تم خالد کو اذیت نہ دو کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے جسے اللہ تعالیٰ نے کافروں پر مسلط کر دیا ہے۔

880- صحیح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحدیث: 6004 . صحیح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحدیث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحدیث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحدیث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحدیث: 14007 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحه587' رقم الحدیث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحدیث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحدیث: 3000 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8 صفحه 161' رقم الحدیث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحدیث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه401' رقم الحدیث: 759 . صحیح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحدیث: 7008 . الشریعة للآجری جلد 5صفحه98[2' رقم الحدیث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحدیث: 646 . المستدرك علی الصحیحین للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحدیث: 7771 . السنن الكبرىٰ للبیهقی جلد 7صفحه501' رقم الحدیث: 14796 . الذریة الطاهرة للدولابی جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 6صفحه3463' رقم الحدیث: 7870 .

عَلَى الْكُفَّارِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ تَفَرَّدَ بِهِ الرَّبِيعُ

اسماعیل سے اس حدیث کو ابواسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

881 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ الْبَاطِرْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَاْكُلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَنَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھانا کھاتے تو ہم کھانے کی تسبیح کو سنتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ

منصور سے اس حدیث کو اسرائیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

882 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

881- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنٰى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

882- صحيح البخارى جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث:2047 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدى جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبى يعلٰى الموصلى جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبى عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقى جلد 1 صفحه 286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 8صفحه233' رقم الحديث:16495 . شعب الايمان جلد8صفحه53' رقم الحديث:5486 .

مُزَاحِمِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ السَّرَّاجُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اُمَّةٍ اِلَّا وَبَعْضُهَا فِي النَّارِ وَبَعْضُهَا فِي الْجَنَّةِ، اِلَّا اُمَّتِي فَاِنَّهَا كُلَّهَا فِي الْجَنَّةِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی اُمت ایسی نہیں ہے مگر اس کے بعض افراد جہنم میں اور بعض افراد جنت میں جائیں گے' سوائے میری اُمت کے' یہ ساری کی ساری جنتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْحَاقُ

حضرت عبیداللہ سے اس حدیث کو اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اُمت کی دو اقسام ہیں: (۱) اُمت دعوت وہ کفار ہیں کہ انہیں اسلام کی دعوت پہنچی لیکن انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا (۲) اُمت اجابت یعنی وہ لوگ جنہوں نے دعوتِ نبوی کو قبول کر لیا' یہ مسلمان ہیں۔ اس روایت میں اُمت سے مراد اُمت اجابت ہے۔

883 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُثَنّٰى بْنِ مُطَاعِ بْنِ عِيسٰى بْنِ مُطَاعِ بْنِ زِيَادِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ الضَّحَّاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ اَرَاشَ بْنِ جَدِيلَةَ بْنِ لَخْمٍ اَبُو مَسْعُودِ اللَّخْمِيُّ، بِدِمَشْقَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اَبِي الْمُثَنّٰى، عَنْ اَبِيهِ مُطَاعٍ، عَنْ اَبِيهِ عِيسٰى، عَنْ اَبِيهِ مُطَاعٍ، عَنْ اَبِيهِ زِيَادٍ، عَنْ جَدِّهِ مَسْعُودٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ مُطَاعًا، فَقَالَ لَهُ: يَا مُطَاعُ، امْضِ اِلَى اَصْحَابِكَ: فَمَنْ دَخَلَ تَحْتَ رَايَتِي هٰذِهِ فَقَدْ اَمِنَ مِنَ الْعَذَابِ

حضرت مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام مطاع رکھا' سو آپ نے فرمایا: اے مطاع! اپنے ساتھیوں کے پاس جاؤ! پس جو شخص میرے اس جھنڈے کے نیچے داخل ہوا تو بلاشبہ وہ عذاب سے محفوظ ہے۔

883- معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت مسعود سے اس اسناد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے یہ روایت کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

884 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَبِي عَامِرٍ السِّجِلِّينِيُّ، بِقَرْيَةِ سِجِلِّينَ مِنْ كُورَةِ عَسْقَلَانَ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَاَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ لِحْيَتُهُ بَيْضَاءُ وَرَاْسُهُ اَسْوَدُ، فَقُلْتُ: يَا مَوْلَايَ، مَا لِرَاْسِكَ لَا يَبْيَضُّ؟ فَقَالَ: لَا يَبْيَضُّ رَاْسِي اَبَدًا؛ وَذَلِكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَضَى وَاَنَا غُلَامٌ اَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَسَلَّمَ عَلَى الْغِلْمَانِ وَاَنَا فِيهِمْ، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ السَّلَامَ مِنْ بَيْنِ

حضرت عطاء مولیٰ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید کو دیکھا کہ ان کی داڑھی سفید ہے اور سر کالا ہے۔ میں نے عرض کیا: اے میرے مالک! آپ کے سر کو کیا ہوا کہ یہ سفید نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ کبھی بھی سفید نہیں ہوگا اور یہ اس وجہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ گزرے اور میں لڑکا تھا' لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا تو آپ نے لڑکوں کو سلام کیا اور میں ان میں تھا تو میں نے لڑکوں میں سے آپ کے سلام کا جواب دیا' تو آپ نے مجھے بلایا' پھر مجھ سے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: سائب بن یزید' نمر کا

884- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمى جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبى عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانى جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجرى جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانى جلد3صفحه403' رقم الحديث: 2554 .

الْغِلْمَانِ، فَدَعَانِي، فَقَالَ لِي: مَا اسْمُكَ؟ قُلْتُ: السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ النَّمِرِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيَّ، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، فَلَا يَبْيَضُّ مَوْضِعُ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا

بھانجا۔ آپ نے اپنا ہاتھ مبارک مجھ پر رکھا اور دعا دی: اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے! یہ جگہ جہاں رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک رکھا' کبھی سفید نہیں ہوتی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عِكْرِمَةُ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ السَّائِبِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عطاء سے اس حدیث کو عکرمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نضر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ اور نہ ہی حضرت سائب سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

885 - حَدَّثَنَا لُؤْلُؤٌ الرُّومِيُّ، مَوْلَى أَحْمَدَ بْنِ طُولُونَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا اور آپ کے ساتھ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما تھے اور آپ فرمارہے تھے کہ میرا یہ

885- صحيح البخارى جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذى جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانى جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرى للنسائى جلد 8 صفحه161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبى عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجرى جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الذرية الطاهرة للدولابى جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَمَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُصْلِحُ عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

بیٹا سردار ہے اور اللہ عزوجل عنقریب اس کے ہاتھوں مسلمانوں کے دو عظیم گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا ابْنُ شَيْبَةَ تَفَرَّدَ بِهِ الرَّبِيعُ

یونس سے اس حدیث کو ہشیم کے سوا اور نہ ان سے ابن شیبہ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ ابْنِ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ صُبَيْحٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی سے اور حضرت فاطمہ اور حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہم سے فرمایا: میں اس سے جنگ کروں گا جو تم سے جنگ کرے گا' وہ شخص سلامت رہا جس نے تم سے صلح رکھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا اَسْبَاطٌ

سدی سے اس حدیث کو اسباط کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی

886- صحیح مسلم جلد4صفحه1838' رقم الحدیث: 2367 . الکنی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحدیث:626 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحدیث:6183 .

887- صحیح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحدیث: 5768 . صحیح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم

الْجَوْهَرِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ، وَحَوَارِيَّ: الزُّبَيْرُ وَابْنُ عَمَّتِي

اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: ہر نبی کے لیے حواری ہے اور میرا حواری زبیر ہے اور میری پھوپھی کا بیٹا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَبَّاسِ اِلَّا شَرِيكٌ

حضرت عباس سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

888 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج میں سے کسی کو بھی نہیں مارا اور نہ ہی کسی بھی شے کو اپنے ہاتھ مبارک سے مارا ہے' سوائے اس کے کہ جب آپ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے' جب بھی

الحدیث: 2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحدیث: 3876 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه188' رقم الحدیث: 70 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه36' رقم الحدیث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحدیث: 1442 . السنن الکبری للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحدیث: 6680 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحدیث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحدیث: 8349 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحدیث: 5681 . الآداب للبیهقی جلد 1 صفحه286' رقم الحدیث: 699 . السنن الکبری للبیهقی جلد 8صفحه233' رقم الحدیث: 16495 . شعب الایمان جلد 8صفحه53' رقم الحدیث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحدیث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد1صفحه139 .

888- مصنف ابن أبی شیبة جلد7صفحه502' رقم الحدیث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحدیث: 2149 . صحیح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحدیث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحدیث: 2986 .

مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهٖ قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهٖ شَيْئًا قَطُّ اِلَّا اَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَانْتَقَمَ مِنْ صَاحِبِهٖ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لَهٗ

کسی کی طرف سے تکلیف پہنچی تو آپ نے اپنے اس ساتھی سے انتقام نہیں لیا' البتہ جب اللہ تعالیٰ کے محارم کی توہین کی جاتی تو آپ اس کا انتقام لیتے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ تَفَرَّدَ بِهٖ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

بکر بن وائل سے اس حدیث کو ہشام بن عروہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن ہاشم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

889 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ قَالَ: قَالَتْ لِي اُمُّ سَلَمَةَ:

حضرت ابوعبداللہ الجدلی فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم لوگوں کے سامنے اللہ کے رسول کو گالیاں دی جاتی ہیں؟ میں نے کہا: سبحان اللہ! رسول اللہ ﷺ کو گالیاں دی جاتی ہیں' تو آپ رضی اللہ

889- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمي جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجري جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبراني جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبي الفضل الزهري جلد 1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

اَيُسَبُّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكُمْ عَلَى رُئُوسِ النَّاسِ؟ فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَاَنّٰى يُسَبُّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: اَلَيْسَ يُسَبُّ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَمَنْ يُحِبُّهُ، فَاَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّهُ

عنہا نے فرمایا: کیا علی بن ابی طالب اور ان سے محبت کرنے والوں کو گالیاں نہیں دی جاتیں! میں گواہی دیتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ ان سے محبت کیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا عِيسَى

سدی سے اس حدیث کو عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: تو مجھ سے ایسے ہے جیسے ہارون علیہ السلام موسیٰ

890- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبری للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد 1 صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبری للبيهقی جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الذرية الطاهرة للدولابی جلد1 صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

علیہ السلام سے تھے سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا نَصْرٌ

شعبہ سے اس حدیث کو نصر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ اَبُو مُلَيْلٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي حَمَّادٍ الْمُقْرِءُ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ الصَّائِغِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ، وَاِنَّمَا مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ مَنْ دَخَلَهُ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بلاشبہ میرے اہل بیت کی مثال نوح علیہ السلام کی کشتی کی ہے جو اس میں سوار ہوا' وہ نجات پا گیا اور جو پیچھے رہ گیا (سوار ہونے سے) وہ غرق ہو گیا اور بلاشبہ میرے اہل بیت کی مثال بنی اسرائیل کے حطہ دروازے کی ہے جو اس میں داخل ہوا وہ بخشا گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

ابوسلمہ سے اس حدیث کو ابن ابی حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالعزیز بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

891- صحيح مسلم جلد 4 صفحه 1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1 صفحه 351' رقم الحديث: 626 . صحيح ابن حبان جلد 14 صفحه 62' رقم الحديث: 6183 .

892- صحيح البخارى جلد 7 صفحه 138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3 صفحه 1618' رقم

الْوَضَّاحِ الْكُوفِيُّ، قِرَائَةً عَلَى هَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اسْتَغْفَرَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ اسْتِغْفَارَةً كُلُّ ذٰلِكَ اَعُدُّهَا بِيَدَيَّ يَقُولُ: قَضَيْتَ عَنْ اَبِيكَ دَيْنَهُ؟، فَاَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ

ﷺ نے میرے لیے پچیس مرتبہ مغفرت کی دعا فرمائی' آپ کے استغفار کو میں ہر مرتبہ اپنے ہاتھوں پر (یعنی انگلیوں پر) شمار کرتا تھا' آپ فرماتے: تُو نے اپنے باپ کی طرف سے قرض ادا کر دیا؟ تو میں عرض کرتا: جی ہاں! آپ فرماتے: اللہ تعالیٰ تیری مغفرت فرمائے!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا اللَّفْظَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ تَفَرَّدَ بِهِ شَيْبَانُ

ان الفاظ کو از ابوالزبیر از جابرؓ جابر بن یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شیبان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: قرض لینا یا دینا مسنون اور باعث ثواب ہے لیکن اس کی واپسی فرض ہے' جب تک مالک خود معاف نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ بھی معاف نہیں کرتا کیونکہ اس کا تعلق حقوق العباد سے ہے۔ حقوق العباد صرف بندے ہی معاف کر سکتے ہیں۔

893 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ الْبَصْرِيُّ ابْنُ اَخِي الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے اور میں اس

الحديث: 2047 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدى جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبي شيبة جلد5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرئ للنسائي جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبي عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقي جلد1 صفحه286' رقم الحديث: 699 . .

893- مصنف ابن أبي شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابي جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

النَّرْسِيّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ (ص: 101) الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، فَذَهَبَتْ بِي اُمِّي اِلَيْهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ رِجَالَ الْاَنْصَارِ وَنِسَائَهُمْ قَدْ اَتْحَفُوكَ غَيْرِي، وَلَمْ اَجِدْ مَا اُتْحِفُكَ اِلَّا ابْنِي هٰذَا، فَاقْبَلْ مِنِّي يَخْدُمُكَ مَا بَدَا لَكَ قَالَ: فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَلَمْ يَضْرِبْنِي ضَرْبَةً قَطُّ، وَلَمْ يَسُبَّنِي، وَلَمْ يَعْبِسْ فِي وَجْهِي، وَكَانَ اَوَّلُ مَا اَوْصَانِي بِهِ اَنْ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اكْتُمْ سِرِّي تَكُنْ مُؤْمِنًا، فَمَا اَخْبَرْتُ بِسِرِّهِ اَحَدًا، وَاِنْ كَانَتْ اُمِّي، وَاَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلْنَنِي اَنْ اُخْبِرَهُنَّ بِسِرِّهِ فَلَا اُخْبِرُهُنَّ وَلَا اُخْبِرُ بِسِرِّهِ اَحَدًا اَبَدًا، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ اَسْبِغِ الْوُضُوءَ يُزَدْ فِي عُمْرِكَ وَيُحِبَّكَ حَافِظَاكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَبِيتَ اِلَّا عَلَى وُضُوءٍ فَافْعَلْ، فَاِنَّهُ مَنْ اَتَاهُ الْمَوْتُ وَهُوَ عَلَى وُضُوءٍ اُعْطِيَ الشَّهَادَةَ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَزَالَ تُصَلِّي فَافْعَلْ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَزَالُ تُصَلِّي عَلَيْكَ مَا دُمْتَ تُصَلِّي، ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ، اِيَّاكَ وَالِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ، فَاِنَّ

وقت آٹھ سال کا تھا تو میری والدہ مجھے آپ کی خدمت میں لے گئیں' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک انصار کے مردوں اور عورتوں نے آپ کی بارگاہ میں تحفے پیش کیے ہیں' اور میرے پاس میرے اس بیٹے کے سوا آپ کے لیے کوئی تحفہ نہیں ہے' اسے میری طرف سے قبول فرمائیں یہ آپ کی خدمت کرے گا جو بھی آپ کی ضرورت ہوگی۔ فرماتے ہیں: پس میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی' مجھے آپ نے کبھی بھی نہیں مارا اور نہ ہی بُرا بھلا کہا اور نہ کبھی اپنی پیشانی پر شکن ڈالی اور سب سے پہلے جو آپ نے مجھے وصیت فرمائی' یہ تھی: آپ نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! میرا راز پوشیدہ رکھنا تو (کامل) ایمان والا ہو جائے گا۔ سو میں کسی کو بھی آپ کی راز کی خبر نہ دوں گا' اگرچہ وہ میری ماں ہی کیوں نہ ہو۔ اور نبی اکرم ﷺ کی ازواجِ مطہرات مجھ سے پوچھتی تھیں کہ انہیں آپ کے راز کی خبر دیں! تو میں نے انہیں خبر نہ دی اور نہ ہی آپ کے راز کی کسی کو کبھی بھی خبر دوں گا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اچھی طرح وضو کیا کر تیری عمر میں اضافہ ہوگا اور تیرے محافظ (کراماً کاتبین) تجھ سے محبت کریں گے۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر تُو ہمت رکھے تو رات کو بغیر وضو کے نہ سونا' تو ایسا کرنا کیونکہ جس شخص کو موت اس حال میں آئے کہ وہ باوضو ہو تو اسے مرتبۂ شہادت عطا کیا جاتا ہے۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر تُو ہمیشہ نماز پڑھنے کی ہمت رکھے تو ضرور ایسا کرنا کیونکہ فرشتے ہمیشہ تیرے لیے

الِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَفِي التَّطَوُّعِ لَا فِي الْفَرِيضَةِ، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَافْرُجْ بَيْنَ أَصَابِعِكَ، وَارْفَعْ يَدَيْكَ عَلَى جَنْبَيْكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَكُنْ لِكُلِّ عُضْوٍ (ص :102) مَوْضِعَهُ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، إِذَا سَجَدْتَ فَلَا تَنْقُرْ كَمَا يَنْقُرُ الدِّيكُ، وَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ، وَلَا تَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْكَ افْتِرَاشَ السَّبُعِ، وَافْرِشْ ظَهْرَ قَدَمَيْكَ الْأَرْضَ، وَضَعْ أَلْيَتَيْكَ عَلَى عَقِبَيْكَ فَإِنَّ ذَلِكَ أَيْسَرُ عَلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي حِسَابِكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ بَالِغْ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ تَخْرُجْ مِنْ مُغْتَسَلِكَ لَيْسَ عَلَيْكَ ذَنْبٌ وَلَا خَطِيئَةٌ قُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي، مَا الْمُبَالَغَةُ؟ قَالَ: تَبُلُّ أُصُولَ الشَّعْرِ، وَتُنَقِّي الْبَشَرَةَ، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِنْ (إِذَا) قَدَرْتَ أَنْ تَجْعَلَ مِنْ صَلَوَاتِكَ فِي بَيْتِكَ شَيْئًا فَافْعَلْ فَإِنَّهُ يُكْثِرُ خَيْرَ بَيْتِكَ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُنْ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، إِذَا خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ فَلَا يَقَعَنَّ بَصَرُكَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ إِلَّا سَلَّمْتَ عَلَيْهِ تَرْجِعُ وَقَدْ زِيدَ فِي حَسَنَاتِكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُمْسِيَ وَتُصْبِحَ وَلَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ،

دعا مانگتے رہیں گے جب تک تُو نماز ادا کرتا رہے گا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اپنے آپ کو نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے سے بچانا کیونکہ نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا ہلاکت ہے' اگر ایسا کرنا ضروری ہی ہے تو نفلوں میں کر لینا فرضوں میں نہیں کرنا۔ پھر آپ نے مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو رکوع کرے تو اپنی ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھنا اور اپنی انگلیاں کھلی رکھنا اور اپنے ہاتھ اپنے پہلو سے ہٹا کے رکھنا' پھر جب رکوع سے اپنا سر اُٹھائے تو ہر عضو کو اپنی جگہ ہونا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جو رکوع اور سجدوں میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہیں کرتا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تو سجدہ کرے تو مرغ کی طرح ٹھونگے نہ مارنا اور اس طرح نہ بیٹھنا جس طرح کہ کتا بیٹھتا ہے اور اپنے بازو ایسے نہ بچھانا جیسے درندے بچھاتے ہیں اور اپنے پاؤں کی پشت کو زمین پر بچھانا اور اپنی سرین کو اپنی ایڑیوں پر رکھنا کیونکہ یہ (عمل) قیامت کے دن تجھ پر حساب کو آسان کر دے گا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! غسل جنابت میں مبالغہ کرنا' تُو غسل خانے سے اس طرح نکلے گا کہ تجھ پر کوئی گناہ اور غلطی نہ رہے گی۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں! مبالغہ کرنا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بالوں کی جڑوں تک کو تر کرنا اور جسم کو اچھی طرح صاف کرنا۔ پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تو اس بات پر قادر ہو کہ تُو اپنی نماز (نفل) کا کچھ حصہ اپنے گھر

ثُمَّ قَالَ لِی: یَا بُنَیَّ، اِذَا خَرَجْتَ مِنْ اَهْلِكَ فَلَا یَقَعَنَّ بَصَرُكَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ اِلَّا ظَنَنْتَ اَنَّ لَهُ الْفَضْلَ عَلَیْكَ، ثُمَّ قَالَ لِی: یَا بُنَیَّ، اِنْ حَفِظْتَ وَصِیَّتِی فَلَا یَكُونَنَّ شَیْءٌ اَحَبَّ اِلَیْكَ مِنَ الْمَوْتِ، ثُمَّ قَالَ لِی: یَا بُنَیَّ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِی وَمَنْ اَحْیَا سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی كَانَ مَعِی فِی الْجَنَّةِ

کے لیے کر لے تو ضرور کرنا کیونکہ اس طرح تیرے گھر میں بہت زیادہ بھلائی (برکت) لائے گی۔ پھر آپ نے مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو اپنے گھر سے نکلے تو اہل قبلہ میں سے جس کسی پر بھی تیری نظر پڑے اسے تُو سلام کہنا' تُو لوٹے گا تو تیری نیکیوں میں اضافہ ہو چکا ہوگا۔ پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر تُو قدرت رکھے تو صبح و شام اس حال میں کرنا کہ تیرے دل میں کسی کے لیے بھی کھوٹ نہ ہو تو ایسا ضرور کرنا۔ پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو اپنے گھر سے نکلے تو جس بھی اہل قبلہ پر تیری نظر پڑے تو تُو یہی گمان رکھنا کہ اسے تجھ پر فضیلت حاصل ہے۔ پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر تُو نے میری وصیت کو یاد کر لیا تو کوئی چیز بھی تیرے نزدیک موت سے زیادہ پسندیدہ نہ ہونی چاہیے' پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! یہ میری سنت سے ہے اور جس نے میری سنت کو زندہ کیا تو بلاشبہ اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی' وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔

لَا یُرْوٰی عَنْ اَنَسٍ بِهٰذَا التَّمَامِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ مُسْلِمٌ الْاَنْصَارِیُّ وَكَانَ ثِقَةً

حضرت انس سے یہ مکمل حدیث اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی۔ مسلم انصاری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: خواہ یہ وصایا حضور اقدس ﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو ان کی تربیت کے لیے فرمائی تھیں' ان وصایا پر عمل کر کے انسان اپنی ظاہری و باطنی تربیت کر سکتا ہے۔

894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ كِسَاءٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

894- صحیح مسلم جلد 4 صفحہ 2119' رقم الحدیث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4 صفحہ 105' رقم

الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَافَقْتُ رَبِّی فِی ثَلَاثٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا مَقَامُ اِبْرَاهِيمَ لَوِ اتَّخَذْنَاهُ مُصَلًّى، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى. (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125) وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ حَجَبْتَ نِسَائَكَ فَاِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ آيَةَ الْحِجَابِ (وَاِذَا سَاَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْاَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ) (الاحزاب. 53) 'وَقُلْتُ فِی اُسَارَی بَدْرٍ: اضْرِبْ اَعْنَاقَهُمْ، فَاسْتَشَارَ اَصْحَابَهُ، فَاَشَارُوا عَلَيْهِ بِاَخْذِ الْفِدَاءِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (مَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ) (الانفال: 67)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے رب نے تین باتوں میں میری موافقت کی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مقامِ ابراہیم ہے' کاش کہ ہم اس کو جائے نماز بنالیں' تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ''اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کاش کہ آپ کی ازواج پردہ کریں کیونکہ آپ کے پاس نیک و بد آتے ہیں' تو اللہ تعالیٰ نے آیت حجاب نازل فرمائی: ''وَاِذَا سَاَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْاَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ''اور میں نے بدر کے قیدیوں کے متعلق عرض کی: ان کی گردنیں ماردو! تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے مشورہ کیا تو انہوں نے فدیہ لینے کا آپ کومشورہ دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''مَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ ''۔

الحدیث: 4278 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحه402' رقم الحدیث: 501 . الفتن لنعیم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحدیث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1 صفحه253' رقم الحدیث: 464 . مسند احمد جلد 32 صفحه526' رقم الحدیث: 19752 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحدیث: 43 . الرد علی الجهمیة للدارمی جلد 1 صفحه108' رقم الحدیث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1 صفحه280' رقم الحدیث: 630 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 13 صفحه269' رقم الحدیث: 7282 . مسند الرویانی جلد 1 صفحه313' رقم الحدیث: 467 . الكنی والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه 1116' رقم الحدیث: 1944 . الشریعة للآجری جلد 2 صفحه1059' رقم الحدیث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحه195' رقم الحدیث: 620 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 3 صفحه403' رقم الحدیث: 2554 .

الْآيَةَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارِيُّ الرَّازِيُّ الْإِمَامُ تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ

قرہ بن خالد سے اس حدیث کو حفص بن عمر نجار الرازی امام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علاء بن سالم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَبُو مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ: أَنْتَ

حضرت حبشی بن جنادہ سلولی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: تُو مجھ سے ایسے ہے جیسے حضرت ہارون' حضرت موسیٰ علیہما السلام سے تھے سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

895- صحیح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحدیث: 6004 . صحیح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحدیث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحدیث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحدیث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحدیث. 14007 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحه587' رقم الحدیث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحدیث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحدیث: 3000 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحدیث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحدیث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه401' رقم الحدیث: 759 . صحیح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحدیث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحدیث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحدیث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه318' رقم الحدیث: 7771 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 7صفحه501' رقم الحدیث: 14796 . الذرية الطاهرة للدولابی جلد1صفحه40' رقم الحدیث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحدیث: 7870 .

مِنِّی بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَی، اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِی

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا اَبُو مَرْیَمَ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبَانَ

ابواسحاق سے اس حدیث کو ابومریم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن ابان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ شَاذَانَ الْفَارِسِیُّ اَبُو عَلِیٍّ (اَبُو یَعْلَی) بِشِیرَازَ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ خَدِیجٍ، عَنْ زِیَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِیِّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ قَارَفْتَ شَیْئًا مِمَّا قَارَفَ اَهْلُ الْجَاهِلِیَّةِ؟ قَالَ: لَا، وَقَدْ کُنْتُ عَلَی مَوْعِدَیْنِ اَمَّا اَحَدُهُمَا، فَغَلَبَتْنِی عَیْنِی، وَاَمَّا الْآخَرُ فَشَغَلَتْنِی عَنْهُ سَامِرُ الْقَوْمِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا آپ نے بھی کسی شے کا ارتکاب کیا جس کا اہل جاہلیت نے ارتکاب کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اور تحقیق میں دو موقعوں میں (ایسا کرنا والا) تھا' ان میں سے ایک دفعہ پر مجھ پر نیند نے غلبہ کرلیا اور دوسری دفعہ مجھے لوگوں کی گفتگو نے مشغول کر دیا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سَعْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ شَاذَانُ، وَلَا یُرْوَی عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

مسعر سے اس حدیث کو سعد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شاذان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت عمار سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔

897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

896- صحیح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحدیث: 2367 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحدیث: 626 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحدیث: 6183 .

897- صحیح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحدیث: 5768 . صحیح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحدیث: 2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحدیث: 3876 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه188' رقم الحدیث: 70 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه36' رقم الحدیث: 23477 .

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ كَرَامَتِي عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنِّي وُلِدْتُ مَخْتُونًا، وَلَمْ يَرَ أَحَدٌ سَوْأَتِي

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے میرے رب عزوجل نے یہ اعزاز عطا کیا کہ میں مختون (ختنہ شدہ) پیدا ہوا اور کسی نے بھی میرا ستر نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ

یونس سے اس حدیث کو ہشیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سفیان بن محمد الفزاری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

فائدہ : خاتم الانبیاء ﷺ ختنہ شدہ پیدا ہوئے تاکہ غیر آپ کی شرمگاہ کو نہ دیکھ سکے۔ اسی طرح بوقت ولادت آپ کا جسم مبارک صاف ستھرا اور خوشبو سے معطر تھا۔

898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ ابْنِ نَدْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً بَيْنَ يَدَيَّ، فَقُلْتُ: يَا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے آہٹ سنی میں نے پوچھا: اے جبریل! یہ آہٹ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ بلال آپ کے آگے چل رہے ہیں۔

مسند أحمد جلد3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائي جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبي عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . مسند سعد بن أبي وقاص جلد 1 صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد1صفحه139 .

898- مصنف ابن أبي شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابي جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

جِبْرِيلُ، مَا هَذِهِ الْخَشْفَةُ؟ فَقَالَ: بِلَالٌ يَمْشِي أَمَامَكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ إِلَّا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ، وَلَا يُحْفَظُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ

ابوالعالیہ سے اس حدیث کو ابوجناب کلبی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی از ابوالعالیہ از حضرت ابوامامہ اس حدیث کو محفوظ کیا گیا ہے۔

899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ الْحَافِظُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ الْكَاشْغُونِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ پانی ناپید ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک برتن منگوایا' پس اس میں اپنا ہاتھ مبارک رکھا تو تحقیق میں نے دیکھا کہ پانی رسول اللہ ﷺ کی مبارک انگلیوں سے اُبل رہا ہے۔

899- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمي جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجري جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبراني جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبي الفضل الزهري جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

فَعَزَّ الْمَاءُ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ، فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ

ابواسحاق سے اس حدیث کو عبدالکبیر بن دینار کے سوا اور ان سے یحییٰ بن اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ

حضرت علی بن ابوطالب کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے ہاتھ کو پکڑا' پھر فرمایا: جوان دونوں سے محبت کرے گا اور ان کے والد سے اور ان کی والدہ سے تو وہ

900- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث:3000 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الذرية الطاهرة للدولابی جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَقَالَ: مَنْ اَحَبَّ هَذَيْنِ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

میرے ساتھ قیامت کے دن میرے درجے میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا اَخُوهُ عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

موسیٰ بن جعفر سے اس حدیث کو ان کے بھائی علی بن جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نصر بن علی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَنْبَسَةَ الْبَزَّارُ، بِكَفَرْبِيَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر و عمر بوڑھے اہل جنت کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو محمد بن کثیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

901- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحديث: 626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث: 6183 .

902- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث: 2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة'

الْوَكِيعِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَاحِ الدُّولَابِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا اَصْحَابِي، فَلَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی نہ دو کیونکہ بے شک تم میں سے کسی ایک کا اُحد پہاڑ کی مثل سونا خرچ کرنا' ان کے ایک مُد یا آدھے مُد خرچ کیے ہوئے کو بھی نہیں پہنچ سکتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو از ابن جحادہ از ابوصالح' داؤد بن زبرقان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس حدیث کو حسن بن ابی جعفر نے از محمد بن جحادہ از عطیہ از حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے۔

903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ الصَّدَفِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدَنِيُّ الْفِهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام نے وہ لغزش کی جو لغزش انہوں نے کی تو اپنے سر کو عرش کی طرف اُٹھایا' تو دعا کی: (اے اللہ!) میں تجھ سے بحق حضرت محمد (ﷺ) سوال کرتا ہوں کہ تُو میری مغفرت فرمادے! تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی: کیا

جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقي جلد 1 صفحه286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبي وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد1صفحه139 .

903- مصنف ابن أبي شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابي جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

اَذْنَبَ آدَمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّنْبَ الَّذِى اَذْنَبَهُ رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى الْعَرْشِ، فَقَالَ: اَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اِلَّا غَفَرْتَ لِى، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ وَمَا مُحَمَّدٌ وَمَنْ مُحَمَّدٌ؟ فَقَالَ: تَبَارَكَ اسْمُكَ لَمَّا خَلَقْتَنِى رَفَعْتُ رَاْسِى اِلَى عَرْشِكَ فَاِذَا فِيهِ مَكْتُوبٌ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَعَلِمْتُ اَنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ اَعْظَمَ عِنْدَكَ قَدْرًا مِمَّنْ جَعَلْتَ اسْمَهُ مَعَ اسْمِكَ، فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ: يَا آدَمُ، اِنَّهُ آخِرُ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ، وَاِنَّ اُمَّتَهُ آخِرُ الْاُمَمِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ، وَلَوْلَاهُ يَا آدَمُ مَا خَلَقْتُكَ

محمد اور کون محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)؟ انہوں نے عرض کیا: بابرکت ہے نام تیرا (اے میرے رب!) جب تُو نے مجھے پیدا کیا تو میں نے اپنا سر تیرے عرش کی طرف اُٹھایا تو اس میں لکھا تھا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ، لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ، تو میں نے جان لیا کہ کوئی بھی ہستی اس سے زیادہ عظمت و قدر والی تیرے ہاں نہیں، جس کے نام کو تُو نے اپنے نام کے ساتھ رکھا ہے، اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کی: اے آدم! بے شک یہ تیری اولاد میں سب سے آخری نبی ہیں اور ان کی اُمت تیری اولاد میں سے سب اُمتوں سے بہتر ہے اور اگر یہ نہ ہوتے تو اے آدم! میں تجھے بھی پیدا نہ کرتا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت عمر سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ احمد بن سعید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حضرت آدم علیہ السلام سے خطائے اجتہادی ہوئی تو ساڑھے تین سو سال کی گریہ زاری کے بعد حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا اور ساتھ ہی فرمایا: اے آدم! اگر امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا نہ ہوتے تو میں تمہیں بھی پیدا نہ کرتا۔ گویا بزمِ ہستی صرف نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے سجی ہوئی ہے۔

904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَبَا

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے

904- صحیح مسلم جلد 4صفحہ2119' رقم الحدیث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ105' رقم الحدیث: 4278 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحہ402' رقم الحدیث: 501 . الفتن لنعیم بن حماد جلد 2 صفحہ 618' رقم الحدیث: 1722 . السنة لعبد اللہ بن أحمد جلد 1صفحہ253' رقم الحدیث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحہ526' رقم الحدیث: 19752 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1 صفحہ 315' رقم الحدیث: 43 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 13صفحہ269' رقم الحدیث: 7282 . الشریعة للآجری

الْعَزِيزِ الْأَشْعَرِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، بِهَمَدَانَ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ الْوَزَّانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ فِي عَلِيٍّ ثَلَاثَةَ أَشْيَاءَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي: أَنَّهُ سَيِّدُ الْمُؤْمِنِينَ، وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ، وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے معراج کی رات میری طرف تین چیزوں کی علی کے متعلق وحی فرمائی. وہ تمام مؤمنوں کے سردار ہیں اور متقیوں کے امام ہیں اور سفید ہاتھ پاؤں اور چہروں والوں کے قائد ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِلَالٍ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُجَاشِعٌ

ہلال سے اس حدیث کو عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مجاشع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

جلد2صفحہ1059' رقم الحدیث: 641 . المعجم الأوسط جلد1صفحہ195' رقم الحدیث: 620 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 3صفحہ403' رقم الحدیث: 2554 . حدیث أبی الفضل الزہری جلد 1 صفحہ381' رقم الحدیث: 349 .

905- صحیح البخاری جلد 8صفحہ9' رقم الحدیث: 6004 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ1888' رقم الحدیث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحہ702' رقم الحدیث: 3876 . سنن ابن ماجہ جلد1صفحہ643' رقم الحدیث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحہ492' رقم الحدیث: 14007 . مسند اسحاق بن راھویہ جلد 2صفحہ587' رقم الحدیث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحہ398' رقم الحدیث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحہ385' رقم الحدیث: 3000 . السنن الکبری للنسائی جلد 8 صفحہ161' رقم الحدیث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحہ72' رقم الحدیث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحہ401' رقم الحدیث: 759 . صحیح ابن حبان جلد 15صفحہ468' رقم الحدیث: 7008 . الشریعة للآجری جلد 5صفحہ2198' رقم الحدیث: 1688 . المعجم الأوسط جلد1صفحہ202' رقم الحدیث: 646 . المستدرک علی الصحیحین

الْفَضْلِ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: انصار میرے عیال اور میرے راز کے مقام کے لوگ ہیں' ان سے ان کی اچھائیاں قبول کرو اور ان کی بُرائیوں سے درگزر کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ عُمَرَ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو حماد بن سلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ بشر بن عمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

906 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ بِمَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ مَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کا دس سال تک خادم رہا' مجھے بالکل نہیں معلوم کہ کسی شے میں آپ نے میری موافقت کی ہو اور نہ ہی کوئی ایسی شے جس میں آپ نے کبھی میری مخالفت کی ہو' اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے' اگرچہ آپ کی بعض ازواج فرماتیں: کاش کہ تو ایسا اور ایسا کرتا' تجھے کیا ہے کہ تُو نے ایسا ایسا نہیں کیا۔ تو آپ فرماتے: اس کو چھوڑ دو! کچھ بھی نہیں ہوتا مگر وہی جو اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہو

للحاكم جلد4صفحه318' رقم الحديث: 7771 ۔ السنن الكبرى للبيهقي جلد7صفحه501' رقم الحديث: 14796 ۔ الدرية الطاهرة للدولابي جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 ۔ معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 ۔

906- صحيح مسلم جلد4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 ۔ الكنى والأسماء للدولابي جلد 1صفحه351' رقم الحديث: 626 ۔ صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث: 6183 ۔

دَرَیْتُ شَیْئًا قَطُّ وَافَقَهُ، وَلَا شَیْئًا قَطُّ خَالَفَهُ رِضَاءً مِنَ اللّٰهِ تَعَالَی بِمَا کَانَ، وَإِنْ کَانَ بَعْضُ اَزْوَاجِهِ لَتَقُولُ: لَوْ فَعَلْتَ کَذَا وَکَذَا مَا لَکَ فَعَلْتَ کَذَا وَکَذَا؟ یَقُولُ: دَعُوهُ، فَإِنَّهُ لَا یَکُونُ إِلَّا مَا اَرَادَ اللّٰهُ، وَمَا رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَیْءٍ قَطُّ إِلَّا اَنْ تُنْتَهَکَ لِلّٰهِ حُرْمَةٌ، فَإِذَا انْتُهِکَتْ لِلّٰهِ تَعَالَی حُرْمَةٌ، کَانَ اَشَدَّ النَّاسِ غَضَبًا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَا عُرِضَ عَلَیْهِ اَمْرَانِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ اَیْسَرَهُمَا مَا لَمْ یَکُنْ لِلّٰهِ فِیهِ سَخَطٌ، فَإِنْ کَانَ لِلّٰهِ فِیهِ سَخَطٌ کَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی ذات کا انتقام لیتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا' سوائے اس کے کہ جب اللہ تعالیٰ کے محرمات کی توہین ہوتی (تو پھر آپ انتقام لیتے)' جب اللہ تعالیٰ کے محرمات کی توہین و ہتک ہوتی تو آپ لوگوں میں سے سب سے زیادہ اللہ عزوجل کی رضا کے لیے سخت غصہ میں ہو جاتے' جب بھی آپ پر دو اُمور پیش کیے گئے تو آپ نے ان دونوں میں سے اسی کو اختیار کیا جو زیادہ آسان تھا جبکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی نہ ہوتی' اگر اس معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہوتی تو لوگوں میں سے سب سے زیادہ آپ اس سے دور رہنے والے ہوتے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشِ بْنِ رِئَابٍ الْاَسَدِیِّ نَسِیبِ زَیْنَبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا

ابن عجلان سے اس حدیث کو عمر بن محمد جحش کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبید اللہ بن محمد' حضرت عبد اللہ بن جحش بن رئاب اسدی کے بیٹے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے۔

907 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَکَمِ الْمَرْوَزِیُّ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

907- صحیح البخاری جلد7صفحہ138' رقم الحدیث: 5768 . صحیح مسلم جلد 3صفحہ1618' رقم الحدیث:2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ8' رقم الحدیث: 3876 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ188' رقم الحدیث: 70 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحہ36' رقم الحدیث: 23477 . مسند أحمد جلد3 صفحہ 52' رقم الحدیث: 1442 . السنن الکبرٰی للنسائی جلد6صفحہ248' رقم الحدیث: 6680 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد2صفحہ72' رقم الحدیث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحہ189' رقم الحدیث: 8349 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحہ362' رقم الحدیث: 5681 . الآداب للبیهقی جلد 1 صفحہ 286' رقم الحدیث: 699 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 8صفحہ233' رقم

بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ الْقَارِئُ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ: اللَّهُمَّ، بَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے دعا کی: اے اللہ! ان کے لیے ان کے صاع میں اور ان کے مُد میں برکت عطا فرما!

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ

نافع سے اس حدیث کو عبداللہ بن جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

908 - حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَنْصُورٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ

اس حدیث کو شعبہ سے یحییٰ بن عباس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه139 .

908- مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

909 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ الْقَصَّارُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ الْاَنْبِيَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الدَّوَابِّ لِيُوَافُوا مِنْ قُبُورِهِمُ الْمَحْشَرَ، وَيُبْعَثُ صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى نَاقَتِهِ، وَيُبْعَثُ ابْنَاىَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى نَاقَتِي الْعَضْبَاءِ، وَاُبْعَثُ عَلَى الْبُرَاقِ خَطْوُهَا عِنْدَ اَقْصَى طَرْفِهَا، وَيُبْعَثُ بِلَالٌ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ، فَيُنَادِي بِالْاَذَانِ مَحْضًا، وَبِالشَّهَادَةِ حَقًّا حَقًّا، حَتَّى اِذَا قَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، شَهِدَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیاء کرام قیامت کے دن چوپاؤں پر اکٹھے کیے جائیں گے' اپنی قبروں سے محشر میں اور حضرت صالح علیہ السلام کو ان کی اونٹنی پر لایا جائے گا اور میرے بیٹوں حسن و حسین کو میری اونٹنی عضباء پر لایا جائے گا اور مجھے براق پر لایا جائے گا جس کا قدم اس کی انتہائے نظر پر ہوگا اور بلال کو جنت کی اونٹنیوں میں سے ایک اونٹنی پر لایا جائے گا' پس وہ خالص اذان دیں گے اور سچی سچی گواہی دیں گے حتیٰ کہ جب وہ کہیں گے: اشھد ان محمداً رسول اللہ! تو تمام پہلے اور آخری مؤمن اس کے لیے گواہی دیں گے تو (گواہی) قبول کی جائے گی جس سے قبول کی جائے گی اور جس سے ردّ کر دی جائے گی اس سے (وہ گواہی) ردّ

909- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمي جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجري جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبراني جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبي الفضل الزهري جلد 1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

الْمُؤْمِنُونَ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، فَقُبِلَتْ مِمَّنْ قُبِلَتْ وَرُدَّتْ عَلَى مَنْ رُدَّتْ

کردی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو صَالِحٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

ابن جریج سے اس حدیث کو یحییٰ بن ایوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوصالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت کیا گیا۔

910 - حَدَّثَنَا اَبُو هِنْدَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُجْرِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ يَحْيَى، عَنْ وَائِلِ بْنِ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم تک رسول اللہ ﷺ کے ظہور کی بات پہنچی تو میں اپنی قوم کا وفد لے کر نکلا حتیٰ کہ میں مدینہ منورہ پہنچا' سو میں آپ سے ملنے سے پہلے آپ کے صحابہ سے ملا' انہوں نے کہا: بلاشبہ ہمیں آپ کی رسول اللہ ﷺ نے آپ کے

910- صحیح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحدیث: 6004 . صحیح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحدیث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحدیث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحدیث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحدیث: 14007 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحه587' رقم الحدیث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحدیث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحدیث: 3000 . السنن الکبری للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحدیث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحدیث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه401' رقم الحدیث: 759 . صحیح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحدیث: 7008 . الشریعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحدیث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحدیث: 646 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 4صفحه318' رقم الحدیث: 7771 . السنن الکبری للبیهقی جلد 7صفحه501' رقم الحدیث: 14796 . الدریة الطاهرة للدولابی جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد6صفحه3463' رقم الحدیث: 7870 .

حُجْرٍ قَالَ: لَمَّا بَلَغَنَا ظُهُورُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ وَافِدًا عَنْ قَوْمِي حَتَّى قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَلَقِيتُ اَصْحَابَهُ قَبْلَ لِقَائِهِ، فَقَالُوا: قَدْ بَشَّرَنَا بِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلَ اَنْ تَقْدَمَ عَلَيْنَا بِثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، فَقَالَ: قَدْ جَائَكُمْ وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، ثُمَّ لَقِيتُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَرَحَّبَ بِي، وَاَدْنَى مَجْلِسِي، وَبَسَطَ لِي رِدَائَهُ، فَاَجْلَسَنِي عَلَيْهِ، ثُمَّ دَعَا فِي النَّاسِ، فَاجْتَمَعُوا اِلَيْهِ، ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ، وَاَطْلَعَنِي مَعَهُ وَاَنَا مِنْ دُونِهِ، ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ، وَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، هٰذَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، اَتَاكُمْ مِنْ بِلَادٍ بَعِيدَةٍ مِنْ بِلَادِ حَضْرَمَوْتَ طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ، بَقِيَّةُ اَبْنَاءِ الْمُلُوكِ، بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ يَا وَائِلُ، وَفِي وَلَدِكَ، ثُمَّ نَزَلَ، وَاَنْزَلَنِي مَعَهُ، وَاَنْزَلَنِي مَنْزِلًا شَاسِعًا عَنِ الْمَدِينَةِ، وَاَمَرَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ اَنْ يُبَوِّئَنِي اِيَّاهُ، فَخَرَجْتُ، وَخَرَجَ مَعِي حَتَّى اِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ: يَا وَائِلُ، اِنَّ الرَّمْضَاءَ قَدْ اَصَابَتْ بَاطِنَ قَدَمِي، فَاَرْدِفْنِي خَلْفَكَ، فَقُلْتُ: مَا اَضَنُّ عَلَيْكَ بِهٰذِهِ النَّاقَةِ، وَلٰكِنْ لَسْتَ مِنْ اَرْدَافِ الْمُلُوكِ، وَاَكْرَهُ اَنْ اُعَيَّرَ بِكَ، قَالَ: فَاَلْقِ اِلَيَّ حِذَائَكَ اَتَوَقَّى بِهِ مِنْ حَرِّ الشَّمْسِ، قَالَ: مَا اَضَنُّ عَلَيْكَ بِهَاتَيْنِ الْجِلْدَتَيْنِ، وَلٰكِنْ لَسْتَ مِمَّنْ يَلْبَسُ لِبَاسَ الْمُلُوكِ، وَاَكْرَهُ اَنْ اُعَيَّرَ (ص285:) بِكَ، فَلَمَّا اَرَدْتُ الرُّجُوعَ اِلَى قَوْمِي

ہمارے پاس آنے سے تین دن پہلے بشارت دی' آپ نے فرمایا: تحقیق تمہارے پاس وائل بن حجر آئیں گے' پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی تو آپ نے مجھے خوش آمدید کہا اور مجھے اپنی مجلس کے قریب کیا اور میرے لیے اپنی چادر بچھائی اور مجھے اس پر بٹھایا' پھر لوگوں میں اعلان کیا تو وہ آپ کے پاس جمع ہو گئے' پھر آپ منبر پر چڑھے اور مجھے اپنے ساتھ چڑھایا اور میں آپ کے پیچھے تھا' پھر آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد کی' پھر فرمایا: اے لوگو! یہ وائل بن حجر ہے' تمہارے پاس حضرموت کے دور دراز شہروں میں سے آیا ہے' خوشی سے نہ کہ مجبور ہو کر' یہ بادشاہوں کی اولاد سے باقی بچے ہیں' اے وائل! اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے اور تیری اولاد میں' پھر آپ اترے اور مجھے اپنے ساتھ اُتارا اور مجھے مدینہ منورہ سے دور ایک جگہ مہمان رکھا اور حضرت معاویہ بن ابوسفیان کو حکم دیا کہ وہ مجھے ٹھہرائے۔ سو میں نکلا اور میرے ساتھ وہ بھی نکلے حتیٰ کہ ہم نے جب کچھ راستہ طے کیا تو انہوں نے کہا: اے وائل! بے شک گرمی تو میرے پاؤں کے اندر تک پہنچ گئی ہے' مجھے اپنے ساتھ (سواری پر) پیچھے سوار کر لو! میں نے کہا: میں تم پر اس اونٹنی سے بخل تو نہیں کرتا لیکن میں بادشاہوں کے ردیفوں (سواری پر پیچھے بیٹھنے) والوں میں سے نہیں ہوں اور میں یہ ناپسند کرتا ہوں کہ تیری وجہ سے عار دلایا جاؤں۔ انہوں (حضرت معاویہ) نے کہا: میری طرف اپنے جوتے ہی پھینک دو کہ میں ان کے ساتھ گرمی سے بچ سکوں۔ کہا کہ

اَمَرَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِكُتُبٍ ثَلَاثَةٍ؛ مِنْهَا كِتَابٌ لِي خَالِصٌ: فَضَّلَنِي فِيهِ عَلَى قَوْمِي، وَكِتَابٌ لِأَهْلِ بَيْتِي بِأَمْوَالِنَا هُنَاكَ، وَكِتَابٌ لِي وَلِقَوْمِي فِي كِتَابِي الْخَالِصِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى الْمُهَاجِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّ وَائِلًا يُسْتَسْعَى وَيَتَرَفَّلُ عَلَى الْأَقْوَالِ حَيْثُ كَانُوا فِي (مِنْ) حَضْرَمَوْتَ، وَفِي كِتَابِي الَّذِي لِي وَلِأَهْلِ بَيْتِي: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى الْمُهَاجِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ لِأَبْنَاءِ مَعْشَرِ أَبْنَاءِ ضَمْعَاجَ أَقْوَالِ شَنُوئَةَ بِمَا كَانَ لَهُمْ فِيهَا مِنْ مُلْكٍ وَمَوَامِرَ (مَرَامِرَ) وَعِمْرَانَ وَبَحْرٍ وَمِلْحٍ وَمَحْجِرٍ، وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ مَالٍ اتْرَثُوهُ بَايَعْتُ، وَمَا لَهُمْ فِيهَا مِنْ مَالٍ بِحَضْرَمَوْتَ أَعْلَاهَا وَأَسْفَلَهَا مِنِّي الذِّمَّةُ وَالْجِوَارُ، اللّٰهُ لَهُمْ جَارٌ، وَالْمُؤْمِنُونَ عَلَى ذَلِكَ أَنْصَارٌ، وَفِي الْكِتَابِ الَّذِي لِي وَلِقَوْمِي: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَالْأَقْوَالِ الْعَبَاهِلَةِ مِنْ حَضْرَمَوْتَ بِإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ مِنَ الصِّرْمَةِ التَّيْمَةِ وَلِصَاحِبِهَا التَّبِعَةُ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ وَلَا وِرَاطَ فِي الْإِسْلَامِ، لِكُلِّ عَشَرَةٍ مِنَ السَّرَايَا مَا تَحْمِلُ الْقِرَابُ مِنَ التَّمْرِ مَنْ أَجْبَا فَقَدْ أَرْبَا، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، فَلَمَّا مَلَكَ مُعَاوِيَةُ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ

میں تجھ پر ان دو جوتوں کے ساتھ بخل نہیں کرتا لیکن تو ان میں سے نہیں ہے جو بادشاہوں کا لباس پہن سکیں اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ تیرے ذریعے عار دلایا جاؤں۔ پس جب میں نے واپس لوٹنے کا اپنی قوم کی طرف ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے تین خطوں کا حکم دیا۔ ایک ان خطوں میں سے خاص طور پر میرے لیے تھا' جس میں مجھے میرے قوم پر فضیلت دی گئی اور ایک خط میرے اہل بیت کے لیے تھا جو وہاں ان کے مالوں کے متعلق تھا اور ایک خط میرے اور میری قوم کے لیے تھا۔ خاص میرے خط میں (لکھا) تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ کی طرف سے مہاجر بن ابی امیہ کی طرف! یہ کہ وائل صدقات وغیرہ وصول کریں گے اور قوم کے سردار ہوں گے' وہ حضر موت سے جس جگہ بھی ہوں سردار ہوں گے۔ جو خط میرے اور میرے گھر والوں کے لیے تھا' اس میں (لکھا) تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے مہاجر بن ابی امیہ کی طرف جو معشر' ضمعاج اور شنوء کے سردار ہیں' ان کے لیے سرداری اور راستے' اسی طرح آبادی' سمندر' نمک اور حفاظت والے مقام بھی ان کے ہیں۔ وہ اپنے پاس موجود اموال کے وارث ہوں گے اور جو بھی حضر موت کی اوپر والی جانب یا نیچے والی وہ مال ان کے ہیں۔ میری طرف سے یہ معاہدہ اور پناہ ہے' اے اللہ! تو ان کا ہمسایہ ہے اور مسلمان بھی ان کے مددگار ہوں گے۔ اور جو خط ان کے اور ان کی قوم کے بارے میں تھا' اس

يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ اَبِى اَرْطَاةَ، فَقَالَ لَهُ: قَدْ ضَمَمْتُ اِلَيْكَ النَّاحِيَةَ، فَاخْرُجْ بِجَيْشِكَ فَإِذَا تَخَلَّفْتَ اَفْوَاهَ الشَّامِ فَضَعْ سَيْفَكَ فَاقْتُلْ مَنْ اَبَى بَيْعَتِى حَتَّى تَصِيرَ اِلَى الْمَدِينَةِ، ثُمَّ ادْخُلِ الْمَدِينَةَ فَاقْتُلْ مَنْ اَبَى بَيْعَتِى، ثُمَّ اخْرُجْ اِلَى حَضْرَمَوْتَ فَاقْتُلْ مَنْ اَبَى بَيْعَتِى، وَاِنْ اَصَبْتَ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ فَأْتِنِى بِهِ، فَفَعَلَ، وَاَصَابَ وَائِلًا حَيًّا، فَجَاءَ بِهِ اِلَيْهِ، فَاَمَرَ مُعَاوِيَةُ اَنْ يَتَلَقَّى، وَاَذِنَ لَهُ، فَاُجْلِسَ مَعَهُ عَلَى سَرِيرٍ، (ص286:) فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: اَسَرِيرِى هٰذَا اَفْضَلُ اَمْ ظَهْرِ نَاقَتِكَ؟ فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَكُفْرٍ، وَكَانَتْ تِلْكَ سِيرَةَ الْجَاهِلِيَّةِ، وَقَدْ اَتَانَا اللّٰهُ الْيَوْمَ بِالْاِسْلَامِ، فَبِسِيرَةِ الْاِسْلَامِ مَا فَعَلْتُ، قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ مِنْ نَصْرِنَا، وَقَدِ اتَّخَذَكَ عُثْمَانَ ثِقَةً وَصِهْرًا؟ قُلْتُ: اِنَّكَ قَاتَلْتَ رَجُلًا هُوَ اَحَقُّ بِعُثْمَانَ مِنْكَ قَالَ: وَكَيْفَ يَكُونُ اَحَقَّ بِعُثْمَانَ مِنِّى، وَاَنَا اَقْرَبُ اِلَى عُثْمَانَ فِى النَّسَبِ؟ قُلْتُ: اِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ آخَى بَيْنَ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ؛ فَالْاَخُ اَوْلَى مِنِ ابْنِ الْعَمِّ، وَلَسْتُ اُقَاتِلُ الْمُهَاجِرِينَ، قَالَ: اَوَ لَسْنَا مُهَاجِرِينَ؟ قُلْتُ: اَوَ لَسْنَا قَدِ اعْتَزَلْنَا كُمَا جَمِيعًا، وَحُجَّةٌ اُخْرَى: حَضَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَفَعَ رَاْسَهُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ، وَقَدْ حَضَرَهُ جَمْعٌ كَثِيرٌ، ثُمَّ رَدَّ اِلَيْهِ

میں یہ تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے وائل کی طرف اور مہاجرین ابوامیہ کے سرداروں اور بڑے لوگوں کی طرف جو حضر موت میں ہیں' نماز ادا کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔ جو اونٹوں اور بکریوں وغیرہ کے ریوڑ سے اور ان کے بچوں سے بھی لی جائے۔ عامل اور حاکم مال کو اِدھر اُدھر کھینچ کر نہ لے جائیں اور عامل لوگوں کو اپنے پاس نہ بلائے' نکاحِ شغار بلامہر جائز نہیں' دھوکہ نہ کریں' نہ کسی کو فریب دیں' یہ اسلام میں درست نہیں۔ سرایا میں سے ہر دس کے لیے جو کچھ وہ اُٹھا کر برابر برابر کھجوریں ہیں جس نے پتے سے پہلے کھیتی بیچی تو اس نے گویا سود کا معاملہ کیا اور ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔ پھر جب حضرت معاویہ بادشاہ بنے تو بسر بن ارطاۃ نام کا قریش سے ایک آدمی لشکر لے کر بھیجا اور کہا: میں نے اس علاقے کو اپنے قابو میں لیا ہوا ہے' تم اپنا لشکر لے کر شام کے راستوں سے نکل جاؤ' جب شام تم سے پیچھے رہ جاؤ تو دیکھو جو شخص بھی میری پیروی سے منہ موڑے اسے مار ڈالو جب مدینے میں جاؤ تو وہاں بھی جو شخص میری پیروی سے منہ موڑے اس کو مار ڈالو' پھر حضر موت جاؤ وہاں بھی جو شخص میری پیروی سے منہ موڑے اسے مار ڈالو' اگر تمہیں وائل نظر آئے تو اس کو میرے پاس لے آؤ۔ بسر بن ارطاۃ نے ایسے ہی کیا اور دیکھا کہ وائل زندہ ہے' تو اُسے ان کے پاس لایا تو معاویہ نے اسے ملاقات کے لیے بلایا اور اجازت دی اور اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا۔ حضرت معاویہ

بَصَرَهُ، فَقَالَ: اَتَتْكُمُ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، فَشَدَّدَ اَمْرَهَا وَعَجَّلَهُ وَقَبَّحَهُ، فَقُلْتُ لَهُ مِنْ بَيْنِ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْفِتَنُ؟ فَقَالَ: يَا وَائِلُ، اِذَا اخْتَلَفَ سَيْفَانِ فِي الْاِسْلَامِ فَاعْتَزِلْهُمَا، فَقَالَ: اَصْبَحْتَ شِيعِيًّا؟ قُلْتُ: لَا، وَلٰكِنِّي اَصْبَحْتُ نَاصِحًا لِلْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَوْ سَمِعْتَ ذَا وَعَلِمْتَهُ مَا اَقْدَمْتُكَ، قُلْتُ: اَوَ لَيْسَ قَدْ رَاَيْتَ مَا صَنَعَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عِنْدَ مَقْتَلِ عُثْمَانَ انْتَهَى بِسَيْفِهِ اِلَى صَخْرَةٍ، فَضَرَبَهُ بِهَا حَتَّى انْكَسَرَ، فَقَالَ: اُولٰئِكَ قَوْمٌ يَحْمِلُونَ عَلَيْنَا، فَقُلْتُ: فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ فَبِحُبِّي، وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ فَبِبُغْضِي قَالَ: اخْتَرْ اَيَّ الْبِلَادِ شِئْتَ، فَاِنَّكَ لَسْتَ بِرَاجِعٍ اِلَى حَضْرَمَوْتَ، فَقُلْتُ: عَشِيرَتِي بِالشَّامِ، وَاَهْلُ بَيْتِي بِالْكُوفَةِ، فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِكَ خَيْرٌ مِنْ عَشَرَةٍ مِنْ عَشِيرَتِكَ، فَقُلْتُ: مَا رَجَعْتُ اِلَى حَضْرَمَوْتَ سُرُورًا بِهَا، وَمَا يَنْبَغِي لِلْمُهَاجِرِ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي هَاجَرَ مِنْهُ اِلَّا مِنْ عِلَّةٍ، قَالَ: وَمَا عِلَّتُكَ؟ قُلْتُ: قَوْلُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ، فَحَيْثُ اخْتَلَفْتُمْ اعْتَزَلْنَاكُمْ، وَحَيْثُ اجْتَمَعْتُمْ جِئْنَاكُمْ، فَهٰذِهِ الْعِلَّةُ، فَقَالَ: اِنِّي قَدْ وَلَّيْتُكَ الْكُوفَةَ فَسِرْ اِلَيْهَا، فَقُلْتُ: مَا اِلَيَّ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میرا تخت بہتر ہے یا تیری اونٹنی کی کوہان؟ تو میں نے کہا: امیرالمؤمنین! میں ابھی ابھی جاہلیت سے مسلمان ہوا تھا اور جاہلیت کا عام رواج یہی تھا' اب اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام سے سرفراز فرمایا تو آپ نے اسلام کی سیرت اور طریقے کی وجہ سے مجھ سے یہ سلوک کیا۔ حضرت معاویہ نے پوچھا: اچھا ہماری مدد کرنے سے تمہیں کیا چیز مانع ہے اور تُو نے عثمان پر اعتماد کیا' انہیں اپنا سسرال بنایا؟ میں نے کہا: آپ نے ایسے آدمی سے جنگ کی جو بہ نسبت عثمان تمہارا زیادہ حق دار تھا۔ اور عثمان کا مجھ سے زیادہ حق دار اور کون ہوسکتا ہے اور میں اس کا زیادہ حق دار ہوں کیونکہ بھائی نسبت چچازاد کے زیادہ حق دار ہوتا ہے اور میں مہاجرین سے جنگ نہیں کرتا۔ تو انہوں نے کہا: کیا ہم مہاجرین نہیں ہیں' میں نے کہا: اسی لیے ہم تم سب سے الگ رہے اور ایک اور دلیل ہے: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا' آپ نے اپنا سر مبارک مشرق کی طرف اُٹھایا' بہت سارے لوگ وہاں تھے' پھر اپنی نظر واپس کر لی اور فرمایا: تمہارے پاس ایسے فتنے آئیں گے جو اندھیری رات توڑ دیں گے۔ پھر آپ نے ان فتنوں کی بات کو بہت شدت سے ذکر کیا اور ان کی جلدی آنے کی بات اور ان کی بُرائی ذکر کی۔ میں نے کہا: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے اور کون سے فتنے ہوں گے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے وائل! جب اسلام میں دو تلواریں مختلف چلنا شروع کر دیں تو دونوں سے الگ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِأَحَدٍ حَاجَةٌ، أَمَا رَأَيْتَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَدْ أَرَادَنِي فَأَبَيْتُ، وَأَرَادَنِي عُمَرُ فَأَبَيْتُ، وَأَرَادَنِي عُثْمَانُ فَأَبَيْتُ، وَلَمْ أَدَعْ بَيْعَتَهُمْ، قَدْ جَائَنِي كِتَابُ أَبِي بَكْرٍ حَيْثُ ارْتَدَّ أَهْلُ نَاحِيَتِنَا، فَقُمْتُ فِيهِمْ حَتَّى رَدَّهُمُ اللَّهُ إِلَى الْإِسْلَامِ بِغَيْرِ وِلَايَةٍ، فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ، فَقَالَ لَهُ: سِرْ فَقَدْ وَلَّيْتُكَ الْكُوفَةَ، وَسِرْ بِوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ فَأَكْرِمْهُ وَاقْضِ حَوَائِجَهُ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَسَأْتَ بِيَ الظَّنَّ، تَأْمُرُنِي بِإِكْرَامِ رَجُلٍ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَكْرَمَهُ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَأَنْتَ؟ فَسُرَّ مُعَاوِيَةُ بِذَلِكَ مِنْهُ، فَقَدِمْتُ مَعَهُ الْكُوفَةَ، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ مَاتَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرٍ: الْوِرَاطُ: الْعِمَارُ، وَالْأَقْوَالُ: الْمُلُوكُ، وَالْعَبَاهِلَةُ: الْعُظَمَاءُ

رہنا۔ تو معاویہ نے کہا: تم شیعہ ہو گئے ہو؟ میں نے کہا: نہیں! بلکہ میں مسلمانوں کا خیر خواہ بن گیا ہوں۔ معاویہ نے کہا: اگر تُو یہ جانتا تھا اور تُو نے یہ بات سنی تھی تو پھر مجھے کون سی چیز لائی تھی؟ میں نے کہا: کیا تم نے دیکھا نہیں کہ محمد بن مسلمہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل کے وقت کیا کہا تھا؟ وہ اپنی تلوار لے کر گئے؟ جا کر ایک پتھر پر ماری اور توڑ دی۔ پھر انہوں نے کہا: یہ لوگ ہم پر حملہ کرتے ہیں؟ میں نے کہا: پھر تم رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کے متعلق کیا کرو گے: ''جس نے انصار کو دوست رکھا تو وہ مجھے دوست رکھنے کی وجہ سے ہے اور جس نے انصار کو بُرا سمجھا تو اس نے مجھے بُرا سمجھنے کی وجہ سے بُرا سمجھا''۔ انہوں نے کہا: اب میں تمہیں حضرموت نہیں بھیجوں گا؟ اس لیے کوئی شہر پسند کر لو؟ میں تمہیں وہاں بھیجوں گا؟ میں نے کہا: میرے قبیلے کے لوگ شام میں ہیں اور میرے گھر والے کوفے میں ہیں۔ انہوں نے کہا: قبیلے والے دس آدمیوں سے تیرے گھر والا ایک آدمی بہتر ہے۔ میں نے کہا: حضرموت کو خوشی سے نہیں جاتا اور مسلمان مہاجر کو لائق نہیں کہ وہ اپنی ہجرت کی جگہ کو واپس جائے؟ ہاں کوئی وجہ ہو تو جا سکتا ہے۔ انہوں نے پوچھا: تیرے لیے کون سی وجہ ہے؟ میں نے کہا: میرے لیے اس کی وجہ رسول اللہ ﷺ کا فتنوں کے متعلق فرمان ہے۔ تو تم نے جہاں بھی اختلاف کیا ہم تم سے الگ ہو گئے اور جب تم اکٹھے ہو گئے تو ہم تمہارے پاس اکٹھے ہو گئے؟ تو یہ

علت ہے۔ پھر وہ کہنے لگے: میں تجھے کوفے کا حاکم بناتا ہوں' لہٰذا اِدھر چلے جاؤ' میں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد مجھے کسی کی ضرورت نہیں' کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی مجھ سے اس چیز کا ارادہ کیا مگر میں نے انکار کر دیا' پھر عمر رضی اللہ عنہ نے یہی ارادہ کیا تو میں نے ان سے بھی انکار کر دیا' پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی یہی چاہا تھا مگر میں نے پھر انکار کر دیا اور میں نے ان کی بیعت بھی ترک نہیں کی۔ میرے پاس ابوبکر رضی اللہ عنہ کا خط آیا تھا جب کہ ہمارے علاقے کے لوگ مرتد ہو گئے تھے تو میں کھڑا ہو گیا' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اسلام کی طرف ولایت کے بغیر ہی واپس کر دیا۔ پھر انہوں نے عبدالرحمٰن بن الحکم کو بلا کر کہا: میں تمہیں کوفے کا گورنر بناتا ہوں اور وائل کو لے جاؤ' ان کی عزت افزائی کرو اور ان کی ضرورتیں پوری کرو۔ انہوں نے کہا: امیر صاحب! آپ نے میرے متعلق اچھا گمان نہیں رکھا' تم مجھے ایسے شخص کی عزت افزائی کا حکم دے رہے ہو جس کی عزت افزائی کرتے ہوئے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی دیکھا اور ابوبکر' عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کو اور آپ کو بھی۔ تو معاویہ اس بات سے بڑے خوش ہوئے۔ وائل کہتے ہیں: پھر میں ان کے ساتھ کوفے میں آیا' پھر تھوڑے عرصہ بعد وہ فوت ہو گئے۔

911 - حَدَّثَنَا اَبُو عَجِيبَةَ الْمُسْتَمْلِي حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت

911- صحیح مسلم جلد 4صفحہ1838' رقم الحدیث: 2367 . الکنی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ351'

Marfat.com
Marfat.com

الْحَافِظُ الْحَضْرِيُّ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَسْلَمُ، وَغِفَارٌ، وَمُزَيْنَةُ، وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ بَنِي اَسَدٍ، وَغَطَفَانَ وَبَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلم غفار مزینہ اور جہینہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بنی اسد غطفان بنی عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ الْكُوفِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

اس حدیث کو ابواشہب جعفر بن حارث نخعی کوفی سے اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

912 - حَدَّثَتْنَا عَبْدَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ

حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارے بہترین شہسوار

رقم الحديث: 626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث: 6183 .

912- صحيح البخارى جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث: 2047 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدى جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائى جلد 6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبى عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقى جلد 1 صفحه 286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبى وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد1صفحه139 .

الْاَنْصَارِيّ، بِبَغْدَادَ فِي مُرَبَّعَةِ الْحَرَشِيِّ فِي دَارِهَا قَالَتْ: حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِيهِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَبِي قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا اَبُو قَتَادَةَ، وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: وَتَفْسِيرُ هَذَا الْحَدِيثِ اَنَّ الْمُشْرِكِينَ اَغَارُوا عَلَى لِقَاحِ الْمَدِينَةِ فَلَحِقَ اَبُو قَتَادَةَ مَسْعَدَةَ وَكَانَ رَئِيسَ جَيْشِ الْمُشْرِكِينَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ فَقَتَلَهُ، وَاَخَذَ سَلَبَهُ، وَبَادَرَ سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ فَحَبَسَ بَعْضَ الْمُشْرِكِينَ رَمْيًا بِالْحِجَارَةِ مِنْ قِبَلِ الْجَبَلِ حَتَّى لَحِقَتْهُمْ خَيْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا يَعْنِي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ اَبُو قَتَادَةَ، وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ

ابوقتادہ ہیں اور ہمارے بہترین پیادے سلمہ بن اکوع ہیں' پس حضرت ابوقتادہ مسعدہ سے جا ملے اور وہ اس دن مشرکین کے لشکر کا امیر تھا' تو انہوں (حضرت ابوقتادہ) نے اسے (مسعدہ) قتل کر دیا اور ان کا اسلحہ لے لیا اور حضرت سلمہ بن اکوع دوڑ رہے تھے کہ انہوں نے بعض مشرکین کو پتھر مار کر پہاڑ کی جانب سے روک لیا' حتیٰ کہ ان سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوار جا ملے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارے بہترین گھڑسوار آج کے دن ابوقتادہ ہیں اور ہمارے بہترین پیادے آج کے دن سلمہ بن اکوع ہیں۔

913 - حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ سے

913- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمي جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 .

مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَتْ: حَدَّثَنِی اَبِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیهِ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِیهِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیهِ اَبِی قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِیٍّ اَنَّهُ حَرَسَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَیْلَةَ بَدْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، احْفَظْ اَبَا قَتَادَةَ كَمَا حَفِظَ نَبِيَّكَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ

روایت ہے کہ انہوں نے بدر کی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہرے داری کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ابوقتادہ کی حفاظت فرمانا جیسے کہ اس نے اس رات کو تیرے نبی کی حفاظت کی۔

☆☆☆☆☆

الکنی والأسماء للدولابی جلد 3 صفحہ 1116' رقم الحدیث: 1944 . الشریعة للآجری جلد2صفحہ1059' رقم الحدیث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحہ195' رقم الحدیث: 620 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 3صفحہ403' رقم الحدیث: 2554 . حدیث أبی الفضل الزہری جلد1صفحہ381' رقم الحدیث: 349 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

27- کتاب الحدود

حدود کے احکام ومسائل
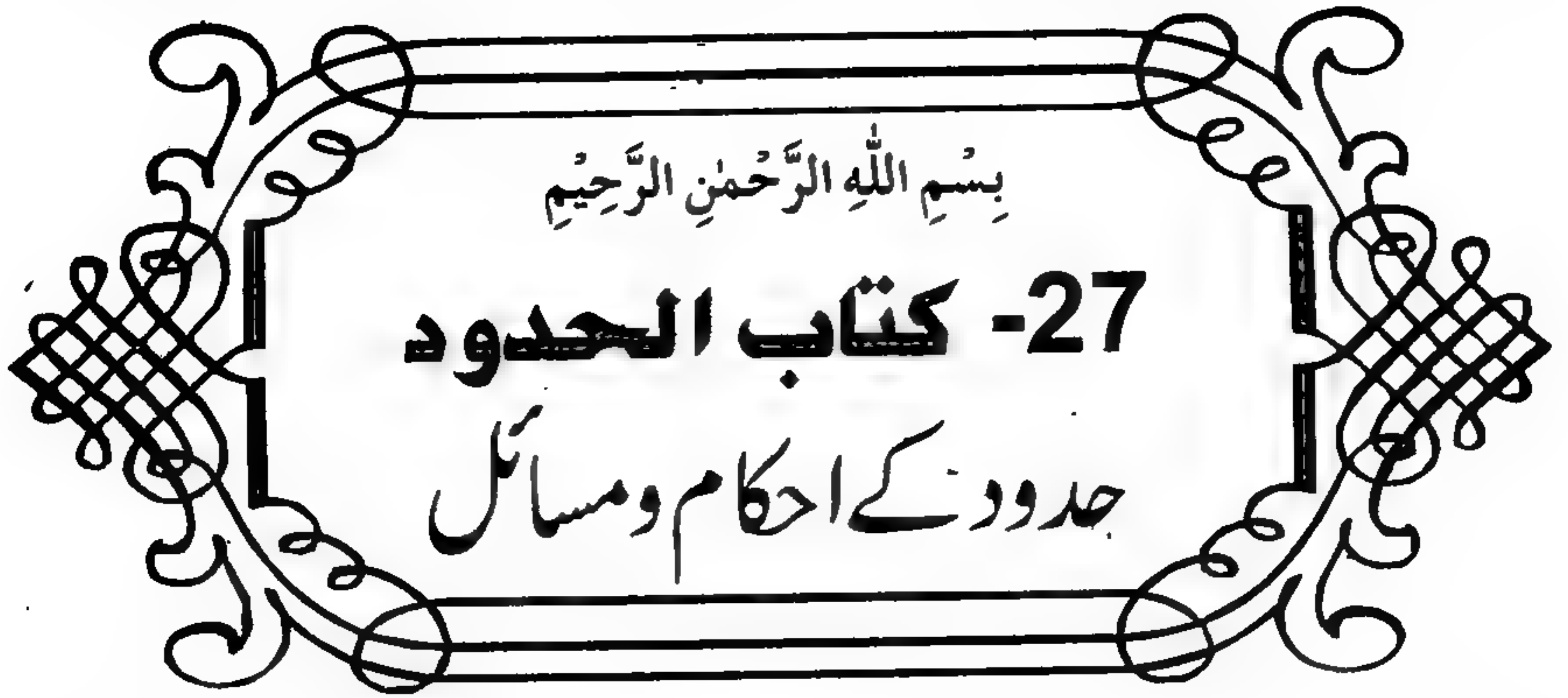
914 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمُقْرِیءُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (ہاتھ) کاٹنا چوتھائی دینار یا اس سے

914- صحيح البخاری جلد 8صفحه161' رقم الحديث: 6792 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه136' رقم الحديث: 4384 . سنن الترمذی جلد 4صفحه50' رقم الحديث: 1445 . سنن النسائی جلد 8صفحه77' رقم الحديث: 4914 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه862' رقم الحديث: 2585 . مؤطا مالك جلد 2صفحه832 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه158' رقم الحديث: 1687 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10 صفحه 235' رقم الحديث: 18961 . مسند الحميدی جلد 1صفحه299' رقم الحديث: 281 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه474' رقم الحديث: 28086 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه424' رقم الحديث: 985 . مسند أحمد جلد 40صفحه89' رقم الحديث: 24078 . سنن الدارمی جلد3صفحه1481' رقم الحديث: 2346 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه399' رقم الحديث: 559 . السنة للمروزی جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 319 . السنن الكبری للنسائی جلد 7صفحه29' رقم الحديث: 7387 . مسند أبی يعلی الموصلی جلد 4صفحه231' رقم الحديث: 2342 . معجم أبی يعلی الموصلی جلد1صفحه116' رقم الحديث: 116 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه209' رقم الحديث: 824 . الكنی والأسماء للدولابی جلد2صفحه749' رقم الحديث: 1298 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه114' رقم الحديث: 6221 . شرح معانی الآثار جلد3صفحه163' رقم الحديث: 4955 .

يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

زائد میں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى اِلَّا وَلَدُهُ

یحییٰ بن یحییٰ سے اس حدیث کو ان کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

915 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عمرو بن حمق الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی کو اپنے خون پر امین خیال کیا' پھر اس نے اسے قتل کر دیا تو میں قاتل سے بری ہوں' اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

915- مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه614' رقم الحديث: 1381 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 5 صفحه300' رقم الحديث: 9679 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه481' رقم الحديث: 3336 . مسند ابن أبي شيبة جلد 2صفحه355' رقم الحديث: 863 . مسند أحمد جلد 36صفحه277' رقم الحديث: 21946 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 2344 . السنن الكبرى للنسائي جلد 8 صفحه 78' رقم الحديث: 8688 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه191' رقم الحديث: 201 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 180 . معجم ابن الأعرابي جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 598 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1صفحه486' رقم الحديث: 596 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه320' رقم الحديث: 5982 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه80' رقم الحديث: 2551 . مسند الشاميين للطبراني جلد 3صفحه350' رقم الحديث: 2448 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحه393' رقم الحديث: 8040 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 164 . السنن الكبرى للبيهقي جلد9صفحه240' رقم الحديث: 18422 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد4صفحه2007' رقم الحديث: 5043 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ، فَقَتَلَهُ فَأَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَيَانٍ إِلَّا هُدْبَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ

بیان سے اس حدیث کو ہدبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن ابوبکر اپنے والد سے اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

916 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ الْحَذَّاءُ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا، فَعُوقِبَ بِهِ، فَاللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَنْ أَصَابَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ، فَاللّٰهُ عَزَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دنیا میں کوئی گناہ کیا' سو اسے یہیں پر سزا بھی مل گئی تو اللہ جل ذکرہٗ زیادہ انصاف فرمانے والا ہے کہ وہ اپنے بندے کو آخرت میں دوبارہ اس کے گناہ کی سزا دے اور جس شخص نے دُنیا میں کوئی گناہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کی اور اسے معاف کر دیا تو اللہ عزوجل بہت زیادہ سخاوت فرمانے والا ہے کہ وہ دوبارہ کسی شے (گناہ) میں لوٹے تو وہ اسے معاف بھی کر

916- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 297 . مسند أحمد جلد 2صفحه78' رقم الحديث: 649 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد1صفحه453' رقم الحديث: 608 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 2 صفحه 574' رقم الحديث:1031 . شرح مشكل الآثار جلد5صفحه423' رقم الحديث: 2181 . المعجم الأوسط جلد6صفحه206' رقم الحديث: 6201 . سنن الدارقطني جلد4صفحه303' رقم الحديث: 3509 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه483' رقم الحديث: 3664 . مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه303' رقم الحديث: 503 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 8صفحه570' رقم الحديث: 17593 . شعب الايمان جلد9صفحه338' رقم الحديث: 6733 . التوبة لابن أبي الدنيا جلد 1صفحه111' رقم الحديث: 136 . المطالب العالية بزوائد جلد15صفحه188' رقم الحديث:3704 .

وَجَلَّ اَجْوَدُ مِنْ اَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ وَسَتَرَهُ

دے اور اس کی پردہ پوشی بھی کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یونس بن ابی اسحاق سے اس حدیث کو حجاج بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

917 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ كَعْبٍ الْوَاسِطِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ اَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ) (البقرة: **178**) قَالَ كَانَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ اِذَا قُتِلَ فِيهِمُ الْقَتِيلُ عَمْدًا لَمْ يَحِلَّ لَهُمْ اِلَّا الْقَوَدُ، وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الدِّيَةُ، فَاُمِرَ هٰذَا اَنْ يَتَّبِعَ بِالْمَعْرُوفِ وَاُمِرَ هٰذَا اَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ عزوجل کے ارشادِ مبارک "فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ اَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ" کے متعلق فرمایا کہ بنی اسرائیل میں جب کوئی شخص عمداً قتل کر دیا جاتا تو ان کے لیے صرف قصاص لینا ہی حلال ہوتا۔ اور (اللہ تعالیٰ نے) تمہارے لیے دیت کو حلال کیا' پس اس کا حکم دیا گیا کہ معروف طریقے سے اس کی پیروی کی جائے اور اس بات کا حکم دیا گیا کہ اچھے طریقے سے ادا کرو (یعنی دیت کو) یہ تمہارے لیے تمہارے ربِ تعالیٰ کی طرف سے آسانی کی گئی ہے۔

917- صحيح البخارى جلد 6صفحه23' رقم الحديث: 4498 . سنن النسائى جلد 8صفحه36' رقم الحديث: 4781 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 9صفحه489' رقم الحديث: 18134 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه460' رقم الحديث: 27971 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 6صفحه348' رقم الحديث: 6957 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 775 . شرح مشكل الآثار جلد 12 صفحه 421' رقم الحديث: 4903 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه362' رقم الحديث: 6010 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 11صفحه94' رقم الحديث: 11155 . سنن الدارقطنى جلد 4صفحه272' رقم الحديث: 3450 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه300' رقم الحديث: 3080 . السنن الصغير للبيهقى جلد 3صفحه218' رقم الحديث: 2978 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 8صفحه71' رقم الحديث: 15969 . معرفة السنن والآثار جلد 12صفحه62' رقم الحديث: 15872 .

يُؤَدِّى بِإِحْسَانٍ، فَذٰلِكُمْ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى نُعَيْمٍ

ابان سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن ابی نعیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

918 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِىُّ الْبَصْرِىُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَدَنِىُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَقِىَ الزُّبَيْرُ سَارِقًا، فَشَفَعَ فِيهِ، فَقِيلَ لَهُ: حَتَّى نُبَلِّغَهُ الْإِمَامَ، فَقَالَ: اِذَا بَلَغَ الْإِمَامَ، فَلَعَنَ اللّٰهُ الشَّافِعَ وَالْمُشَفِّعَ ، كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت زبیر ایک چور سے ملے انہوں نے اس کے بارے میں سفارش کی تو ان سے کہا گیا: یہ بات (یعنی سفارش کرنا) حاکم تک پہنچنے سے پہلے تک ہے جب بات حاکم تک پہنچ جائے (تو پھر) سفارش کرنے والے اور سفارش کو قبول کرنے والے (دونوں) پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

لَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو غَزِيَّةَ

حضرت زبیر سے یہ حدیث اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی۔ ابوغزیہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

919 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَطَّةَ الْاَصْبَهَانِىُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

918- مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10صفحه226' رقم الحديث: 18928 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 473' رقم الحديث: 28075 . الكنٰى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه24' رقم الحديث: 68 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه384' رقم الحديث: 1681 . سنن الدارقطنی جلد 4صفحه284' رقم الحديث: 3468 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد8صفحه577' رقم الحديث:17619 .

919- صحيح البخاری جلد 8صفحه161' رقم الحديث: 6792 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه136' رقم الحديث: 4384 . سنن الترمذی جلد 4صفحه50' رقم الحديث: 1445 . سنن النسائی جلد 8صفحه77' رقم الحديث: 4914 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه862' رقم الحديث: 2585 . مؤطا مالك

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ السِّنْدِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَيْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی نُعْمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزِّنَا اُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے غلام پر زنا کی تہمت لگائی اس پر قیامت کے دن حد قائم کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَيْسٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ

زیاد بن فیاض سے اس حدیث کو عمرو بن ابی قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سہل بن عبد ربہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

920 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

جلد 2صفحه832 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه158' رقم الحديث:1687 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10 صفحه 235' رقم الحديث: 18961 . مسند الحميدی جلد 1صفحه299' رقم الحديث: 281 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه474' رقم الحديث: 28086 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه424' رقم الحديث: 985 . مسند أحمد جلد 40صفحه89' رقم الحديث: 24078 . سنن الدارمی جلد3صفحه1481' رقم الحديث:2346 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه399' رقم الحديث: 559 . السنة للمروزی جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 319 . السنن الكبرٰى للنسائی جلد7صفحه29' رقم الحديث: 7387 . مسند أبی يعلٰى الموصلی جلد 4صفحه231' رقم الحديث: 2342 . معجم أبی يعلٰى الموصلی جلد1صفحه116' رقم الحديث: 116 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه209' رقم الحديث: 824 . الكنٰى والأسماء للدولابی جلد2صفحه749' رقم الحديث: 1298 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه114' رقم الحديث: 6221 . شرح معانی الآثار جلد3صفحه163' رقم الحديث: 4955 .

920- مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه614' رقم الحديث: 1381 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5 صفحه300' رقم الحديث: 9679 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه481' رقم الحديث: 3336 . مسند ابن

الْحَرْبِيُّ، فِي كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو زُبَيْدٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ نَفَرًا، مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَابُوا الْمَدِينَةَ، فَأَخْرَجَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا فَصَلَحُوا، فَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ، وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِطَلَبِهِمْ، فَأُدْرِكُوا، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ

کہ قبیلہ عرینہ کا ایک گروہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں (مدینہ منورہ میں) آیا تو انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں صدقہ کے اونٹوں کی طرف بھیج دیا تو انہوں نے ان (صدقے کے اونٹوں) کا دودھ پیا تو تندرست ہو گئے پس وہ اونٹوں کو ہانک کر لے گئے اور اسلام سے مرتد ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں تلاش کرنے کا حکم فرمایا تو انہیں پکڑ لیا گیا' پس ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیری گئیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ إِلَّا أَشْعَثُ، وَلَا عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا عَبْثَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

غیلان بن جریر سے اس حدیث کو اشعث کے سوا اور اشعث سے عبثر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

أبي شيبة جلد2صفحه355' رقم الحديث: 863 . مسند أحمد جلد 36صفحه277' رقم الحديث: 21946 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 2344 . السنن الكبرى للنسائي جلد 8 صفحه 78' رقم الحديث: 8688 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه191' رقم الحديث: 201 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 180 . معجم ابن الأعرابي جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 598 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1صفحه486' رقم الحديث: 596 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه320' رقم الحديث: 5982 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه80' رقم الحديث: 2551 . مسند الشاميين للطبراني جلد 3صفحه350' رقم الحديث: 2448 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحه 393' رقم الحديث: 8040 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1صفحه129' رقم الخديث: 164 . السنن الكبرى للبيهقي جلد9صفحه240' رقم الحديث: 18422 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد4صفحه2007' رقم الحديث: 5043 .

921 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِی حَسَّانَ الْاَنْمَاطِیُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِیُّ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقٍّ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت سعید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی کی ایک بالشت بھی زمین بغیر حق کے لی' قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی طُفَيْلٍ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ

اس حدیث کو ابوطفیل عامر بن واثلہ سے ولید بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن مسروق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

922 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَازِكِیُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

921- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 297 . مسند أحمد جلد 2صفحه78' رقم الحديث: 649 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد1صفحه453' رقم الحديث: 608 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 2 صفحه 574' رقم الحديث: 1031 . شرح مشكل الآثار جلد5صفحه423' رقم الحديث: 2181 . المعجم الأوسط جلد6صفحه206' رقم الحديث: 6201 . سنن الدارقطني جلد4صفحه303' رقم الحديث: 3509 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه483' رقم الحديث: 3664 . مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه303' رقم الحديث: 503 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 8صفحه570' رقم الحديث: 17593 . شعب الايمان جلد9صفحه338' رقم الحديث: 6733 . التوبة لابن أبي الدنيا جلد 1صفحه111' رقم الحديث: 136 . المطالب العالية بزوائد جلد15صفحه188' رقم الحديث: 3704 .

922- صحيح البخاري جلد 6صفحه23' رقم الحديث: 4498 . سنن النسائي جلد 8صفحه36' رقم الحديث: 4781 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 9صفحه489' رقم الحديث: 18134 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه460' رقم الحديث: 27971 . السنن الكبرى للنسائي جلد 6صفحه348' رقم

الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَقَضَى فِي الرِّكَازِ الْخُمُسَ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے زبان (یعنی جانوروں) کا کیا ہوا نقصان ضائع ہے اور آپ نے معدنیات میں پانچویں حصے کا فیصلہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ وَاَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَنْصَارِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ الْجَعْدِ هُدْبَةُ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ ابْنِ اَبِي مَرْيَمَ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ

قتادہ سے اس حدیث کو حماد بن جعد کے سوا اور ابومریم عبدالغفار بن قاسم انصاری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حماد بن جعدی سے ہدبہ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور از ابن ابی مریم' اسماعیل بن عمرو بجلی اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

923 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے بھائی پر کسی بھی طرح کا ظلم کیا تو وہ اس سے آج ہی معافی

الحدیث: 6957 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد 1 صفحه 195' رقم الحدیث: 775 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 12 صفحه 421' رقم الحدیث: 4903 ۔ صحیح ابن حبان جلد 13 صفحه 362' رقم الحدیث: 6010 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحه 94' رقم الحدیث: 11155 ۔ سنن الدارقطنی جلد 4 صفحه 272' رقم الحدیث: 3450 ۔ المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 2 صفحه 300' رقم الحدیث: 3080 ۔ السنن الصغیر للبیهقی جلد 3 صفحه 218' رقم الحدیث: 2978 ۔ السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 8 صفحه 71' رقم الحدیث: 15969 ۔ معرفة السنن والآثار جلد 12 صفحه 62' رقم الحدیث: 15872 ۔

923- مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 10 صفحه 226' رقم الحدیث: 18928 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحه 473' رقم الحدیث: 28075 ۔ الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1 صفحه 24' رقم الحدیث: 68 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 4 صفحه 384' رقم الحدیث: 1681 ۔ سنن الدارقطنی جلد 4 صفحه 284' رقم الحدیث: 3468 ۔ السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 8 صفحه 577' رقم الحدیث: 17619 ۔

يَحْيَى بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ظَلَمَ اَخَاهُ بِمَظْلِمَةٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ اَنْ يُؤْخَذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ، لَيْسَ ثَمَّةَ دِينَارٌ، وَلَا دِرْهَمٌ؛ فَاِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَتْ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ، فَاُلْقِيَتْ عَلَيْهِ

طلب کر لے اس سے پہلے کہ اس کی نیکیاں لے لی جائیں نہ تو وہاں دینار ہوں گے اور نہ درہم' سوا گر اس کا کوئی نیک عمل ہو تو اس سے بقدر اس کے ظلم کے لے لیے جائیں گے اور اگر اس کا کوئی نیک عمل نہ ہوا تو اس کے ساتھی (جس پر اس نے ظلم کیا) کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیئے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ الْعَدَنِيُّ وَهُوَ شَيْخٌ قَدِيمٌ رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْحُصَيْنِ الرَّازِيُّ، وَقَدْ قِيلَ اِنَّ اسْمَ اَبِي حُصَيْنٍ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، وَهُوَ ثِقَةٌ

علی بن صالح سے اس حدیث کو ابراہیم بن یحییٰ بن ابی یعقوب عدنی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور یہ بڑے پرانے بزرگ ہیں' ان سے سفیان بن عیینہ نے روایت لی۔ اور اس حدیث کو ابراہیم بن یحییٰ بن ابی یعقوب سے ابراہیم بن حکم کے سوا کسی نے روایت نہیں کی۔ ابوالحصین رازی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور کہا گیا کہ ابی حصین کا نام یحییٰ بن سلیمان ہے اور یہ ثقہ راوی ہیں۔

924 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا'

924- صحيح البخارى جلد 8صفحه161' رقم الحديث: 6792 . سنن أبى داؤد جلد4صفحه136' رقم الحديث: 4384 . سنن الترمذى جلد 4صفحه50' رقم الحديث: 1445 . سنن النسائى جلد 8صفحه77' رقم الحديث: 4914 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه862' رقم الحديث: 2585 . موطا مالك جلد 2صفحه832 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3صفحه158' رقم الحديث: 1687 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد10 صفحه235' رقم الحديث: 18961 . مسند الحميدى جلد 1صفحه299' رقم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: (ہاتھ) کاٹنا چوتھائی دینار (کی چوری) یا اس سے زیادہ پر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَكَانَ مِنَ الثِّقَاتِ اِلَّا وَلَدُهٗ، وَهُمْ ثِقَاتٌ

ان دونوں حدیثوں کو یحییٰ بن یحییٰ سے روایت نہیں کیا گیا اور یہ ثقہ راوی ہیں نہ کہ ان کا بیٹا اور وہ ثقہ ہیں۔

925 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک

الحدیث: 281 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحه474' رقم الحدیث: 28086 ۔ مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحه424' رقم الحدیث: 985 ۔ مسند أحمد جلد 40صفحه89' رقم الحدیث: 24078 ۔ سنن الدارمی جلد3صفحه1481' رقم الحدیث:2346 ۔ السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه399' رقم الحدیث: 559 ۔ السنة للمروزی جلد 1صفحه89' رقم الحدیث: 319 ۔ السنن الکبرٰی للنسائی جلد7صفحه29' رقم الحدیث: 7387 ۔ مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4صفحه231' رقم الحدیث: 2342 ۔ معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد1صفحه116' رقم الحدیث:116 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه209' رقم الحدیث: 824 ۔ الکنٰی والأسماء للدولابی جلد2صفحه749' رقم الحدیث: 1298 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه114' رقم الحدیث: 6221 ۔ شرح معانی الآثار جلد3صفحه163' رقم الحدیث:4955 ۔

925- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه614' رقم الحدیث: 1381 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5 صفحه300' رقم الحدیث: 9679 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1صفحه481' رقم الحدیث: 3336 ۔ مسند ابن أبی شیبة جلد2صفحه355' رقم الحدیث: 863 ۔ مسند أحمد جلد 36صفحه277' رقم الحدیث: 21946 ۔ الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 4صفحه316' رقم الحدیث: 2344 ۔ السنن الکبرٰی للنسائی جلد 8 صفحه 78' رقم الحدیث: 8688 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 1صفحه191' رقم الحدیث: 201 ۔ مکارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه74' رقم الحدیث: 180 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه320' رقم الحدیث: 598 ۔ الفوائد الشهیر بالغیلانیات جلد 1صفحه486' رقم الحدیث: 596 ۔ صحیح ابن حبان جلد 13صفحه320' رقم الحدیث: 5982 ۔ المعجم الأوسط

الْاَزْدِيُّ ابْنِ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو اَبُو غَالِبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْجَرْمِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا، وَكَانَتْ حَامِلًا، فَاَخَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى وَضَعَتْ، ثُمَّ اَمَرَهَا فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا، ثُمَّ اَمَرَ بِرَجْمِهَا، ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ وَرَجَمْتَهَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَ بِهَا سَبْعُونَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ، هَلْ وَجَدْتَ اَفْضَلَ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا؟

عورت نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئی تو اس نے زنا کا اقرار کیا اور وہ حاملہ تھی تو رسول اللہ ﷺ نے اس (کی سزا) کو مؤخر کیا تا کہ اس کا وضع حمل ہو جائے' پھر آپ نے حکم فرمایا تو اس پر اس کے کپڑوں کو باندھا گیا' پھر آپ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا' پھر اس پر نماز (جنازہ) پڑھی تو ایک آدمی نے آپ سے عرض کیا: کیا آپ اس عورت پر نماز پڑھتے ہیں حالانکہ اس نے زنا کیا اور اسے رجم کیا گیا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ستر اہل مدینہ ایسی توبہ کریں تو ان سے (ایسی توبہ) قبول ہو' کیا تو نے اس کی جان سے زیادہ افضل کوئی چیز پائی ہے جو اس نے پیش کر دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

ایوب سے اس حدیث کو عبیداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

926 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جلد 3 صفحہ 80' رقم الحدیث: 2551 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3 صفحہ 350' رقم الحديث: 2448 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحہ 393' رقم الحديث: 8040 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحہ 129' رقم الحديث: 164 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9 صفحہ 240' رقم الحديث: 18422 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 4 صفحہ 2007' رقم الحديث: 5043 .

926- سنن ابن ماجه جلد 1 صفحہ 109' رقم الحديث: 297 . مسند أحمد جلد 2 صفحہ 78' رقم الحديث: 649 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 1 صفحہ 453' رقم الحديث: 608 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 2 صفحہ 574' رقم الحديث: 1031 . شرح مشكل الآثار جلد 5 صفحہ 423' رقم

اَحْمَدَ بْنِ اَبِی شُعَیْبٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ مَوْلَی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ لَقَتْلُ الْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْیَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! مؤمن شخص کا قتل قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کے زائل ہونے سے زیادہ عظیم ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِیمَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

ابراہیم سے اس حدیث کو محمد بن اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن مسلمہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

927 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الحديث: 2181 . المعجم الأوسط جلد6صفحه206' رقم الحديث: 6201 . سنن الدارقطنى جلد4صفحه303' رقم الحديث: 3509 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه483' رقم الحديث: 3664 . مسند الشهاب القضاعى جلد1صفحه303' رقم الحديث: 503 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 8صفحه570' رقم الحديث: 17593 . شعب الايمان جلد9صفحه338' رقم الحديث: 6733 . التوبة لابن أبى الدنيا جلد 1صفحه111' رقم الحديث: 136 . المطالب العالية بزوائد جلد15صفحه188' رقم الحديث: 3704 .

927- صحيح البخارى جلد 6صفحه23' رقم الحديث: 4498 . سنن النسائى جلد 8صفحه36' رقم الحديث: 4781 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 9صفحه489' رقم الحديث: 18134 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه460' رقم الحديث: 27971 . السنن الكبرى للنسائى جلد6صفحه348' رقم الحديث: 6957 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه195' رقم الحديث: 775 . شرح مشكل الآثار جلد12 صفحه421' رقم الحديث: 4903 . صحيح ابن حبان جلد13صفحه362' رقم الحديث: 6010 . المعجم

جُعْبَانَ الْقَاضِي، بِمَدِينَةِ الْكَدْرَاءِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو قُرَّةَ الصَّغِيرُ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مال دار آدمی کا ڈھیل کرنا ظلم ہے (یعنی وہ مالدار جو قرض دینے میں ٹال مٹول کرے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قُرَّةَ

صالح سے اس حدیث کو ابن جریج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوقرہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

928 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي بِمَدِينَةِ طَبَرِيَّةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے انبیاء کرام کو گالی دی' اسے قتل کیا جائے اور جس نے میرے صحابی کو گالی دی اسے کوڑے مارے جائیں۔

الكبير للطبرانی جلد 11صفحه94' رقم الحديث: 11155 . سنن الدارقطنی جلد4صفحه272' رقم الحديث: 3450 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه300' رقم الحديث: 3080 . السنن الصغير للبيهقی جلد 3صفحه218' رقم الحديث: 2978 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد8صفحه71' رقم الحديث: 15969 . معرفة السنن والآثار جلد12صفحه62' رقم الحديث: 15872 .

928- مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 10صفحه226' رقم الحديث: 18928 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 473' رقم الحديث: 28075 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه24' رقم الحديث: 68 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه384' رقم الحديث: 1681 . سنن الدارقطنی جلد 4صفحه284' رقم الحديث: 3468 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد8صفحه577' رقم الحديث: 17619 .

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّ الْاَنْبِيَاءَ قُتِلَ، وَمَنْ سَبَّ اَصْحَابِي جُلِدَ

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

حضرت علی سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ ابن ابی اویس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: کسی بھی نبی کو گالی دینا کفر ہے اور اس کی سزا قتل ہے اور صحابی کو گالی دینا فسق ہے، جس کی سزا کوڑے مقرر کی گئی ہے۔

929 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پاؤں کا زخم (یعنی جانور کے لات مارنے کا زخم) رائیگاں ہے۔

929- صحيح البخاري جلد 8صفحه161' رقم الحديث: 6792 . سنن ابى داؤد جلد4صفحه136' رقم الحديث: 4384 . سنن الترمذى جلد 4صفحه50' رقم الحديث: 1445 . سنن النسائى جلد 8صفحه77' رقم الحديث: 4914 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه862' رقم الحديث: 2585 . مؤطا مالك جلد 2صفحه832 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3صفحه158' رقم الحديث: 1687 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد10 صفحه 235' رقم الحديث: 18961 . مسند الحميدى جلد 1صفحه299' رقم الحديث: 281 . مصنف ابن أبى شيبة جلد5صفحه474' رقم الحديث: 28086 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه424' رقم الحديث: 985 . مسند أحمد جلد 40صفحه89' رقم الحديث: 24078 . سنن الدارمى جلد3صفحه1481' رقم الحديث: 2346 . السنن المأثورة للشافعى جلد 1صفحه399' رقم الحديث: 559 . السنة للمروزى جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 319 . السنن الكبرى للنسائى جلد 7صفحه29' رقم الحديث: 7387 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 4صفحه231' رقم الحديث: 2342 . معجم أبى يعلى الموصلى جلد1صفحه116' رقم الحديث: 116 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه209' رقم الحديث: 824 .

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:
الرِّجْلُ جُبَارٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

زہری سے اس حدیث کو سفیان بن حسین کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

930 - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَجَافُوا عَنْ عُقُوبَةِ ذِي الْمُرُوئَةِ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صاحب مروت آدمی کو سزا دینے سے گریز کرو سوائے اللہ عزوجل کی حدود میں سے کسی حد کے۔

931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

930- مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه614' رقم الحديث: 1381 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 5 صفحه300' رقم الحديث: 9679 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه481' رقم الحديث: 3336 . مسند ابن أبي شيبة جلد 2صفحه355' رقم الحديث: 863 . مسند أحمد جلد 36صفحه277' رقم الحديث: 21946 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 2344 . السنن الكبرى للنسائي جلد 8 صفحه 78' رقم الحديث: 8688 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه191' رقم الحديث: 201 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 180 . معجم ابن الأعرابي جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 598 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1صفحه486' رقم الحديث: 596 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه320' رقم الحديث: 5982 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه80' رقم الحديث: 2551 . مسند الشاميين للطبراني جلد 3صفحه350' رقم الحديث: 2448 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحه393' رقم الحديث: 8040 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 164 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 9صفحه240' رقم الحديث: 18422 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد 4صفحه2007' رقم الحديث: 5043 .

931- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 297 . مسند أحمد جلد 2صفحه78' رقم الحديث: 649 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 608 . الكنى والأسماء

اَبِی الْجَرَّاحِ الْمُقْرِءُ الْمِصِّیصِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّةَ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیرٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِقَامَةُ حَدٍّ بِاَرْضٍ خَیْرٌ لِاَهْلِهَا مِنْ مَطَرٍ اَرْبَعِینَ صَبَاحًا

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی علاقے میں حد قائم کرنا' اس کے اہل کے لیے چالیس دن تک بارش برسنے سے زیادہ بہتر ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ اِلَّا ابْنُ عُلَیَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ

یونس بن عبید سے اس حدیث کو ابن علیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن قدامہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: کسی ایک مجرم پر حد قائم کرنے سے بے شمار مجرم خفیہ طور پر اپنے جرم سے تائب ہو جاتے ہیں اور معصیت کا ارتکاب کرنے سے اجتناب کرتے ہیں۔ اس طرح چالیس بار بارش سے زیادہ اس کا فائدہ ہوا کہ مجرم کے ہاتھوں سے لوگوں کی جانیں محفوظ ہو گئیں۔

932 - حَدَّثَتْنَا سَمَانَةُ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت حکم بن حارث السلمی رضی اللہ عنہ سے

للدولابی جلد 2 صفحہ 574' رقم الحدیث: 1031 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 5 صفحہ 423' رقم الحدیث: 2181 ۔ المعجم الأوسط جلد 6 صفحہ 206' رقم الحدیث: 6201 ۔ سنن الدارقطنی جلد 4 صفحہ 303' رقم الحدیث: 3509 ۔ المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 2 صفحہ 483' رقم الحدیث: 3664 ۔ مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحہ 303' رقم الحدیث: 503 ۔

932- صحیح البخاری جلد 6 صفحہ 23' رقم الحدیث: 4498 ۔ سنن النسائی جلد 8 صفحہ 36' رقم الحدیث: 4781 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9 صفحہ 489' رقم الحدیث: 18134 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحہ 460' رقم الحدیث: 27971 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد 6 صفحہ 348' رقم الحدیث: 6957 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد 1 صفحہ 195' رقم الحدیث: 775 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 12 صفحہ 421' رقم الحدیث: 4903 ۔ صحیح ابن حبان جلد 13 صفحہ 362' رقم الحدیث: 6010 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ 94' رقم الحدیث: 11155 ۔ سنن الدارقطنی جلد 4 صفحہ 272'

مُوسَى ابْنِ بِنْتِ الْوَضَّاحِ بْنِ حَسَّانَ الْاَنْبَارِيَّةُ، بِالْاَنْبَارِ، حَدَّثَنِي اَبِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الدَّعَّاءُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَخَذَ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شِبْرًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس شخص نے مسلمانوں کے راستے سے ایک بالشت بھر زمین لی' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے سات زمینوں کا طوق پہنائے گا۔

☆☆☆☆☆

رقم الحدیث: 3450 ۔ المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 2صفحہ300' رقم الحدیث: 3080 ۔ السنن الصغیر للبیهقی جلد3صفحہ218' رقم الحدیث: 2978 ۔ السنن الکبرٰی للبیهقی جلد8صفحہ71' رقم الحدیث؛15969 ۔ معرفة السنن والآثار جلد12صفحہ62' رقم الحدیث:15872 ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

28- کتاب الاذکار والادعیه

اذکار اور دعاؤں کے احکام ومسائل

933 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ رَجُلًا اَنْ يَقُولَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ: اللّٰهُمَّ، وَجَّهْتُ وَجْهِی اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِی اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِی اِلَيْكَ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو سکھایا کہ جب وہ بستر پر آئے تو پڑھا کرے: ''اَللّٰهُمَّ، وَجَّهْتُ وَجْهِی اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِی اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِی اِلَيْكَ، وَاَسْلَمْتُ نَفْسِی اِلَيْكَ؛ رَهْبَةً مِنْكَ وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِی اَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِی اَرْسَلْتَ'' سو

933- صحیح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحدیث: 247 . صحیح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحدیث: 2710 . سنن ابی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحدیث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحدیث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحدیث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحدیث: 19829 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد2صفحه83' رقم الحدیث: 743 . مسند الحمیدی جلد1صفحه573' رقم الحدیث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحدیث: 433 . الأدب لابن أبی شیبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحه38' رقم الحدیث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحدیث: 18515 . سنن الدارمی جلد3صفحه1756' رقم الحدیث: 2725 . الأدب المفرد جلد1صفحه415' رقم الحدیث: 1211 .

وَاَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ؛ رَهْبَةً مِنْكَ وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ، فَاِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ غُفِرَ لَهُ

اگر وہ اسی رات کو مر گیا تو اسے بخش دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا ثَوْرٌ، وَلَا عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

عمرو بن قیس سے اس حدیث کو ثور کے سوا اور نہ ہی ثور سے یحییٰ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ اس حدیث کو ان کا بیٹا ان سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

934 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ الْجَمْرِيُّ الْبَصْرِيُّ، فِي بَنِي جَمْرَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ اَخِيهِ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ مِنْ مَجْلِسٍ حَتَّى يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، ثُمَّ يَقُولُ: اِنَّهَا كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِي

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کسی مجلس سے نہ اُٹھتے حتیٰ کہ آپ یہ پڑھتے: ''اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ'' پھر فرماتے: بلاشبہ یہ کفارہ ہے اس کا جو مجلس میں (فضول گفتگو وغیرہ) ہوئی۔

934- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائى جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانى الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبرانى جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنى جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

الْمَجْلِسِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعٍ اِلَّا مُقَاتِلٌ، وَلَا عَنْ مُقَاتِلٍ اِلَّا اَخُوهُ مُصْعَبٌ تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

از ابوالعالیہ از رافع اس حدیث کو مقاتل کے سوا اور نہ ہی مقاتل سے اس کے بھائی مصعب کے سوا کسی نے روایت کیا۔ یونس بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

935 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ جُمُعَةَ اللَّاذِقِيُّ، وَاَبُو زُرْعَةَ قَالَا: حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مُبْتَلًى فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَيْكَ، وَعَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ تَفْضِيلًا، فَاِذَا قَالَ ذٰلِكَ فَقَدْ شَكَرَ تِلْكَ النِّعْمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کوئی کسی کو آزمائش (بیماری) میں مبتلا دیکھے تو اسے چاہیے کہ کہے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَيْكَ، وَعَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ تَفْضِيلًا'' سو اگر اس نے یہ پڑھ لیا تو بلاشبہ اس نے اس نعمت کا شکر ادا کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُطَرِّفٌ

سہیل سے اس حدیث کو عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مطرف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

936 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ التُّسْتَرِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا الصَّرِيمِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ، اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ''۔

935- المعجم الأوسط رقم الحديث:4734 ۔ مجمع الزوائد جلد10صفحه138 ۔

936- المعجم الأوسط جلد2صفحه333' رقم الحديث:2142 ۔

اَللّٰهُمَّ، اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا

اس حدیث کو ہشام بن حسان سے عباد بن زکریا کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

937 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، بِبَعْلَبَكَّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عِيسَى النَّخَعِيُّ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ، فَقَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَشْفِيَكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ اِلَّا شُفِيَ مَا لَمْ يَحْضُرْهُ اَجَلُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے تو سات مرتبہ یوں دعا کرتے: ''اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَشْفِيَكَ'' سات مرتبہ تو اسے شفاء مل جاتی' اگر اس کی موت کا وقت نہ آیا ہوتا۔

937- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه493' رقم الحديث: 544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 . المستدرك علی الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحديث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحديث:678 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

داؤد بن عیسیٰ سے اس حدیث کو سوید بن عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

938 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعُقَيْلِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ: اللّٰهُمَّ مُنَزِّلَ الْكِتَابِ، مُجْرِيَ السَّحَابِ، سَرِيعَ الْحِسَابِ، هَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جنگ احزاب کے دن دعا کی: ”اَللّٰهُمَّ مُنَزِّلَ الْكِتَابِ، مُجْرِيَ السَّحَابِ، سَرِيعَ الْحِسَابِ، هَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ“ (اے اللہ! کتاب کو نازل فرمانے والے بادلوں کو چلانے والے جلدی حساب لینے والے لشکروں کو شکست دینے والے ان کو شکست دے اور انہیں ہلا کے رکھ دے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُفَرَ إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

اس حدیث کو زفر سے نعمان بن عبدالسلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

939 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُفْيَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس حدیث کو نبی اکرم

938- صحيح البخارى جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 247 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحديث: 2710 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحديث: 5046 . سنن الترمذى جلد5صفحه567' رقم الحديث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحديث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحديث: 19829 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد2صفحه83' رقم الحديث: 743 . مسند الحميدى جلد 1صفحه573' رقم الحديث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 433 . الأدب لابن أبى شيبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبى شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمى جلد3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 . الأدب المفرد جلد1صفحه415' رقم الحديث: 1211 .

939- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث: 8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 شرح معانى

الْقَيْسَرَانِيُّ، بِمَدِينَةِ قَيْسَارِيَةَ سَنَةَ خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ عَمَلًا أَنْجَى مِنَ الْعَذَابِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قِيلَ: وَلَا الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، إِلَّا أَنْ تَضْرِبَ بِسَيْفِكَ حَتَّى يَنْقَطِعَ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی کوئی بھی عمل عذاب سے بچنے کے لیے اللہ عزوجل کے ذکر سے زیادہ نہیں کرتا' عرض کی گئی: اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں مگر یہ کہ تُو تلوار اتنی مارے کہ وہ ٹوٹ جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَلَا رَوَى عَنْهُ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْفِرْيَابِيُّ

ابوزبیر سے اس حدیث کو یحییٰ بن سعید انصاری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے ابوخالد کے سوا کسی نے روایت کیا۔ فریابی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

940 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الصَّوَّافُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کہا کہ "سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ" تو اس کے لیے ایک درخت جنت میں لگا دیا جاتا ہے۔

الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبراني جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

940- المعجم الأوسط رقم الحديث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا الْحَجَّاجُ

ابوزبیر سے اس حدیث کو حجاج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

941 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ، إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ، وَالذِّلَّةِ، وَالْمَسْكَنَةِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالْبَكَمِ، وَالْجُنُونِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ، إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ، وَالذِّلَّةِ، وَالْمَسْكَنَةِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالْبَكَمِ، وَالْجُنُونِ، وَالْبَرَصِ، وَالْجُذَامِ، وَسَيِّءِ الْأَسْقَامِ''۔

941- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحدیث: 3106 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه46' رقم الحدیث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحدیث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحدیث: 536 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحدیث:10820 . مسند أبی یعلى الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحدیث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه149' رقم الحدیث: 240 . صحیح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحدیث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحدیث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه448' رقم الحدیث: 12272 . عمل الیوم واللیلة لابن السنی جلد 1صفحه493' رقم الحدیث: 544 . التوحید لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحدیث: 296 . المستدرك على الصحیحین للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحدیث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحدیث:678 .

وَالْبَرَصِ، وَالْجُذَامِ، وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ

لَمْ يَرْوِهِ بِهَذَا التَّمَامِ اِلَّا شَيْبَانُ تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

اس حدیث کو اس طرح مکمل شیبان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ آدم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

942 - حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ فَرُّوخَ التَّمَّارُ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُعَلِّمُكَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَكَلَّمَ بِهَا مُوسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاوَزَ الْبَحْرَ بِبَنِي اِسْرَائِيلَ؟، فَقُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ، لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَقِيقٌ: وَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ الْاَعْمَشُ: وَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ شَقِيقٍ قَالَ الْاَعْمَشُ: فَاَتَانِي آتٍ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ: يَا سُلَيْمَانُ، زِدْ فِي الْكَلِمَاتِ: وَنَسْتَعِينُكَ عَلَى فَسَادٍ فِينَا، وَنَسْاَلُكَ صَلَاحَ اَمْرِنَا كُلِّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تجھے وہ کلمے نہ سکھاؤں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کے ساتھ دریا پار کرتے ہوئے کہے تھے! ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا کہ کہو ''اَللّٰهُمَّ، لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ''۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ کلمات سنے ہیں میں نے انہیں (پڑھنا) نہیں چھوڑا۔ شقیق نے کہا: اور میں نے جب سے یہ کلمات حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنے تو پڑھنا نہیں چھوڑے۔ امام اعمش نے فرمایا کہ میں نے جب سے شقیق سے یہ کلمات سنے میں نے انہیں پڑھنا نہیں چھوڑا۔ امام اعمش نے فرمایا: خواب میں میرے پاس ایک آنے والا آیا' اس نے کہا: اے سلیمان! ان کلمات میں ان کلمات کا اضافہ کرلو: ''وَنَسْتَعِينُكَ عَلٰى فَسَادٍ فِينَا، وَنَسْاَلُكَ صَلَاحَ اَمْرِنَا كُلِّهٖ''۔

942- الدعوات الكبير جلد 1صفحه354' رقم الحديث: 264 . فضيلة الشكر لله على نعمته جلد 1صفحه37' رقم الحديث: 11 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ فَرُّوخَ تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ ابْنِ بِنْتِ إِسْحَاقَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ الْأَزْرَقِ

اعمش سے اس حدیث کو وکیع کے سوا اور ان سے زکریا بن فروخ کے سوا کسی نے نہیں روایت کیا۔ جعفر بن نضر ابن بنت اسحاق بن یوسف بن ازرق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

943 - حَدَّثَنَا جَبْرُونُ بْنُ عِيسَى الْمَغْرِبِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَفْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا طَلَبْتَ حَاجَةً فَأَحْبَبْتَ أَنْ تَنْجَحَ، فَقُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، (كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا) (الاحقاف: 35)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تجھے کسی حاجت کی طلب ہو تو پسند کرلے کہ وہ تجھے ملے تو کہہ: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، (كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا) (الاحقاف: 35) إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ، (كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

943- صحيح البخارى جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 247 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحديث: 2710 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحديث: 5046 . سنن الترمذى جلد5صفحه567' رقم الحديث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحديث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحديث: 19829 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد2صفحه83' رقم الحديث: 743 . مسند الحميدى جلد 1صفحه573' رقم الحديث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 433 . الأدب لابن أبى شيبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبى شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمى جلد 3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 . الأدب المفرد جلد1صفحه415' رقم الحديث: 1211 .

اِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ، (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا) (النازعات: 46) اَللّٰهُمَّ، اِنِّي اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، اللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

يَلْبَثُوا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا) (النازعات: 46) اَللّٰهُمَّ، اِنِّي اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، اللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

اس حدیث کو حضرت انس سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا۔ یحییٰ بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

944 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ الشَّطَوِيُّ الْبُغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَخِيهِ، عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تُو انہیں پڑھے تو تیری یوں بخشش ہو کہ تُو بخش دیا گیا ہے: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ،

944- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرىٰ للنسائي جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معاني الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبراني جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ عَلَى أَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

اس حدیث کو حسن بن صالح سے یحییٰ بن آدم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اس حدیث کی روایت کے ساتھ علی بن مدینی منفرد ہے۔

945 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو سَعِيدٍ السُّكَّرِيُّ الْبَصْرِيُّ الْمُقْرِءُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمِنْ عَدُوٍّ حَضَرَ؟ فَقَالَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ مِنَ النَّارِ، قُولُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ؛ فَإِنَّهُنَّ يَأْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُسْتَقْدَمَاتٍ وَمُسْتَأْخَرَاتٍ وَمُنْجِيَاتٍ، وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: اپنی ڈھالیں پکڑلو! ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا دشمن آ گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دوزخ سے (بچاؤ کے لیے) اپنی ڈھالیں لے لو۔ کہو: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ '' کیونکہ یہ کلمات بروزِ قیامت آگے سے اور پیچھے سے نجات دینے والے ہیں اور یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ

ابن عجلان سے اس حدیث کو عبدالعزیز بن مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ داؤد بن بلال اور حفص بن عمر

945- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

الْحَوْضِيُّ

946 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ اَبُو يَزِيدَ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَرْبِ بْنِ زِيَادٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو مُدْرِكٍ، حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ، خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَاتَّبَعْتُهُ، فَقَالَ: انْطَلِقْ بِنَا حَتَّى نَدْخُلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا، فَإِذَا هِيَ نَائِمَةٌ مُضْطَجِعَةٌ، فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ، مَا يُنِيمُكِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ؟ قَالَتْ: مَا زِلْتُ عِنْدَ الْبَارِحَةِ مَحْمُومَةً قَالَ: فَأَيْنَ الدُّعَاءُ الَّذِي عَلَّمْتُكِ؟ قَالَتْ: نَسِيتُهُ فَقَالَ: قُولِي: يَا حَيُّ، يَا قَيُّومُ،

حوضی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں تھے حتیٰ کہ جب سورج طلوع ہوا تو رسول اللہ ﷺ نکلے اور میں بھی آپ کے پیچھے تھا' آپ نے فرمایا: ہمارے ساتھ چلو! حتیٰ کہ ہم حضرت فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا وﷺ کے ہاں داخل ہوئے' تو وہ آرام فرما رہی تھیں' آپ نے فرمایا: اے فاطمہ! اس وقت تجھے کس چیز نے سلا دیا؟ عرض کیا: مجھے رات سے بخار ہے' آپ نے فرمایا: وہ دعا کہاں گئی جو میں نے تجھے سکھائی تھی؟ عرض کیا: میں تو اسے بھول گئی' فرمایا: کہہ "يَا حَيُّ، يَا قَيُّومُ، بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ، اَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَلَا إِلَى اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ " (اے زندہ قائم رہنے

946- سنن أبي داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابي جلد 1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبراني جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبراني جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد 1صفحه493' رقم الحديث: 544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحديث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحديث: 678 .

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ، اَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي اِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَلَا اِلَى اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ

والے! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتی ہوں' میری تمام حالت کی اصلاح فرما اور آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور نہ ہی لوگوں میں سے کسی ایک کے)۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت انس سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ نصر بن علی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

947 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُثَنّٰى الْجُهَنِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْخَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ اِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اَقْرِءْ اُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ، وَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ، وَاَنَّهَا قِيعَانٌ، وَغِرَاسُهَا قَوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے معراج کی رات حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو دیکھا' انہوں نے کہا: اے محمد! اپنی اُمت کو میری طرف سے سلام کہنا اور انہیں خبر دینا کہ جنت پاکیزہ مٹی کی ہے اور میٹھے پانی والی اور وہ کھلے میدان ہیں اور اس کے پودے ''سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ '' کہنے سے لگا دیئے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، وَلَا

اس حدیث کو قاسم سے عبدالرحمٰن کے سوا اور نہ ہی

947- سنن الترمذی جلد 5صفحہ510' رقم الحدیث: 3462 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10صفحہ173 ' رقم الحدیث:10363 ۔

عَنْهُ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ مَرْفُوعًا إِلَّا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ

ان سے عبدالواحد کے سوا کسی نے روایت کیا اور عبدالواحد سے اس حدیث کو سوائے سیار بن حاتم کے مرفوعاً روایت نہیں کیا گیا۔

948 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمِصْرِيُّ، سَمِعْتُ ذَا النُّونِ الْمِصْرِيَّ الْعَابِدَ أَبَا الْفَيْضِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ جَاوَزُوا دَارَ الظَّالِمِينَ، وَاسْتَوْحَشُوا مِنْ مُؤَانَسَةِ الْجَاهِلِينَ، وَشَابُوا ثَمَرَةَ الْعَمَلِ بِنُورِ الْإِخْلَاصِ، وَاسْتَقَوْا مِنْ عَيْنِ الْحِكْمَةِ، وَرَكِبُوا سَفِينَةَ الْفِطْنَةِ، وَأَقْلَعُوا بِرِيحِ الْيَقِينِ، وَلَجَجُوا فِي بَحْرِ النَّجَاةِ، وَأَرْسَوْا بِشَطِّ الْإِخْلَاصِ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ سَرَحَتْ أَرْوَاحُهُمْ فِي الْعُلَا، وَحَطَّتْ هِمَمُ قُلُوبِهِمْ فِي غَادِيَاتِ التُّقَى، حَتَّى أَنَاخُوا فِي رِيَاضِ النَّعِيمِ، وَجَنَوْا مِنْ ثِمَارِ رِيَاضِ التَّسْنِيمِ، وَخَاضُوا لُجَّةَ

امام طبرانی فرماتے ہیں کہ ہمیں علی بن ہیثم مصری نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا کہ میں نے ابوالفیض حضرت ذوالنون مصری عبادت گزار کو یوں دعا کرتے سنا: اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے کر دے جو ظالموں کے گھروں سے ہٹ کر گزر جاتے ہیں اور جاہلوں کے ساتھ تعلق محبت رکھنے سے وحشت محسوس کرتے ہیں اور عمل کے پھل کے ساتھ اخلاص کی نورانیت کو ملا دیتے ہیں اور حکمت کے چشمے سے پانی حاصل کرتے ہیں اور فطانت (ذہانت) کی کشتی پر سواری کرتے ہیں اور یقین کی روح کے ساتھ قلعہ بناتے ہیں اور نجات کے سمندر میں غوطہ زن ہوتے ہیں اور اخلاص کے ساحل پر اترتے ہیں۔ اے اللہ!

948- صحيح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 247 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحديث: 2710 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحديث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحديث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحديث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه 34' رقم الحديث: 19829 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه83' رقم الحديث: 743 . مسند الحميدی جلد 1صفحه573' رقم الحديث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 433 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه256 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمی جلد3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 . الأدب المفرد جلد1صفحه415' رقم الحديث: 1211 .

السُّرُورِ، وَشَرِبُوا بِكَأْسِ الْعَيْشِ، وَاسْتَظَلُّوا تَحْتَ (فِى) الْكَرَامَةِ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ فَتَحُوا بَابَ الصَّبْرِ، وَارْدَمُوا خَنَادِقَ الْجَزَعِ، وَجَازُوا شَدَائِدَ الْعِقَابِ، وَعَبَرُوا جِسْرَ الْهَوَاءِ؛ فَإِنَّهُ جَلَّ اسْمُهُ يَقُولُ: (وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى) (النازعات: 41) اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ اَشَارَتْ اِلَيْهِمْ اَعْلَامُ الْهِدَايَةِ، وَوَضَحَتْ لَهُمْ طَرِيقُ النَّجَاةِ، وَسَلَكُوا سَبِيلَ اِخْلَاصِ الْيَقِينِ

ہمیں ان لوگوں میں سے بنا دے جن کی روحیں بلندی میں جاتی ہیں' خوشبوؤں کے باغوں سے پھل کھاتی ہیں اور خوشی کے سمندر میں غوطہ لگاتی ہیں اور عیش کے پیالے میں پیتی ہیں اور (عزت و) کرامت کے نیچے سایہ حاصل کرتی ہیں۔ اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے بنا دے جن پر صبر کے دروازے کھول دیئے گئے اور واویلہ کرنے کی خندقیں بند کر دی گئیں اور وہ سزا کی سختیوں سے گزر گئے اور خواہشات کا پل پار کر گئے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى '' (اور جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے) اے اللہ! ہمیں ان میں سے کر دے جن کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے کہ یہ ہدایت کے نشان ہیں اور ان کے لیے نجات کے راستے واضح ہو گئے اور جو اخلاص و یقین کے راستے پر چلے۔

949 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَبَّاسِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

949- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانى الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبرانى جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنى جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619.

الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْجِیزِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ یَزِیدَ الْاَیْلِیُّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً تَدْعُو بِهِ لَوْ كَانَ عَلَیْكَ مِثْلُ جَبَلٍ دَیْنًا لَاَدَّی اللّٰهُ عَنْكَ؟ قُلْ یَا مُعَاذُ، اللّٰهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ، تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ، وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ، وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ، بِیَدِكَ الْخَیْرِ اِنَّكَ عَلَی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ، رَحْمَانُ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ، تُعْطِیهُمَا مَنْ تَشَاءُ، وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ، ارْحَمْنِی رَحْمَةً تُغْنِینِی بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں تجھے وہ دعا نہ سکھاؤں کہ اگر تُو وہ دعا کرے تو تجھ پر پہاڑ کے مثل بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ تیری طرف سے وہ ادا فرما دے! اے معاذ! کہا کرو' اَللّٰهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ، تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ، وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ، وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ، بِیَدِكَ الْخَیْرِ اِنَّكَ عَلَی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ، رَحْمَانُ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ، تُعْطِیهُمَا مَنْ تَشَاءُ، وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ، ارْحَمْنِی رَحْمَةً تُغْنِینِی بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ''۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا یُونُسُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ

اس حدیث کو زہری سے یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے وہب اللہ کے سوا۔

950 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ، حَدَّثَنِی اَخِی، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّی عَلَیَّ صَلَاةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا' اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا سُلَیْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو

عبیداللہ سے اس حدیث کو سلیمان کے سوا کسی نے

950- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4734 . مجمع الزوائد جلد10 صفحه138 .

بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

روایت نہیں کیا۔ ابوبکر بن ابی اوس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: درود پاک ہی ایک ایسا عمل ہے جو کبھی مردود نہیں ہوتا۔ یہی وہ عمل ہے جس میں اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے اور انسان سب شامل ہیں۔

951 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فِي مَالٍ اَوْ اَهْلٍ اَوْ وَلَدٍ فَقَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، فَيَرَى فِيهَا آفَةً دُونَ الْمَوْتِ ' وَقَرَاَ: (لَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) (الكهف: 39)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس بندے پر مال یا اہل یا اولاد کی صورت میں انعام فرمائے تو وہ کہے: ''مَا شَاءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' وہ اس میں موت کے علاوہ کوئی آفت نہیں بھیجتا۔ آپ نے یہ آیت پڑھی: ''لَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو اس

951- سنن أبي داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابي جلد1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبراني جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبراني جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد 1صفحه493' رقم الحديث:544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 .

الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ عمر بن یونس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

952 - حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّالَّةِ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ، رَادَّ الضَّالَّةِ، وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ، اَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ، ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ؛ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ سے گمشدہ چیز کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ یوں دعا کیا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ، رَادَّ الضَّالَّةِ، وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ، اَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ، ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ؛ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ'' (اے اللہ! گمشدہ چیز کو لوٹانے والے اور گمراہ کو ہدایت دینے والے' تُو ہی گمراہی سے ہدایت دیتا ہے مجھ پر میری گمشدہ چیز کو اپنی عزت اور بادشاہی کے ساتھ لوٹا دے' بے شک یہ تیری عطا اور فضل سے ہی ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابن عجلان سے اس حدیث کو ابن عیینہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالرحمن اس حدیث کی حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت ابن عمر سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت کیا گیا۔

953 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں

952- سنن الترمذی جلد 5صفحه510' رقم الحدیث: 3462 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10صفحه173' رقم الحدیث: 10363 .

953- صحیح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحدیث: 247 . صحیح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحدیث: 2710 . سنن ابی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحدیث: 5046 . سنن الترمذی جلد 5صفحه567' رقم الحدیث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1275' رقم الحدیث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحدیث: 19829 . مسند ابی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه83' رقم الحدیث: 743 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه373' رقم الحدیث: 740 . مسند ابن الجعد

الضَّرَّابُ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عَدِیِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اِیَاسٍ الْجُرَیْرِیِّ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِمْرَانَ اُرَاهُ حُصَیْنًا، قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّی اَسْلَمْتُ، فَمَا اَدْعُو بِهِ؟ قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ، اِنِّی اَسْتَهْدِیكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِی، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ اِلَّا عَدِیٌّ

نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اسلام لایا ہوں' میں کون سی دعا کیا کروں؟ آپ نے فرمایا کہ یہ کہا کرو: ''اَللّٰهُمَّ، اِنِّی اَسْتَهْدِیكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِی، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی '' (اے اللہ! بے شک میں اپنے معاملہ میں اچھائی کی طرف تیری ہدایت کا طلبگار ہوں اور تیری ذات سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں)۔

جریری سے اس حدیث کو عدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

954 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ یَحْیَی بْنِ بُكَیْرٍ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ صَالِحٍ الْاَیْلِیُّ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اُمَیَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ مِمَّا دَعَا بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی عرفہ کی شام کی دعا یہ تھی: ''اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرَی مَكَانِی، وَتَسْمَعُ كَلَامِی، وَتَعْلَمُ سِرِّی وَعَلَانِیَتِی، لَا یَخْفَی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِنْ اَمْرِی، اَنَا

جلد 1 صفحہ78' رقم الحديث: 433 . الأدب لابن أبی شیبة جلد1صفحہ256 . مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحہ38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد30صفحہ476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمی جلد3صفحہ1756' رقم الحديث: 2725 . الأدب المفرد جلد1صفحہ415' رقم الحديث: 1211 .

954- مسند أحمد جلد14صفحہ415' رقم الحديث: 8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحہ1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحہ153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانی الآثار جلد4صفحہ289' رقم الحديث: 6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحہ354' رقم الحديث: 594 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحہ535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد1صفحہ31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد1صفحہ396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحہ720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحہ270' رقم الحديث: 1715 . شعب الايمان جلد2صفحہ141' رقم الحديث: 619 .

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَرَى مَكَانِي، وَتَسْمَعُ كَلَامِي، وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي، لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي، أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ، الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ، الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ، الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ، أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ، وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ، وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ، مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ، وَذَلَّ جَسَدُهُ، وَرَغِمَ أَنْفُهُ، اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا، وَكُنْ بِي رَئُوفًا رَحِيمًا، يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ، وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ

الْبَائِسُ الْفَقِيرُ، الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ، الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ، الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ، أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ، وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ، وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ، مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ، وَذَلَّ جَسَدُهُ، وَرَغِمَ أَنْفُهُ، اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا، وَكُنْ بِي رَئُوفًا رَحِيمًا، يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ، وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بُكَيْرٍ

اس حدیث کو عطاء سے اسماعیل کے سوا اور ان سے یحییٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن بکیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

955 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ تَكُنْ فِيهِ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَا مِنَ اللّٰهِ قِيلَ: وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: حِلْمٌ يَرُدُّ بِهِ جَهْلٌ، وَحُسْنُ خُلُقٍ يَعِيشُ بِهِ النَّاسُ، وَوَرَعٌ يَحْجِزُهُ عَنْ مَعَاصِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور اسی سند سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں تین عادتیں نہیں پائی جاتیں تو وہ مجھ سے نہیں اور نہ اللہ سے اس کا کوئی تعلق ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کون سی (تین عادتیں) ہیں؟ فرمایا: حلم (بردباری' برداشت) جس سے جاہل کی جہالت کا جواب دیا جائے اور حسن اخلاق جس کے ساتھ وہ لوگوں میں زندگی گزار رہا ہے اور تقویٰ جو اسے اللہ عزوجل کی نافرمانی سے روک کر رکھے۔

955- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4734 . مجمع الزوائد جلد10 صفحه138 .

956 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عَقِيلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْجَصَّاصُ الْبُغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الرِّزْقَ لَا تُنْقِصُهُ الْمَعْصِيَةُ وَلَا تَزِيدُهُ الْحَسَنَةُ، وَتَرْكُ الدُّعَاءِ مَعْصِيَةٌ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بلاشبہ رزق کو گناہ کم نہیں کرتا اور نیکی اسے بڑھاتی نہیں ہے اور دعا کو چھوڑنا گناہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

مسعر سے اس حدیث کو اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

957 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ الْجُذَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو پناہ میں

956- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه493' رقم الحديث: 544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحديث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحديث:678 .

957- سنن الترمذی جلد 5صفحه510' رقم الحديث: 3462 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 10صفحه173' رقم الحديث:10363 .

الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، فَيَقُولُ: اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

دیتے تو دعا کرتے: ''اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ'' (میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر نظر بد سے (اللہ تعالیٰ کی) پناہ میں دیتا ہوں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

سفیان سے اس حدیث کو از ابن ابی لیلیٰ از منہال صرف فریابی نے روایت کیا۔

958 - حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ جَدِّي عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ: اللّٰهُمَّ، اِنِّي اَسْاَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا، وَعِلْمًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز کے بعد یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ، اِنِّي اَسْاَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا، وَعِلْمًا نَافِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا'' (اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پاکیزہ رزق' نفع دینے والے علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں)۔

958- صحيح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 247 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحديث: 2710 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحديث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحديث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحديث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحديث: 19829 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه83' رقم الحديث: 743 . مسند الحميدی جلد 1صفحه573' رقم الحديث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 433 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه256 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمي جلد 3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 . الأدب المفرد جلد 1صفحه415' رقم الحديث: 1211 .

نَافِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا النُّعْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ عَامِرٌ

سفیان سے اس حدیث کو نعمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عامر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

959 - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبُخَارِيُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، أَلَا أُعَلِّمُكَ دُعَاءً إِذَا أَنْتَ دَعَوْتَ بِهِ غُفِرَ لَكَ، وَإِنْ كُنْتَ مَغْفُورًا لَكَ؟ قَالَ: بَلَى قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے علی! کیا میں تجھے ایسی دعا سکھاؤں کہ جب تُو وہ دعا کرے تو تیری بخشش ہو جائے اگرچہ تُو بخشا ہوا ہو۔ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: ''لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

حسین سے اس روایت کو فضل بن موسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

959- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائى جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانى الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث: 6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث: 594 . الدعاء للطبرانى جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنى جلد1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث: 1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث: 619 .

960 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَرْدَانَ أَبُو إِسْحَاقَ الْجُرَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِهَابٍ الْقَزْوِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَذٰلِكَ كُلَّ اللَّيْلِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات میں ایک گھڑی ایسی ہے جو بندہ مسلمان اس میں اللہ تعالیٰ سے مانگے وہ اسے عطا فرماتا ہے اور یہ گھڑی ہر رات میں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

مطرف سے اس حدیث کو عمرو بن ابی قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

961 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ زَكَرِيَّا بْنُ دِينَارٍ الْغَلَابِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک آدمی کو کسی

960- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

961- سنن أبي داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه385' رقم الحديث: 10820 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابي جلد1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبراني جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبراني جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد 1صفحه493' رقم الحديث: 544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحديث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحديث: 678 .

الْغُدَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَاَى اِنْسَانًا بِهِ بَلَاءٌ، فَقَالَ: لَعَلَّكَ سَاَلْتَ رَبَّكَ فَلْيُعَجِّلْ لَكَ الْبَلَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَهَلَّا سَاَلْتَ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ، وَقُلْتَ: (رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) (البقرة: **201**)

مصیبت میں مبتلا دیکھا تو آپ نے فرمایا: شاید تو نے اپنے رب سے یہ سوال کیا ہے کہ وہ تجھ پر جلد مصیبت لائے؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اپنے رب سے عافیت کا سوال کیوں نہیں کیا؟ اور تُو کہتا: ''رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ '' (اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا)۔

لَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

حضرت بریدہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ عبداللہ بن رجاء اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ مَرْزُوقٍ اَبُو عَلِيٍّ الْمَاوَرْدِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: مَا جَلَسَ ابْنُ عُمَرَ مَجْلِسًا اِلَّا تَكَلَّمَ فِيهِ بِكَلِمَاتٍ فَسَاَلَ عَنْهُنَّ، فَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ: اللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللّٰهُمَّ، ارْزُقْنِي مِنْ طَاعَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَارْزُقْنِي مِنْ خَشْيَتِكَ مَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی کسی مجلس میں بیٹھے' چند کلمات کہتے' ان سے ان (کلمات) کے بارے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللّٰهُمَّ، ارْزُقْنِي مِنْ طَاعَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَارْزُقْنِي مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تُبَلِّغُنِي بِهِ رَحْمَتَكَ، وَارْزُقْنِي مِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مِنْ مَصَائِبِ الدُّنْيَا، وَبَارِكْ فِي سَمْعِي وَبَصَرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي،

962- سنن الترمذی جلد 5صفحہ510' رقم الحدیث: 3462 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10صفحہ173' رقم الحدیث: 10363 ۔

تُبَلِّغُنِی بِهِ رَحْمَتَكَ، وَارْزُقْنِی مِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَیَّ مِنْ مَصَائِبِ الدُّنْيَا، وَبَارِكْ فِی سَمْعِی وَبَصَرِی، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّی، وَاجْعَلْ ثَأْرِی عَلَى مَنْ ظَلَمَنِی، وَانْصُرْنِی عَلَى مَنْ عَادَانِی، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتِی فِی دِينِی، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّی، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِی

وَاجْعَلْ ثَارِی عَلَى مَنْ ظَلَمَنِی، وَانْصُرْنِی عَلَى مَنْ عَادَانِی، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتِی فِی دِينِی، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّی، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِی"۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ أَبِی عِمْرَانَ، وَبُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشَجُّ

نافع سے اس حدیث کو خالد بن ابی عمران کے اور بکیر بن عبداللہ اشج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

963 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِیُّ الْأَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْأَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: اللَّهُمَّ، إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر کی طرف آتے تو دعا کرتے: "اَللّٰهُمَّ، إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَلُوعًا، وَمِنَ الْجُوعِ ضَجِيعًا" (اے اللہ! بلاشبہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں آزادی والی بُرائی سے اور اس بھوک سے جو سونے تک رہے)۔

963- صحیح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحدیث: 247 . صحیح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحدیث: 2710 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحدیث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحدیث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحدیث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحدیث: 19829 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه83' رقم الحدیث: 743 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه573' رقم الحدیث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحدیث: 433 . الأدب لابن أبی شیبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحه38' رقم الحدیث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحدیث: 18515 . سنن الدارمی جلد3صفحه1756' رقم الحدیث: 2725 . الأدب المفرد جلد1صفحه415' رقم الحدیث: 1211 .

الشَّرِّ وَلُوعًا، وَمِنَ الْجُوعِ ضَجِيعًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

سعید سے اس حدیث کو عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معمر بن سہل اس حدیث کی کے ساتھ منفرد ہے۔

964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمِ بْنِ رُشَيْدٍ الْهُجَيْمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةً، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ: بَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ، وَبَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ، وَأَسْكَنَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور جس شخص نے مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں بھیجتا ہے اور جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان منافقت سے اور آگ سے برأت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن شہداء کے ساتھ ٹھہرائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسٍ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَالِمٍ

اس حدیث کو حمید سے عبدالعزیز بن قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن سالم اس حدیث کی

964- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معاني الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبراني جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

965 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: اَللّٰهُمَّ، اَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ اَمْرِي، وَاَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي، وَاَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي جَعَلْتَ اِلَيْهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَالْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ، اَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ اَمْرِي، وَاَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي، وَاَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي جَعَلْتَ اِلَيْهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَالْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا قُدَامَةُ الْمَدَنِيُّ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو ابوصالح سے قدامہ مدنی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے عبدالعزیز کے سوا۔ حسین بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

966 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

965- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

966- سنن أبي داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه385' رقم الحديث: 10820 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابي جلد1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبراني جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبراني

زِيَادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشِ بْنِ رِئَابٍ الْاَسَدِيُّ الْبَصْرِيُّ الْمُؤَدِّبُ، نَسِيبُ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُمِّيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي قَالَ: عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهَا جِمَاعُ كُلِّ خَيْرٍ، وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؛ فَاِنَّهَا رَهْبَانِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْكَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَتِلَاوَةِ كِتَابِهِ؛ فَاِنَّهُ نُورٌ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَذِكْرٌ فِي السَّمَاءِ، وَاخْزُنْ لِسَانَكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ، فَاِنَّكَ بِذَلِكَ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ

آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے وصیت فرمایئے! آپ نے فرمایا: تجھ پر اللہ تعالیٰ سے ڈرنا لازم ہے کیونکہ یہ ہر بھلائی کا مجموعہ ہے اور تجھ پر اللہ کی راہ میں جہاد کرنا لازم ہے کیونکہ یہ مسلمانوں کی رہبانیت ہے اور تجھ پر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور اس کی کتاب کی تلاوت کرنا لازم ہے کیونکہ یہ تیرے لیے زمین میں نور ہوگا اور آسمان میں تیرے لیے ذکر' اور اپنی زبان کو بھلائی کے علاوہ ہر شے سے روک لے کیونکہ یہ تیرے لیے شیطان پر غلبے کا سبب ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ

حضرت ابوسعید سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ یعقوب قمی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

967 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَرْمَلَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ

جلد 11صفحہ448' رقم الحدیث: 12272 ۔ عمل الیوم واللیلة لابن السنی جلد 1صفحہ493' رقم الحدیث: 544 ۔ التوحید لابن منده جلد2صفحہ148' رقم الحدیث: 296 ۔ المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 4صفحہ461' رقم الحدیث: 8282 ۔ شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحہ448' رقم الحدیث: 678 ۔

967- سنن الترمذی جلد 5صفحہ510' رقم الحدیث: 3462 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10صفحہ173' رقم الحدیث: 10363 ۔

الْقُلْزُمِیُّ بِمَدِينَةِ الْقُلْزُمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنِ بِنْتِ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتّٰى يَقْرَاَ: الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَتَبَارَكَ الَّذِی بِيَدِهِ الْمُلْكُ

اس وقت تک نہ سوتے جب تک سورۃ الم تنزیل السجدہ اور سورۂ ملک (تبارک الذی) نہ پڑھ لیتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ مَطَرٍ

اس حدیث کو داؤد بن ابی ہند سے معاویہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مطر کا بھانجا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

968 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِیُّ الرَّقِّیُّ، بِالرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكَلْبِیُّ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ: كَتَبَ اِلَیَّ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ النَّصِيبِیُّ يَذْكُرُ اَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ، حَدَّثَهُ عَنْ حُبَابٌ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا اِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ اَخَذْنَا فِی

حضرت زہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ہم جاہلیت کی باتوں میں پڑ جاتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اس قسم کی مجلسوں میں بیٹھو جن میں تمہیں اپنی جانوں پر خوف ہو تو اُٹھتے وقت پڑھا کرو: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ اِلَيْكَ '' اس سے تمہارے وہ

968- صحيح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 247 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحديث: 2710 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحديث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحديث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحديث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحديث: 19829 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه83' رقم الحديث: 743 . مسند الحميدی جلد 1صفحه573' رقم الحديث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 433 . الأدب لابن أبی شيبة جلد1 صفحه256 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمی جلد3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 .

اَحَادِيثِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ: إِذَا جَلَسْتُمْ تِلْكَ الْمَجَالِسَ الَّتِي تَخَافُونَ فِيهَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَقُولُوا عِنْدَ مَقَامِكُمْ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ، وَيُكَفَّرُ عَنْكُمْ مَا أَصَبْتُمْ فِيهَا

گناہ معاف ہو جائیں گے جو تم نے اس میں کیے ہوں گے۔

لَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ .تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّائِفِيُّ

یہ حدیث حضرت زبیر سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ محمد بن علی الطرائفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكْثَرَ ذِكْرَ اللَّهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ النِّفَاقِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا بلاشبہ وہ منافقت سے بری ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

سہیل سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مؤمل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

969- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معاني الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبراني جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الإيمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

970 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ أَبُو عَامِرٍ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ زَيْدٍ (مَرْثَدٍ) ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّهُ أَصَابَهُ أَرَقٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ نِمْتَ؟ قُلِ: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيعًا؛ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں نیند نہ آنے کی بیماری ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تُو وہ پڑھے تو تجھے نیند آنے لگے! پڑھ "اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيعًا؛ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ"۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ

مسعر سے اس حدیث کو شعیب بن اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شرحبیل کا بھانجا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

971 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

970- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

971- سنن أبي داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه385' رقم الحديث: 10820 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابي جلد1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبراني جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبراني

اَحَادِيثِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ: إِذَا جَلَسْتُمْ تِلْكَ الْمَجَالِسَ الَّتِي تَخَافُونَ فِيهَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَقُولُوا عِنْدَ مَقَامِكُمْ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ، وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مَا أَصَبْتُمْ فِيهَا

گناہ معاف ہو جائیں گے جو تم نے اس میں کیے ہوں گے۔

لَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ .تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّرَائِفِيُّ

یہ حدیث حضرت زبیر سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ محمد بن علی الطرائفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكْثَرَ ذِكْرَ اللَّهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ النِّفَاقِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا بلاشبہ وہ منافقت سے بری ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

سہیل سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مؤمل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

969- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائى جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانى الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبرانى جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنى جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الإيمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

970 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ أَبُو عَامِرٍ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ زَيْدٍ (مَزْيَدٍ)، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّهُ أَصَابَهُ أَرَقٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ نِمْتَ؟ قُلِ: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيعًا؛ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں نیند نہ آنے کی بیماری ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تُو وہ پڑھے تو تجھے نیند آنے لگے! پڑھ ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيعًا؛ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ

مسعر سے اس حدیث کو شعیب بن اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شرحبیل کا بھانجا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

971 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

970- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

971- سنن أبي داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه385' رقم الحديث: 10820 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابي جلد1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبراني جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبراني

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ اَبِی الْعَوَّامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ: اللَّهُمَّ، اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ، وَنَدْفَعُكَ فِی نُحُورِهِمْ

اللہ ﷺ جب (بتقاضائے بشریت) کسی قوم سے خوف کرنے لگتے تو دعا کرتے: "اَللّٰهُمَّ، اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ، وَنَدْفَعُكَ فِی نُحُورِهِمْ"۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سَعِیدٍ اِلَّا اَبُو الْعَوَّامِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ تَفَرَّدَ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

سعید سے اس حدیث کو ابوعوام عمران القطان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نعمان بن عبدالسلام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَیْقٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، وَاَبِی مَیْسَرَةَ، عَنْ عَلِیٍّ عَلَیْهِ السَّلَامُ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ یَقُولُ عِنْدَ مَضْجَعِهِ: اللَّهُمَّ، اِنِّی اَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ، اِنِّی اَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهِ اللّٰهُمَّ، اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ، اللّٰهُمَّ لَا یُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُكَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ"۔

جلد 11صفحہ448' رقم الحدیث: 12272 ۔ عمل الیوم واللیلة لابن السنی جلد 1صفحہ493' رقم الحدیث: 544 ۔ التوحید لابن منده جلد2صفحہ148' رقم الحدیث: 296 ۔ المستدرك علی الصحیحین للحاكم جلد 4صفحہ461' رقم الحدیث: 8282 ۔ شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحہ448' رقم الحدیث:678 ۔

972- سنن الترمذی جلد 5صفحہ510' رقم الحدیث: 3462 ۔ المعجم الكبیر للطبرانی جلد 10صفحہ173' رقم الحدیث:10363 ۔

اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ، اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاثَمَ، اللَّهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ

اس حدیث کو از ابواسحاق از ابومیسرہ عمار بن زریق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

973 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ بَحِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَحِيرِ بْنِ رَيْشَانَ الْحِمْيَرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ، فَلَمْ يَجِدْ اَحَدًا يَتْبَعُهُ، فَفَزِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَاَتَاهُ بِمِطْهَرَةٍ مِنْ خَلْفِهِ، فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی حاجت ضروریہ کے لیے نکلے تو آپ کے ساتھ جانے والا کوئی نہ تھا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ گھبرا گئے' وہ آپ کے پیچھے سے طہارت والا برتن لائے تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو کمرے میں حالت سجدہ میں پایا' وہ آپ کے پیچھے سے کھسک گئے حتیٰ کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنا سر انور (سجدہ سے) اُٹھایا' آپ نے فرمایا: اے عمر! تو نے اچھا کیا' جب مجھے حالت سجدہ میں پایا تو پیچھے ہٹ گیا کیونکہ (اس وقت) حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تو انہوں نے کہا: جس شخص نے

973- صحیح البخاری جلد 1صفحہ58' رقم الحدیث: 247 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ2082' رقم الحدیث: 2710 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ311' رقم الحدیث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحہ567' رقم الحدیث: 3574 . سنن ابن ماجہ جلد2صفحہ1275' رقم الحدیث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحہ 34' رقم الحدیث: 19829 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ83' رقم الحدیث: 743 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ573' رقم الحدیث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ78' رقم الحدیث: 433 . الأدب لابن أبی شیبۃ جلد 1صفحہ256 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد6صفحہ38' رقم الحدیث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحہ476' رقم الحدیث: 18515 . سنن الدارمی جلد3صفحہ1756' رقم الحدیث: 2725 .

سَاجِدًا فِي سِرْبِهِ فَتَنَحَّى عَنْهُ مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: أَحْسَنْتَ يَا عُمَرُ حِينَ وَجَدْتَنِي سَاجِدًا، فَتَنَحَّيْتَ عَنِّي؛ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَانِي، فَقَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ

آپ کی اُمت میں آپ پر ایک دفعہ درود پڑھا' اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمت نازل فرمائے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ

عبیداللہ بن عمر سے اس حدیث کو یحییٰ بن ایوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو بن ربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

974 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ النَّسَائِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَمِعْتُ دُعَاءَكَ اللَّيْلَةَ، فَالَّذِي وَصَلَ إِلَيَّ مِنْكَ (مِنْهُ) أَنَّكَ تَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے رات کو آپ کی دعا سنی جو میرے تک آپ کی طرف سے پہنچی ہے' وہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي '' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے ان میں کچھ باقی بچتا دیکھا۔

974- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 ـ تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 ـ السنن الكبرىٰ للنسائي جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 ـ شرح معاني الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 ـ صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 ـ الدعاء للطبراني جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 ـ المعجم الأوسط جلد1صفحه31' رقم الحديث: 77 ـ عمل اليوم والليلة لابن السني جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 ـ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 ـ فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 ـ شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 ـ

ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي فَقَالَ: هَلْ تَرَاهُنَّ تَرَكْنَ شَيْئًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

حضرت سعید جریری سے اس حدیث کو عبدالحمید بن حسن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن حجر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

975 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ عَمْرِو بْنِ يُوسُفَ الْقُومَسِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَيْبَةَ، عَنْ أَبِي طَيْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَقُولُ أَحَدُكُمْ إِذَا غَضِبَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ذَهَبَ عَنْهُ غَضَبُهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کو جب غصہ آئے تو یہ کہہ لے: ''أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ'' تو اس سے اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ إِلَّا أَبُو طَيْبَةَ، وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ الْخُزَاعِيِّ

اس حدیث کو از اعمش از ابوالضحیٰ از مسروق ابوطیبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس حدیث کو امام اعمش کے اصحاب نے از اعمش از عدی بن ثابت از سلیمان بن صرد الخزاعی روایت کیا ہے۔

976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی

975- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4734 . مجمع الزوائد جلد10 صفحه138 .

976- سنن أبي داؤد جلد 3 صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5 صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5 صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1 صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرى للنسائي جلد9 صفحه385' رقم الحديث: 10820 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد4 صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن

السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ الْمِشْرَقِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أُتِيَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بِجُبْنَةٍ، فَأَخَذَ السِّكِّينَ، فَقَطَعَ، وَقَالَ: كُلُوا بِاسْمِ اللَّهِ

اکرم ﷺ کی بارگاہ میں غزوۂ تبوک میں پنیر لایا گیا تو آپ نے چھری لے کر اسے کاٹا اور فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ

شعبی سے اس حدیث کو عمرو بن منصور کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن عیینہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

977 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمَرْدَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا مَسْتُورُ بْنُ عَبَّادٍ أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَرَكْتُ مِنْ حَاجَةٍ وَلَا دَاجَةٍ إِلَّا أَتَيْتُ عَلَيْهَا، قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے کوئی بھی گناہ چھوٹا ہو یا بڑا نہیں چھوڑا' وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا:

الأعرابی جلد 1صفحہ149' رقم الحدیث: 240 ۔ صحیح ابن حبان جلد 7صفحہ240' رقم الحدیث: 2975 ۔ الدعاء للطبرانی جلد 1صفحہ340' رقم الحدیث: 1118 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحہ448' رقم الحدیث: 12272 ۔ عمل الیوم واللیلة لابن السنی جلد 1صفحہ493' رقم الحدیث: 544 ۔ التوحید لابن منده جلد2صفحہ148' رقم الحدیث: 296 ۔ المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 4صفحہ461' رقم الحدیث: 8282 ۔ شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحہ448' رقم الحدیث: 678 ۔

977- سنن الترمذی جلد 5صفحہ510' رقم الحدیث: 3462 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10صفحہ173' رقم الحدیث: 10363 ۔

اَلَیْسَ تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ هٰذَا يَاْتِي عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ

یہ ان سب (گناہوں) کی طرف سے (کافی) ہے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مُسْتَوْرِدٌ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ عَاصِمٍ

ثابت سے اس حدیث کو مستورد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوعاصم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

978 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ الْجَرَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَاتِبُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، مَوْلٰى آلِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِاَبِي عَائِشٍ زَيْدِ بْنِ الصَّامِتِ اَحَدِ بَنِي زُرَيْقٍ، وَقَدْ جَلَسَ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ، اِنِّي اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، يَا مَنَّانُ، يَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابوعائش زید بن الصامت کے دروازے کے پاس سے گزرے یہ بنی زریق کے ایک فرد ہیں اور بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ، اِنِّي اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، يَا مَنَّانُ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ'' رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کے گروہ سے جو آپ کے ساتھ تھا' فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اس آدمی نے کیا دعا کی؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: بلاشبہ اس نے اس اسم اعظم کے

978- صحيح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 247 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحديث: 2710 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحديث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحديث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحديث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحديث: 19829 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد2صفحه83' رقم الحديث: 743 . مسند الحميدي جلد1صفحه573' رقم الحديث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 433 . الأدب لابن أبي شيبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمی جلد3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 .

بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِنَفَرٍ مَعَهُ مِنْ اَصْحَابِهِ: هَلْ تَدْرُونَ مَا دَعَا بِهِ الرَّجُلُ؟، فَقَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: لَقَدْ دَعَا بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِي اِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ، وَاِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطَى

ساتھ دعا کی ہے کہ جب بھی اس کے ساتھ دعا کی جائے قبول ہوتی ہے اور جب بھی اس کے ذریعے مانگا جائے عطا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ مَوْلَاهُمْ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

ابراہیم سے اس حدیث کو عبدالعزیز بن مسلم ان کے مولا کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

979 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْهَرَوِيُّ، بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ تَلَا (وَقَالَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دعا عبادت ہی ہے، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي''۔ فرمایا: اس سے مراد ہے کہ مجھ سے دعا کرو۔

979- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818۔ تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 ۔ السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 ۔ شرح معانی الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 ۔ صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 ۔ الدعاء للطبرانی جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 ۔ المعجم الأوسط جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 77 ۔ عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 ۔ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 ۔ فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 ۔ شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 ۔

رَبُّكُمُ ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي) (غافر: 60) قَالَ: يَعْنِي عَنْ دُعَائِي

980 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو يَقُولُ: اللّٰهُمَّ، مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَعَافِنِي فِي دِينِي، وَاحْشُرْنِي عَلَى مَا اَحْيَيْتَنِي، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي حَتَّى تُرِيَنِي مِنْهُ ثَارِي، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ دِينِي، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا کرتے تو کہتے: ''اَللّٰهُمَّ، مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَعَافِنِي فِي دِينِي، وَاحْشُرْنِي عَلَى مَا اَحْيَيْتَنِي، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي حَتَّى تُرِيَنِي مِنْهُ ثَارِي، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ دِينِي، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

موسیٰ بن عقبہ سے اس حدیث کو عبداللہ بن جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ داؤد بن رشید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

981 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

980- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4734 . مجمع الزوائد جلد10 صفحه138 .

981- سنن أبی داؤد جلد 3 صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه46' رقم

السِّنْجَارِیُّ، بِمَدِینَةِ سِنْجَارَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِینَ وَمِائَتَیْنِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ صَاحِبُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَنَا اَبِی مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیهِ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیهِ اَبِی رَافِعٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَنَّتْ اُذُنُ اَحَدِکُمْ فَلْیَذْکُرْنِی وَلْیُصَلِّ عَلَیَّ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کے کان بجنے لگیں تو اسے چاہیے کہ وہ مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود پڑھے۔

لَا یُرْوَی عَنْ اَبِی رَافِعٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابورافع سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ معمر بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

982 - حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَارِثِ اللَّخْمِیُّ الْاَنْبَارِیُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْفَضْلِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عمران! میں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کہہ ''اَللّٰهُمَّ اِنِّی

الحدیث: 23572 . مسند أحمد جلد 5 صفحه 327' رقم الحدیث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1 صفحه 189' رقم الحدیث: 536 . السنن الکبری للنسائی جلد 9 صفحه 385' رقم الحدیث: 10820 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 4 صفحه 318' رقم الحدیث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد 1 صفحه 149' رقم الحدیث: 240 . صحیح ابن حبان جلد 7 صفحه 240' رقم الحدیث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 340' رقم الحدیث: 1118 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحه 448' رقم الحدیث: 12272 . عمل الیوم واللیلة لابن السنی جلد 1 صفحه 493' رقم الحدیث: 544 . التوحید لابن منده جلد 2 صفحه 148' رقم الحدیث: 296 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 4 صفحه 461' رقم الحدیث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3 صفحه 448' رقم الحدیث: 678 .

982- المعجم الأوسط رقم الحدیث: 4734 . مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 138 .

بْنِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: یَا عِمْرَانُ، قُلْتُ: لَبَّیْكَ قَالَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْتَهْدِیكَ لِاَرْشَدِ اُمُورِی، وَاَسْتَجِیرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی

اَسْتَهْدِیكَ لِاَرْشَدِ اُمُورِی، وَاَسْتَجِیرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی''۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سَعِیدٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَصْرِیٌّ ثِقَةٌ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

سعید سے اس روایت کو فضل بن عبدالرحمٰن بصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' یہ ثقہ راوی ہیں۔ خالد بن عبداللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

983 - حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الْاَذَنِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الْخَشَّابُ التِّنِّیسِیُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، وَحَبِیبِ بْنِ الشَّهِیدِ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ، عَنْ اَبِی مُوسَى الْاَشْعَرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: یَا اَبَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ! کیا میں تیری جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر راہنمائی نہ کروں! میں نے عرض کیا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ''۔

983- صحیح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحدیث: 247 . صحیح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحدیث: 2710 . سنن ابی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحدیث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحدیث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحدیث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحدیث: 19829 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد2صفحه83' رقم الحدیث: 743 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه573' رقم الحدیث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحدیث: 433 . الأدب لابن أبی شیبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحه38' رقم الحدیث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحدیث: 18515 . سنن الدارمی جلد3صفحه1756' رقم الحدیث: 2725 .

مُوسَى، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو أَحْمَدَ

حبیب سے اس حدیث کو حماد کے سوا اور نہ ہی ان سے مؤمل کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابواحمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

984 - حَدَّثَنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ إِسْحَاقَ بْنِ وَهْبٍ الْعَلَّافِ الْوَاسِطِيِّ، بِوَاسِطَ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا بِدُعَاءٍ لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهُ، وَاسْتَعَاذَ اسْتِعَاذَةً لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهَا، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: كَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنْ نَدْعُوَ بِمِثْلِ مَا دَعَوْتَ بِهِ، وَأَنْ نَسْتَعِيذَ كَمَا اسْتَعَذْتَ؟ فَقَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ، إِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو آپ نے ایسی دعا کی کہ لوگوں نے اس کی مثل دعا سنی نہ تھی اور ایسی پناہ مانگی کہ لوگوں نے اس کی مثل پناہ سنی نہ تھی، بعض لوگوں نے آپ سے عرض کیا: یارسول اللہ! ہمارے لیے کیسے ہوگا اگر ہم اس کی مثل دعا کریں اور ہم ایسے ہی پناہ مانگیں جیسے آپ نے مانگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم کہو: ''اَللّٰهُمَّ، إِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَنَسْتَعِيذُ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ''۔

984- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائى جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانى الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبرانى جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنى جلد1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

وَرَسُولُكَ، وَنَسْتَعِيذُ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُ مُحَبَّرٍ تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

عطاء بن یسار سے اس حدیث کو محمد بن منکدر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے ابن محبر کے سوا۔ یزید بن ہارون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

29- كتاب الرقاق

نرم مزاجی و نرم گفتگو کے احکام و مسائل

985 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي الزَّرْقَاءِ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اتنا شرمندہ کسی شے پر نہیں ہوا جتنا شرمندہ میں اس بات پر ہوا کہ میں نے

985- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه 526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه 503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن و الآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

عُمَيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا نَدِمْتُ عَلَى شَيْءٍ مَا نَدِمْتُ عَلَى أَنِّي لَمْ أَسْأَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرِّيحِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ: قَدْ سَأَلْتُهُ عَنْهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرِّيحُ مِمَّ هِيَ؟ فَقَالَ: مِنْ رُوحِ اللّٰهِ يَبْعَثُهَا بِالرَّحْمَةِ، وَيَبْعَثُهَا بِالْعَذَابِ .

رسول اللہ ﷺ سے ہوا کے متعلق سوال نہیں کیا' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق آپ سے سوال کیا ہے' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی پھونک سے جسے وہ رحمت کے ساتھ بھیجتا ہے اور عذاب کے ساتھ بھیجتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شِبْلٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

شبل سے اس حدیث کو زید بن ابی زرقاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان کا بیٹا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

986 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رشوت دینے والے اور رشوت

986- سنن أبی داؤد جلد3صفحه300' رقم الحديث: 3580 . سنن الترمذی جلد3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد11صفحه87' رقم الحديث: 6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14 صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد 7صفحه353' رقم الحديث: 5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي فِي النَّارِ

لینے والا دونوں دوزخی ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

ابن جریج سے اس حدیث کو ہشام بن یوسف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن حجر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

987 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بُكَاءُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قَلْبِهِ وَبُكَاءُ الْمُنَافِقِ مِنْ هَامَتِهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے اور منافق کا رونا اس کی کھوپڑی سے ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

امام اعمش سے اس حدیث کو عبدالسلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن عمرو اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

988 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

987- كنز العمال رقم الحديث: 850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

988- سنن الترمذي جلد 4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن ابي شيبة جلد7 صفحه 75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائي جلد 10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الروياني جلد 2صفحه412' رقم

مُدْرِكٍ اَبُو حَفْصٍ بِقَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِي وَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ، وَاعْدُدْ نَفْسَكَ مِنْ اَهْلِ الْقُبُورِ

ﷺ نے میرے جسم کا کچھ حصہ پکڑا اور فرمایا: اے عبداللہ! دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تو مسافر ہے یا راستے سے گزرنے والا اور اپنی ذات کو اہل قبور میں شمار کر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ اِلَّا ابْنُ ثَوْبَانَ

حسن بن حر سے اس حدیث کو ابن ثوبان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

989 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت عبیط بن شریط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد 13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحه30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرىٰ للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه92' رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقی جلد1 صفحه193' رقم الحديث: 465 .

989- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335'

اِبْرَاهِيمَ بْنِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ الْاَشْجَعِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِصْرَ فِي جِيزَتِهَا، حَدَّثَنَا اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ ہر نیکی صدقہ ہے۔

990 - حَدَّثَنَا نَفِيسٌ الرُّومِيُّ، بِمَدِينَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد 4 صفحه 61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقي جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقي جلد4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقي جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 133 . شعب الايمان جلد 5صفحه35' رقم الحديث: 3059 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد 1صفحه152' رقم الحديث: 95 .

990- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب

عَكَّاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اِسْحَاقَ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ دُونَكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ؛ فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ

ﷺ نے ارشادفرمایا: ان لوگوں کی طرف دیکھو جوتم سے کم درجہ ہیں اوران لوگوں کی طرف تم نہ دیکھو جوتم سے برتر ہیں کیونکہ یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ تم اللہ عزوجل کی نعمت کو حقیر نہ جانو گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي وَائِلٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اس حدیث کو از امام اعمش از ابووائل' یحییٰ بن عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالواحد بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اوراس حدیث کو امام اعمش کے اصحاب نے از ابوصالح از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے۔

991 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

المفرد جلد1صفحه312' رقم الحديث:906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرىٰ للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث:10699 . مسند أبي يعلىٰ الموصلي جلد10 صفحه 526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث:2510 . شرح مشكل الآثار جلد2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد 3 صفحه 503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

991- سنن أبي داؤد جلد3صفحه300' رقم الحديث: 3580 . سنن الترمذي جلد3صفحه615' رقم الحديث:

الْقَاضِی الْکُوفِیُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّهْدِیُّ، حَدَّثَنَا شَرِیكٌ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَی: اشْتَدَّ غَضَبِی عَلَی مَنْ ظَلَمَ مَنْ لَا یَجِدُ نَاصِرًا غَیْرِی

نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس شخص پر سخت ترین ہوتا ہے جو اس شخص پر ظلم کرتا ہے جو میرے علاوہ اپنا کوئی مددگار نہیں پاتا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ إِلَّا شَرِیكٌ تَفَرَّدَ بِهِ مِسْعَرٌ

ابواسحاق سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مسعر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

992 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ شَاهِینَ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَیْرِیُّ، حَدَّثَنَا أَبِی، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے نہ بتاؤں! ہر وہ شخص جو ڈھیلا نرم آسانی والا اور قریب رہنے والا ہو۔

1337 ۔ سنن ابن ماجه جلد2صفحه775' رقم الحدیث:2313 : مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحه34' رقم الحدیث: 2390 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحدیث: 14669 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحدیث:2767 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 4صفحه457' رقم الحدیث: 22092 ۔ مسند أحمد جلد11صفحه87' رقم الحدیث: 6532 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحدیث: 586 ۔ شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحدیث: 5657 ۔ صحیح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحدیث: 5077 ۔ الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحدیث: 2094 ۔ المستدرك علی الصحیحین للحاكم جلد4صفحه115' رقم الحدیث: 7066 ۔ السنن الصغیر للبیهقی جلد4 صفحه135' رقم الحدیث: 3267 ۔ السنن الكبری للبیهقی جلد 10صفحه234' رقم الحدیث: 20478 ۔ شعب الایمان جلد 7صفحه353' رقم الحدیث:5114 ۔ معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 ۔

992- كنز العمال رقم الحدیث:850 ۔ حلیة الأولیاء جلد4صفحه111 ۔

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ اَهْلُ الْجَنَّةِ كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ سَهْلٍ قَرِيبٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَنْهُ

ہشام سے اس حدیث کو عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کا بیٹا اس سے یہ حدیث روایت کرنے میں منفرد ہے۔

993 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ،

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ!

993- سنن الترمذی جلد 4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه 75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد 2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد 13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحه30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرىٰ للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه92' رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقی جلد1 صفحه193' رقم الحديث: 465 .

حَدثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَكُونُ حَامِيَةَ الْقَوْمِ، وَيَدْفَعُ عَنْ اَصْحَابِهِ، اَيَكُونُ نَصِيبُهُ مِثْلَ نَصِيبِ غَيْرِهِ؟ فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ ابْنَ اُمِّ سَعْدٍ، وَهَلْ تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ اِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ؟

آدمی اپنی قوم کی حمایت کرتا ہے اور اپنے اصحاب کی طرف سے دفاع کرتا ہے کیا اس کا حصہ بھی اسی طرح ہے جس طرح اس کے غیر کا ہے؟ آپ نے فرمایا: تجھے تیری ماں گم پائے! اے ابن اُم سعد! تم اپنے کمزوروں کی وجہ سے رزق دیئے جاتے ہو اور مدد کیے جاتے ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

زہری سے اس حدیث کو عبدالحمید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معلّٰی بن عبدالرحمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

994 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ وَهْبٍ اَبُو زَيْدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

994- سنن أبي داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند ابي داؤد الطيالسي جلد1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبي شيبة جلد5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابي جلد3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول إعتقاد أهل السنة جلد3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقي جلد1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقي جلد2 صفحه72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقي جلد4صفحه316' رقم الحديث: 7825 .

الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْهَبَ اللّٰهُ بَصَرَهُ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ وَاجِبًا اَنْ لَا تَرَى عَيْنَاهُ النَّارَ

ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی بصارت (بینائی) کو اللہ تعالیٰ لے جائے پس وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت رکھے تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق واجب ہے کہ اس کی آنکھوں کو دوزخ نہ دکھائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ

مسعر سے اس حدیث کو جعفر بن عون کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ وہب بن حفص اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

995 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ السَّرْمَرِيُّ، بُسَّرَ مَنْ رَاَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن شخص گناہ کرنے والا، توبہ

995- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه 503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ وَاهِي رَاقِعٌ فَسَعِيدٌ مَنْ هَلَكَ عَلَى رُقْعَةٍ

کرنے والا ہوتا ہے' سعادت مند ہے وہ شخص جسے توبہ پر موت آئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ مَدَنِيٌّ، وَمَعْنَى وَاهِي يَعْنِي: مُذْنِبٌ رَاقِعٌ يَعْنِي: تَائِبٌ مُسْتَغْفِرٌ

ابن منکدر سے اس حدیث کو سعید بن خالد مدنی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''واہ'' کا معنی ہے: گنہ کرنے والا اور ''راقع'' کا معنی ہے: مغفرت طلب کرنے والا۔

996 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ أَبُو صَالِحٍ أَبُو بَكْرٍ الْيَمَانِيُّ الْقَتَّاتُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی نبی یا امیر ایسا نہیں مگر اس کے دو وزیر ہیں' ایک وزیر اسے نیکی اور بھلائی کا حکم دیتا ہے اور

996- سنن أبی داؤد جلد 3 صفحه 300' رقم الحديث: 3580 . سنن الترمذی جلد 3 صفحه 615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4 صفحه 34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8 صفحه 148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4 صفحه 457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11 صفحه 87' رقم الحديث: 6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14 صفحه 334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11 صفحه 468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحه 115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد 4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 10 صفحه 234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد 7 صفحه 353' رقم الحديث: 5114 . معرفة السنن والآثار جلد 14 صفحه 242 .

Marfat.com
Marfat.com

الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى النَّحْوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اَمِيرٍ اِلَّا لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَالْخَيْرِ وَتَدُلُّهُ عَلَيْهِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ الْخَبَالِ فَقَدْ وُقِيَ

اس پر راہنمائی کرتا ہے اور ایک وزیر اس سے پوری طرح دشمنی کرتا ہے' سو جو اس دشمن وزیر سے بچا لیا گیا' بلاشبہ وہ (ہر بُرائی سے ہی) مکمل طور پر ہی بچا لیا گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ النَّحْوِيِّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ

ہارون نحوی سے اس حدیث کو عبداللہ بن ابوبکر عتکی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

997 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَحْمَةَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعَانَ ظَالِمًا بِبَاطِلٍ لِيُدْحِضَ بِبَاطِلِهِ حَقًّا فَقَدْ بَرِءَ مِنْ ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَذِمَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ اَكَلَ دِرْهَمًا مِنْ رِبًا فَهُوَ مِثْلُ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً، وَمَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی ظالم کی باطل پر مدد کی تا کہ وہ اپنے باطل سے حق کو مٹائے تو اللہ عزوجل اور اس کا رسول ﷺ اس کی ذمہ داری سے بَری ہیں اور جس شخص نے ایک درہم سود کھایا تو وہ تینتیس مرتبہ زنا کرنے کے مثل ہے اور جس کا گوشت حرام سے پلا تو آگ اس کی زیادہ حق دار ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ وَاسْمُ اَبِي عَبْلَةَ شِمْرٌ، وَقَدْ قِيلَ: طَرْخَانُ، وَالصَّوَابُ شِمْرٌ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ رَحْمَةَ

ابراہیم بن ابی عبلہ' ابی عبلہ کا نام شمر ہے اور کہا گیا کہ طرخان ہے' لیکن صحیح شمر ہے' سے اس حدیث کو محمد بن حمیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سعید بن رحمہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

997- كنز العمال رقم الحديث: 850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

998 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سونے اور چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ کو انڈیل رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ إِلَّا سُلَيْمُ بْنُ

نضر بن عربی سے اس حدیث کو سلیم بن مسلم کے سوا

998- سنن الترمذی جلد 4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجة جلد 2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7 صفحه 75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائي جلد 10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الروياني جلد 2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابي جلد 2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد 2صفحه147' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبراني جلد 12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبراني جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقي جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد 13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجري جلد 1صفحه30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد 1 صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبي الدنيا جلد 1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السرى جلد 1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبي عاصم جلد 1صفحه92' رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقي جلد1 صفحه193' رقم الحديث: 465 .

مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ

کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن بحر ہجیمی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: سونا اور چاندی کا برتن کی شکل میں استعمال مسلمان پر حرام ہے البتہ مرد چاندی انگوٹھی کی صورت میں اور عورت سونا اور چاندی زیورات کی شکل میں استعمال کر سکتی ہے۔

999 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاجِدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ صَاحِبُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص (مخلوق سے) کٹ کر اللہ تعالیٰ کی طرف ہو گیا' اللہ تعالیٰ اس کی ہر محنت کا کفایت کرنے والا ہو جاتا ہے اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص کٹ کر دنیا کی طرف ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے اس (دنیا) کے ہی سپرد

999- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد 4 صفحه 61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقی جلد4صفحه316' رقم الحديث: 7825 .

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنِ انْقَطَعَ إِلَى اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ كُلَّ مُؤْنَةٍ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنِ انْقَطَعَ إِلَى الدُّنْيَا وَكَلَهُ اللّٰهُ إِلَيْهَا

کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ الْخُرَاسَانِيُّ

ہشام بن حسان سے اس حدیث کو فضیل بن عیاض کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن اشعث خراسانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1000 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر ابن آدم کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ تمنا کرے گا کہ ان دو کے ساتھ

1000- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1 صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

Marfat.com
Marfat.com

قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى اِلَيْهِمَا الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ

تیسری بھی ہواور ابن آدم کے پیٹ کو صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس شخص کی توبہ قبول فرماتا ہے جو اس سے توبہ کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا حَامِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

اسماعیل سے اس حدیث کو سفیان کے سوا اور نہ ہی ان سے حامد کے سوا کسی نے روایت کیا ہے۔ حسین بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1001 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مسلمانوں کے کسی معاملہ کا امیر بنایا گیا تو اس نے ان (یعنی مسلمانوں) کو دھوکہ دیا تو وہ دوزخی ہے۔

1001- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث: 6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَغَشَّهُمْ فَهُوَ فِي النَّارِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ الْوَاسِطِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ

بکر بن عبیداللہ سے اس حدیث کو ابویعلیٰ عبداللہ بن میسرہ واسطی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن عبداللہ بن یونس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1002 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَهَانٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ: مَنْ اَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ اَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ جس شخص کی میں دو پیاری آنکھیں لے لوں' پس وہ صبر اور ثواب کی نیت کرے تو میں اس کے لیے جنت دینے کے ثواب کے علاوہ راضی نہیں ہوں گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ سَهْلٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَرُومَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ وَالْحُسَيْنُ بْنُ بَهَانٍ

عاصم سے اس حدیث کو ابوالاحوص سلام بن سلیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سہل بن عثمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی ہم یہ جانتے ہیں کہ اس حدیث کو از سہل ابراہیم بن ارومہ اصبہانی حافظ اور حسین بن بہان کے سوا کسی نے روایت کیا۔

1003 - حَدَّثَنَا حَسْنُونَ بْنُ اَحْمَدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

1002- كنز العمال رقم الحديث: 850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

1003- سنن الترمذى جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبى شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد8صفحه383' رقم الحديث4764 . السنن الكبرى للنسائى جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانى جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابى جلد2صفحه505' رقم الحديث: 982 . صحيح ابن حبان

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النَّاسَ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً. قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ أَلْفٍ مِثْلَهُ إِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ.

ﷺ نے فرمایا: لوگوں کی مثال سو اونٹوں کی سی ہے جن میں ایک بھی تو سواری والا نہیں پائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہم اس کی مثل ہزار میں سے کسی چیز کو بہتر نہیں سمجھتے سوائے مردِ مؤمن کے۔

1004 - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

جلد 2 صفحہ 471، رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبراني جلد 12 صفحه 398، رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبراني جلد 1 صفحه 109، رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1 صفحه 373، رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقي جلد 1 صفحه 326، رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه 516، رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد 13 صفحه 127، رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجري جلد 1 صفحه 30، رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد 1 صفحه 71، رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبي الدنيا جلد 1 صفحه 25، رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1 صفحه 233، رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه 11، رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السرى جلد 1 صفحه 288، رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبي عاصم جلد 1 صفحه 92، رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقي جلد 1 صفحه 193، رقم الحديث: 465 .

1004- سنن أبي داؤد جلد 4 صفحه 287، رقم الحديث: 4947 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1 صفحه 335، رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5 صفحه 220، رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 493، رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1 صفحه 157، رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1 صفحه 91، رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1 صفحه 158، رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 3 صفحه 979، رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد 4 صفحه 61، رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْعَيَّارِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ

ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نرم ہے اور ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ وَكَانَ ثِقَةً إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

سلمہ سے اس حدیث کو عبداللہ بن یوسف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور یہ (سلمہ) ثقہ راوی ہے۔

1005 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقي جلد2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقي جلد4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقي جلد1صفحه170' رقم الحديث: 133 . شعب الايمان جلد5صفحه35' رقم الحديث: 3059 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد1صفحه152' رقم الحديث: 95 .

1005- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي

الطَّبَرَانِيُّ الْبَزَّازُ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ بِشْرٍ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتِتْمَامُ الْمَعْرُوفِ اَفْضَلُ مِنَ ابْتِدَائِهِ

ﷺ نے فرمایا: نیکی کی تکمیل چاہنا اس کی ابتداء سے زیادہ افضل ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا صَالِحٌ

ابوزبیر سے اس حدیث کو صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1006 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

يعلى الموصلي جلد10 صفحه526' رقم الحديث:6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث:990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث:976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث:7248 .

1006- سنن أبي داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذي جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334'

الْعُكْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے ہاتھ (دوسرے کو تکلیف دینے سے) سلامت رہے اس کے لیے جنت واجب ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

لیث سے اس حدیث کو محمد بن معاویہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت عقبہ بن عامر سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی۔

1007 - حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَزْوَانَ أَبُو نُوحٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا وَالٍ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، فَلَمْ يَنْصَحْ لَهُمْ، وَلَمْ يَجْهَدْ لَهُمْ لِنُصْحِهِ وَجَهْدِهِ لِنَفْسِهِ كَبَّهُ اللهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ

حضرت عبدالرحمن بن معقل بن یسار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس شخص کو مسلمانوں کے کسی معاملہ کا ذمہ دار بنایا گیا تو اس نے ان کی خیر خواہی نہ کی اور نہ ان کی خیر خواہی کی کوشش کی اور نہ اپنی ذات کی خیر خواہی کی کوشش کی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اوندھے منہ آگ میں ڈالے گا۔

رقم الحديث: 5657 ۔ صحيح ابن حبان جلد 11 صفحه 468' رقم الحديث: 5077 ۔ الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 579' رقم الحديث: 2094 ۔ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحه 115' رقم الحديث: 7066 ۔ السنن الصغير للبيهقي جلد 4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 ۔ السنن الكبرى للبيهقى جلد 10 صفحه 234' رقم الحديث: 20478 ۔ شعب الايمان جلد 7 صفحه 353' رقم الحديث: 5114 ۔ معرفة السنن والآثار جلد 14 صفحه 242 ۔

1007- كنز العمال رقم الحديث: 850 ۔ حلية الأولياء جلد 4 صفحه 111 ۔

الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ إِلَّا السَّرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو نُوحٍ

عبدالرحمٰن بن معقل سے اس حدیث کو سری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابونوح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1008 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رُسْتُمَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْهُذَيْلِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَيُّوبَ الْفَرَسَانِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ التَّيْمِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ

حضرت مستورد بن شداد الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ کی قسم! دنیا اپنے اوّل سے لے کر آخر تک آخرت کے مقابلے میں صرف اتنی ہے جیسے کہ تم میں سے کوئی اپنی انگلی کو سمندر

1008- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السری جلد1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد1صفحه92' رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقی جلد1صفحه193' رقم الحديث: 465 .

اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ شَدَّادٍ الْفِهْرِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ، مَا الدُّنْيَا مِنْ اَوَّلِهَا اِلَى آخِرِهَا فِى الْآخِرَةِ اِلَّا كَمَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اُصْبُعَهُ فِى الْيَمِّ، فَلْيَنْظُرْ بِمَا يَرْجِعُ

میں ڈبوئے' پھر دیکھے کہ اس کے ساتھ کیا لگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا النُّعْمَانُ

مالک بن مغول سے اس حدیث کو نعمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1009 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مرفوعاً نبی اکرم ﷺ

1009- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه170' رقم الحديث: 133 .

مُرَّةَ اَبُو طَاهِرٍ الْبُصْرِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَی مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَفَعَهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَاضَعَ لِی هٰكَذَا وَاَشَارَ بِبَاطِنِ كَفِّهِ اِلَی الْاَرْضِ رَفَعْتُهُ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِبَاطِنِ كَفِّهِ اِلَی السَّمَاءِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے میرے لیے تواضع اختیار کی اس طرح اور آپ نے اپنی ہتھیلی کی پشت سے زمین کی طرف اشارہ کیا تو میں اسے ایسے اُٹھاؤں گا اور آپ نے اپنی ہتھیلی کی پشت سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

لَا یُرْوَی عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَاصِمٌ

حضرت ابن عمر سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ عاصم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1010 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم

1010- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبى شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائى جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبى عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطى جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانى جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 .

الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ الْاَحْوَلُ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِیِّ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيُلْقِی الْكَلِمَةَ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يُلْقِی لَهَا بَالًا، فَيُكْتَبُ بِهَا مِنْ اَهْلِ رِضْوَانِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُلْقِی الْكَلِمَةَ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يُلْقِی لَهَا بَالًا، فَيُكْتَبُ بِهَا مِنْ اَهْلِ سَخَطِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بلاشبہ آدمی کبھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کوئی کلمہ کہتا ہے اور اسے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی تو وہ قیامت کے دن تک اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنے والوں میں سے لکھ دیا جاتا ہے اور بلاشبہ ایک آدمی کوئی کلمہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا کہہ بیٹھتا ہے اور اسے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی تو اسے قیامت کے دن تک اللہ تعالیٰ کی ناراضگی چاہنے والوں میں سے لکھ دیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِی رَوٰى عَنْهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ

عبیداللہ سے اس حدیث کو معتمر کے سوا اور عمر بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور جن سے عبیداللہ نے اس حدیث کو روایت کیا' وہ عمر بن عبداللہ بن عتبہ ہیں اور بلاشبہ ان سے محمد بن عجلان نے روایت کی ہے۔

1011 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

رسول اللہ ﷺ کے مولیٰ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

1011- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث: 3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند ابی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث: 6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه135' رقم الحديث: 3267 .

الصِّنَامِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الْفَاخُورِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْاَلْهَانِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَاُلْفِيَنَّ اَقْوَامًا مِنْ اُمَّتِي يَاْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ اَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ هَبَاءً مَنْثُورًا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صِفْهُمْ لَنَا لِكَيْ لَا نَكُونُ مِنْهُمْ، وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُمْ مِنْ اِخْوَانِكُمْ، وَلٰكِنَّهُمْ اَقْوَامٌ اِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰهِ انْتَهَكُوهَا

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنی اُمت سے ایسی قوموں کو پسند نہیں کرتا جو قیامت کے دن تہامہ پہاڑ کی مثل نیکیاں لے کر آئیں تو اللہ تعالیٰ انہیں بکھرا ہوا کوڑا بنا دے۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے ان کی صفات بیان کیجئے! تاکہ ہم ان میں سے نہ ہوں اور ہم انہیں جانتے نہ ہوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ وہ تمہارے ہی بھائیوں میں سے ہیں لیکن وہ ایسی قومیں ہیں جب وہ خلوت میں ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے محارم کی توہین کرتے ہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ، وَاسْمُ اَبِي عَامِرٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَحْيَى، وَيُقَالُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى

حضرت ثوبان سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا' عقبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ابو عامر کا نام عبدالرحمٰن بن یحییٰ ہے اور انہیں عبداللہ بن یحییٰ بھی کہا جاتا ہے۔

1012 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاهِرٍ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي قُتَيْلَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ رَاعٍ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تم میں سے ہر ایک نگران ہے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ

حضرت عمر سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت

1012- كنز العمال رقم الحديث: 850 . حلية الأولياء جلد4 صفحه 111 .

الزُّبَيْرُ

نہیں کی گئی۔ زبیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1013 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ الْاَسَدِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْمُرِّيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ بِنْتِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْاَغْنِيَاءِ مِنَ الْفُقَرَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُونَ: رَبَّنَا،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مال داروں کے لیے قیامت کے دن فقراء کی وجہ سے ویل ہے وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! انہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے حقوق کے متعلق جو تو نے ہمارے ان پر فرض کیے تھے۔ تو (رب تعالیٰ) فرمائے گا: اور مجھے میری عزت اور جلال کی قسم!

1013- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبي شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائي جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الروياني جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابي جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبراني جلد 12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبراني جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقي جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد 13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجري جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبي الدنيا جلد 1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السرى جلد 1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبي عاصم جلد 1صفحه92' رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقي جلد1 صفحه193' رقم الحديث: 465 .

ظَلَمُونَا حُقُوقَنَا الَّتِي فَرَضْتَ لَنَا عَلَيْهِمْ، فَيَقُولُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَأُدْنِيَنَّكُمْ وَلَأُبَاعِدَنَّهُمْ (لَأُبْعِدَنَّهُمْ)، ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: (وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ) (المعارج: 25)

لَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ جُنَادَةُ

میں تمہیں اپنے قریب کروں گا اور انہیں دور کروں گا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ''وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ'' (اور وہ جن کے مال میں ایک معلوم حق ہے' اس کے لیے جو مانگے اور جو مانگ بھی نہ سکے تو محروم ہے)۔

حضرت انس سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ جنادہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1014 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

1014- سنن أبي داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . منصف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقي جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقي جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 133 .

اَبِی الْفَوَارِسِ الْحِمْصِیُّ بِاَصْبَهَانَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَكَفَّرَ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس بھی مسلمان کو کانٹا چبھتا ہے اللہ تعالیٰ اس (کانٹا چبھنے) کے بدلے اس کے لیے دس نیکیاں لکھتا ہے اور اس سے اس کے دس گناہ مٹاتا ہے اور اس کے دس درجے بلند فرماتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا رَوْحٌ

حماد سے اس حدیث کو روح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: مسلمان کو ذہنی، قلبی اور جسمانی جو بھی اذیت پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کے گناہ معاف فرماتا ہے، حتیٰ کہ اسے کانٹا لگنے سے بھی اس کے گناہ مٹتے ہیں، درجات بلند ہوتے اور نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

1015 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے

1015- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 .

الرَّامَهُرْمُزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ الْاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ الْعَلَوِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِي جِبْرَائِيلُ: يَا مُحَمَّدُ: اَحِبَّ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهُ، وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مُلَاقِيهِ، وَعِشْ كَمْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوْجَزَ لِي جِبْرِيلُ الْخُطْبَةَ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے جبریل نے کہا کہ اے محمد (ﷺ)! آپ جس سے چاہیں محبت کریں بلاشبہ اس سے جدا ہونا ہے اور زندہ رہیں جتنا چاہیں' پھر آپ نے وصال کرنا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل نے مختصر خطبہ سنایا۔

1016- وَبِاِسْنَادِهٖ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور اسی اسناد سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ

المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد1صفحه477' رقم الحديث:367 . السنن الكبرى للبيهقى جلد3 صفحه503 .

1016- سنن أبى داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذى جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث:586 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانى جلد 1صفحه579' رقم الحديث:2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث:7066 . السنن الصغير للبيهقى جلد4 صفحه135' رقم الحديث:3267 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِاللّٰهِ التَّحَبُّبُ إِلَى النَّاسِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عقل کی جڑ اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان کے بعد لوگوں کی طرف اس کا محبوب ہونا ہے۔

1017 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَزَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَصْبَحَ حَزِينًا عَلَى الدُّنْيَا أَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَى رَبِّهِ، وَمَنْ أَصْبَحَ يَشْكُو مُصِيبَةً نَزَلَتْ بِهِ، فَإِنَّمَا يَشْكُو اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ تَضَعْضَعَ لِغَنِيٍّ لِيَنَالَ مِمَّا فِي يَدَيْهِ أَسْخَطَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ، وَمَنْ أُعْطِيَ الْقُرْآنَ وَدَخَلَ النَّارَ أَبْعَدَهُ اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا پر غمگین حالت میں صبح کی تو اس نے اپنے رب سے ناراضگی میں صبح کی اور جس شخص نے کسی نازل شدہ مصیبت پر شکایت کرتے ہوئے صبح کی تو بلاشبہ وہ اللہ عزوجل کی شکایت کر رہا ہے اور جو شخص کسی مال دار کے سامنے گڑگڑائے تاکہ جو اس کے پاس ہے (مال و دولت وغیرہ) وہ حاصل کرلے تو اللہ عزوجل اس پر ناراض ہوگا اور جس شخص کو قرآن دیا گیا اور وہ دوزخ میں گیا تو اللہ تعالیٰ اس کو دور کردے گا (اپنی رحمت اور انعاموں سے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ، وَكَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ

ثابت سے اس حدیث کو وہب اللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور وہ نیکوکار انسانوں میں سے ہیں۔

1018 - حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1017- كنز العمال رقم الحديث: 850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

1018- سنن الترمذى جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبى شيبة جلد7 صفحه 75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائى جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانى جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابى جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانى جلد12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانى جلد1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب

الْبَرْذَعِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَازِعِ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُعِينَهُ وَاَنْ يُبَارِكَ لَهُ: مَنْ سَعَى فِي فِكَاكِ رَقَبَةٍ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُعِينَهُ وَاَنْ يُبَارِكَ لَهُ، وَمَنْ تَزَوَّجَ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُعِينَهُ وَاَنْ يُبَارِكَ لَهُ، وَمَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيْتَةً ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُعِينَهُ وَاَنْ يُبَارِكَ لَهُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے تین عمل کیے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی امداد فرمائے اور اسے برکت عطا کرے' جو شخص گردن آزاد کرنے میں کوشش کرے' اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی مدد کرے اور اسے برکت سے نوازے اور جو شخص نکاح کرے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی مدد فرمائے اور اسے برکت سے نوازے اور وہ شخص جو کسی مردہ زمین کو آباد کرے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی مدد کرے اور اسے برکت سے نوازے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

ایوب سے اس حدیث کو عبیداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو بن عاصم اس حدیث کی روایت کے

القضاعی جلد 1 صفحہ 373' رقم الحدیث: 644 ۔ الآداب للبیهقی جلد 1 صفحہ 326' رقم الحدیث: 808 ۔ السنن الکبری للبیهقی جلد 3 صفحہ 516' رقم الحدیث: 6512 ۔ شعب الایمان جلد 13 صفحہ 127' رقم الحدیث: 10059 ۔ الغرباء للآجری جلد 1 صفحہ 30' رقم الحدیث: 18 ۔ الأربعون الصغری للبیهقی جلد 1 صفحہ 71' رقم الحدیث: 32 ۔ قصر الأمل لابن أبی الدنیا جلد 1 صفحہ 25' رقم الحدیث: 1 ۔ الزهد لوکیع جلد 1 صفحہ 233' رقم الحدیث: 12 ۔ الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 11' رقم الحدیث: 43 ۔ الزهد لهناد بن السری جلد 1 صفحہ 288' رقم الحدیث: 500 ۔ الزهد لابن أبی عاصم جلد 1 صفحہ 92' رقم الحدیث: 185 ۔ الزهد الکبیر للبیهقی جلد 1 صفحہ 193' رقم الحدیث: 465 ۔

ساتھ منفرد ہے۔

1019 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِی رَوْحٍ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْجُعْفِیُّ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ مَیْسَرَةَ الْاَشْجَعِیِّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ، فَاِذَا شَهِدَ اَمْرًا فَلْیَتَكَلَّمْ فِیهِ بِحَقٍّ اَوْ لِیَسْكُتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی ذات پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اگر وہ کسی معاملے کے وقت موجود ہو تو وہ یا تو حق بات کہے یا خاموش رہے۔

1019- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 133 . شعب الايمان جلد5صفحه35' رقم الحديث: 3059 . الأربعون الصغرى للبيهقی جلد1صفحه152' رقم الحديث: 95 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَيْسَرَةَ إِلَّا زَائِدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

میسرہ سے اس حدیث کو زائدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ جعفی اس حدیث کی روایت کرنے میں منفرد ہے۔

1020 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَأَهْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگ دنیا میں نیک ہیں وہ آخرت میں بھی نیک ہیں اور جو دنیا میں بُرے ہیں وہ آخرت میں بھی بُرے ہیں۔

1020- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَلِيٌّ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبُ

ہشام سے اس حدیث کو علی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ میتب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1021 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الرَّبِيعِ اللَّاذِقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ شُعَيْبِ الْجَبَلِيُّ، بِجَبَلَةَ، حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيزِ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيمَانِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اپنے بھائی کو حیاء کے متعلق نصیحت کر رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دے کیونکہ حیاء بھی ایمان سے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سَلَمَةُ، وَلَا عَنْ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو سلمہ کے سوا اور سلمہ

1021- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحدیث: 3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحدیث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحدیث: 2313 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه34' رقم الحدیث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحدیث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحدیث: 2767 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 4صفحه457' رقم الحدیث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحدیث: 6532 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحدیث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحدیث: 5657 . صحیح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحدیث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحدیث: 2094 . المستدرك علی الصحیحین للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحدیث: 7066 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 4 صفحه 135' رقم الحدیث: 3267 . السنن الكبری للبیهقی جلد 10صفحه234' رقم الحدیث: 20478 . شعب الایمان جلد 7صفحه353' رقم الحدیث: 5114 . معرفة السنن والآثار جلد 14صفحه242 .

سَلَمَةَ اِلَّا سَلامَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ

سے سلامہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالواحد اس روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1022 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ اَبُو اللَّيْثِ (اللَّيْثُ اَبُو الْقَاسِمِ) النَّحْوِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، سَمِعْتُ الْوَضِينَ بْنَ عَطَاءٍ، يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا الْعَطَاءَ مَا دَامَ عَطَاءً، فَإِذَا صَارَ رِشْوَةً عَلَى الدِّينِ فَلَا تَأْخُذُوهُ وَلَسْتُمْ بِتَارِكِيهِ، يَمْنَعُكُمُ الْفَقْرُ وَالْحَاجَةُ، اَلَا اِنَّ رَحَى بَنِي مَرَحٍ قَدْ دَارَتْ، وَقَدْ قُتِلَ بَنُو مَرَحٍ، اَلَا اِنَّ رَحَى الْاِسْلَامِ دَائِرَةٌ فَدُورُوا مَعَ الْكِتَابِ حَيْثُ دَارَ، اَلَا اِنَّ الْكِتَابَ وَالسُّلْطَانَ سَيَفْتَرِقَانِ فَلَا تُفَارِقُوا الْكِتَابَ، اَلَا اِنَّهُ سَيَكُونُ اُمَرَاءُ يَقْضُونَ لَكُمْ، فَاِنْ اَطَعْتُمُوهُمْ اَضَلُّوكُمْ وَاِنْ عَصَيْتُمُوهُمْ قَتَلُوكُمْ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: كَمَا صَنَعَ اَصْحَابُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، نُشِرُوا بِالْمَنَاشِيرِ وَحُمِلُوا عَلَى الْخَشَبِ مَوْتٌ فِي طَاعَةٍ خَيْرٌ مِنْ حَيَاةٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عطیہ لو جب تک وہ عطیہ ہو' جب وہ قرض پر رشوت بن جائے تو نہ لو اور تم اسے چھوڑنے والے نہیں ہو گے' تمہیں تمہاری محتاجی اور حاجت (نہ لینے سے) روکے گی' سنو! ناز و ادا والوں کی چکی گھوم چکی ہے اور ناز و ادا والوں کے بیٹے قتل ہو چکے۔ سنو! اسلام کی چکی گھوم رہی ہے' سو تم کتاب (اللہ) کے ساتھ گھومو جیسے وہ گھومے۔ سنو! بلاشبہ کتاب اور بادشاہ (وقت) عنقریب جدا ہو جائیں گے تو تم کتاب (اللہ) سے جدا نہ ہونا۔ سنو! عنقریب تمہارے حکمران ایسے ہوں گے کہ وہ تمہارے فیصلے کریں گے' اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو وہ تمہیں گمراہ کر دیں گے اور اگر تم نے ان کی نافرمانی کی تو وہ تمہیں قتل کر دیں گے۔ تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! پھر ہم کیسے کریں؟ آپ نے فرمایا: جیسے حضرت عیسیٰ ابن مریم کے اصحاب نے کیا' ان کو آروں سے چیرا گیا اور ان کو سولی دی گئی لکڑی پر' طاعت میں مرنا اس زندگی سے بہتر ہے جو اللہ عزوجل کی معصیت میں گزرے۔

1023 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

1022- كنز العمال رقم الحديث: 850. حلية الأولياء جلد4 صفحه111 .

1023- سنن الترمذي جلد4 صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2 صفحه1378' رقم

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: تَنَقَّهْ وَتَوَقَّهْ

ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: بچ اور اپنے آپ کو بچا (یعنی گناہ سے بچ اور اپنے آپ کو اس کے عذاب سے بچا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بِلَالٍ، وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَنَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّهُ قَالَ: تَنَقَّ الصَّدِيقَ، وَاحْذَرْهُ، وَبَلَغَنِي عَنْ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّهُ فَسَّرَهُ بِمَعْنَى آخَرَ قَالَ: مَعْنَاهُ: اتَّقِ الذُّنُوبَ، وَاحْذَرْ عُقُوبَتَهَا

مسعر سے اس حدیث کو اس کے بیٹے عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوبلال اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہمارے نزدیک حدیث کا معنی یہ ہے اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ آپ نے فرمایا: دوست (برے) سے بچ اور اس سے ڈر اور مجھ تک بعض اہل علم

الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7 صفحه 75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8 صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائي جلد 10 صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الروياني جلد 2 صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابي جلد2 صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2 صفحه 471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبراني جلد 12 صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبراني جلد 1 صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1 صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقي جلد 1 صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقي جلد3 صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد 13 صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجري جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد 1 صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبي الدنيا جلد 1 صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1 صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه 11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السرى جلد 1 صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبي عاصم جلد 1 صفحه92' رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقي جلد 1 صفحه103' رقم الحديث: 465 .

سے یہ بات پہنچی ہے اور انہوں نے اس کا ایک اور معنی بیان کیا ہے۔ کہا کہ اس کا معنی ہے: گناہوں سے بچ اور اس کی سزا سے ڈر۔

1024 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ الْمُقْرِءُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھے اپنی داڑھی کے درمیان اور اپنے دو پاؤں کے درمیان والی چیز (یعنی زبان اور شرمگاہ) کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

1024- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335' رقم الحديث:419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 133 . شعب الايمان جلد5صفحه35' رقم الحديث: 3059 . الأربعون الصغرىٰ للبيهقی جلد1صفحه152' رقم الحديث: 95 .

وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَمِنَ لِي مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا مَعْقِلٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ

عمرو سے اس حدیث کو معقل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مغیرہ بن سقلاب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حضور اقدس ﷺ سراپا رحمت ہیں' آپ اپنی اُمت کی تربیت کر کے اسے مہذب بنا کر جنتی بنانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اُمت سے جنت کا اس یقین کے ساتھ وعدہ کرتے ہیں کہ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ آپ جنت کو مالک و مختار ہیں۔

1025 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زِيَادٍ الشَّيْبَانِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے وصیت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہ کرنا اور یہ کہ میں اس کی طرف دیکھوں جو مجھ سے کم تر ہے

1025- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن ابي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه 503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد 5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

اَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَوْصَانِی خَلِیلِی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ لَا تَاْخُذَنِی فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَاَنْ اَنْظُرَ اِلٰی مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنِّی، وَلَا اَنْظُرُ اِلٰی مَنْ هُوَ فَوْقِی، وَاَوْصَانِی بِحُبِّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ، وَاَوْصَانِی بِقَوْلِ الْحَقِّ وَاِنْ كَانَ مُرًّا، وَاَوْصَانِی بِصِلَةِ الرَّحِمِ وَاِنْ اَدْبَرَتْ، وَاَوْصَانِی اَنْ لَا اَسْاَلَ النَّاسَ شَيْئًا، وَاَوْصَانِی اَنْ اَسْتَكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ؛ فَاِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

اور اس کی طرف نہ دیکھوں جو مجھ سے برتر ہے اور مجھے مسکینوں کے ساتھ محبت کرنے اور ان کے قریب رہنے کی وصیت فرمائی اور مجھے وصیت فرمائی حق بات کہنے کی اگرچہ وہ کڑوی ہو اور مجھے وصیت فرمائی صلہ رحمی کرنے کی اگرچہ وہ (جس سے میں صلہ کر رہا ہوں) پیٹھ پھیر لے اور مجھے یہ وصیت فرمائی کہ میں لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کروں اور یہ وصیت فرمائی کہ میں کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھا کروں کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَّامٍ اِلَّا عَفَّانُ، وَابْنُ عَائِشَةَ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِیُّ

سلام سے اس حدیث کو عفان کے سوا اور ابن عائشہ و ابراہیم بن حجاج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت

1026- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث: 3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث: 6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد 4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد 7صفحه353' رقم الحديث: 5114 . معرفة السنن والآثار جلد 14صفحه242 .

الْاَنْمَاطِیُّ اَبُو الْعَبَّاسِ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ جُنَادٍ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اغْدُ عَالِمًا، اَوْ مُتَعَلِّمًا، اَوْ مُسْتَمِعًا، اَوْ مُحِبًّا، وَلَا تَكُنِ الْخَامِسَ فَتَهْلَكَ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ تم عالم یا متعلم (یعنی علم پڑھنے والا) ہونا یا (علم) سننے والا یا (علم وعلماء سے) محبت کرنے والا بننا' پانچواں نہ بننا کہ ہلاک ہو جائے گا۔

قَالَ عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ: فَقَالَ لِی مِسْعَرٌ: زِدْتَنَا خَامِسَةً لَمْ تَكُنْ عِنْدَنَا، وَقَالَ: وَالْخَامِسَةُ اَنْ تَبْغُضَ الْعِلْمَ وَاَهْلَهُ

عطاء بن مسلم نے کہا: مجھ سے مسعر نے کہا کہ تو نے ہمارے لیے پانچویں کا اضافہ کیا' یہ ہمارے نزدیک نہیں ہے اور فرمایا: پانچواں یہ ہے کہ تُو علم اور اہل علم سے بغض رکھنے والا نہ ہونا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا عَطَاءٌ، وَلَمْ یَرْوِهِ اَیْضًا عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عَطَاءٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَیْدُ بْنُ عَبَّادٍ

خالد سے اس حدیث کو عطاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اسی طرح مسعر سے عطاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبید بن عباد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: طالب علم جب حصولِ علم کے لیے گھر سے نکلتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کے پاؤں تلے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ جب وہ حصولِ علم کی تکمیل کرتا ہے تو اس کا درجہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے آپ ﷺ نے فرمایا: تم عالم بنو یا معلم بنو یا اس کا سامع بنو یا ان سے محبت کرنے والا بنو۔

1027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِبَّانَ اَبُو بَكْرٍ الْبَاهِلِیُّ، بِبَغْدَادَ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا: حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِاَبِی هُرَیْرَةَ: قَدْ اَفْتَیْتَنَا فِی كُلِّ شَیْءٍ، یُوشِكُ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ ہمیں ہر چیز کے متعلق فتویٰ دیتے ہیں' عنقریب آپ ہمیں پاخانہ کے متعلق بھی فتویٰ دیں گے' تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جس شخص نے مسلمانوں

1027- كنز العمال رقم الحديث: 850 ـ حلية الأولياء جلد4صفحه111 ـ

اَنْ تُفْتِيَنَا فِي الْخَرَءِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَّ سَخِيمَةً عَلَى طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمُسْلِمِينَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

کے راستوں میں سے کسی راستے میں پلیدی بہائی تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ

محمد بن سیرین سے اس حدیث کو محمد بن عمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْاَعْلَمُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سے کون سب سے بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی زندگی لمبی اور جس کا عمل اچھا ہو۔ عرض کی: اور لوگوں میں سے بدترین کون ہے؟ تو فرمایا کہ جس کی عمر لمبی اور عمل بُرا ہو۔

1028- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبى شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائى جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانى جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابى جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانى جلد12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانى جلد1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعى جلد1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقى جلد1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقى جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجرى جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقى جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبى الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد1صفحه233' رقم الحديث: 12 .

قَالَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ، وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ: وَاَیُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ یُونُسَ اِلَّا حَمَّادٌ

یونس سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: نیک و باکردار شخص کی عمر طویل ہوگی تو اس کی نیکیاں زیادہ ہوں گی' جو اس کی فضیلت کا سبب بنتی ہیں۔ بر کدار اور مرتکب معصیات کی عمر لمبی ہوگی تو اس کے گناہ زیادہ ہوں گے جو سب سے بدقسمت اور بُرا ہونے کی علامت ثابت ہوں گے۔

1029 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِیُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِیُّ النِّیلِیُّ، حَدَّثَنَا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ بَیَانٍ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، سَمِعْتُ سِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ، یَقُولُ: سَمِعْتُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ تعالیٰ کے معاملے میں مداہنت کرنے والے کی مثال اور اللہ تعالیٰ کے حقوق قائم کرنے والے کی مثال اس قوم کی مثل ہے جو

1029- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحدیث: 4947 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه335' رقم الحدیث: 419 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه220' رقم الحدیث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحدیث: 23441 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحدیث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحدیث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحدیث: 357 . الکنی والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحدیث: 1718 . صحیح ابن خزیمة جلد4 صفحه61' رقم الحدیث: 2354 . شرح مشکل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحدیث: 1536 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحدیث: 81 . صحیح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحدیث: 3378 . معجم ابن المقری جلد 1صفحه103' رقم الحدیث: 250 . التوحید لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحدیث: 113 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد1صفحه85' رقم الحدیث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحدیث: 942 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه38' رقم الحدیث: 95 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 1صفحه74' رقم الحدیث: 37 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 2 صفحه72' رقم الحدیث: 1258 . السنن الکبری للبیهقی جلد4صفحه316' رقم الحدیث: 7825 .

النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الْمُدَاهِنِ فِي أَمْرِ اللّٰهِ وَالْقَائِمِ فِي حُقُوقِ اللّٰهِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا سَفِينَةً فَأَصَابَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مَكَانًا فَقَالَ: يَا هَؤُلَاءِ، طَرِيقُكُمْ وَمَمَرُّكُمْ عَلَيَّ، وَإِنِّي ثَاقِبٌ ثُقْبًا هَا هُنَا فَأَتَوَضَّأُ مِنْهُ وَأَسْتَقِي مِنْهُ وَأَقْضِي فِيهِ حَاجَتِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَإِنْ هُمْ تَرَكُوهُ هَلَكَ وَأَهْلَكَهُمْ، وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ نَجَا وَنَجَوْا

کشتی میں سوار ہو تو ان میں سے ایک آدمی کو جگہ مل جائے' تو وہ کہے: اے لوگو! یہ تمہارا راستہ اور تمہاری میرے پاس سے گزرگاہ ہے اور میں یہاں ایک سوراخ کروں گا' پس اس سے وضو کروں گا اور اس سے پانی لوں گا اور اس سے اپنی حاجت پوری کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اُسے چھوڑیں گے تو وہ خود بھی ہلاک ہوگا اور انہیں بھی ہلاک کرے گا اور اگر وہ اس کے ہاتھ پکڑ لیں گے تو وہ بھی نجات پائے گا اور یہ بھی نجات پائیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ الصَّفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ

شعبہ سے اس حدیث کو شعیب بن صفار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مہلب بن علاء اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1030 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ (يَزْدَادَ)

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک

1030- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1 صفحه177' رقم الحديث: 51 .

التُّوزِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَسَدِيُّ لُوَيْنٌ، حَدَّثَنَا خَدِيجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنَاهَا، فَسَاَلَتْهُ، فَاَعْطَاهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ تَمْرَةٌ، فَاَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ تَمْرَةً، فَاَكَلَاهَا، ثُمَّ نَظَرَا اِلَى اُمِّهِمَا، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ نِصْفَيْنِ، وَاَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا نِصْفَ تَمْرَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَحِمَهَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِهَا ابْنَيْهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا خَدِيجٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

عورت رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئی' اس کے ساتھ اس کے دو بیٹے تھے' اس نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے اسے تین کھجوریں دیں' ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک کھجور (کے حساب سے) دی تو اس (عورت) نے ان (اپنے بیٹوں) میں سے ہر ایک کو ایک کھجور دی تو انہوں نے وہ کھائی' پھر وہ اپنی ماں کی طرف دیکھنے لگے تو اس نے وہ (اپنے والی کھجور) چیر کر دو حصوں میں کر دی اور ان میں سے ہر ایک کو آدھی آدھی کھجور دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اس عورت پر اس کے اپنے بیٹوں پر رحم کرنے کی وجہ سے رحم فرما دیا ہے۔

ابن اسحاق سے اس حدیث کو خدیج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے اس اسناد کے سوا یہ روایت کی گئی۔

1031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

1031- سنن أبى داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث: 3580 . سنن الترمذى جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث: 6532 .

بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرُّومِيُّ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا الشَّاهِدُ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَعْثُرَ عَاقِلٌ إِلَّا رَفَعَهُ، ثُمَّ لَا يَعْثُرَ إِلَّا رَفَعَهُ، ثُمَّ لَا يَعْثُرَ إِلَّا رَفَعَهُ، حَتَّى يَصِيرَ إِلَى الْجَنَّةِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر گواہ ہوں کہ عقلمند شخص نہیں پھسلتا مگر اسے بلندی عطا فرماتا ہے' پھر وہ نہیں پھسلتا مگر یہ کہ اسے اور بلند کرتا ہے' پھر وہ نہیں پھسلتا مگر اسے بلند کرتا ہے حتیٰ کہ وہ جنت میں چلا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرُّومِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يُوسُفَ

ابراہیم بن میسرہ سے اس حدیث کو محمد بن مسلم کے سوا اور نہ ہی ان سے محمد بن عمر رومی کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابو یوسف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: انسان سے غلطی ہوتی ہے تو وہ توبہ کرتا ہے' پھر اس سے غلطی کا ارتکاب ہوتا ہے تو وہ توبہ کرتا ہے اور پھر اس سے اس کا اعادہ ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر بار اس کی غلطی کو معاف کرتا ہے۔

1032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَاهِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَحْمَسِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت یعقوب علیہ السلام کا ایک منہ بولا بھائی تھا' اس نے ایک دن ان سے کہا: اے یعقوب! آپ کی بینائی کون لے گیا؟ اور آپ کی پیٹھ کو کس نے ٹیڑھا کر دیا؟ تو انہوں نے فرمایا: بہرحال میری بینائی

المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقي جلد4 صفحه135' رقم الحديث: 3267 .

1032- كنز العمال رقم الحديث: 850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

كَانَ لِيَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخٌ مُؤَاخِي، فَقَالَ لَهُ
ذَاتَ يَوْمٍ: يَا يَعْقُوبُ، مَا الَّذِي اَذْهَبَ بَصَرَكَ؟ مَا
الَّذِي قَوَّسَ ظَهْرَكَ، فَقَالَ: اَمَّا الَّذِي اَذْهَبَ بَصَرِي
فَالْبُكَاءُ عَلَى يُوسُفَ، وَاَمَّا الَّذِي قَوَّسَ ظَهْرِي
فَالْحُزْنُ عَلَى ابْنِي بِنْيَامِينَ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا يَعْقُوبُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ
السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: اَمَا تَسْتَحِي اَنْ تَشْكُوَنِي اِلَى
غَيْرِي؟ فَقَالَ يَعْقُوبُ: اِنَّمَا اَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي اِلَى
اللّٰهِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَشْكُو يَا يَعْقُوبُ،
ثُمَّ قَالَ يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَيْ رَبِّ، اَمَا تَرْحَمُ
الشَّيْخَ الْكَبِيرَ، اَذْهَبْتَ بَصَرِي، وَقَوَّسْتَ ظَهْرِي،
فَارْدُدْ عَلَيَّ رَيْحَانَتِي يُوسُفَ اَشُمُّهُ شَمَّةً قَبْلَ
الْمَوْتِ، ثُمَّ اصْنَعْ بِي يَا رَبِّ مَا شِئْتَ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا يَعْقُوبُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ
يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: اَبْشِرْ، وَلْيَفْرَحْ
قَلْبُكَ، فَوَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَوْ كَانَا مَيِّتَيْنِ لَنَشَرْتُهُمَا
لَكَ، فَاصْنَعْ طَعَامًا لِلْمَسَاكِينِ؛ فَاِنَّ اَحَبَّ عِبَادِي
اِلَيَّ الْمَسَاكِينُ، وَتَدْرِي لِمَ اَذْهَبْتُ بَصَرَكَ،
وَقَوَّسْتُ ظَهْرَكَ، وَصَنَعَ اِخْوَةُ يُوسُفَ بِيُوسُفَ مَا
صَنَعُوا، لِاَنَّكُمْ ذَبَحْتُمْ شَاةً، فَاَتَاكُمْ فُلَانٌ
الْمِسْكِينُ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمْ تُطْعِمُوهُ مِنْهَا، وَكَانَ
يَعْقُوبُ بَعْدَ ذٰلِكَ اِذَا اَرَادَ الْغِذَاءَ اَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى
اَلَا مَنْ اَرَادَ الْغَدَاءَ مِنَ الْمَسَاكِينِ فَلْيَتَغَدَّ مَعَ

تو یوسف پر رونے کی وجہ سے چلی گئی اور میری پیٹھ اپنے
بیٹے بنیامین کے غم سے ٹیڑھی ہوگئی' تو حضرت جبریل علیہ
السلام ان کے پاس آئے اور کہا: اے یعقوب! اللہ تعالیٰ
آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ سے فرماتا ہے کہ کیا تجھے حیاء
نہیں آئی کہ میرے غیر سے میری شکایت کرتا ہے' تو
حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا: ''اِنَّمَا اَشْكُو بَثِّي
وَحُزْنِي اِلَى اللّٰهِ'' تو حضرت جبریل نے کہا: اللہ زیادہ
بہتر جانتا ہے! اے یعقوب! جس کی طرف تم شکایت کر
رہے ہو۔ پھر حضرت یعقوب علیہ السلام نے عرض کیا: اے
میرے رب! کیا تُو بوڑھے پر رحم نہیں کرتا! تُو میری بینائی
لے گیا اور تُو نے میری پیٹھ ٹیڑھی کر دی' مجھ پر میرے
پھول یوسف کو لوٹا دے کہ میں اسے موت سے پہلے سونگھ
سکوں' پھر اے میرے رب! میرے ساتھ جو تُو چاہے
کرنا۔ تو حضرت جبریل علیہ السلام آئے' انہوں نے کہا:
اے یعقوب! بے شک اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور
آپ سے فرماتا ہے کہ خوش ہو جا اور تیرا دل بھی خوش ہو
جائے' مجھے میری عزت اور میرے جلال کی قسم! اگر وہ
دونوں مر گئے ہوتے تو بھی میں ان دونوں کو تیرے لیے
زندہ کر دیتا' مسکینوں کے لیے کھانا بنا' کیونکہ مجھے اپنے
بندوں میں مسکین بہت پیارے ہیں اور تُو جانتا ہے کہ میں
تیری بینائی کیوں لے گیا اور تیری پیٹھ کو کیوں ٹیڑھا کیا اور
یوسف کے بھائیوں نے یوسف کے ساتھ کیوں کیا جو
انہوں نے کیا؟ اس لیے کہ تم نے ایک بکری ذبح کی تھی تو

يَعْقُوبِ، فَإِذَا كَانَ صَائِمًا أَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى أَلَا مَنْ كَانَ صَائِمًا مِنَ الْمَسَاكِينِ فَلْيُفْطِرْ مَعَ يَعْقُوبَ

تمہارے پاس فلاں مسکین آیا تھا اور وہ روزہ دار تھا' تم نے اس سے اس کو نہیں کھلایا گیا۔ اور حضرت یعقوب علیہ السلام اس کے بعد جب کھانے کا ارادہ کرتے تو منادی کو حکم دیتے کہ وہ اعلان کرے کہ ہے کوئی مسکینوں میں سے روزہ دار کہ وہ یعقوب کے ساتھ افطاری کرے۔

لَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

حضرت انس سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ وہب بن بقیہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1033- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبي شيبة جلد7 صفحه 75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائي جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الروياني جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابي جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبراني جلد 12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبراني جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقي جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد 13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجري جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبي الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السرى جلد 1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبي عاصم جلد1صفحه92' رقم الحديث: 185 .

الْقَصَّاصُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا دِينَارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى أَنَسٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ رَآنِي، وَمَنْ آمَنَ بِي، وَمَنْ رَأَى مَنْ رَآنِي

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھا۔

1034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الشَّافِعِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ سِرَاجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں آیا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ پیارا کون ہے؟ اور اعمال میں سے کون سا (عمل) اللہ تعالیٰ کو پیارا

1034- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 133 . شعب الايمان جلد5صفحه35' رقم الحديث: 3059 . الأربعون الصغرى للبيهقی جلد1صفحه152' رقم الحديث: 95 .

عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا، جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ، وَاَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ، وَاَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ سُرُورٌ تُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ، اَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً، اَوْ تَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا، اَوْ تَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا، وَلَئِنْ اَمْشِي مَعَ اَخٍ لِي فِي حَاجَةٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَعْتَكِفَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ شَهْرًا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَلَوْ شَاءَ اَنْ يُمْضِيَهُ اَمْضَاهُ، مَلَاَ اللّٰهُ قَلْبَهُ رَجَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ مَشَى مَعَ اَخِيهِ فِي حَاجَةٍ حَتَّى يُثْبِتَهَا لَهُ ثَبَّتَ اللّٰهُ قَدَمَهُ يَوْمَ تَزُولُ الْاَقْدَامُ

ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پیارا وہ ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو اور اعمال میں سے زیادہ پیارا عمل اللہ کے نزدیک وہ خوشی ہے جو کسی مسلمان کو پہنچائی جائے یا اس سے کوئی مصیبت دور کی جائے یا اس کا قرض ادا کر دیا جائے یا اس سے اس کی بھوک مٹائی جائے اور اگر میں اپنے بھائی کے ساتھ اس کی کسی ضرورت کے لیے چلوں تو یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں اس مسجد مدینہ میں ایک مہینہ اعتکاف کروں اور جو شخص اپنے غصے کو روک لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیبوں کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور جو شخص اپنے غصے کو پی جائے اور اگر وہ اس کو نکالنا چاہے تو نکال سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے دل کو اُمید سے بھر دے گا اور جو شخص اپنے بھائی کے ساتھ اس کی حاجت (پوری کرنے) کے لیے چلتا ہے حتیٰ کہ اسے پورا کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دن جب قدم پھسلنے لگیں گے اس کے قدموں کو ثابت (یعنی مضبوط) رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُكَيْنُ بْنُ سِرَاجٍ، وَيُقَالُ: ابْنُ اَبِي سِرَاجٍ الْبَصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ

عمرو بن دینار سے اس حدیث کو سکین بن سراج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور انہیں ابن ابی سراج بصری بھی کہا گیا ہے۔ عبدالرحمٰن بن قیس ضبی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ رضائے الٰہی کے لیے نیکی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اجر و ثواب سے نوازے گا' جس کے بارے میں اس نے کبھی سوچا بھی نہیں ہوگا۔

1035 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

1035- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم

عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ مَكْحُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ، وَعَمِلَ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللهِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عقلمند وہ ہے جو اپنے آپ کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجز وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہشات کی اتباع کرے اور اللہ تعالیٰ سے (اس کے فضل کی) اُمیدیں لگائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، وَغَالِبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجَزَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ ثَوْرٍ عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ

مکحول سے اس حدیث کو ثور بن یزید کے سوا اور غالب بن عبداللہ جزری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ثور سے عمرو بن بکر اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: نفسانی خواہشات کی تکمیل کرنے والا شخص طاقتور نہیں ہے بلکہ شیطانی خواہشات کو نظرانداز کر کے اپنے آپ کو ان اُمور سے محفوظ کرلے وہ نیک اور قوی شخص ہے۔

الحديث: 20004 ـ الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 ـ مصنف ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه 27' رقم الحديث: 29218 ـ تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 ـ السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 ـ مسند أبي يعلى الموصلي جلد 10 صفحه526' رقم الحديث:6142 ـ مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه118' رقم الحديث: 2510 ـ شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث:919 ـ مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث:990 ـ صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 ـ الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث:976 ـ المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 ـ التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 ـ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 ـ الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 ـ السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه503' رقم الحديث:6464 ـ شعب الايمان جلد7صفحه188' رقم الحديث:4862 ـ

1036 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْبَصْرِيُّ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ خَصِيفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ فِي آخِرِ الزَّمَنِ وُجُوهُهُمْ وُجُوهُ الْآدَمِيِّينَ، وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ، أَمْثَالُ الذِّئَابِ الضَّوَارِي، لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ شَيْءٌ مِنَ الرَّحْمَةِ، سَفَّاكُونَ الدِّمَاءَ، لَا يَرْعَوُونَ عَنْ قَبِيحٍ، إِنْ بَايَعْتَهُمْ وَارَبُوكَ، وَإِنْ تَوَارَيْتَ عَنْهُمُ اغْتَابُوكَ، وَإِنْ حَدَّثُوكَ كَذَبُوكَ، وَإِنِ ائْتَمَنْتَهُمْ خَانُوكَ، صَبِيُّهُمْ عَارِمٌ، وَشَابُّهُمْ شَاطِرٌ، وَشَيْخُهُمْ لَا يَأْمُرُ بِمَعْرُوفٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب آخر زمانے میں ایسی قومیں آئیں گی کہ ان کے چہرے آدمیوں کے چہروں کی طرح ہوں گے اور ان کے دل شیطانوں کے دل کی طرح ہوں گے وہ شکاری بھیڑیوں کی مثل ہوں گے ان کے دلوں میں رحم نام کی کوئی چیز نہیں ہوگی وہ خون ریزی کریں گے وہ بُری چیز سے باز نہیں آئیں گے اگر تُو ان کی بیعت کرے گا تو وہ تجھے دھوکہ دیں گے اور اگر تُو ان سے چھپ کر رہے گا تو وہ تیری غیبت کریں گے اور اگر تیرے ساتھ گفتگو کریں گے تو جھوٹ بولیں گے اور اگر تُو انہیں امانت دار سمجھے گا تو وہ تیرے ساتھ خیانت کریں گے ان کا بچہ شرارتی ہوگا اور ان کا نوجوان چالاک ہوگا اور ان کا بوڑھا نہ نیکی کا

1036- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث: 6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرى للبيهقی جلد10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد7صفحه353' رقم الحديث: 5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

وَلَا يَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ، الِاعْتِزَازُ بِهِمْ ذُلٌّ، وَطَلَبُ مَا فِي أَيْدِيهِمْ فَقْرٌ، الْحَلِيمُ فِيهِمْ غَاوٍ، وَالْآمِرُ فِيهِمْ بِالْمَعْرُوفِ مُتَّهَمٌ، وَالْمُؤْمِنُ فِيهِمْ مُسْتَضْعَفٌ، وَالْفَاسِقُ فِيهِمْ مُشَرَّفٌ، السُّنَّةُ فِيهِمْ بِدْعَةٌ، وَالْبِدْعَةُ فِيهِمْ سُنَّةٌ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ يُسَلِّطُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ شِرَارَهُمْ، فَيَدْعُو خِيَارُهُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ

حکم دے گا اور نہ بُرائی سے منع کرے گا' ان سے اعزاز لینا ذلت (کا سبب) ہوگا اور ان کے ہاتھوں سے لینا فقیری ہوگا' بردبار ان میں گمراہ ہوگا اور ان میں نیکی کا حکم دینے والے کو تہمت لگائی جائے گی اور مؤمن ان میں کمزور ترین ہوگا اور فاسق ان میں عزت دار ہوگا' سنت ان میں بدعت ہوگی اور بدعت ان میں سنت ہوگی' سو اس وقت اللہ تعالیٰ ان پر ان کے شریر ترین لوگوں کو مسلط کرے گا' پس ان کے نیک لوگ دعا کریں گے تو ان کی دعا قبول نہ ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَصِيفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

خصیف سے اس حدیث کو محمد بن سلمہ کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن معاویہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔

فائدہ: اس حدیث میں جس زمانہ کے لوگوں کا نقشہ پیش کیا ہے' عصرِ حاضر پر وہ صادق آتا ہے جس میں ذاتی مفادات اور قتل و غارت کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔ مذہبی اصولوں کو بگاڑ کر پیش کیا جاتا ہے۔

1037 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَضِرِ الرَّقِّيُّ، بِالرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حُبِّي الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ: رَجُلٌ أَعْطَانِي ثُمَّ غَدَرَ يَعْنِي:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تین شخص ایسے ہیں کہ میں قیامت کے دن ان سے جھگڑا کروں گا اور جس سے میں جھگڑا کروں گا' وہ آدمی جس نے مجھے اللہ کا وعدہ دیا پھر غداری کی اور وہ آدمی جس نے آزاد (مرد یا عورت) کو بیچا پھر اس کی قیمت کھائی اور وہ آدمی جس نے کسی مزدور سے مزدوری کرائی تو اپنا حق پورا لیا اور اسے مزدوری پوری نہ دی۔

1037- کنز العمال رقم الحدیث: 850 ۔ حلیۃ الأولیاء جلد4صفحہ111 ۔

عَهْدَ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ، وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ، وَلَمْ يُوَفِّهِ أَجْرَهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ

مقبری سے اس حدیث کو اساعیل بن امیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن سلیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1038 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَخِيهِ طَلْحَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَمَامِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا: ہلکی سی ریاکاری بھی شرک ہے' بے شک اللہ عزوجل متقی' پوشیدہ اور پاک دامن لوگوں کو پسند فرماتا ہے' وہ لوگ کہ اگر غائب ہو جائیں تو انہیں تلاش نہ کیا جائے اور اگر حاضر ہوں تو انہیں

1038- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه 75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائی جلد 10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 .. شعب الايمان جلد 13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 الزهد لأحمد بن حنبل جلد1صفحه11' رقم الحديث: 43 .

جَبَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَسِيرُ الرِّيَاءِ شِرْكٌ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْأَتْقِيَاءَ الْأَخْفِيَاءَ الْأَبْرِيَاءَ الَّذِينَ إِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا، وَإِذَا حَضَرُوا لَمْ يُعْرَفُوا، قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ الْهُدَى، يَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ سَوْدَاءَ مُظْلِمَةٍ

پہچانا نہ جائے ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں وہ ہر سیاہ تاریک فتنے سے نکل جانے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُبَيْدٍ إِلَّا الْفَيَّاضُ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا طَلْحَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

زبیر سے اس حدیث کو فیاض کے سوا اور نہ ہی ان سے طلحہ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ اسحٰق بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1039- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه170' رقم الحديث: 133 .

الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْحَسَنِ النَّخَعِيُّ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ بْنِ اَبِی مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: عَذَابُ اُمَّتِی فِی دُنْيَاهَا

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کا عذاب ان کی دنیا میں ہی ہے (یعنی انہیں دنیا میں ہی مل جائے گا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا تَفَرَّدَ بِهٖ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ

حسن بن حکم سے اس حدیث کو یحییٰ بن زکریا کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عثمان بن ابی شیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1040 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1040- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد7صفحه188' رقم الحديث: 4862 .

عَـزْرَةَ الْاَهْـوَازِیُّ، حَـدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَامٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ بِشْرٍ، عَـنْ بِشْـرِ بْـنِ شَـغَـافٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَـمْـرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَیْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک مؤمن آدمی سے بڑھ کر معزز نہیں ہے۔

لَـمْ يَـرْوِهِ عَـنْ يُـونُـسَ اِلَّا عُبَيْـدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرٌ

یونس سے اس حدیث کو عبیداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1041 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ حَـامَـانَ الْـجُـنْـدِيـسَـابُـورِیُّ، حَـدَّثَـنَـا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِیُّ، عَنْ يَزِيدَ (بَرِيدَ) بْـنِ زِيَادِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئی اور اس کے ساتھ اس کے دو بچے تھے جنہیں وہ دودھ پلا رہی تھی تو اس نے نبی اکرم ﷺ سے کسی شے کا سوال کیا کہ آپ اسے

1041- سـنـن ابی داؤد جلد 3صفحه300' رقـم الـحديث:3580 . سـنـن الترمذی جلد 3صـفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند ابی داؤد الطيالسی جلد 4صـفحه34' رقـم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن ابی شيبة جلد 4صـفحه457' رقـم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صـفحه87' رقـم الحديث:6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الـدعاء للطبرانی جلد1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السـنـن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرىٰ لـلبيهـقـی جلد10صـفحه234' رقـم الـحديث: 20478 . شـعـب الايـمـان جلد7صـفحـه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ قَالَ: جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا صَبِیَّانِ لَهَا تُرْضِعُهُمَا، فَسَاَلَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَیْئًا یُعْطِیهَا، فَلَمْ یَجِدْ شَیْئًا یُعْطِیهَا حَتّٰی اَصَابَ ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَاَعْطَاهَا، فَاَعْطَتْ هٰذَا تَمْرَةً وَهٰذَا تَمْرَةً، وَاَمْسَكَتْ تَمْرَةً فَبَكٰی اَحَدُ الصَّبِیَّیْنِ، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ شِقَّتَیْنِ، فَاَعْطَتْ هٰذَا نِصْفًا وَهٰذَا نِصْفًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ مُرْضِعَاتٌ رَحِیمَاتٌ بِاَوْلَادِهِنَّ، لَوْلَا مَا یَاْتِینَ اِلٰی اَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَتْ مُصَلِّیَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

عطا فرمائیں تو آپ نے اسے دینے کے لیے کوئی چیز نہ پائی حتیٰ کہ آپ کو تین کھجوریں ملیں تو وہ آپ نے اس (عورت) کو دے دیں تو اس نے ایک کھجور اس (بچے) کو دے دی اور ایک کھجور اُس کو اور ایک کھجور رکھ لی تو ان دونوں بچوں میں سے ایک بچہ رونے لگا تو اس نے اس (تیسری) کھجور کو دو حصوں میں توڑا' پھر آدھی اس کو اور آدھی اُس (دوسرے) کو دے دی' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچوں کو اُٹھانے والیاں' دودھ پلانے والیاں' اپنی اولاد پر بہت رحم دل ہوتی ہیں' اگر یہ اپنے شوہروں کے ایسا نہ کریں جو وہ کرتی ہیں تو ان کی نماز والی جگہیں بھی جنت میں داخل ہو جائیں۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ یَزِیدَ بْنِ زِیَادٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَی السِّینَانِیُّ

یزید بن زیاد سے اس حدیث کو فضل بن موسیٰ سینانی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1042 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الزَّمْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ الرَّبِیعِ، عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا یَهْتَمُّ بِاَمْرِ الْمُسْلِمِینَ فَلَیْسَ مِنْهُمْ، وَمَنْ لَا یُصْبِحُ وَیُمْسِی نَاصِحًا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهٖ وَلِكِتَابِهٖ وَلِاِمَامِهٖ وَلِعَامَّةِ الْمُسْلِمِینَ فَلَیْسَ مِنْهُمْ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مسلمانوں کے معاملات کا اہتمام نہیں کرتا وہ ان میں سے نہیں اور نہ وہ شخص جو صبح یا شام اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے اور اس کی کتابوں کے لیے اور اس کے امام کے لیے اور عام مسلمانوں کی خیرخواہی نہیں کرتا' وہ ان میں سے نہیں۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ الرَّازِیِّ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا

ابوجعفر رازی سے اس حدیث کو اس کے بیٹے کے سوا

1042- كنز العمال رقم الحديث:850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور نہ ہی حضرت حذیفہ سے یہ حدیث اس اسناد کے سوا روایت کی گئی ہے۔

1043 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَصْبَهَانِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْأَشْجَعِيِّ، عَنِ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ إِلَّا وَهُوَ أَطْوَعُ لِلَّهِ مِنِ ابْنِ آدَمَ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی چیز بھی ابن آدم سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزار نہیں ہے۔

1043- سنن الترمذی جلد4صفحہ567' رقم الحدیث: 2333 . سنن ابن ماجہ جلد2صفحہ1378' رقم الحدیث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحہ5' رقم الحدیث: 13 . مصنف ابن ابی شیبة جلد7 صفحہ75' رقم الحدیث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحہ383' رقم الحدیث: 4764 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحہ389' رقم الحدیث: 11803 . مسند الرویانی جلد2صفحہ412' رقم الحدیث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحہ505' رقم الحدیث: 952 . صحیح ابن حبان جلد2صفحہ471' رقم الحدیث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحہ398' رقم الحدیث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحہ109' رقم الحدیث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحہ373' رقم الحدیث: 644 . الآداب للبیہقی جلد1صفحہ326' رقم الحدیث: 808 . السنن الكبرى للبیہقی جلد3صفحہ516' رقم الحدیث: 6512 . شعب الایمان جلد13صفحہ127' رقم الحدیث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحہ 30' رقم الحدیث: 18 . الأربعون الصغرى للبیہقی جلد 1صفحہ71' رقم الحدیث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنیا جلد1صفحہ25' رقم الحدیث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحہ233' رقم الحدیث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحہ11' رقم الحدیث: 43 . الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحہ288' رقم الحدیث: 500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد1صفحہ92' رقم الحدیث: 185 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْأَشْجَعِيُّ وَاسْمُهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَلَا عَنِ الْأَشْجَعِيِّ إِلَّا ابْنُهُ.

سفیان سے اس حدیث کو اشجعی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کا نام عبید اللہ بن عبدالرحمٰن ہے اور نہ ہی اشجعی سے اس کے بیٹے کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت کیا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی تمام مخلوق سے انسان زیادہ معزز و محترم ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا زیادہ فرمانبردار ہے اور اس کی تخلیق کا مقصد یوں بیان فرمایا: ہم نے جن وانس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔

1044 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، اُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

امام طبرانی فرماتے ہیں کہ ہم سے حضرت عبداللہ بن احمد بن حنبل نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: مجھ سے میرے والد نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: مجھے ابن اشجعی کے حوالے سے خبر دی گئی از والد خود از سفیان اسی اسناد کے ساتھ' اسی کی مثل۔

1044- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد 4 صفحه 61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1 صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 .

Marfat.com
Marfat.com

1045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا اَبِي عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا زِيَادُ اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمِ الطَّائِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ يُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ، فَيَنْظُرُ اِلَى يَمِينِهِ فَيَرَى مَا قَدَّمَ، وَيَنْظُرُ اِلَى شِمَالِهِ فَيَرَى مَا قَدَّمَ اِلَى اَمَامِهِ فَإِذَا هُوَ بِالنَّارِ، فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ

حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر ایک اپنے رب سے کلام کرے گا اور اس کے اور اس کے رب کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا' پس وہ اپنے دائیں جانب دیکھے گا تو وہ اپنے آگے بھیجے ہوئے (اعمال) کو دیکھے گا اور اپنی بائیں جانب دیکھے گا تو اسے اپنے آگے بھیجے ہوئے (اعمال) نظر آئیں گے اور اپنے سامنے دیکھے گا تو اسے آگ دکھائی دے گی' پس تم آگ سے بچو' اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ساتھ۔

1045- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الإيمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248

تَمْرَةٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمْزَةَ إِلَّا زِيَادُ أَبُو حَمْزَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حمزہ سے اس حدیث کو زیاد ابوحمزہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عامر بن ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

1046 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ شَيْبَةَ الطَّائِفِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أُمَّتِي أَحَدٌ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ (النَّاسِ) شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُمْ بِمَا يَحْفَظُ بِهِ نَفْسَهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا لَمْ يَجِدْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں سے جس شخص کو بھی مسلمانوں کے کسی بھی معاملے کا نگران بنایا گیا تو اس نے ان کی حفاظت ایسے نہ کی جیسے وہ اپنی ذات کی اور اپنے اہل کی حفاظت کرتا ہے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا (جو شخص مسلمانوں کے مذہبی یا سیاسی عہدہ کا منصب سنبھالتا ہے پھر انصاف کے ساتھ وہ فریضہ انجام نہیں دیتا تو اللہ تعالیٰ کی گرفت سے نہیں بچ سکے گا)۔

1046- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث:586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد 4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن و الآثار جلد14صفحه242 .

رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

ابن جریج سے اس حدیث کو اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ قدامہ بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ اَبِي حَنْظَلَةَ الصَّيْدَاوِيُّ، بِمَدِينَةِ صَيْدَاءَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادٌ الْجَصَّاصِ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي هَذِهِ الْاُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ فِي مُتَّخِذِي الْقِيَانِ وَشَارِبِي الْخَمْرِ وَلَابِسِي الْحَرِيرِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس اُمت میں (زمین میں) دھنسنا اور شکلوں کا بدلنا اور پتھروں کا برسنا' گانے والیاں حاصل کرنے اور شراب پینے والوں اور ریشم پہننے والوں کے سبب ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

زیاد الجصاص سے اس حدیث کو محمد بن خالد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: نیک لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بدکار اور سیاہ کار لوگوں کو بُرائی سے منع کریں ورنہ ان کے سبب سب لوگ عذابِ الٰہی سے محفوظ نہیں رہ سکیں گے کیونکہ بُرے لوگوں کی اصلاح کی جدوجہد نہ کرنا بُرائی کرنے کے مترادف ہے۔

1048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نبی

1047- كنز العمال رقم الحديث: 850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

1048- سنن الترمذي جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبي شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائي جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الروياني جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابي جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان

الْمِصْرِيُّ بِمِصْرَ، اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ مُعَلَّى الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَنْ اَكْيَسُ النَّاسِ وَاَحْزَمُ النَّاسِ؟ فَقَالَ: اَكْثَرُهُمْ ذِكْرًا لِلْمَوْتِ، وَاَشَدُّهُمُ اسْتِعْدَادًا لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُولِ الْمَوْتِ، اُولَئِكَ هُمُ الْاَكْيَاسُ ذَهَبُوا بِشَرَفِ الدُّنْيَا وَكَرَامَةِ الْآخِرَةِ

اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو میں دس میں سے دسواں تھا (یعنی میں دسواں مسلمان تھا) تو انصار کرام میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! لوگوں میں سے سب سے زیادہ عقلمند اور سب سے زیادہ ہوشیار چالاک کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جوان میں سے کثرت سے موت کو یاد کرے اور موت کے آنے سے پہلے موت کے لیے ان میں سے زیادہ سختی سے تیاری کرنے والا ہو' یہی وہ لوگ ہیں جو عقلمند ہیں جو دنیا کی شرافت اور آخرت کا اعزاز لے گئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُعَلَّى الْكِنْدِيِّ اِلَّا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ

مالک بن مغول سے اس حدیث کو یحییٰ بن سعید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی اس حدیث کو معلّٰی کندی سے مالک بن مغول کے سوا کسی نے روایت کیا۔

1049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی

جلد2صفحه471؛ رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبراني جلد12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبراني جلد1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقي جلد1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقي جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجري جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبي الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد1صفحه11' رقم الحديث:43 .

1049- سنن أبي داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد

اِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُبْعَثُ الْمُصَوِّرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُقَالُ لَهُمْ: اَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تصویریں بنانے والوں کو اُٹھایا جائے گا' پس انہیں کہا جائے گا: جو تم نے مخلوق بنائی اسے زندہ کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَعَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ هُوَ اَخُو عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ

علی بن ثابت سے اس حدیث کو عمران القطان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور علی بن ثابت یہ عزرہ بن ثابت انصاری کے بھائی ہیں۔

فائدہ: تصویر سازی حرام ہے' اس گناہ کا ارتکاب کرنے والا مجرم کی حیثیت سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوگا' اسے اس تصویر میں جان ڈالنے کا کہا جائے گا' جو ڈال نہیں سکے گا۔

1050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ اَبُو

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبى عاصم جلد1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطى جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقى جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقى جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقى جلد 2 صفحه72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد4صفحه316' رقم الحديث: 7825 .

1050- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم

صَالِحِ الْوَزَّانُ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اخْتَلَجَ عِرْقٌ وَلَا عَيْنٌ اِلَّا بِذَنْبٍ، وَمَا يَدْفَعُ اللّٰهُ عَنْهُ اَكْثَرُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی بھی رگ یا آنکھ میں فتور نہیں آتا سوائے گناہ کے اور جو اللہ تعالیٰ اس سے (مصیبتیں آزمائشیں) روک دیتا ہے وہ بہت زیادہ ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ اِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ

صلت سے اس حدیث کو ابن فضیل کے سوا اور نہ ہی ان سے محمد بن کثیر کے سوا کسی نے روایت کیا۔ احمد بن الفرات اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

1051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَقَ مِنَ الْاَرْضِ شِبْرًا اَوْ غَلَّةً جَاءَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَى اَسْفَلِ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس شخص نے ایک بالشت بھی زمین چوری کی یا بند کی تو وہ شخص قیامت کے دن نیچے سے سات زمینوں کو اُٹھائے ہوئے آئے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

اسماعیل بن ابی خالد سے اس حدیث کو عبیداللہ بن عمرو کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1051- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد 4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبری للبيهقی جلد10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

1052- كنز العمال رقم الحديث:850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

مَهْدِيٍّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِي الرَّامَهُرْمُزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ هَارُونَ أَبُو يَعْقُوبَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ تَكُنْ غَنِيًّا، وَكُنْ وَرِعًا تَكُنْ عَبْدًا لِلّٰهِ، وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَأَحْسِنْ مُجَاوَرَةَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَإِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضَّحِكِ، فَإِنَّهُ يُمِيتُ الْقَلْبَ، وَالْقَهْقَهَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَالتَّبَسُّمُ مِنَ اللّٰهِ

اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوہریرہ! اللہ تعالیٰ نے جو تیری قسمت میں لکھا اس پر راضی ہو جا' غنی ہو جائے گا اور متقی بن جا' اللہ تعالیٰ کا (کامل) بندہ بن جائے گا اور لوگوں کے لیے وہ پسند کر جو اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے' مؤمن (کامل) بن جائے گا اور جو تیرا ہمسایہ ہے اس سے تعلق ہمسائیگی اچھا رکھ' مسلمان (کامل) بن جائے گا اور اپنے آپ کو بہت زیادہ ہنسنے سے بچا کے رکھ کیونکہ یہ (زیادہ ہنسنا) دل کو مردہ کر دیتا ہے اور قہقہہ شیطان کی طرف سے ہے اور تبسم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ هَارُونَ

ہشام بن حسان سے اس حدیث کو یوسف بن ہارون کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: مزاح کرنے سے متکلم و حاضر کو سکون حاصل ہوتا ہے جبکہ ہنسی مذاق سے فریقین میں نفرت و عداوت پیدا ہوتی ہے کیونکہ مزاح اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جبکہ مذاق شیطان کی طرف سے ہوتا ہے' اسی لیے مذاق حرام ہے۔

1053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

1053- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه 75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه373' رقم الحديث: 644 .

مِهْرَانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَىْ زُورٍ

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا اَبُو النَّضْرِ

اکرم ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی شے (نعمت' اعزاز) عطا نہیں کی گئی' وہ اس سے اپنے آپ کو متصف بتائے تو وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والا ہے (اس لیے کہ یہ جھوٹ کی ایک شکل ہے اور جھوٹ حرام ہے' علاوہ ازیں یہ تکبر کی صورت ہے جو شیطان کی طرف سے ہے)۔

مبارک بن فضالہ سے اس حدیث کو ابوالنضر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

1054- سنن أبي داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه 61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقي جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقي جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 133 . شعب الايمان جلد5صفحه35' رقم الحديث: 3059 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد1صفحه152' رقم الحديث: 95 .

شَاذَوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ اَبُو مُسْلِمٍ النَّحْوِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، صَاحِبُ الْمُصَلّٰى، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعِينٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو (کسی پر) رحم نہیں کرتا' اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ

قاسم سے اس حدیث کو علی بن صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: جو شخص آج دنیا میں نرم مزاجی' مہربانی اور عفو و درگزر کی عادت نہیں اپناتا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھی اس کی گرفت ہوگی' جہاں چھڑانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

1055 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنی خواہش کو دنیا

1055- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه318' رقم الحديث: 7769 .

حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَضَى نَهْمَتَهُ فِي الدُّنْيَا حِيلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ شَهْوَتِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَنْ مَدَّ عَيْنَهُ إِلَى زِينَةِ الْمُتْرَفِينَ كَانَ مُهِينًا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاءِ، وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْقُوتِ الشَّدِيدِ صَبْرًا جَمِيلًا أَسْكَنَهُ اللّٰهُ مِنَ الْفِرْدَوْسِ حَيْثُ شَاءَ

میں ہی پورا کر لیا تو آخرت میں اس کے اور اس کی خواہش کے درمیان آڑ آ جائے گی اور جس شخص نے صاحب زینت لوگوں کی طرف اپنی نظریں بڑھائیں' وہ آسمان کی بادشاہی میں ذلیل ہو جائے گا' اور جس شخص نے شدید تنگ حالات میں اچھی طرح صبر کیا تو اللہ تعالیٰ اسے (جنت) فردوس میں سکونت عطا فرمائے گا' جہاں وہ چاہے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا فُضَيْلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عدی بن ثابت سے اس حدیث کو فضیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن عمرو اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت براء رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

1056 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت

1056- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث:586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد 4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرى للبيهقی جلد10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

اَبُو حَامِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْقَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُفْرٌ بِامْرِءٍ ادِّعَاءٌ اِلَى نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ، وَجَحْدُهُ وَاِنْ دَقَّ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا ایسے نسب کی طرف دعویٰ کرنا جو مشہور نہ ہو اور اس کا انکار کرنا کفر ہے' اگرچہ وہ واضح نہ ہو (دعویٰ یا انکار)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو انس بن عیاض کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1057 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْقُلُوبُ اَرْبَعَةٌ: فَقَلْبٌ اَجْرَدُ فِيهِ مِثْلُ السِّرَاجِ اَزْهَرُ وَذَلِكَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ وَسِرَاجُهُ فِيهِ نُورُهُ، وَقَلْبٌ اَغْلَفُ مَرْبُوطٌ عَلَى غِلَافِهِ فَذَلِكَ قَلْبُ الْكَافِرِ، وَقَلْبٌ مَنْكُوسٌ وَذَلِكَ قَلْبُ الْمُنَافِقِ عَرَفَ ثُمَّ اَنْكَرَ، وَقَلْبٌ مُصْفَحٌ، وَذَلِكَ قَلْبٌ فِيهِ اِيمَانٌ وَنِفَاقٌ، فَمَثَلُ الْاِيمَانِ فِيهِ كَمَثَلِ الْبَقْلَةِ يَمُدُّهَا مَاءٌ طَيِّبٌ، وَمَثَلُ النِّفَاقِ كَمَثَلِ الْقُرْحَةِ يَمُدُّهَا الْقَيْحُ وَالدَّمُ، فَاَيُّ الْمُدَّتَيْنِ غَلَبَتْ عَلَى صَاحِبَتِهَا غَلَبَتْ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دل چار ہیں' ایک خالی دل ہوتا ہے اس میں چراغ کی مثل روشنی ہوتی ہے اور یہ مؤمن کا دل ہے اور اس کا چراغ اس میں نور ہے اور ایک دل غلاف والا ہے جو اپنے غلاف میں بندھا ہوتا ہے' یہ کافر کا دل ہے اور ایک اُلٹا ہوتا ہے اور یہ دل منافق کا ہے جس نے پہچانا پھر انکار کیا اور ایک دل چوڑا ہوتا ہے اور یہ وہ دل ہے جس میں ایمان اور منافقت ہے' ایمان کی مثال اس میں سبزی کی طرح ہے جسے پاکیزہ پانی بڑھاتا ہے اور نفاق کی مثال اس زخم کی طرح ہے جیسے قے (پیپ) اور خون بڑھاتا ہے' پس دو مدتوں میں جو بھی اپنے ساتھ والی پر غالب آ جائے' وہ اس پر غالب آ جاتی ہے۔

1057- كنز العمال رقم الحديث: 850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شَيْبَانَ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

شیبان سے اس حدیث کو احمد بن خالد وہبی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت ابوسعید سے یہ حدیث اس اسناد کے سوا روایت کی گئی ہے۔

1058 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، بِمَدِينَةِ صُورَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن ہمیشہ تیز چال ہی چلتا ہے جب تک خون حرام نہ بہائے۔

1058- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبي شيبة جلد7 صفحه 75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائي جلد 10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الروياني جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابي جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبراني جلد 12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبراني جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقي جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد 13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجري جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبي الدنيا جلد 1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السرى جلد 1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبي عاصم جلد 1صفحه92' رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقي جلد 1 صفحه193' رقم الحديث: 465 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا، فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ

حضرت ابودرداء سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ خالد بن دہقان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1059 - حَدَّثَنَا نُوحٌ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَصْرَمُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک اللہ تعالیٰ نے

1059- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 133 . شعب الايمان جلد5صفحه35' رقم الحديث: 3059 , الأربعون الصغرىٰ للبيهقی جلد1صفحه152' رقم الحديث: 95 .

بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَسَكَتَ عَنْ كَثِيرٍ مِنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ فَلَا تَتَكَلَّفُوهَا رَحْمَةً مِنَ اللّٰهِ فَاقْبَلُوهَا

فرائض مقرر کیے ہیں' تم ان کو ضائع نہ کرو اور حدود قائم کی ہیں تم ان سے تجاوز نہ کرو اور بہت زیادہ چیزوں سے بغیر بھول کے خاموش رہو کہ تم ان کے مکلف نہ بنو' یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے (تم پر) رحمت ہے' اس کو قبول کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ

قرہ سے اس حدیث کو اصرم بن حوشب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1060 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

1060- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند احمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْأَزْرَقُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الْفِقْهُ، وَأَفْضَلُ الدِّينِ الْوَرَعُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: افضل ترین عبادت دین کی سمجھ ہے اور افضل ترین دین تقویٰ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى الْقَاضِي، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ الْأَزْرَقُ

شعبی سے اس حدیث کو ابن ابی لیلیٰ قاضی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خالد الازرق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: علم دین کا حصول' اس کی تدریس' خود عمل کرنا' دوسروں کو عمل کی ترغیب دینا اور ہمہ وقت اشاعت علوم اسلامیہ میں مصروف رہنا بہترین عبادت بھی ہے اور صدقۂ جاریہ بھی ہے۔ تصنیف و تالیف کا شعبہ اختیار کرنا بھی اس کا حصہ ہے۔

1061 - حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بدی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کے لیے اینٹ اور مٹی کو سرسبز (یعنی آمدن والا) بنا دیتا ہے حتیٰ کہ وہ تعمیر شروع کر

1061- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث: 3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث: 6532 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك علی الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد 4 صفحه135' رقم الحديث: 3267 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ شَرًّا خَضَّرَ لَهُ فِي اللَّبِنِ وَالطِّينِ حَتّٰى يَبْنِي

دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا يُوسُفُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو ذَرٍّ هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ

سفیان سے اس حدیث کو محاربی کے سوا اور نہ ہی ان سے یوسف کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابوذر ہارون بن سلیمان سے اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1062 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، بِمَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ

حضرت سہل بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کوئی مسلمان غلام آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس (غلام) کے ہر عضو کے بدلے اس (آزاد کرنے والے) کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کر دے گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ سَهْلٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ

حضرت سہل سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ زکریا بن منظور اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1063 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْقُوبَ

حضرت ربعی بن حراش سے روایت ہے' کہتے ہیں

1062- كنز العمال رقم الحديث:850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

1063- سنن الترمذى جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبى شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 .

الْـمُبَارَكِـيُّ، بِبَغْـدَادَ، حَـدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو شِهَابٍ الْخَيَّاطُ، عَنِ الْاَجْلَحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْـنِ حِـرَاشٍ، قَالَ: الْتَقَى حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، وَعُقْبَةُ بْنُ عَـمْـرٍو اَبُو مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيُّ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَـاحِبِـهِ: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَحَدَّثَ اَحَدُهُمَا وَصَدَّقَهُ الْـآخَرُ، فَقَـالَ اَحَـدُهُـمَا: يُؤْتَى بِعَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُـوقَفُ بَيْـنَ يَـدَيِ اللّٰـهِ عَـزَّ وَجَلَّ، فَيَقُولُ: مَا وَرَاؤُكَ؟ فَيَـقُـولُ: كُـنْـتُ اُبَايِعُ النَّاسَ، فَاِذَا بَايَعْتُ مُعْسِـرًا تَـرَكْـتُ لَـهُ، وَاِذَا بَايَعْتُ مُوسِرًا اَنْظَرْتُهُ،

کہ حضرت حذیفہ بن یمان اور حضرت عقبہ بن عامر اور حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہم کی ملاقات ہوئی تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: ہمیں وہ حدیث سناؤ جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے خود سنی ہو! سو انہوں نے بیان کی تو ایک نے ان میں سے اس کی تصدیق کی' ان میں سے ایک نے کہا: قیامت کے دن بندے کو لایا جائے گا' پس اسے اللہ عزوجل کے سامنے کھڑا کیا جائے تو (اللہ عزوجل) فرمائے گا: تو نے اپنے پیچھے کیا چھوڑا؟ وہ عرض کرے گا: میں لوگوں سے خرید وفروخت کرتا تھا تو جب میں کسی تنگ دست سے بیع کرتا تو اسے چھوڑ دیتا (یعنی ڈھیل دیتا ادائیگی کی) اور جب میں کسی خوشحال سے بیع

السنن الکبری للنسائی جلد 10صفحہ389' رقم الحدیث: 11803 . مسند الرویانی جلد 2صفحہ412' رقم الحدیث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحہ505' رقم الحدیث: 952 . صحیح ابن حبان جلد2صفحہ471' رقم الحدیث: 698 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 12صفحہ398' رقم الحدیث: 13470 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ109' رقم الحدیث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحہ373' رقم الحدیث: 644 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ326' رقم الحدیث: 808 . السنن الکبری للبیهقی جلد3صفحہ516' رقم الحدیث: 6512 . شعب الایمان جلد 13صفحہ127' رقم الحدیث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحہ 30' رقم الحدیث: 18 . الأربعون الصغری للبیهقی جلد 1صفحہ71' رقم الحدیث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنیا جلد 1صفحہ25' رقم الحدیث: 1 . الزهد لوکیع جلد 1صفحہ233' رقم الحدیث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحہ11' رقم الحدیث: 43 . الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحہ288' رقم الحدیث: 500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ92' رقم الحدیث: 185 . الزهد الکبیر للبیهقی جلد1 صفحہ193' رقم الحدیث: 465 .

فَيَقُولُ اللّٰهُ: اَنَا اَحَقُّ بِالتَّجَوُّزِ عَنْ عَبْدِي فَيَغْفِرُ لَهُ، فَقَالَ الْآخَرُ: صَدَقْتَ، هٰكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کرتا تو اسے میں مہلت دیتا' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں تجھ سے زیادہ درگزر کرنے کا حق دار ہوں اپنے بندے سے' پس وہ اس کو معاف فرما دیتا ہے' تو دوسرے نے کہا: تُو نے سچ کہا' میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ اِلَّا اَجْلَحُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حبیب بن ابی ثابت سے اس حدیث کو اجلح کے سوا اور نہ ہی ان سے ابوشہاب عبدربہ بن نافع کے علاوہ کسی نے روایت کیا۔ سلیمان بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

30- کتاب التوبة والاستغفار

توبہ اور استغفار کے احکام و مسائل

1064 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ إِلَّا ابْنُ سَوَّارٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شرمندگی توبہ ہی ہے۔

نضر بن عربی سے اس حدیث کو ابن سوار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے آئندہ اس کے ارتکاب نہ کرنے کا پختہ وعدہ کرنا' توبہ کہلاتا ہے۔ توبہ کرنے سے پہلی غلطی معاف ہو جاتی ہے۔

1065 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِصَامِ بْنِ يَزِيدَ جَبْرٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ (آپ نے فرمایا:) تم میں سے کوئی ایک ہرگز یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف کر دے بلکہ پکے یقین کے ساتھ دعا کرو کیونکہ اس کو مجبور

1064- سنن ابن ماجه رقم الحديث: 4252 . مسند أحمد جلد1 صفحه 376 .

1065- صحيح البخاری رقم الحديث: 6239 . صحيح مسلم رقم الحديث: 2679 .

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِى اِنْ شِئْتَ، وَلٰكِنْ لِيَعْزِمْ فِى الْمَسْاَلَةِ، فَاِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ

کرنے والا کوئی نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا جَبْرٌ

اعمش سے اس حدیث کو سفیان کے سوا اور نہ ہی سفیان سے جبر کے سوا کسی نے روایت کیا۔

1066 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ الْبَصْرِىُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ فَهْدٍ، حَدَّثَنَا مُورِّقُ بْنُ سُخَيْتٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شرمندگی توبہ ہی ہے۔

1066- صحيح البخارى جلد 1صفحه39-34-26' رقم الحديث: 138-117-75 . صحيح مسلم جلد 4 صفحه 1927' رقم الحديث: 2477 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه166-15' رقم الحديث: 610-58 . سنن الترمذى جلد 1صفحه451' رقم الحديث: 232 . سنن النسائى جلد 3صفحه237' رقم الحديث: 1707 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه106-58' رقم الحديث: 288-166 . مؤطا مالك جلد 1صفحه121' رقم الحديث: 11 . مسند ابى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه358-346' رقم الحديث: 2754-2742 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 3صفحه56' رقم الحديث: 4773 . مسند الحميدى جلد 1صفحه428' رقم الحديث: 477 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه169' رقم الحديث: 83 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه42' رقم الحديث: 149 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه124' رقم الحديث: 1413 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 4صفحه230' رقم الحديث: 2038 . مسند أحمد جلد 5صفحه473' رقم الحديث: 3541 . سنن الدارمى جلد 2صفحه797' رقم الحديث: 1290 . الأدب المفرد جلد 1صفحه241' رقم الحديث: 695 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه594' رقم الحديث: 239 . السنن المأثورة للشافعى جلد 1صفحه148' رقم الحديث: 54 . أخبار مكة للفاكهى جلد 2صفحه133' رقم الحديث: 1301 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 1صفحه287-285' رقم الحديث: 380-375 . السنن الكبرى للنسائى جلد 10صفحه57' رقم الحديث: 11021 .

اَبُو هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی هِلَالٍ اِلَّا مُورِّقُ بْنُ سُخَيْتٍ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ وَصَالِحٌ الْمُرِّيُّ

ابو ہلال سے اس حدیث کو مورق بن سخیت کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور محمد بن سیرین سے اس حدیث کو ابو ہلال محمد بن سلیم کے اور صالح مری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1067 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَالِيُّ الْبَصْرِیُّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْيَوْمِ، وَاَتُوبُ اِلَيْهِ فِی كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ سے دن میں مغفرت طلب کرتا ہوں اور ہر دن سو مرتبہ اس سے توبہ کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ

عاصم سے اس حدیث کو حماد بن سلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نضر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حضور اقدس ﷺ کا ایک دن میں ستر بار یا سو بار استغفار و توبہ کرنے کی وجہ ارتکابِ معصیت ہرگز نہیں تھا بلکہ اپنی قوم کی تربیت اور تعلیم دینا مقصود تھا کیونکہ آپ ﷺ نہ صرف معصوم ہیں بلکہ امام المعصومین ہیں۔

1068 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ ابْنُ اَخِی هَنَّادِ السَّرِیِّ، حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے میری زبان نے جلا کے رکھ دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو استغفار سے کہاں ہے؟ (یعنی

1067- سنن الترمذی رقم الحدیث: 3259۔ مجمع الزوائد جلد10 صفحه208۔

1068- سنن ابن ماجه جلد1 صفحه304' رقم الحدیث: 946۔ مسند أحمد جلد14 صفحه431۔

مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحْرَقَنِي لِسَانِي قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتَ عَنِ الاسْتِغْفَارِ، اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

استغفار کیوں نہیں کرتا) بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں ایک دن میں سو مرتبہ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ هَنَّادٌ

اس حدیث کو مالک بن مغول سے محاربی کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہناد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حضور نبی کریم ﷺ کے استغفار کے متعلق محدثین کرام نے درج ذیل توجیہات پیش فرمائی ہیں:

(1) آقا کریم ﷺ کا استغفار کرنا رب تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہے کہ فرمایا: ''واستغفر لذنبك وللمؤمنين''۔

(2) آپ ﷺ کا استغفار کرنا آپ کی اُمت کے لیے ہے۔

(3) آپ کا استغفار آپ کے خلاف اولیٰ اُمور کے لیے ہے۔

(4) آپ کا استغفار کرنا اپنی اُمت کی تعلیم کی خاطر تھا۔

(5) یا آپ کا استغفار کرنا بارگہ رب العزت میں آپ کا اظہار عبدیت ہے۔

جمہور علمائے ملت اسلامیہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تمام انبیاء کرام بالخصوص کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام گناہوں سے محفوظ و معصوم ہیں اور انبیاء کی طرف اور بالخصوص حضور نبی آخر الزمان ﷺ کی ذات کے متعلق گناہ کے صدور کا عقیدہ رکھنا کفر ہے۔ سو آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے استغفار کرنے کو انہی توجیہات پر محمول کرنا چاہیے جو کہ محدثین علماء و عرفاء نے پیش فرمائیں۔

1069 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَلَمَةَ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ دل بھی زنگ آلود ہو جاتے ہیں جس طرح لوہا زنگ آلود ہوتا ہے اور اس کی صفائی (یعنی زنگ آلود دلوں کی) استغفار کرنا ہے۔

1069- مجمع الزوائد جلد10صفحہ207۔

لِلْقُلُوبِ صَدًا كَصَدَإِ الْحَدِيدِ وَجَلَاؤُهَا الِاسْتِغْفَارُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو نضر بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: دھاتوں کی طرح انسانی دل بھی زنگ آلود ہو جاتا ہے دل کا زنگ دور کرنے کے لیے ''کثرتِ استغفار'' ہے جس سے دل کا زنگ ختم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا انسان کو چاہیے کہ ہمہ وقت درود شریف اور استغفار کے ذکر میں مصروفِ عمل رہے۔

1070 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ أَبُو بَكْرٍ الدِّينَوَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو طَاهِرٍ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ قَاضِي الْيَمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّادِمُ يَنْتَظِرُ التَّوْبَةَ وَالْمُعْجَبُ يَنْتَظِرُ الْمَقْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: شرمندہ ہونے والا توبہ کا انتظار کرتا ہے اور (گناہوں پر) خوش ہونے والا غصے کا انتظار کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُطَرِّفٌ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْأَحْوَصِ

سفیان سے اس حدیث کو مطرف کے سوا اور نہ ہی اس سے موسیٰ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابوالاحوص اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1071 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ أَبُو عُمَرَ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ (آپ نے فرمایا:) کوئی بھی چیز نہیں مگر یہ کہ اس کی توبہ ہے (یعنی وہ توبہ کرتی ہے) سوائے بُرے اخلاق والے آدمی کے کیونکہ وہ گناہ سے توبہ نہیں کرتا مگر یہ کہ وہ دوبارہ بُرائی میں لوٹ آتا ہے۔

1070- مجمع الزوائد جلد10 صفحه199 .

1071- مجمع الزوائد جلد8 صفحه25 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا لَهُ تَوْبَةٌ إِلَّا صَاحِبُ سُوءِ الْخُلُقِ فَإِنَّهُ لَا يَتُوبُ مِنْ ذَنْبٍ إِلَّا عَادَ فِي شَرٍّ مِنْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عَمْرٌو، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یحیٰی سے اس حدیث کو عمرو کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس حدیث کو اس اسناد کے سوا روایت کیا گیا ہے۔

1072 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو يَحْيَى الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَرَاكَ تُكْثِرُ أَنْ تَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي أُمِرْتُ بِأَمْرٍ، فَقَرَأَ: إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اپنے وصال مبارک سے پہلے کثرت سے یہ پڑھتے: "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ" میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ کو کثرت سے یہ پڑھتے ہوئے سنتی ہوں: "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ" تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایک بات کا حکم دیا گیا، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: "إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ" (جب آ گئی اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَفْصٌ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلٌ

عاصم سے اس حدیث کو حفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سہل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1073 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: اے

1072- مسند أحمد جلد1صفحه392 ـ مجمع الزوائد رقم الحديث:17168 ـ

1073- سنن الترمذى رقم الحديث: 3540 ـ مسند أحمد جلد5صفحه167 ـ معجم الأوسط رقم الحديث:

قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا ابْنَ آدَمَ، إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ، وَلَوْ أَتَيْتَنِي بِمِلْءِ الْأَرْضِ خَطَايَا لَقِيتُكَ بِمِلْءِ الْأَرْضِ مَغْفِرَةً، مَا لَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئًا، وَلَوْ بَلَغَتْ خَطَايَاكَ عَنَانَ السَّمَاءِ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي لَغَفَرْتُ لَكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الصِّينِيُّ

ابن آدم! بے شک تُو مجھ سے (جب تک) دعا کرتا رہے اور مجھ سے رجوع کرتا رہے تو میں تیری مغفرت کر دوں گا' جس حال میں بھی تُو ہوا اور اگر تُو زمین بھر گناہوں کے ساتھ مجھ سے ملے گا تو میں تجھے زمین بھر بخشش کے ساتھ ملوں گا جب تک کہ تُو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو اور اگرچہ تیری غلطیاں آسمان کی بلندی کو ہی کیوں نہ پہنچی ہوں' تُو مجھ سے مغفرت طلب کرے گا تو میں تجھے بخش دوں گا۔

حبیب سے اس حدیث کو قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم صینی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

31- كتاب القراءات

قرأتوں کے احکام ومسائل

1074 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: **125**)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ''وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى'' (اور مقامِ ابراہیم کو جائے نماز بنالو)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اُمَيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ الْاَبَّارُ

روح سے اس حدیث کو یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی یزید سے اُمیہ کے سوا۔ آبار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1075 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت یحییٰ بن زکریا بن ابی الحواجب کوفی فرماتے ہیں کہ میں نے امام اعمش کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا تو انہوں نے

1074- سنن أبى داؤد رقم الحديث: 3969 . سنن النسائى رقم الحديث: 2963 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 701 .

1075- المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه257 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 1224 . المعجم الكبير للطبرانى رقم الحديث: 1007 .

السِّجِسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ قَالَ: كُنْتُ آخِذًا بِيَدِ الْاَعْمَشِ، فَقَالَ: قَرَاْتُ الْقُرْآنَ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ثَلَاثِينَ مَرَّةً كُلَّ ذَلِكَ اَقْرَاُ: (وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ) (المدثر: 5)، وَكَذَلِكَ قَرَاَ يَحْيَى عَلَى عَلْقَمَةَ، وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کہا کہ میں نے تیس مرتبہ سے زیادہ حضرت یحییٰ بن وثاب پر قرآن کو پڑھا' ہر مرتبہ میں میں نے پڑھا: ''وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ''۔ اسی طرح یحییٰ نے علقمہ پر قرأت کی اور علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ اَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ نَزِيلُ الْبَصْرَةِ

امام اعمش سے اس حدیث کو ابن ابی الحواجب کوفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' وہ بصرہ میں رہتے تھے۔

1076 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقْرَاَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى حَرْفٍ، فَلَمْ اَزَلْ اَسْتَزِيدُهُ، فَيَزِيدُنِي حَتَّى انْتَهَى اِلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ: السَّبْعَةُ الْاَحْرُفُ اِنَّمَا هِيَ الْاَمْرُ اِذَا كَانَ وَاحِدًا لَا يَخْتَلِفُ فِيهِ حَلَالٌ وَحَرَامٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو جبریل علیہ السلام نے ایک حرف پڑھایا' میں اسے (یعنی ایک (حرف قرأت) زیادہ ہی مسلسل مانگتا رہا تو انہوں نے میرے لیے اضافہ کیا حتیٰ کہ سات حرفوں تک جا پہنچے (یعنی قرآن سات قرأتوں پر پڑھا جا سکتا ہے)۔ زہری نے کہا: سات حروف کا بلاشبہ یہی حکم ہے' اگر ایک ہوتا تو حرام وحلال کا اس میں اختلاف نہ ہوتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

اس حدیث کو زہری کے بھتیجے سے سوائے دراوردی کے کسی نے روایت نہیں کیا۔

1076- صحيح البخاری رقم الحديث: 3219 . صحيح مسلم رقم الحديث: 819 .

1077 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ حَفْصٍ الْاَصْبَهَانِيُّ اَبُو الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَهُ: اقْرَاِ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بلاشبہ جبریل علیہ السلام نے ان سے کہا ہے کہ قرآن کو سات حروف پر پڑھو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا قُطْبَةُ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ

امام اعمش سے اس حدیث کو قطبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن آدم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1078 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو طَلْحَةَ الْمُجَاشِعِيُّ الْبَصْرِيُّ بِهَا اَىْ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ السَّرِيِّ الْاَوْدِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِيَنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک کو بھی (اس حال میں) نہ پاؤں کہ وہ اپنے دونوں پاؤں میں سے ایک کو دوسرے پر رکھے ہو پھر وہ گنگنائے اور سورۂ بقرہ پڑھنا چھوڑ دے۔

1077- مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 694 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه356' رقم الحديث: 2219 . سنن الدارقطنی جلد 1صفحه194' رقم الحديث: 382 . الفوائد المنتقاة العوالی جلد 1 صفحه197' رقم الحديث:69 .

1078- سنن الدارمی رقم الحديث: 3494 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 2248 . مجمع الزوائد جلد 6 صفحه312 .

اَحَدُكُمْ يَضَعُ اِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى، ثُمَّ يَتَغَنَّى وَيَدَعُ اَنْ يَقْرَاَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَلَفٍ اِلَّا الْحَارِثُ تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ وَخَلَفٌ حُلْوٌ ثِقَةٌ

خلف سے اس حدیث کو حارث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یوسف اور خلف حلواس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے' ثقہ راوی ہے۔

1079 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُفْيَانَ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو سُلَيْمَانَ الْكُرَيْزِيُّ الزُّبَيْرِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: (فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا: ''فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ

ایوب سے اس حدیث کو حماد کے سوا اور نہ ہی حماد سے داؤد کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ہارون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1080 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

1079- سنن أبی داؤد رقم الحديث: 3991 . سنن الترمذی رقم الحديث: 2938 . مجمع الزوائد جلد 7 صفحه156 .

1080- صحيح مسلم جلد2صفحه990' رقم الحديث: 1358 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه54' رقم الحديث: 4076 . سنن النسائی جلد 8صفحه211' رقم الحديث: 5345 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه942' رقم الحديث: 2822 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه308' رقم الحديث: 1855 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه478' رقم الحديث: 3316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه178' رقم الحديث: 24952 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1234' رقم الحديث: 1982 . السنن الكبری للنسائی

اِبْـرَاهِيمَ الصَّقْرِىُّ الْحَلَبِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى بَـكْـرٍ الْعَتَكِیُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُوسَى النَّـحْوِیِّ، عَـنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَـقِيـقٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: (فَرُوْحٌ وَّرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89)

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا: ''فَرُوْحٌ وَّرَيْحَانٌ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى بَكْرٍ

شعبہ سے اس حدیث کو عبداللہ بن ابی بکر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1081 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الـزَّيَّاتُ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ اللُّؤْلُؤِیُّ، حَـدَّثَـنَـا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُـطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقْرَاُ: (وَالنَّخْلَ بَاصِقَاتٍ) بِالصَّادِ

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھتے سنا: ''وَالـنَّـخْـلَ بَاصِقَاتٍ'' (باسقات کو) صاد کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا هِشَامٌ

سفیان سے اس حدیث کو ہشام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

جلد4صفحه97' رقم الحديث: 3838 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 4صفحه110' رقم الحديث: 2146 . شرح معانى الآثار جلد2صفحه258' رقم الحديث: 4150 . معجم ابن الأعرابى جلد 2صفحه523' رقم الحديث: 986 . صحيح ابن حبان جلد 9صفحه37' رقم الحديث: 3722 . المعجم الأوسط جلد7صفحه99' رقم الحديث: 6971 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه211' رقم الحديث: 669 . فوائد تمام جلد2صفحه134' رقم الحديث: 1347 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 7صفحه95' رقم الحديث: 13372 . شعب الايمان جلد 8 صفحه 285' رقم الحديث: 5832 . الشمائل المحمدية للترمذى جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 115 . أخلاق النبى لأبى الشيخ جلد2صفحه193' رقم الحديث: 305 .

1081- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4800 .

1082 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے پڑھا: ''فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ'' (کیچڑ کے چشمے میں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو صَالِحٍ

ابن خثیم سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوصالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1083 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْأَخْفَشُ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ) (الروم: 54)، فَقَالَ: (مِنْ ضُعْفٍ)، (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً) (الروم: 54) فَقَالَ: (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ پر پڑھا: ''اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ'' تو آپ نے فرمایا: (ضَعْفٍ نہیں) ''ضُعْفٍ'' ہے ''ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً'' تو آپ نے فرمایا: ''ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً'' (پھر تمہیں ناتوانی سے قوت بخشی)۔

1084 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

1082- سنن أبي داؤد رقم الحديث: 3986 . سنن الترمذي رقم الحديث: 2934 . مجمع الزوائد جلد 7 صفحه155 .

1083- مسند أحمد جلد2صفحه58 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 9370 .

1084- المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه274 . مجمع الزوائد رقم الحديث: 11612 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 9371 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ (فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ) (الواقعة: 55)

سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے پڑھا: ''فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيمِ'' (پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پئیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِي عَمْرٍو اِلَّا سَلَّامٌ

ان دونوں (مذکورہ) حدیثوں کو ابی عمرو سے سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1085 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ: فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ) (البروج: 3) قَالَ: الشَّاهِدُ جَدِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا) (الاحزاب: 45)، وَتَلَا (ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ) (هود: 103)

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے فرمان ''وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ ''شاهد'' میرے نانا رسول اللہ ﷺ ہیں اور مشہود قیامت کا دن ہے پھر یہ آیت تلاوت کی: ''اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا'' (بے شک ہم نے آپ کو گواہ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا) پھر یہ تلاوت کی: ''ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوْعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ'' (یہ وہ دن ہے جس میں سب لوگ اکٹھے ہوں گے اور وہ دن حاضری کا ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحُسَيْنِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو زید بن اسلم نے اس کے بیٹے عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی۔

☆☆☆☆☆

1085- مجمع الزوائد جلد7 صفحہ136 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

32- كتاب الطب

علاج معالجہ کے احکام ومسائل
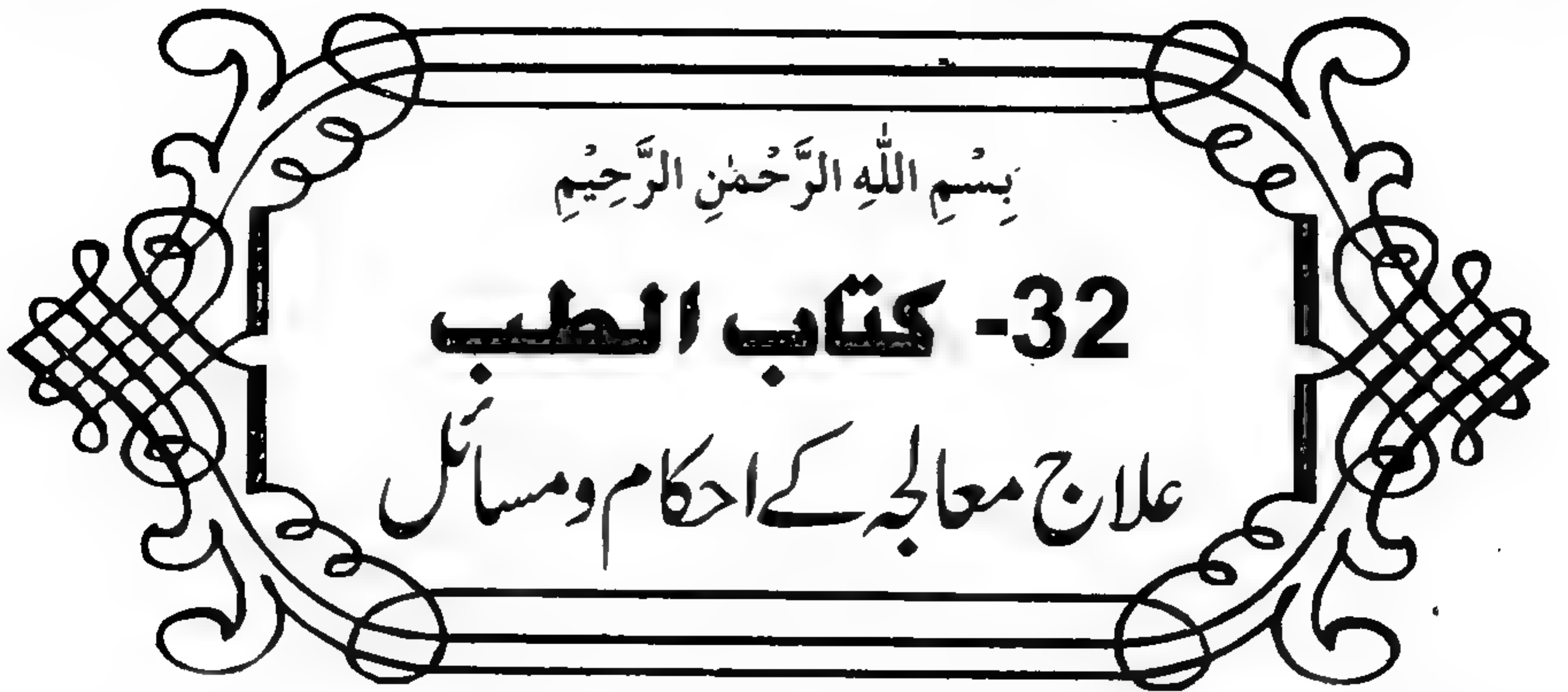
1086 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمُقْرِءُ اَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دَاءً اِلَّا وَقَدْ خَلَقَ لَهُ دَوَاءً اِلَّا السَّامَ، وَهُوَ الْمَوْتُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری پیدا نہیں کی مگر اس کی دوا بھی پیدا کی ہے سوائے سام کے اور وہ موت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا شَبِيبٌ

از عطاء از ابوسعید' یہ حدیث شبیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کی۔

فائدہ: امراض کا خالق اللہ تعالیٰ ہے اور ان کا علاج بھی پیدا (تجویز) کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے بعض امراض کا علاج لوگوں کے دلوں میں ڈال دیا ہے لیکن بعض کو مخفی رکھا ہے' البتہ موت کا کوئی علاج نہیں ہے۔

1087 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزْدَادَ الطَّبَرَانِيُّ الْخَطِيبُ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ النَّصِيبِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَكَمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کی تباہی طعن اور طاعون سے ہوگی' ہم نے عرض کیا: طعن کو تو ہم پہچان گئے' یہ طاعون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ تمہارے جن دشمنوں کا

1086- مجمع الزوائد جلد5صفحه84 . كنز العمال رقم الحديث:28217 .

1087- المعجم الأوسط رقم الحديث:2273 . مسند أبي يعلى الموصلي رقم الحديث:7226 .

سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ أُمَّتِي فِي الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قُلْنَا: قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ

وار ہے اوران میں سے ہر ایک میں شہادت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ إِلَّا بِشْرٌ، وَلَا عَنْ بِشْرٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ

ابراہیم بن ابی حرہ سے اس حدیث کو بشر کے سوا اور بشر سے عبداللہ بن عصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1088 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُفَرِّجٍ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يَكُنْ شَيْءٌ يُطْلَبُ بِهِ الدَّوَاءُ، وَيَنْفَعُ مِنَ الدَّاءِ، فَإِنَّ الْحِجَامَةَ تَنْفَعُ مِنَ الدَّاءِ، فَاحْتَجِمُوا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ، أَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ، أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی شے کے ساتھ علاج طلب کیا جاتا ہے اور وہ بیماری میں نفع دیتی ہے تو بلاشبہ وہ حجامت (پچھنے لگوانا) ہے جو بیماری سے نفع (یعنی شفاء) دیتی ہے پس تم (مہینے کی) سترہ یا انیس یا اکیس کو پچھنے لگوایا کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ

صفوان سے اس حدیث کو عمر بن محمد کے سوا اور عمر سے عمر بن مرزوق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن عبداللہ بن عمار موصلی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1089 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو حَفْصٍ الْقَاضِي الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مینڈک کو مارنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: اس کا آواز نکالنا تسبیح (پڑھنا) ہے۔

1088- سنن أبی داؤد رقم الحديث: 2102 . سنن ابن ماجه رقم الحديث: 3476 .

1089- المعجم الأوسط رقم الحديث: 3716 . مجمع الزوائد جلد4صفحه41 .

قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الضِّفْدَعِ وَقَالَ: نَقِيْقُهَا تَسْبِيْحٌ

- لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوْعًا اِلَّا الْحَجَّاجُ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبُ

شعبہ سے اس حدیث کو مرفوعاً حجاج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ میسیب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: ارشادِ ربانی ہے: "یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" یعنی زمین و آسمان کی ہر چیز تسبیح کرتی ہے۔ مینڈک کو قتل کرنے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا ہے' وجہ بیان کی کہ اس کی آواز تسبیح ہے۔ معلوم ہوا کہ آپ جانوروں کی بولیاں بھی جانتے ہیں۔

1090 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدُوْسَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ، فَجَعَلُوْا يَسْاَلُوْنَهُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ فِيْ كَذَا؟ هَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ فِيْ كَذَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا امْرَاً اقْتَرَضَ امْرَاً مُسْلِمًا ظُلْمًا فَذَاكَ الَّذِيْ حَرَجَ وَهَلَكَ؟ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنَتَدَاوَى مِنْ كَذَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ؛ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ: الْهَرَمُ قَالُوْا: يَا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا کہ کچھ دیہاتی لوگ آپ کی بارگاہ میں آئے' سو وہ آپ سے آپ کی دائیں اور بائیں جانب سے سوال کرنے لگے کہ یارسول اللہ! کیا ہم پر اس میں کوئی حرج ہے؟ کیا ہم پر اس میں کوئی حرج ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حرج کو اُٹھا لیا ہے سوائے اس شخص پر سے جو کسی مسلمان آدمی سے ظلماً قرض لے' سو اس پر حرج ہے اور وہ ہلاک ہو گیا۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم فلاں چیز سے دوا کریں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندو! دوا کیا کرو کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں نازل فرمائی مگر یہ کہ اس کی دوا بھی نازل فرمائی سوائے ایک بیماری کے' وہ بڑھاپا ہے۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! انسان کو سب سے بہتر چیز کیا عطا کی گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھے اخلاق۔

1090- سنن ابن ماجه رقم الحديث: 3436 .

رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ؟ فَقَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

مالک سے اس حدیث کو نعمان بن عبدالسلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: موت اور بڑھاپا دو ایسے امراض ہیں جن کا علاج نہیں' ان کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کا علاج پیدا کر دیا ہے' البتہ کچھ لوگ ان سے واقف ہیں اور کچھ نہیں۔

1091 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلَفٍ الْقَطِيعِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَخُوهُ قَدْ سُقِيَ بَطْنُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَخِي قَدْ سُقِيَ بَطْنُهُ، فَأَتَيْتُ الْأَطِبَّاءَ، فَأَمَرُونِي بِالْكَيِّ أَفَأَكْوِيهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْوِهِ، وَرُدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ، فَمَرَّ بِهِ بَعِيرٌ، فَضَرَبَ بَطْنَهُ، فَانْخَمَصَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَ بِهِ الْأَطِبَّاءَ قُلْتَ: النَّارُ شَفَتْهُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس کے ساتھ اس کا بھائی تھا جس کے پیٹ میں پانی بھر گیا تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک میرے بھائی کے پیٹ میں پانی بھر گیا' میں طبیب کے پاس آیا تو اس نے مجھے داغ لگانے کا حکم دیا' کیا میں اسے داغ لگواؤں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو اسے داغ نہ لگوانا اور اسے اس کے گھر واپس لے جا' پس اس کے پاس سے ایک اونٹ گزرا' اس نے اس کے پیٹ پر مارا تو وہ سکڑ گیا تو وہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو آپ نے فرمایا: اگر تُو طبیبوں کے پاس اسے لے کر آتا تو تُو کہتا: اسے آگ نے شفاء دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ

یونس سے اس حدیث کو عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عقبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1091- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4801 ۔ المعجم الكبير للطبراني جلد18 صفحه153 ۔ مجمع الزوائد جلد5 صفحه97 ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

33- کتاب الشفاعة

شفاعت کے احکام ومسائل

1092 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، حَدَّثَنَا عِيسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ الزَّرَّادُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ مِنْ اَهْلِ هَذِهِ الْقِبْلَةِ النَّارَ مَنْ لَا يُحْصِي عَدَدَهُمْ اِلَّا اللّٰهُ، بِمَا عَصَوُا اللّٰهَ، وَاجْتَرَءُ وا عَلَى مَعْصِيَتِهِ، وَخَالَفُوا طَاعَتَهُ، فَيُؤْذَنُ لِي فِي الشَّفَاعَةِ، فَاُثْنِي عَلَيْهِ جَلَّ ذِكْرُهُ سَاجِدًا كَمَا اُثْنِي عَلَيْهِ قَائِمًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس قبلہ والے لوگ جہنم میں داخل ہوں گے' ان کی تعداد کا شمار اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا' اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اور اس کی نافرمانی پر دلیری دکھائی اور اس کی فرمانبرداری کی مخالفت کی' مجھے شفاعت کی اجازت دی جائے گی تو میں اللہ جل ذکرہ کی تعریف حالت سجدہ میں کروں گا' جس طرح کہ اس کی تعریف کھڑا ہو کر کروں گا' انہوں نے حدیث بیان کی۔

1093 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کتاب بھی زمین پر ضائع ہونے کے لیے ڈالی جاتی ہے' اللہ عزوجل اس کی طرف

1092- مجمع الزوائد جلد10صفحه376 . كنز العمال رقم الحديث:39115 .

1093- مجمع الزوائد جلد3صفحه169 .

اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِیَةَ النَّخَعِیِّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ کِتَابٍ یَلْقَی بِمَضِیعَةٍ مِنَ الْاَرْضِ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَیْهِ مَلَائِکَةً بِاَجْنِحَتِهِمْ وَیُقَدِّسُونَهُ حَتّٰی یَبْعَثَ اللّٰهُ اِلَیْهِ وَلِیًّا مِنْ اَوْلِیَائِهِ، فَیَرْفَعُهُ مِنَ الْاَرْضِ یَحُفُّونَهُ، وَمَنْ رَفَعَ کِتَابًا مِنَ الْاَرْضِ فِیهِ اسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی رَفَعَ اللّٰهُ اسْمَهُ فِی عِلِّیِّینَ، وَخَفَّفَ عَنْ وَالِدَیْهِ الْعَذَابَ، وَاِنْ کَانَا کَافِرِینَ

فرشتوں کو بھیجتا ہے جو اسے اپنے پروں میں گھیر لیتے ہیں اور اسے پاک صاف رکھتے ہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف اپنے ولیوں میں سے ایک ولی کو بھیجتا ہے تو وہ اسے زمین سے اُٹھاتا ہے؛ اور جس شخص نے زمین سے کسی ایسی کتاب کو اُٹھایا جس میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کوئی نام لکھا ہو تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے نام کو علیین میں بلند فرماتا ہے اور اس کے والدین سے عذاب کی تخفیف فرماتا ہے اگرچہ وہ دونوں کافر ہوں۔

لَا یُرْوَی عَنْ عَلِیٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ زُهَیْرُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا۔ زہیر بن عباد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ نَاصِحٍ السَّرْمَرِیُّ، بِسَرْمَرَی، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ زَیْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سُلَیْمَانَ الْعَصَرِیَّ، یُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو بَکْرَةَ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یُحْمَلُ النَّاسُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلَی الصِّرَاطِ فَتَتَقَادَعُ بِهِمْ جَنَبَتَا الصِّرَاطِ تَقَادُعَ الْفَرَاشِ فِی النَّارِ، فَیُنْجِی اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ یَشَاءُ، ثُمَّ یُؤْذَنُ لِلْمَلَائِکَةِ وَالنَّبِیِّینَ وَالشُّهَدَاءِ فَیَشْفَعُونَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں کو قیامت کے دن پل صراط پر اُٹھایا جائے گا تو وہ پل کی دونوں طرفوں سے ایسے گریں گے جیسے پتنگے آگ میں گرتے ہیں' پس اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے جسے چاہے گا نجات دے گا' پھر فرشتوں' انبیاء کرام' شہیدوں کو اجازت دی جائے گی سفارش کی تو وہ شفاعت کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کو (دوزخ سے) نکال لے گا جس کے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان ہوگا۔

1094- مسند أحمد جلد 5 صفحه 43 . مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 359 . کنز العمال رقم الحدیث: 39037 .

وَيُشَفَّعُونَ، وَيُخرِجُ اللّٰهُ كُلَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنَ الْإِيمَانِ

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابوبکرہ سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

1095 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ التُّجِيبِيُّ أَبُو طَاهِرٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ

عاصم سے اس حدیث کو ابن مبارک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عروہ بن مروان الرقی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: قیامت کے دن شفاعت مصطفیٰ ﷺ حق ہے۔ آپ کی یہ شفاعت کبیرہ گناہوں کے مرتکب لوگوں کے حق میں ہوگی کیونکہ صغیرہ گناہ تو بغیر توبہ کے اور نیکیوں کے سبب معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

1096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ الْحَلَبِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، بِالْمَصِّيصَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنِ أَبُو بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَاسْتَيْقَظْنَا وَلَيْسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے' پس ہم جاگے تو رسول اللہ ﷺ موجود نہیں تھے' سو ہم نے کہا کہ ہم آپ کو تلاش کرتے ہیں' ہم اسی حالت میں تھے کہ ہم نے ایک آواز سنی چکی کے پسنے کی تو ہم اس آواز کی طرف آئے تو رسول اللہ ﷺ وہاں تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اپنے بستر سے اُٹھتے ہیں اور ہم آپ کے آس پاس

1095- سنن أبي داؤد رقم الحديث: 3739 . سنن الترمذي رقم الحديث: 2435 .

1096- مسند أحمد جلد4صفحه404 .

وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: نَطْلُبُهُ، فَإِنَّا عَلَى ذَلِكَ إِذْ سَمِعْنَا صَوْتًا هَدِيرًا كَهَدِيرِ الرَّحَا، فَأَتَيْنَا الصَّوْتَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَقُومُ مِنْ فِرَاشِكَ وَنَحْنُ حَوْلَكَ وَلَا تُوقِظُ أَحَدًا مِنَّا وَنَحْنُ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَالَ: إِنَّهُ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ أَوِ الشَّفَاعَةِ، فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْ أَهْلِ الشَّفَاعَةِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَهْلِهَا، ثُمَّ قَالَ آخَرُ، فَقَالَ آخَرُ، ثُمَّ قَالَ آخَرُ، فَلَمَّا كَثُرُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِمَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

ہوتے ہیں' آپ ہم میں سے کسی کو نہیں اُٹھاتے اور ہم دشمن کے علاقے میں ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس میرے رب کی طرف سے آنے والا آیا تو اس نے مجھے اختیار دیا کہ میں اپنی آدھی کو اُمت کو جنت میں داخل کروں یا شفاعت کروں! تو میں نے شفاعت کو اختیار کیا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ مجھے اہل شفاعت میں سے کر دے! تو آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اسے اس کے اہل (یعنی شفاعت والوں) میں سے کر دے! پھر ایک اور نے عرض کی' پھر ایک اور نے' پھر ایک اور نے عرض کی' پس جب (لوگوں کی) کثرت ہونے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت ہر اس شخص کے لیے ہے جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَهْلٌ

یونس سے اس حدیث کو سہل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1097 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو ذُهْلٍ الْمِصِّيصِيُّ، بِالْمِصِّيصَةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَبُو رَجَاءٍ الْكَلْبِيُّ، عَنْ يَزِيدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے کردی گئی۔

1097- سنن أبي داؤد رقم الحديث: 4739 . سنن الترمذي رقم الحديث: 2435 . مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 378 .

الرِّشْكِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا جُعِلَتِ الشَّفَاعَةُ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِی

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى

از یزید بن رشک از حضرت انس بن مالک روح بن میتب کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ حسن بن عیسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

34- کتاب التفسیر وفضائل القرآن

تفسیر اور فضائل قرآن کے احکام ومسائل

1098 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَخْنَسِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنَافُسَ بَيْنَكُمْ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ اَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، فَيَتَّبِعُ مَا فِيهِ فَيَقُولُ الرَّجُلُ لَوْ اَعْطَانِيَ اللّٰهُ مِثْلَ مَا اَعْطَى فُلَانًا، فَاَقُومُ بِهِ مِثْلَ مَا يَقُومُ فُلَانٌ، وَرَجُلٌ اَعْطَاهُ اللّٰهُ مَالًا يُنْفِقُ وَيَتَصَدَّقُ، فَيَقُولُ رَجُلٌ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور انہیں شرفِ صحابیت حاصل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم آپس میں دو چیزوں کے سوا ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کرو' ایک وہ شخص جسے اللہ عزوجل نے قرآن عطا فرمایا تو وہ اس کے ساتھ رات کو اور دن کو قیام کرتا ہے اور جو کچھ اس میں ہے اس کی (یعنی احکامِ قرآن کی) اتباع کرتا ہے تو (کوئی دوسرا) آدمی کہے کہ کاش! اللہ تعالیٰ مجھے بھی اسی کی مثل عطا فرمائے جو فلاں کو عطا فرمایا تو میں بھی اس کے ساتھ ایسے ہی قیام کروں جیسے فلاں قیام کرتا ہے۔ ایک وہ آدمی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا تو وہ خرچ کرتا ہے اور صدقہ کرتا ہے (کوئی دوسرا) آدمی کہہ سکتا ہے اسی کی مثل (یعنی مجھے بھی اللہ تعالیٰ مال عطا کرے تو میں بھی خرچ کروں اور صدقہ کروں)۔

لَا يُرْوَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَخْنَسِ وَهُوَ اَبُو مَعْنٍ

حضرت یزید بن اخنس سے یہ حدیث اس اسناد کے

1098- مسند أحمد جلد4صفحه104 .

بْنُ يَزِيدَ وَهُوَ وَابْنُهُ قَدْ صَحِبَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ

سوا روایت نہیں کی گئی۔ اور یہ ابومعن بن یزید ہیں اور ان کو اور ان کے بیٹے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحابیت کا شرف حاصل ہے۔ ہیثم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1099 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبَّاحُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَارِثِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ، وَاِنَّهُ اَنْزَلَ مِنْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَلِجُ بَيْتًا تُلِيَتَا (قُرِئَتَا) فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ

حضرت نعمان بن بشیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے کتاب کو لکھا' وہ عرش پر اس کے پاس ہے اور اس نے اس کتاب کی دو آیتیں نازل کیں' ان دونوں کے ساتھ سورۂ بقرہ کو ختم کیا اور بلاشبہ شیطان اس گھر میں نہیں داخل ہوتا جس میں ان دونوں کی تلاوت ہوتی ہو تین راتوں تک۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ رَيْحَانُ

ایوب سے اس حدیث کو عباد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ریحان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1100 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے

1099- صحیح مسلم جلد 1 صفحه554' رقم الحدیث: 805 . مسند أحمد جلد 29صفحه185' رقم الحدیث: 17637 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه485' رقم الحدیث: 3934 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 2 صفحه 320' رقم الحدیث: 1418 . فوائد تمام جلد2صفحه23' رقم الحدیث: 1023 . شعب الایمان جلد4 صفحه45' رقم الحدیث: 2157 .

1100- تفسیر ابن أبی حاتم جلد 3صفحه956' رقم الحدیث: 5343 . اخلاق أهل القرآن جلد 1 صفحه118'

اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِیُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَصْفَرِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ الْاَكْبَرُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ عَلَیَّ، فَقُلْتُ: اَقْرَاُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ؟ فَقَالَ: اِنِّی اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِی،

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر قرآن پڑھو! میں نے عرض کی: میں آپ پر قرأت کروں حالانکہ آپ پر (قرآن) نازل ہوا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ میں اپنے علاوہ کسی سے سنوں! سو میں نے پڑھنا شروع کیا تو میں نے سورۂ نساء پڑھی حتیٰ کہ میں یہاں پہنچا: ''فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ''(تو کیسی ہوگی جب

رقم الحديث: 48 ـ صحيح البخاری جلد6صفحه45' رقم الحديث: 4582 ـ صحيح مسلم جلد1صفحه551' رقم الحديث:800 ـ سنن الترمذی جلد2صفحه488' رقم الحديث:593 ـ سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1403' رقم الحديث: 4194 ـ الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 110 ـ الآثار لأبی يوسف جلد1صفحه43' رقم الحديث: 219 ـ مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه266' رقم الحديث: 338 ـ مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه277' رقم الحديث: 418 ـ مصنف ابن أبی شيبة جلد6 صفحه 68' رقم الحديث: 29531 ـ مسند أحمد جلد7صفحه359' رقم الحديث: 4340 ـ السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه64' رقم الحديث: 11039 ـ مسند أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 16 ـ صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه354' رقم الحديث: 1454 ـ مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 460' رقم الحديث:3831 ـ المسند للشاشی جلد2صفحه322' رقم الحديث:908 ـ صحيح ابن حبان جلد3صفحه9' رقم الحديث:735 ـ المعجم الأوسط جلد 2صفحه164' رقم الحديث:1587 ـ المعجم الكبير للطبرانی جلد 9صفحه67' رقم الحديث: 8413 ـ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه 707' رقم الحديث:1928 ـ الدعوات الكبير جلد1صفحه322' رقم الحديث:233 ـ السنن الكبرى للبيهقی جلد2صفحه219' رقم الحديث: 2880 ـ القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه271' رقم الحديث: 388 ـ شعب الايمان جلد2صفحه219' رقم الحديث: 755 ـ الرقة والبكاء لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه81' رقم الحديث:74 ـ المطالب العالية بزوائد جلد16صفحه461' رقم الحديث: 4063 ـ

فَافْتَتَحْتُ، فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41)، فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ، فَأَمْسَكْتُ، فَقَالَ: سَلْ تُعْطَهْ

ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب! تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں) تو آپ کی چشمانِ مقدس بہہ پڑیں تو میں رُک گیا' آپ نے فرمایا: مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، وَلَا عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا بِشْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْأَصْفَرِ، وَبِشْرٌ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ بِشْرُ بْنُ آدَمَ الْأَكْبَرُ مَاتَ قَبْلَ الْعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ، وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ الْأَصْغَرُ هُوَ ابْنُ بِنْتِ أَزْهَرَ بْنِ سَعْدٍ السَّمَّانُ وَهُمَا بَصْرِيَّانِ

حضرت فضیل بن عمرو سے اس حدیث کو ابان بن تغلب کے سوا اور ابان بن تغلب سے قاسم بن معن کے سوا اور قاسم سے بشر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن اصفر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور بشر وہ ہے جس سے یہ حدیث روایت کی گئی اور یہ بشر بن آدم الاکبر ہے جو دوسو بیس ہجری سے پہلے فوت ہو گیا تھا اور بشر بن آدم الاصغر' یہ ازہر بن سعد السمان کے بھانجے ہیں اور یہ دونوں حضرات بصری ہیں۔

1101 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَتْ عَلَيَّ سُورَةُ الْأَنْعَامِ جُمْلَةً وَاحِدَةً يُشَيِّعُهَا سَبْعُونَ أَلْفِ مَلَكٍ لَهُمْ زَجَلٌ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ الانعام ایک ہی دفعہ (یعنی ساری کی ساری) نازل ہوئی' اسے ستر ہزار فرشتے الوداع کر رہے تھے' وہ (یعنی فرشتے) بہ آوازِ بلند تسبیح اور تحمید کہہ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

ابن عون سے اس حدیث کو یوسف بن عطیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن عمرو اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1101- مجمع الزوائد جلد7صفحه20 . حلية الاولياء جلد3صفحه44 .

Marfat.com
Marfat.com

1102 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُفَضَّلٍ الْبَصْرِيُّ الْحَافِظُ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَوْذَةَ بْنِ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عُمَرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ نَوَازِعِ الطَّيْرِ اِلَى اَوْطَانِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: قرآن کی حفاظت کرو' یہ پرندوں کے اپنے وطنوں سے بھی زیادہ جلدی (دلوں سے) نکل جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ هَوْذَةَ

ابن عون سے اس حدیث کو عمرو کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ھودہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حفظ قرآن کے بعد اس کا بڑا حق حافظ پر یہ ہے کہ اسے یاد رکھا جائے اور اس کی حفاظت کی جائے' باقاعدگی سے روانہ منزل پڑھنے' اس کا دور کرنے' نماز تراویح سنانے اور اس کی تدریسی خدمات انجام دینے سے قرآن محفوظ (یاد) رہتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب!

1103 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1102- صحيح مسلم جلد 1صفحه545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2صفحه241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد 32صفحه463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه291' رقم الحديث: 7305 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه455' رقم الحديث: 3810 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد5صفحه361' رقم الحديث: 169 .

1103- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه66' رقم الحديث: 17 . سنن الدارمي جلد 4صفحه2103' رقم الحديث: 3382 . مسند البزار جلد 3صفحه356 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 2صفحه136' رقم الحديث: 814 . المسند للشاشي جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 71 . المعجم الأوسط جلد6 صفحه256' رقم الحديث: 6339 . فوائد تمام جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 213 . مسند سعد بن أبي وقاص جلد1صفحه104' رقم الحديث: 50 . الفوائد المنتقاة عن الشيوخ جلد1صفحه7 .

الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور اسے (آگے دوسروں کو) سکھائیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ التَّيْمِيِّ إِلَّا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللَّهِ -

تیمی سے اس حدیث کو معاذ بن عوذ اللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1104 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُجَلِّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا أَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ يس فِي يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سورۂ یٰسین دن میں یا رات میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے پڑھی' اسے بخش دیا جاتا ہے۔

لَمْ يَدْخُلْ أَحَدٌ فِيمَا بَيْنَ حَسَنِ بْنِ فَرْقَدٍ، وَالْحَسَنِ غَالِبًا إِلَّا أَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: قَدْ قِيلَ أَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ: إِنَّهُ قَدْ سَمِعَ مِنْهُ

اس روایت میں کسی نے حسن بن فرقد اور حسن نے غالبًا اغلب بن تمیم کے سوا کسی کو داخل نہیں کیا۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) نے کہا: کہا گیا ہے کہ حسن کا حضرت ابوہریرہ سے سماع ثابت نہیں اور بعض اہل علم نے فرمایا کہ بلاشبہ ان کا ان (حضرت ابوہریرہ) سے سماع ثابت ہے۔

1105 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ،

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے

1104- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 554' رقم الحديث: 805. مسند أحمد جلد 29 صفحه 185' رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبى عوانة جلد 2 صفحه 485' رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد 2 صفحه 23' رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد 4 صفحه 45' رقم الحديث: 2157 .

1105- تفسير ابن أبى حاتم جلد 3 صفحه 956' رقم الحديث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1 صفحه 118'

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ لِخَمْسٍ: لِقِرَائَةِ الْقُرْآنِ، وَلِلِقَاءِ الزَّحْفَيْنِ، وَلِنُزُولِ الْقَطْرِ، وَلِدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ، وَالْاَذَانِ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آسمان کے دروازے پانچ چیزوں کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں' قرآن مجید کی تلاوت کے لئے دو گروہوں کی لڑائی کے لیے اور بارش کے برسنے کے لیے اور مظلوم کی دعا کے لیے اور اذان کے لیے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ اِلَّا حَفْصٌ

عبدالعزیز بن رفیع سے اس حدیث کو حفص کے سوا

رقم الحديث: 48 . صحيح البخارى جلد6صفحه45' رقم الحديث: 4582 . صحيح مسلم جلد1صفحه551' رقم الحديث: 800 . سنن الترمذى جلد2صفحه488' رقم الحديث: 593 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1403' رقم الحديث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 110 . الآثار لأبى يوسف جلد1صفحه43' رقم الحديث: 219 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه266' رقم الحديث: 338 . مسند ابن أبى شيبة جلد1صفحه277' رقم الحديث: 418 . مصنف ابن أبى شيبة جلد6 صفحه 68' رقم الحديث: 29531 . مسند أحمد جلد7صفحه359' رقم الحديث: 4340 . السنن الكبرى للنسائى جلد10صفحه64' رقم الحديث: 11039 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 16 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه354' رقم الحديث: 1454 . مستخرج أبى عوانة جلد 2 صفحه 460' رقم الحديث: 3831 . المسند للشاشى جلد2صفحه322' رقم الحديث: 908 . صحيح ابن حبان جلد3صفحه9' رقم الحديث: 735 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه164' رقم الحديث: 1587 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 9صفحه67' رقم الحديث: 8413 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه 707' رقم الحديث: 1928 . الدعوات الكبير جلد1صفحه322' رقم الحديث: 233 . السنن الكبرى للبيهقى جلد2صفحه219' رقم الحديث: 2880 . القضاء والقدر للبيهقى جلد 1صفحه271' رقم الحديث: 388 . شعب الايمان جلد2صفحه219' رقم الحديث: 755 . الرقة والبكاء لابن أبى الدنيا جلد 1صفحه81' رقم الحديث: 74 . المطالب العالية بزوائد جلد16صفحه461' رقم الحديث: 4063 .

تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ

کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو بن عوف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1106 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ يَحْيَى الطَّيِّبُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هِيَ إِلَّا ثَلَاثُونَ آيَةً خَاصَمَتْ عَنْ صَاحِبِهَا حَتَّى أَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ، وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید کی ایک سورت ہے' اس کی صرف تیس آیتیں ہیں وہ اپنے پڑھنے والے کی طرف سے (قیامت کے دن) جھگڑا کریں گی (بارگاہِ خداوندی میں) حتیٰ کہ اسے جنت میں داخل کریں گی اور وہ سورۂ تبارک (یعنی سورۃ الملک) ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَّا سَلَّامٌ

ثابت بنانی سے اس حدیث کو سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: قرآن کریم کی ہر سورت کی امتیازی فضیلت ہے۔ سورۂ ملک کی امتیازی شان یہ ہے کہ قیامت کے روز یہ اپنے قاری کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اصرار کی حد تک عرض گزار ہوگی اور اپنے قاری کو جنت میں لے جائے گی۔ لہٰذا اس کی تلاوت کو اپنے معمول میں شامل کرنا چاہیے تاکہ ہمیں قیامت کے دن یہ اعزاز حاصل ہو سکے۔

1107 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ نُبَاتَةَ قَالَ: سَمِعْتُ الْمَأْمُونَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی: ''اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ'' (اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا چھپاؤ' اللہ تعالیٰ تمہارا محاسبہ فرمائے گا) تو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کرام پر

1106- مجمع الزوائد جلد7صفحه20 . حلية الاولياء جلد3صفحه44 .

1107- صحيح مسلم جلد 1صفحه545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد 32صفحه463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد13صفحه291' رقم الحديث: 7305 .

اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (اِنْ تُبْدُوا مَا فِی اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ) (البقرة: 284) شَقَّ ذٰلِكَ عَلَی اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ (فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَشَاءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَشَاءُ) (البقرة: 284)، فَسُرِّیَ ذٰلِكَ عَنْهُمْ

یہ بڑی گراں گزری۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: "فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَشَاءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَشَاءُ" (پس وہ بخش دے گا جسے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے چاہے گا) تو اس سے وہ خوش ہو گئے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْمَامُونِ اِلَّا صَالِحٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِینِیُّ

مامون سے اس حدیث کو صالح کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن محمد المدینی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1108 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْوَزِیرِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیدَ الْاٰدَمِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِیدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ اَبِی رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَیَّ اُجُورُ اُمَّتِی حَتّٰی الْقَذَاةُ یُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر میری اُمت کے اجر پیش کیے گئے حتیٰ کہ وہ تنکا بھی جسے آدمی مسجد سے باہر نکالتا ہے اور مجھ پر میری اُمت کے گناہ پیش کیے گئے تو مجھے اس سے بڑا گناہ نظر نہیں آیا کہ ایک آدمی کو ایک آیت یا سورہ عطا کی گئی پھر اس نے اسے بھلا دیا۔

1108- اخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه66' رقم الحديث: 17 . سنن الدارمی جلد 4صفحه2103' رقم الحديث: 3382 . مسند البزار جلد 3صفحه356 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 2صفحه136' رقم الحديث: 814 . المسند للشاشی جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 71 . المعجم الأوسط جلد6صفحه256' رقم الحديث: 6339 . فوائد تمام جلد1صفحه94' رقم الحديث: 213 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 50 . الفوائد المنتقاة عن الشيوخ جلد1صفحه7' رقم الحديث: 7 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد1 صفحه217 .

عَلَيَّ ذُنُوبُ اُمَّتِی، فَلَمْ اَرَ ذَنْبًا اَعْظَمَ مِنْ آيَةٍ اَوْ سُورَةٍ اُوتِيهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَرَوَاهُ غَيْرُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ اَنَسٍ

یہ حدیث از ابن جریج از زہری از حضرت انس سوائے عبدالمجید کے کسی نے روایت نہیں کی۔ محمد بن یزید اس روایت کو عبدالمجید سے روایت کرنے میں منفرد ہے اور اس حدیث کو محمد کے علاوہ نے از عبدالمجید از ابن جریج از عبدالمطلب بن عبداللہ بن حنطب بن انس روایت کیا گیا ہے۔

1109 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ السُّوسِيُّ الْبَزَّازُ بِاَنْطَاكِيَةَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قرآن میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي الْاَشْعَثِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ حِمْيَرٍ

اس حدیث کو ہشام سے ابن ابی حمزہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن حمیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1109- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 554' رقم الحديث: 805 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 185' رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبي عوانة جلد 2 صفحه 485' رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد 2 صفحه 23' رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد 4 صفحه 45' رقم الحديث: 2157 .

1110 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ اَخِی رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (سِيمَاهُمْ فِی وُجُوهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُودِ) (الفتح: 29) قَالَ: النُّورُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ عزوجل کے ارشاد "سِيمَاهُمْ فِی وُجُوهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُودِ" (ان کی علامت ان کے چہروں میں سجدوں کے نشان سے ہوگی) کے متعلق فرمایا: اس سے مراد قیامت کے دن نور ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اُبَیٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ

حضرت اُبی سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ ابوجعفر رازی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1110- تفسير ابن أبى حاتم جلد3صفحه956' رقم الحديث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه118' رقم الحديث: 48 . صحيح البخارى جلد6صفحه45' رقم الحديث: 4582 . صحيح مسلم جلد1صفحه551' رقم الحديث: 800 . سنن الترمذى جلد2صفحه488' رقم الحديث: 593 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1403' رقم الحديث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 110 . الآثار لأبى يوسف جلد1صفحه43' رقم الحديث: 219 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه266' رقم الحديث: 338 . مسند ابن أبى شيبة جلد1صفحه277' رقم الحديث: 418 . مصنف ابن أبى شيبة جلد6 صفحه 68' رقم الحديث: 29531 . مسند أحمد جلد7صفحه359' رقم الحديث: 4340 . السنن الكبرى للنسائى جلد10صفحه64' رقم الحديث: 11039 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 16 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه354' رقم الحديث: 1454 . مستخرج أبى عوانة جلد 2 صفحه 460' رقم الحديث: 3831 . المسند للشاشى جلد 2 صفحه322' رقم الحديث: 908 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه9' رقم الحديث: 735 . المعجم الأوسط جلد2صفحه164' رقم الحديث: 1587 . المعجم الكبير للطبرانى جلد9صفحه67 .

1111 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَصْحَابِ الْاَعْرَافِ فَقَالَ: هُمْ رِجَالٌ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَهُمْ عُصَاةٌ لِآبَائِهِمْ فَمَنَعَتْهُمُ الشَّهَادَةُ اَنْ يَدْخُلُوا النَّارَ، وَمَنَعَتْهُمُ الْمَعْصِيَةُ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ، وَهُمْ عَلَى سُورٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَتَّى تَزُولَ لُحُومُهُمْ وَشُحُومُهُمْ حَتَّى يَفْرُغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ، فَاِذَا فَرَغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ خَلْقِهِ، فَلَمْ يَبْقَ غَيْرُهُمْ تَغَمَّدَهُمْ مِنْهُ بِرَحْمَتِهِ، فَاَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے اصحابِ اعراف کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ ایسے لوگ ہیں جو اللہ کی راہ میں قتل ہوں گے اور وہ اپنے باپوں کے نافرمان ہوں گے سو شہادت نے انہیں جہنم میں جانے سے روک دیا اور نافرمانی نے انہیں جنت میں جانے سے روک دیا اور وہ جنت اور دوزخ کے درمیان ایک دیوار پر ہوں گے حتیٰ کہ ان کے گوشت اور ان کی چربیاں پگھل جائیں گی۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ مخلوق کے حساب سے فارغ ہو جائے گا' جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے حساب و کتاب سے فارغ ہوگا تو ان کے علاوہ کوئی باقی نہیں بچے گا' تو انہیں اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا' پھر انہیں اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرے گا۔

زید بن اسلم سے اس حدیث کو اس کے بیٹے عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور نہ ہی یہ حدیث حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی ہے۔

1112 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

1111- مجمع الزوائد جلد7صفحه20 . حلية الاولياء جلد3صفحه44 .

1112- صحيح مسلم جلد 1صفحه545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2صفحه241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد 32صفحه463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه291' رقم الحديث: 7305 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه455' رقم الحديث: 3810 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد5صفحه361' رقم الحديث: 169 . السنن الصغير

اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيِّ الْكُوفِيُّ، بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيِّ، عَنْ اَبِى سِنَانٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا) (مريم: **24**) قَالَ: النَّهَرُ

سے اللہ عزوجل کے اس فرمان "قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا" کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس سے مراد نہر ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ

اس حدیث کو ابواسحاق سے مرفوعاً ابوسنان سعید بن سنان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1113 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْبُهْلُولِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ بَرِيدٍ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ مَوْلَى آلِ اَبِى ذَرٍّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيٌّ مَعَ الْقُرْآنِ، وَالْقُرْآنُ مَعَهُ لَا يَفْتَرِقَانِ حَتّٰى يَرِدَا عَلَى

حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: علی قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی کے ساتھ ہے' یہ دونوں جدا نہیں ہوں گے حتیٰ کہ (میرے) حوض پر دونوں (میرے پاس) آ وارد ہوں گے۔

للبيهقى جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 947 . شعب الايمان جلد3صفحه348' رقم الحديث: 1809 . الأربعون الصغرى للبيهقى جلد1صفحه91' رقم الحديث:45 .

1113- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه66' رقم الحديث: 17 . سنن الدارمى جلد 4صفحه2103' رقم الحديث: 3382 . مسند البزار جلد 3صفحه356 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 2صفحه136' رقم الحديث:814 . المسند للشاشى جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 71 . المعجم الأوسط جلد6صفحه256' رقم الحديث: 6339 . فوائد تمام جلد1صفحه94' رقم الحديث:213 . مسند سعد بن أبى وقاص جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 50 . الفوائد المنتقاة عن الشيوخ جلد 1صفحه7' رقم الحديث:7 . الضعفاء الكبير للعقيلى جلد1 صفحه217 .

الْحَوْضِ

لَا يُرْوَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، وَأَبُو سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ يُلَقَّبُ عَقِيصًا، كُوفِيٌّ

اس حدیث کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ صالح بن ابوالاسود اس روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور سعید تیمی جن کا لقب عقیص کوفی ہے۔

1114 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ الْبَغْدَادِيُّ، صَاحِبُ أَبِي ثَوْرٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) (الرعد: 7) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْمُنْذِرُ وَالْهَادِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اللہ عزوجل کے فرمان ''إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ'' کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منذر اور ھاد بنو ہاشم کا ایک آدمی تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا الْمُطَّلِبُ تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

سدی سے اس حدیث کو مطلب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عثمان بن ابی شیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

1115 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

1114- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 554' رقم الحديث: 805 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 185' رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبي عوانة جلد 2 صفحه 485' رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد 2 صفحه 23' رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد 4 صفحه 45' رقم الحديث: 2157 .

1115- تفسير ابن أبي حاتم جلد 3 صفحه 956' رقم الحديث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1 صفحه 118' رقم الحديث: 48 . صحيح البخاري جلد 6 صفحه 45' رقم الحديث: 4582 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه 551' رقم الحديث: 800 . سنن الترمذي جلد 2 صفحه 488' رقم الحديث: 593 . سنن ابن

حَمَّادٍ اَبُو مُحَمَّدٍ الْجُهَنِیُّ الْحَذَّاءُ الْمَوْصِلِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی السُّکَّرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو خَلَفٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِیسَی الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِی هِنْدَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ قُرَیْشًا دَعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَی اَنْ یُعْطُوهُ مَالًا فَیَکُونُ اَغْنَی رَجُلٍ بِمَکَّةَ وَیُزَوِّجُونَهُ مَا اَرَادَ مِنَ النِّسَاءِ وَیَطَاُونَ عَقِبَهُ،

قریش نے رسول اللہ ﷺ کو اتنا مال دینے کی پیش کی کہ آپ مکہ مکرمہ کے مال دار ترین شخص بن جائیں اور یہ کہ وہ آپ کا ایسی عورت سے نکاح کر دیتے ہیں جس سے آپ کا ارادہ ہو اور یہ کہ وہ آپ کے پیرو بن کر رہیں گے، پس انہوں نے کہا: اے محمد! یہ کچھ آپ لے لیجئے اور آپ ہمارے معبودوں کو برا کہنے سے رک جائیں اور ان کا ذکر برے الفاظ سے نہ کرنا، اگر آپ نے بغاوت کی تو ہم آپ

ماجه جلد 2 صفحه 1403، رقم الحدیث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 36، رقم الحدیث: 110 . الآثار لأبی یوسف جلد 1 صفحه 43، رقم الحدیث: 219 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحه 266، رقم الحدیث: 338 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه 277، رقم الحدیث: 418 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6 صفحه 68، رقم الحدیث: 29531 . مسند أحمد جلد 7 صفحه 359، رقم الحدیث: 4340 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 10 صفحه 64، رقم الحدیث: 11039 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 1 صفحه 26، رقم الحدیث: 16 . صحیح ابن خزیمة جلد 2 صفحه 354، رقم الحدیث: 1454 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 460، رقم الحدیث: 3831 . المسند للشاشی جلد 2 صفحه 322، رقم الحدیث: 908 . صحیح ابن حبان جلد 3 صفحه 9، رقم الحدیث: 735 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 164، رقم الحدیث: 1587 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 9 صفحه 67، رقم الحدیث: 8413 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1 صفحه 707، رقم الحدیث: 1928 . الدعوات الکبیر جلد 1 صفحه 322، رقم الحدیث: 233 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 2 صفحه 219، رقم الحدیث: 2880 . القضاء والقدر للبیهقی جلد 1 صفحه 271، رقم الحدیث: 388 . شعب الایمان جلد 2 صفحه 219، رقم الحدیث: 755 . الرقة والبکاء لابن أبی الدنیا جلد 1 صفحه 81، رقم الحدیث: 74 . المطالب العالیة بزوائد جلد 16 صفحه 461، رقم الحدیث: 4063 . العلل الکبیر للترمذی جلد 1 صفحه 354، رقم الحدیث: 655 . الشمائل المحمدیة للترمذی جلد 1 صفحه 263، رقم الحدیث: 324 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 4 صفحه 1770، رقم الحدیث: 4484 .

فَقَالُوا: هٰذَا لَكَ عِنْدَنَا يَا مُحَمَّدُ، وَكُفَّ عَنْ شَتْمِ آلِهَتِنَا، وَلَا تَذْكُرْهَا بِشَرٍّ؛ فَإِنْ بَغَضْتَ فَإِنَّا نَعْرِضُ عَلَيْكَ خَصْلَةً وَاحِدَةً، وَلَكَ فِيهَا صَلَاحٌ قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَعْبُدُ إِلٰهَنَا سَنَةً اللَّاتَ وَالْعُزّٰى، وَنَعْبُدُ إِلٰهَكَ سَنَةً قَالَ: حَتّٰى أَنْظُرَ مَا يَأْتِينِي مِنْ رَبِّي، فَجَاءَ الْوَحْيُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ السُّورَةَ، وَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى: (قُلْ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ) (الزمر: 64)، (بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ) (الزمر: 66).

پر ایک ہی خصلت (کوئی بات یا پابندی وغیرہ) لازم کر دیتے ہیں اور آپ کے لیے اسی میں بھلا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ کہا کہ تم ایک سال تک ہمارے معبودوں لات وعزیٰ کی عبادت کرو اور ہم ایک سال آپ کے معبود کی عبادت کریں گے' آپ ﷺ نے فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس کیا حکم آتا ہے' سو اللہ عزوجل کی طرف سے لوحِ محفوظ سے وحی آئی: ''یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ'' پوری سورت۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْنِّيْ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجَاهِلُوْنَ ...... بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ هِنْدَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسٰى تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسٰى

داؤد بن ہند سے اس حدیث کو عبداللہ بن عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن موسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1116 - حَدَّثَنَا كُوشَاذُ بْنُ شَهْرَدَانَ أَبُو نَصْرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ، عَلِمَ بِآيَةِ الْحِجَابِ لَمَّا نَزَلَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلْ عَلَى النِّسَاءِ، فَمَا مَرَّ عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں لوگوں میں سے پہلا شخص ہوں جسے آیت حجاب کا علم ہوا' جب وہ نازل ہوئی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو عورتوں پر داخل نہ ہوا کر' سو مجھ پر اس دن سے زیادہ سخت دن کوئی نہیں گزرا۔

1116- مجمع الزوائد جلد7صفحه20 . حلية الاولياء جلد3صفحه44 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحٌ

زہری سے اس حدیث کو صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ النَّرْسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الدُّورِيُّ الْمُقْرِءُ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُ عَلَى مَنْ كَانَ يَقْرَأُ: وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يُغَلَّ وَيَقُولُ: كَيْفَ لَا يَكُونُ لَهُ أَنْ يُغَلَّ وَقَدْ كَانَ لَهُ أَنْ يُقْتَلَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: (وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ) (آل عمران: **112**) وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ اتَّهَمُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْغَنِيمَةِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: **161**)

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ إِلَّا الْيَزِيدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَرَ الدُّورِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ اس کا انکار کرتے جو یہ پڑھتا: ''وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يُغَلَّ '' (اور کسی نبی کے لیے یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ کچھ چھپا کر رکھے) اور فرماتے: یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ان کو جکڑا نہ جائے حالانکہ ان (یعنی انبیاء) کو قتل بھی کیا گیا' اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ '' (اور وہ انبیاء کو بغیر حق کے قتل کرتے تھے) لیکن منافقین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مالِ غنیمت کی کسی شے پر تہمت لگائی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ '' (اور کسی نبی کے لیے یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ کچھ چھپا کر رکھے)۔

ابن عمرو بن علاء سے اس حدیث کو زبیدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوعمر دوری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1117- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد 32 صفحه 463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13 صفحه 291' رقم الحديث: 7305 . مستخرج أبي عوانة جلد 2 صفحه 455' رقم الحديث: 3810 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 5 صفحه 361' رقم الحديث: 169 . السنن الصغير للبيهقي جلد 1 صفحه 335' رقم الحديث: 947 . شعب الايمان جلد 3 صفحه 348' رقم الحديث: 1809 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد 1 صفحه 91' رقم الحديث: 45 .

1118 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَوْبَدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سُئِلْتَ: اَيُّ الْاَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ فَقُلْ: خَيْرَهُمَا وَاَتَمَّهُمَا وَاَبَرَّهُمَا، وَاِنْ سُئِلْتَ: اَيُّ الْمَرْاَتَيْنِ تَزَوَّجَ؟ فَقُلْ: الصُّغْرَى مِنْهُمَا وَهِيَ الَّتِي جَائَتْ، وَقَالَتْ: (يَا اَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِينُ) (القصص: **26**) قَالَ: مَا رَاَيْتِ مِنْ قُوَّتِهِ؟ قَالَتْ: اَخَذَ حَجَرًا ثَقِيلًا فَاَلْقَاهُ عَنِ الْبِئْرِ، قَالَ: وَمَا الَّذِي رَاَيْتِ مِنْ اَمَانَتِهِ؟ قَالَتْ: قَالَ: امْشِي خَلْفِي وَلَا تَمْشِي اَمَامِي

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا ابْنُهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تجھ سے سوال ہو کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دو میعادوں میں سے کون سی پوری کی؟ تو تُو کہنا کہ جوان میں بہتر اور مکمل اور نیکی والی زیادہ تھی' اور اگر تجھ سے سوال ہو کہ (انہوں نے) دو عورتوں میں سے کس سے نکاح کیا؟ تو تُو کہنا کہ جوان میں سے چھوٹی تھی اور وہی آئی تھی اور اس نے کہا تھا: اے میرے اباجان! اسے مزدور رکھ لیں بلاشبہ یہ اس سے بہتر ہے جسے آپ مزدوری پر رکھیں گے' طاقت ور امانت دار۔ انہوں (یعنی ان کے والد) نے کہا: تُو نے اس کی کیا قوت دیکھی ہے؟ اس (لڑکی) نے کہا: اس نے ایک بھاری بھرکم پتھر کو کنویں سے اُٹھایا تھا۔ انہوں نے پوچھا: اور تُو نے اس کی امانت داری کیا دیکھی؟ تو اس (لڑکی) نے عرض کی: یہ میرے پیچھے چلا' میرے آگے نہیں چلا۔

ابوعمران سے اس حدیث کو اس کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1118- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه66' رقم الحديث: 17 . سنن الدارمي جلد 4صفحه2103' رقم الحديث: 3382 . مسند البزار جلد 3صفحه356 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 2صفحه136' رقم الحديث:814 . المسند للشاشي جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 71 . المعجم الأوسط جلد6صفحه256' رقم الحديث: 6339 . فوائد تمام جلد1صفحه94' رقم الحديث: 213 . مسند سعد بن أبي وقاص جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 50 . الفوائد المنتقاة عن الشيوخ جلد 1صفحه7' رقم الحديث:7 . الضعفاء الكبير للعقيلي جلد1 صفحه217 .

1119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمِ الْبَغْدَادِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَعْجَزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: اَيَعْجَزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابومسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ وہ تہائی قرآن رات کو پڑھا کرے؟ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! تہائی قرآن پڑھنے کی کس میں ہمت ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات سے بھی عاجز ہے کہ وہ قل ھو اللہ احد پڑھا کرے (یعنی قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھنا تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو حَاتِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَاتِمٍ

محمد بن جحادہ سے اس حدیث کو حسن بن ابوجعفر کے سوا اور ان سے ابوحاتم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوحاتم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1120 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ عزوجل کے

1119- صحيح مسلم جلد 1صفحه554' رقم الحديث: 805 . مسند أحمد جلد 29صفحه185' رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه485' رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد2صفحه23' رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد4 صفحه45' رقم الحديث: 2157 .

1120- تفسير ابن أبي حاتم جلد 3صفحه956' رقم الحديث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه118' رقم الحديث: 48 . صحيح البخاري جلد6صفحه45' رقم الحديث: 4582 . صحيح مسلم جلد1صفحه551' رقم الحديث: 800 . سنن الترمذي جلد2صفحه488' رقم الحديث: 593 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1403' رقم الحديث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه36' رقم

الْجُبَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ) (الكهف: 24) قَالَ: إِذَا نَسِيتَ الِاسْتِثْنَاءَ فَاسْتَثْنِ إِذَا ذَكَرْتَ قَالَ: هِيَ خَاصَّةٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَسْتَثْنِيَ إِلَّا فِي صِلَةِ يَمِينٍ

فرمان ''وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ'' کے متعلق روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب تُو استثناء کرنا بھول جائے (یعنی ان شاء اللہ کہنا) تو جب تجھے یاد آئے تب استثناء کر لے۔ فرمایا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے خاص ہے اور کسی کے لیے بھی استثناء درست نہیں سوائے قسم کے ساتھ ملانے کے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

ابن نجیح سے اس حدیث کو عبدالعزیز بن حصین کے

الحديث: 110 . الآثار لأبي يوسف جلد1صفحه43' رقم الحديث: 219 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه266' رقم الحديث: 338 . مسند ابن أبي شيبة جلد 1صفحه277' رقم الحديث: 418 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه 68' رقم الحديث: 29531 . مسند أحمد جلد7صفحه359' رقم الحديث: 4340 . السنن الكبرى للنسائي جلد10صفحه64' رقم الحديث: 11039 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 16 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه354' رقم الحديث: 1454 . مستخرج أبي عوانة جلد 2 صفحه 460' رقم الحديث: 3831 . المسند للشاشي جلد2صفحه322' رقم الحديث: 908 . صحيح ابن حبان جلد3صفحه9' رقم الحديث: 735 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه164' رقم الحديث: 1587 . المعجم الكبير للطبراني جلد 9صفحه67' رقم الحديث: 8413 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه 707' رقم الحديث: 1928 . الدعوات الكبير جلد1صفحه322' رقم الحديث: 233 . السنن الكبرى للبيهقي جلد2صفحه219' رقم الحديث: 2880 . القضاء والقدر للبيهقي جلد1صفحه271' رقم الحديث: 388 . شعب الايمان جلد2صفحه219' رقم الحديث: 755 . الرقة والبكاء لابن أبي الدنيا جلد 1 صفحه81' رقم الحديث: 74 . المطالب العالية بزوائد جلد16صفحه461' رقم الحديث: 4063 . العلل الكبير للترمذي جلد 1صفحه354' رقم الحديث: 655 . الشمائل المحمدية للترمذي جلد 1 صفحه263' رقم الحديث: 324 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد4صفحه1770' رقم الحديث: 4484 .

الْحُصَيْنِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ولید بن مسلم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1121 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صَدَقَةَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ مُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) (التوبة: **34**) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَيُّ الْمَالِ نَكْنِزُ؟ قَالَ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً صَالِحَةً

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ'' (وہ لوگ جو سونے اور چاندی کو خزانہ بناتے ہیں) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے اور چاندی کے لیے بربادی ہو! صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے مال کو ہم خزانہ بنائیں؟ آپ نے فرمایا: شکر کرنے والے دل کو، ذکر کرنے والی زبان کو اور نیک بیوی کو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى

محمد بن عبداللہ مرادی سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالکبیر بن معافی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

1122 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَسَدِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

1121- مجمع الزوائد جلد7صفحه20 . حلية الأولياء جلد3صفحه44 .

1122- صحيح مسلم جلد1صفحه545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبي شيبة جلد2صفحه241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد32صفحه463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبي يعلٰى الموصلي جلد13صفحه291' رقم الحديث: 7305 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه455' رقم الحديث: 3810 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد5صفحه361' رقم الحديث: 169 . السنن الصغير للبيهقي جلد1صفحه335' رقم الحديث: 947 . شعب الايمان جلد3صفحه348' رقم الحديث: 1809 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد1صفحه91' رقم الحديث: 45 .

الْاَصْبَهَانِیُّ بِمَدِینَةِ اَصْبَهَانَ سَنَةَ خَمْسٍ وَتِسْعِینَ وَمِائَتَیْنِ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَلَا هٰذِهِ الْآیَةَ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: **102**) فَقَالَ: لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِی بِحَارِ الدُّنْیَا اَفْسَدَتْ عَلَی اَهْلِ الدُّنْیَا مَعَایِشَهُمْ، فَکَیْفَ بِمَنْ یَکُونُ طَعَامَهُ

رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ '' (اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو) تو آپ نے فرمایا: بے شک ایک قطرہ زقوم (تھوہر) کا اگر دنیا کے سمندروں میں ڈال دیا جائے تو وہ دنیا والوں کی زندگی کو خراب کر دے' تو اس شخص کا کیا حال ہوگا جس کا یہ کھانا ہو گا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شُعْبَةُ

اعمش سے اس حدیث کو شعبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ الْحَجَّاجِ الزُّبَیْدِیُّ، بِمَدِینَةِ زَبِیدٍ بِالْیَمَنِ، حَدَّثَنَا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَی بْنُ طَارِقٍ قَالَ: ذَکَرَ سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو شکاری بھیڑیے جو رات بکریوں کے باڑے میں گزاریں (بکریوں کو) چیریں پھاڑیں اور کھائیں تو وہ اتنی زیادہ خرابی نہیں کرتے جتنی خرابی ایک مسلمان کے دین میں مال اور منصب کی طلب کرتے ہیں۔

1123- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه66' رقم الحديث: 17 . سنن الدارمی جلد 4صفحه2103' رقم الحديث: 3382 . مسند البزار جلد 3صفحه356 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 2صفحه136' رقم الحديث:814 . المسند للشاشی جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 71 . المعجم الأوسط جلد6صفحه256' رقم الحديث: 6339 . فوائد تمام جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 213 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 50 . الفوائد المنتقاة عن الشيوخ جلد 1صفحه7' رقم الحديث:7 . الضعفاء الكبير للعقيلي جلد1 صفحه217 .

مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ بَاتَا فِي حَظِيرَةٍ فِيهَا غَنَمٍ يَفْتَرِسَانِ وَيَأْكُلَانِ بِأَسْرَعَ فَسَادًا فِيهَا مِنْ طَلَبِ الْمَالِ وَالشَّرَفِ فِي دِينِ الْمُسْلِمِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ، وَعِنْدَ سُفْيَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِسْنَادَانِ آخَرَانِ، رَوَاهُ قُطْبَةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ الْمِنْهَالِ الْغَنَوِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

سلیمان تیمی سے اس حدیث کو ابوقرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور سفیان کے پاس اس حدیث کی دوسری سندیں بھی ہیں۔ اس حدیث کو قطبہ بن علاء بن منہال الغنوی نے از سفیان از عبداللہ بن دینار روایت کیا اور اسے عبدالملک بن عبدالرحمٰن ذماری نے از سفیان از ابوالجحاف از ابوحازم از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کیا۔

1124 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَحْنَوَيْهِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَرْذَعِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، صَاحِبُ الْمَغَازِي، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، أَخْبَرَنِي عَمِّي أَبُو الْحُوَيْرِثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَعَدُّ بْنُ عَدْنَانَ بْنِ أُدِّ بْنِ أُدَدَ بْنِ زَيْدِ

زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: معد بن عدنان بن اُدّ بن ادد بن زید بن براء بن اعراق الثر اء۔ فرمایا کہ پھر رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: عاد اور ثمود اور اصحاب رس اور ان کے درمیان کئی نسلیں ہلاک ہو گئیں' ان کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں: معدٗ معد ہے اور عدنانٗ عدنان ہے اور ادٗ ادد ہے اور زید ہمیسع ہے اور براء نبت ہے اور اعراق الثریٰ حضرت اسماعیل بن ابراہیم علیہما السلام ہیں۔

1124- صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 554' رقم الحدیث: 805 ۔ مسند أحمد جلد 29 صفحہ 185' رقم الحدیث: 17637 ۔ مستخرج أبی عوانۃ جلد 2 صفحہ 485' رقم الحدیث: 3934 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 2 صفحہ 320' رقم الحدیث: 1418 ۔ فوائد تمام جلد 2 صفحہ 23' رقم الحدیث: 1023 ۔ شعب الایمان جلد 4 صفحہ 45' رقم الحدیث: 2157 ۔

بْنِ بَرَاءِ بْنِ اَعْرَاقِ الثَّرَا قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَهْلَكَ عَادًا وَثَمُودَ وَاَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيرًا لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ، فَكَانَتْ اُمُّ سَلَمَةَ تَقُولُ: مَعَدُّ مَعَدُّ، وعَدْنَانُ عَدْنَانُ، وَاَدَدُ اَدَدُ، وزَيْدُ بْنُ هَمِيسَعَ، وَبَرَاءُ نَبَتٌ، وَاَعْرَاقُ الثَّرَى اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ مُوسَى

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس حدیث کو اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا۔ موسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1125 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہٗ نبی اکرم ﷺ سے

1125- تفسیر ابن أبی حاتم جلد3صفحه956' رقم الحدیث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه118' رقم الحدیث: 48 . صحیح البخاری جلد6صفحه45' رقم الحدیث: 4582 . صحیح مسلم جلد1صفحه551' رقم الحدیث: 800 . سنن الترمذی جلد2صفحه488' رقم الحدیث: 593 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1403' رقم الحدیث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه36' رقم الحدیث: 110 . الآثار لأبی یوسف جلد1صفحه43' رقم الحدیث: 219 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه266' رقم الحدیث: 338 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحه277' رقم الحدیث: 418 . مصنف ابن أبی شیبة جلد6 صفحه 68' رقم الحدیث: 29531 . مسند أحمد جلد7صفحه359' رقم الحدیث: 4340 . السنن الکبری للنسائی جلد10صفحه64' رقم الحدیث: 11039 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحه26' رقم الحدیث: 16 . صحیح ابن خزیمة جلد2صفحه354' رقم الحدیث: 1454 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 460' رقم الحدیث: 3831 . المسند للشاشی جلد2صفحه322' رقم الحدیث: 908 . صحیح ابن حبان جلد3صفحه9' رقم الحدیث: 735 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه164' رقم الحدیث: 1587 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 9صفحه67' رقم

حُدَيْرٍ الرَّحْلِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا) (الكهف: **82**) قَالَ: ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ

اللہ عزوجل کے اس ارشاد "وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا" کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: (کنز سے مراد) سونا اور چاندی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا ابْنُ جَابِرٍ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

مکحول سے اس حدیث کو ابن جابر کے سوا اور ان سے یزید بن یوسف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ولید بن مسلم اس روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ، بِبَغْدَادَ عَمُوسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْأَنْصَارِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ الْأَزْدِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ہر رات کو سورۂ یٰسین پڑھنے پر ہمیشگی کی' پھر فوت ہو گیا تو وہ شہادت کی موت مرا۔

الحديث: 8413 ـ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه 707' رقم الحديث: 1928 ـ الدعوات الكبير جلد1 صفحه322' رقم الحديث: 233 ـ السنن الكبرى للبيهقي جلد2 صفحه219' رقم الحديث: 2880 ـ القضاء والقدر للبيهقي جلد1 صفحه271' رقم الحديث: 388 ـ شعب الايمان جلد2 صفحه219' رقم الحديث: 755 ـ الرقة والبكاء لابن أبي الدنيا جلد1 صفحه81' رقم الحديث: 74 ـ المطالب العالية بزوائد جلد16 صفحه461' رقم الحديث: 4063 ـ العلل الكبير للترمذي جلد1 صفحه354' رقم الحديث: 655 ـ الشمائل المحمدية للترمذي جلد1 صفحه263' رقم الحديث: 324 ـ معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد4 صفحه1770' رقم الحديث: 4484 ـ

1126- مجمع الزوائد جلد7 صفحه20 ـ حلية الاولياء جلد3 صفحه44 ـ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَاوَمَ عَلَى قِرَائَةِ يٰس كُلَّ لَيْلَةٍ، ثُمَّ مَاتَ، مَاتَ شَهِيدٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا رَبَاحٌ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

زہری سے اس حدیث کو معمر کے سوا اور ان سے رباح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سعید اس روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: سورۂ یٰسین کی تلاوت کی امتیازی شان یہ ہے کہ جو شخص ہر رات کو باقاعدگی سے پڑھتا ہے تو جب بھی اسے موت آئے گی' اسے ''شہادت'' کا درجہ حاصل ہوگا۔

1127 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ صَاحِبُ ابْنِ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْطَى أَرْبَعًا أُعْطِيَ أَرْبَعًا، وَتَفْسِيرُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ أَعْطَى الذِّكْرَ ذَكَرَهُ اللّٰهُ، لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: (فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ) (البقرة: **152**)، وَمَنْ أَعْطَى الدُّعَاءَ أُعْطِيَ الْإِجَابَةَ؛ لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: (ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ) (غافر: **60**)، وَمَنْ أَعْطَى الشُّكْرَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے چار چیزیں دیں' اسے بھی چار چیزیں دی جائیں گی اور اس کی تفسیر اللہ عزوجل کی کتاب میں ہے' جس نے اللہ کا ذکر کیا اسے اللہ بھی یاد کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ'' اور جس شخص نے دعا کی اسے قبولیت دی جاتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ'' اور جس نے شکریہ ادا کیا اسے زیادہ دیا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ'' (اگر تم شکر کرو گے تو وہ تمہیں اور زیادہ دے گا) اور جو شخص استغفار کرتا ہے اسے بخش دیا جاتا ہے' کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

1127- صحيح مسلم جلد 1صفحه545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد 32صفحه463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 13صفحه291' رقم الحديث: 7305 . مستخرج أبى عوانة جلد 2صفحه455' رقم الحديث: 3810 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد5صفحه361' رقم الحديث: 169 .

أُعطِيَ الزِّيَادَةَ، لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: (لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ) (ابراھیم: 7)، وَمَنْ اَعْطِيَ الِاسْتِغْفَارَ أُعْطِيَ الْمَغْفِرَةَ، لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: (اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ اِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا) (نوح: 10)

''اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا'' (اپنے رب سے بخشش مانگو بے شک وہ بخشنے والا ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ مَحْمُودُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: وَقَدِ افْتَتَنَ جَمَاعَةٌ مِمَّنْ لَا عِلْمَ لَهُمْ بِاَنْ يَقُولُوا: نَدْعُو فَلَا يُسْتَجَابُ لَنَا، وَهَذَا رَدٌّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ (ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ) (غافر: 60)، وَقَالَ: (وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاِنِّي قَرِيبٌ، اُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ) (البقرة: 186)، وَلِهَذَا مَعْنًى لَا يَعْرِفُهُ اِلَّا اَهْلُ الْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَقَدْ فَسَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَوَى اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَجَمَاعَةٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو اللّٰهَ بِدَعْوَةٍ اِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ فَهُوَ مِنْ دَعْوَتِهِ عَلَى اِحْدَى ثَلَاثٍ: اِمَّا اَنْ يُعَجِّلَ لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَاِمَّا اَنْ تُدَّخَرَ (يُؤَخَّرَ) فِي الْآخِرَةِ، وَاِمَّا اَنْ يُدْفَعَ عَنْهُ مِنَ الْبَلَاءِ مِثْلُهَا

اور اعمش سے اس حدیث کو ہشیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمود بن عباس اس روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) نے فرمایا کہ ایک جماعت اس فتنہ میں پڑ گئی جنہیں علم نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم دعا کرتے ہیں ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں اور یہ اللہ عزوجل (کے فرمان) کا رد ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور اس کا فرمان حق ہے کہ ''اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ'' (مجھے پکارو میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا) اور فرمایا: ''وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ'' (اور جب میرے بندے میرے متعلق آپ سے سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارے)۔ لہٰذا اس کا معنی اہل علم و معرفت کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا اور بلاشبہ نبی اکرم ﷺ نے اس کی تفسیر بیان کر دی ہے۔ حضرت ابوسعید خدری اور نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت نے روایت کیا: جو بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے اس کی دعا کی قبولیت کے تین درجے ہیں یا تو جلدی ہی اسے دنیا میں (مانگا ہوا) دے دیا جاتا ہے یا پھر اسے ذخیرہ اور

آخرت کے لیے مؤخر کر دیا جاتا ہے یا (اس کی اس دعا کے بدلے) اس سے اس (کی دعا) کی مثل کوئی مصیبت دور کر دی جاتی ہے۔

فَاَمَّا حَدِيثُ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ

بہرحال جو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے اسے ہم سے ابوزرعہ دمشقی نے بیان کیا' انہوں نے کہا: ہم سے محمد بن بکار بن بلال نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے سعید بن بشیر نے یہ حدیث بیان کی از قتادہ از ابوالمتوکل ناجی از حضرت ابوسعید از نبی اکرم ﷺ

1128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيّ الْبَزَّارُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالْجُحْفَةِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلَيْسَ تَشْهَدُونَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جحفہ میں تھے تو رسول اللہ ﷺ ہماری طرف آئے' آپ نے فرمایا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں اور بلاشبہ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: بلاشبہ اس قرآن کی ایک طرف اللہ تعالیٰ کے

1128- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه66' رقم الحديث: 17 . سنن الدارمي جلد 4صفحه2103' رقم الحديث: 3382 . مسند البزار جلد 3صفحه356 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 2صفحه136' رقم الحديث: 814 . المسند للشاشي جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 71 . المعجم الأوسط جلد6صفحه256' رقم الحديث: 6339 . فوائد تمام جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 213 . مسند سعد بن أبي وقاص جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 50 . الفوائد المنتقاة عن الشيوخ جلد 1صفحه7' رقم الحديث: 7 . الضعفاء الكبير للعقيلي جلد1 صفحه217 .

وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَاَنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ؟ قُلْنَا: بَلٰى، قَالَ: فَاِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيكُمْ، فَتَمَسَّكُوا بِهِ؛ فَاِنَّكُمْ لَنْ تَهْلَكُوا وَلَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ اَبَدًا

دست قدرت میں ہے اور دوسری طرف تمہارے ہاتھوں میں تم اسے مضبوطی سے تھام لو کیونکہ (اس طرح) تم ہرگز ہلاک بھی نہیں ہو گے اور ہرگز اس کے بعد گمراہ بھی نہیں ہو گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اَبُو عُبَادَةَ عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّرَقِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو دَاوُدَ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ اَبُو دَاوُدَ اِلَّا بِالْبَصْرَةِ

زہری سے اس حدیث کو ابوعبادہ عیسیٰ بن عبدالرحمن زرقی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوداؤد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ ابوداؤد نے اس حدیث کو بصرہ کے علاوہ بیان نہیں کیا۔

1129 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، بِحِمْصَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْاَنْصَارِيِّ وَهُوَ يُذَكِّرُ اَصْحَابَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكُمُ الْمَلَاُ الَّذِينَ اَمَرَنِي اللّٰهُ اَنْ اَصْبِرَ نَفْسِي مَعَكُمْ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ) (الكهف: **28**) اِلَى قَوْلِهِ: (وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ حضرت عبداللہ بن رواحہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور وہ اپنے اصحاب کا تذکرہ کر رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم اس گروہ کے لوگ ہو کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اپنی ذات کو آپ کے ساتھ روکے رکھوں۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ'' الیٰ قولہ تعالیٰ ''وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا'' (اور اپنی جان ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں) سنو! بلاشبہ جتنی تعداد میں تم بیٹھے ہو اتنی تعداد میں ہی فرشتے ان کے ساتھ بیٹھتے ہیں اگر تم اللہ کی تسبیح کہو تو وہ بھی

1129- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 554، رقم الحديث: 805 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 185، رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبي عوانة جلد 2 صفحه 485، رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2 صفحه 320، رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد 2 صفحه 23، رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد 4 صفحه 45، رقم الحديث: 2157 .

(الکھف: 28) اَمَا اِنَّهُ مَا جَلَسَ عِدَّتُكُمْ اِلَّا جَلَسَ مَعَهُمْ عِدَّتُهُمْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اِنْ سَبَّحُوا اللّٰهَ سَبَّحُوهُ، وَاِنْ حَمِدُوا اللّٰهَ حَمِدُوهُ، وَاِنْ كَبَّرُوا اللّٰهَ كَبَّرُوهُ، ثُمَّ يَصْعَدُونَ اِلَى الرَّبِّ وَهُوَ اَعْلَمُ مِنْهُمْ، فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا، عِبَادُكَ سَبَّحُوكَ فَسَبَّحْنَا، وَكَبَّرُوكَ فَكَبَّرْنَا، وَحَمِدُوكَ فَحَمِدْنَا، فَيَقُولُ رَبُّنَا: يَا مَلَائِكَتِي اُشْهِدُكُمْ اَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ، فَيَقُولُونَ: فِيهِمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ الْخَطَّاءُ فَيَقُولُ: هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی حمد کرو تو وہ بھی اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اگر تم اس کی بڑائی بیان کرو تو وہ بھی اس کی بڑائی بیان کرتے ہیں پھر وہ اپنے رب کی طرف چڑھ جاتے ہیں اور وہ ان سے زیادہ جانتا ہے پس وہ (فرشتے) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! تیرے بندوں نے تیری تسبیح بیان کی تو ہم نے تسبیح بیان کی اور انہوں نے تیری بڑائی بیان کی تو ہم نے بھی تیری بڑائی بیان کی اور انہوں نے تیری حمد کی تو ہم نے بھی تیری حمد بیان کی۔ پس ہمارا رب فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی مغفرت کر دی! تو وہ عرض کرتے ہیں: ان میں فلاں اور فلاں خطاء کار ہیں تو (ربِ تعالیٰ) فرماتا ہے: یہ ایسی قوم ہے کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں ہوسکتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

عمرو بن ذر سے اس حدیث کو محمد بن حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عیسیٰ بن منذر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی ہے۔

1130 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1130- تفسیر ابن ابی حاتم جلد 3 صفحہ 956' رقم الحدیث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1 صفحہ 118' رقم الحدیث: 48 . صحیح البخاری جلد 6 صفحہ 45' رقم الحدیث: 4582 . صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 551' رقم الحدیث: 800 . سنن الترمذی جلد 2 صفحہ 488' رقم الحدیث: 593 . سنن ابن ماجہ جلد 2 صفحہ 1403' رقم الحدیث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارک جلد 1 صفحہ 36' رقم الحدیث: 110 . الآثار لأبی یوسف جلد 1 صفحہ 43' رقم الحدیث: 219 . مسند أبی داؤد الطیالسی

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَیْسٍ، عَنْ بَشِیرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ اَبُو الْیَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا یَهُولُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَلَا یَنَالُهُمُ الْحِسَابُ هُمْ عَلَی كَثِیبٍ مِنْ مِسْكٍ حَتّٰی یَفْرُغَ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ: رَجُلٌ قَرَاَ الْقُرْآنَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ وَاَمَّ بِهِ قَوْمًا وَهُمْ یَرْضَوْنَ بِهِ، وَدَاعٍ یَدْعُو اِلَی الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں کہ انہیں بڑی سے بڑی گھبراہٹ بھی ڈانواں ڈول نہیں کر سکے گی اور نہ انہیں حساب کوئی نقصان پہنچائے گا' وہ مشک کے ایک ٹیلے پر ہوں گے حتیٰ کہ وہ (رب تعالیٰ) مخلوق کے حساب سے فارغ ہو جائے گا۔ ایک وہ شخص جو قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے پڑھتا ہے اور لوگوں کی امامت کراتا ہے اور وہ اس سے راضی ہیں اور ایک وہ شخص جو اللہ کی رضا کے حصول کے لیے پانچوں وقت (نماز کے لیے) اعلان کرتا ہے اور ایک وہ غلام جس نے اپنے اور اپنے

جلد 1 صفحہ266' رقم الحدیث: 338 ۔ مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ277' رقم الحدیث: 418 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 6 صفحہ 68' رقم الحدیث: 29531 ۔ مسند أحمد جلد 7 صفحہ359' رقم الحدیث: 4340 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد 10 صفحہ64' رقم الحدیث: 11039 ۔ مسند أبی یعلی الموصلی جلد 1 صفحہ26' رقم الحدیث: 16 ۔ صحیح ابن خزیمة جلد 2 صفحہ354' رقم الحدیث: 1454 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحہ 460' رقم الحدیث: 3831 ۔ المسند للشاشی جلد 2 صفحہ322' رقم الحدیث: 908 ۔ صحیح ابن حبان جلد 3 صفحہ9' رقم الحدیث: 735 ۔ المعجم الأوسط جلد 2 صفحہ164' رقم الحدیث: 1587 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 9 صفحہ67' رقم الحدیث: 8413 ۔ المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1 صفحہ 707' رقم الحدیث: 1928 ۔ الدعوات الکبیر جلد 1 صفحہ322' رقم الحدیث: 233 ۔ السنن الکبری للبیهقی جلد 2 صفحہ219' رقم الحدیث: 2880 ۔ القضاء والقدر للبیهقی جلد 1 صفحہ271' رقم الحدیث: 388 ۔ شعب الایمان جلد 2 صفحہ219' رقم الحدیث: 755 ۔ الرقة والبکاء لابن أبی الدنیا جلد 1 صفحہ81' رقم الحدیث: 74 ۔ المطالب العالیة بزوائد جلد 16 صفحہ461' رقم الحدیث: 4063 ۔ العلل الکبیر للترمذی جلد 1 صفحہ354' رقم الحدیث: 655 ۔ الشمائل المحمدیة للترمذی جلد 1 صفحہ263' رقم الحدیث: 324 ۔ معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 4 صفحہ1770' رقم الحدیث: 4484 ۔

ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ، وَعَبْدٌ اَحْسَنَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ وَفِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوَالِيهِ

رب کے درمیان اور اپنے اور اپنے مالک کے درمیان اچھائی کا معاملہ کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ

بشیر بن عاصم سے اس حدیث کو عمرو بن ابی قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1131 - حَدَّثَنَا وَافِدُ بْنُ مُوسَى الذَّارِعُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يُحِلُّ حَلَالَهُ وَيُحَرِّمُ حَرَامَهُ حَرَّمَ اللّٰهُ لَحْمَهُ وَدَمَهُ عَلَى النَّارِ، وَجَعَلَهُ رَفِيقَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كَانَ الْقُرْآنُ لَهُ حُجَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے قرآن مجید پڑھا اور وہ اس کے ساتھ رات کو اور دن کو قیام کرتا ہے' اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام سمجھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گوشت اور خون کو آگ پر حرام کر دے گا اور اس کو نیک اور معزز فرشتوں کی سنگت نصیب فرماتا ہے حتیٰ کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو قرآن اس کے لیے حجت ہوگا۔

1132 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے قل ھو اللہ احد ہر دن پچاس مرتبہ پڑھی' اسے قیامت کے دن اس کی قبر سے نداء دی جائے گی' اے اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والے! جنت

1131- مجمع الزوائد جلد7صفحه20 . حلية الاولياء جلد3صفحه44 .

1132- صحيح مسلم جلد 1صفحه545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد 32صفحه463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 13صفحه291' رقم الحديث: 7305 . مستخرج أبى عوانة جلد 2صفحه455' رقم الحديث: 3810 . الابانة الكبرىٰ لابن بطة جلد5صفحه361' رقم الحديث: 169 . السنن الصغير للبيهقى جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 947 . شعب الايمان جلد 3صفحه348' رقم الحديث: 1809 . الأربعون الصغرىٰ للبيهقى جلد1صفحه91' رقم الحديث: 45 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسِينَ مَرَّةً نُودِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قَبْرِهِ قُمْ يَا مَادِحَ اللّٰهِ، فَادْخُلِ الْجَنَّةَ

میں داخل ہو جا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا زُهَيْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ثِقَةٌ

ابوزبیر سے اس حدیث کو زہیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالرحمٰن اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ ثقہ راوی ہے۔

فائدہ: سورۂ اخلاص کا امتیاز یہ ہے کہ یہ اپنے ایسے قاری کو جو ایک دن میں پچاس مرتبہ اس کی تلاوت کرتا ہے تو قیامت کے دن اس کا نام لے کر اسے قبر سے نکل کر جنت میں جانے کی خوشخبری سنائی جائے گی۔ اس کے تین بار پڑھنے سے پورا قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

1133 - سَمِعْتُ صُلَيْحَةَ بِنْتَ اَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ تَقُولُ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: الْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالَى غَيْرُ مَخْلُوقٍ

(امام طبرانی فرماتے ہیں:) میں نے صلیحہ بنت ابی نعیم الفضل بن دکین سے سنا' انہوں نے کہا: میں نے اپنے والد کو فرماتے سنا کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے' غیر مخلوق ہے۔

☆☆☆☆☆

1133- صحيح مسلم جلد 1 صفحه554' رقم الحديث: 805 ۔ مسند احمد جلد 29 صفحه185' رقم الحديث: 17637 ۔ مستخرج أبي عوانة جلد 2 صفحه485' رقم الحديث: 3934 ۔ مسند الشاميين للطبراني جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 ۔ فوائد تمام جلد2 صفحه23' رقم الحديث: 1023 ۔ شعب الايمان جلد4 صفحه45' رقم الحديث: 2157 ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

35- كتاب المرضى

مریضوں کے احکام و مسائل

1134 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ، حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ لَاحِقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ الْمَرِيضَ خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ، فَاِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اغْتَمَسَ فِيهَا
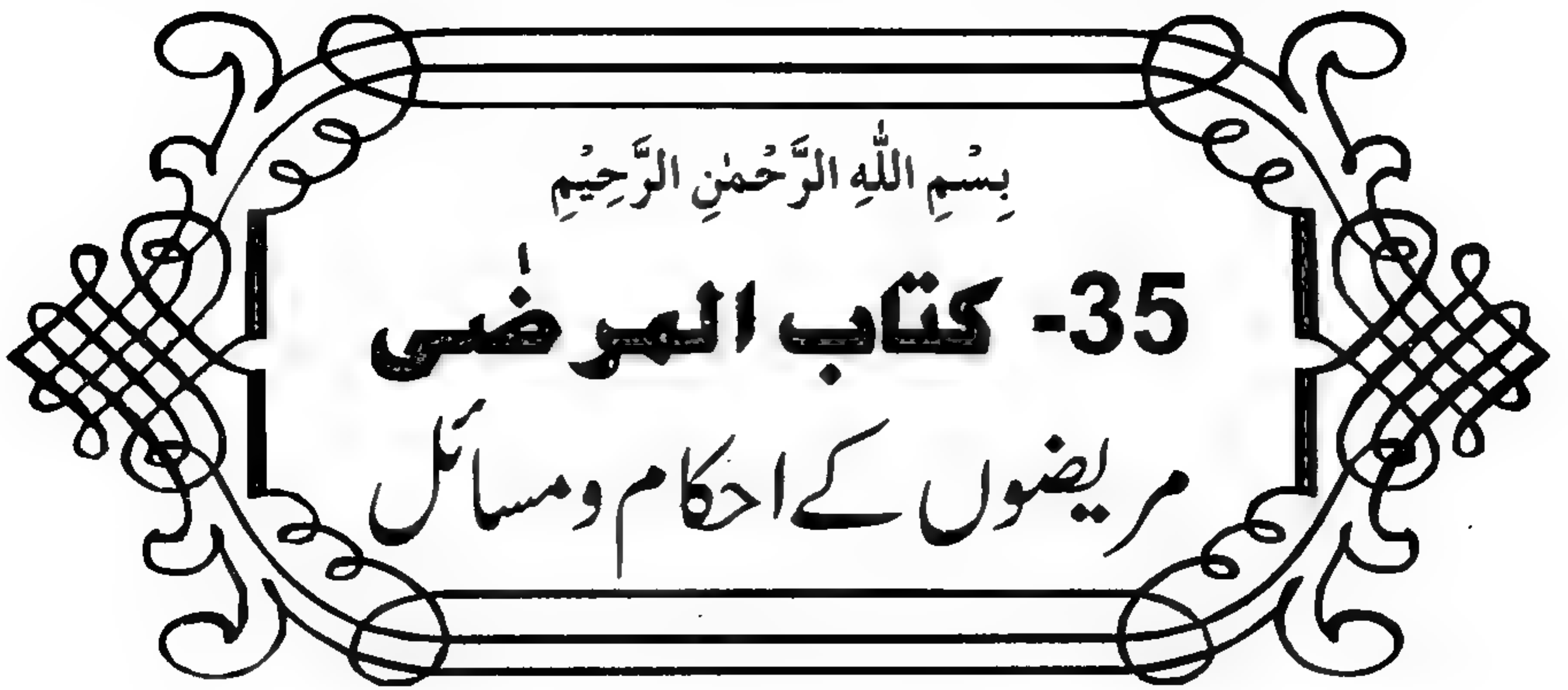
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بیمار کی عیادت کی' اس نے رحمت میں غوطہ لگایا' جب وہ اس کے (یعنی مریض) کے پاس بیٹھتا ہے تو اس (یعنی رحمت) میں ڈوب جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُفَضَّلٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

مفضل سے اس حدیث کو ابوعاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1135 - قَالَ سَعْدٌ: وَحَدَّثَنِي عَمِّي سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً فَكَاَنَّمَا قَرَاَ الْقُرْآنَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ، وَكَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے صبح کی نماز کے بعد بارہ دفعہ قل ھو اللہ احد پڑھی' گویا اس نے چار مرتبہ قرآن پاک پڑھا اور وہ اہل زمین پر افضل ترین شخص ہوگا' اگر وہ ڈرتا رہا (اللہ تعالیٰ کی ذات سے)۔

1134- مسند أحمد جلد 25 صفحه 88' رقم الحديث: 15797 . المرض والكفارات لابن أبي الدنيا جلد 1 صفحه 171' رقم الحديث: 217 .

1135- مجمع الزوائد رقم الحديث: 11539 .

اَفْضَلَ اَهْلِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ اِذَا اتَّقٰى

لَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَطِيَّةَ، وَلَا يُرْوَى حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ ـ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَطِيَّةَ اَيْضًا

حضرت سعد سے اس حدیث کو اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا' ابن عطیہ اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے اور نہ یہ حدیث سعد بن ابراہیم سے از ابوسلمہ از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس اسناد کے سوا روایت کی گئی۔ ابن عطیہ بھی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1136 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ اَبُو مُحَمَّدٍ الدِّمْيَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبَلَاءَ، وَمَا اَعَدَّ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ مِنْ جَزِيلِ الثَّوَابِ اِذَا هُوَ صَبَرَ، وَذَكَرَ الْعَافِيَةَ، وَمَا اَعَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِصَاحِبِهَا مِنْ جَزِيلِ الثَّوَابِ اِذَا هُوَ شَكَرَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَئِنْ اُعَافَى فَاَشْكُرُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُبْتَلٰى فَاَصْبِرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَرَسُولُ اللّٰهِ يُحِبُّ مَعَكَ الْعَافِيَةَ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مصیبت کا ذکر کیا اور جو اللہ تعالیٰ نے مصیبت زدہ کے لیے صبر کرنے پر اجروثواب تیار کیا ہے اور آپ نے عافیت کا ذکر کیا اور جو اللہ عزوجل نے اس پر اجروثواب تیار کیا' جب وہ شکر کرے۔ تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر مجھے عافیت ملے تو میں شکر کروں تو یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں آزمائش میں مبتلا ہوں' پھر صبر کروں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا رسول بھی تیرے ساتھ عافیت کو ہی پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرٌ

شعبہ سے اس حدیث کو ابراہیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ بکر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1136- الضعفاء الكبير للعقيلي جلد1صفحه45 ـ المعجم الأوسط جلد3صفحه265' رقم الحديث: 3102 ـ

1137 - حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَسَوِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْمَدِينِيُّ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: فَقَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا كَانَ يُجَالِسُهُ فَقَالَ: مَالِي فَقَدْتُ فُلَانًا؟ قَالُوا: اغْتَبَطَ، وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْوَعْكَ الِاغْتِبَاطَ، فَقَالَ: قُومُوا حَتَّى نَعُودَهُ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ بَكَى الْغُلَامُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكِ، فَاِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْبَرَنِي اَنَّ الْحُمَّى حَظُّ اُمَّتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو گم پایا جو آپ کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا' آپ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں فلاں کو گم پا رہا ہوں؟ صحابہ نے عرض کی: اسے بخار ہو گیا ہے اور وہ بخار کو ''اغتباط'' کہتے ہیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اُٹھو! تا کہ ہم اس کی عیادت کریں' پس جب آپ اس کے پاس داخل ہوئے تو وہ لڑکا رونے لگا' نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو نہ رو کیونکہ جبریل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ بخار میری اُمت کے لیے جہنم سے حصہ ہے (جو بخار کی صورت میں انہیں تپش کی صورت میں ملتا ہے)۔

1137- صحیح البخاری جلد 4صفحہ121' رقم الحدیث: 3263 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ1732' رقم الحدیث: 2210 . سنن الترمذی جلد4صفحہ404' رقم الحدیث: 2074 . سنن ابن ماجه جلد2 صفحہ1149' رقم الحدیث: 3471 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ392' رقم الحدیث: 2680 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحہ57' رقم الحدیث: 23668 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحہ351' رقم الحدیث: 883 . مسند أحمد جلد 41صفحہ146' رقم الحدیث: 24598 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 8 صفحہ97' رقم الحدیث: 4635 . شرح مشکل الآثار جلد 5صفحہ105' رقم الحدیث: 1850 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ632 . المعجم الأوسط جلد 3صفحہ62' رقم الحدیث: 2482 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ212' رقم الحدیث: 671 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 6صفحہ1265' رقم الحدیث: 2258 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحہ70' رقم الحدیث: 61 . جزء فیه مجلسان للنسائی جلد 1 صفحہ 72' رقم الحدیث: 37 . المرض والکفارات لابن أبی الدنیا جلد1صفحہ183' رقم الحدیث: 236 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد6صفحہ3212' رقم الحدیث: 7395 .

مِنْ جَهَنَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ

اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے محمد بن عجلان کے سوا اور ابن عجلان سے عمر بن راشد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یعقوب بن سفیان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1138 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ وَقَالَ: وَنَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِرْقِ النَّسَا أَلْيَةَ كَبْشٍ تُجَزَّأُ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ، ثُمَّ تُذَابُ، فَتُشْرَبُ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءًا عَلَى الرِّيقِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھمبی من سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے اور عجوہ (کھجور) جنت سے ہے اور یہ زہر سے شفاء ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ

ابن خثیم نے اس حدیث کو ابن جریج کے سوا اور ابن جریج سے عبدالمجید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حسن بن غلیب از مہدی' جعفر سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

1139 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيَةَ الْقَطَّانُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1138- مجمع الزوائد جلد5صفحہ88 ۔

1139- مسند احمد جلد4صفحہ395 ۔ مجمع الزوائد رقم الحدیث:3858 ۔

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت طعن اور طاعون کے ساتھ ہوگی' عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ طعن جو ہے اس کو تو ہم پہچان گئے' طاعون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو تمہارے جن دشمنوں کا ایک وار ہے اور ہر ایک (طعن و طاعون) میں مقامِ شہادت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى

مسعر بن کدام سے اس حدیث کو اسماعیل بن زکریا کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن عیسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1140 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، حَدَّثَنَا بَلْهَطُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ، فَلَمْ يُشْكِنَا، وَقَالَ: أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَإِنَّهَا تَدْفَعُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ بَابًا مِنَ الضُّرِّ أَدْنَاهَا الْهَمُّ وَالْفَقْرُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سخت گرمی کی شکایت کی تو آپ نے شکایت کا حل نہ بیان فرمایا اور فرمایا کہ زیادہ سے زیادہ یہ پڑھا کرو: لاحول ولاقوۃ الا باللہ! کیونکہ یہ ننانوے دروازے سختی کے دور کرتا ہے' ان میں کم تر دروازہ فقر کا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا بَلْهَطُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ وَهُوَ عِنْدِي ثِقَةٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي عُمَرَ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو بلھط بن عباد مکی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور یہ میرے نزدیک ثقہ راوی

1140- الضعفاء للعقیلی جلد1صفحہ166 . مجمع الزوائد جلد1صفحہ306 .

عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَا يَحْفَظُ بَلْهَطُ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

ہیں۔ ابن عمر' عبدالمجید سے روایت کرنے میں منفرد ہے اور نہ یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے سوا روایت کی گئی ہے اور بلھط سے اس حدیث کو یاد نہیں کیا گیا۔

1141 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مَرْدَوَيْهِ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا صَبِيٌّ يَشْتَكِي، فَقَالَ: مَا لَهُ؟، فَقُلْنَا: اتَّهَمْنَا بِهِ الْعَيْنَ، فَقَالَ: أَلَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے اور ہمارے ہاں ایک بیمار بچہ تھا' آپ نے فرمایا: اسے کیا ہوا؟ ہم نے عرض کی: ہمیں وہم ہے کہ اسے نظر لگی ہے' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نظر کا دم نہیں کرتے؟

1141- صحیح البخاری جلد 4صفحه121' رقم الحديث: 3263 ۔ صحیح مسلم جلد 4صفحه1732' رقم الحديث: 2210 ۔ سنن الترمذی جلد4صفحه404' رقم الحديث: 2074 ۔ سنن ابن ماجه جلد2 صفحه1149' رقم الحديث: 3471 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1صفحه392' رقم الحديث: 2680 ۔ مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه57' رقم الحديث: 23668 ۔ مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه351' رقم الحديث: 883 ۔ مسند أحمد جلد 41صفحه146' رقم الحديث: 24598 ۔ مسند أبی يعلى الموصلی جلد 8 صفحه97' رقم الحديث: 4635 ۔ شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 1850 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه632 ۔ المعجم الأوسط جلد 3صفحه62' رقم الحديث: 2482 ۔ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه212' رقم الحديث: 671 ۔ شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 6صفحه1265' رقم الحديث: 2258 ۔ مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه70' رقم الحديث: 61 ۔ جزء فيه مجلسان للنسائی جلد 1 صفحه 72' رقم الحديث: 37 ۔ المرض والكفارات لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه183' رقم الحديث: 236 ۔ معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3212' رقم الحديث: 7395 ۔

تَسْتَرْقُونَ لَهُ مِنَ الْعَيْنِ؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یحییٰ بن سعید انصاری سے اس روایت کو ابومعاویہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1142 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ التِّرْيَاقِيُّ الْمَقْدِسِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُودُ مَرِيضًا اِلَّا بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کسی مریض کی عیادت نہ فرماتے مگر تین دن کے بعد۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

ابن جریج سے اس حدیث کو مسلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہشام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1143 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اشْتَكَى اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى ذٰلِكَ الْوَجَعِ، ثُمَّ لِيَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَبِاللّٰهِ اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ وَجَعِي هٰذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک بیمار ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے ہاتھ کو درد والی جگہ پر رکھے' پھر پڑھے: "بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ وَجَعِي"۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ

اس حدیث کو ثابت سے محمد بن سالم بصری کے سوا

1142- المعجم الأوسط جلد4صفحه72' رقم الحديث: 3642 . شعب الايمان جلد11صفحه429' رقم الحديث: 8781 . المرض والكفارات لابن أبى الدنيا جلد1صفحه60' رقم الحديث: 54 . اخلاق النبى لأبى الشيخ جلد3صفحه487 .

1143- سنن أبى داؤد رقم الحديث: 3891 . سنن الترمذى رقم الحديث: 3588 .

الْبَصْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الطَّبَّاعِ

کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن الطباع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1144 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى يَبْلُغَهُ، فَاِذَا قَعَدَ عِنْدَهُ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَلَمَّا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا الْعَائِدُ الْمَرِيضَ، فَمَا لِلْمَرِيضِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمِّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے مریض کی عیادت کی اس نے رحمت میں غوطہ لگایا' حتیٰ کہ اس تک پہنچ جائے پھر جب اس کے پاس بیٹھا تو رحمت نے اسے ڈھانپ لیا۔ پس جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو فرمایا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو مریض کی عیادت کرنے والے کے لیے ہے' مریض کے لیے کیا (اجروثواب) ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بندہ تین دن تک بیمار رہتا ہے تو وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اسی دن اس کی ماں نے اسے جنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا الْحَكَمُ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ

عکرمہ سے اس حدیث کو حکم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ''مرض'' بھی ایک نعمت ہے۔ مریض کی عیادت کرنے والا رحمتِ خداوندی میں غوطہ زن ہوتا ہے جبکہ مرض پر صبر کرنے والے مریض کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

1145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِي، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، وَالْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلم بندہ یا مسافر بیمار ہوتا ہے تو اس کے لیے اس کے عمل کی مثل اجروثواب لکھا جاتا ہے جو وہ حالت قیام اور صحت کی حالت میں کرتا تھا۔

1144- مسند أحمد جلد3صفحه460 ـ المعجم الأوسط رقم الحديث:903 ـ

1145- سنن أبي داؤد رقم الحديث:3091 ـ الأدب المفرد رقم الحديث:500 ـ

عَنْ اَبِی مُوسَی قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ اَوْ سَافَرَ کُتِبَ لَهُ مِثْلُ عَمَلِهِ مُقِیمًا صَحِیحًا

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی الْحَوَارِی

مسعر سے اس حدیث کو حفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ابن ابی حواری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُونُسَ الْبَصْرِیُّ الْعُصْفُرِیُّ، حَدَّثَنَا قَرِینُ بْنُ سَهْلِ بْنِ قَرِینٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا هَمَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی غم دین کے غم کے سوا نہیں ہے اور نہ کوئی درد آنکھ کے درد کے سوا ہے۔

1146- صحیح البخاری جلد 4صفحه121' رقم الحدیث: 3263 . صحیح مسلم جلد 4صفحه1732' رقم الحدیث: 2210 . سنن الترمذی جلد4صفحه404' رقم الحدیث: 2074 . سنن ابن ماجه جلد2 صفحه1149' رقم الحدیث: 3471 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه392' رقم الحدیث: 2680 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحه57' رقم الحدیث: 23668 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحه351' رقم الحدیث: 883 . مسند أحمد جلد 41صفحه146' رقم الحدیث: 24598 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 8 صفحه97' رقم الحدیث: 4635 . شرح مشکل الآثار جلد 5صفحه105' رقم الحدیث: 1850 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه632 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه62' رقم الحدیث: 2482 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه212' رقم الحدیث: 671 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 6صفحه1265' رقم الحدیث: 2258 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه70' رقم الحدیث: 61 . جزء فیه مجلسان للنسائی جلد 1 صفحه 72' رقم الحدیث: 37 . المرض والکفارات لابن أبی الدنیا جلد 1صفحه183' رقم الحدیث: 236 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد6صفحه3212' رقم الحدیث: 7395 .

اِلَّا هَمُّ الدَّيْنِ، وَلَا وَجَعَ اِلَّا وَجَعُ الْعَيْنِ

لَا يَرْوِيهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ قَرِينٍ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو ابن وہب کے سوا روایت نہیں کیا گیا۔ سہل بن قرین اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1147 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ اَبُو الْجَارُودِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَكْتُبُ لِلْمَرِيضِ اَقْصَى مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّةٍ مَا دَامَ فِي وَثَاقِهِ، وَلِلْمُسَافِرِ اَحْسَنَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي حَضَرِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ اللہ عزوجل مریض کے لیے جو عمل وہ حالت صحت میں کرتا تھا' جب تک وہ بیمار رہتا ہے لکھتا ہے اور مسافر کے لیے جتنے اچھے عمل وہ قیام کی حالت میں کرتا ہے' اتنے ہی اچھے عمل اس کے لیے لکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا رَوَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

ازمسعر بن کدام ازسعید بن ابوبردہ یہ حدیث صرف روّاد نے روایت کی۔ ابن ابی سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

1147- سنن أبي داؤد رقم الحديث: 2091 . الأدب المفرد رقم الحديث: 500 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

36- کتاب الاقضیة

فیصلوں کے احکام ومسائل

1148 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى اَبِي الْحَرِيشِ الصُّوفِيُّ الْكِلَابِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: جِئْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ خَصْمَانِ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ لِي: اقْضِ بَيْنَهُمَا فَقُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي اَنْتَ اَوْلَى بِذَلِكَ، فَقَالَ: اقْضِ بَيْنَهُمَا، فَقُلْتُ: عَلَى مَاذَا؟ قَالَ: اجْتَهِدْ فَاِنْ اَصَبْتَ فَلَكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَاِنْ لَمْ تُصِبْ فَلَكَ حَسَنَةٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شِنْظِيرٍ اِلَّا حَفْصٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور آپ کے پاس دو جھگڑنے والے جھگڑ رہے تھے آپ نے مجھ سے فرمایا: ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو! میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ مجھ سے زیادہ حقدار ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا: ان کے درمیان فیصلہ کرو! میں نے عرض کی: کس بات میں؟ آپ نے فرمایا: غور وفکر کر! اگر تُو نے درستگی کو پایا تو تیرے لیے دس نیکیاں ہیں اور اگر تُو نے درستگی کو نہ پایا تو تیرے لیے ایک نیکی ہے۔

ابن شنظیر سے اس حدیث کو حفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت عقبہ سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت کیا گیا۔

1149 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فَرَاخِي اَبُو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

1148- المعجم الأوسط رقم الحديث: 1583 . مجمع الزوائد جلد4صفحه195 .

1149- سنن أبي داؤد رقم الحديث: 3571 . سنن الترمذي رقم الحديث: 1325 . سنن ابن ماجه رقم الحديث:

الرَّبِيعِ الْفَرْغَانِيُّ بِمِصْرَ وَكَانَ ضَرِيرًا، أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص کو قاضی (فیصلہ کرنے والا جج) بنایا گیا بلاشبہ اسے بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ

ثوری سے اس حدیث کو بکر بن بکار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1150 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْكَاتِبُ الْوَزِيرُ، مُذَاكَرَةً، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ أُتِيَ فِي ابْنَةٍ، وَابْنَةِ ابْنٍ، وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ، فَقَالَ: لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَهُمْ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِلِابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک فتویٰ بیٹی' پوتی اور حقیقی بہن (کے درمیان تقسیم وراثت) کے لیے آیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں ان کے درمیان رسول اللہ ﷺ کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بیٹی کے لیے (وراثت سے) نصف حصہ ہے اور پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور جو باقی بچے گا وہ حقیقی بہن کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا إِسْحَاقُ تَفَرَّدَ بِهِ الزَّعْفَرَانِيُّ

مسعر سے اس حدیث کو اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زعفرانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ

2308 . مسند أحمد جلد2صفحه230 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه103 .

1150- صحيح مسلم رقم الحديث: 1712 . سنن أبى داؤد رقم الحديث: 3608 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 1059 . مسند أبى يعلى الموصلى رقم الحديث: 6683 .

منفرد ہے۔

1151 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدَيْنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قسم اور دو گواہوں کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرٌ

حضرت ابوسعید سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ جعفر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1152 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ كَعْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا شُفْعَةَ لِنَصْرَانِيٍّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نصرانی کو شفعہ کرنے کا حق نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا نَائِلٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ

سفیان سے اس حدیث کو نائل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن سنان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1151- مجمع الزوائد جلد4صفحہ159 .

1152- صحیح مسلم رقم الحدیث:1717 . سنن أبی داؤد رقم الحدیث:3589 . سنن الترمذی رقم الحدیث: 1334 . سنن النسائی رقم الحدیث:5406 .

1153 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ بِحِمْصَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جج حالت غصہ میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ أَبُو الْأَشْهَبِ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ

جعفر بن حارث سے اس حدیث کو اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور یہ (جعفر بن حارث) ابوالاشعب نخعی کوفی ہیں' عبدالجبار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الصَّبِيُّ عَلَى شُفْعَةٍ حَتَّى يُدْرِكَ، فَإِذَا أَدْرَكَ إِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچہ اپنے بالغ ہونے تک حق شفعہ کا مالک رہے گا' پس جب وہ بالغ ہو جائے اگر چاہے تو لے اور اگر چاہے تو (حق شفعہ) چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ

صدقہ سے اس حدیث کو عبداللہ بن بزیع اور نہ ان سے عبداللہ بن رشید کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت کیا۔

1153- مجمع الزوائد جلد4صفحہ159 ۔

1154- سنن الکبریٰ للبیہقی جلد6صفحہ108 ۔ مجمع الزوائد جلد4صفحہ159 ۔

Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

37- كتاب الصلة والبر

صلہ رحمی اور نیکی کے احکام ومسائل

1155 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الدَّمِيرِيُّ، بِمِصْرَ بِقَرْيَةِ دَمِيرَةَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ، وَلَا عَفَا رَجُلٌ عَنْ مَظْلِمَةٍ اِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا عِزًّا، فَاعْفُوا يُعِزَّكُمُ اللّٰهُ، وَلَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْاَلَةٍ اِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور کسی آدمی کے ظلم کو معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے پس تم معاف کیا کرو اللہ تعالیٰ تمہیں عزت دے گا اور جو شخص اپنی ذات پر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر فقر (تنگدستی) کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدَارَ الْاَشْعَثِيُّ

ثوری سے اس حدیث کو قاسم بن یزید جرمی اور زکریا بن دویدار الاشعثی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1156 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1155- المعجم الكبير للطبراني جلد22صفحه341 . سنن الترمذى رقم الحديث: 2325 .

1156- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه69' رقم الحديث: 19 . صحيح مسلم جلد4صفحه2002' رقم الحديث: 2590 . سنن أبي داؤد جلد4صفحه287' رقم الحديث: 4946 . سنن الترمذى

زَكَرِيَّا اَبُو بَكْرٍ، اَخُو مَيْمُونِ الْبَغْدَادِيُّ الْحَافِظُ مُذَاكَرَةً بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ جَحْلٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَبَحُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ حَجْلٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا فَيُعَيِّرُهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس بندے کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پردہ پوشی فرمائی' قیامت کے دن اسے عار نہیں دلائے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

اس حدیث کو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ نصر بن علی اس

جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 1425 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1245' رقم الحديث: 3791 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه293' رقم الحديث: 20577 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه330' رقم الحديث: 944 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد4صفحه183' رقم الحديث: 2561 . الأمالي في آثار الصحابة جلد 1 صفحه 29' رقم الحديث: 7 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد10صفحه227' رقم الحديث: 18933 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6صفحه60' رقم الحديث: 29475 . مسند احمد جلد 12صفحه393' رقم الحديث: 7427 . سنن الدارمي جلد 1صفحه363' رقم الحديث: 356 . السنن الكبرى للنسائي جلد 6 صفحه 465' رقم الحديث: 7244 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 11صفحه21' رقم الحديث: 6160 . معجم ابي يعلى الموصلي جلد 1صفحه261' رقم الحديث: 326 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه203' رقم الحديث: 802 . شرح مشكل الآثار جلد 13صفحه314' رقم الحديث: 5291 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه50' رقم الحديث: 95 . معجم ابن الأعرابي جلد3صفحه970' رقم الحديث: 2006 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه284' رقم الحديث: 84 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه533' رقم الحديث: 1907 . المعجم الأوسط جلد1صفحه63' رقم الحديث: 178 .

Marfat.com
Marfat.com

حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1157 - حَدَّثَنَا اَبُو الطَّيِّبِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَاَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں نیکوکار ہیں وہ آخرت میں بھی نیکوکار ہوں گے اور جو دنیا میں بُرے ہیں وہ آخرت میں بھی بُرے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

سفیان سے اس حدیث کو موصل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1158 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمُعَدِّلُ الْاَصْبَهَانِيُّ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا لِقُرَيْشٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قریش کے ساتھ سیدھے رہو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں' سو جب وہ ایسا (درست) رویہ نہ رکھیں تو تم اپنی تلواریں اپنے کندھوں سے رکھ دو' ان کی سرسبز و شاداب چیزیں تباہ کر دو' سو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو

1157- المعجم الأوسط جلد5صفحه156' رقم الحديث: 4931 . مكارم الأخلاق للطبرانی جلد1صفحه354' رقم الحديث: 114 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه199' رقم الحديث: 301 . شعب الايمان جلد11 صفحه23' رقم الحديث: 8088 .

1158- مسند أحمد جلد37صفحه71' رقم الحديث: 22388 . مسند الرويانی جلد1صفحه407' رقم الحديث: 622 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد3صفحه510' رقم الحديث: 819 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه654' رقم الحديث: 1268 . أمثال الحديث للرامهرمزی جلد1صفحه160 . تاريخ أصبهان جلد1صفحه160 .

مَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ، فَإِذَا لَمْ يَفْعَلُوا فَضَعُوا سُيُوفَكُمْ عَلَى عَوَاتِقِكُمْ فَأَبِيدُوا خَضْرَائَهُمْ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَكُونُوا حِينَئِذٍ زَارِعِينَ أَشْقِيَاءَ تَأْكُلُوا مِنْ كَدِّ أَيْدِيكُمْ

تم اس وقت بدبخت مزارع ہو گے اور تم اپنے ہاتھوں سے محنت مشقت کر کے کھاؤ گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ وَعَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ

شعبہ سے اس حدیث کو ابوداؤد اور عباد بن عباد مہلبی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1159 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قطع تعلقی نہ رکھو اور ایک دوسرے سے اعراض نہ کرو اور نہ ہی باہم بغض رکھو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ اور کسی مسلمان کے لیے

1159- صحيح البخاري جلد8صفحه19' رقم الحديث: 6066 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1983' رقم الحديث: 2558 . سنن أبي داؤد جلد4صفحه278' رقم الحديث: 4910 . سنن الترمذي جلد 4 صفحه329' رقم الحديث: 1935 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه167' رقم الحديث: 20222 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد3صفحه564' رقم الحديث: 2206 . مسند الحميدي جلد2صفحه302' رقم الحديث: 1217 . مصنف ابن أبي شيبة جلد5صفحه215' رقم الحديث: 25372 . مسند أحمد جلد 21 صفحه 419' رقم الحديث: 14016 . الأدب المفرد جلد 1صفحه144' رقم الحديث: 398 . السنة للمروزي جلد 1صفحه9' رقم الحديث: 9 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد6صفحه409' رقم الحديث: 3771 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه398' رقم الحديث: 454 . مساوئ الأخلاق للخرائطي جلد 1 صفحه 249' رقم الحديث: 531 . معجم ابن الأعرابي جلد2صفحه482' رقم الحديث: 911 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه476' رقم الحديث: 5660 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه33' رقم الحديث: 7874 . مسند الشاميين للطبراني جلد 3صفحه7' رقم الحديث: 1694 . فوائد تمام جلد 1صفحه300' رقم الحديث: 754 . مسند الشهاب القضاعي جلد2صفحه61' رقم الحديث: 883 .

الْخُزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ تک چھوڑے رکھے (یعنی اس سے تعلق ختم رکھے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا ابْنُ بُدَيْلٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، وَرَوَاهُ سَائِرُ اَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الزُّهْرِيُّ هُوَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ، وَبَنُو جُنْدَعٍ فَخِذٌ مِنْ بَنِي لَيْثِ بْنِ بَكْرٍ، وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ السَّكْسَكِيُّ الْفِلَسْطِينِيُّ رَمْلِيٌّ رَوَاهُ اَيْضًا عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، رَوَاهُ عَنْهُ هِلَالُ بْنُ مَيْمُونٍ

اس حدیث کو از زہری از عبید اللہ بن عبد اللہ از حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' صرف ابن بدیل نے روایت کیا۔ ابو عامر عقدی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور باقی اصحابِ زہری نے اس حدیث کو از زہری از حضرت انس اور از زہری از عطاء بن یزید لیثی از حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کیا۔ اور عطاء بن یزید وہ ہے جن سے زہری نے روایت کیا' وہ عطاء بن یزید لیثی ثم الجندعی ہے۔ اور بنو جندع' بنی لیث بن بکر قبیلے کی شاخ ہے اور عطاء بن یزید سکسکی فلسطینی رملی ہے۔ اور اس حدیث کو از حضرت ابوایوب انصاری اور از حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے بھی روایت کیا گیا ہے۔ اور اس حدیث کو ہلال بن میمون نے ان سے روایت کیا۔

1160 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوعبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود اپنے والد سے

1160- سنن أبي داؤد جلد 4صفحه285' رقم الحديث: 4941 . سنن الترمذي جلد 4صفحه323' رقم الحديث: 1924 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4صفحه9' رقم الحديث: 2364 . مسند الحميدي جلد1 صفحه 503' رقم الحديث: 602 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه217' رقم الحديث: 25393 . مسند أحمد جلد11صفحه33' رقم الحديث: 6494 .

الْاَصْبَهَانِيُّ، مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ذِي الْجَنَاحَيْنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اہل زمین پر رحم کر اور آسمان والا تجھ پر رحم کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا حَفْصٌ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الْقَاضِي تَفَرَّدَ بِهِ الصَّاغَانِيُّ

اعمش سے اس حدیث کو حفص کے سوا اور حفص سے موسیٰ بن داؤد قاضی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ صاغانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1161 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارَكِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَحَابُبِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكَى شَيْءٌ مِنْهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى، وَفِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ اِذَا صَلَحَتْ وَسَلِمَتْ سَلِمَ سَائِرُ الْجَسَدِ، وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ لَهَا سَائِرُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمنوں کی آپس میں دوستی اور محبت کی مثال اس جسم کی مثل ہے جب اس کا کوئی حصہ علیل ہو جائے تو اس کا جسم بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے جسم میں ایک لوتھڑا ہے جب وہ صحیح اور سالم ہو تو سارا جسم سلامت رہتا ہے اور جب وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے وہ دل ہے۔

1161- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه69' رقم الحديث: 19. صحيح مسلم جلد4صفحه2002' رقم الحديث: 2590 . سنن أبي داؤد جلد4صفحه287' رقم الحديث: 4946 . سنن الترمذي جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 1425 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1245' رقم الحديث: 3791 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه293' رقم الحديث: 20577 .

الْجَسَدِ، الْقَلْبُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی عَدِیٍّ

اس حدیث کوشعبہ سے ابن ابی عدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1162 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ السَّرْحِ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِاَخِيهِ الْمُسْلِمِ اِلَى ذِی سُلْطَانٍ فِی مُبَلَّغِ بِرٍّ اَوْ تَيْسِيرِ عَسِيرٍ اَعَانَهُ اللّٰهُ عَلَى اِجَازَةِ الصِّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ دَحْضِ الْاَقْدَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جوشخص اپنے مسلمان بھائی کو بادشاہ کی طرف نیکی کرتے ہوئے ملا دے اور اس کی مشکل کی آسانی کے لیے پہنچا دے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پل صراط پر اس کی مدد فرمائے گا' جس وقت قدم ڈگمگاتے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِیُّ، وَكَانَ ثِقَةً تَابِعِيًّا سَمِعَ مِنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ

ہشام بن عروہ سے اس حدیث کو عروہ بن رویم اللخمی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور وہ ثقہ تابعی راوی ہیں' انہوں نے حضرت انس بن مالک سے سماع کیا۔ اور عروہ سے ہشام بن یحییٰ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن ہشام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

1163 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَهْلٍ الصُّوفِیُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

1162- المعجم الأوسط جلد5صفحه156' رقم الحديث: 4931 . مكارم الأخلاق للطبرانی جلد1صفحه354' رقم الحديث: 114 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه199' رقم الحديث: 301 . شعب الايمان جلد11 صفحه23' رقم الحديث: 8088 .

1163- مسند أحمد جلد37صفحه71' رقم الحديث: 22388 . مسند الرويانی جلد1صفحه407' رقم الحديث: 622 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد3صفحه510' رقم الحديث: 819 .

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِیٍّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ، صَاحِبُ الْمُصَلّٰی، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ حُمَیْدٍ الطَّوِیلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: انْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنْصُرُهُ مَظْلُومًا، فَكَیْفَ اَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ: تَرُدُّهُ عَنِ الظُّلْمِ؛ فَاِنَّ ذٰلِكَ نَصْرُهُ مِنْكَ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کر' چاہے وہ ظالم ہے یا مظلوم۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں مظلوم کی تو مدد کروں لیکن ظالم کی مدد کیسے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے ظلم سے روک' یہ تیری طرف سے اس کی مدد ہے۔

لَمْ یَرْوِهٖ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ صَاحِبُ الْمُصَلّٰی الْمَهْدِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ حُمَیْدٍ، عَنْ اَنَسٍ مِثْلَهُ

قاسم سے اس حدیث کو علی بن صالح صاحب مصلّٰی مہدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سے ابومسلم نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے انصاری نے حدیث بیان کی از حمید از حضرت انس رضی اللہ عنہ اسی کی مثل۔

فائدہ: مظلوم کی مدد کا مفہوم تو ذہن میں آتا ہے لیکن ظلم کی مدد کا مفہوم ذہن میں نہیں آتا۔ اس کی توضیح یہ ہے کہ ظالم کو ظلم سے روکنا اس کی مدد ہے کیونکہ نہ روکنے سے وہ مزید ظلم کر کے اپنے ظالم ہونے کا ثبوت فراہم کرے گا۔

1164 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی عَقِیلٍ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَی السِّینَانِیُّ، عَنْ عُبَیْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّیِّ، عَنْ اَبِی مَالِكٍ الْاَنْصَارِیِّ،

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس کے لیے آسانی پیدا کی تو اللہ تعالیٰ اسے اس دن سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے سوا کسی کا

1164- صحیح البخاری جلد8صفحه19' رقم الحدیث: 6066 . صحیح مسلم جلد 4صفحه1983' رقم الحدیث: 2558 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه278' رقم الحدیث: 4910 . سنن الترمذی جلد 4 صفحه329' رقم الحدیث: 1935 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه167' رقم الحدیث: 20222 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحه564' رقم الحدیث: 2206 . مسند الحمیدی جلد2صفحه302' رقم الحدیث: 1217 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحه215' رقم الحدیث: 25372 .

عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ يَسَّرَ عَلَيْهِ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ

سایہ نہ ہوگا۔

لَا يُرْوَى عَنْ كَعْبٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ

حضرت کعب سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ فضل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1165 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مِهْرَانَ بْنِ حَكِيمٍ اَخِي بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَبَرُّ؟ قَالَ: اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟

حضرت مہران بن حکیم' حضرت بہز بن حکیم کے بھائی از والد خود از جد خود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے حسن سلوک کا زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: پھر کون ہے؟ فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: پھر کون؟ فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: پھر کون؟ فرمایا: تیرا باپ! پھر جو قریبی رشتہ دار ہے پھر جو

1165- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه285' رقم الحدیث: 4941 . سنن الترمذی جلد 4صفحه323' رقم الحدیث: 1924 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه9' رقم الحدیث: 2364 . مسند الحمیدی جلد1 صفحه 503' رقم الحدیث: 602 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه217' رقم الحدیث: 25393 . مسند أحمد جلد 11صفحه33' رقم الحدیث: 6494 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه67' رقم الحدیث: 128 . الأدب المفرد جلد 1صفحه33' رقم الحدیث: 54 . الرد علی الجهمیة للدارمی جلد 1 صفحه 48' رقم الحدیث: 69 . الکنی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه412' رقم الحدیث: 740 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه128' رقم الحدیث: 256 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 13صفحه47' رقم الحدیث: 115 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد4صفحه179' رقم الحدیث: 7288 .

قَالَ: اَبَاكَ، ثُمَّ الْاَقْرَبَ، فَالْاَقْرَبَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِهْرَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَمْ يُسْنِدْ مِهْرَانُ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

قریبی رشتہ دار ہے۔

مہران سے اس حدیث کو ابراہیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور مہران کے علاوہ اس حدیث کو کسی نے مسند ذکر نہیں کیا۔

فائدہ: مسلمان پر سب سے زیادہ حق نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے' پھر والدہ ماجدہ کا ہے' پھر والد گرامی کا ہے' پھر علماء و مشائخ کا ہے' پھر اعزاء و اقارب کا ہے اور بعد میں دوست واحباب کا ہے۔

1166 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِي، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الحمصي، حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ صَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ

حضرت صابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

1167 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ، عَنْ اَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! اگر حیاء مرد ہوتا تو نیک مرد ہوتا اور اگر بے ہودہ گوئی مرد ہوتی تو بُرا مرد ہوتی۔

1166- أخلاق أهل القرآن جلد 1 صفحه 69' رقم الحديث: 19 . صحيح مسلم جلد 4 صفحه 2002' رقم الحديث: 2590 . سنن أبي داؤد جلد 4 صفحه 287' رقم الحديث: 4946 . سنن الترمذي جلد 4 صفحه 34' رقم الحديث: 1425 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1245' رقم الحديث: 3791 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 293' رقم الحديث: 20577 . الزهد و الرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 330' رقم الحديث: 944 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4 صفحه 183' رقم الحديث: 2561 .

1167- المعجم الأوسط جلد 5 صفحه 156' رقم الحديث: 4931 . مكارم الأخلاق للطبراني جلد 1 صفحه 354' رقم الحديث: 114 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1 صفحه 199' رقم الحديث: 301 . شعب الايمان جلد 11 صفحه 23' رقم الحديث: 8088 .

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ: لَوْ كَانَ الْحَيَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا، وَلَوْ كَانَ الْبَذَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلَ سُوءٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

ابوسلمہ سے اس حدیث کو یحییٰ بن نضر کے سوا اور ان سے ابوالاسود کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن لہیعہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1168 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ الْبَصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَبَّى صَغِيرًا حَتَّى يَقُولَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَمْ يُحَاسِبْهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس شخص نے چھوٹے بچے کی پرورش کی حتیٰ کہ اس (بچے) نے کہا: لا الٰہ الا اللہ! تو اللہ عزوجل اس کا حساب نہیں لے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ تَفَرَّدَ بِهِ الشَّاذَكُونِيُّ

ہشام سے اس حدیث کو عیسیٰ بن یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شاذکونی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

1168- مسند أحمد جلد37صفحه71' رقم الحديث: 22388 . مسند الرويانى جلد1صفحه407' رقم الحديث: 622 . السنة لأبى بكر بن الخلال جلد3صفحه510' رقم الحديث: 819 . معجم ابن الأعرابى جلد 2صفحه654' رقم الحديث: 1268 . أمثال الحديث للرامهرمزى جلد1صفحه160 . تاريخ أصبهان جلد1صفحه160 .

1169- صحيح البخارى جلد8صفحه19' رقم الحديث: 6066 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1983' رقم

سَعِیدٍ اَبُو عُمَرَ الضَّرِیرُ الْکُوفِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ، حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِیٍّ الْعَنَزِیُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِیدِ بْنِ سُهَیْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رِیحُ الْوَلَدِ مِنْ رِیحِ الْجَنَّةِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: اولاد کی خوشبو جنت کی خوشبو ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِیدِ تَفَرَّدَ بِهِ مِنْدَلٌ

عبیداللہ سے اس حدیث کو عبدالمجید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مندل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِیُّ،

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

الحدیث: 2558 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه278' رقم الحدیث: 4910 . سنن الترمذی جلد 4 صفحه329' رقم الحدیث: 1935 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه167' رقم الحدیث: 20222 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحه564' رقم الحدیث:2206 . مسند الحمیدی جلد2صفحه302' رقم الحدیث: 1217 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحه215' رقم الحدیث: 25372 . مسند أحمد جلد 21 صفحه 419' رقم الحدیث: 14016 . الأدب المفرد جلد 1صفحه144' رقم الحدیث: 398 . السنة للمروزی جلد 1صفحه9' رقم الحدیث: 9 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد6صفحه409' رقم الحدیث: 3771 .

1170- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه285' رقم الحدیث:4941 . سنن الترمذی جلد 4صفحه323' رقم الحدیث: 1924 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه9' رقم الحدیث: 2364 . مسند الحمیدی جلد1 صفحه 503' رقم الحدیث: 602 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه217' رقم الحدیث: 25393 . مسند أحمد جلد 11صفحه33' رقم الحدیث: 6494 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه67' رقم الحدیث: 128 . الأدب المفرد جلد 1صفحه33' رقم الحدیث: 54 . الرد علی الجهمیة للدارمی جلد 1 صفحه 48' رقم الحدیث: 69 . الکنٰی والأسماء للدولابی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: اَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَى اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَلَدِهِ وَنَشَاطِهِ مَا اَعْجَبَهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ كَانَ هَذَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى وَلَدِهِ صِغَارًا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى اَبَوَيْنِ شَيْخَيْنِ كَبِيرَيْنِ فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى نَفْسِهِ لِيَعِفَّهَا فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى اَهْلِهِ فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى تَفَاخُرًا وَتَكَاثُرًا فَفِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ

کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام اس کے جسم (کی بناوٹ) اور چستی پر بڑے متعجب ہوئے سو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کاش کہ یہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش میں تگ و دو کرتا ہے تو یہ اللہ کی راہ میں ہے اور اگر یہ اپنے بوڑھے والدین کی دیکھ بھال کی کوشش میں نکلے تو بھی اللہ کے راستے میں ہے اور اگر یہ اپنی ذات کے لیے کوشش کرتا ہے تا کہ محتاجی سے بچ سکے تو بھی اللہ کی راہ میں ہے اور اگر اپنے گھر والوں کے لیے محنت کی خاطر نکلتا ہے تو بھی اللہ کی راہ میں ہے اور اگر فخر اور زیادہ طلبی کی کوشش میں نکلتا ہے تو یہ شیطان کے راستے میں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا هَمَّامٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حکم سے اس حدیث کو اسماعیل بن مسلم کے سوا اور اس سے ہمام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن کثیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ حدیث

جلد1صفحہ412' رقم الحدیث: 740 ۔ مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد 1 صفحہ128' رقم الحدیث: 256 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 13صفحہ47' رقم الحدیث: 115 ۔ المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 4صفحہ179' رقم الحدیث: 7288 ۔ الآداب للبیھقی جلد 1 صفحہ15' رقم الحدیث: 28 ۔ الأسماء والصفات للبیھقی جلد 2صفحہ328' رقم الحدیث: 893 ۔ السنن الکبرٰی للبیھقی جلد 9صفحہ71' رقم الحدیث: 17905 ۔ شعب الایمان جلد 10صفحہ321' رقم الحدیث: 7560 ۔ النفقة علی العیال جلد1صفحہ426' رقم الحدیث: 257 ۔

حضرت کعب بن عجرہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔

1171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْبَرْذَعِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ بِمَعْرَةِ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعِ الْمَدَنِيُّ، عَنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد نے میرا مال لے لیا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے اس آدمی سے فرمایا: جا اپنے والد کو میرے پاس لے آ! پس حضرت جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ پر نازل ہوئے' انہوں نے کہا: بے شک اللہ

1171- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه69' رقم الحديث: 19 . صحيح مسلم جلد4صفحه2002' رقم الحديث: 2590 . سنن أبي داؤد جلد4صفحه287' رقم الحديث: 4946 . سنن الترمذي جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 1425 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1245' رقم الحديث: 3791 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه293' رقم الحديث: 20577 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه330' رقم الحديث: 944 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد4صفحه183' رقم الحديث: 2561 . الأمالي في آثار الصحابة جلد 1 صفحه 29' رقم الحديث: 7 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد10صفحه227' رقم الحديث: 18933 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6صفحه60' رقم الحديث: 29475 . مسند أحمد جلد 12صفحه393' رقم الحديث: 7427 . سنن الدارمي جلد 1صفحه363' رقم الحديث: 356 . السنن الكبرى للنسائي جلد 6 صفحه 465' رقم الحديث: 7244 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 11صفحه21' رقم الحديث: 6160 . معجم أبي يعلى الموصلي جلد 1صفحه261' رقم الحديث: 326 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه203' رقم الحديث: 802 . شرح مشكل الآثار جلد 13صفحه314' رقم الحديث: 5291 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه50' رقم الحديث: 95 . معجم ابن الأعرابي جلد3صفحه970' رقم الحديث: 2006 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه284' رقم الحديث: 84 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه533' رقم الحديث: 1907 . المعجم الأوسط جلد1صفحه63' رقم الحديث: 178 .

اَخَذَ مَالِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: اذْهَبْ فَأْتِنِي بِأَبِيكَ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: إِذَا جَائَكَ الشَّيْخُ، فَسَلْهُ عَنْ شَيْءٍ قَالَهُ فِي نَفْسِهِ مَا سَمِعَتْهُ أُذُنَاهُ، فَلَمَّا جَاءَ الشَّيْخُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ ابْنِكَ يَشْكُوكَ، أَتُرِيدُ أَنْ تَأْخُذَ مَالَهُ؟، فَقَالَ: سَلْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ أَنْفَقْتُهُ إِلَّا عَلَى عَمَّاتِهِ أَوْ خَالَاتِهِ أَوْ عَلَى نَفْسِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِيهِ، دَعْنَا مِنْ هَذَا أَخْبِرْنَا عَنْ شَيْءٍ قُلْتَهُ فِي نَفْسِكَ مَا سَمِعَتْهُ أُذُنَاكَ، فَقَالَ الشَّيْخُ: وَاللّٰهِ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَزَالُ اللّٰهُ يَزِيدُنَا بِكَ يَقِينًا، لَقَدْ قُلْتُ فِي نَفْسِي شَيْئًا مَا سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ، فَقَالَ: قُلْ، وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ: قُلْتُ:

غَذَوْتُكَ مَوْلُودًا وَمُنْتُكَ يَافِعًا...... تُعَلُّ بِمَا أَجْنِي عَلَيْكَ وَتَنْهَلُ، إِذَا لَيْلَةٌ ضَافَتْكَ بِالسُّقْمِ لَمْ أَبِتْ...... لِسُقْمِكَ إِلَّا سَاهِرًا أَتَمَلْمَلُ، كَأَنِّي أَنَا الْمَطْرُوقُ دُونَكَ بِالَّذِي...... طُرِقْتَ بِهِ دُونِي فَعَيْنَايَ تَهْمُلُ، تَخَافُ الرَّدَى نَفْسِي عَلَيْكَ وَإِنَّهَا...... لَتَعْلَمُ أَنَّ الْمَوْتَ وَقْتٌ مُؤَجَّلُ، فَلَمَّا بَلَغْتَ السِّنَّ وَالْغَايَةَ الَّتِي...... إِلَيْهَا مَدَى مَا فِيكَ كُنْتُ أُؤَمِّلُ، جَعَلْتَ جَزَائِي غِلْظَةً وَفَظَاظَةً...... كَأَنَّكَ أَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ، فَلَيْتَكَ

تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے: جب آپ کے پاس وہ بوڑھا آدمی آئے تو اس سے اس شے کے متعلق پوچھنا جو اس نے اپنے دل میں کہی ہے جسے اس کے کانوں نے نہیں سنا۔ پس جب وہ بوڑھا شخص آیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے پوچھا: تیرے بیٹے کو کیا ہوا کہ یہ تیری شکایت کرتا ہے' کیا تو یہ ارادہ رکھتا ہے کہ تو اس کا مال لے لے؟ تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس سے پوچھئے کہ کیا میں نے وہ (مال) اس کی پھوپھیوں اور خالاؤں پر خرچ کیا ہے یا اپنی ذات پر؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رہنے دو ہم سے اسے چھوڑو' ہمیں اس بارے بتاؤ جو تو نے اپنے دل میں کہا اور تیرے کانوں نے اسے نہ سنا۔ تو اس بوڑھے نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کے ذریعے ہمارے یقین کو بڑھاتا رہا' بلاشبہ میں نے اپنے دل میں ایک بات کہی ہے اسے کانوں نے نہیں سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ میں سنتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی: میں نے بچپن میں تجھے غذا دی اور تیری جوانی میں تیرا خرچ اور ضروریات پوری کرتا رہا' میں تجھے چن کر دیتا تھا تو ایک دفعہ لے کر پھر دوبارہ لیتا تھا' اگر کسی رات کو تجھ کو بیماری کی تنگی آئی تو میں رات سوتا نہیں تھا' تیری بیماری کی وجہ سے بلکہ جاگتا تھا بے قراری میں' گویا کہ میں رات کا مہمان ہوں جو تیرے پاس آیا ہوں بلکہ تیرے پاس نہیں تو میرے پاس آیا ہے' یہی وجہ ہے کہ میری آنکھیں برس رہی ہیں' میری جان

اِذْ لَمْ تَرْعَ حَقَّ اُبُوَّتِی...... فَعَلْتَ كَمَا الْجَارُ الْمُجَاوِرُ يَفْعَلُ، تَرَاهُ مُعَدًّا لِلْخِلَافِ كَاَنَّهُ...... بِرَدٍّ عَلٰى اَهْلِ الصَّوَابِ مُوَكَّلُ . قَالَ: فَحِينَئِذٍ اَخَذَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِتَلَابِيبِ ابْنِهِ وَقَالَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

تیری ہلاکت پر ڈر جاتی تھی اور بلاشبہ تُو جانتا ہے کہ موت کا ایک وقت مقرر ہے' سو جب تُو اس عمر تک پہنچا اور سفر کی اس منزل پر جس کی مجھے تجھ سے اُمید تھی تو تُو نے مجھے اس کے بدلے میں سختی اور اکھڑ پن کی سزا دی' گویا کہ تُو انعام کرنے اور احسان کرنے والا ہے' کاش کہ تُو میرے اپنے باپ ہونے کے حق کو سمجھ پاتا تو پڑوسی ہمسایہ کی طرح میرے ساتھ سلوک کرتا' تم اسے اختلاف کے لیے تیار پاؤ گے گویا کہ یہ ہی اہل حق کی تردید کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ کہا کہ پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت اس کے بیٹے کے گریبان کو پکڑا اور فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا بِهٰذَا التَّمَامِ وَالشِّعْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ

اس حدیث کو محمد بن منکدر سے اس طرح مکمل اور شعر کے ساتھ اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ عبید بن خلصہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرِ الْيَافُونِیُّ بِمَدِينَةِ يَافَا، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِی اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِیُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے قبیلے کا دفاع کرے جب تک وہ گناہ نہ کرے۔

1172- المعجم الأوسط جلد5صفحه156' رقم الحديث: 4931 . مكارم الأخلاق للطبرانی جلد1 صفحه354' رقم الحديث: 114 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه199' رقم الحديث: 301 . شعب الايمن جلد11 صفحه23' رقم الحديث: 8088 .

عَشِيرَتِهِ مَا لَمْ يَأْثَمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أُسَامَةَ إِلَّا أَيُّوبُ

اسامہ نے اس حدیث کو ایوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، حَدَّثَنِي جَدِّي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ الْعَبَّاسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمِّ، وَلَدُكَ قَوْمٌ لَجَجٌ، وَغَيْرُهُمُ الْأَبْعَدُ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے چچا جان! آپ کی اولاد شور کرنے والی قوم ہے اوران کے سوا جو ہیں وہ بہت دور ہیں (اللہ کی رحمت سے)۔

لَا يُرْوَى عَنِ الْعَبَّاسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا اوران کا بیٹا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1174 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ خَلِيفَةَ الْأُبُلِّيُّ،

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود روایت

1173- مسند أحمد جلد37صفحه71' رقم الحديث: 22388 . مسند الروياني جلد1صفحه407' رقم الحديث: 622 . السنة لأبي بكر بن الخلال جلد3صفحه510' رقم الحديث: 819 . معجم ابن الأعرابي جلد2صفحه654' رقم الحديث:1268 . أمثال الحديث للرامهرمزي جلد1صفحه160 .

1174- صحيح البخاري جلد8صفحه19' رقم الحديث: 6066 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1983' رقم الحديث: 2558 . سنن أبي داؤد جلد4صفحه278' رقم الحديث: 4910 . سنن الترمذي جلد 4 صفحه329' رقم الحديث: 1935 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه167' رقم الحديث: 20222 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد3صفحه564' رقم الحديث: 2206 . مسند الحميدي جلد2صفحه302'

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَبَرُّ؟ قَالَ: اُمَّكَ، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اَبَاكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اَلْاَقْرَبَ فَالْاَقْرَبَ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون میرے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: پھر کون؟ فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: پھر کون؟ فرمایا: تیرا باپ! میں نے عرض کی: پھر کون ہے؟ فرمایا: پھر درجہ بدرجہ رشتہ دار۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ عَنْ اَزْهَرَ

ابن عون سے اس حدیث کو ازہر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ بشر ازہر سے اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

رقم الحديث: 1217 ۔ مصنف ابن أبى شيبة جلد5صفحه215' رقم الحديث: 25372 ۔مسند أحمد جلد 21 صفحه 419' رقم الحديث: 14016 ۔ الأدب المفرد جلد 1صفحه144' رقم الحديث: 398 ۔ السنة للمروزى جلد 1صفحه9' رقم الحديث: 9 ۔ مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد6صفحه400' رقم الحديث: 3771 ۔ شرح مشكل الآثار جلد1صفحه398' رقم الحديث: 454 ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

38- کتاب الاستیذان

حصولِ اجازت کے احکام ومسائل

1175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُرْوَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو سُهَيْلِ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ اَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے لوگوں کے گھر میں ان کی اجازت کے بغیر جھانکا تو ان کے لیے اس کی آنکھ پھوڑ دینا حلال ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ اِلَّا نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ عَمُّ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ الْاَشْجَعِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُوسَى اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

ابوسہیل سے اس حدیث کو نافع بن مالک کے سوا جو حضرت مالک بن انس کے چچا ہیں کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوموسیٰ اسحاق بن موسیٰ انصاری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1176 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ السَّرَّاجُ النَّيْسَابُورِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس صبح کو مجھے احتلام ہوا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس

1175- صحيح مسلم رقم الحديث: 2158 . سنن أبي داود رقم الحديث: 5172 .

1176- المعجم الكبير للطبراني جلد 2 صفحه 51، رقم الحديث: 764 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 2968 . مجمع الزوائد جلد4صفحه326 .

الْقُهُسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَانَتْ صَبِيحَةُ احْتَلَمْتُ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ اَنِّي قَدِ احْتَلَمْتُ، فَقَالَ: لَا تَدْخُلْ عَلَى النِّسَاءِ، فَمَا اَتَى عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ اَشَدَّ مِنْهُ

حاضر ہوا' میں نے آپ کو خبر دی کہ بلاشبہ میں بالغ ہو چکا ہوں' تو آپ نے فرمایا: اب عورتوں کے پاس داخل نہ ہونا' تو مجھ پر اس دن سے زیادہ سخت دن کوئی نہ آیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ تَفَرَّدَ بِهِ زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یحییٰ انصاری سے اس حدیث کو مالک بن انس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زافر بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

39- کتاب الرؤیا

خوابوں کے احکام ومسائل

1177 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِی الْوَرْسِ الْغَزِّیُّ، بِمَدِينَةِ غَزَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِی فِی مَنَامِهِ فَقَدْ رَآنِی، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِی وَلَا بِالْكَعْبَةِ
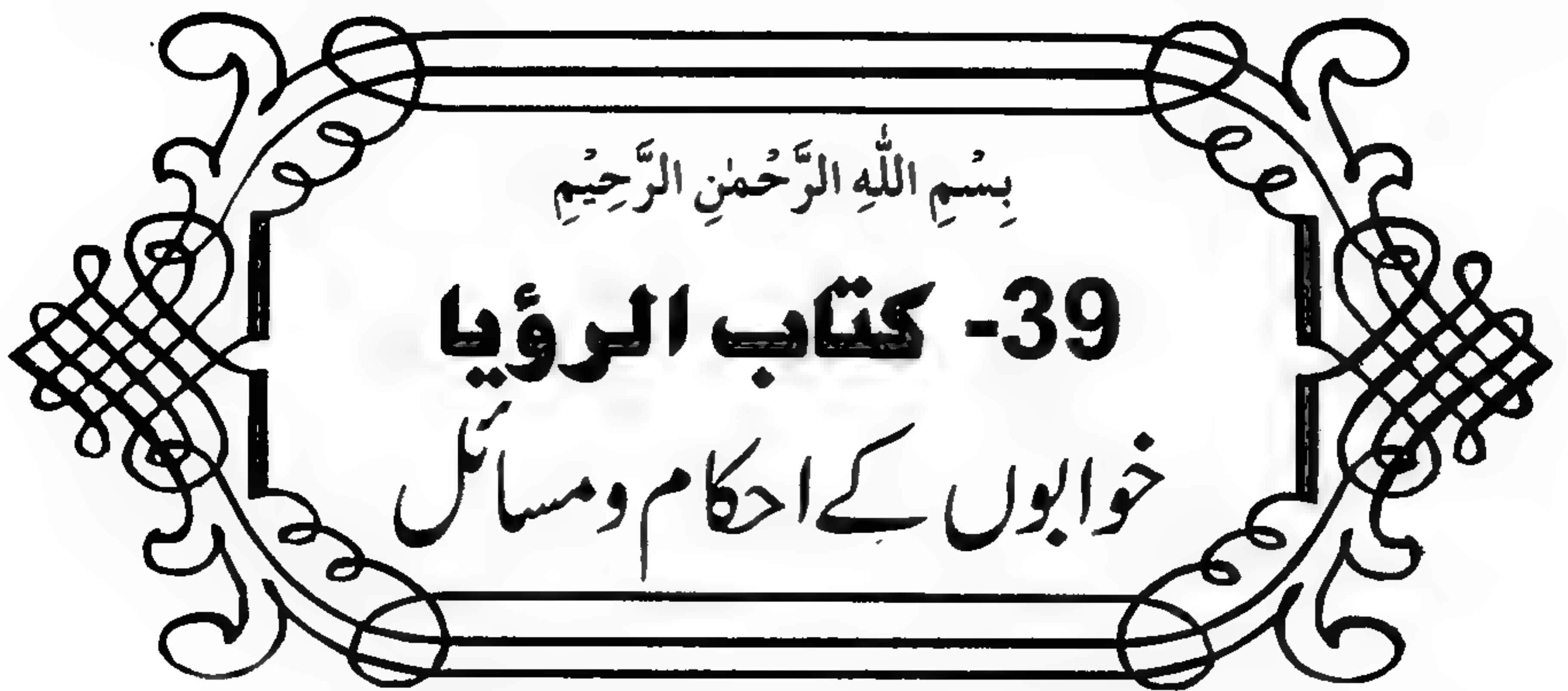
حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا تو بلاشبہ اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اور کعبہ کی صورت اختیار نہیں کرسکتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی السَّرِیِّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِی سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَا يُحْفَظُ فِی حَدِيثٍ: وَلَا بِالْكَعْبَةِ، اِلَّا فِی هَذَا الْحَدِيثِ

زید بن اسلم سے اس حدیث کو معمر کے سوا اور معمر سے عبدالرزاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی ہے۔ اور لفظ کعبہ کو اس حدیث کے سوا محفوظ نہیں کیا گیا۔

1178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے

1177- المعجم الأوسط رقم الحديث: 3026 ۔ مجمع الزوائد جلد7صفحہ181 ۔

1178- سنن الترمذی رقم الحديث: 2280 ۔ سنن الدارمی رقم الحديث: 2147 ۔

الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقَصُّ الرُّؤْيَا اِلَّا عَلَى عَالِمٍ، اَوْ نَاصِحٍ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: خواب عالم کے سوایا کسی خیرخواہ کے سوا کسی سے بیان نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُبَارَكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنِ ابْنِ نُصَيْرٍ

ہشام سے اس حدیث کو مبارک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو ابن نصیر کی روایت سے ہی لکھا ہے۔

1179 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الضَّبِّيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رِزْمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیک سچے خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جزو ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي رِزْمَةَ

مسعر سے اس حدیث کو فضل بن موسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی رزمہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

1179- صحیح مسلم رقم الحدیث: 2265 ۔ سنن ابن ماجه رقم الحدیث: 3897 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد9صفحه247 ۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

40- کتاب آداب السفر

آدابِ سفر کے احکام ومسائل

1180 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سُلَيْمٍ اَبُو عَقِيلٍ الْخَوْلَانِيُّ، بِمَدِينَةِ الطَّرَطُوسِ، حَدَّثَنَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو دو رکعت نماز ادا فرماتے۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ، وَهُوَ ثِقَةٌ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ معلل بن نفیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ ثقہ راوی ہیں اور مشہور حدیث زہری ہے جو انہوں نے از ابن کعب بن مالک از والد خود روایت کی ہے۔

1181 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طُوَيْتٍ الرَّمْلِيُّ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ابْنِ اَخِي رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا رَوَّادٌ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو اس سے اس کی نیند اس کا کھانا اور اس کا پینا اور اس کی لذت کو

1180- المعجم الأوسط رقم الحديث: 3038 . مجمع الزوائد جلد2صفحه283 .

1181- صحيح البخارى رقم الحديث: 1804 . صحيح مسلم رقم الحديث: 1927 .

بْنُ اَنَسٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، ح وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدُكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَلَذَّتَهُ، فَاِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنْ حَاجَتِهِ فَلْيُعَجِّلْ اِلَى اَهْلِهِ

روک دیتا ہے' سو جب تم میں سے کوئی ایک اپنی حاجت سے فارغ ہوتو وہ جلدی اپنے اہل کی طرف لوٹ آئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا رَوَّادٌ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ

اس حدیث کو از مالک از ربیعہ صرف روّاد نے روایت کیا اور مشہور حدیث حضرت مالک کی از سمی روایت کردہ ہے۔

1182 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى حَبِيبٍ، عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعَصْرِ، وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ عَجَّلَ الْعَصْرَ حَتَّى يُصَلِّيَهُمَا جَمِيعًا، وَاِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى يُصَلِّيَهُمَا جَمِيعًا، وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب بھی کوچ کرتے سورج ڈھلنے سے پہلے تو نمازِ ظہر کو مؤخر کرتے حتیٰ کہ اسے (یعنی نمازِ ظہر کو) عصر کے ساتھ پڑھتے اور جب سورج ڈھلنے کے بعد کوچ کرتے تو عصر میں جلدی کرتے حتیٰ کہ ان دونوں (ظہر و عصر) کو اکٹھا پڑھتے اور جب غروبِ آفتاب سے قبل کوچ کرتے تو مغرب کو مؤخر کرتے حتیٰ کہ دونوں (مغرب و عشاء) کو اکٹھا کر کے پڑھتے اور جب غروبِ آفتاب کے بعد کوچ کرتے تو اسے (یعنی عشاء کو) مغرب کے ساتھ ادا فرماتے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ

اس حدیث کو حضرت معاذ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ قتیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1182- سنن أبی داؤد رقم الحديث: 1208 .

1183 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو مَسْعُودٍ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ الْمُعَدِّلُ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الرَّازِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ: يَكْرَهُ الرَّجُلَ اَنْ يَاْتِيَ اَهْلَهُ طُرُوقًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی آدمی اپنے اہل کے پاس رات کو آئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا عَبَّادٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا حَفْصٌ تَفَرَّدَ بِهِ الصَّابُونِيُّ

داؤد سے اس حدیث کو عباد کے سوا اور ان سے حفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ صابونی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَازِنِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو دَاوُدَ الْمَحْمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، عَنْ اَبِي هَانِءٍ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا مَعَ زَوْجٍ اَوْ ذِي مَحْرَمٍ

حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت تین دن سے زیادہ کا سفر اپنے خاوند یا محرم کے سوا نہ کرے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ

اس حدیث کو حضرت عدی بن حاتم سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا۔ سلیمان بن برید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1183- صحیح البخاری رقم الحدیث: 5243 . صحیح مسلم رقم الحدیث: 2776 .

1184- صحیح البخاری رقم الحدیث: 1086 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ 425 . المعجم الأوسط رقم الحدیث: 569 . مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 214 .
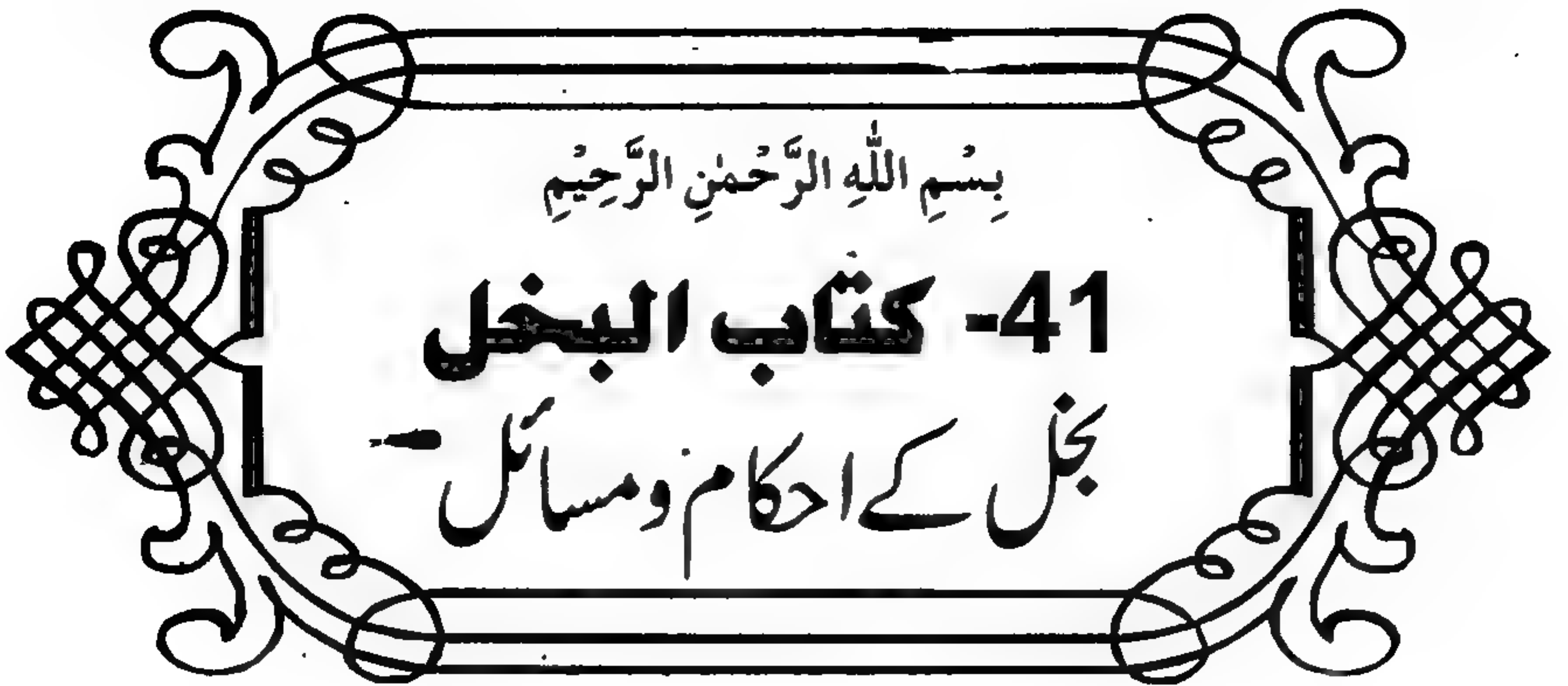
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

41- کتاب البخل

بخل کے احکام و مسائل

1185 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَرْمَكِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَيِّدُكُمْ يَا بَنِي سَلِمَةَ؟ قَالُوا: الْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ عَلَى أَنَّا نُبَخِّلُهُ، فَقَالَ: وَأَيُّ دَاءٍ أَدْوَأُ مِنَ الْبُخْلِ، بَلْ سَيِّدُكُمُ الْجَعْدُ الْقَطَطُ عَمْرُو بْنُ الْجَمُوحِ

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا سردار کون ہے؟ اے بنی سلمہ! انہوں نے بتایا کہ جد بن قیس ہم اسے بخیل سمجھتے ہیں تو آپ نے فرمایا: بخیلی سے بڑھ کر کون سی بیماری ہو سکتی ہے بلکہ تمہارا سردار جعد القطط عمرو بن جموح ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْأُوَيْسِيُّ

زہری سے اس حدیث کو ابراہیم بن سعد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اویسی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

1185- المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه180 ـ الأدب المفرد رقم الحديث: 296ـ مجمع الزوائد جلد8صفحه315 ـ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

42- كتاب الدية

دیت کے احکام ومسائل

1186 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الذِّمَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ طَعَنَ رَجُلًا عَلَى فَخِذِهِ بِقَرْنٍ، فَقَالَ الَّذِي طُعِنَتْ فَخِذُهُ: أَقِدْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَاوِهَا وَاسْتَأْنِ بِهَا حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى مَا تَصِيرُ، فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقِدْنِي، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: أَقِدْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَقَادَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَيَبِسَتْ رِجْلُ الرَّجُلِ الَّذِي أَقَادَهُ (اسْتَقَادَهُ) وَبَرِءَ رِجْلُ الرَّجُلِ الَّذِي اسْتُقِيدَ مِنْهُ، فَأَبْطَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں مسئلہ لایا گیا کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو اس کی ران پر سینگ سے مارا تو اس شخص نے جسے ران پر مارا گیا' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے قصاص دلائیے! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا علاج کر اور ٹھہر جا حتیٰ کہ ہم دیکھیں کہ (زخم) کدھر جاتا ہے' تو اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے قصاص دلائیے! آپ ﷺ نے اسی (پہلے) کی مثل فرمایا' اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے قصاص دلائیے! تو رسول اللہ ﷺ نے اسے قصاص دلا دیا تو اس آدمی کی ٹانگ پر سوج پڑ گئی اور جس سے قصاص دلایا گیا اس کی ٹانگ صحیح ہو گئی' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت کو باطل قرار دے دیا۔

1186- المعجم الأوسط رقم الحديث: 3460 . مجمع الزوائد جلد6 صفحه296 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ

زید سے اس حدیث کو محمد بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1187 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤَدَّى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ، وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مکاتب کی اس قدر دیت آزاد آدمی کے برابر ہے جس قدر وہ آزاد ہو چکا اور جس قدر وہ غلام ہے اتنی دیت اس کے لیے غلام کی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى إِلَّا هِشَامٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ، وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَغَيْرُهُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى، وَلَمْ يَذْكُرُوا قَتَادَةَ

از قتادہ از یحییٰ اس حدیث کو ہشام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معاذ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور مسلم بن ابراہیم نے اس حدیث کو از ہشام دستوائی از یحییٰ روایت کیا اور انہوں نے قتادہ کا ذکر نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆

1187- سنن أبي داؤد رقم الحديث: 4581 . سنن الترمذي رقم الحديث: 1259 . سنن النسائي رقم الحديث: 4809 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

43- مکاتیب رسول اللہ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے مکاتیب مبارکہ
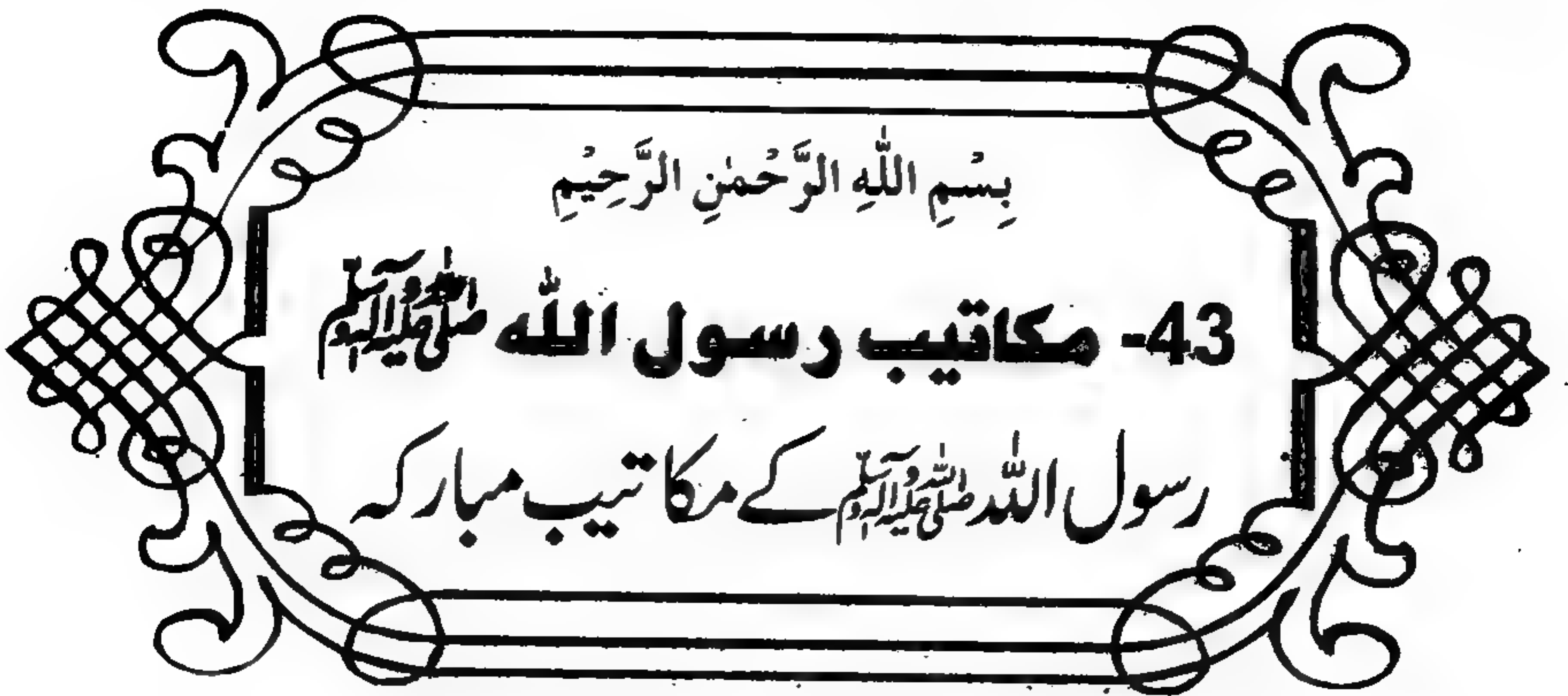
1188 - حَدَّثَنَا حُذَافَى بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الْمُسْتَنِيرِ بْنِ حُذَافَى بْنِ عَامِرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ مُخَرِّقٍ اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي حُمَيْدُ بْنُ الْمُسْتَنِيرِ، عَنْ خَالِهِ أَخِي أُمِّهِ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَهْوَرٍ قَالَ: وَرَدَ عَلَيَّ كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى زِيَادِ بْنِ جَهْوَرٍ، سِلْمٌ أَنْتَ، فَإِنِّي أَحْمَدُ اللّٰهَ إِلَيْكَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي أُذَكِّرُكَ اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ أَمَّا بَعْدُ، فَلْيُوضَعَنَّ كُلُّ دِينٍ دَانَ بِهِ النَّاسُ إِلَّا الْإِسْلَامَ فَاعْلَمْ ذٰلِكَ

لَا يُرْوَى عَنْ زِيَادٍ اللَّخْمِيِّ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

حضرت زیاد بن جہور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری طرف رسول اللہ ﷺ کا خط آیا' اس میں تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے زیاد بن جہور کی طرف! تُو مسلمان ہے بلاشبہ میں تیری طرف سے اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہوں' اس اللہ کی جس کی ذات کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ امابعد! میں تجھے اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن کی یاد دلاتا ہوں۔ امابعد! سو ہر دین جسے لوگوں نے مان رکھا ہے' انہیں صرف اسلام پر رکھنا چاہیے' اس کو جان لو۔

زیاد لخمی سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

1188- المعجم الكبير للطبراني رقم الحديث: 5297 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 3511 . مجمع الزوائد جلد6صفحه14 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

44- کتاب صلٰوۃ العیدین

عیدین کی نماز کے احکام و مسائل

1189 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلانِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو كَثِيرٍ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا اَعْيَادَكُمْ بِالتَّكْبِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی عیدوں کو تکبیر کے ساتھ مزین کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا عُمَرُ، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

ابن کثیر سے اس حدیث کو عمر کے سوا اور عمر سے بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: نمازِ عیدین سنت مؤکدہ قریب الوجوب ہیں' بغیر اذان کے اس کی دو رکعت ہیں۔ ہر رکعت میں تین زائد تکبیریں رفع یدین کی سنت کہی جاتی ہیں۔ نماز سے فراغت پر خطبہ مسنون پیش کیا جاتا ہے جس کا سننا واجب ہے۔ علاوہ ازیں آمد و رفت کا راستہ تبدیل کرنا بھی سنت ہے۔

1190 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ رَجَاءٍ الْمِصْرِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

1189- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4373 . مجمع الزوائد جلد2 صفحه197

1190- صحيح البخاری رقم الحديث: 493 . صحيح مسلم رقم الحديث: 501 .

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى الْعِيدَ بِالْمُصَلَّى مُسْتَتِرًا بِحَرْبَتِهِ

کہ نبی اکرم ﷺ نے عید کی نماز عید گاہ میں اپنے نیزے کو سترہ بنا کر ادا فرمائی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا سُلَيْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یحییٰ سے اس حدیث کو سلیمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَيَّامِ الْعَمَلِ فِيهِنَّ اَفْضَلُ مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ قَالُوا: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَاُهْرِيقَ دَمُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عشرہ ذی الحجہ سے بڑھ کر کوئی بھی دن عمل کے لحاظ سے افضل نہیں ہیں، لوگوں نے عرض کی: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں سوائے اس شخص کے جس کے گھوڑے کو ذبح کر دیا جائے اور اس کا (اپنا) خون بھی بہا دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْحَوْطِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ

اوزاعی سے اس حدیث کو ولید کے سوا اور ان سے حوطی سے کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن سنان اس روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1192 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین اور جمعہ (کی نمازوں) میں ''سبح اسم ربك الاعلى'' اور ''هل اتاك حديث الغاشيه''

1191- صحیح البخاری رقم الحدیث: 969 . سنن أبی داؤد رقم الحدیث: 2438 .

1192- صحیح مسلم رقم الحدیث: 878 . سنن أبی داؤد رقم الحدیث: 1122 .

الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقْرَاُ فِی الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

کی قرأت کیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ اِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَعْلَى

غیلان بن جامع سے اس حدیث کو یعلی بن حارث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن یعلیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1193 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَصَمُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلِيمِیُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِی حَرِيزٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَمَلٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَمَلٍ فِی عَشْرِ ذِی الْحِجَّةِ اِلَّا رَجُلٌ يَخْرُجُ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عشرہ ذی الحجہ کے عمل سے بڑھ کر کوئی عمل محبوب نہیں سوائے اس شخص کے جو اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ (اللہ کی راہ میں نکلے) پھر واپس نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی حَرِيزٍ اِلَّا فُضَيْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

ابن حریز سے اس حدیث کو فضیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معتمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1194 - وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْعِيدَيْنِ

اور اسی اسناد کے ساتھ یہ روایت بھی ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب عیدین (کی نماز) کے لیے نکلتے تو ایک

1194- سنن ابن ماجه رقم الحديث: 1298 .

سَلَكَ عَلَى طَرِيقٍ، وَرَجَعَ عَلَى أُخْرَى

راستے جاتے اور دوسرے سے واپس آتے۔

1195 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَبْدَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فِي الْأُولَى بِسَبْعٍ قَبْلَ الْقِرَائَةِ، وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ، وَكَانَ يَخْرُجُ فِي الْعِيدَيْنِ مَاشِيًا، وَيَرْجِعُ مَاشِيًا، وَكَانَ يُكَبِّرُ بَيْنَ أَضْعَافِ الْخُطْبَةِ، وَيُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِي الْعِيدَيْنِ

اور اسی اسناد کے ساتھ یہ روایت بھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز خطبہ دینے سے پہلے پڑھتے تھے پھر پہلی رکعت میں سات تکبیریں قرأت سے پہلے کہتے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قرأت سے پہلے کہتے اور آپ عیدین کے لیے پیدل جاتے اور پیدل واپس آتے اور آپ خطبہ کے درمیان تکبیریں کہتے اور عیدین میں کثرت سے تکبیریں پڑھتے۔

1196 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْعِيدَيْنِ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ، وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصًا

اور اسی اسناد کے ساتھ یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عیدین کا خطبہ دیتے تو کمان پر (ٹیک یا سہارا لے کر) خطبہ دیتے اور جب جمعہ کا خطبہ دیتے تو عصا کا سہارا لیتے۔

☆☆☆☆☆

1195- سنن ابن ماجه رقم الحديث: 1277 .

1196- مجمع الزوائد جلد2صفحه199 .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

45- کتاب الفرائض

میراث کے احکام ومسائل

1197 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ اَبُو عَلِيِّ بْنُ اَفْرَجَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا اِلَى قُبَاءَ يَسْتَخْبِرُ فِي الْعَمَّةِ وَالْخَالَةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى اَنْ لَا مِيرَاثَ لَهُمَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قباء کی طرف اپنے گدھے پر سوار ہوکر نکلے تاکہ پھوپھی اور خالہ کی خبرگیری کریں تو اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا کہ ان دونوں کی میراث نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو مُصْعَبٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا اَعْلَمُ اَحَدًا ذَكَرَهُ اِلَّا بِخَيْرٍ

صفوان سے اس حدیث کو دراوردی کے سوا اور ان سے ابومصعب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن حارث اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور میں کسی ایک کو بھی نہیں جانتا جس نے ان کا ذکر بھلائی کے بغیر کیا ہو۔

☆☆☆☆☆

1197- مجمع الزوائد جلد4صفحہ230 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحہ381۔